CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

شری پرمیشری جگت جننی شکت روپ بھگوتی کی کرپا سے

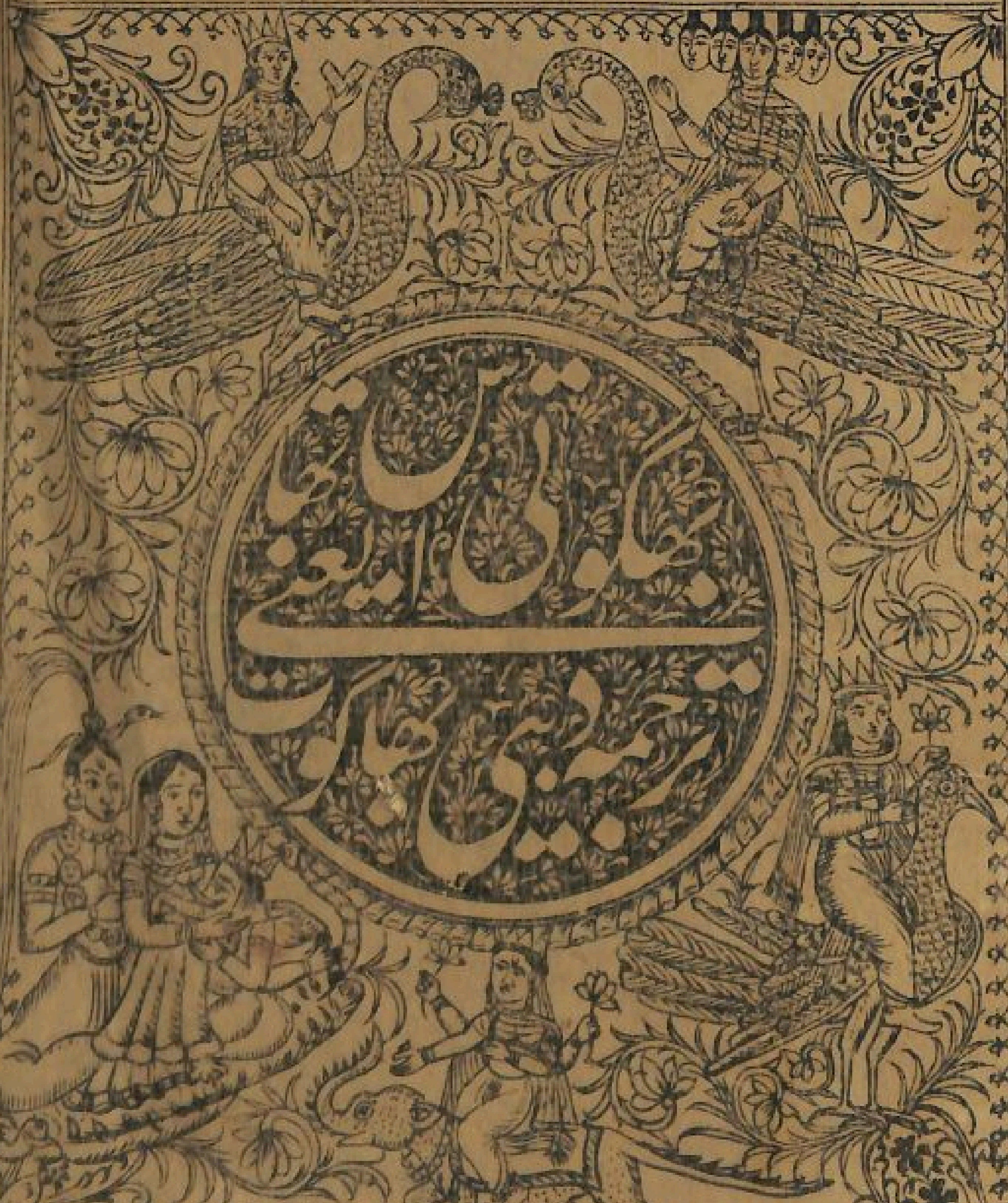

ترجمہ دیبی بھاگوت یعنی بھاگوتی

مطبع نامی گرامی منشی نولکشور واقع لکھنؤ میں مزین بطبع ہوئی

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

فہرست دیبی بھاگوت جسکے دیکھنے سے ہر ایک ادھیاے کی کتھا آسانی سے معلوم ہوتی ہی

مضمون	ادھیاے	صفحہ
سب پوران کی مہما کا بیان	۱	۳
دیبی بھاگوت کی تعداد اور اسکے مضامین کا بیان	۲	
سب پرانون کی تعداد اور نام اور بیاس [illegible] کا بیان	۳	
سکھدیوجی کے جنم کا بیان	۴	۶
ہیہیہ راجاون کی کتھا اور دیبی کی مہما کا بیان	۵	۹
مدھو کی لڑائی اور برہما کے کمل ہونے کا بیان	۶	۱۳
مدھو کیٹبھ سے دہشت کھا کر برہما کا دیبی کی استت کرنا	۷	۱۴
دیبی آکار برہمن اور بشن اور شیو کی تعریف کا بیان	۸	۱۴
مدھو کیٹبھ اور بشن جی کی لڑائی مین مدھو کیٹبھ کے مارے جانیکا بیان	۹	۱۵
بیاس جی کو لڑکے کے لیے شیوجی کا بردان دینا	۱۰	۱۷
بدھ کے پیدا ہونے کی کتھا	۱۱	۱۸
راجہ پرورواکا جنم اور اُن کا دیبی کی استت کرنا	۱۲	۲۰
پرروا اور اربسی اپسرا کے ملنے کا بیان	۱۳	۲۱
سکھدیوجی کا پیدا ہونا اور گرہست آشرم کی تعریف کا بیان	۱۴	۲۲
سکھدیوجی کا براگ اور دیبی جی کے اوپدیش سے بیراگ ہونا	۱۵	۲۳
دیبی کی استت اور سکھدیوجی کا پوران پڑھنا	۱۶	۲۴
جنک جی کے امتحان کے لیے سکھدیوجی کا متھلاپور مین جانا	۱۷	۲۵
جنک سے سکھدیو کے اوپدیش کے لینے کا بیان	۱۸	۲۶
جنک کے اوپدیش سے سکھدیوجی کی شادی کا بیان	۱۹	۲۸
سکھدیوجی کا جنگل کو جانا اور بیاس جی کا ملنا	۲۰	۳۰

دوسرا ۲ اسکندھ

مضمون	ادھیاے	صفحہ
بیاس جی کے جنم کا بیان اور دیبی کی مہما کا بیان	۱	۳۱
داس کنیا ستیوتی مین پراسر سے بیاس کی پیدائش کا بیان	۲	۳۲
راجہ شنتنو کے ساتھ ستیوتی اور گنگا کی شادی کا بیان	۳	۳۳
گنگا جی کے ساتھ شنتنو کی شادی اور آٹھ بسون کی پیدائش کا بیان	۴	۳۵
شنتنو کا داس سے ستیوتی کا مانگنا اور شادی کا بیان	۵	۳۶
پانڈو بدر دھرتراشٹر اور پانڈون کی پیدائش کا بیان	۶	۳۷
کوروون کو مرے ہوئے پانڈو اور کوروون کے درشن کا بیان	۷	۳۹
جدونبسیون کا ناش اور پریکچھت کی کتھا کا بیان	۸	۴۰
پروون کی کتھا اور مکان مین چھپے ہوئے پریکچھت کا بیان	۹	۴۱
کشیپ اور تچھک کی بحث اور تچھک سے پریکچھت کی موت	۱۰	۴۲
جنمیجے جی نے سرپ جگ کا کرنا اور آستیک سے جگیہ کا رکجانا	۱۱	۴۳
آستیک جنم اور بھاگوت مہاتم کا بیان	۱۲	۴۵

تیسرا ۳ اسکندھ

مضمون	ادھیاے	صفحہ
بیاس سے جنمیجے کے پرتاپ کا بیان	۱	۴۶
برہما بشن شیوجی سے بے تعداد لوگون کے درشن کا بیان	۲	۴۷
اور برہما بشن شیو سے مہاشکت کے درشن کا بیان	۳	۴۸
برہما بشن اور شیو کو عورت ہو جانا	۴	۴۹
برہما بشن شیو کا دیبی کی استت کرنا	۵	۵۴
جگدمبا کا برہما کو اپدیش کرنا	۶	۵۹
تتو سروپ اور سار برگ گن بھید کا بیان	۷	۶۱
برہما سے گن روپ کی سنستھا کا بیان	۸	۶۲
نارد کا گن روپ اور لچھن کا پوچھنا	۹	۶۳
ستیہ برت کا اتہاس اور بدھو کھ برہمن کی نندا کا بیان	۱۰	۶۴
ستیہ برت کی کتھا اور انیک بیج کے مہاتم کا بیان	۱۱	۶۵
امبا جگیہ کے مہاتم کا بیان	۱۲	۶۶
سری بشن جی کا دیبی کا جگیہ کرنا	۱۳	۶۷
جگدمبا کا مہتو اور دھردسندھ راجہ کا بیان	۱۴	۶۹
بھانجے کے لیے برسین کا یدھاجت سے جدھ اور برسین مارے		
اور منورما کا چار دوان آشرم پر جانا	۱۵	۶۹
سدرشن کے مارنے کے لیے یدھاجت کا بھردواج آشرم پر جانا	۱۶	۷۰
بسوامتر کا آگیان اور کام بیج منتر بجھو کا بیان	۱۷	۷۱
سدرشن کی شادی سے پہلے چندرکلا کے مہاتم کا بیان	۱۸	۷۲
سدرشن کے سوئمبر مین جانے کا بیان	۱۹	۷۳
راجاون کی بحث اور ششی کلا کی تکلیف کے دور ہونیکا بیان	۲۰	۷۵
کاشی کے راجہ اور ششی کلا کا بیان	۲۱	۷۶
سدرشن کی شادی اور منورما شبھا جی کی بات چیت کا بیان	۲۲	۷۷
سدرشن جدھ مین شترجت اور یدھاجت کے مرنے کا بیان	۲۳	۷۸
سدرشن کا اپنی والدہ کو سمجھانا اور دیبی کی استھاپنا کرکے سنگھاسن پر بیٹھنے کا بیان	۲۵	۷۹
بیاس جی کا نوراتر کا بیان کرنا	۲۶	۸۰
کنیا کے پوجن کا طریقہ اور پوجن کا بیان	۲۷	۸۲
رامچندر جی کے مختصر چرتر کا بیان	۲۸	۸۴
سیتا ہرن اور سری رام جی کا برہ اور لچھمن کے سمجھانے کا بیان	۲۹	۸۵
نارد اور سری رامچندر جی کے سمواد مین نوراتر کے برت کا بیان	۳۰	۸۷

چوتھا اسکندھ

مضمون	ادھیاے	صفحہ
سری کرشن چندر جی کے کتھا کا بیان	۱	۸۸
دیوتا دیت آدمی جانور پرند کے کرم کی پردھانتا کا بیان	۲	۸۹
ادت کا سراپ اور دیو کی جنم کی کتھا کا بیان	۳	۹۱
سب جگت پاپ مین نرت ہونے کے بیان مین	۴	۹۲
سنسار مایا نے ہونے کا بیان	۵	۹۳
کام اور بسنت کو دیکھکر نارائن جی کا اوربسی اپسرا کا پیدا کرنا	۶	۹۵

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

مضمون	ادھیاے	صفحہ
سبب جگت ابنکار رین پلا ہونے کا بیان	۷	۹۶
نارائن اور پرہلاد کا سماگم	۸	۹۷
نارائن اور پرہلاد کا سنگرام یعنے لڑائی کرنا	۹	۹۸
پرہلاد اور بل کی بڑائی	۱۰	۹۹
دیتون کی فتح ہونے کے لیے [illegible] جی کا شیو برت کرنا	۱۱	۱۰۰
سری کشن جی کو بھوگر کا سراپ دیجئے کا سیوا کرنا اور بیٹی اور [illegible] کا سمجھوگ اور برہسپت کا شکر کا روپ دھارن کرنا	۱۲	۱۰۱
شکر روپ برہسپت کا دیتون کو موہنا اور شکر کا غصہ کرنا	۱۳	۱۰۲
دیتونکا شکر جی کی بعزتی کرنا اور شکر جی کے سراپ کا بیان	۱۴	۱۰۳
دیوتا اور دیتون کے سنگرام کی کتھا کا بیان	۱۵	۱۰۴
کشن جی کے اوتارون کی کتھا کا بیان	۱۶	۱۰۵
راجہ جنمیجہ کی شنکا کا بیان	۱۷	۱۰۶
بدذات راجاؤن سے دیگر زمین کا [illegible] جی کی سرن مین جانا	۱۸	۱۰۷
برہما کشن اور اندر کا دیبی کی استت کرنا	۱۹	۱۰۸
سب لوگ دیبی کے مایو ہونے اور بسدیو اور دیوکی کی شادی کا بیان	۲۰	۱۰۹
کنس کا دیوکی کے پہلے لڑکے مارنے کا بیان	۲۱	۱۰۹
کنس کا دیوکی کے چھ بیٹون کا مارنا اور ان کی جنم کتھا کا بیان کرشن جی کے جنم کی کتھا اور لڑکون کے مارنے کے لیے راجہ کنس کا حکم دینا	۲۲	۱۱۱
کرشن جی کی کتھا اور پردومن کے کھو جانے کا بیان	۲۳	۱۱۲
شنبر اور کشن جی کے مہاتم کا بیان	۲۴	۱۱۳
	۲۵	۱۱۴

پانچوان اسکندھ

مضمون	ادھیاے	صفحہ
بہ نسبت کشن جی کے شیو جی کی تعریف کا بیان	۱	۱۱۶
دیبی کا مہاتم اور مہکھاسر کے جنم کی کتھا کا بیان	۲	۱۱۸
اندر اور مہکھاسر کی لڑائی کی کتھا کا بیان	۳	۱۱۹
مہکھاسر کی لڑائی کے لیے دیوتون کا آپس مین مشورہ کرنا مہکھاسر کی لڑائی مین دیوتون کی فوج کا ہار جانا	۴	۱۲۱
دیوتا اور دیتون کی لڑائی کی کتھا کا بیان	۵	۱۲۲
شکست پائے ہوئے دیوتون کا شیو جی کے پاس جانا	۶	۱۲۵
دیوتون کا بشن لوک مین جانا اور بھگوتی کی جنم کی کتھا کا بیان	۷	۱۲۶
دیوتون کا دیبی جی کو زیور کپڑے اور ہتھیار دینا	۸	۱۲۹
مہکھاسر دوت کی گفتگو کا بیان	۹	۱۳۱
مہکھاسر کی سبھا کا مشورہ اور اسر دوت کے سندیسے کا [illegible]	۱۰	۱۳۳
[illegible] بل درمکھ اور دیبی سمباد کا بیان	۱۱	۱۳۶
[illegible] مارنا باشکل اور درمکھ کو	۱۲	۱۳۸
[illegible] تامر چچھ کے مرنے کا بیان	۱۳	۱۴۰
[illegible] اسلوم وغیرہ دیتون کا مارا جانا	[illegible]	۱۴۲
مہکھاسر کی گفتگو کا بیان	[illegible]	۱۴۴
[illegible] کی کتھا کا بیان	[illegible]	۱۴۶

مضمون	ادھیاے	صفحہ
منسد دری کا باقی احوال اور مہکھاسر کے مارے جانے کی کتھا	۱۸	۱۴۹
دیوتونکا دیبی جی کی استت کرنا	۱۹	۱۵۱
دیبی کا اپنے لوک مین جانا اور جگت کے خوش ہونے کا بیان	۲۰	۱۵۹
شمبھ نشمبھ دیتون کی کتھا اور دیوتون کے راج چھوٹنے کا بیان	۲۱	۱۶۱
دیوتون کی استت سے جگدمبکا کا پھر آنا	۲۲	۱۶۳
دیوتونکا شکتی وغیرہ دیبیون کا استت کرنا	۲۳	۱۶۹
دیبی دوت سمباد اور کامی دیت کا مارا جانا اور عورت سے محبت کرنے کی نندا کا بیان	۲۴	۱۷۱
دھومر لوچن کا مارا جانا اور شمبھ کی سبھا کے بچار کا بیان	۲۵	۱۷۲
دیبی جی کے ساتھ چنڈ منڈ کی لڑائی کی کتھا کا بیان	۲۶	۱۷۴
دیبی اور رکت بیج کی لڑائی کا بیان	۲۷	۱۷۶
ایضاً	۲۸	۱۷۸
رکت بیج کا مارا جانا اور شمبھ کے غصہ کرنے کا بیان	۲۹	۱۸۰
نشمبھ کے مارے جانے کا بیان	۳۰	۱۸۲
شمبھ کے مارے جانے کی کتھا کا بیان	۳۱	۱۸۴
سُرتھ بیس کا اخلاص	۳۲	۱۸۶
بھونیشری کے پرتاپ کا بیان	۳۳	۱۸۸
دیبی کے پوجا کا بیان	۳۴	۱۹۰
راجہ سُرتھ اور سمادھ کو دیبی کے درشن ہونے کا بیان	۳۵	۱۹۱

چھٹا اسکندھ

مضمون	ادھیاے	صفحہ
دیبی سے برتراسر کے مارے جانے مین شک کیا جانا	۱	۱۹۳
اندر کا بشو روپ کو مارنا اور برتراسر کے جنم کی کتھا	۲	۱۹۵
سور سین پلاین اور برتراسر کے تپ کا بیان	۳	۱۹۷
بڑے مغرور برتراسر کا دیوتون کو مارنا اور دیوتونکا شیو جی کے شہر مین جانا	۴	۱۹۹
اندر کا دیوتون سمیت دیبی کی استت کرنا اور بر کا پانا	۵	۲۰۱
برتراسر کا مارا جانا اور دیبی کی مہما کا بیان	۶	۲۰۶
بتیا کے خوف سے اندر کا چھپنا اور نہکھ کا اندر ہونا	۷	۲۰۸
اندرانی کے لیے برہسپت جی کا غصہ کرنا اور نہکھ کا گرنا	۸	۲۱۰
جگدمبکا کی مہربانی سے نہکھ کے گرنے کی کتھا	۹	۲۱۲
ترہدہ کرم روپ کا بیان	۱۰	۲۱۴
دھرم کے موافق چلنے والون اور دھرم کے نرنے کا بیان	۱۱	۲۱۵
بششٹ اور جاترا کے لیے آڑی بک کی لڑائی کی کتھا	۱۲	۲۱۸
[illegible] شیف کی کتھا اور آڑی بک لڑائی کا بیان	۱۳	۲۲۰
سراپ کے سبب بششٹ جی کا میترا برن ہونا	۱۴	۲۲[illegible]
نم کا دوسری دفعہ مین جانا اور ہرہیہ راجہ کی کتھا کا بیان	۱۵	۲۲۴
ہرہیہ راجہ سے بھارگو نسیون کا مارا جانا	۱۶	۲۲۶
سری دیبی کی مہربانی سے بھارگو کے خاندان کا پھر قائم ہونا	۱۷	۲۲۸
ہرہیہ کتھا کا بیان	۱۸	۲۲۹
ہرہیہ کے نبس کے پیدائش کا بیان	۱۹	۲۳۲
[illegible] کی کتھا کا بیان	۲۰	۲۳۳

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

مضمون	ادھیاے	صفحہ
ایک بیر کا بھسنک ہونا	۲۱	۲۳۶
جیوتی اور بیکاولی کے اتہاس بیان کرنا	۲۲	۲۳۸
کال کیت اور ایک بیر کی لڑائی کا بیان	۲۳	۲۳۹
بیگ خت گیان شکت تیجھا کا بیان	۲۴	۲۴۱
بیاس جی کا موہ اور نخفر پانڈون کی پیدائش کا بیان	۲۵	۲۴۳
نارد کا اپنا موہ کا کہنا	۲۶	۲۴۵
نارد جی کی شادی کا بیان	۲۷	۲۴۷
نارد کا اپنی کتھا کا بیان کرنا	۲۸	۲۴۸
عورت کا چولا چھوڑ کر نارد کا پھر مرد بننا	۲۹	۲۵۰
بشن جی کا نارد جی سے دیبی کی مہما کا بیان	۳۰	۲۵۲
دیبی کی مہما اور پھر مایا کے ناس ہونے سکے سے مایا کے دھیان کا بیان	۳۱	۲۵۴
چوتھا اسکندھ		
سورج بنسی اور چندر بنسی راجاؤن کی کتھا کا بیان	۱	۲۵۶
دیبی کے بھگت چندر بنسیون کا بیان	۲	۲۵۷
چیون منی اور سکنیا کا بیاہ	۳	۲۵۹
راجہ سرجات کی لڑکی سکنیا کا خاوند کی خدمت کرنا	۴	۲۶۱
اشونی کمار کی مہربانی سے چیون منی کا جوان ہونا	۵	۲۶۳
چیون جی کے حکم سے سرجات کا جگیہ کرنا	۶	۲۶۵
سرجات جگیہ میں اشونی کمار کا جگیہ کا حصہ پانا	۷	۲۶۸
ریوت راجہ کی کتھا پرسنگ کا بیان	۸	۲۷۰
راجہ ککستھ اور ماندھاتا کے جنم کا بیان	۹	۲۷۲
ماندھاتا اور ستیہ برت کا بیان	۱۰	۲۷۴
راجہ ترشنکو کی کتھا کا بیان	۱۱	۲۷۶
بشوامتر جی کے پرتاپ سے ترشنکو کا سرگ کو جانا	۱۲	۲۷۸
ہرشچندر کا راج پانا اور بشوامتر اور ترشنکو کے ملاپ کا بیان	۱۳	۲۸۰
ترشنکو کا سرگ میں پہونچنا اور ہرشچندر جی کی کتھا کا بیان	۱۴	۲۸۲
راجہ ترشنکو اور برن کی گفتگو کا بیان	۱۵	۲۸۴
شنہ شیف کی کتھا اور بشوامتر اور ہرشچندر کی دشمنی کا بیان	۱۶	۲۸۶
بشوامتر سے شنہ شیف کا چھوٹنا	۱۷	۲۸۸
ہرشچندر بشوامتر کی دشمنی کا بیان	۱۸	۲۹۰
فریب سے کوشک بیٹے بشوامتر جی کا ہرشچندر کا راج لینا	۱۹	۲۹۲
ہرشچندر کا بشوامتر جی کو دچھنا دان دینا	۲۰	۲۹۴
ہرشچندر کے شوک کی کتھا کا بیان	۲۱	۲۹۶
راجہ ہرشچندر کا عورت کو بیچنا	۲۲	۲۹۷
راجہ ہرشچندر کا چنڈال کے گھر بک جانا	۲۳	۲۹۹
چنڈال کے حکم سے ہرشچندر کا چنڈال کا کام کرنا	۲۴	۳۰۱
راجہ ہرشچندر کے بیٹے اور عورت کا بیان	۲۵	۳۰۲
مع عورت کے بیٹے ہرشچندر کے ملاپ کا بیان	۲۶	۳۰۵
اپنے شہر کے لوگوں سمیت ہرشچندر کا سرگ کو جانا	۲۷	۳۰۷

مضمون	ادھیاے	صفحہ
رشتا جی بھگوتی کے نام کا بیان	۲۸	۳۰۸
راجہ کی کتھا چھوڑ کر بیاس جی کا دیبی کا مہاتم کہنا	۲۹	۳۱۱
گوری کے جنم کا بیان	۳۰	۳۱۱
پاربتی کے جنم کی کتھا کا بیان	۳۱	۳۱۲
جگدمبا کا اپنا تتو کہنا	۳۲	۳۱۸
بشوروپ کے ظاہر ہونے کا بیان	۳۳	۳۲۰
بیراگ اور موچھ اور گیان کا بیان	۳۴	۳۲۱
جوگ نرسدھہ کا بیان	۳۵	۳۲۳
گھیہ منتو کا تھن اور برہم روپ اور برہم بدیا کا بیان	۳۶	۳۲۴
مع بیاکھیان کی بھگت پرشنسا کا بیان	۳۷	۳۲۶
شبھ جگہ میں برت کے اوتساد کی کتھا کا بیان	۳۸	۳۲۷
دیبی کا خوش کرنے والا انیت طرح سے دیبی کے پوجن کا بیان	۳۹	۳۲۹
باہر کی پوجا کا بیان	۴۰	۳۳۰
آٹھوان اسکندھ		
دیبی سے منی کے بردان دینے کا بیان	۱	۳۳۱
باراہ جی سے زمین کے استھاپن کا بیان	۲	۳۳۶
سوایمبھو منی بنس کا بیان	۳	۳۳۷
راجہ پریہ برت کی کتھا اور دیپون کا بیان	۴	۳۳۹
بھو منڈل کا بیان	۵	۳۳۹
درختون کا احوال	۶	۳۴۰
سمیر کے اوپر کے حصون کا بیان	۷	۳۴۱
الابرت کا بیان	۸	۳۴۳
ایضاً	۹	۳۴۴
ایضاً	۱۰	۳۴۵
بھرت کھنڈ کا بیان	۱۱	۳۴۷
اور دیپون کی کتھا کا بیان	۱۲	۳۴۹
ایضاً	۱۳	۳۵
لوکا لوک پہاڑون کا بیان	۱۴	۳۵۱
سورج کی چال کا بیان	۱۵	۳۵۲
چندرمان کی چال کا بیان	۱۶	۳۵۳
راہو منڈل کا بیان	۱۷	۳۵۴
راہو منڈل کا بیان	۱۸	۳۵۵
تلاتل کی استھت کا بیان	۱۹	[illegible]
پاتال کی استھت کا بیان	۲۰	۵
ششیش جی کا حال اور نرکون کا بیان	۲۱	۹
نرکون کا بیان	۲۲	۱
پاپی نرکون کا [illegible]	۲۳	۲
دیبی [illegible] دھیان [illegible] کتھا کا بیان	۲۴	۳

[illegible] اسکندھ

مضمون	ادھیاے	صفحہ
پرکرت کے مہاتم کا بیان	۱	۳۵۵
پنچ مہاپرکرت کی پیدائش اور انکے خاوندون کا بیان	۲	۳۶۰
دیوتون کی پیدائش اور استھان کا بیان	۳	۳۶۲
سرستی بدھان پوجا	۴	۳۶۵
سرستی کا استوتر اور اسکے پھل کا بیان	۵	۳۶۹
سراپ کے سبب لچھمی اور گنگا کے جنم کا بیان	۶	۳۷۹
سرستی لچھمی اور گنگا کے سراپ سے چھوٹنے کا بیان	۷	۳۸۲
گنگا وغیرہ کا جنم اور گنگا کے پوجن کا بیان	۸	۳۸۶
دھرتی کی پیدائش اور بھوم منگل کی پیدائش کا بیان	۹	۳۸۷
بھلے برے پاپون سے نرک میں جانے کا بیان	۱۰	۳۸۹
گنگا جی کے پیدائش کا بیان	۱۱	۳۹۱
رادھا اور مادھو کے انگ سے گنگا کی پیدائش کا بیان	۱۲	۳۹۲
بشن جی کی پیاری گنگا کے کتھا کا بیان	۱۳	۳۹۹
گنگا اور بشن جی کے ملنے کی کتھا کا بیان	۱۴	۴۰۳
تلسی جی کی کا بیان	۱۵	۴۰۴
راجہ دھرم دھوج میں لچھمی جی کی پیدائش کا بیان	۱۶	۴۰۵
راجہ دھرم دھوج کی لڑکی تلسی کی کتھا کا بیان	۱۷	۴۰۸
تلسی شنکھچوڑ کے سنگت کی کتھا کا بیان	۱۸	۴۰۹
شنکھچوڑ اور تلسی کی شادی کی کتھا کا بیان	۱۹	۴۱۲
شنکھچوڑ اور دیوتون کی لڑائی کا بیان	۲۰	۴۱۵
شنکھچوڑ اور شیو جی کی لڑائی کی کتھا کا بیان	۲۱	۴۱۷
دیوتا اور دیتون سے لڑائی کے شروع ہونے کا بیان	۲۲	۴۱۹
شیو جی اور شنکھچوڑ کی لڑائی اور بشن کا [illegible] سے کرچ مانگنا		
اور تلسی سے بھوگ کرنے کا بیان	۲۳	۴۲۲
تلسی اور بشن جی کا سنگ اور تلسی کے بدلنے کا بیان	۲۴	۴۲۳
پھر [illegible] تلسی کی پوجا کا طریقہ	۲۵	۴۲۶
بید کا بیان کیا ساوتری کے اتہاس کا بیان	۲۶	۴۲۹
اشپت راجہ کے گھر میں ساوتری کے جنم کا بیان	۲۷	۴۳۳
جمراج سے دیبی کا سوال	۲۸	۴۳۴
بہت قسم کے دان اور دھرم کی کتھا	۲۹	۴۳۵
سونا وغیرہ دان دینے کی کتھا کا بیان	۳۰	۴۳۸
جمراج کا ساوتری سے مول شکت کا قرض کا بیان	۳۱	۴۴۲
نرک کنڈون کا بیان	۳۲	۴۴۳
نرک میں گرنے والے لوگون کی علامت کا بیان	۳۳	۴۴۴
نرکون کے ادھکاریون کا بیان	۳۴	۴۴۸
[illegible] کی کتھا اور انکے ادھکاریون کا بیان	۳۵	۴۵۱
[illegible] کی مہما کا بیان	۳۶	۴۵۳
[illegible] کنڈ دن کے گھن کا بیان	۳۷	۴۵۵
[illegible] کی مہما کا بیان	۳۸	۴۶۱
[illegible] کے اتہاس کا بیان	۳۹	۴۶۲
[illegible] کے جنم کے [illegible] اور نارد کی گنگا کا بیان		
اپنا دکھ کہنے کے لیے برہما کے پاس اندر کا جانا	۴۱	۴۶۳
لچھمی جی کا مانگنا اور استوتر اور قرض کا بیان	۴۲	۴۶۷
سوامبھو منو کے جنم کا بیان	۴۳	۴۷۱
سرشٹ کی پیدائش کے سوامی کے جنم کا بیان	۴۴	۴۷۳
دچھنا کے اتہاس کا بیان	۴۵	۴۷۵
ششٹھی دیبی کے اتہاس کا بیان	۴۶	۴۷۸
منگل چنڈی دیبی کی کتھا کا بیان	۴۷	۴۸۳
منسا دیبی کے پوجن کا بیان	۴۸	۴۸۶
سربھی کی کتھا	۴۹	۴۹۳
رادھا اور درگا کا استوتر اور پوجا اور دھیان وغیرہ کا بیان	۵۰	۴۹۵

دسوان اسکندھ

مضمون	ادھیاے	صفحہ
منو دیبی کے جنم کے سوامبھو منو کی کتھا کا بیان	۱	۴۹۹
نارد کا من کو بردان دینا اور بندھیاچل کا بڑھنا	۲	۵۰۰
بندھیاچل کا سورج کی راہ روکنا	۳	۵۰۱
سب دیوتون سے شیو جی کی استت کرنا	۴	۵۰۲
بیکنٹھ میں سب دیوتون سے بشن جی کی استت کرنا	۵	۵۰۳
سب دیوتون کا اگست جی کی استت کرنا	۶	۵۰۵
اگست جی کا بندھیاچل کو گرا دینا	۷	۵۰۶
سوارو چکھ منو کی کتھا کا بیان	۸	۵۰۷
چاکھشس منو کی کتھا اور دیبی کی مہما کا بیان	۹	۵۰۸
ساورن منو کی کتھا کا بیان	۱۰	۵۰۹
تفصیل طریقے مہاکالی کے جنم کا بیان	۱۱	۵۱۰
مہالچھمی اور مہاسرستی کی کتھا کا بیان	۱۲	۵۱۱
باقی منون کی کتھا	۱۳	۵۱۲

گیارھوان اسکندھ

مضمون	ادھیاے	صفحہ
سداچار کا پرسنگ اور صبح کی کرت کا بیان	۱	۵
پراتہ کرت اور شوچ وغیرہ کا بیان	۲	۵۲۰
نہانے وغیرہ کا طریقہ اور رودراچھ کے مہاتم کا بیان	۳	۵۲۲
مع پیدائش کے رودراچھ کی مہما کا بیان	۴	۵۲۴
جپ مالا کی جڑ اور رودراچھ کی مہما کا بیان	۵	۵۲۵
رودراچھ کی شیشیہ مہما کا بیان	۶	۵۲۶
ایک مکھ سے رودراچھ کی مہما کا بیان	۷	۵۲۸
بھوت شدھ کی مہما کا بیان	۸	۵۲۹
شرو برت کی مہما کا بیان	۹	۵۳۰
برہماجل سے پیدا ہوئے گرن بھسم کی مہما کا بیان	۱۰	۵۳۲
تین قسم کی بھسم کی مہاتم کا بیان	۱۱	۵۳۳
کلپانتر کی رسمت اور بھسم مہاتم کا بیان	۱۲	۵۳۴
بھسم کی مہما کا مفصل بیان	۱۳	۵
[illegible]	۱۴	۵

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

مضمون	ادھیاے	صفحہ
اُردہ پنڈ اور ترپنڈ کی مہما کا بیان	۱۵	۵۳۸
سندھیوپاسن کا طریقہ	۱۶	۵۴۱
سندھیا وغیرہ کرت کے بھاگ ہونے کا بیان	۱۷	۵۴۴
زیادہ پوجا کرنے کا پھل	۱۸	۵۴۶
دن کے چوتھے پہر میں سندھیا کرنے بیان	۱۹	۵۴۷
برہم جگیہ کا بیان	۲۰	۵۴۹
گایتری پرشچرن کا بیان	۲۱	۵۵۰
بیس دیو کرنے کا بیان	۲۲	۵۵۱
بھوجن کرنے کے بعد کرت کرنے کا بیان	۲۳	۵۵۲
کامنا کے لیے پوجا کرنے کا بیان	۲۴	۵۵۴
بارھوان اسکندھ		
گایتری کے رکھا اور نیاس کا بیان	۱	۵۵۷
برن سنکت اور مدرا کا بیان	۲	۵۹۵

مضمون	ادھیاے	صفحہ
گایتری کوچ کا بیان	۳	۵۸۵
اتھرون بید کی کہے ہوئے گایتری ہردے کا بیان . . .	۴	۵۵۶
آٹھون سدھ کے دینے والے گایتری مہاتم کا بیان . . .	۵	۵۶۰
گایتری کا سہسر نام	۱	۵۶۱
دیکھیا بدھان یعنی منتر کے لینے کی ترکیب	۷	۵۶۶
کینوپد کھنڈ دیبی کی کتھا کا بیان	۸	۵۷۰
گوتم منی کے سراپ سے برہمنونکا اور دیوتونکی اوپاسنا کرنا . .	۹	۵۷۳
من دیپ کی کتھا کا بیان	۱۱	۵۷۸
پدم راگ منی کی بنی ہوئی چنتامنی گرہ کی کتھا کا بیان . .	۱۱	۵۸۰
منی گرہ کا بیان اور دیبی کا دھیان	۱۲	۵۸۲
راجہ جنمیجہ کا دیبی کا جگیہ کرنا	۱۳	۵۸۴
شوت جی کا سب پوران کی مہما کا بیان کرنا . . .	۱۴	۵۹۵

ہیچمیرز وابستۂ قدیم پیارے لال ملازم مطبع

اودھ اخبار

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

دیباچہ

دھن ہے پریشر کہ کلجگ مین سنسار کی مکتی صرف بھگتی ہی سے منکھون کی ہوتی ہی کیونکہ کرشن چندر آنند کندنے اپنے بھگت ارجن سے فرمایا ہی
کہ جیسا اور جو مین ہون مجھے بھگت بھکتی ہی سے بخوبی پہچان سکتا ہی اور مجھے اچھی طرح جانکر مجھ مین سما جاتا ہی شرتی کا بھی یہی مطلب ہی کہ بغیر گیان
کے مکتی نہین ہوتی برہم جاننے والا برہم ہی ہوتا ہی برہم ہوتا ہوا برہم کو پاتا ہی اور برہم کا جاننے والا سنسار سے ترجاتا ہی اس سے
صاف ظاہر ہی کہ اوپاسنا مکتی کے ہونے کا خاص سبب ہی مگر اوپاسنا کئی قسم کی ہی ایک ایشر کی دوسری شکت وغیرہ کی انکی بہت تفصیل ہی
وہ پستکون کے پڑھنے اور لکھنے اور شردھا کے دیکھنے سے معلوم ہوتی ہی ہمارا تو صرف یہ مطلب ہی کہ نیائے کی ریت سے شکت اور شکت
مان مین کچھ فرق نہین کیونکہ شکت بغیر شکت والے پورکھ کے نہین اور پورکھ کا جو شکت مان نام ہی جب اُس مین شکت موجود
ہی تو وہ شکت مان کہلاتا ہی اگرچہ اوپاسنا کرنے والے بہت طرح سے بحث کرتے ہین تو بھی عموماً مثال سے سمجھنا چاہیے کہ سنساری
جیون کے ماتا اور پتا دونون ہی ہین – بیاس جی مہاراج نے جہان اٹھارہ پوران ہم لوگون کے کلیان کے لیے بنائے وہان سری مد
بھاگوت ایشر کی اوپاسنا مین جیسا برہم بدیا کے بتانے والا بنایا ہی ویسا ہی سری دیبی بھاگوت بھی بنایا ہی پہلے پورانون کے دس لچھن
سرگ – بسرگ – استھان – پوکھن – لیلا – منونترون کی کتھا – ایش کتھا – نرودھ – لیلا سکت – آشرے – سرشٹ پنچ – تتو تن – ماترا
روپ – رس – گندھ – اسپرس شبد پنچ گیان اندری مہتتوا اہنکار سوچھم دیہہ کی پیدائش کا نام سرگ ہی – اور جو چراچر یعنے ساکن و
متحرک کی سرشٹ ہی اسکا نام بسرگ ہی اور استھان وہ ہی جو اس سرشٹی کا پالن ہی – یعنے پرورش عام طریقہ پر – پوکھن خاص طریقہ کی
پرورش کا نام ہی لیلا عمل احسن کی ترقی – اور اُسی کا نام اوت بھی ہی جسکے معنے بڑھنے کے ہین – منونترون کی کتھا – یعنے منوونکا بیان
ایش کتھا یعنے اوتار روپ بحت صوری جس روپ کے سبب ہو – نرودھ لیلا جو اویادہ سہت لے ہو یعنے وصال حق صفات کے ساتھ –
بخلاف مکتی اور مکتی وہ ہی جو اگیان رہت لے ہی – آشرے جس سے سرشٹی کی پیدائش پرورش اور فنا ہو وہ برہم روپ سو پرکاش برہت کرش کا
روپ ہی – یعنے ذات و صفات – اور خصوصاً بھاگوت کا لچھن کہ گایتری چھند سے شروع اور اخیر اور برترا سُر دہت کا بدھ اور ہیگریو برہم بدیا کا
بیان جسمین ہے وہ بھاگوت ہی یہ باتین اس بھاگوت اور دوسری مین برابر ہین اور زیادہ کرکے دیبی بھاگوت کے یہ پانچ لچھن ہین – سرگ
پرتسرگ – بنساولی – بنسانو چرت – منونتر – بھگوتی نرگن روپ سرب بیاپی بکار رہت کلیان روپ ستوگنی شکت مہالچھمی رجوگن
شکت مہاسرستی اور تموگن شکت مہاکالی ان تینون کے روپون کو سرگ کہتے ہین – بذریعہ برہما بشن مہیش کے پیدا کرنا پالنا مارنا اسکو
پرتسرگ کہتے ہین – سورج بنس سوم بنس اور ہرنا کشپ وغیرہ دیتون کے بیان کو بنساولی کہتے ہین – جسمین منونتر کا بیان ہی اُسکو
بنسانو چرت کہتے ہین اور منوون کے خاندان کے بیان کو منو بنس کہتے ہین – اسمین بھگتون کے لیے خاص اوپاسنا کا ایسا بیان کیا
ہی کہ اس مارگ کے دھارن کرنے مین بے کھٹکے مکتی ہوتی ہی بھایئو گایتری بدھان شکت پرکرن پیٹھ کا بیان برن آشرم دھرم نہایت
نرگی سے بیان کیا ہی اور مہاراج نیل کنٹھ شاستری جی نے تلک تو ایسا کیا ہی کہ بھگتون کے خوش کرنے کو گویا بیاس جی نے
اپنے دل کا مطلب شاستری جی کے سروپ سے بیان کیا ہی – پہلے یہ پوران کم مشہور تھا اس اثنا مین سری نیلکنٹھ شاستری جی نے
بنہایت محنت اور مشقت سے گوڑھ بھاؤ ارتھ دیپکا تلک بنا کر سری راجہ مادھو سنگھ بہادر گڈھ امیٹھی نریس واقع ضلع سلطانپور اودھ کی

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

خدمت مین پیش کیا اور راجہ صاحب نے خوشی سے اسے قبول کر جناب منشی نول کشور صاحب سے اسکا ذکر کیا اور بھگتون کے
خوش کرنے کو مع نیل کنٹھ شاستری جی کے تلک کے چھپوایا بارہ وغیرہ برس گذرے کہ جب سے یہ آنند دینے والی پستک آسانی سے حاصل
ہوئی ہی منشی نول کشور صاحب کا اُسی دن سے یہ ارادہ تھا کہ اسکا بھاکا مین ترجمہ ہوتا تو عام مفید تھا اسلیے اُنھون نے اپنے دوستون
سے صلاح کرکے پنڈت مہیش دت جی شکل سنسکرت مدرس رام نگر باشندہ دھنولی سے فرمایا کہ اُنھون نے بیاس جی کے بنائے ہوئے
ہر ایک اشلوک کی آسان نثر اور ہر ایک ادھیایون کے شروع مین اشلوک کے دو دوہے چوپائی اُستت اور سہسر نام وغیرہ سنسکرت بیاس جی
کے بنائے ہوئے سے زیادہ اپنی بھاکھا نظم مین نہایت محنت اور لیاقت سے بناکر اس ارادہ کو پورا کیا اور جناب منشی صاحب نے
اپنے مطبع مین چھپوا کر عالی جناب معلی القاب سری مہاراجہ ادھراج رام سنگھ جی صاحب بہادر جی سی ایس آئی والی جے پور کی نذر کر
بھگوتی بھگتون کا شبھ دایک گرنتھ دیوناگری بھاکھا مین ظاہر کیا جب دیبی کے پرم بھگت بھارت ورش مین بھاکھا ناگری خط مین ترجمہ
ہو جانا سری دیبی بھاگوت کا معلوم کیا تو ہر طرف سے اس بات کی خواہش ہوئی کہ اس عجائب و نایاب
گپت منتر سری دیبی بھاگوت کا ترجمہ بھاکھا عبارت اور خط فارسی مین بھی ہوتا تو نہایت اچھا ہوتا اس کارن بعد بحث سے غور کامل
و تجویز مناسب کے یہ صلاح ہوئی کہ بھاکا ترجمہ مذکور مین جہان تک لفظ سنسکرت کے عام فہم مطابق نہین ہین اُسکا ترجمہ ہونا مناسب
ہی اور ویسی بھاکھا کے الفاظ مین بھی ویسے مناسب طریقے کو برتا جاوے کہ ترجمہ بدستور عبارت بھاکھا مین رہے اور عام فہم ہو جاوے
سری بھگوتی کی کرپا سے امید ہی کہ یہ ترجمہ خط فارسی کا چھپا ہوا پسند طبع خلائق ہووے اور اسکا اثر ایسا عزیز دل ہو کہ بکثرت
اس مطبع سے یہ پستک طبع ہو آخر مین ہم بھگوتی کے حضور مین پرارتھنا کرتے ہین کہ پڑھنے اور سننے والون کو اپنی کرپا نور آگ
سے اپنا پورن اشیرباد بخشے فقط

العبد
پنڈت پیارے لال کشمیری گرور گو مترجم پوتھی ہذا
۱۵ ستمبر ۱۸۷۷ء

مالک کتاب ہذہ صفحہ ۱۸۶

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

شری مشری جگت جننی شکت روپ بھگوتی کی کرپا سے

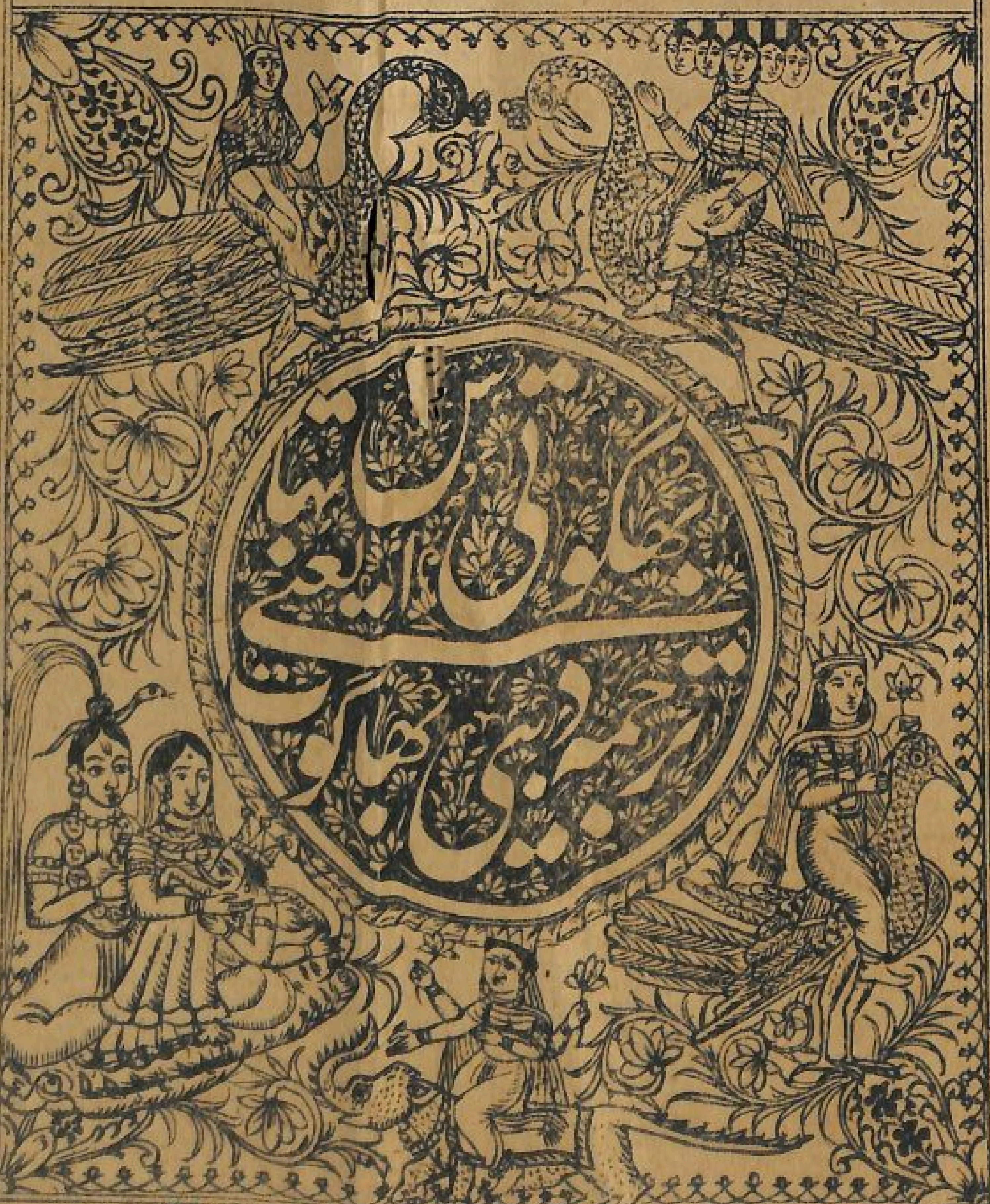

مطبع نامی گرامی منشی نولکشور واقع لکھنؤ میں بطبع ہوئی

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

श्लोक

याध्यात्वा जहरीश मूर्भव हर जन्यात्यस्थनीदञ्ज गद्या ·
वेधोऽच्युत शङ्करसूरपुरभित्सुरवैस्सदा स्तूयते ॥
यस्यास्सं स्मरणा नभास्कारिपुरस्य श्यन्त्यविस्ताश्रपि
नत्वा भागवतं यथार्थविशदं भा[..]मयमन्नारभे ॥ १ ॥

گنیش جی کی بندنا

گھناچھری

بِشو جو کارن بُل دینہ دارن سو داس دُکھ ہارن ہو دارن بدن جو
دین جن بھارن سکل ربو ہارن ادھم بچ تارن ہو سدہ کے سدن جو
مُن سدہ چارن تو بندے بچ دھارن گنگارن نوارن ہوا کل ردن جو
کمت بدارن ارو سُمت سُدھارن ہو جانو کارج کارن تو مودک ادن جو

سری متی بھگوتی کی بندنا

اُسر بل دارنی سو بل بھل بھارنی سکل کھل تارنی ہِما جل کی بالکا
کُل کل ہارنی بِبل ربو ہارنی برسنگھ چارنی انا تھن کی پالکا
کُمتل بدارنی سو امبو تار پارنی او بھگت من سارنی ہو رشٹ دُشٹ گھالکا
ڈگمگ بہارنی شمن بھیہ وارنی سو داس ہت کارنی سُنات مات کالکا
بیری جھنڈ جھنڈ منڈ لنڈ سے بھرت کنڈ پَل پرچنڈ چنڈ منڈ منڈ کھنڈکا
سو کچھ پچھ رچھنی و کچھ بچھ بچھنی جا سنگ لچھ بھچھنی سو ڈنڈ یہ ڈنڈ ڈنڈکا

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

داس بہت کارکا سو داس گھر دارِکا داس گن ہارکا پرساد گی آنند کا
ہم گرِدارِ کار شوارده انگت بارکا او دیو پرچار کا شونند داتو سپنڈ کا

ادھیائے پہلا

دوہا

باپہلے ادھیائے مین پرشن رکھن جو کین | مہاسکل پوران کی سنہین تاہی برہین

اوس سرب چیتنہ آدِ بابھگوتی کا دھیان کرتا ہون جو میری بدھ کو پریرنا کرتی ہے۔ شونک جی بولے کہ ہے مہابھاگ آپ دھن ہین کیونکہ آپنے بیاس جی کے کہے ہوئے اٹھارہ پوران بخوبی پڑھے اور جانے اور ہمارے پُن جوگ کرکے کل کال کے دکھون سے رہت جو یہ نہایت عمدہ نمیکھارنیہ ہے یہان آپہونچے ہو۔ منیون کی سماج پنیہ دینے والا پران سُننا چاہتی ہے آپ کہیے۔ تینون تاپون سے رہت ہو کر آپ بہت دن جیئین اور برہم کے بتانے والے پران کہین۔ جنکے کان ہین اور رسواد لینے مین پنڈت بھی ہین اور پران نہین سُنتے وے کمبخت ہین کیونکہ جیسے چھ رسون سے زبان کو لذت ملتی ہے ویسے ہی کانون سے بچن سُنکے خوشی ہوتی ہے۔ دیکھیے بنا کانون کے بھی سانپ آواز سے موہت ہوتا ہے اور جنکے کان ہین اور پران نہین سُنتے انکو بہرا سمجھنا چاہیے اسلیے اے سوت جی یہ سب برہمن کلجگ کے ڈرے ہوئے پران سُننے کے لیے نیمکھارنیہ مین موجود ہین جو کہیے کہ سب لوگ پران سُننے بنا تو اوقات گذاری کرتے ہین آپ لوگ کیون نہین کرتے سو صاحب یہ تو مورکھون کا طریقہ ہے کہ وہ بُری چال مین مشغول ہو کر اپنی تضیع اوقات کرتے ہین اور پنڈت لوگ تو شاستر کے بچار مین وقت صرف کرتے ہین وے شاستر مختلف اقسام کے ہین کوئی تو تقریرون سے ملے ہوئے اور کوئی مختلف اقسامون کے عمدہ طریقون سے شامل ہین انمین سے بیدانت شاستر ساتوِک میمانسا راجس اور نیائے شاستر تامس ہین کیونکہ وہ ہیتو واد سے مشتمل ہین۔ اسی لیے کہ مختلف کتھاؤن سے شامل ہین پران بھی ترگنی ہین پرانون مین بھی سب گرنتھون کے پنجم بید روپ بھاگوت پران مُکتی کی چاہنا کرنیوالون کو مُکت دینے کے لیے کہا اُسے اب بستار سے کہیے کیونکہ یہ سب برہمن سُنا چاہتے ہین اور آپنے بیاس جی کے مکھ سے سُنا ہے اسلیے آپ بخوبی جانتے ہین۔ اگرچہ ہم لوگون نے بہت سے پران آپ سے سُنے مگر سیر نہین ہوے جیسے کہ امرت پینے سے دیوتا لوگ ترپت نہین ہوتے گرچہ امرت کے پینے والے دیوتون کو بھی دھرکار دیتے ہین کیونکہ وے کبھی مُکت نہین ہوتے اور بھاگوت امرت کے پینے والے جلدی سنکٹ سے چھوٹ جاتے ہین اسلیے یہ شاستر دھنیہ ہے۔ دیکھیے امرت پینے کے لیے ہزارون جگیہ کیے گر شانت نہوئے کیونکہ جگیون کا پھل سُرگ باس ہے اور جب پُن چھین ہوا پھر وہان سے گرتا ہے اسیطرح اس سنسار چکر مین جیو آتما گھومتا رہتا ہے۔ مگر گیان بنا کبھی مُکتی نہین ہوتی۔ اِس سے سب کا سار انس نرگن روپ اور پاون اور پوترا و مکتی کے چاہنے والون کا پیارا بھاگوت شاستر کہیے

ادھیائے دوسرا

دوہا

یاد و تیہ ادھیائے مین نہو سجن دے کان | سنکھپا دیبی بھاگوت کی ارد کہے بکھان

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

سری سُوت جی بولے - کہ ہم بڑے بھاگوان ہین کہ تمسے بید بدت پُران پُوچھا گیا اب ہم سب شاستروں مین پسند دہ بھگوتی کے چرن کملون کا دھیان کرکے جو جوگیون کے مکت دینے والے اور شنکر برہما وغیرہ دیوتا دھیان کرتے ہین بند نا کرکے بھت رس سے بلے ہوئے پرانون مین اُتم اور سب بید شاستروں کا سار دیبی بھاگوت پُران کہتے ہین جو بھگوتی بید کے مارگ مین تدیا آدیا شکت سکی جاننے والی سنسار کا بندھن دور کرنے والی اور دشٹون کو دکھ سے جاننے کے لائق اور منیون کے دھیان مین آتی ہے وہ ہمکو بُدھ دے جو برہمبیری اپنی رجوگنی شکت سے اس سنسار کو پیدا کرتی ستوگنی سے پالن اور تموگنی شکت سے سنگھار کرتی ہے اُسے من سے سمرن کرتا ہون - پوران کے اور بید پاٹھی کہتے ہین کہ برہما سرشٹ کرتے ہین اور یہ بھی کہ بشن جی کے ناب کمل سے برہما اُتپنہ ہوتے اور بشن جی پرلی مین شیش جی کی سیجیا مین سوتے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ دونون پرادھین ہین اس جگت کی رچنا بھگوتی کی ہی پریرنا سے ہوتی ہے اور پرلی کے سمدرون کا جل اور رس برابر ہے اور رچنا پاتر کے رس نہین ٹھہر سکتا اور سب چیزون کا آدھار بھگوتی ہی ہے اس سے اُسکے سرن ہون اور پرلی کے سمے مین جوگ ندرا مین سوتے ہوئے بشن جی کو دیکھکر برہما جی نے جس بھگوتی کی استت کی تھی اُسکی شرن ہون اور اُس سگن نرگن اور مکت دینے والی مہا مایا کا دھیان کرکے سری مد بھاگوت پُران کہتے ہین سے منو چیت لگا کر سنو -

چوپائی

پدیہ اٹھارہ ہہس پیتا
اور دوادس[12] اسکند دچترا
پرتھم بیس اور دوادس[12] دوسر
تیج بنس[25] چوتھے منہ پاون
الکتس[31] کہنتا دھیلے بھانو
چولیس[24] اشٹم نوم پچپا سا
ایکادس چوبس[24] ادھیایا

سری بھاگوت ماہین من بھیا
لبھتیس[31] راما[20] دھیائے پوترا
پرنس[26] نرتیہ ماہین اُت سوکھا
پنچم بیچ ترنس[35] من بھادل
چالیس سپتم منہ بھیا نو
تیر[13] دسم ماہین کر اسا
دوادس[12] چودہ[14] سین کر دیا

سب پُرانون مین سرگ پرت سرگ بنس[4] منونتر بنسانوچرت یہ پانچ لچھن ہوتے ہین جو بھگوتی ترگن سروپنی سرب بیاپنی نکار رہت کلیان روپنی ہے اُسی کی ساتوکی شکت مہا لچھمی اور راجسی مہا سرسوتی اور تامسی مہاکالی سروپ ہین انھین تینون شکتیون نے دیہہ دھارن کرنے کو اس پُران مین سرگ کہتے ہین اور بشن جی برہما مہادیو پالنے اور پیدا کرنے اور ناس کرنیکے لیے پیدا ہوتے ہین اسی کو پرت سرگ کہتے ہین اور سوم بنسی اور سورج بنسی راجاؤن اور پرجاپت کشپ وغیرہ رشیون کے بنس کے کہنے کو بنس کہتے ہین اور سوایمبھو آدمنوون کے بیان کو منونتر کہتے ہین - اور اُن منوون کے بنس کے کہنے کو بنسانوچرت کہتے ہین اسی پرکار یعنے پانچون لچھنون سمیت مہابھارت اتہاس بھی جسکے سوا لاکھ اشلوک ہین بیاس جی نے بنایا جسے پنچم بید کہتے ہین - اتنی کتھا سنکے رکھی بولے کہ وے پانچ لچھن سمیت کون کون اور کتنی تعداد کے پُران ہین انھین بستار سے کہیے کیونکہ ہم کو کہنے سننے کی اچھا ہے ہم لوگ کلجگ سے ڈرے ہوئے برہما جی کی آگیا سے یہان نیمکھار مین آئے ہین اونھونی ہمکو ایک چکر دیکر کہا کہ جہان اسکی نیو گرے وہ دیس بہت پوتر جاننا وہان کلجگ کا پرویش نہو کا جب تک ست جگ نہ آوی تب تک وہان ہی

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

رہنا یہ سُنکے اُس جگہ کو جاتے ہوئے چلے آئے جب یہان پہونچے تو اُسکی نیمی ٹوٹ گئی وہ اُس بھوم مین سما گیا اسی سے اِسکا نام نیمکھیہ ہوا
یہ پرم پوتر چھیتر ہی یہان کلجگ نہین آسکتا اِس سے مُن سِدھ اور مہاتماؤن کے ساتھ یہان آکر بسے اور جب تک ست جُگ نہ آوے تب تک
بناپشو کے ٹکڑے وغیرہ سے جگیہ کرکے اوقات بسر کرینگے ہمارے بھاگ سے آپ یہان آئے ہین اب برہم سمت پُران کہیے کیونکہ آپ جیسے بُدھ مان
بکتا ہین ویسے ہی ہم لوگ ایکاگر چت سُننے والے ہین کیونکہ ہمکو اور کوئی کام نہین - آپکی عمر درازی ہو آپ پُنیہ دینے والا اور کلیان کا کرنے والا بھاگوت
پُران کہیے جس بھاگوت مین دھرم ارتھ کامون کا برنن بدھ پُورَبک ہے اور بِدیا کے ذریعہ موچھ ہوتا ہے سری بیاس جی نے یہ بھی پرسنگ جسمین
کیا ہے - کیونکہ بیاس مُن کے کہے ہوئے پُران کے سُننے سے ہم سیر نہین ہوتے اِس سے سب گنون کا بھاجن روپ اور بھگوتی کی لیلایت
اور سب میل کا دور کرنے والا اور سبکا منارتھ کا دینے والا دیبی بھاگوت پُران کہیے +

	ادھیاے تیسرا	

دوہا

	سنکھیا سکل پُران کی اور سبھن کے نام	کہب ترتیا دھیاے مین بیاس نام گن دھام	

اتنا سُنکے سوت جی بولے کہ جیسے ہمنے سری بیاس جی کے مکھار بند سے پُران سُنے ہین وہ بیان کرتے ہین سُنیے - متسیہ - مارکنڈے - بھاگوت
بھوکھیہ - برہمانڈ - برہم ویورت - برہم - بامن - باراہ - بشن - بایو - اگن - نارد - پدم - لنگ - گرڑ - کورم - سکند
یہ اٹھارہ پُران ہین انمین ...۱۴۰۰۰ متسیہ ...۹۰۰۰ مارکنڈے ...۱۸۰۰۰ بھاگوت ...۱۴۵۰۰ بھوکھیہ ...۱۲۱۰۰ برہمانڈ ...۱۸۰۰۰ برہم ویورت ...۱۰۰۰۰ برہم ...۲۵۰۰۰ نارد ...۵۵۰۰۰ پدم ...۱۱۰۰۰ لنگ
...۱۹۰۰۰ گرڑ ...۱۷۰۰۰ کورم ...۸۱۰۰۰ سکند پُران اب اُپ پُرانون کے نام سُنیے - سنتکمار[1] - نرسنگھ[2] - ناردیہ[3] - شو[4] - دُرباشش[5] - کپل[6]
مانو[7] - اوشنس[8] - بارن[9] - کالکا[10] - سامب[11] - نند لیشور[12] - سورج[13] - پراشر[14] - آدیتہ[15] - ماہیشور[16] - بھاگوت[17] - باششٹ[18] -

چوپائی

	اشٹادش پُران کے پاچھے جا کر سروَن سکل بُدھ پاون	بیاس رچیو بھارت مت آچھے سُر نر مُن سب کر مَن بھاون	

ہر ایک منونتر کے دواپر جگ مین سری بشن جی بیاس کا اوتار دھارن کر ایک بید سے چار بید اور پُرانون کو کم عمر جانکر کرتے ہین - کیونکہ
استری اور شودر کو بید کے سُننے کا ادھکار نہین اُنکے لیے پُران بنائے گئے ہین - اِس ساتوین بیوسوت منونتر مین جو کہ اٹھائیس[28]
دواپر مین ستیہ وتی کے بیٹے بیاس جی ہمارے گورو ہین اور اُنتیس[29] دواپر مین اشوتھاما نام بیاس ہونگے اسی طرح ستائیس بیاس بیت چکے
جنھون نے ہر ایک دواپر مین پُران بنائے اتنی کتھا سُنکر رِکھ بولے کہ جو بیاس پہلے ہوگئے ہین اُنکے نام کہیے سوت جی نے کہا کہ سُنیے
پہلے[1] دواپر مین برہما جی نے اپنے آپ بید کہے - دوسرے[2] مین پرجاپت نے بیاس کا کام کیا - تیسرے[3] مین شکر - چوتھے[4] مین برہسپت پانچوین[5] مین
سورج - چھٹے[6] مین مرتیو - ساتوین[7] مین مگھوا - اٹھوین[8] مین بششٹ - نوین[9] مین سارسوت - دسوین[10] مین تردھاما - گیارہوین[11] مین ترسبھ - بارہوین[12] مین
بھردواج - تیرہوین[13] مین انترچھ - چودھوین[14] مین دھرم - پندرھوین[15] مین تریارُن - سولہوین[16] مین دھنجیہ - سترہوین[17] مین میدھاتتھ - اٹھارہوین[18]
مین برتی - انیسوین[19] مین اتر - بیسوین[20] مین گوتم - اکیسوین[21] اُتم ہرآتما - بائیسوین[22] مین بینو باجسروا تیئسوین[23] مین سوم شپایَن - چوبیسوین[24] مین ترن بندو

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

پچیسوین[25] مین بھار گو جھبیسوین[26] مین شُکت ستائیسوین[27] مین جاذ کرنیہ - اٹھائیسوین[28] مین دوے پاین جی - یہ اٹھائیس بیاس گنے گئے دُگر مین
سری مد بھاگوت پُران کرشن دوے پاین جی سے ہی سُنا ہو اِس پُران کو بیاس جی نے بنا کر اپنے مہاتما پُتر شُک دیوجی کو پڑھایا تھا
مین بھی اُنکے ساتھ پڑھتا تھا اگرچہ اُسکے پرشن کرتا شُک دیوجی ہی تھے مگر کرپا ندہ بیاس جی جب اُنسے کہنے لگے تو مین نے بھی سُنتا
جس سری مد بھاگوت کلپ برچھ پھل کے سواد کو سنسار ساگر سے ترنے کے لیے طرح طرح کی دلچسپ کتھا سمجھکر شُک دیوجی نے سُنا
اُسے سُنکر ایسا کون جیو ہی جو مکتی سے نہ چھوٹے - اگر پاپی بھی جو بید کے دھرم سے رہت اور اپنے آچار سے ہو کسی بہانے سے اِس پرم
اُتم سری دیبی بھاگوت کو سُنتا ہو وہ اِس لوک مین بہت بھوگ اور بلاس کر کے اخیر مین دیبی جی کے استھان کو جاتا ہو اور جو
بھگوتی ترگن روپ برہم بشن اور شیو دیوون کو الیہ اور پنڈتون کی پیاری ساودھ سے ماننے کے لائق ہو وہ اِس پُران کے
سُننے والون کے چت مین بناس کرتی ہو جو انگون سمیت مُنکہ کے سرپر کو اور اُسی پرکار کی کتھا کہنے والے کو پاکر بھو ساگر اُترنے کے
لیے دیبی بھاگوت پُران نہین سُنتا وہ بڑا ہی ابھاگا ہو - جو منکھ اُتم دو کان پاکر بالکل نکما دُشنا کرتے ہین وہ سب ارتھون کے دینے
والے اور رس کی کھان پُران کو کیون نہین سُنتے +

ادھیاسے چوتھا

دوہا

کہب چتر تھا دھیان مین شُک جن کہ سنگ		دیبی سُرودنم اسے پرگٹ جہان یہ رنگ

اتنی کتھا سُنکر سب رکھ بولے کہ مہاراج بیاس کی کون عورت نے شُک جی پیدا ہوئے اور کیسے اِس مہا سنگھتا دیبی بھاگوت نام پُران
کو پڑھا کیونکہ آپ نے برنن کیا تھا کہ ایونج (جو جون مین نہین آئے) اور ارنیج (جو بن مین پیدا ہوا) اُنسے شُک دیو کو یہ سنگھتا پڑھائی ایسے مہین
سنگھو بڑا اسنیہ ہو کر بن مین کیسے پُتر پیدا ہوا اور یہ بھی سُنا تھا کہ جب سے اپنی ماتا کے پیٹ مین آئے تھے تبھی سے جوگی تھے اور پھر پکے
منکر کیسے اِس بستر سنگھتا کو پڑھا اتنی بات سُنکر سری سوت جی بولے کہ سُنیے یہ آگے کی بات ہو کہ بیاس جی سرستی ندی کے کنارے
پر اپنے استھان مین بیٹھے ہوئے تھے تو کیا دیکھتے ہین کہ چڑیا کا بچے اپنے بہت چھوٹے بچے کو اپنی چونچون سے تنکہ وغیرہ کا چارہ کھلا
رہے ہین اور اپنے بدن سے اُسکے بدن کو گھستے اور بار بار چومتے ہین - یہ دیکھکر اُنکو بڑا تعجب ہوا کہ پچھیون کو پُتر کے پیار کرنے مین اتنا
اسنیہ ہو تو منکھون کو کیسے نہو کیونکہ وے تو پُتر کی سیوا پھل کی سدا اچھیا رکھتے ہین - کیا یہ پچھی اِس بچے کا بواہ کرینگے - کہ جب اُسکی
عورت آویگی تو اُسکا مُنہ دیکھکر سُکھی ہونگے - یا یہ بچہ اُنکی بردھ اوستھا مین کیا سیوا کریگا - کہ دولت کما کر ماتا پتا کا پالن کریگا کہ جب یہ
مر جاوینگے تب شرادھ اور برت کرم کریگا کہ اُنکے نمت گیا شرادھ کریگا یا بر کھوتسرگ کریگا دیکھو یہ کوئی کارج اِس سے نہوگا مگر اِس سنسار
مین پُتر کو گود مین لیکر دُلارنے کے برابر کوئی سُکھ نہین ہو اسلیے یہ پیار کرتے ہین اور منو آدک مُنیون نے کہا ہو +

چوپائی

جاکے پُتر ہوت نہین بھائی	تاکی گت نہین ہوت سُہائی
اور نہین سورگ باس تہی ہائی	سب ساودھن نہین ان کر کوئی

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

سچ ہی جیسا لکھا ہی ویسا ہی دیکھا جاتا ہی کہ پتروان سنگھ باپ سے چھوٹ جاتا ہی۔ دیکھو جو اپتر منکھ ہوتا ہی وہ مرتے وقت زمین پر لیٹا ہوا سوچتا ہی کہ میرے دھن اور سندر مندر وغیرہ کا کون مالک ہوگا جس سے کہ مرت سمے مین اسکا چت بھرمتا ہی اسی سے درگت ہوتی ہی اس پرکار انیک پرکار کی چنتا کرکے اونچی اوسانس لیکر بیاس جی اوداس ہوکر اور بچار کر سمیر پربت کے پاس گئے اور کہا کہ کس دیوتا کو یاد کرین کہ میری مراد سدھ ہو کیونکہ بشن رودر اندر برہما سورج گنیش کارتکیہ اگنی برن وغیرہ بہت سے دیوتا ہین یہ بچار ہی کرتے تھے کہ بنیا ہاتھ مین لیے اپنے آپ نارد منی وہان آئے انہین دیکھکر بیاس جی نے بڑے آدر اور سنمان سے پادیہ اور ارگھ دے کر کشل پوچھی تب نارد جی نے پوچھا کہ آپ چنتا سے آتر کیون ہین سو کہیے سری بیاس جی بولے کہ اپتر کی گت ہوتی ہی نہ اُسکے من مین کبھی سکھ ہوتا ہی اسلیے دکھی ہوکر بار مبار سوچتے ہین کہ کس دیوتا کو سمرن کرین کہ ہمارے یہان پتر پیدا ہو اس سمے آپسے بھی پرارتھنا ہی کہ آپ سرگیہ ہین کوئی ایسا دیوتا بتایئے جو پتر دے سکے اتنا سنکر نارد منی بولے کہ جو بات آپ نے پوچھی ہی وہی سب جگت کے پتا بشن جی سے کہ اُسوقت وہ کسی دیوتا کا دھیان کرتے تھے برہما جی نے پوچھی تھی وہ سنئیے برہما جی بشن جی سے بولے کہ ای جگناتھ بھوت بھوکھیہ برتمان کے پربھو آپ کس کی تپسیا اور دھیان کرتے ہین یہ مین جانتا ہون کہ آپ سب سنسار کے آدکان اور پالنے والے ہین اسکا ہمکو بڑا تعجب ہی کہ آپکی ناف سے کمل پیدا ہونا اُس سے ہمارا جنم ہوا اور ہم سنسار کو بناتے ہین تو آپ سے زیادہ کونسا دیوتا ہی کہ جسکا آپ دھیان کرتے ہین آپ ہی کی اچھیا سے ہم سرشٹ کرتے اور مہادیو جی ناش کرتے۔ اور سورج تپتے ہوا بہتی۔ اگنی جلاتے۔ میگھ برستے۔ اس سے بڑا سندیہ ہی آپسے دور کیجیے کہ کس کا دھیان کرتے ہین اتنا سنکر سری بشن جی بولے کہ اگرچہ سب لوگ تمھین سرشٹ کرتا ہمین پالن کرتا اور شیو کو سنگھار کرتا جانتے ہین مگر جو بید کے جاننے والے لوگ ہین وے ترکنا کرتے ہین کہ یہ تینون شکت کے آسرے ہین اور سچ ہی کہ راجسی شکت اُس بھوانی کی تم مین ساتوکی ہم مین اور تامسی شیو جی مین ہی اُسکے بنا ہم تم اور شنکر اپنا اپنا کام نہین کرسکتے دیکھیے ہم شیش جی کی سیجا پر سوتے ہین اسلیے پر آدھین جب اُس بھوانی کی اچھیا ہوتی ہی تب اٹھتے اسی سے اُسی کی تپسیا کرتے ہین اور کبھی لکچھمی کے ساتھ بہار کرتے کبھی دیتیون سے جدھ کرتے اور یہ تمھارے آگے کی بات ہی کہ ایکارنب یعنے پرلے مین میل سے مدھ کیٹبھ نام دیت پیدا ہوئے اُنسے وہان پانچہزار برس لڑائی رہی آخرکار اُس بھگوتی کے موہنے سے ہمسے وے مارے گئے۔ تب تمنے نہین جانا کہ شکت ہی کے کارن ہی کیا بار بار پوچھتے ہو۔ اور ہم کچھپ سوکر نرسنگھ بامن وغیرہ اوتار جگ جگ مین دھارتے ہین بھلا کسیکو نرجگ جون کا جنم اچھا معلوم ہوتا ہی کیا کہن پرادھینتا کٹھن ہوتی ہی جو ہم سوتنتر ہوتے تو لچھمی کا بہار چھوڑ کر مچھ وغیرہ کی جون مین جنم لیتے اور سیجا پر سونا چھوڑ کر گرڑ پر چڑھ کے جدھ کرتے۔ اور تمھارے آگے کی یہ بھی بات ہی کہ دھنکھ کی پرنچا (رودا) سے ہمارا سر گر پڑا اُنپ تمھارے کہنے سے توشٹا نے گھوڑے کا سر جوڑ دیا تب سے ہم ہیان ہو گئے جو سوتنتر ہوتے تو ایسے لوگون مین کم عزتی ہوتی اسی سے ہم شکت کے آدھین ہین اور اُسی کی تپسیا کرتے ہین۔ نارد جی بولے کہ اے بیاس جی آپ بھی اُسی دیبی کا دھیان کیجیے وہ آپکو پتر دیویگی۔ سوت جی سونکادکون سے کہتے ہین جب نارد منی نے ایسے کہا تو بیاس جی پربت پر دیبی کی تپسیا کرنے لگے۔

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

ادھیاے پانچوان

دوہا

سنہو بچار ادھیاے مین یہہ بیاستہہ کی کاتہہ | جنم دیبی مہا بہت جیہی سُن ہوت سناتھ

اتنی کتھا سنکے شونک آدک رکھ بولے کہ اے سوت جی جو آپنے برنن کیا بشن جی کا سر دھنکھ کی پرتنچا یعنے رودے سے علحدہ ہوگیا اور پھر گھوڑے کا مُنہ جوڑا گیا اسے سنکر ہم لوگ کیا سنسار بھر تعجب مین ہوگا کیونکہ جنکی استت بید کرتے ہین اور جنکے آسرے سب دیوتا رہتے اور وے جگناتھ کہاتے ہین اُنکا سر کٹ جاوے اِسکا سبب کہیے کہ جس سے لوگون کا تعجب دور ہو سوت جی بولے کہ سنیے - کبھی کی بات ہی کہ سناتن جو آدی دیو بشن ہین اُنسے دیتون سے دس ہزار برس جدھ رہا اس سے تھک گئے اور کسی برابر جگہہ پدماسن کرکے کنٹھ مین دھنکھ کو رکھکے سو کچہ تو تھکے تھے اور کچہ اتفاق سے ایسا ہوا کہ نِنے شدھ ہی سو گئے - کچھ دنون کے بعد دیوتون کو جگیہ کرنے کی اچھیا ہوئی اسلیے سب جگیون کے سوامی بشن جی سے صلاح لینے اور اُنھین دیکھنے کے لیے بیکنٹھ کو گئے مگر وہان بشن جی کو نہ دیکھکر گیان درشٹ سے بچار کر جہان سری بھگوان سوتے تھے وہان پہونچے وہان دیکھا کہ بشن جی سو رہے ہین کچھ دنون تک آشا دیکھی کہ اب جاگتے ہین مگر وے نہ جاگے تو اندر نے کہا کہ کسی تدبیر سے جگانا چاہیے تب مہادیو جی نے کہا کہ سوتے کو جگانے سے بڑا پاپ ہوتا ہی تم لوگ جگیہ کرینگے اور تدبر سوچو تب برہما جی نے بمری نام کیڑا پیدا کرکے بچارا کہ جو یہ دھنکھ چھن کر تو جس سے بشن جی اُسی بیکنٹھ دھرے سوتے ہین جاگ اُٹھینگے یہی اُس سے بھی کہا تب وہ کیڑا بولا کہ مین اُنکو نہ جگاؤنگا کیونکہ لکھا ہی - کہ جگانا - کتھا مین خلل ڈالنا استری پورکھ کی محبت مین بھید ڈالنا - ماتا پتر کو چھڑا دینا یہ چار دن برہم ہتیا کے برابر ہین اسے چھوڑ کوئی جو پاپ کرتا ہی تو کچھ پانے ہی کے لیے کرتا ہی اسمین ہمکو کیا ملیگا برہما جی نے کہا کہ اس جگیہ مین جو ہوم کرتے وقت کچھ گھی وغیرہ بچیگا وہ تمہارا حصہ ہوگا اب جگانے کی تدبیر کرو یہ سُن اُسنے دھنکھ کا اگلا بھاگ چھن کر لیا تب تو پرتنچا (رودا) دھنکھ سے علحدہ ہوگئی اُسکے الگ ہوتے ہی ایسے زور شور کا شبد ہوا کہ جس سے چودھون بھون کانپ اُٹھے پرتھی کانپ اُٹھی سمندر کھل بھلا اُٹھے سب جل کے جنتو ڈرے - اور ہوا نہایت تیز چلی - پربت کانپنے لگے - اور انیک اُتپات ہوئے - اور دشاؤن مین اندھکار ہوگیا سورج غروب ہوگئے اُس وقت نہ معلوم ہوا کہ

چوپائی

ہر سر کنڈل سہت کہان دھو | لکھو نہ دیکھین سکل دشا چھو
یہ لاہین سر سموہ کرین رودن | ہا بدہی بھیو کہا یہ نودن

کہ آپ اچھید ابھید اپر داہیہ کا سر علحدہ ہوگیا اب ہم لوگ آپ بن کیسے جیوینگے اور اس سنسار کی کیا دشا ہوگی یہ گھبنہ دیتون نے نہ یچھون نے کیا ہی یہ تو ہم لوگون نے کیا کسکو دوکھ دین - دیوتون کو ایسا بیچوداور فکرمند دیکھکر برہسپت جی نے کہا کہ اب رونے پیٹنے سے کیا ہوسکتا ہی کوئی تدبیر کرنی چاہیے کیونکہ دیو اور پُرکھ کا کارج یہ دونون برابر ہین یعنی اندر کو کہ دیو ہی جو چاہتا ہی وہ ہوتا ہی - پُورکھ کو دھرکار ہی ہم سبکے دیکھتے ہی دیکھتے بشن جی کا سر کٹ گیا اب کیا ہوسکیگا تب

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

برہما جی بولے کہ جیسا وقت آتا ہے ویسا ہی ہو جاتا ہے جیسے کہ شیو جی نے ہمارا سر کاٹ ڈالا اور مہادیو کا لنگ پتت ہو گیا ویسے ہی بشن
جی کا سر تون سمندر مین کٹ کے جا گرا اندر کے انگ مین ہزار بھگ ہو گئین اور سورگ سے گر کر ہی اندر کمل مین چھپے اس سے یہ سمجھنا چاہیے
کہ سنسار مین اگر کسے دکھ نہین ہوتا۔ اب کچھ چنتا نہ کرو یہ جو سب کی پیدا کرنوالی بھگوتی ہے اُسی کا دھیان کرو سب کام سدھ ہونگے اتنا کہہ بیدون کو
آگیا دی کہ مورت دھار کر آگے کھڑے تھے کہ تم مہامایا مہابدیا جگت ماتا کی استت کرو یہ سنکر چارون بید نہایت عمدہ اور بڑی استت کرنے لگے

بید بولے

مول ۱

।।नमोदेवि महामाये विश्वोत्पत्तिकरे शिवे ।। निर्गुणे सर्व भूतेशि मातर्शङ्कर कामदे।।१।।

ٹیکا

(۱) ہے دیبی ہے مہامائی۔ ہے بشو کی پیدا کرنے والی۔ ہے نرگنی۔ ہے سرب پرانیون کی سوامنی۔ ہے ماتا۔ ہے شنکر کی
کام دینے والی تمکو نمسکار ہے+

مول ۲

।।त्वम्भूति स्सर्व भूताना म्प्राणाः प्राणवता न्तथा।। धी श्श्रीः कान्तिः क्षमा शान्तिः श्रद्धा मेधा धृ
निःस्मृतिः।।२।। ।।२।।

ٹیکا

(۲) ہے دیبی سب پرانیون کی بھوم۔ پران والون کے پران۔ دہی۔ بدھی۔ سری لچھمی۔ کانتی۔ اچھا یا شوبھا۔ چھما۔ سہنے
کی شکت۔ شانتی۔ سردھا۔ گرو اور بیدانت کے باکیہ مین بشواش۔ دھرتی دھارن شکتی۔ سدھ رکھنا۔ یہ سب تم ہی ہو

مول ۳

।।त्वमुद्गीथे र्द्ध मात्रासि गायत्री व्याहृति रूपा।। जयाच विजया धात्री लज्जा कीर्ति स्स्पृहा दया।।३

ٹیکا

(۳) ہے دیبی اودگیتہ۔ اونکار مین آدھی ماترا اردھ چندر روپنی۔ گائتری۔ بیاہرتی۔ جیا۔ بجیا۔ دھاتری۔ دھارن
کرنے والی۔ لجا۔ کیرتی۔ سپرہا۔ وانچھا۔ دیا۔ سب تمہین ہو۔

مول ۴

।।त्वांसंस्तुमोऽम्ब भुवनत्रय सं विधानदक्षान्दयारसयुता ञ्जननी ञ्जनानाम्।। विद्यांशिवां
सकललोकहितां वरेण्यां वाग्बीजवासनिपुणा म्भवनाशकर्त्रीम्।।४।।

ٹیکا

(۴) ہے امب تینون بھونون کے پیدا کرنے مین۔ دیا رس سہت۔ جنون کی جننی۔ بدیا۔ کلیان دینے والی۔ سکل لوک
کی ہت کرنے والی۔ سریشٹھ۔ باگ بیج منتر کے باس کرنے مین چتر سنساری باسنا کی ناس کرنے والی ایسی جو تم ہو اُسکی استت
کرتے ہین۔

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

مول ۵

।ब्रह्मा हरिः पशुपतिः सहस्रनेत्र वाग्ग्नि सूर्य्या भुवनाधिनाथाः।। तेत्वत्कृता सन्ति ततो न मु-
ख्या माता यतस्त्वं स्थिर जङ्गमानाम्।।५।।

ٹیکا

(۵) ہے دیبی جس سے استھاور جنگم سب کی ماتا تمھین ہو۔ اس سے برہما۔ بشن۔ رودر۔ اندر بانی۔ اگن۔ سورج یہ بھونون کی سوامی ہین۔ پر یہ مکھ نہین ہین کیونکہ وہ تمھارے ہی کیے ہوے ہین،

مول ۶

।।सकलभुवनमेतत्कर्तुकामा यदा त्वं सृजसि जननि देवान्विष्णु रुद्राजमुख्यान् स्थितिलयज-
ननन्तैः कारयस्येक रूपा न खलु तव कथञ्चिद्देवि संसारलेशः।।६।।

ٹیکا

(۶) ہے دیبی جب تم سکل بھونون کو کیا چاہتی ہو۔ تو بشن۔ رودر اور برہما وغیرہ دیوتون کو پیدا کرتی ہو اور ایک ہی روپ ہو مگر پالن۔ ناش۔ پیدا کرنا۔ بشن۔ شیو۔ اور برہما انھین سے کراتی ہو تمھارا سنسار مین لیش کبھی نہین ہوتا،

مول ۷

।।न ते रूपं वेत्तुं सकलभुवने कोऽपि निपुणो न नाम्नां संख्यान्ते कथयितुमिह योग्योऽस्ति पुरुषः।।
यदल्पङ्कीलालङ्कलयितुमशक्तस्स तु नरः कथम्पारावाराकलन चतुरस्याद्धृतमतिः।।७।।

ٹیکا

(۷) ہے دیبی تمھارے روپ کے جاننے مین سب بھونون مین کوئی نپن نہین اور چتر نہین نہ تمھارے نامون کے گننے کو کوئی شخص لائق ہو کیونکہ جیسے جو شخص تھوڑے جل کو بھی نہین ناپ سکتا وہ ستیہ بدھ بھی ہو تو سمندر کے ناپنے مین کیسے چتر ہو،

مول ۸

।।न देवानामध्ये भगवति तवानन्त विभवं विजानात्येकोऽपि त्वमिह भुवनैकासि जननी।।
कथम्मिथ्या विश्वं सकलमपि चैकार्थयसि प्रमाणन्त्वेतस्मिन्निगमवचनन्देवि विहितम्।।८।।

ٹیکا

(۸) ہے بھگوتی تمھارے اننت بھبھو کو دیون کے بیچ مین ایک بھی نہین جانتا جس سے تم بھون کی ایک ہی بھونیشوری نام سے اس سنسار کی ماتا ہو ہم یہ سوچتے ہین کہ اس متھیا بھوت سنسار کو تم اکیلی کیسے رچتی ہو جو کہو ہم نہین رچتی تو اس کو بھی بید کا کہا ہوا اگن ہی پرمان ہے۔

مول ۹

।।निरीहैवासि त्वन्निखिलजगताङ्कारणमहो चरित्रन्ते चित्रं भगवति मनो नो व्यथयति कथङ्कु-
र्वाच्यस्सकलनिगमागोचरगुणाः प्रभावस्स्वीयस्मात्त्वमपि न जानासि परमम्।।९।।

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

ٹیکا

(۹) ہے بھگوتی بغیر اچھا کے سب جگت کی کارن ہو۔ تمھارے چرتر نہایت عجائب دیکھکر ہم لوگون کا من تشویش مین ہوتا ہی کہ
تمھارے آکار کو ہم کیونکر بنا سکین کیونکہ تم کو سب بید ہی جانتے ہین اور اپنے پربھاؤ کو آپ بھی نہین جانتی ہو

مول ۱۰

॥ न किं ज्ञानासि त्वं जननि मधुजिन्मौलिपतनं शिवे किं वा ज्ञात्वा विविदिषसि शक्तिर्मधुजि-
तः ॥ हरेः किं वा मातर्दुरितनतिरेखा बलवती भवत्याः पादाब्जे भजननिपुणो क्वास्ति दुरितम् ॥१०

ٹیکا

(۱۰) ہے جننی کیا تم بشن جی کے سر کا گرنا نہین جانتی یا جانکے انکی شکتی جاننا چاہتی ہو۔ یا ہے ماتا یہ بشن جی کا کوئی بڑا پاپ ظاہر ہوا ہی
وہ بھی ظاہر نہین ہوتا کیونکہ تمھارے چرن کملون کے بھجن مین بشن جی کے وہ بڑے پاپ کہان ہین

مول ۱۱

॥ उपेक्षा किं मो यन्नव सुरसमूहैः निविषमा हरेर्मूर्ध्नो नाशो मतमिह महाश्चर्य्यजनकम् ॥
महद्दुःखं मातस्त्वमसि जननच्छेदकुशला न जानीमो मौलेर्व्विघटनविलम्बः कथमभूत् ॥११

ٹیکا

(۱۱) ہے ماتا سمہوہون مین جو تمھاری یہ اوپچھا ہوئی تو وات تشمرات جو گیہ ہی اور بشن جی کے سر کی ناس کا کارن بھی اچوگیا اور
تعجب کا بیدا کرنے والا ہی۔ یہ بڑے دکھ کی بات ہی کہ تم جنم بھر کے کلیش کے کاٹنے مین کشل برہمان ہی ہو اور بشن جی کے سر کے
لگ جانے مین کیون دیر ہوئی یہ نہین جانتے کہ اسمین کون بڑا بوجھ تمھارے اوپر ہو جو ایسا کام نہین ہوا۔

مول ۱۲

॥ सात्वा दोषं सकलसुरता पादितं त्वं विचिन्ते किं वा विष्णाव मरजनितं दुष्कृतं त्वं प्यानितन्ते ॥
विस्मोर्व्वा किं समरजनितः कोपि गर्व्वोऽतिवेगाच्छेत्तुं मानं स्तव विलसितं त्वेन विद्याव भावम् ॥१२

ٹیکا

(۱۲) ہے ماتا اسمین جو تمنے ایسا بلاس کیا اسکا بھاؤ ہم لوگ نہین جانتے۔ اور بڑے اہنکار سے کوئی غرور بشن جی نے نہین کیا ہو کہ جسکے دور کرنیکے تمنے کیا

مول ۱۳

॥ किं वा दैत्यैः समरविजितैस्तीर्थदेशे सुरम्ये घोरं तप्त्वा भगवति वरं लब्धवद्भिर्भवत्याः ॥
अन्तर्द्धानं हरिमिनमधुना विष्णुशीर्षं भवानि दृष्टं किं वा विगतशिरसं वासुदेवं विनोदः ॥१३

ٹیکا

(۱۳) ہے بھگوتی کیا لڑائی سے ہارے ہوئے دیتون نے سو رمیہ تیرتھ دیس مین بڑی تپسیا کر کے آپ سے تو یہ بر نہین مانگا کہ
بشن جی کا سر انتردھیان ہو جاوے یا ہمین بشن جی کو سر بنا دیکھکر خوشی ہوتی ہی + +

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

مول ۱۴

॥ सिन्धोः पुत्र्यां रोषिनाकिन्त्व मात्येकस्मादेनाम्प्रेक्षसे नाथहीनाम्॥ क्षन्तव्यस्ते स्वांश
जातापराधो व्युत्थाप्येनम्मोदिताम्माकुरुष्व ॥१४॥

ٹیکا

(۱۴) ہے آدیبے کیا تم لچھمی سے ناراض ہو گئی ہو۔ انکو بنایت سے کیون دیکھنا چاہتی ہو۔ اب تم ہی انس سے پیدا ہوئی لچھمی کے اپرادھ چھما کیجیے اور بشن جی کو اُٹھا کے لچھمی کو خوشی کیجیے ۔

مول ۱۵

॥ एते सुरास्त्वां सततन्नमन्ति कार्य्येषु मुख्याः प्रथितप्रभावाः शोकार्णवात्तारय देवि देवा
नुत्थाप्य देवं सकलाधिनाथम् ॥१५॥

ٹیکا

(۱۵) ہے دیبی یہ دیوتا تمھین بار مبار نمسکار کرتے ہین جو سب کاج مین مکھیہ اور بکھیات پربھاو ہین اس سے سبکے ناتھ بشن جی کو اٹھا کے دیون کو شوک کے سمندر سے تار دے ۔

مول ۱۶

॥ मूर्द्धा गतः क्वाम्ब हरेर्न्न विद्मो नान्योऽस्त्युपायः खलु जीवनेऽस्य ॥ यथासुधाजीवनकर्मदक्षा
तथा जगज्जीवितदासि देवि ॥१६॥

ٹیکا

(۱۶) ہے امب ہم یہ نہین جانتے کہ بشن جی کا سر کہان گیا نہ انکے جینے کی کوئی دوسری تدبیر ہی جیسے امرت جلا دینے مین تم ہو ویسے ہی جگت کے جیون دینے والی تم ہو ۔

تب اکاس بانی ہوئی کہ ہم بہت پرسن ہوئی اے دیوتاؤ تم سوچ نکرو۔ ہمارے اس بیدون کے کیے ہوئے استوتر کو جو پڑھے گا وہ سب وانچھت پھل پاویگا اب اسکا سبب سنیے کہ کیون بشن جی کا سر کٹ گیا ایکدن کی بات ہے کہ لچھمی جی کا منہ دیکھکر بشن جی بہت ہنسے لچھمی جی نے جانا کہ مکھ مین کچھ دوکھ دیکھکر یہ ہنستے ہین یا انھون نے ہمسے اچھی استری اپنے لیے کی ہے نہین تو نہ ہنستے یہ بچار تامسی پرکرت کا آسرا لیکر لچھمی جی نے آہستہ سے کہا کہ آپکا یہ سر گر پڑے - یہ سراپ استری سوبھاو اور بھاوی بش اور کال جوگ سے لچھمی جی نے دیا کہ جس سے اپنی ہی سکھ کا ناس کیا سوت کے دکھ کو بدھوا ہو جانیکے دکھ سے زیادہ سمجھا یہ کون بڑی بات ہے کیونکہ جھوٹھ بولنا - جلدی کرنا - مایا مورکھتا زیادہ لالچ - اسوچ - بیرحمی - یہ عورتون کی سوبھاو ہی ہین - پھر تو بشن جی کا سر ابھی الگ جا وے گر سراپ ہو جانیکے سبب یون سمندر مین ہو رہا اسمین آپ لوگون کا مطلب بھی ہے اسے سنو پہلے ہیگریو نام دیت سرستی ندی کے کنارے تپ کیا کرتا تھا اور ہمارے ایکاچھر مایا بیج منتر کو جپتا تھا اور نراہار ہو کر سو برس تک تپ کرتا رہا تب ہم نے تامس روپ سے سنگھ پر چڑھ کے گئے بردان دینے کے لیے وہان پہونچکر اس سے کہا بر مانگ یہ سنکر اسنے ہماری بڑی استت کی تب ہمنے کہا کہ تمکو کیا چاہیے یہ سن وہ بولا

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

کہ مین کبھی نہ مرون جو کی ہو جاؤن اور سُر اور اسُرون سے بھی کبھی میری ہار نہو یہ سُن ہمنے کہا کہ یہ نہین ہو سکتا کیونکہ جسکا جنم ہوتا ہو وہ ضرور مرتا ہو اور جو مرتا ہو اُسکا جنم ضرور ہوتا ہو اب تم بچار کرکے اور کوئی بر مانگو تب اُسنے کہا جو مرون تو ہیگریو ہی سے مرون یعنے جسکا سر گھوڑے کا ہو اور انگ چاہے جیسے ہون یہ سُن ہم نے کہا کہ تو اپنے گھر کو جا ایسا ہی ہوگا۔ یہ سُن وہ اپنے مندر کو گیا اور ہماری مُورت انتردھیان ہوگئی اسلیے تو تشٹا سے کہو کہ گھوڑے کا مستک بشن جی کے لگا دے کہ وے اسُر کو مارینگے جو سبکو کشٹ دے رہا ہو اور کسی تدبیر سے وہ مر نہین سکتا یہ سُن دیوتون نے بھگوتی کی اُستت کی اور تو تشٹا سے کہا کہ ایسا ہی کرو اُنھون نے گھوڑے کا سر کاٹ کر بشن جی کے کندھے پر جوڑ دیا بہت دنون کے پیچھے جب وہ دیت مد سے اندھا ہوا تو ہیگریو بھگوان نے اُسے مار ڈالا اِس مہامایا کی کتھا کو جو کوئی سُنتا ہو وہ دُکھون سے چھوٹ جاتا ہو۔

ادھیاے چھٹوان

دوہا

یا چھٹوین ادھیاے مین مدھو کیٹبھ رن جوگ | جن لکھ بدھ بھو بکل بھے سُنہو سکل بُدھ لوگ

اتنی کتھا سُنکر شونکادمُن بولے کہ جو آپنے سری بشن اور مدھو کیٹبھ نام دیتون کا جُدھ برنن کیا تھا اُسے مفصل کہیے کہ وے کیسے پیدا ہوئے اور کیسے لڑائی مین مارے گئے کیونکہ ہم سب لوگون کو سُننے کی اچھیا ہو اور آپ ایسے بھو شرت بکتا ہین یہ سنجوگ اتفاق سے ہوا کیونکہ مُورکھ کا سنجوگ زہر سے بھی بہت بُرا ہوتا ہو اور پنڈت کا سنگ امرت کے رس کے برابر ہوتا ہو اور یون تو سب پشو بھی جیتے کھاتے پیتے اور اپنی استریون کے ساتھ میتھن کرتے مگر انھین بُرے بھلے کا بچار نہین کہ گیان سے موچھ کا سادھن کرین جو سنکر ہو کر کتھا کے سُننے کا آدر نہین کرتے وہ جانورون کے برابر ہین مگر کوئی ہرن وغیرہ جانور سُننے کا سُکھ جانتے ہین اور کانون بنا بھی سانپ ہوتے ہین مگر ناد سُننے سے بھی موہت ہو جاتے ہین پانچون اندریون مین کان اور آنکھین اچھے ہین کیونکہ سُننے سے واقف کاری ہوتی ہو اور دیکھنے سے دل خوش ہوتا ہو۔ شرون تین پرکار کا ہو۔ ساتوک۔ راجس۔ تامس۔ اچھے پنڈت کا کہا ہوا یقین کے لائق بید شاستر کا سُننا ساتوک جانو۔ اور ساہتیہ یعنے استریون کے بھوگ بلاس کا شاستر راجس اور لڑائی کی بارتا اور پرائے دوکھ وغیرہ کا کھولنا ان سبکو سُننا تامس ہو اور ساتوک سُننا اُتم مدھم ادھم کے بھید سے تین قسم کا ہو۔ موچھ کے پھل دینے والا اُتم۔ سورگ کا پھل دینے والا مدھم۔ اور بھوگ کے پھل دینے والے ادھم۔ اور ساہتیہ بھی۔ سویا۔ بیشیا۔ پر استری کے بھید سے تین قسم کا ہو۔ سویا یعنے اپنی استری کے ساتھ بہار کرنا اُتم ہو۔ بیشیا کے سنگ کا مدھم۔ اور دوسرے کی استری کے ساتھ بہار کرنا ادھم۔ تامس بھی تین قسم کا ہو۔ آتتائی کے ساتھ جُدھ اُتم۔ برابر کے بیری کے ساتھ مدھم۔ اور بلا کسی سبب کے اور کلہ کا جُدھ ادھم اس پُران کا سُننا تو اُتم ہی ہو کیونکہ اس سے بُدھ بڑھتی اور پاپ ناس ہوتے جو کتھا آپ نے سری بیاس جی کے مکھار بند سے سُنی ہو اُسے کہیے یہ سُن سوت جی نے کہا کہ تم دھنیہ ہو کہ تمنے ایسی کتھا ہم سے پوچھی اور ہم بھی دھنیہ ہین آگے کی بات ہو کہ جب تینون لوک مہا پرلے مین لین ہوئے اور بشن جی شیش جی کی سیجیا پر سو رہے تھے کہ بشن جی کے کانون کے نکلے ہوئے میل سے مدھو اور کیٹبھ دو دیت پیدا ہوئے اور بہت کال تک اسی جل مین پھرتے رہے ایک دن سوچ کر جل کر ان [illegible]

اور کسپر ہی اور ہم کون ہین اور ہمارے ماتا پتا کون اور ہم کہان ہین

چوپائی

یہ بچار کیتہ بہت دن بیتے ہوسے — سب پورت جل ہم کم لکھو سے
بدت ہوت شنکتا شرہ ہہون — یا سے لگن ہوت نہین کبھون

کیونکہ آسی شنکت کرکے یہ جل پھیلا ہوا ہی اور اُسی پر استھت ہی یہ بچار بڑی چنتا کرنے لگے تب کچھ آکاس بانی ہوتی اُسے اُنھون نے اگر ہین کرکے ابھیاس کرنا شروع کیا پھر آکاس مین بجلی چمکی اُسے اُنھون نے نمز بچار کیا اسیطرح اُنکو آکاس مین پاش یعنی پھانسی انکس پہنک اچھ مالا دھارن کیے ہوئے سرستی کے بھی درشن ہوئے تب وے نراہار ہوکر اور اُسی مین چت لگا کر دھیان کرنے لگے اس پرکار ہزار برس تک تپسیا کرنے پر آکاس بانی ہوئی کہ ہم تمھاری تپسیا سے پرسن ہین بر مانگو یہ سن وے بولے کہ جب ہم الین تبھی ہماری موت ہو پھر آکاس بانی ہوئی کہ ایسا ہی ہوگا اور دیوتا اور دیتون سے جیتے نہ جاوگے اس پرکار بہت دن تک جل کے جنتون کے ساتھ پھرتے پھرتے ایک دن پدم پر بیٹھے ہوئے برہماجی کو دیکھا اور اُنسے جدہ کی اچھیا کرکے اُنسے کہا کہ ہم سے لڑو نہین تو یہ کمل چھوڑ کر چلے جاؤ۔ جو تم کمزور ہو تو یہ آسن تمھارے لائق نہین ہی کیونکہ یہ بیرون کے لائق ہی تم ڈرپوک معلوم ہوتے ہو اسلیے ہٹ جاؤ یہ سن برہماجی نے بڑا سوچ کیا کہ یہ تو بلوان اور مین تپسوی ہون

ادھیاے ساتوان

دوہا

کہب سیتماد ھیاے مین دیبی ستون پرسنگ — مدھو کیتبھ بدھ بہت ہوے کینہو جھی ڈھنگ

سوت جی شونکادکون سے کہنے لگے کہ برہماجی اُنسے جیتنے کی تدبیر سوچنے لگے مگر کوئی تدبیر سمجھ مین نہ آئی کہ جل مین سونے والے بشن جی کی استت کرنے لگے کہ ہے دیناناتھ ہے ہرے بامن اُٹھیے اُٹھیے ہمین اس کشٹ سے اُبارئیے اس پرکار سے بہت استت کی پر جب نہ جاگے تب برہماجی نے بشن جی کو بھگوتی کے جوگ ندرا سے سلائے ہوئے جانکر اُس جوگ ندرا مہامایا کی بڑی استت کی کہ ہے بھگوتی ان دیتون کو مارئیے یا بشن جی کو جگائیے نہین تو یہ ہمین مار ڈالین گے اتنی استت سنکر بڑی دیا کرنے والی جوگ ندرا بشن جی کے سب انگون سے نکلکر برہماجی کے آگے کھڑی ہوئی تب جنارون بھگوان جاگے اور برہما اُنکے درشن پاکر نہایت خوش ہوئے۔

چوپائی

بشن درشن اگہ ناش ہہیو — دُکھ گن ہرن کلیان نکیتو
سو بدھ پاے مدت من ہرکھے — سُکھ منگل مُد سب بدھ ہرکھے

ادھیاے اٹھوان

دوہا

کہب اشٹما دھیاے مین آرادھن بھو بھانت — جنہہ بدھ ہر برریب برن چنڈ پادک کی کھیانت

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

رکھ لوگ اتنی کتھا سن کرکے بولے کہ ہمین تو بڑا ہی سندیہ ہوا کیونکہ بید اور شاستر اور پرانون ہی سے ایسا معلوم ہوا تھا کہ برہما بشن رودر
یہ سناتن ہین انسے بڑے کوئی نہین ہو کیونکہ برہما اس سنسار کو پیدا کرتے بشن جی پالتے اور رودر مارتے ہین اور یہ تینون ایک ہی
مورت ہین - کارج کے نمت راجسی ساتوکی تامسی برت کرکے سنجگت ہین ان تینون مین بشن جی سب سے اُتم ہین کیونکہ وہ
آدیو ہین اور اُنکے برابر دوسرا کوئی سمرتھ نہین ایسے بشن جی کو جوگ مایا نے قابو کرکے کیسے سُلایا اس ہمارے سندیہ کو گیان روپی کھڑگ
سے کاٹ دیجیے کیونکہ آپ سری بید بیاس جی کے سِکھیہ ہین اتنا سُن سُوت جی بولے کہ اس سندیہ کو ترلوکی مین کوئی دور کرنے والا
نہین ہو کیونکہ برہم پتر سنکادک اور نارد اور کپلادک اس پرشن مین موہت ہین ہین کیا کہون گا دیوتاؤن مین بشن جی سرگبیہ اور سبکے
پالنے والے کہے جاتے ہین کہ جنکے براٹ روپ مین سب سنسار ہو اور اس سے پرے پرے - نارائن - ہرکھیش - باس دیو -
جنارдن وغیرہ انیک نام لیکر انیک لوگ بشن جی کی اوپاسنا کرتے ہین اور ویسے ہی کوئی کوئی مہادیو - شنکر - ششی شیکھر - ترنیتر - پنچ بکتر
شول پانی - برکھ دھوجا د ناموں سے شیو جی کا دھیان کرتے - اسی پرکار سورج تین پرانما وغیرہ نامون سے صبح دوپہر شام
کو سب سورج بھگوان کا بھجن کرتے اور ایسے ہی - اگن - اندر - برن - انیک دیوتا ہین مگر جیسے پرواہون مین سری گنگا جی
ہین ویسے دیوتاؤن مین بشن جی ہین مگر پنڈت لوگون نے اس بچار کے لیے تین پران کہے ہین - پرتچھ - انومان - شبد
اور نیایہ والے اُپمان سمیت چار کہتے کوئی کوئی ارتھاپتہ سمیت پانچ کہتے اور پران والے ساتھی روپ - ایتہیہ سمیت سات
کہتے مگر ان پرانون سے برہم نہین جانا جاتا مگر بحث کرکے یہ بچارنا چاہیے کہ برہم شکت کی جگت ہر ما شکت بنا - اور پنڈت لوگ
بھی یہی بیان کرتے ہین +

چوپائی

بدھ مین رشٹ شکت بری ہین
شیش دھرا دھارن کی شکتی

پالن ناش ناش شیو پا ہین
سورج پرکاش شکت جگ بھگتی

اگنی مین داہ شکت - پون مین پرنا شکت ہو اسی پرکار برہم تک ایسی کوئی چیز نہین کہ جو شکت بنا سمرتھ ہو سکے کیونکہ شکت بنا جانا
اور بھوجن کرنا وغیرہ کام کیسے ہو سکینگے دیکھو بشن جی مین ساتوکی برہما مین راجسی اور شیو مین تامسی شکت ہین شکت ہی برہمانڈ
کو کرتی پالتی اور انت مین ناس کرتی ہو برہما وغیرہ دیو کوئی بغیر شکت کے اپنا اپنا کام نہین کرسکتے وہ شکت سگُنا اور نرگنا کے بھید
سے دو قسم کی ہو سگُنا گرہستون کے اور نرگنا براگیون کے دھیان کے لائق ہو - مگر پنڈت لوگ اپنے کھانے پینے کے لیے
کلجگ کے ورغلانے ہوئے انیک پاکھنڈون کے مارگ بتایا کرتے ہین جیسے کہ اس کلجگ مین بید کے برخلاف دھرم
ہوگئے ہین ویسے اُور جگون مین نہ تھے کیونکہ برہما وغیرہ سب دیوتا اُس سناتنی بھگوتی کا دھیان کرتے اسلیے سبکو لازم ہو کہ اُسی کا دھیان کرین
یہ بات بشن جی کی برہما نے سُنی اُنسے نارد نے اُنسے بیاس نے اور ہمنے اُنسے سُنی اس سے ظاہر ہو کہ شکت کی اُپاسنا ضرور ہی کرنی چاہیے -

ادھیاے نوان

دوہا

کہب نوم ادھیاے مین مدھ کیٹبھ بدھ

جنہہ بدھ دیبی استون کر ہر بوبوے کرودھ

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

اتنی کتھا سناکر سوت جی پھر بولے کہ جب بشن جی کے سب انگون سے ندرا نکل تامسی شکت ہوکے اکاس مین کھڑی ہوئی تب ہری بشن
جی جمہائی لیکر اُٹھے اور نہایت ڈرے ہوئے برہماجی کو دیکھکر بولے کہ ہے برہماجی چنتا مین کیون ہو اور تپ چھوڑکر کیسے آئے برہماجی
نے نویدن کیا کہ آپکے کانون کے میل سے جو مدھو کیٹبھ دیت ہین وہ ہمین کھانے کو تیار ہین اسلیے ہے جگت کے پت تمھاری
شرن ہون کہ اُنسے مجھے بچائیے —

چوپائی

یہ سن سری ہر بچن اچارے | نربھو ہو بیٹھو سکھ دھارے
مارب انھین نہ کچھ سندیہو | کہت ستیہ سنشے کر لیہو

اتنا سنتے ہی وے دیت برہماجی کو دھمکاتے ہوئے اُنھی پہونچے اور بولے کہ بھاگ انکے پیچھے چھپنے سے نہ بچوگے پہلے تمھین مارکر انہین بھی
مارتے ہین یہ سن کرناندھان اتِ رندھیر بشن جی بولے جو تمکو جدھ کی اچھا ہے تو ہمسے لڑو کہ تمھارے غرور کو دور کرینگے یہ سن بہت کرودھ
ہو مدھو سری بشن جی سے جدہ کرنے لگا جب وہ تھک گیا تب کیٹبھ بھڑا اسی پرکار باری باری ایک کے تھکنے پر دوسرا لڑنے لگا اسوقت
برہماجی اور انترچھ مین بھوانی جی دونون دیکھتے تھے ۔کیونکہ وہ باری باری سے لڑتے تھے اسلیے نہ تھکے اور بشن جی بے کل ہوے اور جدھ
کرتے کرتے پچاس ہزار برس گذر گئے تب سری بھگوان نے بچارا کہ کیا سبب ہے کہ یہ نہ تھکے اور ہم تھکے ہماری طاقت کہان گئی ایسی فکر کرتے ہوئے بشن جی
کو دیکھکر وہ دونون بولے کہ جواب تم مین طاقت نہو اور بہت تھک گئے ہو تو ہاتھ جوڑکے کہو کہ ہم تمھارے داس ہین ایسا نہو تو جدھ کرو کہ تمھین مارکر
انھین مارین جو چارمنہ لگائے کھڑے ہین یہ سن خوش ہوکر بولے کہ دشمن تھک جاوے یا ڈر جاوے یا شستر دھر دے یا گر پڑے یا لڑکا ہو
تو بر اسوقت نہین لڑتے یہ سناتن دھرم ہے کیونکہ تمنے پانچ ہزار برس تک باری باری ستاستا کے جدہ کیا اور ہم اکیلے لڑتے رہے اسلیے ہم
بھی ستا لین تو لڑین یہ سن وہ دور کھڑے ہوے اُسوقت بشن جی نے دھیان کرکے دیکھا تو معلوم ہوا کہ انکو دیبی کا بردان ہے کہ جب چاہو تب
ہی مروگے یہ سمجھ دل مین سوچنے لگے کہ ہم نے ناحق اسقدر محنت کی بغیر جدھ کیے یہ نہ جاوینگے اور انکا ناس ہونا نہایت مشکل ہے کیونکہ چاہے
نہایت دکھی روگی اور دین ہو مگر اپنے آپ کوئی مرنا نہین چاہتا پھر یہ کب چاہینگے ہم جانتے ہین کہ جس بھگوتی نے انھین ایسا بردان دیا ہے
اُسی کی استت کرین کہ انھین موہت کرین کہ یہ اپنے ہی منہ سے موت مانگین یہ بچار سری بشن جی نے بھگوتی کی بڑی استت کی تو انھون
نے خوش ہوکر کہا کہ آپ پھر جدھ کیجیے ہم انکو موہت کرتی ہین کہ وہ آپ ہی موت مانگینگے اب دیر نکیجیے — یہ سن سری بھگوان جی جدھ کرنے
لگے اُسوقت سری متی بھگوتی نے اپنا نہایت اچھا روپ دھارن کر ایسا موہت کیا کہ وہ کام کے بانون سے بہت بیاکل ہوگئے جب
بشن جی نے یہ دسا دیکھی تب ہنسکر دیتون سے کہا کہ ہم تمھارے اوپر بہت خوش ہین اسلیے جو بر مانگوگے وہی دینگے کیونکہ ہم نے دیتون
سے بہت جدھ کیا ہے مگر تم لوگون سے کوئی دیت نہین دیکھے یہ سنکے ایک تو وہ نہایت ابھمانی دوسرے بھگوتی سے موہت دین
بولے کہ ہے بھگوان ہم جاچک نہین ہین جو آپ سے بر مانگین ہان ہم بھی آپکے جدہ سے بہت خوش ہوئے ہین اسلیے جو چاہیے
وہ مانگیے ہم ضرور دینگے اتنا سن سری بشن جی بولے کہ اگر تم خوش ہو تو یہی بر مانگتے ہین کہ تم ہمارے ہاتھون سے مرو — یہ سن
دیتون نے بڑا سوگ کیا کہ ہاے ہم چھلے گئے پھر تھوڑی دیر مین کچھ سوچکر اور سب جگہ جل دیکھکر بولے کہ بشن جی جو تمنے ہمکو دینے کے لیے

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

کہا ہی تو بھی بر دیجیے کہ جہان پانی نہو وہین مارے تو ہم بھی بر دیتے ہین کہ آپکے ہاتھون سے مرینگے۔ یہ سن بشن جی نے سدرشن چکر کو یاد کیا وہ آئے اور اپنی جانگھ پھیلا کر جل کے اوپر کر کے کہا کہ دیکھو یہان پانی نہین ہی ہم نے اپنا وعدہ پورا کیا تم لوگ بھی اپنا وعدہ وفا کرو کہ اُسپر اپنا سر دھرو ہم کاٹ ڈالین یہ سن انھون نے اپنا اپنا بدن ستّو ہزار جوجن کا بڑھایا تب بشن جی نے دو ہزار جوجن جانگھ پھیلا دی جب انھون نے جانا کہ انسے اس طریقہ سے نہ بچین رہ گے تو اپنے اپنے سر دھر دیے اور بشن جی نے سُدرسن چکر سے کاٹ ڈالے انکی چربی سے سارا ساگر ڈھپ گیا اور اُسی سے زمین بن گئی اسلیے اسکا میدنی نام ہوا ہی اور اسلیے مٹی کبھی نہ کھانی چاہیے جو آپ لوگون نے سوال کیا تھا اُسکا جواب دیا گیا۔ جاننا چاہیے کہ چاہے سگن ہو یا نرگن بھگوتی کی ضرور بندنا کرنی چاہیے

ادھیاے دسوان

دوہا

سنہو دنسم ادھیاے مین جیہی بدھ شیو بردین	بیاسُہی تپر نمت جب بہت بھانت تپ کین

اتنی کتھا سنکر سونکا درگھ بولے کہ آپ نے برنن کیا کہ بیاس جی نارد مُن کے کہنے سے پتر کے لیے سُمیر پربت کے نزدیک جا کر سری بھگوتی کی پرارتھنا کرنے لگے سو بستار پوربک سُنائیے کہ کیسے انکے پتر ہوا یہ سُن سُوت جی بولے کہ سُنیے نہایت سہاونی سُمیر پربت کی چوٹی کے قریب بیاس جی نے من مین یہ بچار کر کہ شکت کر کے آگ زمین ہوا اور انترچھ کے برابر ہمارے بیٹا پیدا ہوا ایکا چِت نسچے کے جپنے اور شیو اور بھگوتی کا دھیان کرنا شروع کیا اسی طرح انکو سو برس نراہار بیتے اور اُس جگہ پر کہ جہان بیاس جی تپ کرتے تھے سب دیوتا مثل سورج رودر پون اسونی کمار اور اور اچھے اچھے براہمن وہان رہتے تھے اور وہان تپ کرتے کرتے بیاس جی کا تیج سب چراچر بشو تیج سے پورن ہو گیا اور اُنکی جٹا آگ کے رنگ کیسی ہو گئی ایسا تیج دیکھکر اندر بہت بیاکل ہوئے کہ ہماری اندرپوری کو نہ لے لین ایسے ڈرے ہوئے اندر کو جانکر مہادیو جی اُنسے بولے —

چوپائی

من نہین جھین کیہو اندر اسن	تجھو پر ندر تم یہ باسن
پرسیت تپ کرت ہمارا	شکت سہت من بیاس ودا

اسے ہم جاکے بردان دے آوینگے اتنا کہکر بیاس جی کے پاس آکر کہا کہ اہو بیاس جی اُٹھیے آپکے بڑا تپوان اور کیرت کا پھیلانے والا اور سچے وید کا بید اور ساتوک گنون والا اور بڑا بلوان پتر ہوگا یہ سن شیو جی کو نمسکار کر کے اپنے آسرم پر آئے اور بہت دنون تک تپ کیا کر کے تھک گئے تھے اسلیے اب کچھ دنون تک دم لیا ایکدن کی بات ہی کہ جلے ہوئے کنڈے کو جسمین آگ چھپی ہوئی تھی آگ کی خواہش سے متھنے لگے کہ اُسیوقت انکو پتر ہونے کی فکر ہوئی کہ جیسے جلے ہوئے کنڈے کے متھنے سے آگ پیدا ہوتی ہی ویسے ہی ہمارے پتر پیدا ہو کیونکہ استری تو جاری کر نہین اور روپ والی اور اچھے کل سے پیدا اور پت برتا استری کیسے بیاہون کیونکہ استری تو بندھن ہی کیونکہ لکھا ہی کہ پتر کے پیدا کرنے والی اور بڑی اور گھر کے کام کاج مین ہوشیار اور سندر عورت بھی بندھن روپ ہی کیونکہ وہ اپنے سُکھ کے موافق ہمیشہ کام کرتی ہی دیکھو شیو جی ایسے مہاتما ہین مگر ہمیشہ

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

استری کی پھانسی مین پھنسے رہتے ہین مین کیسے استری گرہن کرون گرہستہ آسرم نہایت مشکل ہو کہ بغیر استری کے گذر نہین ہوتا یہ فکر کرتے تھے کہ گھرتاچی نام اپسرا نہایت سندر روپ دھارن کیے ہوئے آکاس مین دکھہ پڑی اگرچہ وہ بڑے اندری جیت تھے مگر کاماتر ہوئے۔ تب من جی چنتا کرنے لگے کہ مین اس سنکٹ مین کیا کرون کہ دھرم کے آگے یہ بُرا کام کا بھاؤ آپڑا جو اسے انگیکار کرون جو مجھے چھلنے کے لیے آئی ہو تو تپسوی اور مہاتما مجھے ہسینگے کہ یہ کام سے بیخود ہوگئے اور کہینگے کہ انھون نے سَو برس تک تپسیا کی اور اپسرا کو دیکھکر بے قابو ہوگئے خیر نندا ہوئی تو ہوئی جو اس سے گرہستہ آسرم اور پتر وغیرہ کے سُکھ ہوتے تو کچھ مضائقہ نتھا کیونکہ پتر سُرگ اور موچھ کے دینے والا ہوتا ہی سو یہ بھی تو اس سے نہوگا یہ تو صرف بھوگ دیکر آکاس کو چلی جاویگی یہ کتھا مین نے نارد جی سے سُن رکھی ہو کہ اُوربسی اپسرا راجا پُرورواکو چھوڑ کر چلی گئی تھی ——

ادھیاے گیارھوان

دوہا

ایکادش ادھیاے مین کہب جنم بدھ کہہ | تہہت مہاتما کام سے ہوت نہین کچھ دیر

اتنی کتھا سُن رکھ بولے کہ پُرورواکون تھے اور بسی کون ہو اور ایسے مہاتما راجا کو کشٹ کیسے پیدا ہوا سو کرپا کرکے سنائیے سوت جی بولے سنیے کہتے ہین۔ کہ برہسپت کی استری تارا نہایت خوبصورت اور جوان ایک دن اپنے ججمان یعنے چندرمان جی کے گھر مین گئی اسے نہایت خوبصورت دیکھکر چندرمان موہت ہوگئے اور چندرمان کو دیکھکر تارا بھی کاماتر ہوگئین اسلیے دونون کئی دن تک بہار کرتے رہے اتنے مین برہسپت جی نے تارا کے بُلا لینے کے لیے اپنا سِکھ بھیجا مگر تارا نہ گئی پھر سکھ بھیجا۔ تو چندرمان نے لوٹا دیا اسی طرح کئی بار سکھ لوٹا بھیجا تو برہسپت جی آپ آئے۔ اور غصہ ہوکر بولے کہ ہے چندرمان یہ نندت کرم تمنے کیا کیا اس ہماری عورت کو تم نے کیون اپنے گھر رکھا ہم تمھارے اور سب دیوتون کے گرو ہین اور تم ہمارے ججمان ہو۔ ہے مورکھ گرو کی استری کے ساتھ بھوگ کرتا ہو یا اسکی رچھا کرتا ہو۔ کیونکہ لکھا ہو۔ کہ براہمن کا مارنے والا سونا چرانے والا۔ شراب پینے والا۔ اور گرو کی استری کے ساتھ بھوگ کرنے والا یہ چارون مہاپاپی گنے جاتے ہین اسلیے یقین ہو کہ تو مہاپاپی ہو۔ اگر اسکے ساتھ تونے بھوگ کیا ہوگا تو اب دیوتون کے استھان پر بیٹھنے کے لائق نہین ہو خیر اسے اب چھوڑ دے ہم اپنے گھر کو لیجاوین جو نہ چھوڑیگا تو گرو کی استری کا ہرنے والا تجکو ابھی گننے لگینگے۔ یہ سُن چندرمان بولے کہ جو براہمن بغیر کرودھ کے اور دھرم شاستر کے جاننے والے ہوتے ہین وہ پوجن کرنے کے لائق ہوتے ہین جو کہ اسکے برخلاف ہوتے ہین وہ پوجنے کے لائق نہین ہوتے اسکو جب اچھا ہوگی تو آپ ہی آویگی یہان ہی رہی تو آپ کا کیا نقصان ہو اور کیا اسے کسی نے یہان رکھا ہو وہ اپنی ہی مرضی سے رہی ہو کچھ دن رہکر آپ ہی اپنی اچھا سے آویگی

چوپائی

کرین جیے جوتی بھبھارا | رجودرش سنچ ہوت نہ بارا

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

	بارہسپت سنتے یہ دیکھا	الکھت بھلی بدھ ہم تو لیکھا	

جب اتنا چندرمان نے کہا تو برہسپت جی نہایت رنجیدہ ہوکر اپنے گھر کو گئے کچھ دن کے بعد پھر جاکے کہا مگر دوارپال نے اندر جانے نہ دیا اور نہ چندرمان وہان آئے - تب برہسپت جی خفا ہوکر بولے کہ ہمارا سکھ ہے اور گرو کی عورت ماتا کے برابر ہے اُسے گرہن کرلیا اس سے یہ سکھانے کے لائق ہے یہ بچار کے پھر کہا کہ ہماری استری دیدے نہین تو سراپ دے کے بھسم کرڈالینگے تب چندرمان نے کہا کہ یہ نہایت خوبصورت عورت تمھارے لائق نہین تم جیسے بھکشون کو چاہیے ویسی بدصورت استری نہین ہے اپنے لیے ڈھونڈھ لو تم کام شاستر کو نہین جانتے کیونکہ عورتون کو اپنے جیسے خاوندون مین محبت ہوتی ہے اس سے چلے جاؤ ہم اب نہ دینگے جو تمسے ہو سکے وہ کرو - یہ سُن غصہ کرکے وہ راجہ اندر کے یہان گئے اندر نے بڑے آدر اور ستکار کرکے پوچھا کہ آپ کو کیا فکر ہے وہ کہیے برہما بشن مہادیو اور سب دیوتا آپ کی مدد کرسکتے ہین تب گروجی بولے کہ چندرمان نے ہماری استری لے لی ہے اور کئی بار ہمنے مانگی وہ نہین دیتا ہم کیا کرین آپ جو کچھ اسمین مدد کرین تو کرین اور کوئی ہمارا نہین ہے یہ سُن اندر بولے کہ مین تو آپ کا داس ہون آپ سوچ نہ کیجیے مین ابھی منگا دیتا ہون جو ہمارے دُوت بھیجنے سے وہ تارا کو نہ دینگے تو ہم سب دیوتا ملکر جدھ کرینگے اتنا کہہ اندر نے ایک نہایت ہوشیار دُوت بھیجا کہ اُسنے جاکر کہا کہ آپ اتری رکھ کے بنس مین پیدا ہوکے یہ کیا کرتے ہین اٹھائیس تو تمھاری عورتین ہین اور اُنکے سوا ربھا وغیرہ اپسرا ہین اُنسے اپنی اچھا کے موافق بہار کیجیے مگر آپ گرو کی عورت کو چھوڑ دیجیے - جو آپ لوگ ایسا برا کام کرنے لگین گے تو نہ معلوم اور کیا کرینگے اسلیے گرو کی استری کو چھوڑ دیجیے کہ جس سے لڑائی نہو یہ سُن چندرمان بولے کہ اندر اور برہسپت دونون بڑے گیانی ہین اپنی شدہ نہین کرتے دوسرے کو سمجھاتے ہین یہ تو قاعدہ ہے کہ لوگ دوسرے کو سمجھاتے ہین مگر آپ بچار نہین کرتے - دیکھو بارہسپتیہ مین لکھا ہے جو استری خود ہی کامنا کرے تو گرہن کرنی چاہیے تو ہمنے کیا دوکھ کیا - کیونکہ جب سے برہسپت نے اپنے بھائی اوتتھیہ کی عورت ممتا کا گرہن کیا ہے تب سے تارا اُنکو نہین چاہتی ہے اور ہمکو چاہتی ہے - اور کہا ہے کہ جو استری آپکو بچاہے اُس سے بھوگ نہ کرے اور جو چاہے اُسے نہ چھوڑے تو برہسپت دھرماتما ٹھہرے کہ جنھین تارا نہین چاہتی اور وہ بلاتے ہین ہم پاپی ٹھہرے جو کہ اُسکے کہنے سے بھوگ کرتے ہین - اسلیے اندر سے کہدو کہ ہم تارا کو نہ دینگے جو اُنسے ہو سکے وہ کرین اتنا سُن دوت نے سب آکر اندر سے کہا راجہ اندر نہایت خفا ہوکر دیوتاؤن کی سینا اکٹھی کرکے جدھ کی تیاری کرنے لگے اور یہ حال شُکر اچارج نے چندرمان کے پاس آکر کہا کہ تم تارا کو نہ دینا جو اندر تم سے لڑین تو تمھاری مدد ہم کرینگے - جب مہادیو جی نے سُنا کہ چندرمان کی مدد شُکرجی کرینگے تو آپ نے برہسپت کی مدد کرنی قبول کی اور دونون طرف سے فوج آئی جدھ ہونے لگا بہت دنون تک دیوتا اور دیتیون کا جدھ ہوا اس لڑائی کا حال برہماجی نے سُنکر چندرمان کو سمجھایا کہ اُنکی عورت دیدو نہین تو ہم بشن جی کو بلاکر نا س کر دینگے اور شُکر اچارج کو بھی ڈانٹا کہ تمھاری بے انصافی ہین کیون مت لگی ہے جدھ ختم کرادو تب شُکرجی نے بھی سمجھایا کہ اب گرو کی عورت دیدیجیے تب چندرمان نے تارا کو گربھنی کرکے دیدیا برہسپت جی اپنے گھر کو گئے اور دیوتا اور دیت اور برہما اور بشن جی اپنے آشرمون کو گئے کچھ دنکے بعد اچھی مہورت مین تارا کے چندرمان کے سمان پتر پیدا ہوا اسکے سب جات کرم گروجی نے کیے چندرمان نے سندیسہ بھیجا کہ ہمارا بیٹا ہے تمنے جات کرم کیون کیے برہسپت جی نے جواب دیا کہ وہ ہمارا ہی ہے اسلیے ہمارا بیٹا ہے پھر دیوتا اور دیت لڑنے کے لیے اکٹھے ہوئے تب برہماجی نے آکے تنہائی مین

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

[redacted]

تارا سے پوچھا کہ کس کا پتر ہی اُسنے آہستہ سے کہا کہ چندرمان کا ہی اسلیے برہماجی نے چندرمان کو پتر دیدیا اُنھون نے اُسکا نام بُدھ رکھا اور اپنے گھر کو لے آئے اور سب دیوتا اور دیت اپنے اپنے استھان کو آئے سوت جی نے سونکادک رکھیشرون سے کہا کہ بُدھ کی پیدائش آپ سے کہی

ادھیاے بارہوان

دوہا

کہت دوادش ادھیاے مین پورورواجنم گاتھہ	جیسی بدھ دیبی ستون کرہے پُن الاسناتھہ	

سُوت جی بولے کہ اب بدھ سے جنکی استری کا نام الا تھا پورورا کی پیدائش کہتے ہین سنیے ہیو سُوت منُ کے پتر سُدیومن نام راجہ پرتشٹھان پوری مین ہوے جو بڑے سچ بولنے والے اور اندری جیت تھے ایکدن وہ گھوڑے پر سوار ہو کچھ فوج لیکر کمار بن مین جسمین طرح طرح کے درخت اور ہر ایک قسم کے پرند چہچہاتے اور سمیر پربت کے نزدیک تھا شکار کھیلنے کے ارادے سے پہونچے وہان پہونچتے ہی پہونچتے راجہ عورت بنگئے اور اُنکا گھوڑا بھی گھوڑی ہو گیا اس حالت کو دیکھکر بڑا سوچ کرنے لگے کہ ہاے ہم عورت ہو کر کیسے اپنے راج مین جائینگے اور کس طرح راج کرینگے یہ کیا ہوا اتنی کتھا سُن رکھ لوگون نے پوچھا بڑے سندیہ کی بات ہی کہ اسمین کیا سبب تھا کہ جہان جاکر ایسا مہاتما راجہ عورت ہو گیا اسلیے مفصل بیان کیجیے سُوت جی نے کہا ایک سمے کی بات ہی کہ سنکادک رکھ مہادیوجی کے درشن کی اچھا کر کے وہان پہونچے جہان شیوجی ہمیشہ رہتے ہین وہان پہونچکر کیا دیکھا کہ مہادیوجی اور پاربتی کریڑا کر رہے ہین اُنہین دیکھ پاربتی جی نے جلدی سے اُٹھکر جھٹ پٹ اپنے کپڑے پہنے اور رکھ لوگ یہ حالت دیکھکر وہان نہ ٹھہرے بلکہ بدر کا سرم مین سری نارائن جی کے درشن کو چلے گئے تب نہایت شرمندہ پاربتی کو مہادیوجی نے دیکھکر کہا۔

چوپائی

	کاہے کو لجت ہوت بھوانی ترت نار ہوئی یہی ٹھاؤ	ہمین چھوڑ آوے جو مانی ست کہت نہین مرکہا بتاؤ	

یہ سراپ دیا تب سے وہ بن سراپ دیا ہوا ہی جو اس حال کو جانتے ہین وہ وہان نہین جاتے مگر سُدیومن کو یہ حال معلوم نہ تھا اسلیے جاکر استری ہو گئے اور مارے شرم کے اپنے راج کو نہ گئے اُسی بن کے نزدیک پھرتے رہے استری ہو جانے پر اُنکا نام الا ہوا ایکدن چندرمان اور بدھ وہان پہونچے اُنکو نہایت خوبصورت عورت دیکھ بدھ نے خواہش کی کہ ہمکو ملجاوے اور الا نے بھی چاہا کہ یہ ہمارے خاوند ہون تو اچھا ہی اسلیے دونون کی شادی ہوئی اُس سے پورورا نام مہاراج ادھراج پیدا ہوئے جب الا کے پتر ہوا تو اُسنے بڑا سوچ کیا کہ بن مین استری روپ سے کب تک رہینگی اسلیے اپنے کُل کے اچارج بسشٹ کو یاد کیا اُنھون نے مہادیوجی کی بہت استت کی اور اُنکو خوش کیا اور یہ بر مانگا کہ یہ راجہ پھر مرد ہو جاوے یہ سُن مہادیوجی نے کہا کہ ہمارا کہنا غلط نہین ہو سکتا ہان تیسے ہم خوش ہوے اسلیے یہ راجہ مہینہ بھر عورت اور مہینہ بھر مرد رہیگا ایسے بر دان کو پاکر راجہ اپنے راج مین آئے اور جبتک استری رہین تب تک گھر کے اندر استری ہو نہین رہا کرین اور جب مرد ہو جاوین تو راج کاج کیا کرین اسطرح بہت دنون تک راج کرتے رہے مگر اُس بری حالت کو دیکھکر رعایا خوش نہتی تھی پورورا راج کرنے کے لائق ہوئے تو راجہ سدیومن اُسکو راج دیکر عبادت کرنیکے لیے بن مین چلے گئے وہان بھگوتی کے نو اچھر کا منتر نارد جی سے سُنکر جپنے لگے کچھ دنون مین خوش ہو دیبی نے درشن دیے تب راجہ نے بڑی استت کی اور مکت مانگی اُنھون نے خوش ہو سانجیہ مکت دی بھگوتی انتردھیان ہو گئین اور جو استھان مُنیون کو نہین ملتا اُس ماہا کے پد کو راجہ پہونچے۔

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

۶۰

ادھیاے تیرہوان

دوہا

یا تیرہ ادھیاے مین سُن وہ کتھا پر سنگ | پورورو اور اُربسی جہان رنگے پہ رنگ

جبکہ سودیو من سُورگ باسی ہوئے تب پرتشٹھان پور جو پریاگ کے قریب گنگاجی کے پار جھونسے کے پاس ہو اس پر راج کے راجہ پوروروا ہوئے۔ یہ بڑے دھرم کے جاننے ولے اور رعایا پرور اور بڑے مہاتما راجہ ہوئے اور نہایت خوبصورت تھے کہ جنکا روپ سن اوربسی اپسرا برہماجی کے سراپ سے جب مرت لوک مین آئی تو یہ پرتگیا کرکے کہ ہمارے دو میڈھون کی حفاظت کرنی ہوگی اور ہم گھی کھاونگی اور تمھین کے بنا جب تمکو ننگا دیکھین گی تو چلی جاونگی اُنکو اپنا خاوند بنایا۔ راجہ اُسے منظور کرسب دھرم چھوڑ رات دن اُوربسی کے بہار مین مشغول ہوئے۔ یہان تک کہ اُسکے بغیر ایک لحظہ بھی چین نہین پڑتا تھا ہزارون برس گذر گئے کہ ایک دن اندر نے کہا کہ اوربسی بنا یہ لوک ہمکو اچھا نہین لگتا یہ کہ گندھربون کو حکم دیا کہ جس طرح بنے اُسے لاؤ۔ یہ سُن بشواوبس وغیرہ گندھرب اندھیری رات مین اُربسی کے میڈھے چرا لیگئے اور میڈھے چلائے اُنکی آواز سُن اوربسی نے کہا۔

چوپائی

مم سُت سم میڈھے یہ پیارے | رچھیا کریے اُٹھ نرپ بارے
نار سمان ڈرت کم بھوپا | اُٹھو اُٹھو رن تو انزوپا

جب راجہ نہ اُٹھے تب وہ چلا اُٹھی کہ ہاے ہاے اس محنت کرکے مین مری۔ کہ میرے میڈھون کی رچھیا نہین کرتا اور اپنے کو مرد سمجھتا ہے یہ سُن راجہ موہت ہو ویسے ہی ننگا کہ جیسے اُسکے ساتھ سوتا تھا اُٹھ دوڑا تب گندھربون نے بجلی چمکا دی کہ راجہ کو ننگا دیکھکر اوربسی چلی گئی اُسوقت راجہ نہایت روئے اور اُس دن سے نہایت مجنون ہو ہای اوربسی ہای اوربسی کہتے ہوئے راج کا کام چھوڑ زمین پر گھومنے لگے کہ بہت دنون کے پیچھے ایک دن اُسے کرچھیتر مین دیکھا کہا کہ مجھ اپنے خادم پر مہربانی کر نہین تو ابھی جان چھوڑ دونگا اور اس بدن کو کتے سیار بھیڑیے وغیرہ کھاینگے۔ یہ سُن وہ بولی تم مہاراجہ ہوکر کیسے مورکھون کی سی باتین کرتے ہو تمہارا گیان کہان گیا بھلا عورتون کو بھی کسی سے محبت ہوتی ہے کیونکہ اُنکا دل تو بھیڑیون کی طرح ہوتا ہے یعنے اُنکو کوئی پیارا نہین لگتا اسلیے استری اور چورونکا اعتبار نکرنا چاہیے آپ اپنے گھر پر جاکر سکھ سے بھوگ کیجیے اور اس رنج کو چھوڑ دیجیے اگرچہ اُسنے بہت سمجھایا مگر راجہ کے من مین کچھ نہ آیا اتنا کہ سُوت جی بولے کہ اوربسی کا چرتر بید مین مفصلاً لکھا ہے مگر ہمنے مختصر بیان کیا۔

ادھیاے چودھوان

دوہا

یا چودہ ادھیاے مین جنم کہب شک کیرا | کرم کرم بستھا سرم سُکھم برنت جہان کمیرا

سری سوت جی بولے کہ اُس گھرتاجی کو دیکھکر کہا کہ یہ دیو کنیان ہے ہمارے لایق نہین ہے جب بیاس جی کو ایسا فکرمند جانا تو گھرتاچی کا روپ دھار کرکے نکل آئی اُس مادہ پرند کو دیکھکر بیاس جی نہایت متعجب ہوئے۔ کام تو اُسکے دیکھتے ہی سے سب انگ ان [illegible]

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

سما گیا تھا مگر اب مُن نہایت متعجب ہوا اگرچہ مُن کو بہت کھینچا مگر شدنی تو بڑی بلوان ہوتی ہے اسلیے گھرتاچی سے مُن موہت ہوگیا اور آگ کے لیے ارنی متھ ہی رہے تھے کہ مُن کا بیرج اسی ارنی مین گر پڑا تب مُن اور زیادہ ارنی کو متھنے لگے کہ اسمین سے بیاس جی کے سمان پُتر پیدا ہوا - کیونکہ مادہ طوطی کو دیکھکر بیج گر پڑا تھا اسلیے اُسکا نام شک ہو گیا اُسکو لیکے اُنھون نے گنگاجی مین اشنان کرایا تب اُس بالک کے اوپر دیوتون نے پھول برسائے اور اُس مہاتما پُتر کے سب جات کرم بیاس جی نے کیے دیوتون کے یہان دُندبھی باجی - گندھرب گانے لگے - اور بش البسو مار دُتمبُر وغیرہ دیکھنے کی اچھیا کر کے پہونچے اور ایسا کوئی دیوتا یا گندھرب وغیرہ مین نہین تھا جو بیاس جی کے پُتر کے جنم مین خوش ہو کر اُنکے استھان پر نہ آیا ہو اُسی وقت آکاس سے دنڈ کمنڈل اور کالی ہرن کا مرگ چھالا گرے اور وہ جلدی بڑھ گئے اور بید کی بدھ سے مُن نے جگیوپویت کیا اور سب بید آکر استت کرنے لگے اور پھر برہسپت جی کو گرو کر کے برہم چرج برت دھار کر رہس سمیت بید پڑھا اور سب دھرم شاستر پڑھے پھر گرو کو دچھنا دیکر بیاس جی کے آسرم پر آئے - تب بیاس جی نے نہایت خوش ہو اُٹھکر اُنکا سر چوما اور نہایت محبت سے پڑھنے کے سب حال پوچھے اور اُنکی شادی کی تیاری کی - بیٹے سے کہا کہ اے پُتر تمنے بید اور دھرم شاستر پڑھے اب اچھی استری سے شادی کرو اور پِترون کے فرض سے ہمین ادا کیجیے کیونکہ بنا بیٹے گت نہین ہوتی نہ سورگ ملتا ہے اسلیے شادی کر کے گرہست آشرم کرو - اور ہماری آسا پوری کرو - تمکو ہمنے بڑی تپسیا کر کے پایا ہے یہ سُن شکدیو جی بولے

چوپائی

لوگک بات ہوئی بھو بھانتی ۔ تو بات کہیے جو پساتی
جاسون لہون مُکت کردھارن ۔ سو سب بھانت سنا دھو کارن

بیاس جی بولے تم ہمکو بڑی تپسیا اور مہادیو جی کے پرشاد سے ملے ہو اب یہی کہتے ہین کہ گھر مین بس کر گرہست آسرم کے سُکھ بھوگ کرو یہ سُن شکدیو جی نے کہا کہ منُکھ لوک مین کون سُکھ ہے یہان کے سب سُکھون مین دُکھ ملے ہوئے ہین - استری کرکے اُسی کے بس رہنا پڑتا ہے - دنیا مین کسی پرادھین کو سُکھ نہین مگر جو استری کے قابو مین ہے اُسکو زیادہ کر کے دُکھ ہوتا ہے کیونکہ چاہے بیڑی ہتھکڑی وغیرہ سے چھوٹ جاوے مگر پُتر اور استری مین بندھا ہوا چھوٹ نہین سکتا - اس پُورکھ اور استری دونون کے بدن مین مل اور مُوتر بھرا ہوا ہے اس سے گیا تا اسمین کس چیز کی محبت کرے اور کسکی اچھیا کرے اور ہم تو اجونج ہین کھوجون مین ہماری کیسی پریت ہو اور آگے بھی ہم جون سے پیدا ہونا نہین چاہتے بلکہ موچھ ہی چاہتے ہین اَو تم گیان کا سُکھ چھوڑ کے دنیا کے سکھ کو کیسے منظور کرین پہلے ہنسا مارگ کے جائز رکھنے والے اور بید پڑھے ہوئے اور گرو برہسپت جی بلے جو آپ ہی گرہ ساگر مین ڈوبے ہوئے ہین اور اودیا یعنے اگیان سے اُنکا دل ڈھا ہوا ہے تو ہمکو کیسے تار سکتے ہین جیسے روگی بید دوسرے کی کیا دوا کر سکتا ہے ویسے ہی ہم مجھ سے یعنے موچھ چاہنے والے اور گرو گرہست یہ بڑی دھوکھے دینے کی بات ہے اسلیے ہم سنسار ساگر سے ڈر کر آپ کے پاس آئے ہین کہ اچھا گیان دیکر ہمکو اس مہا ساگر سے اوبارئیے نہایت دُرلبھ منُکھ شریر پاکر اور بید شاستر پڑھکے پھر بھی سنسار مین بندھے رہے تو پھر کون چھوٹے گا اس سے زیادہ تعجب نہین کہ استری اور پِترون مین لگے ہین اور پنڈت کہلائے جاتے ہین - پورکھ کو گرہن کرے اُسے گرہ کہتے ہین اسلیے مین گھر کرنے کو ڈرتا ہون کہ بندھن مین پڑ جاؤن گا

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

اتنا سُن بیاس جی بولے کہ گھر بندھن نہین ہی جو دل سے گرہست ہی جھوٹا ہی تو وہ بھی مکت ہی جو کہ انصاف اور پاپ نہ کرکے دھن
لاتا اور بید کے کہے ہوئے شرادھ وغیرہ کرم کرتا اور پوتر رہتا ات ایسے گرہست کی دوپہر کے وقت برہم چاری جتی بان پرستھ
اور جو برت کرتے ہین امید رکھتے ہین۔ گرہست آشرم کے برابر دھرم نہ ہمنے دیکھا اور نہ سنا ہی اور جوانی بھر استری
گرہن کرکے پُتر پیدا کرو۔ اور بڑھاپے مین بیٹے کو گھر سونپ کر عبادت کرنے چلے جانا جیسا کہ شاستر مین لکھا ہی کہ جوانی
کی عبادت بہت اچھی نہین ہوتی دیکھو بشوامتر جی نے پہلے ہی تین ہزار برس تک نرا ہار عبادت کی اور بڑے جتیندری تھے
مگر مینکا اپسرا کو دیکھکر عاشق ہو گئے جس سے سکنتلا کنیا پیدا ہوئی اور ہمارے پتا پراسر جی نے ملاح کی لڑکی کو دیکھ کا ماتر ہوا
گرہن ہی کر لیا برہما جی نے اپنی کنیا کے ساتھ بھوگ کرنے کی اچھیا کی تھی مگر مہادیو جی نے بچا لیا اسلیے ہمارے کہنے سے تم
بھی اچھے کُل کی کنیا سے شادی کرکے دھرم کی راہ سے چلنا۔

۱۵
ادھیاے پندرھوان

دوہا

پندرہ کے ادھیاے مین شکا چارج برراگ	اروہی اُپدیس جھی سُن ہر بھیو سراگ

اتنی بات سن سکدیو جی بولے کہ ہم سب لوگ کا بندھن کرنے والا بیاہ نہ کرینگے کیونکہ جو لوگ دھن کی چنتا کرتے ہین انکو کہان سکھ ہوتا
ہی اور وہ بھائی اور بندھون سے ہمیشہ دُکھی رہتا ہی جیسا کہ فقیر سُکھی ہوتا ہی ویسا سُکھ اندر کو بھی نہین ہوتا جو ترلوک کا سوامی
ہی پھر اور کی کیا گنتی ہی کیونکہ اندر نے جیسے کسیکو عبادت کرتے دیکھا ویسے ہی وہ اُسکی عبادت مین خلل ڈالتے ہین کہ کہین
میری پُری نہ لے لے اور برہما بشن بھی سُکھی نہین رہتے کہ جنکی برہمی اور لچھمی استریان ہین کیونکہ برابر دیتون سے جدھ کرتے
ہین زردارون کو کبھی چین نہین پھر غریبون کو کہان سے ہوگا۔ ایسی باتون کو آپ جانتے ہین مگر ہم کو ایسے کام مین مشغول کرتے
ہین دیکھو پہلے پیدا ہونے مین دُکھ پھر بوڑھے ہوکر مرنا پھر لشٹا اور موتر اور حمل کے رہنے مین بے اندازہ تکلیفین ہین اور طمع کو بھی
اور مانگنے مین تو مرنے سے بھی زیادہ دُکھ ہین۔ پہلے بید اور شاستر پڑھو پھر استری پتّرون کے لیے دھن والون سے دھن مانگنا
پڑتا ہی یون اکیلے پیٹ کو چاہے پتے جڑ اور پھل وغیرہ سے بھرے چاہے یون ہی صبر کرے۔ گر عورت بیٹے اور پوتے اور رشتہ دارون
کے پالنے کو تو بہت ہی زر چاہیے کہیے گھر مین کون سے سُکھ ہین اسلیے جوگ شاستر اور گیان شاستر کہیے کہ جنسے موچھ ہوئی
اور بہت سی باتون کو سُنکر بیاس جی کو بڑی فکر ہوئی اور رونے لگے کہ ہاے کیا تدبیر کرون کہ جس سے بیٹا سمجھکر گرہست آشرم کرے
اس حال کو دیکھکر سری سکدیو جی بولے کہ مایا نہایت زور آور ہی جو پنڈتون کو بھی موہت کر دیتی ہی کہ دیکھو بیدانت شاستر کے
جاننے والے اور اٹھارہون پران اور مہابھارت کے بنانے والے اور بیدون کو علٰحدہ کرنے والے ایسے سری بیاس جی کو مایا نے
موہت کیا ہی کہ رو رہے ہین

چوپائی

ہم جانت اس کوئی جگ ناہین	یہہ مایا موہت نہین جاہین

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

سون اب ہنون نہی چرتا — اہمت داایک ارو دُکھ ہرنا

دیکھو پورانک کہتے ہین کہ سری کشن جی کی انس سے بیاس جی کا اوتار ہی سواپیسے آنسو بہاتے ہین کہ جیسے ناؤ ڈوب جانے پر مہاجن لوگ کرتے ہین — کہان یہ کہان ہم کیسا یہ بھرم کہ نیچ بھوتونکا بنا ہوا جو شریر ہی اُسمین پتا پُتر کی بھاونا — بڑے تعجب کی بات ہی یہ کہہ بھگوتی کو یاد کرکے بھر پتا سے بولے کہ آپ کیا مورکھون کی طرح رنج کر رہے ہین اِس جنم مین ہم تمھارے بیٹے ہین اور نہین جانتے کہ پورب جنم کون ہم اور کون آپ تھے دھیرج رکھیے — یہ سب جھوٹے موہ ہین — بھوک بھوجن کرنے اور پیاس پانی سے جاتی مگر پُتر کے دیکھنے سے نہین جاتی بیٹا کیا چیز ہی — سونگھنے کا سُکھ خوشبو سے کان کا سُننے سے استری سُکھ استری سے جاتا کہو بیٹے سے کون سُکھ ہو سکتا ہی دیکھیے اجی گرت نے زر کی طمع سے راجہ ہرشچندر کے ہاتھ سے اپنا بیٹا سنہ سیف بل کے لیے بیچ ڈالا اگر ہمکو سُکھ کے لیے چاہتے ہو تو سُکھ تو زر سے ہوتا ہی اُسکو اکٹھا کرو ہم سے کون سُکھ ہوگا — یہ سُن بیاس جی بولے کہ اب ہمسے برہم کا بتانے والا جو ہمنے بنایا ہی اور بہت چھوٹا ہی وہی بھاگوت پُران سنو کہ جسمین بارہ اسکندھ ہین اور سب پورانون کا گویا زبدہ ہی کہ جسکے سننے سے ست است کا گیان ہوتا ہی جس بھاگوت سے جب ہم پرلے کے وقت برگد کے درخت پر سو رہے تھے یہ گیان دیا گیا کہ ہم کون ہین اور کیسے ہمکو بنایا ہی اور سب کیسے جائینگے یہ سب بھگوتی نے آدھے ہی اشلوک مین سمجھا دیا تھا جب سمجھا دیا تو ہی کشن جی نے نہ بچارا کہ کہان سے آواز آئی اور کسنے کہی مگر وہی آدھا اشلوک بھاگوت کا یاد کرتے تھے کہ جرنچی بھگوتی کی مورت کئی سکھیون سمیت نظر آئی تو بچارنے لگے کہ یہ استریان کون ہین اور یہ جل کہان سے آیا اور یہ برگد کا درخت کیسے جما ہی اب ہم کچھ بولین یا نہ بولین کوئی کام کرین یا نہ کرین —

ادھیاے سولہوان

دوہا

سنو کھو رشن ادھیاے مین دیبی کتھن پرسنگ — بیاس پڑھاوست سُکھی تجھا پران ابھنگ

بیاس جی بولے کہ ایسے متعجب ہوے کشن جی کو دیکھکر مہالچھمین جی بولین کہ آپ ہملوگ مہا شکت کے پربھاو سے بھول گئے کیونکہ بہت بڑے ہوے اور ہر پرلے مین آپ ہوتے ہین وہ شکت نرگن ہی اور ہم آپ سگن ہین جو آپکی ساتوکی شکت ہی اُسے ہمین جانتے ہین اب آپکی ناف سے کمل نکلیگا اُسپر برہما جی راجسی شکت دھارن کرکے لوک بناوینگے اور آپ اس جگت کے پالنے والے ہین اور برہما کے بھوونکے بیچمین سے رودر پیدا ہونگے جو پرلے مین تامسی شکت دھارن کرینگے ہم آپکے پاس ہمیشہ رہتی ہین — یہ سُن سری کشن جی بولے کہ جو پہلے ہی آدھا اشلوک ہمنے سُنا تھا وہ کسنے کہا تھا لچھمین جی بولین —

چوپائی

وہ بھاگوت نام ہی گرنتھا — جامین سُرت پوران کی منتھا
آدشکت ترمت سُیو کاری — سرون ماتر سون جو اگھ ہاری

وہ آپ کو بڑی مہربانی سے دیا گیا ہی بھولنے نہ پاوے — کشن جی اُسکو یاد کرتے رہے کہ انکی ناف کمل سے برہما پیدا ہوے اور مدھو کیٹبھ کے ڈر سے انکی استُت کی اور کشن جی دونون کو مارکر پھر ننتر جپنے لگے برہما نے پوچھا کہ آپ کیا جپتے ہین کشن جی نے جواب دیا کہ دیبی کا

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

کہا ہوا آدھا اشلوک بھاگوت ہے جو دواپر جگ کے شروع مین مشہور ہوگا اُسے سُن برہما نے نارد سے کہا اور نارد نے ہمسے اور ہمنے اُسکے بارہ اِسکندھ بنائے ہین ہے پُتر اُسے تم پڑھو اُسکے پڑھنے سے دھرم شاستر کے پڑھنے کا پُن ہوتا ہے اسمین برتراسُر کے مارنے کا حال بھی کہا ہے اور اسمین اٹھارہ ہزار اشلوک ہین اور اگیان کا ناس کر دیتا ہے۔ اور جو تم پڑھوگے تو تمھارے ساتھ ہمارا شاگرد روم ہرکھن بھی پڑھیگا سوت جی اِسی کتھا کو شونکادکون سے کہتے ہین اتنا کہ سری شکدیوجی کو اور ہمین بھی پڑھایا مگر سکدیوجی کا دل نہ بھرا اور ہر روز فکر ہی کرتے رہے تو بیاس جی بولے بیٹا تم کیا فکر کیا کرتے ہو سُکھ بھوگ کرو اور تشویش چھوڑدو اگر تمکو ہمارے کہنے سے شانتی نہوئی تو متھلا پُری کو جاؤ وہان راجہ جنک بڑے مہاتما ہین تمھارے شک مٹا دینگے یہ سُن شکدیوجی بولے کہ یہ تو ہمکو فریب معلوم ہوتا ہے کہ وہ راج کرتے اور جیون مُکت اور بدیہہ مُکت ہین جیسے کوئی کہے کہ بانجھ کا بیٹا ہمنے دیکھا ہے ہمکو کبھی یقین نہوگا کہ اُنکو ماتا پُتر عورت بہن اور فاحشہ ورت برتا کا فرق نہ معلوم ہوگا راج کیسے کرتے ہونگے۔ جسکی زبان کو کڑوا۔ کھاری۔ تیتا۔ کسیلا۔ میٹھا وغیرہ بھوگ جانتی ہے وہ بدیہہ اور جیون مُکت نہین ہوسکتا جسکو سردی گرمی۔ آرام۔ تکلیف نہ معلوم ہون اور جو دوست دشمن محبت دشمنی اور بیوہار جانتا ہو۔ وہ کیسے مُکت ہوسکتا ہے مگر آپکے کہنے سے اپنا شک دُور کرنیکے لیے متھلا پُری کو جاوینگے۔

ادھیاے سترہوان ۱۷

دوہا

ستره کے ادھیا ہین شک کے متھاو کا نہ
جنک بدیہہ چاہیت سوکت گنہہ من ماہنہ

اتنی کتھا سُنا کر سُوت جی بولے کہ شکدیوجی بیاس جی کو پرنام کرکے راہ مین طرح طرح کے دیس دیکھتے ہوئے دو برس مین سُمیر پربت اور ایک برس مین ہمالے پہاڑ طے کرکے متھلا پُری مین آئے۔ دیکھتے کیا ہین کہ رعایا سب طرح سے خوش اور اپنے اپنے آچار مین لگی ہے جب اندر جانے لگے تو دوارپال نے روکا اور پُوچھا کون ہو اور آپ کہان سے آتے ہین اور آپکا کیا مطلب ہے یہ سُن اُنھون نے کچھ جواب نہ دیا اور شہر کے دروازے سے باہر نکلکر کھڑے ہوئے تب پھر دُوت بولا کہ کہیے کیا گونگے ہو جو نہین بولتے آپ یہان کس مطلب سے آئے ہین اگرچہ آپ تپسوی ہین کہ آپ برہمن ہین مگر کام اور گوتر اور نام اپنا بتا کر جایئے کیونکہ بیگانہ شخص کے جانے کا حکم نہین ہے یہ سُن سکدیوجی بولے کہ ہم جس لیے آئے تھے سو تمھارے ہی بچن سے بھر پایا کہ بدیہہ راجہ کا نگر دیکھتے آئے تھے اسمین گھسنا ہی مشکل ہوا تم کیا کروگے یہ ہماری ہی بھول ہے کہ دو پہاڑ طے کرکے راجہ کو دیکھنے آئے سو یہ بھی کسکا دوکھ دین کہ ہمارے پتا جی نے یہان بھرمایا لوگ زر کی طمع سے گھومتے ہین اُسکی بھی ہمکو خواہش نہین ہے مگر بھرم مین پڑ گئے ناامید کو ہمیشہ سُکھ ہوتا ہے اگر موہ مین نہ ڈوبے مین ناامید ہون مگر موہ مین ڈوب رہا ہون کہ کہان یہ سُمیر پربت اور کہان یہ متھلا پُری پھر پیدل آنا اور پھر اُسکا پھل کچھ نہوا ناحق مین بھاگیہ سے موہت یہان آیا دنیا مین تقدیر بھی پردھان ہے جیسا بُرا بھلا تقدیر مین لکھا ہوتا ہے ویسا ہی ہوتا ہے دیکھو نہ تو یہان کوئی تیرتھ نہ دیوتا کہ جسکے درشن کرنے کو یہان آیا اور اس نگر مین صرف بدیہہ راجہ رہتا ہے پھر گھسنا نہین ملتا اتنا کہ چُپ ہو رہے تب ڈیوڑھی بان نے جانا کہ یہ کوئی گیانی اُچھا برہمن ہے یہ بچار کرکے بولا کہ

چوپائی

ہے دُوج دیو جہان چھو جا ہو رو کیو تمھین نا تھ بن جانے	مم اپرادھ چھما کر سا ہو چھما سیل سوئی سادھ کہانے

یہ سُن سری شکدیو جی بولے کہ تمھارا کیا قصور تم تو پرادھین ہو سیو کو نکا یہی دھرم ہی کہ اپنے مالک کا کام جیسا چاہیے ویسا کرین اور
راجہ کا قصور نہین کیونکہ ہمیشہ چور اور دشمن کا گیان بھی رکھنا چاہیے اسلیے ہم روکے گئے ہمارا ہر طرح قصور ہی کہ یہان آئے کیون بیگانے
گھر مین جانا چھوٹے ہونے کا سبب ہوتا ہی یہ سُن دوارپال بولا کہ سُکھ کیا ہی اور دُکھ کیا ہی اور سُبھ چاہنے والا کیا کرے اور دشمن کون
ہی اور نیک چاہنے والا کون ہی ہم سے سب کہیے تب سری شکدیو جی بولے کہ سب لوگ دو طرح کے ہوتے ہین اسلیے دو بے بدھ
سب لوک مین ہوتے ہین۔ ایک راگی۔ دوسرا براگی۔ پھر ان دونون کا چت دو قسم کا ہی پھر براگی تین قسم کے ہین۔ گیانت
اگیانت۔ مدھم۔ اور راگی دو قسم کے۔ ایک مورکھ۔ دوسرا چتر۔ پھر چترتا دو قسم کی۔ ایک شاستر ج۔ دوسری تیج۔ پھر مت دو قسم
کی ہی۔ ایک جگتا۔ دوسری اُجگتا۔ یہ سُن دوارپال بولا مہاراج اسے مفصلاً کہیے کیونکہ مین پنڈت نہین ہون کہ ایسے بچن سمجھون
تب وہ مفصل کہنے لگے کہ جسکے راگ یعنے پریت ہو اُسے راگی کہتے ہین اُسکے سُکھ اور دُکھ دونون مختلف اقسام کے ہین جیسے کہ زر اور
عورت بیٹا۔ اور عزت اور فتحیابی سے سُکھ اور اُنکے نہ ملنے سے دُکھ ہوتے ہین جس سے سُکھ ہو اُسکی تدبیر کرنے کا کام کہا تا ہی اور جو کام
مین خلل ڈالے وہی دشمن ہی اور جو سُکھ دے اُسے دوست جانو چترکبھی موہت نہین ہوتا مورکھ ہمیشہ موہ جاتا ہی آتما مین گت
رہنا اور آتما ہی کا سیونا اور بیدانت کا چتین بھی سُکھ ہی اور دنیا کی باتین اُنھین دُکھ دیتی ہین اور کام کرودھ غرور غصہ وغیرہ گیانی کے
دشمن ہوتے ہین اور صبر دوست ہی دوارپال ایسے اُنکے کلام سُنکر اُنکو پر اگیانی مانکر بھاٹک کے اندر لیگیا وہان شہر مین تین قسم کے
لوگ بسے ہوئے تھے اور طرح طرح کی چیزین دُکانون مین لگی ہوئین اور راگ دو یکہ کام لوبھ انکی کوئی بات نہین کرتا سب جگہ مین
قسم کے لوگ دیکھتے ہوئے راج مندر کے پاس پہونچے وہان بھی دوارپال نے انھین رو کا تو اُسی جگہ پر کھڑے ہوگئے اور موچھ کی فکر
کرنے لگے۔ تب راجہ کا نوکر آگے لیگیا وہان ایک باغ تھا اُسمین بٹھا کر جیسے کہ مہمان کا اعزاز و اکرام کیا جاتا ہی کیا اور راجہ
کی رنڈیون کو حکم دیا کہ انہین ناچ دکھاؤ اور گانا سناؤ تو وہان سے چل کھڑے ہوئے اُن عورتون نے مُن کی بڑی پوجا کی اور مختلف
اقسام کے کھانے کھلائے پھر خاص محل کی عورتون نے محل کی پھلواری دکھائی جہان ہٹ رانی بہار کرتی تھین سو ہان انکو دیکھ سب
عورتین موہت ہوگئیں اور اُنھون نے بڑی خدمت کی مگر یہ تو اندری جیت تھے سبکو ماتا کی نظر سے دیکھتے رہے اگرچہ اُنھون
نے بہت سی حرکتین کین مگر بیان کیا ہو سکتا ہی انھین نہایت عمدہ سجا بچھا دی گئی وہ شام صبح اور پوجا کے بعد اُسی پر سو رہے
پھر پہر رات باقی رہے اُٹھکر الشیر اکا دھیان کرنے لگے صبح کے وقت نہا کر روزمرہ کا کرم کرکے بیٹھے

اودھیاے اٹھارہوان ۱۸

دوہا

اشٹادش اودھیاے مین جنگ کینہ اوپدیش	سُنک ہی سہت براگ سوئی سن بچ سکل اندیش

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

راجہ نے سُنا کہ شکھدیو جی آئے ہین تو وہ منتریون کو ساتھ لیکر اور پروہت کو آگے کر پہونچے اور اچھی طرح پوجا کر اُنکو اچھے آسن پر بٹھایا اور دودھ دینے والی گائے دیکر کشل پوچھی اُنھون نے بھی اُنسے خیر و عافیت پوچھی تب راجہ نے پوچھا کہ اے مہاراج آپ کسی چیز کی اچھیا نہین رکھتے سو کیسے میرے یہان آئے مُن بولے کہ بیاس جی نے کہا کہ شادی کرو کیونکہ سب آسرمون سے گرہست آسرم اُتم ہے پتا کا کہنا بھی ہمنے منظور نہ کیا کیونکہ وہ مہاموہ اور بندھن ہے تب اُنھون نے کہا کہ بندھن نہین ہے پھر بھی ہمنے نہ مانا ہمکو بندھن ہی جانکر اُنھون نے کہا کہ متھلاپوری مین جاؤ سوچ نکرو کیونکہ وہان کے راجہ جنک جیون مکت اور بدیہہ ہین اور اپنے راج کو پال رہے ہین وہ راج بھی کرتے اور مایا مین بندھے بھی نہین ہوتے تم کیون گرہست آسرم سے ڈرتے ہو اس سے راجہ کو دیکھکر شادی کرلو اور موہ چھوڑدو نہین تو راجہ سے بھی پوچھ لینا وہ تمھارے سندیہ ناس کرینگے اور اُنکے بچن سنکر یہان چلے آنا اور دوسری جگہ نہ جانا اسلیئے اُنکی آگیا سے موچھ مارگ کے پوچھنے کے لیے ہم آئے ہین کہیے

چوپائی

تب تیرتھ برت جگیہ اپارا	اروسوادھیائے گیان بستارا
ان سنہ سوچ بہت جو ہوئی	بہو سمجھائے کہو نرپ سوئی

جنک جی بولے کہ موچھ مارگ کے جاننے والے برہمن کو چاہیے کہ جنیو پہننے کے بعد گرو کے پاس جاکر بید پڑھے اور گرو کو دچھنا دیکر اپنے گھر مین آ شادی کرکے گرہستی کرے اور سنتوکھی لاپرواہ اور بیگیانہ رہے اور اگنہوتر کرتے ہوئے سچے بچن بولے اور پتر اور پوتے ہوجاوین تو اپنی زوجہ کو بیٹے کو سونپ یا ساتھ ہی لیکر بان پرستھ آسرم مین جا بسے وہان تپ کے بل سے کام کرودھ مد متسر وغیرہ دشمنون کو جیتے جب اندری جیتی جاوین اور سدھ براگ ہوجاوے تو آتما مین سب اگنیون کو سمیٹ کر سنیاس دھرم مین مشغول ہو برکت ہی کو سنیاس کا ادھکار ہے اور کو کبھی نہین یہی بید مین لکھا ہے اور ہمارا بھی یہی مت ہے اور نکھاد شم کا دان اڑتالیس سنسکار بید مین لکھے ہین مگر گرہست کے لیے چالیس ہین اور جو شم دم وغیرہ آٹھ ہین وہ صرف مکت کی کامنا کے لیے ہین اسیطرح ترتیب وار آسرم سے آسرم مین جانا چاہیے یہ سُن سری شکھدیو جی بولے کہ اگر پہلے ہی سے دل مین گیان گیان بیراگ پیدا ہو تو گھر کا رہنا ضرور ہی یا بن مین چلا جاوے ۔ جنک جی بولے کہ جب تک اندریان طاقتور ہین تب تک جتی کو نہایت بکار کرتی ہین اگر جتی ہونے پر بھوجن سجیا اور ستری وغیرہ کی اچھیا ہوئی تو کیسے کریگا اور کیونکر ایسا نہین گھٹ سکتی ایکا ایکی شانتی نہین ہوتی اسلیئے اُسکے ناس کرنے کے لیے اُسے آہستہ آہستہ ترک کرنا چاہیے اور اونچا سونے والا ہی گرتا ہے نیچے سونے والا کبھی نہین گرتا ۔ اگر سنیاسی ہوکر بھرشٹ ہوا تو پھر کسی کام کا نہین رہتا جیسے کہ چیونٹی جڑ سے آہستہ آہستہ چڑھتی ہوئی ٹہنیون کی راہ سے درخت کے پھل تک پہونچ جاتی ہے اور پرند جلدی اُڑنے کے سبب تھک جاتے ہین اسلیئے آہستہ آہستہ کام اطمینان سے کرنا اچھا ہوتا ہے پھر مَن نہایت طاقتور اور کام نہین جیتا جاتا اسلیئے گرہست آسرم کو ٹھیک کرکے کام جیتنا چاہیے اور گرہست آسرم مین بھی جو اگرچہ شانت سمت آتم وان ۔ اور نہ فائدہ مین خوشی نہ نقصان مین غم اور بید کے لکھے کرم کرے اور جو دل کو نہایت پیارا پدارتھ ہے اُسے چھوڑ دے جو کچھ پاوے اُسین صبر کرکے اوقات بسر کرے تو مکت ہوجاوے اسمین شک نہین دیکھیے ہم بھی راج کرتے ہوئے جیون مکت ہو جہان مرضی ہو وہان سیر کرتے ہین ہمین کام کرودھ وغیرہ کچھ نہین کرسکتے جیسے کہ ہم ہر طرح کے بھوگ بھوگتے ہوئے ایسے ہوئے ہین ایسے ہی آپ بھی کیجیے یہ جو اگیان روپ سنسار ہے سو وہ آتم گیان کو چھوڑکر نہین

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

کیسے باندھ سکتا ہے کیونکہ آتما تو انومان کرکے ملتا ہے وہ کبھی پرتیچھ نہین ہو سکتا پھر دہستان پانچ بھوتون کے بندھن مین کیسے بندھ سکتا ہے جیسے کہین چراغ اور سورج کی روشنی سے جو چیزین نظر آتی ہین وہ انکو چھپا سکتے ہین سُکھ دُکھ کا سبب من ہے اگر من نرمل ہے تو سب نرمل ہی جانو چاہیے بے تعداد تیرتھون مین گھوم کر اشنان کر آوے مگر جب تک دل صاف نہین ہوتا سب بیفائدہ ہے بندھن اور دیہ کا سبب جیو ہے نہ دیہہ لوڈ نہ اندریان ہین صرف من ہی ہے جسکی آتما شدھ ہے وہ سدا مکت ہے وہ کبھی بندھ نہین ہو سکتا بندھ موچھ من ہی سے ہوتی ہے اسلیے جب من شانت ہوگا تبھی موچھ بھی ہوگی اور دشمن دوست اور اداسی برہمن کے بھید مین ایک ہی آتم تتو سب مین دیکھا جاوے تو کہان فرق ہے جیو اور برہم ہم ہی ہین اسمین بچار نہ کیجیے اور بدھ مین فرق آجاتا ہے اگیانتا ہے اور جیو اور برہم مین فرق نہ سمجھنا ہی گیان ہے اور آتما ہمیشہ جاننے کے لائق ہین جیسے بغیر دھوپ کے لگے سایہ کا سُکھ سمجھا نہین جاتا ایسے ہی بغیر اودیا کے بدیا سمجھ مین نہین آتی بید کے مارگ مین چلنا اُتم ہے اسلیے جیسا بید مین لکھا ہے اُسی مارگ پر چلیے یہ سُن سری شکدیو جی بولے کہ بید کے دھرم مین ہنسا ہے اور ہنسا سے ادھرم ہوتے ہین تو بید دھرم سے کیسے چھوٹ سکتا ہے یہ ہمکو سمجھ مین نہین آتا کہ یہ تو سب جانتے ہین کہ شراب پینا اناچار ہے اور اُسی طرح جانور کا مارنا اور گوشت کھانا بھی ہے یہ بات صاف لکھی ہے کہ سوترمنی مین شراب پیوے اور دیوالی مین جوا کھیلے یہ ہمنے سُنا ہے کہ ایک شخص بندو نام راجہ تھے وہ بہت جگیہ کرتے اور دھرم پر چلتے اور سچ بولتے (جسمین ایک کرم ہوتا ہے ۱۲) اور دھرم کی اچھا کرتے اور بُری راہ چلنے والونکو سزا دیتے اور بہت دچھنا دیکے انھون نے بہت سے جگیہ کیے جنکے جگیہ مین مارے ہوئے جانورونکا ڈھیر ہندہیاچل کے پہاڑ کے برابر اونچا ہو گیا اور بہت پانی برسنے کے سبب ہی چرمنوتی ندی ہو گئی وہ راجہ بھی نہ تو سُرگ مین گئے نہ مکت ہوئی اسلیے بید کی لکھی ہوئے دھرم مین ہمکو اعتبار نہین کہ اُس سے موچھ ہو۔ استری کے سنگ سے سُکھ ہوتا ہے۔ مگر جب نہین پاسکے تو دُکھ ہوتا ہے جو ایسے ہی کرنے والے ہین تو جیون مکت کیسے ہو سکتے ہین اتنا سُن جنک جی بولے کہ جگیہ کی ہنسا کا دوکھ نہین اور جو اگ سوپی اپادہ سے جو جیو مر گئے ہین وہ ہنسا ہے جیسے گیلی لکڑی آگ مین ڈالو تو دھوان نکلتا ہے اور سوکھی لکڑی ڈالنے سے نہین جو بید کی لکھی ہنسا ہے وہ [illegible] جو برکت ہین انہین کے کرنیکے لائق ہے اور راگیون کو تو ہنسا بھی ہنسا ہے جو کسی کامنا اور اہنکار سے کرم کیا جاتا ہے اسے بید کے جاننے والے پنڈت اکرت کہتے ہین یعنے اُسکی کرم مین گنتی نہین کرتے لوگ جو جگیہ مین بھی ہنسا کرین تو ہنسا ہی ہے اور جو راگ اور اہنکار بنا موچھ کے چاہنے والے جگیہ مین ہنسا کرتے ہین انسے ہنسا نہین لگنی چاہیے

ادھیاے انیسوان ۱۹

دوہا

انیس ۱۹ کے ادھیاے مین جنک کا یہ سن کر بیان کین بیاہا وک شکدیو نے کرب بگیان

اتنا سن سری شکدیو جی بولے کہ یہ ہمکو بڑا ہی سندیہ ہے کہ مایا مین رہکر بے اچھا کیسے ہو سکتا ہے جو شاستر کے گیان کو سمجھے اور ہمیشہ ودمانی چیزون کو جانتے ہین اُنکے من سے بھی موہ نہین جاتا ہے اور کیسے مکت ہو سکتا ہے شاستر کا بودھ دل کا اندھکار ناس نہین کر سکتا جیسے چراغ کی باتون کے کرنے سے اندھیرا دور نہین ہوتا بلکہ چراغ جلانے سے دور ہوتا ہے لکھا ہے کہ سب جیون سے دشمنی نہ رکھنی چاہیے مگر گرہست سے کہان ہوتا ہے ابھی انکو زر اور راج اور لڑائی مین فتح یابی کی خواہش تو نہ گئی تم جیون مکت کیسے ہو گئے اور چور مین چور کی بدھ ہے [illegible]

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

اور اپنے مین اپنی بیگانہ مین بیگانی بدھ بنی ہی تو تم بدیہ کیسے ہو گئے - اور کڑوا - میٹھا - کسیلا - کھٹا - برا بھلا مین محبت استبہ از روگی جگنا سونا خواب دیکھنا یہ سب باتین آپ مین ہین تو چوتھی اوستھا تمھاری کہان ہی - بھلا - پیدل - گھوڑے - رتھ - ہاتھی - انکے تم مالک ہین یہ اپنے من مین مانتے ہو یا نہین - لذیذ کھانا کھاکے خوش ہوتے ہو گے اور روکھا کھاکے ناخوش اور مالا کو مالا اور سانپ کو سانپ سمجھتے ہو گے تم سمدرسی کیسے ہو سکتے ہو مکت وہ کہاتے ہین کہ

اسکو برابر دیکھے والا ۱۲

چوپائی

ہی چھر سون سماتا - سمجھین سو جگ مکت سمایا
جو سر تر ایک ست کر ہین - سنگل جیو مت نت من دھر ہین

اور میری طبیعت گھر مین نہین لگتی بلکہ اکیلے بغیر اچھا کے ہو زمین کے گوشہ مین لگتی ہی - کہ اکیلے اور نرمم اور شانت ہو کند مول پھل کھاتے ہوئے بیفکر ہو کر ہرنون کی طرح گھومون - مجھ بیراگی کو - زر - گھر - اور استری سے کیا مطلب ہی اور تم طرح طرح کی اچھیا رکھتے ہو اور مختلف طرح کے اکارون کی فکر کیا کرتے ہو اور کہتے ہو کہ ہم مکت ہین تو یہ ہمکو فریب معلوم ہوتا ہی - کبھی تو تمکو دھن اور کبھی دشمن اور کبھی فوج کی فکر ہوتی ہی کہو تم کب بے فکر رہتے ہو دیکھو بیکھانس بھی مُن جو کہ بچار کرتے اور اندری جت رہتے اور اس سنسار کو جھوٹ جانتے ہین وہ بھی اسمین موہت ہین اور جو تمھارے نبس مین پیدا ہوئے راجاؤن کا نام بدیہ ہی وہ سچ نہین بلکہ نام ہی ہی جیسے کسیکا نام دہرم نام ہو اور وہ مورکھ ہو اور دواکر نام کا جنم کا اندھا ہو اور لچھمی دھر نام دالدری ہو جیسے یہ بیفائدہ ہین ایسے ہی تمھارے نبس والون کا بدیہ نام بیفائدہ ہی یعنے نام کو بدیہ ہی کچھ بدیہ سے کام نہین ہی تمھارے نبس مین پہلے ایک تم راجہ ہوئے تھے کہ جنھون نے جگیہ کرنے کے لیے بسشٹ اپنے گرو کو بلایا مگر کیونکہ وہ پہلے اندر کے یہان بلائے گئے تھے اسلیے اُنھون نے کہا کہ ہم اندر کو جگیہ کرا دینگے تو تمھارے یہان آوینگے مگر خبردار اور سے نہ کرانا یہ کہ اندر کے یہان مُن چلے گئے اُنھون نے دوسرے کو بلاکر جگیہ کرا لیا تب یہ سنکر بسشٹ جی نے سراپ دیا کہ تمھاری دیہ گر پڑے تب اُنھون نے بھی سراپ دیا کہ تمھارا بھی بدن گر پڑے کہو اگر وے بدیہ ہوتے تو پلٹ کے گرو کو کیون سراپ دیتے - اتنا سُن جنک جی بولے کہ آپنے سچ کہا مگر جو ہمارے گرو بیاس جی نے کہا وہی سچ ہی نہ کہ جو آپ کہتے ہین آپ پتا کا ساتھ چھوڑ کر بن کو جاتے وہان ضرور ہرنون کے ساتھ سنگھ اور بندھن ہو گا آپ نسنگ کیسے ہو سکتے ہین کیا بن مین مہابھوت نہین ہین - اور کھانے کے لیے تمکو ہمیشہ فکر رہیگی بیفکر کب ہو گے جیسے کہ تمکو بن مین ڈنڈ اور ہرن کی کھال کی چنتا رہیگی ویسے ہی ہمکو راج کی فکر ہی یا نہین ہی گیان کے نہونے سے اتنی دور چلے آئے ہو اور ہمکو سنکلپ بکلپ نہین ہی اسلیے گرہست آسرم کر کے سنیاسی ہو جیے - ہم سکھ سے سوتے کھاتے اور بھوجن کرتے گر بدھ مین بندھے نہین ہین اسلیے ہمیشہ سکھی رہتے اور تم ہمیشہ دکھی ہی بنے رہتے ہو جس سے کہ ڈرا کرتے کہ بندہ ہوا بندہ ہوا اسلیے تشویش کو چھوڑ سکھی رہو - یہی کہنا ہمارا بندھن ہی اور ہمارا نہین ہی یہی مکت کی آیہ طرح مین جانتا ہون کہ گھر راج استری پتر وغیرہ میرا کچھ نہین ہی اتنا سُن سُکھدیو جی نہایت خوش ہوئے اور جنک سے پوچھکر بیاس جی کے آسرم پر آئے بیاس جی بیٹے کو دیکھ نہایت خوش ہوئے اور پیشانی چوم کے خیریت پوچھی سکھدیو جی نے سب حال کہدیا اور پتا کے پاس بیٹھ گئے اور جنک کا حال دیکھکر کہ راج بھی کرتے ہین اور دل سے سب چھوڑے ہین پتروں کی کنیان سے جسکا نام پیوڑی تھا شادی کی اگرچہ جوگ مارگ مین مضبوط تھے تو بھی اُنھون نے کرشن - گور - پربھو - بھوری - دیوشرت یہ چارون

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

پتر اور ایک کنیا جسکا نام کیرتی رکھا یہ پانچ اولاد پیدا ہوئین اور کنیان کی شادی راجہ بھبراج کے بیٹے انوہ کے ساتھ کردی کہ جس سے برہم دت نام بڑے اقبال مند راجہ اور برہم کے جاننے والے پیدا ہوئے کہ جنھون نے نارد کے اُپدیش سے برہم گیان پاکر اور بیٹے کو راج دے بدرکا شرم مین مایا بیج جپکر بھگوتی کا لوگ حاصل کیا اور سری شکدیو جی سب کا سنگ چھوڑکر کیلاس کی چوٹی پر جاکر دھیان کرنے لگے کہ پربت کی چوٹی سے اُڑ مانوک سِدھ جیان ہین اور آکاس مین براجنے لگے گویا دوسرے سورج ہین جب کہ شکدیو جی پہاڑ سے کود کر آکاس مین جانے لگے تو پہاڑ کی چوٹی بیچ مین سے پھٹ گئی کہ جسکی آواز سے بڑے بڑے فساد ہوئے اُسیوقت بیاس جی نے پتر پتر کہکے اور روکر پکارا تو سب جیون کے انتہکرن مین گھس کر شکدیو جی نے جواب دیا مگر بیاس جی روتے رہے اُسیوقت شیوجی نے آکر بیاس جی کو سمجھایا کہ تمھارے پتر سوچ کے لائق نہین ہین اِنسے آپ کا بڑا جس ہوگا بیاس جی نے کہا کہ ہمنے ابھی اچھی طرح بیٹے کا شکھ نہین جانا تب مہادیو جی نے کہا کہ اپنے بیٹے کی چھایا اپنے بغل مین دیکھا کروگے۔ جب بیاس جی نے اپنے بیٹے کا سایہ دیکھا تب اپنے آسرم پر آئے

ادھیاے بیسوان

دوہا

یا بسنت ادھیاے مین سنگ کمنو ریاس	جو جو کینھ سو کیب کرکے بہت پرکاس

سونکادک رکھیون نے پوچھا کہ جب سری شکدیو جی سدہ ہو آکاس کو چلے گئے تو بیاس جی نے کیا کیا سوت جی نے کہا بیاس جی کے چیلے جو کہ اِست۔ دیول۔ ویشمپاین جیمن اور سُمنتو پہلے بیاس جی کا حکم لیکر چلے گئے تھے وہ آسنے انھین دیکھ اور بیٹے کو دوسرے لوک مین پہونچا جانکر نہایت رنجیدہ ہوئے اور اپنی ماتا ستیوتی کو یاد کر اُس پہاڑ کو چھوڑ اپنے جنم استھان کو گئے اور ملاحون سے پوچھا کہ وہ ہماری ماتا جسے ہم یہان چھوڑ گئے تھے کہان گئی اُنھون نے کہا کہ ہملوگون نے اپنے راجہ کو دیدی تب بیاس جی راجہ کے پاس گئے اُنھون نے بڑی پوجا کی اور پوچھا کہ آپ کسلیے آئے ہین سو کہیے ہمارا جو ہی وہ آپ ہی کا ہے نے کہا ہمکو کچھ نہ چاہیے یہ کہہ ہستنی کے قریب آسرم بناکر عبادت کرنے لگے تب ستیوتی کے راجہ سنتنو سے دو بیٹے پیدا ہوئے ایک چترانگد۔ دوسرا بچتربیرج انکو اپنا بھائی مانکر بڑے شکھی ہوئے اور اُنکے پہلے ہی سری گنگا جی مین شانتنو سے بھیکھم جی پیدا ہوئے تھے کچھ دنون بعد راجہ شانتنو سرگ باس ہوئے بھیکھم جی نے سب مرتک کرم کیے اور چترانگد کو راجہ کیا آپ راج نکیا اِس دیو برت کہلاے چترانگد بڑے طاقت ور ستیوتی کے بیٹے ہوئے ایکدن شکار کھیلنے گئے وہان چترانگد نام گندھرب آیا اُس سے کرچھیتر مین تین برس تک جُدھ ہوا مگر اُس گندھرب نے اُنکو مار ڈالا اور اندرپوری مین پہونچے بھیکھم جی نے شنکر اُنکے مرتک کرم کیا اور چاہا کہ اُس گندھرب کو مارین مگر منتریون نے جانے دیا بھیکھم جی کاشی کے راجہ کے یہان سے تین کنیا لائے کہ جنکے لیے بہت راجہ آئے تھے اور سب لڑائی مین ہارے اور برہمنون سے شبھ مہورت پوچھکر بچتربیرج کی شادی کی تیاری کی تو انمین سے ایک کنیا بولی کہ مین نے سُیمبر مین چاہا تھا کہ میری شادی راجہ شالو سے ہو اسلیے اب مین اُنکی ہو چکی اگر مناسب سمجھیے تو مجھے وہان ہی جانے دیجیے بھیکھم جی نے کہا جاؤ تب وہ شالو کے پاس گئی مگر اُسنے اُسے قبول نہ کیا تو وہ پھر بھیکھم جی کے پاس آئی اور کہا کہ آپہی مجھے قبول کیجیے

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

اُنھون نے کہا کہ اب ہم تمکو قبول نہ کرینگے اپنے پتا کے یہان جاؤ یہ سُن وہ بن مین عبادت کرنے چلی گئی اور امبکا اور امبالکا ان دونو کے ساتھ بچتر بیرج کی شادی ہوئی اور نو برس بہار کرکے اخیر مین بچھیا روگ مین مبتلا ہوکر بیٹا پیدا ہونے بنا مر گئے تب ستیوتی نے انکی پریت کریا کے بعد نہایت دکھی ہو بھیکھم جی سے تنہائی مین کہا کہ اب تم راج کرو اور اپنے بھائی کی عورتون مین بیٹا پیدا کرو کہ جس سے راجہ جیت کا بنس نہ جاتا رہے یہ سُن اُنھون نے جواب دیا کہ۔

چوپائی

پتا سمجھ کین سنکلپا	سو کم جننی کرہون بکلپا	
راج کرہون نہ کرون بیاہو	تاہ کیے کم ہو جس لاہو	

یہ سُن ستیوتی نے جانا کہ بنس ناس ہوا اسلیے بڑا سوچ کیا تو بھیکھم جی نے کہا کہ سوچ نکرو کسی گُنین برہمن کو بلا کر بدھون مین پُتر پیدا کرواسمین کچھ دوکھ نہین ہے یہ سُن سب سے پہلے کے آپنے پُتر بیاس جی کو یاد کیا کہ وہ آگئے۔ اُنسے ستیوتی نے کہا کہ اب بنس ناس ہوتا ہے اسلیے ان استریون سے بیٹے پیدا کرو کیا کہ ان ماتا کے بچن مانکر امبکا مین بیج رکھدیا اُس سے دھرتراشٹر جنم کے اندھے پیدا ہوئے۔ پھر جب امبالکا رجسلا ہوئی تو اُنسے سنگ کیا کہ جس سے پانڈو جی پیدا ہوئے ایک برس کے بعد پھر اُنھون نے بیاس جی کو بُلایا اور سہنے والے مکان مین بٹھا کر بہو کو بھیجا مگر وہ نہ گئی تب اُسنے داسی کو بھیجا کہ جسمین بیاس جی بدُر جی پیدا ہوئے اس طرح بیاس جی نے بنس کے بچانے کے لیے دھرتراشٹر وغیرہ تین پُتر پیدا کیے سوت جی بولے اسطرح سے جتنے بنس کی پیدائش کہی جو بیاس جی سے بچایا گیا۔

اسکندہ دُوسرا

ادھیاے پہلا

دوہا

یا پہلے ادھیاے مین بیاس جنم کا بھید	کہب شُنت جیہی دیو کی مہا پرکرت الکھید

پہلے اسکندہ کے اخیر ادھیاے کی کتھا سُنکر شونکادر کہو بولے کہ آپنے کہا کہ بیاس جی کی ماتا ستیوتی تھی اور یہ بھی کہ وہ راجہ شانتنو کو بیاہی گئی تھی جس سے چترانگدا اور بچتر بیرج دو بیٹے پیدا ہوئے اسمین ہمکو بڑا سندیہ ہوتا ہے کہ وہ تو ستی تھی اُنکے بیاہ ہونے سے پیشتر ہی کیا بیاس جی پیدا ہوئے تھے جو ایسا ہی تھا تو شانتنو جی نے اُنکے ساتھ کیسے بیاہ کیا یہ سب مفصل کہیے سوت جی نے کہا کہ سنیے ایک اوپرچر چید دیس کے راجہ ہوے وہ بڑے دھرم والے ستیہ کے ساگر اور برہمنون کے پوجنے والے تھے اُنکی عبادت سے خوش ہوکر اندر نے بیٹھک مین بیٹھنے کو بلور کا ایک بوان دیا جسپر وہ چڑھکے انترچھ مین پھرا کرتے تھے اُنکی استری کا نام گِرکا تھا جس سے اُنھون نے پانچ پتر پیدا کرکے اور اور دیسون کے راجہ کر دیے تھے ایکدن

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

گر کارت سُنا تا تھی اور اُسیدن راجہ کے پتا نے کہا کہ سرادھ کے لیے مرگ سار یعنے کستوری لاؤ یہ ٹرا دھرم سنکٹ ہوا کیونکہ
سے رجسلا ہوا عورت کا ۱۳۱

چوپائی

سُن رتو متی نار نہین جائی
پتا بچن مانے نہین جوئی

گر بہ کُگھات پانگ تیہی بھاتی
پاپ پُنج تا ہو کنہہ ہوئی

گروہ پتا کا بچن سر شیٹ مانکر شکار کرنے چلے گئے اور کیونکہ اُنکو رتو سُنا تا استری کا شمرن تھا اسلیے بن مین جاکر بیچ گر ٹرا اُسے راجہ نے
یہ بچار کرکہ اپنی عورت کے پاس بھیجنگے برگد کے پتون کے بیچمین رکھدیا ہم اوگھر بیچ ہین جو یہان سے بیج بھیجنگے تو پتر ہوگا ایک باز جو راجہ کا
پالا ہوا ساتھ تھا اُس سے کہا کہ اسے ہماری استری کے پاس پہونچا دو یہ سُن وہ باز برگد کے پتے کو لیکر جسمین بیج رکھا تھا آکاس مارگ سے اُڑا کہ
اور کوئی باز مانس جانکر چھیننے لگا مگر ٹرا جدھر ہوا اور وہ برگد کے پتون کا دونا جمناجی مین گر ٹرا اور باز جہان کے تہان چلے گئے اُسی سمے ایک
ادرِ کا اپسرا نے جو جمنا مین اشنان کرتی تھی ایک برہمن کو دیکھکر جو سندھیا کرتے تھے کا ماتر ہو کے چرن پکڑے اسلیے برہمن نے سراپ دیا کہ تو مچھلی
ہو وہ جمناجی مین گر کر مچھلی ہوگئی اور اُسیوقت اُس برگد کے پتے کا بیج کھا گئی دس مہینے کے بعد کسی مچھلی مارنے اُسے پکڑ کر اُسکا پیٹ چاک کیا
تو ایک پتر اور ایک کنیا اسمین سے نکلی انھین دیکھکر وہ متعجب ہوا اور انھین راجہ اوپریچر کے پاس لیگیا کیونکہ وہ دونون راجہ کی صورت کے
تھے اسلیے اُنھون نے اپنے سمجھکے لیے بالک ٹرا دھرم وان ستیہ کا ساگر مہا تجسوی اور اپنے پتا کے برابر زور آور تھیں نام راجہ
ہوا اور جو کنیان تھی وہ اُسی مچھلی مار کو دیدی کہ جسکے ۔ کالی ۔ متسیودری ۔ متسیہ گندھا ۔ باسبیہ نام ہوے ۔ وہ اُس مچھلی مار کے
گھر مین بڑی ہوئی یہ سُن رکھیون نے پوچھا کہ وہ ادرِ کا اپسرا مُن کے سراپ سے مچھلی ہوگئی تھی اور اُسکو داسون نے مار کر بچہ بھی کیا تو
کہ وہ سراپ سے کیسے چھٹی ۔ سوت جی نے کہا کہ جب مُن نے سراپ دیا تو ادرِ کا نے بڑی استت کی کہ مین اس سراپ سے کب چھوٹونگی برہمن
نے کہا کہ دو سنتان پیدا کرکے سراپ سے چھوٹ جاوے گی تو سوچ مت کر جب وہ دو اولاد اُسکے ہوئی تب وہ سراپ سے چھوٹ کر اندر پُری کو
چلی گئی اور متسیہ گندھا کو اُس اس نے پالا اُسی کا کارج کرکے ٹری ہوکر بہت سندر کماری ہوئی

ادھیاے دوسرا

دوہا

کہب وتیا دھیاے مین داس سُتا مین جون
جیہو پراسر سون جنمہ بیاس کہا دو ستون

ایکدن تیرتھ جاترا کے لیے پراسر مُن نے دہان آکر اُس سے کہا کہ ہمکو جمنا کے پار اُتار دو وہ تو بھوجن کر رہا تھا اسلیے اُسنے اُسی متسیہ گندھا
کنیا سے کہا کہ مُن کو پار اُتار دو مین بھوجن کرون یہ سُن وہ مُن کو ناو کا پر چڑھا کر پار لے چلی اتفاقاً اسے دیکھکر مُن نے کا ماتر ہو کر اُسکا ہاتھ
پکڑ اپنا دلی مطلب کہا وہ ہنسکے بولی کہ کیا یہ بچار آپکے کُل یا بید یا تپسیا کے سمان ہو اے مہاراج آپ ٹرے کلین شیل ساگر بسشٹ
جی کے پتر ہوکے کیا ایسا کارج کرتے ہین ۔ پہلے تو منکہ دیہ دُرلبھ پھر برہمن ۔ اسمین بھی اُتم کُل مین جنم پھر بید پڑھنا دھرم کیا ہونا
یہ سب باتین آپ مین موجود ہین اُسپر بھی مجھ متسیہ گندھا لیے جسمین مچھلی کی بو آتی ہو کا ماتر ہوکے گرہن کرتے ہو یہ ٹرا ادھرم ہو یہ سُن مُن
نے شرما کر ہاتھ چھوڑ دیا مگر جب پار اُترے تب وہ پھر پکڑنے لگے متسیہ گندھا نے پھر پرارتھنا کی کہ آپ اپنے لائق استری کا گرہن کیجیے مجھ

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

بدبو والی عورت مین اُنکی رُچ کیسے ہوئی۔ یہ سُن مُن نے اپنے تپوبل سے اُسکے بدن مین چار کوس تک کستوری کی سی خوشبو پیدا کی تب اُسنے کہا کہ اُس پار سے میرا پتا دیکھ رہا ہی اور دن مین بھوگ کرنا منع ہی اسلیے رات ہونے دیجیے۔ دو گھڑی کے سوا لوگون مین نندا بھی ہوگی یہ سُن اُنھون نے اپنے تپوبل سے کہرا پیدا کیا کہ جس سے دن کی رات ہوگئی اور بھوگ کرنا چاہا تب اُسنے یہ عرض کی کہ مہاراج میرا ابھی بیاہ نہین ہوا اور آپ اموگھ بیرج ہین یعنی آپ کے بیج سے ضرور اولاد پیدا ہوگی بھوگ کرنے کے پیچھے آپ مجھے یہان چھوڑ جاوینگے اور مین گربھنی ہو کر کہان جاؤنگی اور کیا کرونگی اور اپنے پتا سے کیا کہونگی مُن نے جواب دیا کہ اسوقت ہمکو بھوگ کرنے دو تم ویسی ہی کنیا بنی رہوگی یہ سُن جوجن گندھا نے کہا کہ نہین مہاراج مین چاہتی ہون کہ میرے پتا کو بھی نہ معلوم ہو اور آپ کے سمان بیٹا پیدا ہو اور یہ میرے بدن کی خوشبو اور نئی جوانی بنی رہے تب مُن بولے

چوپائی

بھرے ترشن انس ست ہوئی	سب پُوران بکتا سُکھ بوئی
ہم تیہی کارن تم پر موہے	لکھ اور لبسی آد نہین جو ہے

اور اے مِتّھودری تمھین دیکھ کیون نہ موہت ہوجاوین اسکا سبب یہ ہی کہ تمھارے بڑے گیان وان اٹھارہون پُران کے بنانے اور بیدون کے حصے کرنیوالے بیاس پیدا ہونگے یہ کہ اُسکے ساتھ بھوگ کیا اور جمنا جی مین اشنان کرنے چلے گئے۔ اور وہ حاملہ ہوئی جب لڑکا پیدا ہونے کا وقت ہوا تو اُسنے جمنا کے جزیرے مین پُتر اُتپنہ کیا جو پیدا ہوتے ہی ماتا سے بولے کہ ہم تپسیا کرنے جاتے ہین تم بھی سُکھ سے جاؤ جب کبھی ہمکو سُمرن کروگی تب تمھارے پاس پہونچکر تمھارا ارتھ پورن کرینگے۔ یہ کہ چلے گئے۔ کیونکہ ستیوتی نے دویپ مین اُنھین چھوڑا اسلیے دویپائن کہلائے اور وشن جی کے اوتار ہونے کے سبب پیدا ہوتے ہی بڑے ہوکر اچھیا چاری تیرتھون مین گھومنے اور تپ کرنے لگے۔ اِسی طرح ستیوتی مین پراشر جی سے پُتر پیدا ہوکر کلجگ کا آگمن جانکر دویاس جی نے بید کی شاکھا بنائین اسی سے بیاس نام ہوا اور سب پوران اور مہابھارت کی رچنا بھی کی اور بیدون کے حصے کرکے اپنے سِکھون سُمنت، جیمن، پیل، بیشمپائن، ساست، دیول اور اپنے پُتر شُکدیو جی کو پڑھایا۔ یہ ستیوتی کے جنم اور اُنسے بیاس جی کے پیدا ہونے کا احوال کہا اسمین سندیہ نہ کرنا کیونکہ مہاتماؤن کے گُن لیے جاتے ہین۔ کوئی سبب پاکے ستیوتی کا جنم مچھلی کے پیٹ سے ہوا اور یہی سبب پاکر مُن کا سنجوگ ہوا اور پھر شانتنو کے ساتھ بیاہ ہوا نہین تو مُن کا چت کاماتر کیسے ہوتا جو ایسا سبب نہوتا۔ یہ کارن سے اُتپت کہی گئی ایسے سُنکر جو سُکھ پاپ سے چھوٹ جاتا ہی اور درگت نہین پاتا

ادھیاے تیسرا ۳

دوہا

کہت تریتیا دھیاے مین شانتنو بھوپ بیاہ ۔	ستیوتی گنگا دوہن سنگ جو سہت اُوچھاہ

یہ سُن شونکادِ رِکھ بولے کہ ستیوتی اور بیاس جی کی اُتپت تو ہمنے مفصل سُنی مگر ایک سندیہ ابھی نہین گیا کہ ستیوتی شانتنو کو کیسے ملی کر ملاح کی پُتری کو نہایت گلین ہو کے انھون نے کیونکر گرہن کیا اور اُنکی استری کیا ہوگئی تھی۔ اور اُنکے پُتر بھیکھم جی بسو کے انس کیسے ہین

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

اور شانتنو کے مرنے کے بعد چترانگد کو کیون راجہ کیا اور اُنکی دیہہ تیاگ ہونے پر بچترہیرج کو بھی کیون راجہ بنایا بھیکھم جی آپ کیون نہوئے
کیونکہ سب سے بڑے اور سب گنون والے راج کرنے کے لایق تھے پھر بچترہیرج کے پیچھے ستیوتی نے کیون بیاس جی سے
اپنے بند ہو نمین پتر پیدا کرائے بھیکھم کو کیون نہ راج دیا اور بھیکھم جی نے کیون بیاہ نہ کیا

چوپائی

بیاس کیتھ پردار گرہن کرم — اتِ ادھرم شرت رہت کرے جم
شرت پران کبتا ارو گیانی — دھرم ادھرم بچارک دھیانی

ان ہمارے سندیہون کو دور کیجیے اتنا سن سُوت جی بولے کہ اِچھواکُ کے بنس مین بڑے سچ بولنے والے دھرم شیل ورچکردتی راجہ مہابھکھ ہوے جنھون نے ہزار اسومیدہ اور سو باجپیی جگیہ کیے اور اندرپوری حاصل کی۔ ایک سمے کی بات ہے کہ سب دیو برہماجی کے درشن کو گئے اُنکے ساتھ وے راجہ بھی گئے وہان برہماجی کی سیوا کرتے ہوئے گنگا ندی کو دیکھا تو اُسی سمے ہوا تیز چلنے کے سبب کہین گنگاجی کا بستر کھل گیا اُسے دیکھ سب دیوتون نے تو نیچے سر کر لیا مگر یہ مہابھکھ جی اکٹک دیکھتے ہی رہے انھین پریم مین اسکت جان گنگاجی نے بھی کٹاچھ کیے یہ دیکھکر برہماجی نے سراپ دیا کہ تم دونون منُکھ کی جون پاؤ اور پھر ہمارے پاس آجاؤ گے۔ یہ سُن دونون اُداس ہو نکل کھڑے ہوئے۔ گنگاجی نے پوروبنس کے راجہ پرتیپ کے یہان پیدا ہونا چاہا اُسی سمے اٹھ بسو اپنی اپنی استریون کو ساتھ لیے بسشٹ جی کے آشرم پر بہار کرتے ہوئے پہونچے۔ پرتھو وغیرہ بسوون کی بیاہی تھے کہ جنکی استری نے بسشٹ جی کی بچھیا کو دیکھکر پوچھا کہ یہ کیسی ہے دَیو نے جواب دیا کہ بسشٹ جی کی اسکا دودھ مرد یا عورت جو پیے ہوے دس ہزار برس تک جیتا رہے اور ہمیشہ جوان رہے یہ سُن اُنکی استری بولی کہ ہمارا ایک سکھی اُشینر راجہ کی پُتری ہے اُسکے لیے اسکا دودھ لیتے آیئے کہ وہ اسکا دودھ پیکر جرا یعنے بڑھاپے رہت ہو جاوے اور بہت کال تک مرت لوک مین بہار کرے یہ سُن وہ نندنی کو چرا لیگیے جب بسشٹ جی جو پھل لینے گئے تھے تو اُنھون نے دھیان دستہت ہوکر جان لیا کہ گائے بسو لیگیے یہ سمجھکر سراپ دیا کہ تم سب بسو منُکھ ہو جاؤ۔ یہ جان کر سب بسوؤن نے بسشٹ جی کو خوش کیا تب اُنھون نے کہا کہ دَیو کو چھوڑ اور سب کا ایک ہی برس منُکھ کا جنم ہوگا اور سراپ سے بھی چھوٹ جاؤ گے یعنے مرکر اپنی اپنی پُری کو آؤ گے یہ سراپ پائے بسو آتے تھے کہ راہ مین سراپ پائی گنگاجی کو دیکھکر بولے کہ ہم لوگ امرت پینے والے منُکھ ہو کر کیسے رہینگے اسلیے اے گنگا تم آدمی کا دیہہ دھارن کرکے راجہ شانتنو کی استری ہو جاؤ اور اپنے گربھ مین ہمکو پیدا کرتے ہی جل مین پھینک دیا کرو کہ ہم سراپ سے چھوٹ کر پھر اپنے اپنے استھان کو پہونچین گنگاجی نے منظور کیا کہ ایسا ہی ہوگا۔ اور مہابھکھ جی پرتیپ راجہ کے پُتر شانتنو ہوے۔ ایک سمے کی بات ہے کہ پرتیپ جی سورج کی استت کرنے لگے کہ جل سے نکلکر ایک استری دہنی جنگھا پر آبیٹھی تب وہ استری بولی کہ مجھسے شادی کرو راجہ نے کہا کہ تم ہماری جانگھ پر بیٹھ گئی ہو داہنا استھان کنیان یا بہو کے لیے ہوتا ہے اسلیے جب تمھارے نصیب سے ہمارے پُتر ہوگا تو تم ہماری بہو ہونا اسلیے وہ گنگاجی کی مورت استری کا بھیکھ دھارن کیے تتی چلی گئی اور راجہ اسکی چنتا کرتے ہوے اپنے گھر کو آئے کچھ دن پیچھے راجہ کے پُتر ہوا اور جب وہ اناج ہوا تو راجہ نے بن مین تپسیا کرنے کی تیاری کی اور پُتر سے سب استری وغیرہ کا دیکھا ہوا حال کہا کہ جو تمھارے پاس آوے تو تم اُسے گرہن کر لینا اب کچھ پوچھنے کی ضرورت نہین ہے کیونکہ ہمنے اُس سے کہہ دیا تھا کہ تم ہماری بہو ہونا یہ کہہ راج پُتر کو دیکر راجہ بن کو چلے گئے

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

اور وہان پہونچکر دیبی کی تپسیا کر سُرگ لوک مین چلے گئے تب شانتنو پرتھوی بھر کے راجہ ہوئے اور پرجا کی پالنا دھرم اور ودھ سے کرنے لگے۔

ادھیاے چوتھا

دوہا

کہٹ چترتھ ادھیاے مین پُن سُور دہنی بات | سانتنو سنگ بسو بسو جنم جہی سنہو سب تات

ایکدن راجہ شانتنو شکار کے کھیلنے کے لیے بن کو گئے تو دیکھتے کیا ہین کہ ایک سُندر استری سب زیور پہنے ہوئے گنگا کے کنارے سے چلی آتی ہو اُسے دیکھتے ہی اُنھون نے جانا کہ یہ وہی ہو جسے ہمارے پتا جی نے بتایا تھا یہ بچار کر پوچھا کہ تم دیبی گاندربی یچھی - یا مانکھی ہو خیر چاہے جو ہو ہمارے ساتھ شادی کرو راجہ یہ نہین جانتے تھے کہ یہ گنگا جی کی مورت ہو کہ سراپ سے منکھ جون ہوتی ہو مگر گنگا جی جانتی تھین کہ یہ وہی مہابھکھ راجہ ہین جو شنتنو ہوئے ہین یہ سمجھکر وہ استری بولی کہ آپکو ہم جانتی ہین کہ تم راجہ پرتیپ کے پتر ہو آپ کو کون ایسی استری ہو جو گرہن نہ کرے مگر ایک قول مین تمسے کرتی ہون کہ چاہین بھلا یا برا جو کام ہم کرین منع نہ کرنا اور نہ ہمسے کبھی برے بچن کہنا نہین تو مین چلی جاونگی راجہ بہت اچھا کہکر گھر لائے اور بہت دنون تک بھوگ بلاس کرتے رہے جب پہلا پتر ہوا تو گنگا جی نے جل مین پھینک دیا اسی طرح برس برس کے بیچ مین سات پتر جل مین پھینکدئے تو آٹھوین گربھ مین راجہ سوچ کرنے لگے کہ سات پتر تو اسنے پانی مین پھینکے اور ایسا ہی کیا کرینگی کہو بنس کیسے چلیگا کسواسطے کہ آگے پتر ہوا نہوا اس سے یہ چاہے خفا ہوکر چلی جاوے جو ابکی بار پتر ہوا تو ہم پھینکنے نہ دینگے من مین یہ بچارتے ہی تھے کہ

چوپائی

دئو بسن من کو چھوڑن ہارا | آٹھوین بار لنیہ اوتارا
سو سُت لکھ نرپ گنگا چرنا | پرکھ ست موہی دے تو ترنا

جل مین نہ پھینک کیونکہ سات پتر پھینک چکی ہو اب کیا بنس ناس کرےگی اس کہنے پر بھی اُسنے نہ مانا تب اُدھر نے پتر چھین لیا اور کہا چاہے یہان رہ چاہے چلی جا مگر یہ آٹھوان پتر ہم نہ دینگے یہ سُن بیٹا لیکر گنگا جی چلین کہ اسے ہم پالینگی جو کہو کہ ایسے یہان کیون نہین پالن کرتی تو تمنے ہماری پرتگیا بھنگ کی اس سے مین یہان نہ رہونگی ہم گنگا ہین شراپ ہونے سے تمھاری استری ہوئین اس سے مین تمسے سچ کہتی ہون کہ یہ جو سات پتر جل مین پھینکے گئے - اور یہ آٹھوان پورب جنم کے بسو ہین بسشٹ جی کے سراپ سے یہان آئے ہین اور اُنھون نے آتے وقت ہمسے کہا تھا کہ جیسے ہم پیدا ہون ویسے ہی جل مین چھوڑ دینا اسلیے وہ چھوٹ گئے اب اسے تجھے اور اسکا نام گنگادت رکھیے یہ کچھ دن آپکے گھر رہیگا اسے بسو کا روپ سمجھنا ابھی ہم وہان لیے جاتی ہین کہ جہان تمھین ہم بن مین ملی تھین جب یہ جوان ہوگا تو تمھین دیجاؤنگی کیونکہ بغیر ماتا کے نہ پتر جی سکتا ہو اور نہ سُکھی رہ سکتا ہو اتنا کہہ بالک کو لیکر گنگا جی انتردھیان ہوگئین راجہ استری اور پتر دونون کے جدا ہونے سے نہایت دُکھی ہوئے اور چنتا کرتے ہوئے راج کرنے لگے ایک دن کی بات ہو کہ راجہ شکار کھیلتے ہوئے گنگا کے کنارے پر پہونچے کہ ایک بالک دھنکھ بان دھارن کیے گھوم رہا تھا اور بڑی جگت سے

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

بان چلاتا مگر راجہ کو یاد نہ آیا کہ یہ ہمارا پتر ہی اسلیے پوچھا کہ تم کسکے پتر ہو اُسنے کچھ جواب نہ دیا بلکہ وہ انتردھیان ہوگیا تب راجہ سوچنے لگا کہ یہ ہمارا
تو پتر نہین ہی یا اَور کا ہی - یہ بچار کر گنگاجی کی استت کی اُنھون نے درشن دیکر کہا کہ یہ تمہارا وہی پتر ہی لے جائیے اسے ہمنے سب بید پوران و ھنک
بدیا لبشٹ جی کے آسرم پر پڑھوائی ہی یہ پرسرام جی کے برابر سب بدیا جانتا اور بڑا رندھیر ہی اس سے تمہارے بنس کی کیرت تینون لوکو مین
ہوگی اتنا کہ گنگاجی تو انتردھیان ہوگئین اور راجہ شانتنو اپنے پتر کو لیکر ہستناپری مین آئے وہان برہمنون اور منتری وغیرہ کو بلا کر بڑا
اُتسب کرکے پتر کو اپنا ولیعہد کیا مگر گنگاجی کا کچہ سُمرن نہ کیا اِس اَدھیاے کو جو کوئی سُنتا یا سُناتا ہی وہ انیک پاپون سے چھوٹ جاتا ہی -

ادھیاے پانچوان

دوہا

کہب بچار دھیاے مین ستیوتی اوتساہ	جیہی بدھ شنتنو داس سون مانگیو کیو بیاہ

اتنی کتھا سُنکر سونکادِ رکھیون نے پوچھا کہ آپ بیاس جی کی ماتا ستیوتی کے بیاہ کی کتھا کہیے کہ ایسے دھرمشٹھ راجہ نے داس پتری ستیوتی کو
کیسے گرہن کیا تب سوت جی بولے - کہ سُنیے کہ شنتنو راجہ ایکدن شکار کھیلتے ہوئے جمنا ندی کے کنارے پر پہونچے تو وہان ایسی خوشبو آئی کہ اُسے راجہ
سونگھکر بچارنے لگے کہ ایسی خوشبو تو مندار - کستوری - چمپک اور مالتی وغیرہ کسی مین نہین ہی یہ کہان سے آتی ہی یہ بچارتے بچارتے
ہوا کا رخ لیے ہوئے گیا دیکھتے ہین کہ جمنا کے کنارے پر بنا سنگار کے میلے کپڑے پہنے ہوئے ایک عورت بیٹھی ہی اور اُسی کے بدن سے
خوشبو آتی ہی - اُسکی سُندرتا جوانی اور عجائب خوشبو دیکھ راجہ نہایت متعجب ہوئے کہ یہ کون ہی کہ دیوتا کی انگنا - یا ناگھی یا گندربی یا ناگ
کنیا ہی اِسکے بدن مین ایسی خوشبو کہان سے آتی یہ بچارتے ہوئے کام بس ہو گنگاجی کو سُمرن کرکے اُس استری سے پوچھا کہ تم کسکی کنیا ہو
اور یہان کیا کرتی ہو اور تمھاری شادی ہوتی ہی یا نہین تمھین دیکھ ہمارا دل چاہتا ہی کہ تمہارے ساتھ شادی کرین ہماری استری ہمکو چھوڑکر
چلی گئی ہی اور دوسری ابھی نہین ہی مین تمہارا داس ہون یہ سُن ستیوتی بولی کہ ہم داس کی کنیا ہین اور ہمارا خاوند گھر کو گیا ہی اسلیے ناو
چلاتی ہین اگر آپکی ایسی مرضی ہی تو ہمارے پتا سے کہیے کہ وہ آپ کو دیدین تو ہم آپکی داسی ہونے مین خوش ہین مگر اپنے کل کی مریادا چھوڑ
نہین سکتی اور جیسا اور آپ کا چت ہم مین لگ گیا ہی ویسا ہی ہمارا بھی آپ مین لگا ہی یہ سُن اُسکے پتا کے پاس گئے انہین دیکھ
داس نے کِرِت کِرِت ہوکر بنے پوربک کہا کہ کیا حکم ہی آپ کیسے مجھ ملاح کے گھر پر آئے راجہ نے کہا کہ تم اپنی کنیا ہمکو دو ہم اپنی پٹ رانی بناوینگے
یہ سُن ملاح بولا کہ آپ لیجیے یہ کون بڑی بات ہی مگر اتنا کہیگا کہ بعد اپنے ہماری ہی کنیا کے پتر کو راجگدی دیناہ یہ سُن راجہ بڑے اُداس ہوگئے
کیونکہ گنگاجی کے پتر کو ولیعہد کر چکے تھے اسلیے اپنے گھر مین آئے مگر یہان نہ اشنان کرتے نہ کھاتے نہ سوتے کا مارے ہوا گل سے ہوگئے اور ضعیف مین
پتا کو دیکھ بھیکھم جی نے پوچھا کہ آپکو کونسی فکر ہی کہیے جو آپکا کوئی ورجیہ (جو جیتا نہ جاوے) دشمن ہی تو اُسے بھی آپکے قابو کردون کیونکہ -

چوپائی

جو سُت پتا بچن سُن کانا تاکے بھیے بھیو کچھ ناہین	تڑت کرت نہین سو اگیانا منہو پورب بیو ہریا آہین

اُس پتر سے کیا فائدہ ہی جو پتا کے دُکھ کو نہ جانے اور نہ ناس کرے وہ تو صرف پورب جنم کا گویا قرض لینے کو پیدا ہوا ہی جو پتا کی

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

اگیاکے برخلاف کرے۔ دیکھیے سری رامچندر جی لچھمن اور جانکی سمیت پتا کی اگیا سے چترکوٹ کو چلے گئے اسی طرح اجے گرت کے پتر شنہ سیف پتا کے پیچھے باندھے گئے جنھین بسوامتر جی نے چھوڑادیا۔ پتا کی اگیا سے پرسرام جی نے ماتا کا سر کاٹ ڈالا اگرچہ وہ کرنے کے لائق نتھا مگر کیا کرین کہ لکھا ہی کہ گرو کی اگیا بنا بچار کرنی چاہیے یہ میرا شریر آپکا ہی اس سے جو جو کہیے سب کاج کرونگا ہم ایسے پتر کے ہوتے آپ سوچ نہ کیجیے اُس پتر کو دھرکار ہی کہ سمرتھ ہو اور پتا کا کارج نہین کرتا اُسکے ہونے سے کیا ہوا کہ پتا کی چنتا نہ دور کردے۔ یہ سُن منتر ہو راجہ بولے کہ تم ہمارے ایک ہی پتر ہو یہی فکر ہی کہ تم بڑے سور بیر اور بڑے مانی اور بلوان لڑائی مین پیچھے قدم کرنا نہین جانتے۔ ایک پتر سے میرا جینا ناحق ہی کہین تم لڑائی مین مارے گئے تو مین بے آسرے ہو کے کیا کرونگا۔ اسکے سوا اور کوئی فکر نہین ہی جو تمسے کہون یہ گانگیہ جی نے منتریون کو بلاکر تنہائی مین کہا کہ پتا جی ہمسے اپنا حال صاف نہین کہتے اسلیے آپ لوگ جتن سے دریافت کرکے ہمسے کہین کہ ہم ویسا ہی کرین منتریون نے راجہ کے دل کا حال جانکر بھیکھم جی سے کہا۔ وہ سب منتریون کے ساتھ ملاح کے یہان گئے اور کہا کہ اپنی کنیا ہمکو دو کہ ہم اپنی ماتا بناوین اور عمر بھر اُسکے داس بنے رہین یہ سُن ملاح نے کہا کہ لیجائیے اپنی عورت بنائیے کیونکہ تمھارے جیسے بیٹے کے آگے ہماری کنیا کا لڑکا راجہ نہوگا بھیکھم جی بولے کہ ہم راج نہ لینگے بلکہ تمھارے ناتی کو دینگے ملاح نے کہا آپکا پتر بھی آپہی کے مانند زور آور ہوگا وہ میرے ناتی سے راج لیگا۔ تب بھیکھم جی نے کہا کہ ہم لنگ چھیدن کرڈالینگے اسلیے شادی بھی نہ کرینگے تم ہمکو ماتا کے بیاہنے کے لیے دو اتناسُن داس نے اپنی کنیا دیدی۔ اس بات کو کوئی نہین جانتا کہ بغیر شادی ہونیکے بیاس جی پیدا ہوئے تھین

ادھیاے چھٹا

دوہا

پاچھوین ادھیاے مین پانڈو بدر دھرتراشٹ
ان ارو پانچون پانڈو جنم کہب تج دھارشٹ

سوت جی بولے اسیطرح ستیوتی کا بیاہ شانتنو جی نے کیا اور دو پتر پیدا کرکے آپ سُرگباس ہوئے بعد اسکے وہ پتر بھی مرگئے تب بیاس جی کے بیج سے کہ دھرتراشٹ کی ماتا راج پتری نے بیاس جی کو دیکھکر آنکھین بند کرلین تھین اسلیے دھرتراشٹ جنم کے اندھے پیدا ہوے اور کیونکہ پانڈو کی والدہ بیاس جی کو دیکھکر زرد ہوگئی اور بیاس جی نے غصہ کرکے لڑکا پیدا کیا اسلیے پانڈو جیسے زرد رنگ لڑکا پیدا ہوا جیسے پانڈو کہتے تھے سات برسکے بعد پانڈو کی ماتا کو ستیوتی نے بھیجا مگر اُنھون نے اپنی داسی کو بھیجا کہ جسنے انیک کام کرپیار کرکے بیاس جی کو خوش کیا جس سے بڑے گیانی بدر جی پیدا ہوئے اگرچہ دھرتراشٹ سے پانڈو چھوٹے تھے مگر اندھے ہونے کے سبب پانڈو ہی منتریون کی صلاح سے راجہ کیے گئے اسمین بھیکھم جی کی بھی صلاح تھی کہ پانڈو راجہ کیے جاوین۔ اور بدر جی راج منتری کیے گئے دھرتراشٹ کی دو استریان تھین۔ ایک سبل راجہ کی پتری گاندھاری۔ اور دوسری بیشیا جو گھر کے کام کاج مین نہایت ہوشیار تھی اور راجہ پانڈو جی کی بھی دو استریان تھین۔ ایک سورسین راجہ کی کنیا کنتی اور دوسری مدر دیس کے راجہ کی پتری مادری گاندھاری کے دھرتراشٹ سے سو پتر ہوئے۔ اور بیشیا کے جُجتس نام ایک ہی ہوا اور کنتی جی نے پہلے ہی جبکہ کنیا تھین تبھی سری سورج سے کرن پتر پیدا کیا تھا اور پھر اسکی پانڈو سے شادی ہوئی۔ اتنی کتھا سُن رکھ لوگون نے کہا کہ کیسا حال ہی کہ جو بانی کنتی تنیہ کمار ن جائے۔ پھر کم تنے پانڈو نرپ لاگے + یہ اتہاس بہت بستارا + برن کہے سوت او دارا + سوت جی بولے

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

سُنیے سورسین راجہ کی کنیا کُنتی تھی کہ جنکو کنت بھوج راجہ جنکے یہان کنیا نہ تھی سورسین راجہ کے یہان سے اپنی کنیا بنانے کو مانگ لائے تھے
ایکدن راجہ نے کُنتی کو اگنی ہوتر کی اگن رچھا کرنیکے لیے مقرر کیا کہ اتنے مین کہین دُرباسا رکھیشر آنکلے انکو راجہ نے چرماسے کے لیے ٹکایا۔
کُنتی نے اُنکی بڑی خدمت کی جس سے اُنھون خوش ہو کر ایک منتر بتایا کہ اس سے جس دیوتا کا تم دھیان کروگی وہ اگر تمھارا منورتھ
سدھ کریگا۔ اتنا کہ جب مُن چلے گئے تو کُنتی نے منتر کا امتحان لینے کے لیے سری سورج نارائن کا آواہن کیا وہ منکھ کا روپ دھر کر آئے
انھین دیکھ ڈر کر کُنتی رجسلا ہوئی اور نہایت خائف ہو کر کہا کہ آپکو نمسکار ہے مین درشن سے خوش ہوئی۔ اب اپنے منڈل کو جائیے
سُورج بولے کہ تمنے ہمکو کیون بُلایا جو یون ہی لوٹا دینا تھا۔ ہم بِلکو دکھکر کا اتر ہین اسلیے ہمین بھجو۔ اُنھون نے عرض کی کہ ہم ابھی کنیا ہین
آپ سب باتون کے جاننے والے اور دھرم جاننے والے ہین اور ہم کلہین کنیا ہین اسلیے آپ کو ایسے بچن نہ کہنے چاہییے اُنھون نے کہا کہ ایسے
جانے مین ہمکو بڑی شرم حاصل ہوگی کیونکہ سب دیوتا ہماری نندا کرینگے کہ یہ گئے تھے اور ایسے لوٹ آئے اسلیے ہمکو رت دو نہین تو جسنے ہمکو بلایا
ہے اُسے اور تمھین دونون کو سراپ دینگے۔ تمھارا کنیا برت بھنگ نہ ہوگا اور ہمارے مانند پتر پیدا ہوگا یہ کہہ سُورج مہاراج کُنتی کو حاملہ کر کے
اپنے منڈل کو چلے گئے اور یہ حاملہ ہو کر کسی تنہا جگہ مین رہنے لگی کہ جہان ایک خادمہ کے سوا ماتا پتا وغیرہ کسی نے نہ جانا وہین نہایت عمدہ کپڑے او
کُنڈل دھارن کرکے ایک لڑکا پیدا ہوا گویا دوسرا سورج ہی ہے اور دائی ہاتھ مین لیکر ایک صندوق مین رکھنے لگی کہ کُنتی نے پتر سے کہا اے
بیٹا مین کیا کرون ایسے لچھنون والے پتر کو نہ چھوڑتی اب تمھاری وہی جگت کی ماتا امبکا رچھا کرے دیکھون تمھارا کمل سا مکھ کب دیکھون گی
مین نے تو تجھے ایسا چھوڑا جیسے کوئی فاحشہ عورت لڑکے کو ترک کر دے اتنا کہہ دائی سے کہا کہ یہ صندوق گنگا مین پھینک آ اُسنے لیک
ویسا ہی کیا اور کُنتی نے اشنان وغیرہ کر ڈالا۔ وہ صندوق پانی مین بہا جاتا تھا کہ راجہ ادھرتھ نے پایا اور پتر لیکر اپنی بانجھ عورت کو دیا جسکا
نام رادھا تھا اسطرح۔ ادھرتھ کے گھر مین پرورش پاکر کرن جی بڑے زور آور اور بیر ہوئے۔ اور کُنتی سوئمبر مین راجہ پانڈو سے بیاہی
گئی اور مدر راجہ کی بیٹی مادری سے دوسری شادی کی۔ ایکدن پانڈو جی شکار کھیلنے گئے کہ ایک مُن اپنی استری کے ساتھ بہار کر رہے
اُنھون نے اُسے ہرن جانکر بان مارا مُن نے خفا ہو کر سراپ دیا کہ جب تو بھوگ کرنا چاہیگا تو مرجاویگا یہ سُن پانڈو جی نہایت فکرمند ہوئے
اور راج چھوڑ کر بن کو چلے گئے اور اُنکی دونون استریان بھی بن کو چلی گئین پانڈو گنگا جی کے کنارے پر رِشیون کے آسرم پر ہر روز کتھا سنتے اور
کیا کرتے تھے کہ ایکدن کتھا مین یہ سُنا کہ بغیر پتر کے گت نہین ہوتی اسلیے جس طرح سے ہوسکے ضرور بیٹا پیدا کرنا چاہیے دس طرح کے پتر ہوتے
ہین۔ اَنْشج۔ یعنے اپنی عورت سے پیدا ہو۔ پترکا پتر جو کنیا سے شادی ہونے کے وقت کہہ دیا جاوے کہ جو پتر ہوگا وہ ہم لینگے۔ چھیتر
جو اپنی عورت کے دوسرے سے لڑکا پیدا ہو۔ جیسے کہ آپ مخنث ہو یا کسی طرح کا عارضہ رکھتا ہو وہ دوسرے سے اپنی عورت کے بیٹا
پیدا کرائے۔ گولک۔ جو خاوند کے مرنے کے بعد بیٹا پیدا ہو سکند۔ جو خاوند جیتا ہے اور دوسرے پُرکھ سے زنا کر کے پیدا ہو۔ سہوڑ
جو پہلے کی حاملہ عورت بیاہی جاوے اور خاوند کے گھر پتر پیدا ہو۔ کانین۔ کہ پتا کے گھر تنہائی مین کنیا پیدا کرے۔ کرتیت۔ جو خرید
لیا جاوے۔ پراپت۔ جو بن مین پڑا ملے۔ دت۔ جسے غریب ہو جانے سے پالنے کے لیے کسیکو دیا ہو۔ یہ سُن پانڈو راجہ نے
کُنتی سے کہا کہ کسی تپسوی سے بیٹا پیدا کراؤ ہماری آگیا ہے اور دوکھ بھی نہین ہے کیونکہ ہمنے سُنا ہے کہ راجہ سوداس نے بسشٹ جی سے
پیدا کرایا تھا یہ سُن کُنتی بولی کہ ہمکو ایک منتر دُرباسا جی نے دیا تھا اُس سے چاہے جس دیوتا کو بُلا کر اپنا منورتھ پورا کرلین راجہ پانڈو نے کہا
کہ اچھا بلاؤ۔ کُنتی نے پہلے دھرم کو بُلا کر اُسکے ساتھ بھوگ کیا کہ جس سے جودھشٹر جی پیدا ہوئے پھر پون دیوتا۔ یعنے ہوا کو ب

اندر کو بُلا کر ارجن اور بھیم کو اسی طرح تین برس مین تین پُتر پیدا کیے۔ تب مادری نے کہا کہ ہمارے بھی پُتر ہو راجہ پانڈو جی نے کُنتی سے
ایک پُتر پیدا کرنے کے لیے کُنتی سے منتر دلایا اُس سے اُنھون نے اسونی کُمار کا آواہن کیا کیونکہ وہ جُگل مورت مین اسلیے نکل اور سہدیو
مادری کے دو بیٹے پیدا ہوئے اسطرح سے یہ پانڈو کے پانچ چھیتر ج پُتر پانڈو نام سے ہوئے۔ ایک دن کُنتی کہین گئی تھی کہ تنہائی مین راجہ
پانڈو کاماتر ہو مادری سے لپٹ گئے اگرچہ مادری انکار کرتی رہی اور فوراً گر پڑی اور پران چھوٹ گئے اتنے مین کُنتی بھی آئی اور حال
دیکھکر رونے اور پیٹنے لگی اور مادری بھی اپنے بیٹون کو کُنتی کے سپرد کرکے اپنے پت کے لوک کو گئی اور یہ حال مُنیون نے سُنکر آکے
داہ کریا کرائی اور پانچون پُترون سمیت کُنتی کو ہستناپور مین لے آئے۔ یہان بھیکھم جی اور بدُر اور سب شہر کے رہنے والون نے
پوچھا کہ پانڈو کو سراپ تھا یہ بیٹے کیسے پیدا ہوئے کُنتی نے جن دیوتون سے پیدا ہوئے تھے بُلا لیا اُنھون نے کہدیا کہ ہان ہمارے پُتر ہین
یہ جانکر بھیکھم جی اچھی طرح سے اُنکی پرورش کرنے لگے۔

ادھیاے ساتوان

دوہا

کہب سپتم ادھیاے مین پانڈو چرت بچار | ہرنک دکھایو بیاس جم نارن سین بکار

سوت جی بولے کہ پانچون پانڈون کی دروپدی عورت تھین جنمین پانچون بھائیون سے ایک ایک بیٹا پیدا ہوا تھا اور ارجن کی
سری کرشن جیکی بہن سوبھدرا بھی زوجہ تھی جنکو سری کرشن جی کے صلاح دینے سے ارجن ہر لائے تھے اور انسے ابھمنیو پُتر پیدا ہوئے جو لڑائی مین مارے
گئے اور دروپدی کے بیٹے بھی مارے گئے ابھمنیو کی استری کا نام اُترا تھا جب کُل کا چھے ہو گیا تب اُسکے گربھ مین پرچھیت جی تھے جنھین
اشوتھاما نے اپنے بان سے جلانا چاہا تھا مگر سری کرشن جی نے بچایا جب مہابھارت کا جدھ ہو گیا اسمین دھرتراشٹر کے پُتر مارے گئے اسلیے وہ بہت
دُکھی ہو کر پانڈو کے راج مین رہے اور بھیم سین کے بُرے بچنون کی برداشت کیا کرتے تھے۔ اور بدُر جی بھی گیان دیتے ہوئے وہین رہے
بھیم سین ہر روز دھرتراشٹر کو سخت وسُست کہا کرتے تھے گر جدھشٹر جی سمجھایا کرتے تھے کہ بھیم سین مورکھ ہے اُسکی باتون کا آپ خیال نہ کیجیے
اسیطرح اٹھارہ برس تک دھرتراشٹر جی رہے ایکدن دھرتراشٹر جی نے راجہ جدھشٹر جی سے کہا کہ بھیم سین نے سبکی پریت کریا اچھی طرح کی مگر پہلے
کی دشمنی یاد کرکے ہمارے بیٹون کی نہین کی اسلیے ہمکو کچھ روپیہ دیجیے تو انکی گت کرکے ہم بن مین عبادت کرنے جاوین اسکی صلاح
جدھشٹر نے سب سے پوچھی بھیم سین نے کہا کہ ہان اس دُشٹ کو ضرور روپیہ دینگے کہ پُترون کی کریا کرے کہ جسکے سبب لاکھ کے
گھر مین جلائے گئے اور راج سے نکال دیے گئے اور ایسے بیر ہو کر راجہ بیراٹ کے یہان بڑے نیچ کام ہمنے کیے سبھا مین تمھاری [illegible]
سے ہوئی ہین کیونکہ جو تم جوا نہ کھیلتے تو کیون ایسا ہوتا پھر دُرجودھن کو گندھرب قید کیے لیے جاتے تھے تمنے جاکر چھوڑایا بھلا کوئی دشمن کو
چھوڑاتا ہے اور بہت سے سخت کلام جدھشٹر اور دھرتراشٹر کو کہکر بھیم سین چلے گئے۔ تب جدھشٹر جی نے دھرتراشٹر کو بہت سا
روپیہ دیا کہ جس سے اُنھون نے بیٹون کی کریا کی اور بن کی تیاری کرکے چلے گئے اُنکے ساتھ گاندھاری اور بدُر بھی گئے پیچھے سے کُنتی بھی
اگرچہ پُترون نے منع کیا چلی گئین اور باقی سب گنگا کنارے پر پہونچا کر چلے آئے اور گندھاری کُنتی سنجیہ اور بدُر ساتھ ہی چلے گئے اور شت
جوپاسرم پر گنگا جی کے قریب تنکون کی کُٹی بناکر عبادت کرنے لگے اسی طرح چھ برس گذرے ایکروز جدھشٹر جی نے بھیم سین وغیرہ سے کہا کہ آج ہمنے

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri
CURITY

خواب دیکھا ہے کہ کُنتی جی بہت دُبلی ہو گئی ہین اسلیے ہمارا دل چاہتا ہے کہ اُنھین دیکھ آوین یہ سُن جدھشٹر جی کے سب بھائی اور سُبھدرا اور دروپدی اور اوترا اور شہر کے رہنے والے سب ملکے وہان پہونچے جہان یہ سب عبادت کرتے تھے وہان جاکر سبکو دیکھا مگر بدر جی کو نہ دیکھا تو پوچھا کہ بدر جی کہان ہین دھرتراشٹر جی نے کہا کہ وے برکت ہوئے ہین کہین تنہائی مین ایشر کی ارادھنا کرتے ہونگے دوسرے دن جدھشٹر جی گنگا جی نہانے جاتے تھے کہ بدر جی کو نہایت دُبلا دیکھکر کہا کہ آپکو پرنام کرتے ہین ہم جدھشٹر ہین گرنہ بولے تھوڑی دیر مین اُنکے مُنہ سے تیج نکلکر جدھشٹر کے مُنہ مین سما گیا کیونکہ یہ دھرم کے انس سے پیدا ہوئے تھے اور وہ جم کے انس سے پیدا تھے اور وہ مر گئے راجہ جدھشٹر نہایت شوک کرکے اُنکے جلانے کے لیے ایندھن وغیرہ کی فکر کرنے لگے کہ آکاس بانی ہوئی کہ یہ برکت تھے اِنکو جلانا نہ چاہیے۔ یہ سُن وہ اشنان کرکے آسرم پر آئے اور سب حال دھرتراشٹر جی سے کہا اُسیوقت سری بیاس جی اور نارد مُنی آئے اور اور مُنی لوگ بھی جدھشٹر کا آنا سُنکر آئے کُنتی جی نے بیاس جی سے کہا

چوپائی

ایک پہر رب سے ہم جایو پھر نہین بھلی بھانت ہم دیکھیا	جات ماتر جیہی درشن پایو تاہ دکھاوہو سُتر ہم بکھیا

گاندھاری نے بھی کہا کہ جب درجودھن رن بھوم کو چلنے لگے تو ہمنے نہین دیکھا تھا اُنھین بھی دکھائیے۔ سوبھدرا جی نے ابھمینو جی کی اِچّھیا کی کہ ہمارے جان سے عزیز بیٹے کو دکھائیے اتنی باتین سُنکر سری بید بیاس جی نے بھگوتی کا دھیان کرکے جتنے پانڈو اور کورب مارے گئے تھے سب ایک ایک کو دکھا دیے اور پھر سبہ جن کر دیا کہ وہ اپنے اپنے گھرون کو چلے گئے اور بیاس وغیرہ مُنی بھی اپنے اپنے آشرمون کو گئے اور جدھشٹر وغیرہ دھرتراشٹر وغیرہ کا حکم لیکر راہ مین بیاس کی تعریف کرتے ہوئے ہستناپور مین آئے

ادھیائے آٹھوان

دوہا

کہت اشٹما دھیائے مین جدو ونش کا ناس	پُہر پرچھیت کی کیتھا جامین سُکھد کہراس

جدھشٹر وغیرہ کے چلے جانے کے بعد تیسرے روز دھرتراشٹر گاندھاری اور کُنتی جنگل کی آگ مین جل گئے اور سنجیہ وہین سے تیرتھ جاترا کو چلے گئے یہ حال جدھشٹر جی نے نارد جی سے سُنکر بڑا سوچ کیا اور کوریون کے چھتیس ۳۶ برسون کے بعد برہمن کے سراپ سے شراب پیکر آپسمین لڑائی کرکے جادو بھی مر گئے۔ اور سری کرشن اور بلرام جی بھی پرم دھام کو سدھارے یہ سُن بسدیو جی نے بھی پران چھوڑ دیے ان سب کی ارجن جی نے پربھاس چھیتر مین کریا کی اور سری کرشن جی کے بدن کے ساتھ اُنکی آٹھون پٹ رانیون کے بدن جلائے اور بلبھدر جی کے ساتھ ریوتی کو جلایا بعدہ دوارکا پُری مین پہونچکر سب لوگون کو وہان سے نکالدیا اور دوارکا پُری سمندر مین غرق ہو گئی وہان کا روپیہ اور کچھ عورتین ارجن ساتھ لیکر آتے تھے کہ قزاقون نے راہ مین لوٹ لیا۔ یہان اندرپرستھ مین انرودھ کے بیٹے بجرنابھ کو راجہ کرکے بیاس جی سے یہ احوال ارجن جی نے کہا اُنھون نے جواب دیا کہ جب تم پھر آدمی کا اوتار لوگے تو تمکو پھر ویساہی زور ہو جاویگا وہان سے ہستناپور مین آکر جدھشٹر سے یہ سب حال کہا وہ سری کرشن کا سوگ چھوڑ نا سکر

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

پریچھت جی کو جو چھتیس ۳۶ برس کے تھے راج دیکر دروپدی اور سب بھائیون سمیت ہمالے پہاڑ پر چلے گئے انھون نے چھتیس ۳۶ برس تک راج کیا اور پہاڑ پر پران چھوڑ کر سُرگ باس ہوئے بعدہٗ پریچھت جی نے اچھی طرح سے ساٹھ برس تک رعایا کی پرورش کی۔

چوپائی

رگیاہیت گیو اک بارا	تہین پیاست بھیو بھوارا
دھیان نشٹ مُن گریوا ماہین	مرتک سرپ ڈالیو بھل ناہین

مُن تب بھی نہ جاگے مگر مُن کا بیٹا جس کا نام گوجات تھا اُسنے اپنے دوستون کے کہنے سے یہ حال سُنکر ہاتھ مین پانی لیکر سراپ دیا کہ جسنے میرے پتا کی گردن مین مرا ہوا سانپ ڈالا ہی اُسے آج کے ساتوین دن تچھک نام سانپ کاٹے راجہ نے اس سراپ کا حال مُن کے چیلے سے سُنا اور منتریون سے پوچھا کہ اب ہمکو کیا کرنا چاہیے کیونکہ ہر کام کے لیے تدبیر کرنی لازم ہی جو مراد پوری نہو تو کچھ دُوکھ نہین کہین کہین تدبیر سے کام سِدھ ہو جاتا ہی۔ ایک مُن کی عورت کو سرپ نے کاٹا تھا تو انھون نے اپنی آدھی عمر بخش کر دی تو وہ جی اُٹھی صرف تقدیر پر اعتماد کرکے قائم نہ رہنا چاہیے اسلیے سُرگ لوک یا مرت لوک مین جہان کہین کوئی اس بات کا گنی ہو لانا چاہیے جو تقدیر پر قائم رہتے اور تدبیر نہین کرتے وہ دکھو برکت ہوکے بھی بھیکھ مانگنے جاتے ہین چاہین انکو گرہست بُلاوین یا نہ بُلاوین بغیر تدبیر کیے کچھ نہین ہوتا کسی اتفاق سے مُنہ مین اناج جا پڑے یا کسی کے ڈالنے سے جاوے مگر بنا دانت چلائے یا زبان ہلاتے کیسے پیٹ مین جا سکتا ہی اسلیے ہر ایک امر کی تدبیر کرنی چاہیے جو پورا نہو تو تقدیر کا دُوکھ ہی یہ سُن منتریون نے پوچھا کہ وہ کون مُن تھے جنھون نے اپنی آدھی عمر دیکر اپنی عورت زندہ کر لی تھی اور وہ کیسے مرگئی تھی راجہ نے کہا سُنیے بھرگ مُن کی پلوما نام عورت تھی جسکے چیون مُن پیدا ہوے۔ چیون کی استری کا نام سوکنیا تھا جو راجہ سرجات کی کنیا تھی اُس سے پرمت نام پتر ہوا پرمت کی استری کا پرتاپی نام تھا جس سے رورو مُن پیدا ہوے اسی زمانہ مین استھول کیش جو بڑے دھرماتما سچ بولنے والے مُن تھے خوبصورت مینکا اپسرا الپشوا البسو گندھرب سے حاملہ ہوگئی تھی وہ استھول کیش کے آشرم پر جو گنگا جی کے قریب ہی کنیا چھوڑ کے چلی گئی کنیا کو لاوارث دیکھکر مُن نے اسکی پرورش کی اور اُسکا پرمدورا نام رکھا جب وہ جوان ہوئی تو کہین رورو مُن اُسے دیکھکر کامانر ہوگئے۔

ادھیاے نوان ۹

دوہا

کہب نوم ادھیاے مین رُرمن کتھا بچتر	اور پریچھت کی بھون گپت بسے کرم تتر

راجہ پریچھت بولے کہ جب رورو جی کامانر ہوکے اپنے گھر مین جاکر سو رہے تو انکے پتا نے پوچھا کہ تم اُداس کیون ہو تب رورو بولے کہ استھول کیش آشرم پر ایک پرمدورا نام کنیا ہی اُسکی شادی مجھسے ہو یہ سُن پرمت مُن نے استھول کیش کے یہان جاکر کسی تدبیر سے کنیا مانگی انھون نے کہا کہ شادی کا سامان مہیا کرو جب شبھ مہورت آویگی تو شادی کر دینگے اسلیے استھول کیش اور پرمت شادی کا اسباب تیار کرنے لگے انھین دنون مین ایکدن پرمدورا نے کھیلتے کھیلتے ایک سوتے ہوئے سانپ کو پاؤن سے مارا اس سانپ نے اُسے کاٹا اور وہ مرگئی یہ دیکھ استھول کیش وغیرہ رونے لگے یہ سُن رورو جی بھی آئے اور اُسکا حال دیکھکر

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

وہان سے باہر جاکر رونے لگے کہ ہائے مین کیا کرون کہان جاؤن نہ تو مین نے اُسے چھاتی سے لگایا اور نہ اُسکا مُنہ چوما اور نہ مین نے پان گرہن کیا ۷
کی مجھے دھرکار ہے اسلیے اب میرے بھی پران نکلجاوین تو بہتر ہے مگر مرنے سے کیا ہوگا اب کچھ تدبیر کرنی چاہیے یہ سوچ کر ہاتھ مین جل لیکر سنکلپ کیا کہ
آج تک جو پُن مین نے کیا ہے اُسکے پربھاؤ سے ہماری پیاری زندہ ہوجاوے یہ سنکلپ کر چکے تھے کہ دیوتاؤن کے دوتون نے آکر کہا کہ کہین
مُردہ بھی زندہ ہوتا ہے تم دوسری عورت سے شادی کرو کیون روتے بیٹھے ہو تب رورو بولے کہ دوسری عورت سے ہم شادی ہرگز نہ کرینگے
چاہے یہ زندہ ہو یا نہو بلکہ ہم بھی مرجاوینگے دیوتا کے دوتون نے مُن کی ہٹ جانکر کہا کہ اسکی عمر ختم ہوگئی ہے اسلیے اپنی آدھی عمر دو تو زندہ ہوجاوے
یہ سُن رورو نے اپنی آدھی عمر دیدی کہ اُسیوقت بشواسُ آئے جنکی وہ کنیا تھی اُنھون دیوتا کے دوتون کو ساتھ لیکر جمراج جی سے کل
حال کہا اُنھون نے کہا اچھا اُنکی آدھی عمر کے دینے سے وہ زندہ ہوگئی جمراج نے کہا اب رورو کو تم جاکر دیدو اُنھون نے آکر اُس کنیا کو دیدیا
اُنھون نے کسی اچھی ساعت مین شادی کرلی اسلیے ضرور تدبیر کرنی چاہیے دیکھو مُردہ بھی تدبیر سے زندہ ہوگیا یہ سُن گورکھ مُن کے
منتریون نے وہان بھیجا جتنے سرپ دیا تھا کہ تم جاکر چھپا کراؤ اور ایک مکان بناکر اُسکی منترون سے رچھیا کی اور اُسی پر راجہ اور منتری
سب بیٹھکر راج کارج بھی کرتے جاوین اور سوچ سوچکر جہان جھاڑنے اور پھونکنے والے تھے وہ بلائے جاتے تھے یہ حال سُنکر کشپ مُن جی

چوپائی

سکل سرپ بکھ ہر مُن راؤ	ات لوبھی ات مردل سوبھاؤ
نرپ گت جان چلے تنہ کاہین	شوچت نیک کرون اپاہین

ادھیاے دسوان

دوہا

کہت دسم ادھیاے مین کشپ تچھک باد	پُن تچھک سے ان نرپ جی جھی سُن موت بکھان

اور اُسیدن تچھک بھی بوڑھے برہمن کا بھیس بنائے ہوئے جاتے تھے کہ نہایت تیز کشپ جی کو جاتے ہوئے دیکھکر پوچھا کہ تم کون ہو اور کہان
جاتے ہو اُنھون نے کہا کہ ہم کشپ مُن ہین ہمنے سُنا ہے کہ راجہ پریچھت کو سرپ کاٹیگا اسلیے ہم جاتے ہین کہ جب وہ تچھک کے کاٹنے سے
مرجاویگا تو ہم زندہ کردینگے کیونکہ ہمکو یہ بڑا یا بوبی آتی ہے تچھک نے کہا کہ ہم ہی کاٹنے والے سانپ ہین آپ لوٹ جائیے کسواسطے کہ ہمارے
کاٹے ہوئے مین آپکی کوئی تدبیر نہ چلیگی کشپ جی نے کہا کہ ہم منتر کے زور سے تمھارے کاٹے ہوئے اور مُن کے سراپ دیے ہوئے کو جلادینگے
تچھک نے کہا کہ اچھا ہم اس برگد کے درخت کو زہر کے دانتون سے کاٹتے ہین اسے ہرا کرو یہ سُن کشپ جی نے کہا کہ تمھارے کاٹے
ہوئے کو کیا جو یہ راکھ بھی ہوجاویگا تو بھی ہم ہرا کردینگے۔ یہ سُن تچھک نے درخت کو کاٹا وہ راکھ ہوگیا اور کشپ سے کہا کہ اسکو ہرا کیجیے اُنھون نے
ہاتھ مین پانی لیکر اور اُسپر منتر پھونک کر اُس درخت کی راکھ پر ڈالدیا کہ درخت جیسا سابق مین تھا ویسا ہی ہرا بھرا ہوگیا۔ اسے دیکھ تعجب
ہو تچھک نے کہا کہ آپ یہ کس لیے اتنی کوشش کرتے ہین یا عزت پانے کے لیے کرتے ہین ویسا ہمسے کہیے کہ ہم تمھارا ارتھ سدھ کردین مُن نے
کہا کہ ہم دھن کے لیے بھی جاتے ہین اور بڑیا سے راجہ کا فائدہ بھی کرنا چاہتے ہین یہ سُن تچھک نے کہا کہ ہمسے جتنا چاہو اُتنا دھن لے لو اور
لوٹ جاؤ کہ جسمین ہمارا کام بیفائدہ نہ جاے یہ سُن کشپ جی سوچنے لگے کہ جو ہم دھن لیکر گھر کو چلے گئے تو لوگ مین طمع کے سبب تنوکی اور راجا

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

زندہ ہوجانے سے امیٹ کیرت ہوگی دھن تو بہت حاصل ہوگا مگر یش اور جس بڑی چیز ہو جسکی رچھیا ضرور کرنی چاہیے جیسے بنا دھن کو دھرکار ہے

چوپائی

کیرت ہیت رگھو سرپس دینھو	ہر شچندر تم کر نہو کینھو
یاسون نرپ جیون تج دیوبھا	ہین کم کہون نہ یا منہ شوبھا

جو راجہ زندہ رہینگے تو سب لوگون کو شکھ ہوگا مگر راجہ کے نہونے سے رعایا برباد ہوجاویگی وہ پاپ ہمکو ہوگا کیونکہ ہم انکو زندہ کرسکتے تھے اور زر کے طمع سے نندا بھی ہوگی یہ سوچکر دھیان لگاکر دیکھا تو معلوم ہوا کہ اب راجہ کی عمر گذر گئی ہے چاہے تچھک بھی نہ کاٹے تو مرجاوینگے یہ جانکر تچھک سے دھن لیکر اپنے گھر چلے گئے اور تچھک سراپ کے ساتوین دن ہستناپور کو گیا شہر کے قریب پہونچکر سُنا کہ راجہ دھوراہر بنائے اور سب طرح سے اپنا بچاو کرائے اُسپر بیٹھے ہین کہ جہان اور کوئی جاندار تو کیا ہوا بھی نہین جاسکتی کیونکہ اُسکی رچھیا منتر اور دوائیون سے کی گئی ہے یہ سُن تچھک کو بڑی فکر ہوئی کہ کیسے اس مکان گھُسینگے اور اس راجہ کا مارنا بھی ضرور ہے کہ اسنے برہمن کے گلے مین ناحق سانپ ڈالا اب موت کے جیتنے کے لیے تدبیر کرکے بیٹھا ہے اور کوئی برہمن بھی ایسا نہین ہے کہ اسے سمجھاوے کہ برہما بھی موت کو پھیر نہین سکتا یہ سوچکر اپنے سانپون سے کہا کہ تم تپسوی برہمن بنکر پھل اور پھول لیکر راجہ کے پاس چلو اور آپ ایک پھل کے بیچ مین کیڑا بنکر بیٹھ رہے وہ سانپ برہمن کا بھیس بناکر وہان پہونچے مگر اندر جانے نپائے تب اُنھون نے کہا ہم لوگ تپ کے بل سے آشیرباد دینے آئے ہین راجہ سے کہدو کہ ایسا قاعدہ اس شہر مین تو کبھی نتھا کہ برہمن لوگونکو دروازے سے لوٹا دیا جاوے اور تپسوی بھی راجہ کا درشن نہ کرنے پاوین یہ سُن دوارپالون نے کہا کہ آپ لوگ صبح کے وقت آوین کیونکہ راجہ نے برہمن کے سراپ سے ڈرکر اس مکان کی رچھیا انھین منترون سے کرائی ہے کہ جس سے کوئی برہمن اس مکان کے اوپر نہ چڑھ سکے یہ سُن وہ برہمن بولے جو ایسا ہے تو پھل اور پھول راجہ کو دیدو اور ہمارا آشیرباد کہدو انھون نے کہا کہ اچھا دے دو کہ دین آوین یہ کہہ پھل وغیرہ لیکر راجہ کو دیے اور راجہ نے سب پھل اپنے عزیز و اقاربون کو تقسیم کردیے اور ایک پھل اپنے کھانے کے لیے پھوڑا تو اُسمین ایک کیڑا جسکی کالی آنکھین اور سرخ رنگ کا تھا بیٹھا تھا اُسے دیکھکر راجہ نے کہا کہ سراپ تو ساتوین دن کا تھا اور اب آفتاب غروب ہوا چاہتا ہے لاؤ برہمن کے سراپ کو انگیکار کرین کہ یہ کیڑا ہمکو کاٹے یہ کہہ اُسے اپنی گردن مین لگا لیا کہ شام ہوتے ہی وہ تچھک کال کا روپ بڑا ہوگیا اور راجہ کے سب بدن مین لپٹ کر کاٹا کہ راجہ کا بدن راکھ ہوگیا اور تچھک آکاس کی راہ ہو چلا گیا اور یہان شور و غل اور رونا پیٹنا شروع ہوا

ادھیائے گیارہوان

دوہا

ایکادس ادھیائے مین جنمیجہ ابھی ستر	اکرت رہے آستیک مُن رکھیو اہی ویتر

کیونکہ پریچھت کے بیٹے جنمیجہ نابالغ تھے اسلیے انکی کریا منتریون نے کی اور گنگاجی کے کنارے پر جاکر اگر چندن وغیرہ سے چتا بناکر اگرچہ وہ راکھ ہوگئے تھے تو بھی اُسپر اُنکے بدن کو رکھکر آگ لگادی۔ بعدہٗ اور سب کریا بید منترون کے بدھان سے کی اور سونا چاندی اور مختلف قسم کا غلہ اور کپڑا اور زیور وغیرہ دیے اور جب اچھا مہورت آیا تو جنمیجہ کو راج دیا گیا جو کہ

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

چوپائی

نرپ لچھن چت پرجا پیارے	جو جنمیجیہ راج کمارے
دہاتر ہئی سکھوے دن اتی	راج جنہہ بالی سب بھاجنتی

دن دن بڑھتے ہوئے بڑے عقلمند ہوئے اور گیارہ برس کی عمر مین کل کے پروہت نے گایتری منتر سنایا یعنے جلیو پویت کیا۔ کرپاچارج جی
نے سب دھنور بید پڑھایا جیسے کہ ارجن کو درونا چارج اور کرن کو پرسرام جی نے پڑھایا تھا اور بید پاٹھ پڑھکر نہایت بلوان ہوئے اور دھنور بید اور
باقی اور سب بید دھرم شاستر وغیرہ مین عالم اور صبندری ہو کے راج کرنے لگے کہ جیسا سابق مین جدھشٹر جی نے کیا تھا کچھ دن کے بعد کاشی کے
راجہ سوبرن برما جہ نے اپنی کنیا جسکا نام بپوشٹما تھا انکو بیاہ دی اسلیے راجہ ایسی سُندر استری کو پاکر بن اور امین وغیرہ مین بہار کرنے لگے جیسے
کہ کاشی راج کی کنیا امبالکا اور امبکا کو پاکر بچتر بیرج اور سُبھدرا کو پاکر ارجن جی بہار کرتے تھے اور رعایا بہت خوش رہتی تھی منتری لوگ اپنے
اپنے کام مین کُشل ہو کے جیسا کہ چاہیے ویسا کرتے ایک سمے اوتنگ مُن آئے کہ جنھین کسی سمے مین انکے گرو کی عورت نے کسی رانی کے
کُنڈل مانگنے کے لیے بھیجا تھا اور اُنھون نے راج پتنی سے عرض معروض کر کے لا دیے راہ مین کہین کسی تالاب کے قریب کُنڈل دھر کر نہانے
لگے اُسیوقت تچھک نے کہین سے آکر وہ کُنڈل چھین لیے اور نہایت مشکل سے دیے تبھی سے تچھک اور اوتنگ مُن کا بیر تھا اور مُن
سوچا کرتے تھے کہ کس سے کہکر تچھک کو مروا ڈالون اتنے مین راجہ پرچھت کو یاد کر کے جنمیجیہ کے پاس گئے اور کہا کہ اے راجہ آپ کارج اکارج
نہین جانتے کہ جو کرنا چاہیے ایسے کرتے اور جو کرنا چاہیے اُسے نہین کرتے اور آپ کے گرو دم بھی نہین ہے بے تدبیر ہو کر بیٹھے رہتے ہین اور دشمنی
نہین جانتے اسلیے ہم آپسے کیا کہین راجہ بولے کہ ہمنے کون بیر نہین جانا اور جانکر عوض نہین لیا اُسے کہیئے کہ ابھی کرون اوتنگ نے کہا کہ آپکے
پتا کو تچھک نے کاٹا تھا منتریون سے پوچھ لیجیے کیونکہ اُسوقت آپ کم سن تھے یہ بات منتریون سے پوچھی گئی تو اُنھون نے کہا کہ برہمن کے
سراپ سے تچھک نے کاٹا تھا یہ سُن راجہ نے مُن سے کہا کہ تچھک کا کیا دوکھ تھا مرنے کا سبب تو سراپ تھا مُن نے کہا کہ تچھک نے کشیپ کو
دولت دیکر لوٹا دیا کیا وہ دشمن نہین ہے سُنیے رور و مُن کی بے بیاہی عورت کو سانپ نے کاٹا تھا اسلیے وہ مرگئی تھی اور مُن نے اُسے زندہ کر لیا اور
بھی یہ وعدہ کیا تھا کہ جس جس سانپ کو دیکھینگے اُس اُسکو مارینگے یہ کہکے ہتیار ہاتھ مین لے مُن پھرا کرتے تھے اور جہان جہان پاتے
سانپونکو مارا کرتے تھے ایکدن انھون نے ایک بوڑھے اجگر کو دیکھکر ہتیار مارا وہ اجگر آدمیون کی بولی مین بولا کہ ہمنے آپکا کچھ قصور نہین کیا پھر آپنے
ہمکو کیون مارا یہ سُن رورو نے کہا کہ ایک سانپ نے ہماری عورت کو کاٹا تھا اسلیے ہمنے سب سانپون کے مارنے کی پرتگیا کی تھی اجگر بولا کہ
کاٹنے والے اور سانپ ہین ہم کسیکو نہین کاٹتے آپنے مجھے سرپ کا آکار دیکھکر ناحق مارا جب رورو نے آدمی کی زبان سُنی تو سانپ سے
پوچھا کہ تم کون ہو اور اجگر کیون ہوئے وہ بولا ہم برہمن تھے اور ایک ہمارے دوست کا نام کھگم تھا جو بڑا دھرم کرم کرتا اور سچ بولنے والا اور
انوری جیت تھا ایک سمے وہ اگن ہوتر کر رہا تھا کہ ہمنے تنکے کا سانپ بنا کر اُسے فریب دیا کہ اسلیے اُسنے سراپ دیا کہ تم سانپ ہو جاؤ اور جب
پرمت کے بیٹے رورو مُن تمھین مارین گے تو تمھارا سراپ چھوٹ جاویگا آپ رورو ہین اور ہم بھی برہمن ہین ہماری ایک بات سُنیے برہمن کو
کسی جیو کا نہ مارنا بڑا دھرم ہے اور بہت جانداروں پر رحم کرنا ضرور چاہیے جگیہ کے سوا اور کبھی ہنسا نہ کرنا چاہیے اسلیے اب ہنسا یعنے جاندار کا
مارنا چھوڑ دین اتنا کہہ وہ اجگر سراپ سے چھوٹ کر چلا گیا۔ اور رورو اپنے گھر کو گئے اوتنگ جی نے کہا کہ دیکھیے کیسا بیر رورو نے بنایا اسلیے آپ
سب سانپون کو ماریے اور زیادہ تر تچھک کو جب تک نہ ماریے گا تب تک آپکے پتا کی مکت نہوگی کیونکہ وہ انتر چھ مین اکال مرتیو پاکر ہے ہین

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

اور جب تک اپنے پتا کا عوض نہ لے تب تک پتر کے جینے سے کیا فائدہ ہی اسلیے آپ دیبی کے جگیہ کا بہانہ کر کے سرپ جگیہ کیجیے یہ سُن راجہ آنسو بہانے لگے اور کہنے لگے کہ مجھ بیوقوف کو دھرکار ہی کہ جسکے پتا کی سرپ کے دُکھ دینے سے دُرگت ہوئی آج ہی سرپ جگیہ کر کے اپنے پتا کی گت کرون یہ بچار اپنے منتریون کو بُلا کر کہا کہ آپ سب لوگ جگیہ کا اسباب تیار کرین اور گنگا جی کے قریب برہمنون سے زمین پیمواکر ستو ستون کا منڈپ اور بیدی اور کُنڈ وغیرہ سب بناؤ اور سانپون کا جگیہ کراؤ جسمین ہوم کرنے والے اُدتنگ مُن اور بشیو تچھک کیا جاوے - اور نہایت جلدی بید جاننے والے برہمنون کو بُلاؤ - یہ سُن منتریون نے برہمن بُلائے اور سرپ بڑے سے سرپ جگیہ ہونے لگا جسمین لاکھون سانپ بھسم ہوئے تب تچھک نے اندر کے سرن مین آکر کہا کہ مجھے بچائیے یہ سُن اندر نے اُسے تسلی دی اور اپنے اپنی جگہ پر بیٹھایا یہ جانکر جیسے ہی مُن نے تچھک کو اندر سمیت ہون کرنیکا منتر پڑھا کہ تچھک یا اور مُن کے خاندان مین پیدا ہوئے جرتکار کے بیٹے آستک مُن کے سرن مین گیا کہ مُن نے آکر راجہ کو خوش کیا راجہ نے کہا مانگو کیا مانگتے ہو آستک جی نے کہا کہ آپ یہ جگ [illegible] کیجیے کیونکہ راجہ اپنے وعدے کے پورے تھے اسلیے جگیہ موقوف کر دیا اُسکے بعد بشمپاین جی نے آکر بھارت سُنایا مگر راجہ کا چت شانت نہوا اسلیے بیاس جی سے پوچھنے لگے کہ ہماری شانتی کیسے ہو ہمارے پتا ارجن کے پوتے تھے اُنکی یہ دُرگت ہوئی - کیونکہ چھتریونکا لڑائی مین مرنا بہتر ہی نہین تو گھر مین بھی بدھ پور یا مرین سو وہ بھی نہین انترچھ مین مرے اسلیے شانتی کی تدبیر بتلائیے کہ ہمارے پتا جی کی جو دُرگت ہوئی ہی وہ سُرگ مین جاوین -

ادھیاے بارھوان (۱۲)

دوہا

کرب دُوادش ادھیاے مین آستک جنم کہان
پُن بھاگوت ماہاتمیہ جیہی سم نہین انیہ پوران

اتنا سُن بیاس بولے کہ سُنیے ہم نہایت عمدہ اور پوشیدہ سری مدبھاگوت پوران کہتے ہین جو ہمنے اپنے پیارے بیٹے سکدیو جی کو پڑھایا تھا راجہ بولے کہ پہلے یہ سنائیے کہ آستک مُن کسکے پتر ہین انکا کیا مطلب تھا پھر پوران سُنائیگا یہ سُن مُن بولے ایک جرتکار مُن تھے کہ جنھون نے شادی نہ کی اور اپنے بنس والون کو ایک گڑھے مین لٹکے ہوئے دیکھا اور اُنھون نے کہا کہ تم اپنی شادی کرو کہ ہم گت ہو جاوین یہ سن جرتکار جی نے کہا کہ اگر ہم اپنے برابر کے ذات کی اور بے مانگے عورت پاوینگے تو آپ لوگون کے حکم سے شادی کر لینگے اتنا کہکر وے چلے گئے اُسوقت کی بات ہی کہ سب سانپون کو اُنکی ماتا نے سراپ دیا کہ تم سب آگ مین جاؤ رو کشپ مُن کی دو عورتین تھین ایک کدرو دوسری بنتا - ایکدن سورج نارائن کے گھوڑے کو دیکھکر آپسمین بولین - کہ کدرو نے بنتا سے پوچھا کہ سورج کا گھوڑا کس رنگ کا ہی اُنھون نے کہا کہ سفید ہی تم بھی بتاؤ کہ کس رنگ کا ہی کدرو نے کہا کہ کالا رنگ ہی اُنمین قول ہوا کہ جو ہارے - وہ داسی ہو - کدرو نے اپنے بیٹون یعنے سانپون کو بُلا کر کہا کہ سورج کے گھوڑے کو سب طرفون سے ایسا گھیر لو کہ کالا نظر آوے یہ سُن بعضون نے انکار کیا - تو اُسنے اُنھین سراپ دیا کہ تم جنمیجے کے جگیہ کی اگن مین گروگے - باقیون نے جا کر گھوڑے کو اپنے بدن سے گھیر لیا کہ سورج کا گھوڑا سیاہ نظر آنے لگا جب دونون عورتون یعنے کدرو بنتا نے جا کر دیکھا تو اُنکو وہ گھوڑا کالا دکھائی دیا اس حال کو دیکھکر بنتا بڑی دکھی ہوئی اُسوقت گرڑجی نے آکر کہا کہ اے ماتا تم اُداس کیون ہو جبکہ ہم اور ارُن ایسے پتر ہون وہ کیون دکھی ہو ہم دونون کو دھرکار ہی کیونکہ جسکی ماتا دکھی

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

ہوئی اُسکے پیدا ہونے سے کیا فائدہ ہی یہ سُن ونتا نے کہا کہ مین اپنی سُوت سے ہار گئی اب وہ کہتی ہی کہ جہان ہم چلین وہان تم کندھے پر
چڑھا کر ہمکو لیچلا کرو - گرڑجی نے کہا تم تسلی رکھو انکو ہم اپنے اوپر چڑھا یا کرینگے یہ کہہ کدرو کے پاس گئے اور کہا کہ کہان لے چلین کدرو
اپنے پُترون سمیت گرڑ پر سوار ہوکر سمندر کے پار پہونچی وہان گرڑجی نے پوچھا کیسے اب ہماری ماتا داسی پنے سے کیسے رہا ہو کدرو
نے کہا کہ دیوتاؤن کے یہان سے امرت لاکر ہمارے پُترون کو زندہ کردو تو ونتا چھوٹ جاویگی یہ سُن گرڑجی اندر لوک مین جاکر اور
بڑا جدّہ کرکے امرت لائے اور کدرو کو دیکر اپنی ماتا کو چھوڑ آیا اُنھون نے اپنے بیٹون کے پینے کو دیا وہ رکھکر اشنان کرنے گئے اُسوقت
اندرجی اُٹھا کر لیگئے اور جن کُشون پر امرت کا برتن رکھا تھا اُنھین آکر سانپون نے مُنہ لگایا اسلیے اُنکی زبان پھٹ گئی تب سے
اُنکی دو زبانین ہوتین اور جو کہ ماتا نے سانپ کو بھی ماتا نے سراپ دیا تھا اسلیے اسنے برہماجی کی سرن مین جاکر سراپ سے بچنے کی
تدبیر پوچھی اُنھون نے کہا کہ اپنی بہن کی شادی جرتکارُمن سے کردو اُس سے آستک نام پُتر پیدا ہوگا یہ سُن اُسنے اپنی بہن کی مُن سے
شادی کردی مگر اُنھون نے یہ قول لیا جو تمھاری بہن ہماری ناراضگی کی کوئی بات کریگی تو ہم چھوڑ دینگے - وہ اچھا کہہ اپنے گھر مین گئے اور مُن
پتون کی کُٹی بناکر پیار کرنے لگے ایکدن کہا کہ ہم سوتے ہین ہمین نہ جگانا یہ کہہ سُو رہے جب شام ہونے کے لگی تو شام کے وقت کا سُننا
ناجایز جانکر استری نے جگادیا مُن نے جاگ کر کہا کہ اب اپنے بھائی کے یہان چلی جاؤ تمھارے بھائی نے اسلیے شادی کی تھی کہ
تمھارے بطن سے پُتر ہوگا یہ سُن اور باسکی کے پاس آکر کُل حال کہا اور جب وقت آیا تو آستک مُن پیدا ہوئے - اتنا کہہ بیاس جی بولے
کہ اسیطرح ماتا کی رعایت کرکے مُن نے سانپون کو بچایا - آپنے اچھا کیا کہ مُن کی پوجا کی اُنکا کلمتیان ہو آپنے بھارت سُنا
بہت دان دیے اور منیون کی پوجا آپکے پتا نہین مرے مہاراج آپکا کُل کا کُل پوتر ہوگیا تو دیبی بھاگوت پُران سُناوینگے کہ جس سے
آپ کا چت بھی شانت ہوجاویگا اور پتا بھی سُرگ لوک پاوینگے پہلے دیبی کا منڈپ بنایئے کہ جہان پُران سنایا جاویگا

چوپائی

یاون پرم پُران بھانا	دیبی پرم دیو ہم جانا
سُنتے پُران پوجے دیبی	تیہہ سم نہ انیۃ دیو کر سیوی
برہماد کُ سرون اور راتی	جیہہ دھیاوین شُرتی بدھ بھاتی
نیہہ تُم پوجے نہین جوئی	رہے رانرون سو منو سوئی
یہ بھاگوت پُران سُنت ہی	چت شانت ہو جنگت ہی
مدبھگے پُران مین گائے	نرک نرن ہت یاہی بنائے

اسکند تیسرا

ادھیاے پہلا

دوہا

یا پہلے ادھیاے مین جو نمیشوری پرشن	پوچھیو جل بدہ بھوپ تیہہ بیاس کہیو لکہہ آپ

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

دوسرے اسکندہ کے اخر ادھیاے کی کتھا سنکر راجہ جنمیجہ جی نے بیاس جی سے پوچھا کہ آپنے بھگوتی کا جگیہ بیان کیا وہ بھگوتی کون ہین اور کہان ہین اور کس سے پیدا ہوئین اور انہین کون گن ہین انکا جگیہ کیسا اور کس روپ کا ہی انکا بدھان کس روپ کا ہی سب کہیے کہ جسطرح برہمانڈ پیدا ہوا ہو وہ بھی کہیے اور مین نے سُنا ہی کہ برہما بشن رودر ترتیب سے سرشٹ پیدا کرتے پالتے اور ناس کرتے ہین مگر یہ کہیے کہ خود مختار ہین یا پرادھین اور مرتے ہین یا نہین اور انکو دکھ ہوتا ہی یا نہین ہوتا اور کال کے بس ہین یا نہین اور کس طرح اور کس سے پیدا ہوئے ہین اور ہرکہ سوک نیند اور سستی اسکے ہی یا نہین اور انکی دیہہ ساتون دھاتون سے بنی ہی یا نہین اور کن کن چیزون اور گنون سے بنے ہین انکا بھوگ کیسا ہی اور انکے عمر کی کتنی تعداد ہی اور انکے رہنے کی جگہ اور مہوت بھی کہیے یہ سُن بیاس جی بولے تمنے نہایت مشکل سوال کیے کہ برہما وغیرہ کیونکر پیدا ہوتے ہین ایک سمے ہمنے یہی سوال گنگا جی کے کنارے پر نارد مُن سے کیا تھا جیسے اُنھون نے ہمسے کہا وہی تمکو بھی سُناتے ہین ایک سمے ہمارے استہان سب شاستر ون کے جاننے والے نارد مُن آئے ہم نے اُنکو پرنام کیا اور خیر وعافیت پوچھکر اور اچھے آسن پر بٹھا کر پوچھا کہ اس برہمانڈ کا پیدا کرنے والا کون ہی اور کہان سے پیدا ہوا اور یہ فانی ہی یا ہمیشہ رہتا ہی اسکا ایک ہی بنانے والا ہی یا بہت ہین کیونکہ بنا کیے تو کچھ نہین ہوتا۔

چوپائی

کوئی شیوہ کہت جگ پالک ۔ کوئی کوئی بدہی کہت سب کارک

ہرجن ہار ہر تہہ گھالک ۔ اوہو پالن پُن تہہ ہارک

اور کوئی کوئی سب کے پربھو۔ پرماتما سرب شکت مان بھگت مُکت کے دینے والے۔ سانت۔ اور جو سبکے پہلے تھے۔ ایسی ایک بشن جی کو کہتے ہین اور کوئی کوئی برہما جی کو کہتے ہین اور کوئی سورج نارائن کوئی کوئی اندر کوئی برن کوئی جم کُبیر کوئی گنیش کوئی آدمایا بھوانی مہا شکت۔ پرکرت سنسار کی پیدا کرنے والی اور مارنے والی اور جسمین انیک گن بھرے ہوئے ہین دیبی کو کہتے ہین اور کوئی کوئی مہاگیہ نرنجن۔ نراکار۔ نرلیپ۔ نرگن۔ اروپ بیاپک برہم کو کہتے ہین بید کے اونکھد مین کہین تیج سے سرشٹ کی پیدایش لکھی ہی کوئی کوئی اُنکو کہتے جین بشن جنکی ہزار سر ہزار آنکھین ہزار ہاتھ ہزار کان ہزار آنکھین ہزار منہ ہزار پانو ہین اور آکاس پانو مین کوئی کوئی کہتے ہین کہ اس دُنیا کا کوئی بنانے والا نہین یہ بے مالک ہی اور ہمیشہ سے اپنے آپ بنی ہوئی چلی آتی ہی اور سانکھہ شاستر والے کہتے ہین کہ پرکرت ہی بنانے والی ہی اتنے شکون کے ہونے سے ہمارا دل نہایت پریشان ہی کیا کرین دھرم ادھرم کرنے مین ہمارا دل مضبوط نہین ہوتا اور یہ نہین معلوم ہوتا کہ دھرم کیسا ہی اور اُسکے کون سے نشان ہین اگرچہ دیوتا ستوگن سے پیدا ہین مگر اکثر دیتون سے دُکھی رہتے ہین اور پانڈو جو ہمیشہ ہی اچھے کرمون مین مشغول رہتے تھے اُنھون نے بھی بہت سے آزار پائے تو کہیے دھرم کہان رہا اسلیے ہمارا دل کانپا کرتا ہے آپ سمرتھ ہین ہمارے دل کا شک دور کیجے اس سنسار ساگر مین ڈوبا ہوا ہون مجکو گیان روپ کشتی پر سوار کرکے بچا ئیے

ادھیاے دوسرا

دوہا

یا دوسرا ادھیاے مین بدہ ہر اک بھو ۔ ٹھوی بہان چرہ دیکھین بہت لوگ سنجے

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

یہ سُن نارد مُن بولے کہ بیاس جی ہم تمسے کیا کہین یہی سابق مین ہمکو بھی سندیہہ ہوا تھا ہمنے اپنے پتا برہماجی سے پوچھا تھا کہ ای پتا جی یہ برہمانڈ کیسے پیدا ہوا آپ سے یا بشن یا مہادیو جی سے پیدا ہوا اور سب سے اُتم کون ہی جسکی ارادھنا کرین سندیہون سے دل اِدھر اُدھر دوڑتا ہی اسلیے تیرتھ اور برت وغیرہ کے سادھنے مین نہین لگتا کیونکہ بنا تو کے جانے کیسے تسلی ہو کہ کسکو یاد کرین اور کسکی پوجا او ستت کرین جو سبکا ایشر مالک ہو یہ سُن برہماجی بولے کیا کہین یہ احوال ایسا ہی جو گرہستی مین پھنسے ہین نہین جانتے بلکہ نربکت لوگ ہی جانتے ہین

چوپائی

پورب کال بھیا جگ ناسا
تب ہم کمل نال سے جائے

جب نر و تر جل ہی جل بھاسا
رب برہمو برہت ترن لکھائے

تب ہمنے بڑی چنتا کی کہ ہم کہان سے ہوئے اور ہمارا اپجانیوالا اور مارنے والا کون ہی اور زمین تو نہین کہین دکھائی دیتی کہ جسکے اوپر یہ پانی ہی پھر بغیر کیچڑ کے کمل کیسے پیدا ہوا تب ہمنے سوچا کہ اِس کمل کے مُول اور کیچڑ کو دیکھین وہین زمین ضرور ہوگی یہ من مین سوچکر ہزار برس تک پانی مین گھوما کیے مگر زمین نہ پائی تب پھر کمل پر آبیٹھے کہ آکاس بانی ہوئی کہ تپسیا کرو تو ہزار برس تک ہمنے تپ کیا پھر آکاس بانی ہوئی کہ جگت پیدا کرو تب ہم سوچنے لگے کہ کِس سے سرشٹ پیدا کرین اسمین مدھو اور کیٹبھ دیتون نے ہمکو ڈرایا کہ ہمنے کمل کی ڈنڈی کا آسرا کرکے پہونچکر کیا دیکھا کہ بڑے ادبھت اور سیام زرد کپڑے پہنے چتربھوج شیش جی پر سونے والے اور بن مالا دھارن کیے اور سینہ کہ جاکر کیدا ہم سمسن لیے مہا بشن جی جوگ ندرا کے سُلائے ہوئے سانپ کی سیجا پر سو رہے ہین اور بڑی چنتا کی اور بھگوتی کی استت کی کہ بھگوتی بشن جی کے شریر سے نکلکر آکاس مین گئی اور بشن جی اُٹھے اور پانچ ہزار برس تک جدھ کرکے اپنے گود مین اُنکے سر دھرکر کاٹ ڈالے کہ اسیوقت مہادیو جی آئے اور ہم تینون نے دیبی کی مورت دیکھی اُنھون نے کہا کہ اپنا اپنا کام کرو تب ہم لوگون نے کہا کہ سرشٹ کہان ہوگی نہ تو کہین زمین ہی نہ بھوت ہین نہ تینون گُن نہ ماترا نہ اندریان ہین اتنا سُنتے ہی دیبی آکاس سے ایک عمدہ بمان مُنگا کر اُسپر ہمکو چڑھا کر عجیب او عمدہ چیزین دکھانے لگی

ادھیاے تیسرا

دوہا

یا تیسرے ادھیاے مین برہما ہر بگر جاے
مہاشکت کو دیکھین ہی کہب سمجھاے

برہماجی کہتے ہین کہ اُس بمان پر بیٹھکر ہم لوگ وہان پہونچے کہ جہان سے ہمکو جل نظر آتا تھا اور وہان کے درخت پھل و ارجیر اینک پنچھی بیٹھے اور بن اور بائین باغ ۔ عورت مرد ۔ جانور ۔ دریا ۔ باولی ۔ کنوئین ۔ تالاب ۔ چھوٹے تالاب اور جھرنے سب موجود تھے جو نہایت دلچسپ اور سوبھا کے بھرے ہوئے تھے ۔ ہم لوگون نے کہا کہ اِسے کسنے بنایا کیا سُرگ تو نہین ہی اور وہان کے راجہ کو بھی دیکھا جو بمان پر چڑھا ہوا انکے کھیلنے کے لیے جاتا تھا اور دیبی کی مُورت اُس بمان پر تھی کہ اتنے مین ہمارا بمان آگے کو چلا اور ایک پھلواری مین جو اندر کے نندن بن کے مانند تھی پہونچا جہان کلپ برچھ وغیرہ درخت پھوسے اور ایراوت ہاتھی ۔ اپسرا ۔ گندرپ ۔ کنر ۔ جچھ ۔ برن ۔ کبیر ۔ سورج اگن ۔ چندرمان ۔ اندرانی سمیت اندر ۔ سب وہان ہین انھین دیکھکر ہم متعجب ہوئے ۔

چوپائی ۔ آگے چلیو بمان ہمارا + برہم لوک پہونچ ات پیارا + تہہ برہ دیکھ من کی چنتا + بھئی کہت سو سنہرے منتا ۔

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

برہما جی کہنے ہیں کہ ہمسے بشن جی اور شیوجی نے پوچھا کہ یہ کون برہما ہین ہمنے کہا کہ ہم نہین جانتے - اور وہان بھی سب لوکپال اور بدہ مورت دھارن کیے اور سمندر دریا - وغیرہ تھے پھر ہمان کیلاس مین ہونچا جہان شیوجی پانچ مکھ اور دش بھجا کے بیٹھے تھے وہان جیہ کی اور نمہ کی آوازین ہوتین اور مختلف اقسام کے باجے بجتے پھر ہم سری بشن جی کے بیکنٹھ مین جا پہونچے جہان زرد پھول کے مانند رنگ والے اور زرد کپڑے پہنے ہوئے چتربھج اور گرڑ پر سوار اور عمدہ عمدہ زیورات سے سجے ہوئے بشن جی کو دیکھکر ہم متعجب ہوئے کہ آگے کو ہمان چلا تو امرت کا سمندر نظر آیا کہ جہان مختلف اقسام کے پانی کے جانور موجود تھے اور طرح بطرح کے درخت جنپر اقسام اقسام کے پرند چہچہاتے یہ درخت اسی سمندر کے قریب تھے اور وہان بھی ایک نفیس سنگھا گلی تھی جہان نہایت خوبصورت استری بیٹھی جو سرخ پھولون کی مالا اور سرخ کپڑے پہنا اور لال چندن لگائے اور اسکی نہایت سرخ آنکھین اور کرور بجلی کی روشنی اور رانیک لچھمی کی شوبھا سے بھری ہوئی تھی اور اسکے بھگت ہر بنگ منتر کو جپتے ہوئے اسکی سیوا کرتے اور سب سنگار کیے ہوئے کچھ مسکراتی ہوئی اور مختلف اقسام کے من اسکے عضو مین سجے ہوئے تھے اور اسکی ہزار آنکھین اور اسی قدر منہ اور پانون تھے اسے دیکھ ہم نہایت متعجب ہوئے تب سری بشن جی نے کہا کہ یہ مہامایا آدشکت بھگوتی ہے اور یہی سب جیرون کے بیچ اپنے شریر مین دھرم کے مہا پرلے مین کریڑا کرتی ہے اور ہمکو پرلے کے اخیر مین برگد کے پتے پر سوتے ہوئے اسی مہابھگوتی کے درشن ہوگئے تھے اور ہمارے پانو کا انگوٹھا اسی نے ہمارے منہ مین پینے کے لیے ڈالدیا تھا -

ادھیاے چوتھا

دوہا

یا چترتھ ادھیاے مین برہ ہریہر ہوی نار	ہردیہی سنت کینہہ جو سو لی کہب بچار

اتنا کہہ بشن بھگوان نے کہا کہ آؤ انکے پاس تینون دیوتا پرنام کرتے ہوئے چلین اور استت کرین کہ ہمکو بردان دین یہ بچار کر وہان پہنچے کہ دیکھتے دیکھتے استری ہو گئے اسلیے بڑے متعجب ہو کر بھگوتی کے چرنون مین جا پڑے جن چرنون مین کرور سورج کی چمک تھی اور کرور لکھمی سرخ کپڑے پہنے ہوئے تھین اور اور بھی کوئی نیلے کوئی زرد اور عجائب غرائب کپڑے پہنے اور مختلف اقسام کے زیور پہنے چرن کملون کی سیوا کرتین اور انھین چرنون کے ناخن چمکتے ہوئے آئینہ سے بھی زیادہ تھے جسمین ہم لوگ تک پہنچے دیکھا اور ہمارے جنم کا کمل بھی وہان تھا اسی طرح مختلف اقسام کی چیزین دیکھتے ہوئے سب استریون کے بیچمین ہم جا کر کھڑے ہوئے ایکدن بشن جی استت کرنے لگے -

مول

नमो देव्यै प्रकृत्यै च विधात्र्यै सततं नमः ॥ कल्याण्यै कामदायै च वृद्ध्यै सिद्ध्यै नमो नमः १

ٹیکا

(۱) دیوی پرکرت - بدھاتری - کلیانی - کام دینے والی بردہ سدھہ تمکو بار بار نمسکار ہے -

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

مول ۲

सच्चिदानन्दरूपिरायै संसारारराायेनमः ॥ पञ्चकृत्यविधात्र्यैतेभुवनेश्यै नमोनमः ॥ २ ॥

ٹیکا

(۲) ست چدانند روپنی۔ سنسار کی جون۔ اور سرشٹ۔ پالن۔ ناس ترو بھاو۔ مہربانی کرنا ان سب کی دھارنے والی۔ بھونوں کی دھارنے والی ایسی جو تم ہو اُسکو نمسکار ہے۔

مول ۳

सर्वाधिष्ठानरूपायै कूटस्थायै नमोनमः ॥ अर्द्धमात्रार्त्थभूतायै हृल्लेखायै नमोनमः ॥ ३ ॥

ٹیکا

(۳) سب سنسار کی ادھشٹھان سروپنی اور برہم روپنی۔ جنکیہ روپ اردھ ماترا سروپ سب طرفسے آتم سروپنی تمکو نمسکار ہے۔

مول ۴

ज्ञातम्मया खिलमिदन्त्वयि सन्निविष्टन्त्वत्तोऽस्य सम्भवलयावपि मातरद्य ॥ शक्ति
श्चतेऽस्य करणे विततप्रभावा ज्ञाताधुना सकललोकमयीति नूनम् ॥ ४ ॥

ٹیکا

(۴) اے ماتا یہ ہمنے آج جانا کہ یہ سب سنسار آپ ہی مین ہے اور تمھین سے پیدا ہوتا ہے اور ناس ہو جاتا ہے اور یہ بھی ہمنے جا کہ اس کام کے کرنے سے تمھاری شکت نہایت پھیلی ہوئی اور تمھارے ہی سب لوک ہین

مول ۵

तत्त्वैश्च षोडश
भिरेव च सप्तभिश्च भासीन्द्रजालमिवनः किलरञ्जनाय ॥ ५ ॥

ٹیکا

(۵) آپ اس ست انت بچار کرکے جگت سارے اجگت کا بستار کرکے چیتن پورکھ کو ہر طرح سے عمدہ عمدہ بھوگ کرانے کے لیے سولہ اور سات تتّیس تتون سے کرکے دکھاتی ہو مگر ہم کو اندرجال معلوم ہوتا ہے۔

مول ۶

शक्तिं वि-
ना व्यवहृती पुरुषोऽस्य शक्तोवक्तुम्भराय ते जननि बुद्धिमता जनेन ॥ ६ ॥

ٹیکا

(۶) اے ماتا تمھارے بغیر کوئی چیز نہین تھی کیونکہ تم سب مین ملی ہوئی ہو اور عقلمند لوگ تمھارے بھروسے اور طاقت کی بنا پر کہہ برہم کو بھی اشکت کہتے ہین

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

مول ۷

प्रीणासि विश्व मखिलं सतत प्रभावै स्स्वैस्तेजसा च सकल म्प्रकटी करोषि ॥ अत्स्येव देवि तरसा किल कल्पकाले को वेद देवि चरितन्तव वैभवस्य ॥७॥

ٹیکا

(۷) اے دیبی اپنے پربھاؤن سے سب بشو کو پالتی ہو۔ اور اپنے تیج سے اسے پرگٹ کرتی ہو اور تھوڑی دیر مین پرلے کے وقت اسے ناس کرتی ہو اسلیے تمھارے الیشرج کے چرتر کون جانتا ہی کوئی نہین۔

مول ۸

त्राता वयञ्जननि ते मधुकैटभाभ्यां लोकाश्च ते सुवितताः खलु दर्शिता वै ॥ नीता स्सुखस्य भवने परमान्त्व कोटिं य दर्शनन्तव भवानि महाप्रभावम् ॥८॥

ٹیکا

(۸) اے ماتا اے بھوانی جب ہم سب مدھ کیٹبھ دیتون کے ڈر سے ڈرے تو تمنے ہمکو بچایا اور بہت بڑے بڑے لوک بھی ہم لوگون کو دکھلائے گئے اور سکھ کا گھر ہن دریب بھی ہمکو دکھایا ان سب باتون سے تمھارے بڑے پربھاو ہم لوگون نے دیکھے

مول ۹

नाहम्भवो न च विरञ्चि विवेद मातः कोन्यो हि वेत्ति चरितन्तव दुर्विभाव्यम् ॥ कानीह सन्ति भुवनानि महाप्रभावे ह्यस्मिन्भवानि चरिते रचना कलाये ॥९॥

ٹیکا

(۹) اے ماتا بھوانی تمھارے چرتر کو ہم نہین جانتے اور نہ مہادیو نہ برہما نہ اور کوئی جانتا ہی آپکے چرتر کی رچنا کے مجموعہ مین کتنے بھون ہین ایسے مہا پربھاؤ کے بنے ہوئے جسے چرتر کو کوئی نہین جانتا۔

مول ۱۰

अस्माभिरत्र भुवने हरिरन्य एव दृष्टः शिवः कमलजः प्रथित प्रभावः ॥ अन्येषु देवि भवनेषु न सन्ति किन्ते किं विद्म देवि विततन्तव सुप्रभावम् ॥१०॥

ٹیکا

(۱۰) اے دیبی اس بھون مین ہم لوگون نے دوسرے بشن اور دوسرے شیو اور دوسرے برہما دیکھے جنکا بڑا پربھاو ہی کیا وہ اور بھونون مین نہین ہین اسلیے آپکے بڑے پربھاؤ کو ہم نہین جانتے۔

مول ۱۱

याचेम्ब ते ऽङ्घ्रि कमलम्प्रणिपत्य कामं चित्ते सदा वसतु रूपमिदन्त वैतत् ॥ नामापि वक्त्रकुहरे सततन्तवैव सन्दर्शनन्तव पदाम्बुजयोस्सदैव ॥११॥

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

ٹیکا

(۱۱) اے امب تمھارے چرن کملون کو پرنام کرکے یہ مانگتے ہین کہ یہ روپ تمھارا ہمارے چت مین ہمیشہ رہے اور مکھ سے تمھارا نام بار بار لین اور تمھارے چرن کملونکا درشن ہمیشہ ہوا کرے

مول ۱۲

भृत्योऽयमस्ति सततम्मयि भावनीय स्त्वां स्वामिनीति मनसा ननु चिन्तयामि ॥ एषाव-
योरविरता किल देवि भूयाद् व्याप्तिस्सदैव जननी सुतयोरिवार्य्ये ॥ १२ ॥

ٹیکا

(۱۲) اے دیبی تم یہ بھاؤنا کیے رہو کہ یہ تمھارا نوکر ہے اور ہم یقین کرکے تمھین من سے اپنے مالک سمجھا کرین اور یہ تمھاری ہماری ماتا اور پتر کی ریت ہمیشہ رہے

مول ۱۳

त्वं वेत्सि सर्व्वमखिलम्भुवनप्रपञ्चं सर्वज्ञता परिसमाप्तिनितान्तभूमिः ॥ किंवा मरे
ण जगदम्ब निवेदनीयं यद्युक्तमाचर भवानि तवेङ्गितं स्यात् ॥ १३ ॥

ٹیکا

(۱۳) اے جگدمب کیونکہ تم بھونون کے سب پرپنچ جانتی اور سرب گیا کا استھان ہو اسلیے مین یہ کیا عرض کرون جو تمھارے مرضی ہو اور لائق ہوا سے کیجیے

مول ۱۴

ब्रह्मा सृजत्यवति विष्णुरुमापतिश्च संहारकारक इयन्तु जने प्रसिद्धिः ॥ किं सत्यमेत-
दपि देवि तवेच्छया वै कर्त्तुं क्षमास्तु हि नजे त्व शक्तियुक्ताः ॥ १४ ॥

ٹیکا

(۱۴) اے ہمالے کی پتری۔ برہما سرشٹ کرتے۔ بشن پالتے۔ شیوجی سنگھار کرتے یہ بات جو لوگون مین مشہور ہے کیا سچ ہے۔ کیونکہ تمھاری اچھا سے یہ لوگ تمھاری شکتیون سے سنجگت ہو اسکے کرنیکی طاقت رکھتے ہین اسلیے سچ نہین ہے

مول ۱۵

धात्री धराधरसुते न जगद्बिभर्त्ति आधारशक्तिरखिलन्तव वै विभर्त्ति ॥ सूर्य्योऽपि भाति
वरदे प्रभया युतस्ते त्वं सर्वमेतदखिलं विरजा विभासि ॥ १५ ॥

ٹیکا

(۱۵) اے پربت کی پتری زمین اس جگت کو دھارن نہین کرتی بلکہ تمھاری آدھار شکت سارے جگت کو سہارے ہوا ہے اے بر دینے والی سورج بھی تمھاری پربھاو کرکے روشنی کرتے ہین اسلیے تمھین بغیر میل کے سوبھا دیتی ہو

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

مول ۱۶

ब्रह्मा हमीश्वरवरः किलते प्रभावात्सर्वे वयञ्जनि युतान यदातु नित्याः ॥ केऽन्ये सुराश्शत मखप्रमुखाश्च नित्या नित्या त्वमेव जननी प्रकृतिः पुराणा ॥१६॥

ٹیکا

(۱۶) برہما- ہم مہادیو ہین سب جنموں مین تمھارا پربھاؤ رہا ہے وہ تو ہمیشہ نہین رہتے تو اندر آدک دیوتا کون ہین اور کیسے ہمیشہ رہ سکتے ہین تمھین ایک جگت کی پیدا کرنے والی اور پرانی ہمیشہ رہتی ہو

مول ۱۷

त्वञ्चे द्भवानि दयसे पुरुषं पुराणं जानेह सद्य तव सन्निधिगः सदैव ॥ नोचे दहं विधुरनादिरनीह ईशो विश्वात्म धीरितितमः प्रकृति स्सदैव ॥१७॥

ٹیکا

(۱۷) اے دیبی تم پوران پورکھ برہم کے اوپر مہربانی کرتی ہو اسی سے وہ اپنے سروپ کو جانتے ہین یہ ہمنے آج تمھارے پاس پہونچکر جانا جو ایسا نہوتا تو ہم- پربھو- اور اناد- برہم اور سبکے مالک ان سبکا اہنکار کرکے اور سنسار کو اپنا سمجھکر مورکھ ہوجاتے

مول ۱۸

विद्यान्वमेव ननु बुद्धि मतां नराणां शक्तिस्त्वमेव किल शक्ति मतां सदैव ॥ त्वङ्कीर्तिकान्ति कमला मलतुष्टि रूपा मुक्तिप्रदा विरतिरेव मनुष्य लोके ॥१८॥

ٹیکا

(۱۸) اے دیبی تمھین ضرور عقلمند لوگون کی بدیا ہو- اور طاقت ور لوگون کی طاقت بھی تمھین ہو- اور کیرت- کانت- لچھمی- اور ہمیشہ خوش اور منش لوک مین بیراگ ستھان اور مکت دینے والی سب تمھین ہو-

مول ۱۹

गायत्र्यसि प्रथम वेद कला त्वमेव स्वाहा स्वधा भगवती सगुणार्द्ध मात्रा ॥ आम्नाय एव विहितो निगमो भवत्या सञ्जीवनाय सतत सुर पूर्वजानाम् ॥१९॥

ٹیکا

(۱۹) اے بھگوتی- گایتری- بید کی پہلی کلا- سواہا- سُدھا- بھگوتی- گن وتی- آدھی ماترا تمھین ہو اور دیوتا وغیرہ جیوون کے جینے کے لیے شاستر اور بید تمھین نے بنایا ہے-

مول ۲۰

मोक्षार्थि मेवरचयंस्य खिल मप्रपञ्चन्तेषाङ्गताः खलु यतो ननु जीवभावम् ॥ अंशा अनादि निधनस्य किला नघस्य पूर्णार्णवस्य वितताहि यथा तरङ्गाः ॥२०॥

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

ٹیکا

(۲۰) ہمیشہ جو برہم کے انس سے جیو ہو جاتے ہین انکو گت کرنے کے لیے تکلیف کرکے کل پر تیج رہتی ہو۔ کچھ تمھارا کام نہین ہی پھر وہ برہم سمدر کے سمان انادِ ندھن ہی۔

مول ۲۱

जीवो यदातु परि वेत्तित्वैव कृत्य न्त्वं से हरस्य खिल मे तद् नि प्रसिद्दम॥ नाट्यन्न देन रचितं वितथे ऽन्तरङ्ग- कार्य्यै कृते विरमसे प्रथित प्रभावा ॥ २१ ॥

ٹیکا

(۲۱) اے دیبی جب کرتیہ کو سب تمھاری ہی کرتیہ جانے اور یہ بھی کہ سب مشہور سنسار کا تمھین ناس کرتی ہو تب تم سساتی ہو جیسے نٹ تماشے کرتا ہے مگر جب کام کر چکتا ہے وہ سستاتا ہے

مول ۲۲

त्राता त्वमेव मम मोह मया द्भवाब्धे स्त्वा मम्बिके सतत भोगि महार्त्ति देव॥ रागादिभिर्व्विरचिते वितथे किलान्ते मामेव पाहि बहु दुःख करे च काले ॥ २२॥

ٹیکا

(۲۲) اے امبکے بھوساگر سے جسمین موہ بلا ہوا ہی اُس سے تم رچھا کرنے والی ہو اسلیے ہم تمھاری سرن ہین۔ کیونکہ راگ کرکے بنائے ہوئے اخیر وقت مین جو دکھ کرنے والا ہوگا اُسمین بھی ہمین بچا لیو۔

مول ۲۳

नमो देवि महा विद्ये नमामि चरणौ तव ॥ सदा ज्ञान प्रकाशम्मे देहि सर्व्वार्थदे शिवे ॥ २३ ॥

ٹیکا

(۲۳) اے دیبی اے مہا بدیا تمھارے چرنون کو پرنام کرتے ہین اور تم سب ارتھون کی دینے والی ہو اور کلیان روپنی ہو ہمیشہ کے لیے گیان کا پرکاش دو ہم اور برہما بھی آپکے پربھاو کو نہین جانتے تو اور کی کیا گنتی ہی۔ ہملوگون نے اور بھونون مین بشن برہما اور شیوجی وغیرہ سب علحدہ علحدہ دیکھے پھر یہ نہین جانتے کہ اور بھونون مین بھی اسطرح ہملوگ ہونگے یا نہونگے۔ اگرچہ ہم آپ کو نہین جانتے مگر آپکو ہمیشہ یاد کرتے ہین جیسے کہ بیٹا ماتا پتا کو جانے نہ جانے مگر وہ ہمیشہ اُسے سمجھا کرتے۔ اسیطرح مختلف طرح سے سری بشن جی نے استت کی

	دھیاے پانچوان	

	دوہا	
سکل بر ہین	دیبی کی استت سو کہب سنین	پانچشم ادھیاے مین ہر آج ہرِ جو کہین

شیوجی بولے۔

مول ۱

यदि हरिस्तवदेवि विभावजस्तदनु पद्मज एव तवोद्भवः॥ किमहमत्र तवापि न सद्गुण स्सकल लोकविधौ चतुरे शिवे ॥१॥

ٹیکا

(۱) اے دیبی اگر بشن جی تمھارے پراکرم سے پیدا ہیں اور اُسکے پیچھے برہما جی تمھیں سے پیدا ہوئے۔ تو کیا ہم تمھارے گُن سے پیدا نہیں ہوئے ہیں یعنے ضرور ہیں کیونکہ تم سب لوگوں کے پیدا کرنے میں چتر ہو

مول ۲

त्वमसि भूस्सलिलम्पवनस्तथा खमपि वह्निगुणाश्च तथा पुनः॥ जननि तानि पुनः करणानि च त्वमसि बुद्धिमनोप्यथ हङ्कृतिः॥२॥

ٹیکا

(۲) اے ماتا۔ زمین۔ پانی۔ ہوا۔ آکاس۔ اگن کا گُن۔ کان اور اندری۔ بدھ۔ من۔ اور اہنکار سب تمھیں ہو

مول ۳

नच विदन्ति वदन्ति च येन्यथा हरिहरादिकृतन्निखिलञ्जगत्॥ तव कृतास्त्रय एव सदैव ते विरचयन्ति जगत्सचराचरम्॥३॥

ٹیکا

(۳)۔ جو کہتے ہیں کہ سارا جگت بشن اور شیو جی نے پیدا کیا ہے وہ نہیں جانتے کیونکہ برہما بشن مہیش تمھارے بنائے ہیں اور جگت پیدا کرتے ہیں اسلیے چراچر کی پیدا کرنے والی تمھیں ہو۔

مول ۴

अवनिवायुख वह्निजलादिभिस्त विषयैस्सगुणैश्च जगद्भवेत्॥ यदि तदा कथमद्य च न तत्स्फुटमम्ब भवतीति तवाम्ब कलामृते ॥४॥

ٹیکا

(۴) جو پرتھوی۔ ہوا۔ آسمان۔ اگن۔ جل پنچ بھوت۔ شبد اسپرس۔ روپ رس گندھ وغیرہ سے جگت پیدا ہوتا تو ابھی تمھاری کلا چت شکت کا کیا مطلب تھا نہیں بنا تمھارے کبھی نہیں ہوسکتا

مول ۵

भवसि सर्व्वमिदं सचराचरं त्वमजविष्णुशिवाकृति कल्पितम्॥ विविधवेषविलासकुतूहलैर्विरमसे रमसेऽम्ब यथारुचि ॥५॥

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

ٹیکا

(۵) ای امب برہما بشن شیو سنگ اس چراچر سنسار کو بنا کر پالس کے اشچرجون سے اسمین رنتی ہو- اور پھر آخر مین اسے ناس کرتی ہو-

مول ۶ (تعجب دینے والی ۱۲)

सकल लोक सिसृक्षुरहं हरिः कमलभूश्च भवाम यदाम्बिके ॥ तव पदाम्बुज पांसु परिग्रहं
समधिगम्य तदा ननु चक्रिम ॥ ६ ॥

ٹیکا

(۶) ہم بشن برہما جب سب لوگ بنانے کی اچھا کرتے ہین تو تمھارے چرن کمل کی دھور گرہن کیے بنا نہین کر سکتے-

مول ۷

यदि दयार्द्र मनान सदाम्बिके कथमहं विहितश्च तमो गुणः ॥ कमलजश्च रजो गुण सम्भव
स्सुविहितः किमु सत्व गुणो हरिः ॥ ७ ॥

ٹیکا

(۷) اے ماتا اگر تم دیا نکرتی تو مین تموگنی- برہما کو رجوگنی- ہر کو ستوگنی پرے کے پیچھے کون بناتا-

مول ۸

यदि न ते विषमा मतिरम्बिके कथमिदम्बहुधा विहितञ्जगत् ॥ सचिव भूपति भृत्य जना
वृतम्बहुधनैरधनैश्च समाकुलम् ॥ ८ ॥

ٹیکا

(۸) اے ماتا جو تمھاری کچھ مت نہوتی تو منتری راجہ اور نوکر اور غریب اور امیر وغیرہ سے پورن اس جگت کو بہت پرکار سے بناتی-

مول ۹

तव गुणास्त्रय एव सदा क्षमाः प्रकटनावन संहरणे सुबै ॥ हरि हर द्रुहिणश्च क्रमात्त्वया
विरचिता जगता ङ्किलकारणम् ॥ ९ ॥

ٹیکا

(۹) اے بھگوتی اس سنسار کو تمھارے تین گن پیدا کرتے پالتے اور ناس کرتے ہین اور برہما بشن مہیش یہ تینون جگت کے کارن
بھی تمھین سے بنائے گئے ہین

مول ۱۰

परिचितानि मया हरिणा तथा कमलजेन विमान गते नवै ॥ पथिगतैर्भुवनानि कृतानिवा
कथय केन भवानि नवानि च ॥ १० ॥

ٹیکا

(۱۰) ہم برہما اور بشن نے بمان پر چڑھ کر جو جو نئے بھون دیکھے تھے کیسے وہ گنون کرکے کیے گئے ہونگے کیونکہ تب تک تو ہم گون نے کچھ بھی نہین کیا تھا

مول ۱۱

सृजसि पासि जगज्जगदम्बिके स्वकलया कियदिच्छसि नाशितुम्॥ रमयसे स्वपतिम्पुरुषं सदा तव गतिन्नहि विद्मवयं शिवे ॥११॥

ٹیکا

(۱۱) اے جگت امبکے اے شبوے تم اپنی کلا سے جگت کو پیدا کرتی اور پالنے اور ناس کرنے کی بھی اچھا کرتی ہو اور اپنے پُورکہ برہم کو رماتی ہو تمھاری گت کو ہم نہین جانتے۔

مول ۱۲

जननि देहि पदाम्बुज सेवनं युवति भावगतानपि नस्सदा॥ पुरुषतामधिगम्य पदाम्बुजा द्वि-रहिताः क्व लभेमसुखं स्फुटम् ॥१२॥

ٹیکا

(۱۲) اے ماتا ہم استری ہو گئے ہین تو بھی ہمکو یہ بردان دیجیے کہ تمھارے چرن کملون کی سیوا کیا کرین ہم پورکھ ہوکر تمھارے چرن سے علحدہ ہوکر کہان سکھ پاوینگے

مول ۱۳

न रुचिरस्ति ममाम्ब पदाम्बुजन्तव विहाय शिवे भुवनेष्वलम्॥ निवसितुन्नरदेह मवाप्य च त्रिभुवनस्य पतित्व मवाप्य वै ॥१३॥

ٹیکا

(۱۳) اے امب ہم تمھارے چرن کملون کو چھوڑکر اور آدمی کی دیہہ پاکر اور تربھون کے مالک ہوکر بھونون کے بسنے کی اچھا نہین کرتے۔

مول ۱۴

सुदति नास्ति मनागपि मे रतिर्युवति भाव मवाप्य तवान्तिके ॥ पुरुषता क सुखाय भवत्यलन्तव पदम्न यदीक्षण गोचरम् ॥१४॥

ٹیکا

(۱۴) اے ماتا عورت ہوکر بھی ہمارا دل آپکے ہی نزدیک رہنا چاہتا ہے کیونکہ جو تمھارے چرن نہ دیکھ پڑین تو پورکھ ہوکر رہنا کہان سکھ دیگا

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

مول ۱۵

त्रिभुवनेषु भवत्विय मम्बिके मम सदैवहि कीर्ति रनादिला ॥ युवति सा वमवाप्य पदाम्बुजमपरि चितन्वय संसृति नाशनम् ॥ २५ ॥

ٹیکا

(۱۵) اے ماتا تربھون مین ہماری یہ کیرت اچھی طرح سے ہو کہ ہمنے استری ہو کر سنسار کے ناس کرنے والے تمہارے چرن کملون کی سیوا کی ہے ۔

مول ۱۶

भुवि विहाय तवान्तिक सेवनं इह वाञ्छति राज्यमकराटकम् ॥ त्रुटिरसौ किल याति युगात्मता न निकटं यदि तेऽङ्घ्रि सरोरुहं ॥ २६ ॥

ٹیکا

(۱۶) اس زمین مین تمہارے پاس کا رہنا چھوڑ کر ایسا کون ہے جو اکنٹک بھی راج کی اچھا کرے ۔ کیونکہ جو تمہارے چرن کمل کے پاس نہین اونکو ساعت بھی جگ کے برابر ہو جاتی ہے ۔

مول ۱۷

तपसि ये निरता मुनयो मला स्तव विहाय पदाम्बुज पूजनम् ॥ जननि ते विधिना किलवञ्चिता परिभवो विभवे परि कल्पितः ॥ १७ ॥

ٹیکا

(۱۷) اے ماتا جو مل رہت مُن لوگ تمہارے چرن کملون کو چھوڑ کر تپسیا مین لگے رہتے ہین اونکو بھاگ نے چھلا ہے کیونکہ اُنکا بھو مین بہت سی بپتی بپاری گئی ہے

مول ۱۸

न तपसा न दमेन समाधिना न च तथा विहितैः क्रतुभिर्यथा ॥ तव पराज पराग निषेवणा- द्भवति मुक्ति रजे भव सागरात् ॥ १८ ॥

ٹیکا

(۱۸) اے ماتا اُس طرح تپسیا ۔ اور اندری جیتنے ۔ دھیان ۔ اور جگیہ کرنے سے بھو ساگر سے مُکتی نہین ہوتی جسطرح چرن کملون کے سیونے سے مُکتی ہوتی ہے

مول ۱۹

कुरु दयां न्दयसे यदि देवि मां कुथय मन्त्र मतो चिर मञ्जनम ॥ सम भवत्वजय न्तुरिवतो हा सुचिरात्कृ नवारो मतुननम् ॥ १९ ॥

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

ٹیکا

(۱۹) اے دیبی جو دیا کرنے والی ہو تو ہمارے اوپر دیا کرو اور بہت - سندر - اور اوتم - نو اچھر دن والا منتر کہو جسے جپتے ہوئے
ہم سکھی ہون -

مول :

प्रथम जन्मनि चाधिगतो मया न दधुना न विभाति न वाक्षरः ॥ कथय मामनु मद्य भवार्णवा-
ज्जननि तारय तारय तारके ॥ २० ॥

ٹیکا

(۲۰) اے ماتا ہمنے پورب جنم مین نو اچھر کا منتر گرو سے حاصل کیا تھا مگر اب نہین معلوم ہے اسلیے ہمسے اب ہی منتر کہو اور اے
تارنیوالی ہمکو بھو ساگر سے تار دو

اس طرح استت کر کے شیوجی نے کہا کہ اب اپنا نو اچھر دن کا منتر ہمکو بتائیے کہ جسکو جپ کر ہم بھو ساگر سے ترجاوین - یہ سنکر بھگوتی
نے نو اچھر کا منتر پڑھا کہ مہادیوجی یاد کر کے جپنے لگے اور برہماجی استت کرنے لگے کہ اے مہامایا آپ کو بید نہین جانتے کیونکہ وہ تمھین نہین
جانتے بلکہ ہملوگون کو بھی لوک کے بنانے والے کہتے ہین سو اس سے ہم اپنے کو سب جگت کا کرتا سمجھتے تھے کہ تینون بھونون مین ہم سے
کون زیادہ طاقت ور ہے جو اسکو بنا سکے اسلیے ہم دھنہ مین اسی غرور مین ڈوبے ہوئے تھے اور جو آج سچ کہنے والے ہوکے
کہتے ہین کہ تمھاری مہربانی سے سب ہوتا ہی تو یہ تمھارے پرساد کا پربھاو ہے ہم یہی مانگتے ہین کہ اس باسنا کو مٹا کر اپنی بھگت دو
جو لوگ تمھارے پربھاو کو نہین جانتے وہ ہم کو پربھو کہتے ہین اور جو جگیہ وغیرہ کر کے اندر وغیرہ لوگون کو حاصل کرتے وہ بھی تمکو
نہین جانتے نہین تو ایسا نکرتے جو کہ ہم نے جانا تھا کہ ہم ہی جگت کو پیدا کرتے ہین اور کوئی نہین ہے اس خطا کو معاف کیجیے - تمھاری
طاقت سے ہم اس سنسار کو بناتے بشن جی پالتے اور شیوجی ناس کرتے ہین اسی طرح اور بہت سی استت برہماجی نے کی اور
آخر مین یہ کہا کہ جو لکھا ہے کہ ایک ہی برہم ادوتیہ ہے سو تمھین ہو یا اور کوئی ہو اس سندیہ کو دور کرو اس دو اور ایک کے بچار
مین ہمارا دل ڈوبتا اور تیرتا جاتا ہے اسکا جواب اپنے ہی منہ سے دو اور اسکا بھی بھید بتلاؤ کہ تم مرد ہو یا عورت کہ جسے ہم جانکر بھوساگر
سے پار ہو جاوین -

ادھیاے چھٹوان

دوہا

پانچھین ادھیاے مین بدھی کہین ودیس	جگدمبا بھو بھانت سو جاس منت کلیس

برشن سری دیبی جی بولین کہ ہم اور برہم ہمیشہ ایک ہین کچھ فرق نہین ہی جو برہم ہو وہ ہم ہین جو ہم ہین وہ برہم ہے - ہم دونون مین جو
فرق ہے وہ نہایت سوچھم ہے جو اسے جانتا ہے وہ سنسار سے مکت ہوتا ہے اور برہم ایک اور ادوتیہ ہے مگر پیدا کرنے کے وقت
دو ویت ہو جاتا ہے جیسے دیپ یعنے چراغ ایک ہو اور کئی طرح کا دکھا جاتا ہو یا جیسے شکست آئینہ مین دیکھنے سے ایک ہی منہ کئی

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

منہ دیکھ پڑتے ہین اسطرح برہم اور ہم مین فرق ہے اتنا فرق پیدا کرنیکے وقت ہوتا ہے جب کلپ چھو ہو جاتا ہے تو اُسوقت ہم نا استری ہین
پور کھ ہین نپنسک ۔ اور جب سرشٹ ہوتی ہے تب تو بدہ سے ضرور فرق آجاتا ہے اور عقل ۔ دولت ۔ سندرتا ۔ پیاس ۔
نیند ۔ مدہوشی ۔ ضعف ۔ تندرستی ۔ بدیا ۔ ابدیا ۔ اچھا ۔ طاقت ناطاقت ۔ چربی ۔ کھال ۔ نظر ۔ آواز جھوٹھ سچ وغیرہ ہمین مین اور
ہم سب مین ہین اور سب دیوتاؤن مین ہماری شکت ہے ۔ جیسے ۔ گوری ۔ براہمی ۔ رودری ۔ باراہی ۔ بیشنوی ۔ شیوا ۔ باڑنی ۔
کوویری ۔ نارسنگھی ۔ اندرانی وغیرہ ہو کر سب کام کرتی ہین اور پانی مین سیتلتا آگ مین گرمی ۔ سورج مین جوت ۔ چندرمان مین روشنی
یہ سب ہمین ہین ہمارے بغیر کوئی کچھ کام نہین کر سکتا

چوپائی

ہم بن بدہ نہ سکت اوپجائی
شیو نہین ہوہن کہان لگ بجائی
ہر نہین پالنہہ من چیت لائی
سر جہون بھرہون ہرن مین لا کون

دیکھو جب آدمی ناطاقت ہو جاتا ہے تو لوگ کہتے ہین کہ یہ شکت ہین ہو گیا ۔ مگر بشن ہین ۔ رودر ہین کوئی نہین کہتا اور شکت ہین کو اشکت ۔
مگر اُرود رہین کہتے اسلیے شکت سب کارن ہے جب تمکو طاقت ہوگی تب سرشٹ بناؤ گے اسیطرح جب ہر ہر آدک کو شکت ہوگی تو اپنا اپنا
کام کرینگے ۔ اور سورج ۔ چندرمان ۔ تو شتا ۔ برن ۔ پون ۔ پرتھوی ۔ شیش ۔ کورم وغیرہ سب بغیر شکت کے کچھ کام نہین کر سکتے اسلیے
اے برہما اب مہاتتو کو گرہن کرو کہ جس سے اہنکار پیدا ہوگا پھر اُس سے سب بھوتون کو بناؤ گے اِس سرشتی نام شکت کو گرہن کرو
اور چار طرح کی سرشٹ جا کر بناؤ ۔ اور کیونکہ بشن جی ستوگنی ہین اسلیے سبکے اور ہمیشہ پوجن کرنے کے لائق ہین اُنکے برابر اور مین گُن
نہین ہین جب تم لوگون کو کوئی مہم پڑیگی تب سری بشن جی پرتھوی مین اوتار دھارن کر کے سب کام کرینگے کوئی تِرتھنگ جون مین اور
کئی بار منکھیون مین اوتار لے دیتیون کو مارینگے ۔ اور مہادیو جی تمھاری مدد کرینگے پہلے دیتون کو پیدا کرو جب برہمن چھتری بیس جگ کرینگے
تب اُنسے تمکو سکھ ہوگا شیو جی تمھاری عزت کرنے کے لائق اور سب جگیون مین پوجا کے قابل ہین جب دیوتاؤن کو دیتیون سے خوف
ہوگا تب ہم اپنی باراہی ۔ بیشنوی ۔ گوری ۔ نارسنگھی ۔ شیوی ۔ وغیرہ شکتیون کو دھار کر کارج کرینگی تم ہمارے تو اچھر کے منتر کو جپتے ہوئے
سب کارج کرنا کیونکہ یہ سب سے اوتم منتر ہے اتنا برہما جی سے کہہ بشن جی سے کہا کہ آپ بھی مہالچھمی کو لیجیے اور بیکنٹھ مین رہکر سب کارج
کیجیے لچھمی نارائن یہ جگ آپکا کر دیا گیا ہے آپ لوگ ایک دوسرے سے دشمنی چھوڑ کر رہیے ۔ جو شخص آپ اور شیوا اور برہما مین بھید مانیگا
وہ نرک مین جاویگا اسمین شک نہین کیونکہ جو بشن وہی شیوا اور جو شیو وہی بشن اسیطرح برہما بھی ہین ان تینون مین جو کوئی فرق مانیگا
ضرور نرک مین جاویگا ان گُن کے سبب بھید ہے سو سینے پرماتما کے خیتن مین تمھارا جو ستوگن ہے وہ سب سے عمدہ اور بڑا ہے اور شیو بہت
رجوگن تموگن ملا ہوا ہے تم تین اچھر کا منتر ہمارا جپنا جسمین مایا بیج کا مزاج مایا بیج ملے ہین اتنی بات بشن جی سے کہکر شیو جی سے بولین ۔ آپ گوری
مہا کالی کو لیکے کیلاس پربت بنا کر بہار کیجیے تمھارے خاص کرکے تموگن رہا کریگا مگر رجوگن اور ستوگن بھی برابر رہینگے کہ بہار کرینگے لیے
رجوگن اسرون کی ناس کرینگے لیے تموگن رہا کریگا ۔ اور تپ کرنے اور پرماتما کی یاد کے لیے ستوگن دھارن کیجیے آپ ہمیشہ سرشٹ
کے پیدا کرنے اور ناس کرنے اور پالنے کے سبب نرگنی ہین اور جتنی چیزین دنیا مین نظر آوینگی وہ سب تین گنون سے مشتمل ہونگی
کیونکہ سنسار مین نہ کوئی نرگن ہوا ہے اور نہ ہوگا ۔ نرگن تو وہی پرماتما ہے جو کبھی نظر نہین آسکتا اور ہم سگنا نرگنا دونون ہین

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

جب مہاپورکھ کے نزدیک ہین تب نرگن اور کارج کرنیکے لیے سگن جانئیے آپ ہمارا اور پرماتما کا دھیان کرتے رہیے گا سب کارج پورے ہوجاوینگے اتنا کہہ بھگوتی نے برہما بشن مہیش کو رخصت دی اور وہ بمان پر چڑھ کے چلے تب نہ وہ جزیرہ نہ دیوی نہ امرت کا سمندر وغیرہ کچھ نظر نہ آیا اُس جگہ پر آئے جہاں سری بشن جی نے مدھو کیٹبھ دیتونکو مارا تھا

ادھیائے ساتوان

دوہا

باشیتم ادھیائے مین برنت تتو سروپ ۔ سادہ دیو گن بھید سب شبھی سُن ہوت انوپ

سری بیاس جی راجہ جنمیجہ سے کہتے ہین کہ ماتمی کتھا سنکر نارد مُن نے برہما جی سے پھر پوچھا کہ جو وہ اجیت نرگن ابناسی آدھار ہین ہو انکے سگن کیسے تین گُنون کی شکت تو دیکھی اب نرگن شکت اور نرگن پُورکھ کے لچھن سُنائیے جسکے لیے ہم نے سوہت دیپ مین تپ کیا اور اورون کو بھی کرتے ہوئے دیکھا آپنے بھی سگن شکت دیکھی مگر اب ہمکو نرگن شکت اور نرگن پورکھ دکھائیے برہما جی نے کہا سنو نرگن کا روپ نہین ہوتا جو نظر آوے کیونکہ جو چیز نظر آتی ہے اُسکا ضرور ناس ہوتا ہے اور جسکا روپ نہین وہ کیسے نظر آسکتا ہے نرگن پورکھ اور نرگن شکت نہین جانی جاتی اُنکو مُن گیان سے جانتے ہین اور وہ سب جیودن مین تج سروپ ہوکر موجود ہے اُسے اناد کو ضرور پرکرت پورکھ سمجھنا چاہیے اور بنا بسواس کیے کبھی سمجھ مین نہین آتے وہ سب مین بیاپ رہے ہین اُنکے بغیر کوئی چیز دنیا مین نہین ہے اور سب مین ملے ہوئے ہین یعنے جو شکت ہے وہی پرماتما اور جو پرماتما وہی شکت۔ انکا فرق کوئی نہین جانتا۔

چوپائی

پڑھے انیک شاستر اور بید ۔ ہین بیراگ مٹے نہین بھید
تابن برہم پرکرت انکاؤن ۔ کِم کر سکے موڑھ اکلاؤن

سب استھاور جنگم جگت نرنکار سے بنا ہے اُس بنا کیسے ہو سکتا ہے بھلا سگن نرگن کو کیسے دیکھ سکیگا اسلیے اے بیٹے نارد جی تم سگن برہم ہی کو دل سے بچارو کیونکہ گُن مین ملا ہوا چت نرگن کو کیسے جان سکیگا جب تک گُنونکا ناس نہین تب تک وہ کسی طرح سے سمجھ مین آویگا یہ سُن نارد جی نے پوچھا کہ تین گُنون کے روپ بتلائیے کہ جنکو جانکر سنسار سے مُکت ہون اُنھون نے کہا سنو تین گُنون کی تین شکت ہین ۔ گیان شکت ۔ کریا شکت دربیہ شکت اُن مین ساتوک کی گیان شکت راجس کی کریا شکت تامس کی دربیہ شکت تامسی دربیہ شکت سے شبد ۔ سپرس ۔ روپ ۔ رس ۔ گندھ یہ پانچون بکھیہ پیدا ہوتے ہین اُنکی انترا یہ ہے شبد گُن آکاس سپرس ہوا کا گُن ۔ جل کا گُن رس ۔ پرتھوی کا گُن گندھ ۔ یہ دسون ملکر تامس اہنکار رچ سرشٹ کرتے ہین ۔ اور راجسی کریا شکت سے یہ ہوتے ۔ کان ۔ توچا ۔ زبان ۔ ناک ۔ انھین گیان اندریان کہتے ہین اور آواز ۔ ہاتھ ۔ پانون ۔ لنگ ۔ گدا ۔ یہ پانچ کرم اندریان ہین ۔ اور پران ۔ اپان ۔ بیان ۔ سمان ۔ اودان ۔ یہ سب مین پانچ ہوا ہین انھین پندرہ کے ملنے سے راجسی سرشٹ ہوتی ہے یہ سادھن ماتر ہین انکا اوپادان جت شکت سے ہوتا ہے اور گیان شکت سے مشتمل ہوکر ساتوک سے یہ پیدا ہوتے ہین ۔ اور چندرمان ۔ برہما ۔ رودر اور چھترگیہ یہ چارون انتہ کرن کے دیوتا ہین اور مَن سمیت یہ بھی پندرہ ہین یہ ساتوک سرشٹ ہے اور

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

استھول شوچھم کے بھید سے پرماتما کے دو سروپ ہین جو دھیان وغیرہ مین آتا ہی وہ استھول روپ اور جو ہردے مین ہی وہ شوچھم روپ ہی جو پہلے پانچ ماترا کہ آئے ہین انہین کو اشتری کرن کر کے پانچ بھوتون کو پیدا کرتا اُسی کا بھید ستو پہلے رس اور ماترا الیکر من مین کلپنا کرتے جس سے وہ جل ہو جاتا پھر باقی چیزون کو علیحدہ علیحدہ حصہ کر کے جل مین ملاتے جب سب رس مشتمل ہو جاتا تو بھوتون کے بھاگون مین جیتین کو گھسانے جب جیتین پرمیس ہو گیا تو اہنکار ہوا جس سے آدنارائن بھگوان کیے جانے لگتے ہین پھر انھین نارائن سے چوراسی لاکھ جیون کی ذات پیدا ہوتی ہی

ادھیاے آٹھوان

دوہا

کہت اشٹم ادھیاے مین برہما کربتار	سنستھا رجوگن روپ کی سنکے تجھو بکار

برہماجی بولے کہ نرشٹ تو ہنے کہی اب گنون کے روپون کا احوال سنیے جس سے نہین پریت ہوتی ہی جسکی یہ علامتین ہین۔ آرزو ستیہ۔ سوچ۔ سردھا۔ چھما۔ دھارنا۔ دیا۔ تجیا۔ شانتی۔ سنتوکھ۔ یہ سب ستو کے لچھن ہین اور اُسکا سفید رنگ ہی۔ وہ دھرم مین پریت کراتا۔ ادھرم سے ہٹاتا ہی اور سردھا ساتو کی راجسی تامسی کے بھید سے تین قسم کی ہی۔ راجسی سردھا کا سُرخ رنگ ہی اور اپریت کرنیوالی ہوتی۔ بُغض کینہ۔ غرور۔ ہٹھ۔ اُگمنا۔ نیند۔ عزت۔ دم۔ گربھ۔ یہ سب اسی سے ہوتے۔ تموگن کا کالا رنگ ہی۔ موہ۔ رنج۔ سستی۔ اگیان۔ نیند۔ دنبتا۔ ڈر۔ تکرار۔ خباثت۔ کُٹلتا۔ غصہ بکھتا۔ ناستک ہونا۔ پرائے دُکھ کو دیکھنا۔ یہ سب تامسی سردھا کی علامات ہین اسلیے لوگون کو لازم ہی کہ رجوگن اور تموگن کو چھوڑ کر ستوگن آہستہ آہستہ قبول کرین مگر یہ گُن ہمیشہ ملے ہوئے ہوتے ہین اور صرف ایک گن کہین کہین ہوتا جیسے کسی تیرتھ کو پوتر سنکر اور دوسرے کو جاتے ہوئے دیکھکر آپ بھی گئے جیسا کچھ سنا تھا ویسا ہی جا کے دیکھا اور وہان اشنان دان بھی کیے اور کچھ دن رہے۔ گریہ سب رجوگن سے کیا اور راگ یعنے کسی چیز کو پیارا جاننا اور دوکھ یعنے کسی چیز کو پسند نہ کرنا اور کام۔ کرودھ لیکے گھر مین آئے انھین پھر جیون کے تیون سمجھنا چاہیے کیونکہ تیرتھ کا پھل تو سردھا سے کرنے مین ہوتا ہی اور وہان پہونچکر پاپ نکرنا چاہیے پھر جہان رجوگن تموگن موجود ہین وہان بے پاپ ہونا تو نہایت مشکل ہی کہو تیرتھ کا پھل کیسے ہو۔ جو کہو کہ پاپ کا روپ تو کوئی نہین پھر کیسے معلوم ہو کہ ابھی وہ نہین گیا جب تک کام۔ کرودھ۔ لوبھ۔ موہ۔ طمع۔ راگ۔ دویش۔ مد۔ کسی کی غیبت کرنا۔ بُغض اچھا یعنے نامعافی۔ اشانت یہ نہین گئین تب تک پاپی سمجھو۔ جو تیرتھ کے کرنے سے بھی یہ بدن سے نہ گئے تو صرف تکلیف ہی تکلیف ہوئی پھل کہان ہی جیسے کہ۔

چوپائی

بھوشرم کینہ مکھو دکھی کینیو جل وسے رچھا کین ہو تو شلبہ آدجم بھجن سے کینیے	مہتک بیج بُو بو کر ہینیو ہم رتو اہین تھان ہی سوتا کر کہنک نشپھل کچھو نہ لینیے

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

بہی بدھ اگم تیر تھہو نہ چھوٹا | کھوتیر تامس کا ٹوٹا

ای نارد جی ستوگن شاستر کے دیکھنے سے ہوتا اور اُسکا پھل بیراگ ہی جب ستوگن کی ترقی ہوتی تو آدمی کی عقل دھرم کی راہ مین مشغول ہوتی اور رجوگنی تموگنی چیز کی خواہش نہین کرتی اور زر کی بھی اچھا کرتی ہی مگر جو ستیہ سے پیدا ہوا اور بغیر کسی تدبیر کے ملے اور دھرم جگیہ وغیرہ شبھ کرمون کے کرنے کی اچھا کرتی ہی اور راجسی پدارتھون کی بھی اچھا نہین کرتی تو تامسی چیزون کی کیون اچھا کریگی پہلے راجسی پدارتھون کو چھوڑے پھر تامسی کو جب یہ سب چھوٹ جاوین تب صرف بے میل ستوگن رہجاوے جب رجوگن کی ترقی ہوتی ہی تو سناتن دھرمون کو چھوڑ اوسکے خلاف کرمون کے کرنے کی اچھا آدمی رکھتا ہی اور دینہ اور بھوگ وغیرہ مین دل لگتا اور ستوگن کا نام بھی نظر نہین آتا بلکہ تموگنی چیزون مین دل لگتا جب تموگن کی ترقی ہوتی تو بید دھرم شاستر اور مہاتماؤن کے قول مین یقین نہین آتا اور کینہ اور بغض مین دل مشغول ہوتا اور سچ تو یہ ہی کہ ست رج تم گن اکیلا کوئی نہین رہسکتا بلکہ تینون ملے ہوئے رہتے جیسے استری پورکھ بھوگ کے وقت ملتے ویسے ہی یہ گن آپسمین ملے ہوئے رہتے ہین اتنا کہہ بیاس جی بولے کہ یہ سُن نارد جی نے برہما سے اور ہینہ اُنسے پوچھا

ادھیاے نوان

دوہا

بانوین ادھیاے مین نارد پوچھین پھیر | گن لچھن بخ تات سون تہی سو کہے ہین ٹیر

سری نارد جی نے پوچھا کہ گنون کے لچھن تو آپ نے بیان کیے مگر ہم سُنکر سیر نہین ہوئے اسلیے مفصلاً کہیے کہ جسے سُنکر ہمارے دل کو شانتی ہو۔ یہ سُن برہما جی بولے کہ گنون کے لچھن تو ہم اچھی طرح نہین جانتے مگر اپنی مت کے موافق بیان کرتے ہین صرف ستوگن تو کہین دکھائی نہین دیتا مگر ہان کبھی کبھی اور گنون سے ملا ہوا نظر آتا ہی جیسے کوئی سُندر عورت سب زیورون سے سجی ہوئی اور ہاو بھاو بھی آسمین ہون اور اپنے خاوند کی پیاری ہو اور سب سبھ گنون والی اور اپنے ساس سسرے اور دیور وغیرہ کی ہیبت کرنے والی ہو مگر اپنی سوت کو ضرور دُکھ اور موہ دیتی ہی اسیطرح رجوگن والے راجہ کی فوج چورون سے دُکھی سادھوؤن کو ضرور فائدہ دیتی مودہ اور چورون کو دُکھ دیتی ہی اسیطرح تموگن بھی کسی کسیکو ہیت کاری ہوتا اور کسیکو اہت کاری ہوتا۔ جیسے کہ بجلی چمکتی پھر بادل کے گرجنے سے پانی برستا یہ تموگن کی علامتین ہین مگر کسانون کو سُکھ دیتا اور جنکے گھر چھائے نہین گئے یا ننگے اور ور لکڑی وغیرہ سے کچھ چھائے ہین اور جن عورتون کے خاوند پردیس گئے ہین ان سبکو ضرور دُکھ ہوتا ہی۔ اسلیے سب گن اپنے اپنے سوبھاو مین کسیکو سُکھ اور کسیکو دُکھ دیتے ہین اور بھی علامتین سنو۔ ستوگن۔ لکھو پرکاشک۔ نرمل۔ لشبد ہوتا جب اندریان وغیرہ سوچھم پدارتھ کو گرہن کرین اور جب نرمل رہے تو ستوگن جانو۔ اور جب جمھائی سستی نندرا ہو تو رجوگن جانو۔ جب کلجگ مین چیت لگے تو تموگن جانو۔ یہ سُن نارد جی نے پوچھا کہ تینون گنون کی علامتین علحدہ علحدہ ہین اسلیے آپسمین خلاف ہونے پر اکٹھے کیسے رہ سکتے ہین برہما جی نے کہا ستوگن چراغ کے مانند ہوتے ہین جیسے چراغ کی سب چیزین آپس مین علحدہ علحدہ ہین مگر اکٹھی ہوکے پرکاس کرتی ہین۔ بتی۔ تیل۔ روشنی آپس مین علحدہ ہین۔ روئی کا آگ سے بیر۔ اور تیل کا آگ سے بردوہ ہی مگر اکٹھے ہوکے روشنی کرتے ہین یہ سُن نارد جی خوش ہوئے اور اُنسے سُن

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

بیاس جی جنمجیہ جی سے کہتے ہین کہ گنون کے لچھن کہے اس سے صاف ظاہر ہوتا ہی کہ۔

چوپائی

پھیے سگن چھپے نرگن ہوئی
جاسون پورو گھ کرت کچھ ناہین
ہرہ ہر ہر رب چند سچی ہیت
شکت ہین کچھو کرت نہ کاج
جنمجیہ بھجیے تبھی کا ہین
اگیہ تا ھیہ کر کر ہو بچاری
نام ماتر جو کہے نکاری
برہم لبشن نہر موجہ نمتو

جلد مہا پوجے سب کوئی
سکل رچیت جگد مب سدا اہین
دنر کبیر برن بن نج گت
یاسون شکتی کرے راج
پوجیہ دھیاے یہ کرمن ناہین
پتا ترین اور سبب کاری
پاوے بانچھت سکل کراری
تیہی دھیاوت کرستیہ چھ

جس بھگوتی کے ایسے ایسے اشدہ منتر کے کہنے سے مکت ہو جاتے ہین اُسکا دھیان کیون نہ کرین اسکا ایک اتھاس کہتے ہین۔
بغیر پڑھا مُورکھ ستیہ برت نام برہمن تھا جو سور کے لیے ای ای لفظ کہکر بھگوتی کی کرپا سے بڑا شاعر ہوگیا
(حاشیہ: ایک لفظ صحیح کر)

ادھیاے دسوان

دوہا

کہب دسم ادھیاے مین ستیہ برت اتھاس
جامین مُورکھ بپر کر سکل بھانت ادبھاس

اتنی کتھا سنکر جنمجیہ جی نے پوچھا کہ ستیہ برت برہمن کس دیس اور کس کل مین پیدا ہوا اور کس طرح سے اُسکے منتر سدہ ہوئے سرتی جی
مُن بولے کہ ایک سمے ہم تیرتھ وغیرہ گھومتے ہوئے نہایت پوتر اور مُن بھاون نیمکھار مصر کھ مین پہونچے اور سب مُنیون کو پرنام کرکے وہان بیٹھ
اتنے مین سب مُنیون مین سے جم دگن جی نے سوال کیا۔ کہ برہما بشن شیو اندر برن سورج گنیش وغیرہ دیوتون مین کون دیوتا جلدی
ارتھ پورا کرتا ہی اور آرادھن کرنیکے لائق ہو۔ سُن لومس مُن بولے کہ سبھون مین سے مہاشکت پوجنے کے لائق ہی کیونکہ وہ بہت جلدی
خوش ہوتی ہین اسپر ایک اتھاس کہتے ہین سُنو۔ اجودھیا پوری مین ایک دیودت نام برہمن بستے تھے اُنکے بیٹا نہ تھا اسلیے وہ
تمسا ندی کے کنارے پر براہمنون کو بُلا کر پُتر کے لیے جگیہ کرنے لگے جس مین سہو تر مُن ادوگا تا گوبھل جی نے سامبید کا
سُر سمیت پڑھا مگر کہین سُر ٹوٹ گیا اُسے سُن دیودت نے غصہ ہو کر مُن سے کہا تم بڑے مورکھ ہو۔ جو منگل کے کارج مین
سُر بھنگ پڑھتے ہو۔ مُن نے براہمن سے غصہ ہو کر کہا کہ تمھارے مُورکھ۔ جاہل۔ اور گونگا پُتر ہوگا سب لوگونکا دم بھرا
جو ہمسے سُر ٹوٹ گیا تو کیا دوکھ ہوا۔ اتنا سُن سراپ سے ڈر کر دیودت گوبھل سے بولے کہ آپ نے مجھ پر ناحق غصہ کیا مُن لوگ
نہایت رحیم اور سبکو سُکھ دیتے۔ ذراسے ارادہ پر آپ نے بڑا سراپ دیا کیونکہ شاستر مین لکھا ہی کہ مُورکھ پُتر سے نہونا اچھا
اسپر مورکھ برہمن تو نہایت منع ہی کیونکہ وہ مُورکھ جانورون اور سودرون کے برابر ہو جاتا اسلیے سب کامون مین نالا

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

ہوتا ہی - جیسا شودر ویسا مورکھ برہمن ہاے ایسے پتر کو لیکر مین کیا کرون گا - نہ تو وہ پوجا کے لائق اور نہ دان مان کے - بلکہ
سب کامون مین نند استتا - مورکھ برہمنون سے راجہ شودرون کی طرح پوت لیتا - جو کوئی کرم کا پھل چاہتا ہو کہ دیوتا اور پتر کے
کارج مین مورکھ برہمن کو آسن پر نہ بٹھاوے - اور راجہ اُسے شودر کی طرح ہل جوتنے مین لگاوے اور کسی کام مین رجوع نہ کرے
جہان پنڈت برہمن نہ ملے کُش اور بٹ برہمن سے سرادھ کرادے مگر مورکھ برہمن سے کبھی نہ کرادے - مورکھ کو بھوجن سے زیادہ
اناج نہ دینا چاہیے کیونکہ دینے والا نرک مین جاتا ہی اور جسکو بید نے منع کیا ہی اُسے بھی ضرور ہی کہ سرادھ مین بھوجن کرنے نجاوے (برگد کا درخت)
کیونکہ اُسے بھی نرک ہوتا ہی - اور اُس راجہ کو دھرم کار ہی کہ جسکے راج مین مورکھ برہمنون کی پوجا دان مان سے ہوتی ہو جہان
مورکھ اور پنڈت کے آسن پوجن اور دان مان مین فرق نہو وہان جانا چاہیے کہ راجہ بھی مورکھ ہی اور اُس دیس
مین پنڈت کو بسنا نہ چاہیے کیونکہ لکھا ہے کہ -

چوپائی

مورکھ جہان گربت لین دانو ۔ پوجت ہو ہین سکل نے مانو
تہان بدھن کنہہ باس جوگو ۔ جدپ لین بہت بدہ بھوگو

کیونکہ درجنون کی بھبھوت دشٹون کے ادبکار کے لیے ہوتی ہی جیسا کہ نیم کا پھل کوون کے لیے ہوتا ہی جسکا اناج کھا کر برہمن بید کا
ابھیاس کرتا ہی اُسکے پورکھا سورگ مین خوش ہو کر رہا کرتے ہین اسلیے اے گوبھل جی آپ نے کیا کیا سنسار مین مورکھ پتر
ہونا مرنے سے بھی زیادہ دکھ دیتا ہی اب مہربانی کر کے اس سراپ کا ادھار کیجیے مین آپکے چرنون پر پڑتا ہون یہ کہ دیودت
برہمن کے چرنون پر گر کر بہت روئے مُن نے کہا کہ اچھا تمھارا پتر مہا مورکھ ہو کر آخر مین گیان وان ہوگا یہ سُن خوش ہو کر دیودت
نے جگیہ ختم کرایا کچھ دن کے بعد ویسا ہی مورکھ پتر پیدا ہوا ہوا کہ جسکے سب جات کرم کر کے اتتھیہ نام رکھا اور آٹھ برس کے ہونے پر
جگیوپویت کرا کے بید پڑھانے لگے مگر اُنھین ایک حرف بھی نہ آیا پھر سندھیا بندھن وغیرہ کیسے ہو سکے تب سب جگہہ مشہور ہو گیا کہ دیودت کا پتر
نہایت مورکھ ہی یہ جان اُسکے والدین نے سوچا کہ اندھا لنگڑا بیٹا بھلا مگر مورکھ اچھا نہین اسلیے بن کو نکال دیا کہ وہ گنگا جی
کے کنارے پر بیٹھ کر بن کی چیزین کھاتا ہوا رہنے لگا

ادھیاے گیارھوان

دوہا

ایکادس ادھیاے مین پن ستیہ برت گاتھ ۔ انیک ات مُن سُن جم بھیو سوکب ورساتھ

ویاس جی بولے کہ وہ برہمن سری گنگا جی کے کنارے پر پہونچے مگر کیونکہ بید کا پڑھنا - جپ دھیان - آرادھنا - آسن پر اناپام ہوت
شدہ - منتر - کیلک - گایتری - سوچ - اشنان کی بدھ - آچمن - پرانا گنی ہوتر - بلدان - اتتھ - سندھیا - سمدہ -
ہوم - اور ترپن وغیرہ کرم نہ جانتے تھے اسلیے صبح اُٹھکر طرف دنت دھاون کر کے شودر کے مانند اسنان گنگا جی مین کر کے
پھل وغیرہ دوپہر کے وقت کھانے لگا کھانے لائق اور جو کھانے لائق نہین اسکا کچھ بھید نہ جانتے ہان بیج کو چھوڑ کر کبھی جھوٹھ نہ بولتے

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

اسلیئے لوگون نے اُنکا نام ستیہ تپار رکھا اور وہ نہ کسی کا ہت کرتے نہ آہت - جب شکھ سے نیند آتی سو رہتے اور رات دن یہ سُمرن کرتے کہ ہم کب مرینگے ہاے ہمکو ایشور نے مورکھ پیدا کیا - جیسے روپ وتی استری - بانجھ - بے پھل والا درخت - اور بغیر دودھ کی گاے یہ بیفائدہ ہین ویسے ہی ہمارا جنم ہوا وہ کسکی خطا ہی اگر ہم پُورب جنم مین پستک لکھکر برہمن کو دیتے یا پڑھاتے تو مُورکھ نہوتے اور اگر تپسیا دھیان وغیرہ کرتے تو دُشٹ بُدہ نہوتی اسی طرح بچارتے بچارتے چودہ برس اُسی بن مین گذرے گیہ نک سچ بولنا انکا برت تھا اسلیئے لوگون نے ستیہ برت دوسرا نام رکھا ایکدن کی بات ہی کہ ایک نکھاد نے ایک سُور کو بان مارا وہ لہو سے بھرا ہوا اور کانپتا ہوا مُن کے آسرم پر آیا اُسے دیکھ مُن نے سو بھاو سے کہا کہ ای اے ہاے اِسے کسنے مارا یہ اگیان ہی سے بھگوتی کا سرستی منتر مُن کے مُنہ سے نکلا سُور کانپتا ہوا گنجان بن مین چلا گیا - اُسکے بعد تیر او ترکش لیے وہ نکھاد بھی مُن کے پاس پہونچا اور بولا ای مُن جی سُور کدھر گیا آپکو ستیہ برت جانکر پُوچھتا ہون میرا کُنبہ اسی کے بھوجن سے جیتا ہی اور کوئی تدبیر جینے کی نہین ہی یہ سُن مُن نے بچارا کہ جو کہتا ہون کہ سُور ادھر گیا تو یہ ماریگا اور جو کہتا ہون کہ ہم نہین جانتے تو جھوٹھا بچن ہوتا ہی مگر ایسا سچ بھی بولنا نہ چاہیے کہ جسکے بولنے سے جیو ہنسا ہو کسواسطے کہ لکھا ہی -

چوپائی

وہ نہین ستیہ جنہہ ہنسا ۔ دیا سہت اور انرت شہنسا
جیہی بدہ جیون کرہت ہوئی ۔ سوئی بدہ کرین جان سب کوئی
ہین کرم کرون دوؤ پرت پالا ۔ شُوکر مرے نہ داس بچالا
یہی بچارت بار ور را کو ۔ دیا سہت مُن کیہہ سو بھاؤ
بہوت دیا اور منتر پربھاو ۔ دہی جان کین مُن راو
ہدیا سکل ہیہ اور بیاپی ۔ بالمیک جم کب نہے پاپی
بولیو بہت پرکار دو جبشو ۔ ستیہ بچن کارن شبہ بیشو
جو دیکھت سو بولت ناہین ۔ جو بولت سو دیکھ نہ کاہین
پوچھت سو ارتھ لبش کا داسو ۔ سمجھ لیہہ مُن کر بشواسو
یہ سُن بیج گرہ گیو نکھاوا ۔ ہوے نراس جیہ کرت نکھاوا

اور ستیہ برت برہمن ایسے کب ہوئے جیسے دوسرے بالمیک جی ہین اور انیک نیک اس منتر کو بدہ پورک جپنے لگے اور آپ پتا ایسے مہا کب پُتر کو اپنے گھر مین لیگئے لو راجہ وہ پراشکت مہا مایا سبھون سے ہمیشہ پُوجنے کے لائق ہی آپ بھی اُسی کا جگیہ پوجا اننت کیجیے یہ دیبی کا نہایت پوتر مہاتم ہمنے تمکو سُنایا جسے لومس مُن سے سنا تھا

ادھیاے بارھوان

دوہا

کہت ویاس ادھیاے مین امبا جگیہ بدھان	جیہی کر نرشکھ لہت سُر پر چڑہ بات بمان

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

اتنی کتھا سنکر جنمیجیہ جی نے بیاس جی سے پوچھا کہ مہا بھگوتی کے جگیہ کا بدھان اور پوجا کی بدہہ کہیے کہ جسکو جگدمبا شکت کرین بیاس جی نے کہا سنیئے۔ ساتوکی۔ راجسی۔ اور تامسی یہ جگیہ تینون قسم کے ہین انمین منی لوگ ساتوکی راجہ راجسی اور راچھس تامسی جگیہ کرتے ہین اور گیانی گن رہت۔ بیراگی گیان کا ملا ہوا کرتے ہین جو جگیہ کا تینی جودھیا ہن کی جگہ مین اترا ہن سوچ ہونے پر منا یہ پورب چیزون سے اور بید کے منترون سے خبر دھا پورپک کیا جاتا ہی اسے ساتوکی جانو جس جگیہ مین۔ چیزین سدہ ہوتین۔ اور کریا سدہ۔ منتر سدہ ہوتا ہی اسکا پھل پورا ہوتا ہی اور جہان بے انصافی سے لیا ہوا روپیہ لگایا جاتا ہی وہ نشپھل ہو جاتا ہی اسلیے انصاف سے زر پیدا کر کے جگیہ مین لگانا لازم ہی بری دربیہ کے لگانے سے ایسا پھل ہوتا ہی جیسا کہ آپکے بزرگے پانڈون نے کیا تھا۔ دیکھو راج سو یہ جگیہ مین پوجا لینے والے ساچھات سری کرشن چندر اور بھاردواج وغیرہ پورے پنڈت تھے مگر ابتک بن باس وغیرہ کی تکلیفین ہوئین کہین جگیہ مین کرتا کا بھید ہوتا کہین منتر کا کہین دربیہ کا بات یہہ ہی کہ پن کے کام مین سب طرح سے بچار کر کرم کرنا چاہیے دیکھو اندر نے بشوروپ کو گرو بنایا تھا انکی ماتا کا رشتہ دیتون کے یہان تھا اسلیے وہ دیتون کی ترقی چاہتے تھے آخر مین اندر نے انھین مار ہی ڈالا۔ اس جگیہ مین کرانے والے کا بھید تھا جہان سب طرح سے بدہ پورب جگیہ ہوتا وہان کچھ زیادہ پھل ہوتا ہی جیسے پانچال دیس کے راجہ

دروناچارج کے اس کرنے لیے جگیہ کیا تھا اس سے دہرشٹ دمن اور دروپدی کنیا پیدا ہوئی

چوپائی

دشرتھ نرپ آپکے ست ہیتو	جگیہ کینہ یہ سمنو بہیتو
ات بدہ پوربک بھیو تا ہی تے	چار تنیر بھے سبہک جا ہی تے

اس سے ظاہر ہی جو بدہ پوربک جگیہ ہوگا اسکا پھل بھی عجائب ہوگا اور جو اچھی طرح نہ کیا جاویگا اسکا پھل کچھ اور کا اور ہی ہوگا جیسے کہ پانڈون کے جگیہ مین صرف اتنا دوکھ تھا کہ بہت سے راجہ مارے گئے اور انکے یہان کا بھی زر لگایا گیا تھا جسکا پھل بن باس وغیرہ کا ہوا ساتوکی جگیہ تو تپسیو یون کا ہوتا کہ وہ ستوگنی بھوجن کرتے اور اہنکار وغیرہ کی چرچا نہین کرتے اور راجہ مہیشنون کے جگیہ تو راجسی ہوتے ہین کیونکہ وہ بہت سا زر خرچ کرنیکے سبب غرور مین ہو جاتے۔ اور کیونکہ راچھس غصہ وغیرہ سے بھرے ہوئے ہوتے اسلیے انکا جگیہ تامسی ہوتا ہی۔ بھگوتی کا جگیہ کرنے والا پہلے اپنا من شدہ کرے بدہ بہت بڑا منڈپ اسمین بیدی وغیرہ سب جتن سے بناوے پھر آگ بناوے۔ برہما۔ ادہریو ہوتا۔ پرستوتا۔ اودگاتا۔ پرت ہرتا۔ اور سبھیہ انکا پوجن اور ستکار کرے اور جہان جگیہ کا دیوتا برہم کو کرے۔ اور جگیہ کے پھل کی دینے والی نرگن شکت بھگوتی برہم مہ یا کو سمجھے۔ پھر ہون کرے۔ پھر سرب بیاپنی مہا مایا کا دھیان کرے۔ اسی بدھان سے جگیہ کرنے سے جیو آتما مکت ہو جاتا ہی یہی ساتوکی جگیہ ہی بیاس جی کہتے ہین جو آپ نے جگیہ کیا تھا وہ ساچھات تامسی ہوا تھا کیونکہ دشمنی سے لاکھون سانپ جلائے گئے تھے اب امبا کا جگیہ کیجیے کہ جس سے نرک سے گر کر آپ کے پتا مکت ہون اسی جگیہ کو بدہ پوربک سری کرشن جی نے کیا تھا

ادھیاے تیرہوان

دوہا

تیرہوین ادھیاے مین جیہ بدہ مرکھہ گین	سری دیبی کر سو کہب سنو سگل پر بین

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

اتنی کتھا سنکر راجہ جنمیجے جی نے پھر سوال کیا کہ سری بشن جی نے کہان اور کب اور کس طرح سے جگیہ ور کسکی مدد سے اور کن برہمنون کو برہما وغیرہ بناکر جگیہ کیا تھا سو سنائیے - بیاس جی نے کہا سنیئے جب تین شکت دیکے برہما بشن رودر کو بھگوتی نے حکم دیا تھا کہ اب سرشٹ کرو تب اُس مہا زنب مین اُنھون نے اپنے اپنے استھان آگے کہے ہوئے طریقہ سے بنائے - جیسا پہلے بھگوتی نے جل کے نیچے اپنی آدھار شکت کی جس سے پانی کی دھار اٹھہر گئی اور جو مدھو کیٹبھ کے گوشت کی زمین بنی ہوئی تھی جما دی گئی کیونکہ زمین تو ان کی چربی سے بنی اسلیے میدنی - اور کیونکہ سب پدارتھون کو دھارن کرتی اسلیے دھرا - اور کیونکہ بہت پھیلی ہوئی ہے اسلیے پرتھوی کیونکہ بہت پوجنے کے لائق ہے اسلیے مہی وغیرہ سب نام کارن سے اس زمین کے ہوئے ہین پھر زمین شیش جی کے ماتھے پر دھری گئی - پھر اسپر اسکے دھارنے کے لیے پربت کیل روپ گاڑے گئے کہ ہلنے ڈولنے نپاوے اسلیے پہاڑون کو مہی دھر کہتے ہین - زمین کے بیچون بیچ مین سونے کا سمیر پربت جمایا گیا - پھر برہما کے - مریچ - نارد - اتر - پلہ - پلست - کرتو - دچھ - بششٹ یہ پتر پیدا ہوئے - مریچ کے کشپ نام پتر ہوئے جنکی عورتین دچھ کی کنیا تیرہ ہوئین جنسے دیوتا - دیت - منکھ - جانور - پرند - سانپ وغیرہ سرشٹ پیدا ہوئی - برہما جی کے داہنے انگ سے سوائمبھو منُ اور بائین انگ سے ست روپا نام کنیا جو سوائمبھو کو بیاہی گئی تھی پیدا ہوئی منُ سے شت روپا مین پریہ برت اوتان پاد دو بیٹے اور آکوتی - دیو ہوتی - پرسوتی یہ تین کنیا ہوئین اتنی سرشٹ کے پیچھے برہما جی نے سُمیر پربت پر برہم پوری کو بسائی اور سری بشن جی نے سب لوکون کے اوپر بیکنٹھ پوری بسائی - اور شیو جی کیلاس بناکر سب بھوتون کو ساتھ لیکر بہار کرنے لگے - اور سُمیر کی چوٹی پر سورگ بنایا جسمین اندر پوری اندر کے بہار کی جگہ ہوئی - اور سمندر کے متھنے سے کلپ برچھ ایراوت ہاتھی - کام - دھین - اوچیشروا گھوڑا رمبھا وغیرہ اپسرا یہ سب پدارتھ اندر جی لائے دھنونتر - چندرما یہ بھی سمندر سے نکلا اور سورگ مین موجود ہین - اسیطرح - دیوتا - ترجگ - آدمی تین قسم کی سرشٹ ہوئی پھر انڈج یعنے انڈے سے پیدا ہونے والے - سویج جو پسینے سے پیدا ہون اودبھج جو اپج کے بھید سے چار قسم کے ہوئے - اسطرح کی سرشٹ برہما بشن مہادیو تینون بناکر اپنے اپنے استھان پر بہار کرنے لگے

ایک وقت کی بات ہے کہ سری بشن جی نے بیکنٹھ مین رہکر امرت کے سمندر کے بیچمین جو منِ دیپ تھا یاد کیا جہان اُس مایا دیوی کو دیکھا تھا اور اماجگتہ کرنیکی تجویز کی - اور بیکنٹھ سے اترکر مہادیو - برہما برن کبیر اگن جم بششٹ کشپ دچھ بام دیو اور برہسپت وغیرہ کو بلاکر جگیہ کی سامگری بڑے بستار اور بھیسے اکٹھی کرائی - اور ساتو کی جگیہ شروع کیا اور بڑا منڈپ چھایا گیا اور برہمار تو ج وغیرہ کی سب جیسا چاہیے پوجا کی گئی اور بیدی بنی اور اگن وغیرہ رکھکے دیبی کے منتر اور بید کی بدھ سے جگیہ کیا گیا - ہوم کے اخیر مین یہ آکاس بانی ہوئی کہ اے بشن جی تم سب دیوتون مین سرشٹ اور عزت اور پوجا پاؤ - اور سمرتھ ہو - آپکی پوجا برہما رودر اندر اور سب دیوتا کرینگے اور سب دیوتا منکھ وغیرہ کے بر دینے والے ہوگے تمھین سیونکو سب کا مانا دوگے اسلیے سب جگیون مین پہلے تمھاری پوجا ہوگی - اور جب دیوتا دیتون سے دکھ پاوینگے تب تمھارے سرن مین آوینگے آپ اُنکی رچھا کرینگے اور پوران بید دھرم شاستر وغیرہ مین تمھین سب دیوتون کے پوجنے والے کہے جاؤگے - اور سبکے منورتھ پورے کروگے آپکی بڑی کیرت ہوگی جب دھرم مین کسیطرح کا نقصان ہوگا تب تب آپ اپنے انس سے اوتار لیکر دھرم کو بچاوینگے اور طرح طرح کے اوتارون سے چودھون بھون مین مشہور ہونگے - اور ہر ایک اوتار مین ہماری باراہی نارسنگھی وغیرہ ایک شکت آپکے ساتھ رہیگی آپ اُنکی بعزتی نہ کیجیے گا

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

بلکہ انکی پوجا کیجیے کہ جس سے بھرت کھنڈ مین لوگ بھی اُسکی پوجا کرین اور وہ اُنھین سب منورتھ دین اور اُنکی پوجا سے آپکی بڑی کیرت ہوگی اور لوگون کے پوجا کرنے سے آپکا بڑا جس ہوگا اتنا کہہ آکاس بانی موقوف ہوگئی اور سری بھگوان نے موافق طریقہ کے جگیہ ختم کیا اور سب دیوتا اور منیون کو بسرجن یعنے رخصت کر کے اپنے لوک بیکنٹھ کو گئے اور سب اپنے اپنے گھرون کو سدھارے اور آکاس بانی سُنکر سب کے دلون مین بھگوتی کا سمرن بیٹھ گیا

ادھیاے چودھوان

دوہا

چودہ کے ادھیاے مین سری جگدمب مہتو	نرپ دہرو سندہی کتھا کہون کہون سبہہ تو

اتنی کتھا سُن راجہ نے پوچھا کہ جگیہ کا بدھان تو ہمنے سُنا اب سری بھگوتی کا مہاتم سنائیے بیاس جی بولے سنیئے اجودھیا پوری مین سورج بنسی پشپ نام راجہ کے بیٹے دہرو سندہی نام راجہ بڑے مہاتما اور رعایا پرور ہوئے جنکے راج مین برہمن چھتری بیس سودر وغیرہ سب اپنے اپنے دھرم پر چلتے اور چور چغلخور فریب باز۔ پاکھنڈی اور کرتگھن یعنے احسان کیے ہوئے کو نہ جاننے اور ہور کھ وغیرہ اُنکے راج مین نہ بستے تھے۔ اُنکے منورما اور لیلاوتی دو استری تھین کچہ دنون مین منورما کے راج لچھن لیے ہوئے نہایت لئیق سودرشن نام پتر ہوا اور اسی مہینے مین لیلاوتی سے نہایت پیارا بولنے والا ستروجت نام بیٹا ہوا۔ راجہ نے دونون کے جات کرم اور چوڑا کرم وغیرہ کرائے اور دونون سے برابر محبت رکھتا تھا۔ مگر جب وہ بڑے ہوئے تو ستروجت بہت پیارا بولنے اور نوکر اور رعایا کے سکھ دینے کے سبب سے بہت عزیز ہوا اور سودرشن کم قسمتی کے سبب کسیکو پیارا نتھا اسی طرح ایکدن راجہ دہرو اور سندہی شکار کھیلنے گئے اور اُنھون نے مختلف اقسام کے جانور شکار کیے۔ اتفاق سے ایک شیر سامنے سے نکلا اُسے دیکھ راجہ نے ڈھال تلوار ہاتھ مین لی اور بڑی دلیری سے اُسے مارا مگر اخیر مین راجہ کو سنگہ نے مارا اور سنگہ منتری وغیرہ سے مارا گیا اسلیے بڑا رونا پیٹنا پھیلا اور راجہ کی پریت کریا کی گئی اور کیونکہ سودرشن بڑا لڑکا تھا اسلیے اُسے گدی دینے کی صلاح ہوئی اتنے مین اوجین پوری کے حاکم لیلاوتی کے پتا ستروجت کے نانا جنکا نام راجہ جدہاجت تھا آئے اور کالنگ دیس کے راجہ منورما کے باپ سودرشن کے نانا بیرسین بھی اپنے پوتے کو راج دلانے کے لیے آئے اور جدہاجت کی صلاح ہوئی کہ ستروجت مین سب راجہ کی علامات ہین اسلیے وہی سلطنت پاوے اور راجہ بیرسین بسشٹ جی کی صلاح ہوئی کہ بڑے کو راج ملنا چاہیے اسلیے سودرشن کو سلطنت ملجاوے غرضکہ اس بات پر جدھاجت اور بیرسین سے بڑا جدہ ہونے لگا۔

ادھیاے پندرہوان

دوہا

پندرہ کے ادھیاے مین کنیا ستن کے ہیت	بیرسین اور جدہاجت کینہو جدہ سچیت
بیرسین بدہ سرون کر منورما لے پوت	بھردواج آسرم گئی بر نو کر مضبوط

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

ایسا بڑا جدھ ہوا کہ خون کی ندی بہی بیراور اوڑکر آپس مین بھڑبھڑ آخر کار سب بیر مارے گئے تب منورما نے بچارا کہ ہاے اب مین کہان جاؤن
اور اپنے بیٹے کے پران کیسے بچاؤن یہ بلوان اور لالچی جدھاجت میرے بیٹے کو بھی مارڈالے گا کسواسطے کہ لالچ بڑی بلا ہوتی ہے لکھا ہے

چوپائی

ماتا پتا گرو نج بندو ہی | توبھی ہتے نہ ماسنے سندو ہی
بھّیا بھتیجیہ نہ تنک بچارے | جو من بھاوے سو کرڈارے

اور نہ کوئی اس شہر مین میرا مددگار ہے جسکے سرن مین جاکر اپنے پیارے بیٹے کو بچاؤن اگر اسے راجہ مارڈالے گا تو میری سوت لیلاوتی نہایت
خوش ہوکر مجھے نہ رہنے دیگی ایسا بچار کر کہا دیکھو سوت کے پتر اندر نے اپنی دوسری ماتا دِت کے پیٹ مین گھسکر حمل کے انچاس حصے
کرڈالے تھے وہ انچاس پون ہوگئے حمل کے ضائع ہونے کے لیے راجہ سگر کی ماتا کی سوتون نے بھی انکی ماتا کو زہر دیا تھا کہ اسکی
کریاسے سگر راجادھراج پیدا ہوئے تھے دیکھو کیکئی نے سوت کے پتر کو جانکر سری رام چندرجی کو بن باس دیا جس دکھ سے راجہ دسرتھ
جی نے پران چھوڑ دیے اور منتری بھی دوسرے کے قابو ہوجاوینگے جو میرے بیٹے کو راجہ بنایا چاہتے تھے اب مین کوئی ضرور تدبیر
کرون جس سے میرا بیٹا بچے یہ سوچکر بدّل نام منتری سے صلاح پوچھی اُسنے کہا یہان نرہنا تم کاشی پوری کو بھاگ چلو وہان سبھا ہو نام میرا
ماما ہے وہ تمھارے بیٹے کی رچھا کریگا یہ صلاح کرکے بیر سین اپنے والد کو دیکھنے کے عذر سے رتھ کے اوپر اپنے بیٹے سودرشن اور ایک داسی اور
بدّل منتری چڑھاکر گنگاجی کے کنارے پر پہونچی وہان ملاحون نے جو کچھ زر اُنکے پاس تھا لوٹ لیا اور وہ گنگاجی سے اوترکر بھردواج
کے آسرم پر پہونچے مُن نے بدل سے انکی مصیبت کا حال سنکے کہا یہان بیخوف رہو اور اپنے بیٹے کو پالو اور تمھارا بیٹا راجہ ہوگا یہ سُن
وہ تنکون کی کٹی مین رہکر اپنی مصیبت کے دن پورے کرنے لگی۔

ادھیاے سولھوان[16]

دوہا

پاکہو رشی ادھیاے مین جدھاجیت کراس | ہتے سودرشن کو چلنہ بھار دواج نواس

یہان جدھاجت نے سودرشن کے مارنے کے لیے سنگرام سے اجودھیا مین آکر منورما سے پوچھا اور ادھر ادھر ایلچیون کو بھیجا
اُسکا پتا لگاؤ کہ کہان ہے اور اچھی مہورت بچار کر اپنی کنیا کے پتر سترو جت کو تخت پر بٹھایا بسشٹ وغیرہ منیون نے بید کے منترون سے راج تلک
کیا اور مختلف اقسام کے منگل ہوئے اور بہت لوگ خوش ہوئے مگر جو دھرماتما اور بچاروان تھے وہ نہایت فکرمند ہوئے کہ نہین جانتے
کہ منورما اپنے بیٹے کو کہان لیگئی ہاے اُسی کو راج چاہیے تھا اور جدھاجت راج کا کاج منتریون کو سپرد کرکے اپنی پوری کو چلے کہ راہ مین
بھردواج کے آسرم پر سودرشن کو سنکر اُنکے مارنے کی تدبیر کے لیے شرنگبیرپور مین نکھادون کے حاکم کے پاس گئے اور اسے لیکر
چترکوٹ پربت پر گئے یہ سُن منورما نے مُن کے سرن مین جاکر اور بہت روکر ایسے کلام کیے کہ اے مہاراج میرے خاوند کو شیر نے
مارا اور مین اپنا لڑکا بچانیکے لیے یہان بھاگ آئی دیکھیے اس لالچی کو کہ اپنے پوتے کو راج بھی دے آیا مگر مجھ دکھیاری کا پیچھا نہین چھوڑتا
کہان جاؤن اور کیا کرون مین نے سنا ہے کہ پانڈو لوگ بن مین منیون کے آسرم پر رہتے تھے اور سرون دروپدی کو منیون کی استری

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

چھوڑ کر شکار کرنے جاتے تھے ایکدن - دہومیہ - اتر - گالو - پول - جاوال - گوتم - بھرگو - چیون - گنو - جنو - کرتو - بیت ہوتر سمنت - جگیہ دت - تیبل - راشاسن - کوڑ وغیرہ بہت سے مُن بیٹھے تھے اور اُنھین کے بیچمین دروپدی بھی اپنی آسیون سمیت بیٹھی اور وہ پانچون بھائی شکار کھیلنے گئے تھے اُسیوقت سندھو کے دیس کا راجا جیدرتھ کہین سے آیا اور مُنیون سے پوچھا کہ یہ استری تو آپ لوگون کی نہین ہی بلکہ کسی راجہ کی ہی تبائیے - اتنا سُن دہومیہ مُن نے کہا کہ یہ پانڈون کی استری دروپدی ہی وہ شکار کھیلنے گئے ہین دوپہر کے وقت آوینگے یہی سوال دروپدی سے بھی کیا اور اُنھون نے جیسے جواب دیا ویسے جیدرتھ اُٹھا لیگیا اسلیے کسی کا اعتبار نکرنا چاہیے اسمین راجہ بل کا اتہاس بھی ایک مثال کے طور پر ہی -

چوپائی

دھرم شیل ستیہ بہا کہن کاری　　بل جم بھیو مہا برت دھاری
تیہی چھل بامن ہر سب راجو　　سُربت دین کین تن کاجو
ہر ہوے کین انیت جو ایسی　　کہو انیہ کو کرہی نہ تیسی
پاسون موہے نہ کچھ بسواسا　　تو بھی جُد ہا جیت کی آسا

اس سے صاف ظاہر ہی کہ لالچی آدمی کا کچھ ٹھیک نہین میرے بیٹے کو جُدہاجت مار ڈالے گا آپ بچائیے اتنی بات سے کہتے ہی جُدہاجت نے وہان پہونچکر کہا کہ بیٹے سمیت منورما کو یہان سے نکال دو مُن نے جواب دیا کہ ہم تو نہ نکالین گے مگر جو تم چاہو تو نکال لیجاؤ جیسے بسوامتر نے بسشٹ کی دہینو لیلی تھی - یعنے تمھاری بھی وہی حالت ہوگی

ادھیاے ستّرہوان

دوہا

ستّرہ کے ادھیاے مین بسوامتر اکھیان　　کام بیچ منو نہیو سب سُنئے ست بدھان

جب ایسی بات راجہ نے مُن کے مُنہ سے سنی تو منتریون سے پوچھا کہ کیا کرنا چاہیے زور آوری سے بیٹے سمیت منورما کو لے چلین اور شتو درن کو مار اپنے نواسے کو بخیرہ راجہ کرین یا نہین - چھوٹے دشمن اور روگ سے ڈرنا چاہیے نہ یہان کوئی جودھا نہ فوج کیسے کام ہو - یہ سن منتری بولا کہ جلدی نکرنا چاہیے آپ نے جانا کہ بھاردواج جی نے جو بسوامتر کی مثال دی ہی وہ یہ ہی کہ راجہ گادہی کے فرزند بسوامتر ایک سمے بسشٹ مُن کے استھان پر آئے اور مُن نے نندنی گاے کے پرتاپ سے فوج سمیت بسوامتر جی کی ضیافت ہر طرح سے کی ایسی کہ راجہ لوگ بھی راجاؤن کی نہین کرتے یہ دیکھ راجہ کے بیٹے نے مُن سے کہا کہ آپ ہزار عمدہ عمدہ ہم سے لیجیے مگر اپنی گاے دیجیے مُن نے کہا یہ ہوم کی دھین ہی نہ دینگے آپ اپنی ہزار گاے لیے رہیے پھر بسوامتر جی نے کہا کہ دس ہزار گاے لو نہین تو لاکھ جو اسپر بھی نہ دوگے تو ہم زبردستی چھین لیجاوینگے مُن نے کہا کہ یون لیجائیے مگر ہم خوشی سے نہ دینگے جو ہو سکیگا ہم کرینگے یہ سُن راجہ کے بیٹے نے نوکرون کو کہو لکر لے آنیکی آگیا دی اُنھون نے کھونٹی سے کھول لی تب نندنی مُن سے بولی ہمین کیون چھوڑتے ہو مُن نے کہا ہم تو کبھی اپنے من سے نہ چھوڑتے یہ دُشٹ راجہ کا پتر زبردستی لیے جاتا ہی

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

یہ سُن گاسے نے جیسے ہی خفا ہو کر ہنکار ماری ویسے ہی لاکھون دیت ہتھیار بند نکلے اُنھون نے لشبوا مِتر کی کُل فوج زبر و زبر کر ڈالی راجہ اکیلے بھاگ کھڑے ہوئے اور بچار اکہ چھتریون کو دھرکار ہو دیکھو ایک تپسوی کے پربھاو سے میری سب سینا ماری گئی اب مین راج چھوڑ کر تپسیا کرونگا یہ بچار کر تپسیا کرنے کو چلے گئے اور بن مین بڑا تپ کر کے برہم رکھ ہو گئے اور راج اور لچھمی کو چھوڑ دیا اسلیے آپ مُنی کم نہ سمجھیے یہ لوگ سب کچھ کر سکتے ہین انکی سرن مین جانے سے تمھارا کام ہوگا اور یہ چھوٹا لڑکا سودرشن آپ کے نواسے کا کیا کر سکے گا یہ سُن راجہ مُن کو پرنام کر اپنے دیس کو گئے اور منورما مع اپنے بیٹے کے آرام سے وہان رہنے لگی ایک دن کا ذکر ہی کہ سودرشن مُنیون کے لڑکون کے ساتھ کھیلتے تھے کہ کسی مُن کے پُتر نے انکے منتری بدل کو ہنسکر کلیو کہکر پکارا کہ سودرشن نے سے سُن سب کام چھوڑ کلی کلی مَن مین رٹنے اور جپنے لگا اگرچہ یہ انوسوار یعنے نکتہ رہت دیبی کا منتر ہو مگر شدتی تو نہایت زبردست ہی وہ سدہ ہو چلا اسیطرح پانچ برس بیتتے ہوئے سودرشن گیارہ برس کے ہوئے اور مُن نے جگیو پویت کر بید و عرض بدیہت شاستر اور اُسکو سب بدیا پڑھائین اور کلیبک منتر کے پربھاو سے بنا ابھیاس کیے اسے سب بدیا آگئی اور ایک سمے سرستی کے درشن سودرشن جی کو ہوسے اور اسی بن مین ندی کے کنارے پر اُسکو تیر ترکش کوچ وغیرہ سب دیے اُسی سمے کاشی کے راجہ کی بیٹی نے جسکا نام سس کلا تھا سودرشن جی کے سب گُن سُنکر اقرار کیا جو میری شادی سودرشن کے ساتھ ہوتی تو اچھا ہوتا ایک دن بی جی نے اُسے خواب مین درشن دیا اور کہا بر مانگ مین دیتی ہون میرے بھگت سودرشن سے تیری شادی ہوگی وہ جاگ کر نہایت خوش ہوئی جب ماتا نے خوشی کا سبب پوچھا تو شرم سے نہ کہ سکی مگر اپنی سکھی سے اُسنے خواب کہا ہو کہا ایک دن وہ راجہ کی پُتری باغ مین پھول توڑتی ہوئی گھومتی تھی کہ ایک برہمن وہان آنکلا اُس سے پوچھنے لگی کہان سے آتے ہو اور وہان کیا کیا پدارتھ ہین یہ

برہمن بولا۔

چوپائی

بھردواج آسرم سے آوت
تہنہ دہروسندہ بھوپ سُت اہی
جن نہین دیکھو تا سم اورا
سکل گُنن کر بیج بدھاتا
سو تو جوگیہ اہے نرپ بالک
مَن کا بچن سُم جوگ تمھارا

تیہی لکھ سُر نر مُن للچاوت
نام سودرشن سب گن لہی
تن کر جنم بھیوات بھورا
رچیو جاہ ہوئے ہرکت گاتا
بھرتا تیہی کر تو رُچیہ پالک
ستیہ کہت ہم سہت بچارا

ادھیاے اٹھاروان

دوہا

اٹھارہوین ادھیاے مین چندرکلا سنکلپ
کین سودرشن بیاہ ہت تیہی نرپ کین بکلپ

برہمن اتنے بچن کہکر چلا گیا اور سس کلا سابق کے بردان کو یاد کر کام کے بان سے نہایت کانپ کر اپنی سکھی سے بولی کہ اگرچہ

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

ابھی تک اُس راجکمار کا درشن نہین کیا مگر یہ پاپی کام دیو مجھے ستاتا ہی اور بدن مین چندن زہر کے برابر اور پھولون کی مالا سانپ کے مانند
اور چندرمان کی کرنین آگ کی طرح لگتی ہین اور مکان بن اور باتین باغ کوان دغیرہ سُکھ کی جگہ پران کے پیارے بنا نہایت تکلیف دیتے ہین
کیا کرون جو کُل کی شرم نہوتی تو ابھی بھاردواج کے آشرم پر جا کر اُس پران پیارے سے ملتی ہمارا پتا سویمبر نہین کرتا کہ مین اُسی عزیز کے پاس
پہونچون اسی طرح طرح طرح کی باتین سکھیون سے ہر روز کرتی دیکھو یہ سری دیبی جی کے منتر کا پربھاو ہی نہین تو سودرشن نہ تو کہین کا راجہ
نہ مہاراجہ نہ مہاجن مشہور تھا اور لوگون کا دھیان چھوڑ دیا اور رات دن سس کلا کا دھیان کرنے لگا اُنھین دنون مین سرنگ بیر پور کے
راجہ نکھاد نے چار گھوڑونکا بہت عمدہ رتھ سودرشن جی کو نذر دیا اُسے دیکھ سب مُن کے لڑکے کہنے لگے کہ اب راج پُتر اب بہت جلد تمکو راج
ملا چاہتا ہی اور مُن لوگ بھی منورما سے یہی کہتے لگے کہ تمھارے بالک کو بہت جلد راج سنگھاسن ملیگا یہ سُن منورما بولی

چوپائی

مُن رداس تنیہ مم اہی	انکی کرپا تے جہے جو لہی
یہ اچرج نہین کچھ مُن راؤ	ست سنکت کر نرگٹ پربھاؤ
سنیا بچو کوشن کچھو ناہین	نہین سہائے گر کوئی جگ ناہین
کبہی بدہ سے پت مم راجو	پرتو بچن ستیہ ہون آجو
آسکھ بچن دین مُن برندا	پائے راج ست ہوے انندا
یہ مُن منورما ہر کہانی	تنیہ راج پایو یہ جانی
رتھ چڑہ بھرت تنہ ہی سودرشن	ماتو سکل سنیہ ارکرسن
سدہ کام مُن گرکم سکیا	جم سدہ بھیو نہ دوسر دکھیا

کون تعجب کی بات ہی جس بھگوتی کے پرتاب سے برہما وغیرہ دیوتا اپنی اپنی پدوی کو بدہ پُورک بھوگتے ہین تو اُسکے منتر کے پربھاؤ
سے سودرشن کیون نہ ایسے مہاتما ہون۔ اُنھین دنون مین کاشی کے راجہ شوباہو نے جانا کہ ہماری سس کلا کنیا شادی کے
لائق ہوئی اسلیے سویمبر رچا جسمین انیک منچ بنائے گئے مگر کنیا نے اپنی سکھی کے ذریعہ سے اپنی ماتا کو کہلا بھیجا کہ میری شادی
سودرشن کے ساتھ ہو یہ سُن رانی نے راجہ سے یہ بات کہی کہ ایسا کرو راجہ نے جواب دیا کہ سودرشن راج سے نکالے ہوئے اپنی
ماتا کے ساتھ مُن کے آشرم پر پڑے رہتے ہین اسلیے کنیا سے کہو کہ سویمبر مین بہت سے راجہ آوینگے کسی اچھے کے ساتھ شادی کرنا
جس سے رانی ہو۔ اس تپسوی کے ساتھ شادی کرنے سے کیا ہوگا

ادھیاے اونیسوان [19]

دوہا

اون بیس [19] ادھیاے مین سہت سودرشن بھوپ	دیکھین جا ہین سویمبری بر تو ہے سروپ

سری بیاس مُن بولے جب راجہ شوباہو نے رانی سے ایسے بچن کہے تو اُسنے اپنی کنیا کو گود مین بٹھا کر کہا کہ تم سودرشن کی اِچھا کیون

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

کیون کرتی ہو وہ بڑا کمبخت اُسکا بھائی راجہ ہے اور وہ اپنی ماتا کے ساتھ بھردواج من کے آشرم پر پڑا رہتا ہے وہان بھی جدھاجت اُسکے
مارنے کے لیے آیا تھا مگر من نے بچالیا جب موقع پاویگا مارہی ڈالیگا دیکھو سوئمبر ہوگا اسمین چاہے سودرشن کے بھائی سترو جیت جو
اجودھیا پوری کا راج کرتا ہے چاہے اور کسیکو جو سب طرح سے لئیق اور اچھا ہو اپنا خاوند بنانا یہ سنکر کلاوتی کہ ہمکو تو خواب مین بھگوتی نے
بردیا ہے کہ سودرشن تمھارا خاوند ہوگا پھر اور کے ساتھ کیسے شادی کرین دیکھو راجہ سرجات کی کنیا جسکا نام سکنیا نے تھا چیون من کو خاوند
بنایا عورت کو چاہیے کہ تقدیر سے چاہے جیسا خاوند ملے مگر اُسکی خدمت دل و جان سے کرے اسلیے ہماری شادی سودرشن
سے کرائیے۔ یہ سن رانی نے سب باتین راجہ سے کہین اور راجہ نے سوئمبر کی تیاری کی سسی کلا نے یہ حال سنکر اور ایک برہمن کو
بلایا اور منورتھ کہکر سودرشن کے پاس بھیجا برہمن نے جس طرح کہ دستور ہے سندیسا کہا یہ سنکر سودرشن نے بھردواج کے حکم سے کاشی مین
جانے کی تیاری کی تب منورما بولی اے بیٹے سوئمبر مین مت جاؤ ہمنے سنا ہے کہ وہان جدھاجت راجہ بھی گئے ہین وہ تمھین اکیلے دیکھکر
مارہی ڈالینگے سودرشن نے کہا ہرچہ بادا باد کچھ سوچ نکرو تم چھتری کی عورت ہو چھتریون کی جدہ مین ہی سوبھا ہوتے ہے سری مہا
مایا کی انوگرہ سے ہمارے سب کام پورے ہونگے اتنا کہہ رتھ پر چڑھ کے کاشی جی کو چلے کہ منورما منتر پڑھ کے آشیرباد دینے لگی

چوپائی

رچھا کرہین امبکا آگے — پیچھے پاروتی انوراگے
بشم مارگ رچھین باراہی — درگا درگ بھوم کرین چھاہین
کلہ مدھیہ کالگا بچاوے — سنڈپ مین ماتنگی رکھاوے
سوسیاپات سوئمبر ماہین — اب تو بھوانی بھوپ مجھا ہین
گرد رسے گرجاؤ کھمہ مارن — چامنڈا چھتور بھتہ بارن
کانن مانہہ کا بیگا رچھے — توورپ نگر بھیرو ی بھچھے
سیٹے ہیشنو سنکل بکھادو — بھونیشوری توہرہین بکھادو
سرب وشنار رچھین یہ مایا — کرہین سدا انوا و نیردایا

یہ کہہ آپ بھی سکھی سمیت رتھ پر چڑھی اور ساتھ چلی جاتے جاتے سری کاشی جی مین پہونچے راجہ نے سنکر بڑی عزت و حرمت سے اپنے گھر
رکھا اور بخوبی تمام بھوجن کرائے اور ہر ایک دیسون کے راجہ جھنڈ کے جھنڈ آئے اور ستروجیت کوسے اُنکے نانا جدھاجت بھی آئے۔ اور
کروکھ۔ مدر دیس۔ سندھو کے راجہ اور مہسر ماہو پانچال۔ نیپال۔ کامروپ۔ کرناٹک۔ چول دیس بدربھ دیس وغیرہ کے راجہ
ترسٹھ اچھوہنی فوج لیکر آئے۔ اور سودرشن جی کو اسمین دیکھکر کہنے لگے کہ بھلا ہم بڑے بڑے راجاؤن کو چھوڑ راجہ کی لڑکی انکے ساتھ بیاہ
کریگی یہ ناحق آئے جدھاجت نے کہا ہم انکو مارہی ڈالتے ہین شادی تو پیچھے ہوگی یہ سن کیرل دیس کے مالک بولے کہ یہ اچھا سوئمبر
ہی جدہ اور سوئمبر مین ہوتا ہے اسلیے راجہ کی لڑکی اپنی مرضی سے چاہے جس سے شادی کرے نا انصافی کروگے تو تم جانو سکے
پہلے یہی راج کا مالک تھا مگر تمنے نا انصافی سے اپنے نواسے کو راج دیا تھا اب بیقصور انکو کیون ماروگے اس بے انصافی کا
نتیجہ بھی پاؤگے کیونکہ اس سنسار کے رکھا ہنوالا کوئی پرمیشور ہے اور نہ وہ ہوتا نہ وہ مرگیا ہے اور دھرم جیتا ادھرم کبھی نہین جیتا

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

کیون ادھرم مین اپنی مت لگاتے ہو۔ تمھارا نواسا اور اور سب راجہ آئے ہین لڑکی چاہے جس سے شادی کرے
اسمین کیا جھگڑا ہی یہ سب راجاؤن سے بھی کہتے ہین۔

ادھیاے بیسوان

دوہا

کہت بیش ادھیاے مین بھوپن کیہ بباد
اور جم چھوڑ لوسس گلا سنکے سکل بکھاد

جب صرف راجہ کیرل نے اپنے بچن کہے تو جدھاجیت راجہ بولے کہ جیسا آپ کہتے ہین وہ سچ ہی مگر یہ بڑے عضب کی بات ہی کہ سب گنونسے بھرے ہوئے بڑے بڑے راجہ یہان موجود ہین اور جیسے سنگھون کے سامنے اُنکا حصہ سیار لیجاوے ویسے ہی ایسے وقت مین راجہ کی لڑکی کا پانا سودرشن کا ہی برہمنون کے بید کے موافق چلنا چاہیے اور چھتریون کو تو تیزی اور فریب سے کام کرنا چاہیے اپنے بید کے بھروسے نہ رہنا چاہیے اور جو آپ یہ کہتے ہین کہ اچھا سوئمبر ہی وہ تو کمزور راجاؤن کے لیے ہی اور زور آورون کے لیے تو ہمیشہ شکل سوئمبر یعنے جو جیتے وہ لے یہی ہی اسلیے چاہیے کہ ایسا ہی ہو نہین تو راجاؤن مین ضرور جدھ ہوگا اس طرح کی بہت سی باتین ہوئین تب سوباہو راجہ نے پوچھا کہ آپ کسکو کنیا دینگے اُنھون نے کہا کہ مینے تو بہت اپنی کنیا کو سمجھایا تھا مگر وہ تو سودرشن سے شادی کرنا چاہتی ہی یہ سُن راجاؤن نے سودرشن کو بُلاکر پوچھا کہ آپ اکیلے فوج اور ہتری بغیر کیسے آئے ہین کیا یہ نہین جانتے تھے کہ وہان بہت راجہ آوینگے اور لڑائی ہوگی۔ سودرشن نے جواب دیا کہ لشکر طاقت مددگار ہتری خزانہ ہمارے پاس کچھ نہین مہامایا بھگوتی برہمادکون کو پیدا کرتی ہی اُسی نے ہمکو خواب دیکر یہان بھجوایا ہی ہم نہ کسی سے دوستی نہ کسی سے دشمنی رکھتے ہین صرف اُسکی طاقت سے یہان آئے ہین وہ ساعت بھر مین راجہ کو فقیر اور فقیر کو کبیر بڑے کو چھوٹا اور چھوٹے کو بڑا کیا کرتی ہی وہی چاہے جو کرے گو ہمکو طاقت نہین ہی مگر اُسکے حکم سے ہم یہان آئے ہین اور شرم حاصل ہوگی تو اُسی کو اور برائی ہوگی تو اُسی کی ہوگی۔ یہ سُن راجاؤن نے کہا تم سچ کہتے ہو ہم لوگون کو تم پر رحم آتا ہی اسلیے بتاتے ہین کہ جدھاجیت تمھارے مارنے کی فکر مین ہین یہ سُن سودرشن بولے کہ بھلا آدمی کی کیا طاقت ہی کہ کسیکو مارے اور زندہ کر سکے ہم تو جانتے ہین کہ جب تک مہامایا کا بھیجا ہوا کال نہین آتا تب تک کہان کوئی مار سکتا ہی جدھاجیت دشمنی کیے رہین مگر ہم اُنسے کچھ دشمنی نہین مانتے ہان یہ ضرور جانتے ہین کہ جو ہمسے ناحق دشمنی رکھیگا اُسے بھگوتی پھل دیگی یہ سُن جہان جہان سب اُترتے تھے وہان وہان گئے اور سوباہو اپنے گھر آئے صبح ہوتے ہی کنیا سے کہا کہ شادی کے کپڑے اور زیور پہن اور پھولون کا مالا لیکر جسمین تمھاری اچھا ہو اُسکے گلے مین ڈالو یہ سُن کنیا بولی

چوپائی

تات نہ جاہون نرپن کے آگے	کامی کُٹل اور رس پاگے
دھرم شاستر مین سن لکھا	نار ایک کی کرے ابھلاکھا
پاتی برت ناکر چل جائی	جو جوتی لکھ ترسمد ائی
ہم ہین دیکھ یہ من ماہین	کہی مین ہمین جوگ یہ ناہین

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

جات سوئمبر بانجھ جو ناری ۔ تکلتا سم کت ہوت نہاری
بار بدھو جسیم جاے بجارے ۔ من بھاودن پت تھان بچارے
تم موسن نہین ہو ہی تا تا ۔ ستیہ کہت تم سُن یہ باتا
جدنیپ بردہ پتھتہ یہ اہی ۔ کنیا نج من سے پت لہی
پرتم بچن سنو چت دیکھے ۔ بیاہ سو درشن دہیو ہی نیکھے
مین نج من سے تا سنگ بیاہی ۔ کہو بھوپ نج نج گھر جاہی

ادھیاے اکیسوان[۲۱]

دوہا

ایک نبش[۲۱] ادھیاے مین کاشی جین نریش ۔ بار تا بھو بدہ سس کلاتا تھی دینہہ ندیش

سُو باہو راجہ نے بچارا کہ اگر مین اسکی سودرشن کے ساتھ شادی کر دیتا ہون تو یہ سب راجہ مجھے مار ڈالین گے اور راج لوٹ کر بھونک دینگے اور اگر نہین کرتا تو کہین کنیا پران نہ چھوڑ دے اسی تشویش مین راجون کی سنبھا مین گیا اور کہا اے مہاراج آپ لوگون کے چرنون پر گرتا ہون مجھسے جو ہو سکے نذر پوجا وغیرہ لیجیے اور اپنے گھر مین جائیے میری کنیا گھر سے باہر راجون کی سبھا مین نہین آنا چاہتی مین لاچار ہون کیا کرون یہ سُن اور راجہ تو نہ بولے مگر جدھ ہاجت تو نہایت مغرور اوجین نگری کا مالک اور سودرشن کا پورا دشمن بولا کہ راجہ سو باہو تم بڑے مورکھ ہو کہ تم نے بغیر سوچے سوئمبر رچا اور بڑی دور سے راجہ آئے اب سودرشن کے بیاہ کے لیے سب کو جواب دینے ہو چاہتے سب چلے جاوین ہم سودرشن اور تمھین دونون کو مار کر تمھاری کنیا کو لیجا کر ستروچت اپنے نواسے کی شادی کر دینگے نہین تو یہی اچھا ہی کہ تمھاری بیٹی سوئمبر مین آوے اور سودرشن کو چھوڑ اور چاہے جس راجہ کے ساتھ اپنی شادی کرے یہ جا کر سمجھا دو نہین تو اچھا نہو گا یہ سُن راجہ نے گھر مین جا کر اپنی رانی سے سمجھوایا اور آپ خود سمجھایا کہ بیٹی اس قول کو چھوڑ دے اگر تو کہے تو کوئی اور تدبیر کرون جیسے راجہ جنک نے جانکی جی کے سوئمبر مین کی تھی اسمین جسکا زیادہ پراکرم ہو گا وہان جانا یہ سُن کنیا بولی۔

چوپائی

جو ہو بھوپ کرین پرن تورے ۔ تو کبھی سنگ جاب مین بھورے
سب سُن کہو بھور چل آوین ۔ آپ سودرشن راتر بلاوین
رتھ چڑھا سے پور باہر کیجے ۔ پتا بچن ہمرو سُن لیجے
پھر سب بھوپ لین چھ چھوری ۔ تا مین کچھ نہین بھری کھوری
جگہ سبا سب کرے سہائی ۔ جو ہوہ شو ودت کہا بجائی
جو سب بھوپ تمھین چھہ مارا ۔ تو سو تمھرو کرے اوبارا

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

یا مُنہ سُننے کچہ نہین آتا
یہ سُن بھوپ کین مت ویسی
کر ہون بیواہ سودرسن سنگا

یا لت سبھی وہی جگ ماتا
سُتا کہس نج مُن گن جیسی
رچے وہی رنگ جو بدہ رنگا

ادھیاے بائیسوان [۲۲]

دوہا

بائیس [۲۲] کے ادھیاے مین بھیو سودرشن بیاہ
منورما اور سوباہ کی بارتا نرپ گوباہ

سری بیاس مُن بولے۔ کنیا کے اسنے بچن سُن راجہ سوباہو نے راجون کی سبھا مین جاکر کہا کہ آپ لوگ اپنے اپنے استھان پر چلیے آج کنیا نہین آتی رات کو اُسے سمجھاوینگے اور صبح کے وقت سویبر ہوگا آپ لوگ صبح کو آئیگا اب جاکر بھوجن وغیرہ کیجیے یہ سُن سب راجہ جہان جہان اُترے تھے وہان گئے اور راجہ سوباہو نے برہمن اور پُروہت کو بُلاکر اُسی رات کو بید کے طریقہ سے سودرشن کے ساتھ اپنی کنیا کی شادی کردی اور چار چار گھوڑون کے دوسو رتھ زیورون سے سجے ہوئے ایک سو چھبیس ہاتھی اور سب زیورون سے لدی ہوئی داسی سوتھین اور ایکہزار داس سب ہتیار بند اور بہت سے رتن اور ریشمی اور اونی کپڑے اور مختلف اقسام کے منقولات وغیرہ اور سندہو دیس کے دوسو گھوڑے اور تین سو اونٹ دوسو لڑھی چانول اور رسون سے بھرکر جہیز مین دین پھر راجہ اپنی سمدھن منورما سے بولے کہ کیا حکم ہے مین آپکا داس ہون جو کہیے وہ کرون یہ سن منورما بولی کہ آپ کا بھگوتی کلیان کرے اب سب کچہ ملا آپنے ہمارے ساتھ بڑا احسان کیا کہ ہزارون راجہ گھیرے ہوئے پڑے ہین اور ہمارے پتر جو خزانہ منتری اور فوج راج بغیر ہین کنیا دی ہم کہان تک تمہارا شکریہ ادا کرین یہ سُن راجہ بولے کہ مین تمہارے پتر کا سیناپت ہوکے رہون ورنہ وہ کاشی کے راجہ ہون نہین تو وہ آدھا راج لین اور آدھا ہم منورما نے جواب دیا کہ تم خوشی سے اپنا راج کرو اور اپنے بیٹے کو دینا اُس پرمیشری بھگوتی کی کرپا سے تھوڑے دنون مین ہمارا پتر اُسی اپنی اجودھیا پوری کا راجہ ہوگا اور تمکو بھی وہی جگت کی ماتا سُکھ دیوے اب ہمکو رخصت کیجیے یہان رات کو جب باجے وغیرہ بجنے لگے اور برہمن بید پڑھنے تبھی سے راجاؤن نے جان لیا تھا کہ سوباہو سودرشن کے ساتھ اپنی لڑکی کی شادی کرتا ہے مگر کرنے دو صبح ہوتے ہی سسُرے اور داماد کو مارکر لوٹ پھونک سب کلا کوے چلین گے یہ صلاح کرلیگئی تھی اور وہان صبح ہوتے ہی کاشی نریس نے آکر راجاؤن سے کہا کہ آپ لوگون نمیتر [نمیترہ] ہی بھوجن کرنے چلیے کیا کرون کنیا نے نہ مانا اپنی شادی سودرسن کے ساتھ کرلی یہ سُن سب راجہ بولے

چوپائی

جاہو بھوپ ہم سب یہہ کھاکے
کر ہو جاے نج گرہ سب کاجو
یہ سُن بھونے گیو سُبھا ہو
بھون جاے سب کین تیاری

سُن تو بچن سکل بھر پاپے
نیوتا دیت تمھین نہین لاجو
سوچیت نرپ کیا کرین صلاح
دوجن بلاے مہورت بچاری

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

بیان سکل نرپ سمت کیکے
یہی بچارت بار مباری

مارگ مارگ بیٹھے اس لیکے
دیکھتے منو سودرشن ماری

ادھیاے تیئسوان ۲۳

دوہا

ترئیس ادھیاے مین نرپ وسودرشن جدھ
شترو جھی جدھ جھی ہیت ڈاریو دیبی کرودھ

اتنی کتھا سُناکر بیاس جی بولے کہ راجہ سُوباہو نے گھر مین جاکر چھ دن تک سودرشن اور منورما کو رکھکر سب طرحسے عمدہ بھوجن کرائے اور
یہ بھی سُنا کہ سب راجہ راہ مین انکو مارکر کنیا چھین لینے کی تدبیرین لگے ہین مگر سودرشن کے کہنے سے تیار کیے ہوئے رتھون پر سوار
ہوکر کاشی کے باہر آئے ہین کہ راجاؤن نے چارون طرف سے گھیر لیا اور سودرشن سُباہو دونون ایک طرف ہوکر لڑنے لگے اور
راجہ لوگ علیحدہ رہے مگر سترو جت اور یُدھاجت دونون آپسمین سخت کلام کہتے ہوئے جنگ کرنے لگے اور بڑی بھاری لڑائی ہوئی
اُسیوقت سودرشن جی نے بھگوتی کے کلنیگ کام بیج کو جپا کہ شیر پر سوار ہتیار بند بھگوتی ظاہر ہوئین اُنکو دیکھ سودرشن نے سوباہو
سسُر سے کہا کہ مہامایا کے درشن کیجیے میرے بچانے کے لیے آئی ہین انکو دیکھ سبھون نے بڑا تعجب کیا کہ شیر پر سوار یہ عورت کون ہے جب
یُدھاجت اور سترو جت دونون نہایت دلیری سے دیبی اور سودرشن وغیرہ پر بانون کی برکھا کرنے لگے تو سری چنڈی جی نے نہایت
غصہ ہوکر دونون کے سر کاٹ ڈالے اور دیوتون نے پھولون کی برکھا کی اور باجے بجائے سُوباہو سری بھگوتی کی استت کرنے لگے

چوپائی

بدھ ہر پرنت نوگن گاوین
ہین کیہ بھانت کہون گن تیرے
درگا شواچنڈ کا ماتا
پالیہو دین سُودرشن جیسے
یہی بدھ بہت بھانت ننت کینہی
مانگ مانگ برتم نرپ اجو

شرت پران تو پار نپاوین
گن اگر تم نہین نگن برے
برنو درن تھین نمت کرگا تا
سب جگ پال جنن تم تیسے
بولین درگا بچن پر بینی
پڑھو ہون سنگل منورتھ آجو

ادھیاے چوبیسوان ۲۴

دوہا

چوبیس ادھیاے مین کاشی درگا باس
دیبی اگیا پاے کے اودھ سودرشن آے
کرہین بچن سبھاہ کے سنگے یہی پرکاس
پرجا بھینٹ لیہ مدت من ہے مہو ہین سب سکھ پاے

سری دیبی جی کے بچن سُنکے سُوباہو راجہ بولے کہ آپکے درشن کے برابر اندرلوک وغیرہ کے سکھ نہین ہین جو مانگون ہان یا گتما ہون کہ

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

کاشی پوری رہے تب تک آپ اسکی رچھا کے لیے دُرگا نام مشہور ہوکر رہیے یہ سُن دیبی جی نے کہا کہ جب تک زمین رہیگی تب تک ہم کاشی مین رہین گی اُسکے بعد سودرشن جی نے اگر بڑی پرارتھنا کی اور کہا مجھے کہان جانے کا حکم ہوتا ہی یہ سُن بھگوتی نے حکم دیا کہ اب اجودھیا مین کوئی راجہ نہین ہی تم اپنا راج کرو ہم تمھارے راج کاج پر ہمیشہ رچھیا کرینگی تم اشٹمی چودس نومی کو اور چیت کنوار اسارھ ماگھ کے نوراترون مین ہماری پوجا کیا کرنا اتنا کہہ پرمیشری انتردھیان ہوگئین اور سب راجہ لوگ راجہ سودرشن کے پاس آگے ملائم ہوکر کہنے لگے کہ اے مہاراج آپ ہمارے راجہ ہین ہمیشہ ہم لوگون پر آپکی رچھیا رہتی تھی اب بھی رچھیا کرنی چاہیے ہملوگون کو یہ نہایت شک ہی کہ آپ لڑکپن سے والدہ کے ساتھ جنگل مین چلے گئے بھگوتی کو کیسے بس کیا کہ آپکے لیے ظاہر ہوتین اُنکے مہاتم کہیے یہ سُن سودرشن بولے کہ اے راجہ لوگو جس بھگوتی کے چرتر برہما وغیرہ دیوتا نہین جانتے مین کیسے کہون وہ سب دنیا کی پیدا کرنے پالنے اور ناس کرنے والی ہین مُن لوگ تو نرگن بھگوتی کا دھیان کرتے ہین اور سگن کا ہم لوگون کو بھجن کرنا چاہیے ہم بھگوتی کے کام بیج منتر سے ایسے ہوئے ہین اسلیے وہ بھگوتی نہایت رحیم اور دُکھ دور کرنے والی ہمارے اوپر مہربانی کرتی ہی اتنا سُن سب اجودھیا کو پرم شکست جان اور سودرشن کو پرنام کرکے اپنے اپنے راج کو گئے اور راجہ سبا ہو بھی سودرشن کو پرنام کرکے اپنے راج کو گئے اور راجہ سوباہو بھی سودرشن سے رخصت لیکر اپنی کاشی کو گئے اور سودرشن جی اجودھیا پوری مین آکے رعایا اور منتریون نے سُنا کہ شترو جیت مارے گئے اور سودرشن راجہ ہوکے آئے ہین اسی سے نہایت خوش ہوئے اور یہ کہنے لگے

چوپائی

جیہ جیہ نرپ برج سودرشن
بالوسب بدھ پرجا سرہی
یہ بدھ آشکہ سنت سناوت
کنہالاج شمن شرجوت

بھوبہت دن نم اردرشن
ناشہو سکل چور رب ہوہی
نرپ سندر بھو بھو سکھ پاوت
ات انند کے سکہ سنہ بوت

ادھیاے پچیسوان

دوہا

پنچ بنسٔن ادھیاے مین مات سوت سمجھاے
دیبی ستھاپن کر نگیو سنگھاسن پر جاے

سری بیاس جی بولے سب رشتہ دارون کے ساتھ محلون مین پہونچکر راجہ سودرشن شترو جیت کی والدہ لیلاوتی سے ملائم ہوکر بولے کہ مین تیرے چرنون کی سوگندہ کھاکر کہتا ہون کہ تمھارے لڑکے اور والد کو جنگ مین سری دیبی جی نے مارا ہی مین نے نہین مارا تقدیر کا لکھا مٹتا نہین کسواسطے کہ سب جاندار کرم کے قابو مین اس سے والد اور فرزند کا سوچ نہ کیجیے مین آپکا خادم ہون جیسی منورما میری ماتا ہین ویسی ہی آپ بھی ہین کچھ فرق نہین ہی جاندارون کو برے بھلے کرم ضرور بھوگنے پڑتے ہین اسلیے اس کا رنج نہ کیجیے آدمی کو چاہیے کہ جب دُکھ پڑے تو اپنے سے زیادہ مصیبت زدون کی طرف دیکھے اور سُکھ مین بھی اپنے سے زیادہ سُکھی کو دیکھین تیسے نہ دُکھ پڑنے پر دق ہوکر جان دیدے اور نہ سُکھ مین اترا چلے یہ دنیا دیو کے قابو مین ہی اپنے قابو نہین ہی اسلیے عقلمند لوگ

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

ورنہ کا رنج نہین کرتے جیسے کٹھ پتلی تماشا کرنے والے کے قابو مین ہوتی ہی ویسے ہی آدمی کرم کے اختیار مین ہی دیکھو ہم جنگل کو گئے
مگر دُکھ نہین مانتے تھے یہی جانتے تھے کہ جیسا کرم کیا ہی ویسا ہی بھوگتے ہین ہمارے ناناجی تو یہان مارے گئے ہمکو ہماری والدہ
جنگل مین لیکر بھاگی وہان جو کچھ چورون نے راہ کا خرچ پایا چھین لیا ہملوگ بھردواج کے آسرم پر پہونچے اور مُنی اور اُنکی عورتون نے تنّی وغیرہ سے
پرورش کی تب ہمکو کچھ دُکھ نہ ہوا اور اب راج دھن پانے سے نہ کچھ سُکھ معلوم ہوتا ہی نہ میرے دل مین کسی کی دشمنی نہ غرور ہی بلکہ مین تنّی ہون
کے تنّی پساڑی وغیرہ بھوجن کو بھی اُچھا مانتا ہون کیونکہ اور دھن وغیرہ بھوگ کرنے سے آدمی نرک مین جاتا ہی اور مُنی کے ناج کے
کھانے سے نہین۔ اس بھرت کھنڈ مین آدمیون کا سر پر پانا نہت دُرلبھ ہی کھانے پینے کا سُکھ تو سب جونون مین مل سکتا ہی اسلیے
چاہیے کہ آدمی کی جون کو پاکر دھرم سادھن کرے جس سے سُرگ اور موچھ سُکھ ہون یہ سُن لیلاوتی شرمندہ ہوکر بولی کہ بیٹا
مین کیا کہون کہ میرے والد نے تمھارے نانا کو مارا جس سے تم جنگل کو چلے گئے اور مین نے کچھ روکا نہین اسلیے اوز شرمندہ
ہون اب وہ اپنے کیے کو پہونچ گئے تم راج کرو اور رعایا کی پرورش کرو تم میرے فرزند ہو اور منورما میری بہن ہی یہ سُن ماتا کو
پرنام کیا اور بسشٹ جی وغیرہ کو بلاکر راجگدی پر بیٹھنے کا مہورتھ پوچھکر پہلے دیبی کا مندر بنوا بھگوتی کی استھاپن بید کے طریقہ
سے کراکے کہا کہ ہماری سب رعایا دیبی کا پوجن کیا کرے اور آپ پرتشٹھا کراکے طریقہ کے موافق پوجا کی اور برہمنون کے حکم
سے راج سنگھاسن پر بیٹھے اور اُسیوقت سب نتری اور رعایا کو اپنے قابو کرلیا اور اسطرح راج کرنے لگے جیسے رامچندر جی
اور راجہ رگھو جی نے کیا تھا اور گانون دیس دیس دیبی کی استھاپنا کرادی اور سب رعایا پوجنے لگی۔ بیاس جی بولے کہ
مہامایا کی پوجا سب برنون کو کرنی چاہیے ــــ

ادھیاے ۲۶ چھبیسوان

دوہا

چھبیس کے ادھیاے مین سبھ نوراتر بدھان۔ برنن کرہین بیاس جی سو سب سنو سُجان

اتنی کتھا سُن راجہ جنمیجے جی نے پوچھا کہ آپ نوراتر کا بدھان بیان کیجیے بیاس جی نے کہا سنو کہ سرد اور بسنت رت مین زیادہ کرکے
نوراتر مین پوجن کرنا چاہیے کیونکہ ان دونون کا نام جم دنشٹرا ہی اور انھین مین اکثر لوگ بیمار رہتے ہین اسلیے کنوار اور چیت مین
چنڈکا کی پوجا کرنی چاہیے اماوسیا کے دن پوجا کا سب سامان مہیا کر رکھے اور آپ ایک مرتبہ کھانا کھاوے جہان برابر جگہ ہو
وہان سولہ ہاتھ کا منڈپ عمدہ ستونون سمیت بناوے سفید مٹی اور گوبر ملاکر لیپے اسکے بیچ مین چار ہاتھ کی ایک بیدی بناکر چارون
طرف بندن وار باندھے اور اوپر چندوا تانے اور اُسی رات کو ر... وغیرہ بید کے پڑھے ہوئے برہمنون کو نمنترن کراوے
پرلوا کے صبح دریا یا تالاب یا باولی یا کنوئین یا گھر مین نہاوے پہلے روزمرہ کی کریا کرکے برہمنون کو برن کرے انکو ارگھ پاد...
مدھوپرک کپڑے زیور سے تیار ہوکر اپنی شکت کے موافق پوجا کرے برہمنون کے خوش ہونے سے سب دیوتا خوش ہوتے
ہین اسلیے جہان تک ہوسکے انکو خوش کرنا چاہیے۔ نو یا پانچ یا تین یا ایک جتھا شکت دیبی جی پاٹ کرنے والے
برہمن چاہیے اور بیدی کے اوپر سنگھاسن دھر کر چتیا رند بھگوتی کی چتربھجی مورت رکھے اور اُسکو طرح طرح کے زیورون اور ریشمی کپڑون...

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

سجاوے۔ اور سنکھ چکر گدا پدم ہاتھون مین دھارن کراوے یا اٹھارہ بھجی مورت قائم کرے اگر مورت نہ ملے تو وارن منتری بدوھ سے جنتر مین لکھ استھاپنا کرے اور پانچ پلین اور پانچ رتن سات دھان سمیت پوجا کے لیے کلس رکھے اور پوجا کی سب چیزین پہلے سے اپنے پاس رکھے پھر گانے بجانے والون کو حکم دے کہ وہ اپنا کام کرین پہلے دن ہست نچھتر سمیت پروا ہو تو نہایت عمدہ ہے پہلے دن نیم اور برت کی پرتگیا کر لینی چاہیے یا تو ایک ہی بار بھوجن کرے یا نراہار پھل مول کھا کر رہے یا جیسے بنے ویسا کرے

چوپائی

کرہون نورت راتر تو ماتا
جتن سہائے سنکل کر میری

کرہون پرنام نواون گاتا
بار بار بنتی کرون تیری

نوراتر کے سنکلپ کے بعد چندن وغیرہ خوشبودار چیزین اور طرح طرح کے پھولون سے پوجا کرے اور شیرین چیزین نیبد لگاوے اور برہمن کو چھوڑ اور برہمن جو گوشت کھاتا ہو تو بکرا وغیرہ بلدان کرے مگر برہمن چاہے اتفاق سے گوشت بھی کھاتا ہو مگر جاندار کا بلدان کبھی نہ کرے ہوم کے لیے چاہیے ترکون کنڈ بنا دے چاہیے تکونہ چبوترا اور طرح طرح کی چیزون سے تینون وقت پوجا ہوا کرے اور ہر ایک دن زمین پر سووے اور کنیا کا پوجن کپڑے اور بھوجن وغیرہ سے کرے چاہے ایک یا دو ہر دن پوجے چاہے ایک یا دو ترتیب وار زیادہ کر کے پوجے یعنے پہلے دن ایک دوسرے دن دو تیسرے دن تین اسی طرح یا دو روز بڑھتی جاوین یا تین یا نو ہر دن بھوجن کراوے تو بہت عمدہ ہے ایک برس کی کنیا یا جو اناج کی لذت اور پھولون کی خوشبو نہین جانتی اسلیے نہ پوجنی چاہیے آگے دو برس کی کمار کا تین برس کی ترمورت چار برس کی کلیانی۔ پانچ برس کی روہنی چھ برس کی کالکا۔ سات برس کی چنڈکا۔ آٹھ برس کی سامبھوی۔ نو برس کی درگا ترتیب سے انکے چار برس بھید سے یہ نام ہین اسلیے دو برس کی کنیا پوجا کے لائق ہے انکے پوجنے کے پھل سنیے کماری کے پوجنے سے دکھ دلدر اور دشمن کا ناس عمر اور طاقت زیادہ ہوتی ہے۔ ترمورت کے پوجنے سے عمر دھرم ارتھ کام زر دھان بیٹے پوتے ہوتے ہین علم فتح راج کے چاہنے والے یہ کلیانی کی پوجا کرین۔ دشمنون کی ناس کے لیے کالکا کو پوجن اور ایشرج اور زر کی خواہش ہو تو چنڈکا کو پوجین۔ اور راجہ کے موہنے اور دکھ دلدر ناس ہونے اور جنگ مین فتح پانے کے لیے شامبھوی کو پوجنا چاہیے۔ اور یہ نہایت سخت دشمن کے مارنے اور مشکل کام کرنے اور پرلوک کے لیے سری درگا کا پوجن کرے اور سب کامون کے لیے سبھدرکا سری رست یا سری جگت یا بیج منتر سے پوجا کرے ان سبکے علیحدہ علیحدہ منتر کہتے ہین۔

چوپائی

کماری پوجنے کا منتر

سرجے کمار تتو جو ماتا +
پوجون بندون سہے کماری

دیون سرجے سہت بدھاتا
رچ جن دکھ بناسن کاری

ترمورت منتر

رج ست تموگنی جو دیبی
سرجے پالے ناسے سیوی

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

تین کال بیاپیو جگ ماہین ۔ سو ترمورت پوجون من ماہین

کلیانی منتر

بھکت نکر کلیان کارنی ۔ دنین سگے اگھہ بیج ہارنی
پوجون پرنوون سوی کلیانی ۔ جاسون ہوے سدھم بانی

روہنی منتر

سنچت پورب کال کے بیجن ۔ جو جمائے بھوبدھ کرے سیجن
ہووے وہ رپ بیج دروہنی ۔ پوجون دھیاؤن نت روہنی

کالکا پوجنے کا منتر

سچرا چر برہمانڈ بناوے ۔ کلپ انت بنج مانہہ ملاوے
شوے سیوک ست دوار پالکا ۔ پوجون نموون نتیہ کالکا

چنڈ کا منتر

چنڈی چنڈ منڈ بدھ کارن ۔ چنڈ پر چنڈ پاپ گن ہارن
شوی بنج داس سموہ منڈ کا ۔ پوجون نت تیہی مات چنڈ کا

شامبھوی کے پوجنے کا منتر

جا کر جنم کہت اس بیدا ۔ ابھی ہوت نہ یا منہ کھیدا
شامبھوی پوج یہ بھائی ۔ بنج دربا دسکل کہلائی

درگا پوجنے کا منتر

رچہے درگ کوٹ سے داسہی ۔ درگت ناسے اور جم تراسہی
جو بھرے نت کاسی درگا ۔ پوجون سب بدھ سوبر پرگا

سبھدرا کے پوجنے کا منتر

بھگتن کیر سبھدرا کراری ۔ اکرت ہرت تنکے دکھ بھاری
شتر نیج کوہے جن بھدرا ۔ پوجون نموین سدا سبھدرا

ان منترون سے ہمیشہ کنیاؤن کی پوجا کرنی چاہیے

ادھیائے ستائیسوان

دوہا

سپت بیس ادھیائے مین کنیا نند نکھیدھ ۔ پوجن کیر مہاتم بہو بھانت کہب نربیدھ

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

سری بیاس بولے کہ نہایت دُبلی کوڑھی اور زخم والی یا بُرے خاندان مین پیدا ہوئی جنم کی اندھی - کانی - بدصورت جسکے بدن مین
بہت روم ہون روگ عورتون کے کُچ وغیرہ علامتون سمیت بہت چھوٹی یا ایک دو دن کی پیدا ہوئی یا والد کے بعد بیوہ ہونے کی حالت
مین پیدا ہوئی یا بنا شادی ہوئی عورت سے پیدا ہوئی یعنے کُمارپن مین پیدا ہوئی یہ کنیا ہمیشہ منع ہین بے عارضہ خوبصورت زخم
وغیرہ بغیر اپنے والدین سے پیدا یعنے مدخولہ عورت سے پیدا ہو ایسی کنیا ہمیشہ پوجنے کے لائق ہی جو کے لیے چھتری کی کچھ فائدہ کے لیے
بیس کی - یا سودر کی پوجنے کے لائق ہی مگر برہمن برہمنون کی لڑکیون کی پوجا کرین اور راجہ بھی اُنکو پوجا کرے بیس برہمن چھتری
بیس تینون کی پوجا کرین اور سودر چارون برنون کی کنیا پوجے نہوتی - اور اور چھوٹی قوم کے لوگ اپنے خاندان کی کنیا پوجین اگر
نوراتر بھر پوجا نہ کرسکین تو اشٹمی کے دن پوجین اور کھیر سے ہوم کرین اور برہمن کو چھوڑ اور برن جو جیو ہنسا سے نہین ڈرتے تو گوشت سے
ہوم کرین جو نوراتر برت نہو سکے تو سپتمی اشٹمی اور نومی تین دن برت کرے دیبی پوجن ہوم کُماری پوجن برہم بھوج یہی سب پوجا کے
پھل دینوالے ہین اس نوراتر برت کے برابر دیبی کا اور کوئی دوسرا برت نہین ہی اسکے کرنے سے دھن دھانیہ عورت اور لڑکے پوتے
سب چیزین ملتی ہین جس کسیکو دھن اور بیٹے سے دُکھی دیکھو سمجھو کہ اُسنے پہلے کے جنم مین نوراتر کا برت نہین کیا تھا ترنج پھول ورنارک بیل
کے پتے سے جو بھگوتی کی پوجا کرتا وہ ضرور راجہ ہوتا جس شخص نے سناتنی بھگوتی نہین پوجی وہی دُکھ اور دشمنون سے دُکھی ہوتا ہی اور جس نے
پوجا کی ہی وہ کبھی تکلیف نہین پاتا بلکہ اُسکی سب مرادین بر آتی ہین جس دیبی کو برہما وغیرہ پوجتے ہین اُسے لوگ کیون نہ پوجین بے تعداد تقصیرین
کی ہون مگر نوراتر برت رہنے سے مُکت ہو جاتا ہی اسپر ایک حکایت کہتے ہین سنو - اجودھیا کے منڈل مین ایک سشیل بنیا تھا اُسکے لڑکے
بہت تھے اور وہ غریب ہونے کے سبب اچھی طرح کھلا نہ سکتا تھا مزدوری کرلاتا اور کچھ چبینا وغیرہ لڑکون کو دیتا اور آپ بھی کھاتا اور
اپنے دھرم کرم کے موافق کام کرتا ایکدن غریبی سے نہایت دُکھی ہو کر سشیل بیٹھا تھا اُسیوقت ایک برہمن آئے اُنسے کہا کہ مہاراج مین کونسی
تدبیر کرون جس سے میرے بال بچے پرورش پاوین مین دولتمند ہونے کی خواہش نہین کرتا مگر ان لڑکون اور عورت کے کھانے کے
موافق زر چاہتا ہون اُسپر میری لڑکی دس برس کی ہوا چاہتی ہی اور میرے پاس تھوڑا بھی روپیہ نہین کہ اسکی شادی کرون کنیادان کا
وقت جاتا ہی مین کیا کرون یہ سُن برہمن دیوتا بولے کہ تم نوراتر کا برت کرو تمھارے سب دُکھ دور ہونگے اور روپیہ دولت سب ملیگا
اس برت کو سری رامچندر جی نے جانکی جی کے ہر جانے کے پیچھے کشکندھا پوری مین کیا تھا کہ جس سے سمندر مین پل باندھ راون
وغیرہ کو مار سیتا جی سے ملے اتنا سُن بیس انھین برہمن سے مایا بیج منتر کو لیکر جپنے لگا اور بھگوتی کی پوجا کرنے لگا

چوپائی

مایا بیج جپیو تو تب
نومی برکھ مہاشٹم تاہن
دے ما نا بر کینہ کرتارتھ

چت لگاے تیاگ مد متسر
ورش دنیہ بھوانی تا ہین
جم ہر ہر کرتارتھ بھے یارتھ

بشیہی بھیے سکل سکھ سنچا
رتن سے لے جبھی ملت نرکنچا

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

ادھیاے اٹھائیسوان[۲۸]

دوہا

اشٹ و بنس ادھیاے مین رام چرت پنچھیپ | برنو جھی سن ہوت نہین کارج کرت پچھیپ

اتنی کتھا سن راجہ جنمیجیہ جی نے سری بیاس جی سے سوال کیا کہ رام چندر جی کیسے راج سے نکالے گئے اور جانکی جی کیسے چورائی گئین اور نورا تر برت اُنھون نے کیونکر کیا تھا یہ سن بیاس جی نے کہا کہ سنیے دیوتا اور برہمنون کے پوجنے والے بڑے دھرم والے سچ بولنے والے سری مہاراجا دھیراج اجودھیا پوری کے راجہ سورج بنسی ترتیا جگ مین راجہ دسرتھ جی ہوئے تھے جنکے کوشلیا۔ کیکئی سمترا تین پٹ رانی تھین انمین کوشلیا کے پورن برہم سری رامچندر جی کیکئی کے بھرت اور سمترا کے لچھمن اور سترگھن یہ سب چار بیٹے پیدا ہوئے راجہ نے اُن لڑکون کو بدھ سے سب سنسکار کرائے جب سب یہ سولہ برس کے ہوئے تو ماریچ سوباہو وغیرہ سے دکھی ہوئے بسوامتر جی نے اگر راجہ دسرتھ جی سے سری رامچندر جی کو جگیہ کی رچھیا کرنیکے لیے مانگا اُنھون نے رام لچھمن دونون لڑکون ساتھ کر دیا مُن کے ساتھ یہ راج کمار چلے جاتے تھے کہ جنگل مین ایک تاڑکا راچھسنی نظر آئی مُن کے حکم سے سری رامچندر جی نے ایک تیر سے اُسے مارا اور پھر سوباہو کو مارا جو مُنیون کو جگیہ نہ کرنے دیتا تھا اور ماریچ کو ادھر اکر دیا کہ وہ سمندر مین جا پڑا اور جگیہ کی رچھیا کر کے تینون آدمی آگے چلے تو گوتم کی عورت اہلیا جو اُنکے سراپ سے پتھر ہو گئی تھی سری رامچندر جی نے اُسے تارا اور جاتے جاتے جنک پوری مین پہونچے اور جس شیو کے دھنکھ کے لیے جنک جی کا یہ قول تھا کہ جو توڑیگا اُسی کے ساتھ اپنی سیتا کی شادی کر دونگا اُسی توڑا اور جانکی جی سے شادی کی اور لچھمن جی کی کش دھوج کی کنیا اُورملا سے اور منڈپی بھرت کی سرت کیرت سترگھن کو یہ دونون بیچھے سے راجہ دسرتھ کے ساتھ آئے تھے اسطرح چارون بھائیون کی شادی جنک پوری مین ہوئی اور راجہ اجودھیا پوری مین پہونچکر طرح طرحکی خوشی ہونے لگی ایک دن راجہ نے سوچا کہ اب ہم ضعیف ہوئے اور لڑکے راج کرنیکے لائق ہین لاو بڑے لڑکے رامچندر جی کو راج دین سو راج تلک کا سامان دیکھ کیکئی نے اپنے پورانے دو بر مانگے جنکو راجہ نے کبھی خوش ہوکر دینے کو کہا تھا اور اُسنے نہین لیے تھے ایک یہ مانگا کہ راجگدی میرے لڑکے بھرت کو ہو اور دوسرے یہ کہ رامچندر جی چودہ برس عابد ہوکر جنگل مین رہین سری رامچندر جی اُسکے کلام سُنتے ہی سیتا اور لچھمن کے ساتھ دنڈکارن بن کو چلے گئے راجہ دسرتھ جی کے من مین سچی محبت راجہ رامچندر سے تھی اُنکے جنگل مین جانے کے پیچھے سریر چھوڑ بیکنٹھ باسی ہوئے بھرت جی نے راج بھی نہ کیا اور چترکوٹ مین جا کر رامچندر جی کی کھڑاؤن لا کر اُنکے حکم سے راج کا کام کرتے رہے وہان پنچ بٹی مین راون جی کی بہن سوپ نکھا آئی جو رامچندر جی سے اپنی شادی کیا چاہتی تھی اُسے بھائی کے حکم سے لچھمن جی نے بدصورت کر ڈالا اُسے ناک کان بغیر دیکھ کھر دوکھن اور ترشرا وغیرہ چودہ ہزار راچھس آئے اُن سب کو اکیلے رامچندر جی نے مارا اور وہ لنکا مین راون کے پاس پہونچی اُس نے سب احوال اُسنے کہا اُسے سن راون نے نہایت غصہ ہو ماریچ کے پاس جا کر کہا تم سونے کا ہرن بنکر پنچ بٹی مین جا کر رام لچھمن کو جانکی سے علحدہ کرو کہ ہم چورا دین ماریچ یہان آ ہرن بنکر جانکی جی کے آگے چرنے لگا اُسے دیکھ اُنھون نے بھا دی بس رامچندر جی سے کہا کہ اسے لا دیجیے وہان لچھمن جی کو بٹھا کر رامچندر جی اُس فریب کے ہرن کے پیچھے

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

چلے جاتے تھے وہ اور جنگل کو چلا گیا غرضکہ رامچندر جی نے تیر مارا اور وہ یہ کہکر گرا کہ ہائے لچھمن ہم مارے گئے یہ سن جانکی جی نے جانا کہ یہ رامچند
جی کی آواز ہے اسلیئے لچھمن جی سے کہا کہ تم دوڑو تمہارے بھائی کو کسینے مارا ہے لچھمن جی نے جواب دیا کہ اُنکا مارنے والا کون ہے اگر کسینے مارا ہو تو ہم تمکو
اکیلے چھوڑ نہین سکتے کسواسطے کہ بھائی صاحب کا یہی حکم ہے یہ سن سیتاجی نے کہا کہ ہم جانتی ہین کہ تمہاری خواہش یہ ہے کہ وہ مارے گئے ہون تو
ہم انکو لیلین سو یہ نہین ہوگا اگر وہ نرہنگے تو ہم آگ مین جل جاوینگی چاہے تم رہو چاہے تم جاؤ یہ سن لچھمن جی نے بہت اُداس ہو کر کہا کہ تم اپنے خادم کو ایسے
سخت کلام کیون سُناتی ہو ہم جانتے ہین کہ کوئی غضب نازل ہونے والا ہے یہ کہکر لچھمن جی چلے گئے اُسکے بعد فقیر کا بھیس بنا کر راون وہان آیا اُسے فقیر اور برہمن
جانکے جانکی جی نے ہاتھ پانون دُھلا کر بھوجن دیے راون نے پوچھا کہ تم کون ہو اور کسکی تم لڑکی ہو اور کسکی عورت ہو یہ سن سیتاجی نے کہا کہ اجودھیا
پُری کے راجہ دسرتھ جی تھے اُنکے چار بیٹے ہین اُنمین بڑے سری رامچندر جی ہمارے خاوند ہین کیکئی کے بھیجے ہوئے ہمکو اور لچھمن جی کو ساتھ
لیکر جنگل مین آئے ہین ہم جنک کی لڑکی ہین اور ہمارا نام سیتا ہے مہادیو جی کا دھنکہ توڑ کر رامچندر جی نے ہمارے ساتھ شادی کی اور یہان
سونے کے ہرن کے لیے جنگل کو گئے ہین انھین دونون شخصون کے بازون کی طاقت سے ہم یہان اس ویرانہ جنگل مین بیٹھی ہین تمکو جتی
جانکر ہمنے ارگھہ وغیرہ دیے ہین جب وہ آوینگے تو تمہاری اچھی طرح پوجا کرینگے اب بتاؤ تم کون اور کہان آئے یہ سن راون بولا

چوپائی

لنکا پت مم راون ناما — سب پر کار ہون پورن کاما
مجھری ہت آیون یہی ٹھاؤن — سوپ نکھا سے سن تو ناؤن
انگی کر ہو موہ بج راہی — راج رہت جو بسے بن ماہی
سند دودری ادیر پٹ رانی — ہو ہو کہا مم کر ہو سیانی
ہین تو داس آس کر پوری — چھوون بار بھو تو پد دھوری
نا گمو رہے جنک سے ان تو ہین — بن دھن بھجے دین نر مو ہین
سو سدھ کر سن بن تو آؤن — آون تو ہین لین من بھاؤن
چل تم سنگ شرم سب چھل کریہے — کر بچار ار بات گھر یہے

ادھیاے اونتیسوان ۲۹

دوہا

اون ترنس ادھیاے مین سیتا ہرن بکھان — رام شوک لچھمن سکل بدھ سمجھاوت گیان

سری بیاس مُن بولے کہ اسطرح کے کلام سن سری جانکی جی نہایت دُکھی ہو تھر تھرا کے بہت دھارس باندھکر بولین کہ اے راون تو ایسے مجھے
بچن کیسے بولتا ہے ہم فاحشہ عورت نہین ہین بلکہ بڑے مہاتما راجہ جنک جی کی لڑکی ہین ابھی لنکا کو جلا دیتی ہون ہمارے واسطے رامچندر جی
تجکو مار ڈالینگے سیتاجی راون سے ایسا کہتی ہوئی تنکون کی کُٹی مین آگ کے پاس کھڑی ہو رہی وہ اپنا اصلی روپ دھارن کر زبردستی

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

پکڑ رتھ پر چڑھا لے بھاگا اُسوقت جانکی جی نے ہای رام ہاے لچھمن کئی بار کہا کہ دور لیکر چلا ہے کہ اُن کے بیٹے جٹایو گدھ راج سے نہایت جنگ ہوئی آخر مین راون نے اگن بان سے جٹایو کے پنکھ جلا آسمان کی راہ سے لنکا مین جا کر بہت سی راچھسیون کے بیچ اشوک پھلواری مین بٹھایا اور انیک سام دام بھید وغیرہ دکھائے مگر سیتا جی کا دل اُسکے دیکھنے سے کچہ خوش نہوا یہان رامچندر جی مریچ کو لیے آتے تھے کہ لچھمن جی کو دیکھکر بولے کہ تمنے یہ کیا کیا کہ اکیلے جانکی جی کو جنگل مین چھوڑ آئے سیتا جی کے بچن سے تم دکھی ہوئے لچھمن جی نے جواب دیا کہ مین کال بھوگ سے یہان آیا اور کیا کہون ایسی گفتگو رامچندر جی سے کرتے ہوئے کُٹی مین آکر دیکھا تو سری جانکی جی کو نہ پایا تب بہت دکھی ہو انکی تلاش کرنے لگے اتنے مین کیا دیکھا کہ جٹایو بے پرون کا زمین پر پڑا ہے اُس سے معلوم ہوا کہ راون لے گیا ہے اُسنے سری رام جی کے آگے پڑے پڑے جان چھوڑ دی اور اُنھون نے اپنے ہاتھ سے سب مرتک کریا کی پھر آکے کبندہ کو مارا اور اسکے کہنے سے سگریو سے دوستی کی اور بال کو مار اسگر کو راجہ بنایا اور ایک برس پر بت نام پہاڑ پر لچھمن اور سری رام جی رہے ایکدن لچھمن جی سے رامچندر جی کہنے لگے کہ کیکئی کے منورتھ پورے ہوئے بغیر جانکی ہم زندہ نہ رہین گے اور نہ اجودھیا کو جاوینگے دیکھو راج چھوٹا بن باس ہوا والد صاحب مرگئے عورت چورائی گئی اب دیکھئے تقدیر ہماری کیا کریگی دیکھو تقدیر کا لکھا نہین مٹتا راجہ منُ کے خاندان مین جنم لیکر ایسے بن باس کے دکھ بھوگ کرتے ہین تم بھی ناحق بھوگ بلاس چھوڑ کر ہمارے ساتھ آئے جس سے ایسی تکلیفین اُٹھاتے ہو ہمارے خاندان مین ہمارے برابر کوئی دکھی نہین ہوا اور نہ ہوگا کیا کرین اِس دکھ ساگر سے چھوٹنے کی کوئی تدبیر نہین یہان جنگل مین نہ روپیہ نہ فوج تنہا تم ہی ساتھ ہو اور کیسکے اوپر غصہ کرین جو جیسا کرتا ہے ویسا ہی بھوگتا ہے اور ہمکو نہایت یہی سوچ ہے کہ جانکی جی اُس بدذات راون کے یہان تکلیف پاونگی اور کیسے زندہ رہین گی اُنکا دل تو ہمین مین لگا رہتا تھا اور یہ بھی یقین ہے کہ اُس بدذات راون کے قابو مین تو کبھی نہین ہو سکتی اسی طرح منکھون کو عورت کی جدائی کے دکھانے کے طرح طرح کے سوگ کیے کہ دیکھو عورتون کے ساتھ لیے رہنے سے ہم ایسے ایشرون کو دکھ ہوے تو منکھون کی کیا گنتی ہے اتنے کلام سُن لچھمن جی بولے کہ مہاراج سُنیے۔

چوپائی

دھیرج دھر دتیاگ کدرائی
ہت راون سیتا لے آئی
آپد سمید بے سم رہیہین
دھیرج دھرتی سب سکھ لہین
اردسوئی دھیر کہاوت لوگو
الپ بدھ بورہین کر شوگو
دکھ سکھ دیوا دہین بچارو
شوک تجھو سکھ بیج نہارو
راج گیو جم جسم بن باسو
جنک ستا گت دکھ پرکاسو
جیہ بدھ بھیو کال شبھ جبھی
ہوے جانکی ملہین تبھی
بانر پت چار دش دھین
جنک ستا شدہ ترتے لہین
مارگ جان کر شرم بھو بھائی
راون مار جانکی لائی
نہین تو بھر تی سین سمیتھے
یہان لاے چل لنک نکیتھے
مار بے اون جن کہرا ہو
ہوت بھاگ بس جہت اروا ہو

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

دیکھیے راجہ رگھو جی نے تنہا رتھ پر سوار ہو دسون اطراف فتح کر لیے انھین کے خاندان مین پیدا ہو کر آپ فکر کرتے ہین اکیلے ہی ہم انکے اقبال سے دیوتا اور دیت سبکو فتح کر سکتے ہین اور نہ کہ مدد پا کر راون بچارے کی کیا گنتی ہے یا راجہ جنک کو بلا کر مدد کر کے بدذات راون کو مارینگے سکھ کے پیچھے دکھ اور دکھ کے پیچھے سکھ ہمیشہ ہوتا ہے جیسے دن کے بعد رات اور اسکے پیچھے دن ہوتا ہے جسکا دل نہایت سکھ اور دکھ مین کاتر ہو جاتا وہ ڈوبتا اور تیرتا ہے سکھی کبھی نہین ہو سکتا دیکھیے جب اندر کو دکھ پڑا اور وہ کمل کی نالی مین چھپے تو سکھ راجہ ہو گئے پھر جب وقت آیا تو برہمنون نے انکو سراپ دیدیا جس سے وہ زمین پر گر پڑے اور اندر جی پھر راجہ ہو گئے اسلیے اے مہاراج آپ تمام لوگون کے سوگ نہ کیجیے آپ سمرتھ ہین اور مالک ہین اس طرح لچھمن جی کے کلام سن سری رام چندر مہاراجہ دھراج خوش ہوئے

ادھیاے تیسوان

دوہا

باتیسوین ادھیاے مین نارد اسری رام	کہ کہاے نوراتر برت کرمن سب سکھ دھام

بیاس جی بیان کرتے ہین کہ جب اس طرح دونون بھائی سمجھ بوجھ چپ ہو بیٹھے تو اسیوقت آسمان سے نارد منی آئے اور رامچندر جی کے پاس پہونچے انھون نے جیسی برہمن کی پوجا ہوتی ہے خاطر کی منی نے انکو اداس دیکھ پوچھا کہ آپ عام لوگون کیطرح سوگ کیون کرتے ہین ہم جانتے ہین کہ بدذات راون سیتا کو چرا لے گیا ہے ہمنے اندر پوری مین یہ احوال سنا تھا آپکا جنم اور جانکی جی کا چرایا جانا صرف راون کے مارینکے لیے ہے کیا آپ نہین جانتے کہ پورب جنم مین سیتا جی ایک منی کی کنیا تھین وہی جنگل مین عبادت کرتی تھین کہ راون نے جا کر انسے کہا کہ تم میرے ساتھ شادی کرو جب انھون نے نہین مانا اور اسنے زبردستی پکڑ لیا تو انھون نے سراپ دیا کہ تیرے ناس کرنے کے لیے ہم زمین پر پیدا ہونگی جب ہمکو لیجاویگا تو تیرا ناس ہوگا دیبی لچھمی جی کا انس جانکی جی پیدا ہوئین ہین انکو اپنے ناس کے لیے لیگیا ہے آپ تو اجنما ہین آپکا جنم بھی اس بدذات کے مارینکے لیے دیوتون سے پرارتھنا کر کے راجہ دسرتھ کے یہان ہوا ہے کیونکہ آپ پرمیشر ہین اور سیتا جی پرمیشری اسلیے دھیرج رکھیے ایسے دھرم والی سیتا جی لنکا مین ہین اور رات دن تمھارا دھیان کرتی ہین کام دھین کا دودھ ایک برتن مین اندر نے انکے پینے کے لیے بھیجا ہے وہ پی کر وہان بیٹھی ہین انکو بھوک پیاس کچھ نہین لگتی صرف آپکے درشن کرنے کی خواہش رکھتی ہین ہم دیکھ آئے ہین اب راون کے ناس ہونیکی تدبیر کہتے ہین سنیے کوار کے مہینے بدھ سے نوراتر کا برت کیجیے ہم کرا دینگے اسی سے سب مرادین پوری ہونگی پوجا کے آخر مین ہون برہمن بھوجن وغیرہ سب کرنے ہونگے اس برت کو پہلے بشن مہادیو برہما اندر بسوامتر اور برہسپ رام وغیرہ نے کیا تھا یہ سن سری رام جی نے کہا کہ اسکی بدھ کہیے کہ کس دیوتا کی پوجا کیجاویگی نارد جی نے کہا کہ اس بھگوتی کی پوجا کرنا یہ سن سب بدھ سے سری رام اور لچھمن جی نے نوراتر برت کیا اشٹمی کی آدھی رات کو شیر پر سوار بھگوتی نے درشن دیکر کہا کہ اے رام جی ہم تمھارے برت سے خوش ہوئین جو چاہیے بر مانگیے —

چوپائی

تم نارائن ہوا بناسی	اکھل بھون گھٹ گھٹ کے باسی

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

وِش ٹکھ بدھن ہیت سب لیوا	کرہر ارتھن اور بھو بدھ سیوا
تمھین بہان کُل مانہہ بُلائے	منچہ روپ دہر جیسم تم آئے
راچھس مارکے بید کی رچھیا	کینھو سکل کام تم اچھا
کچھپ تن دھر مندر دھاریو	چل ندھ چھن منہ تم متھہ ڈاریو
سوکرتن دہر دہرتی لائے	ہرناچہ بدھ کر جس پائے
نرہر روپ ہرن کشیپ کو	دہر ماریو سب جگ کے رُکھے
رچھا کین داس پر ہلادا	سُرنر مُن کے مٹے کھادا
بامن ہو بل چھل سے راجو	اندرہ دین کین بڑکاجو
پرسرام ہوئے چھتری مارے	تن شونت سے کنڈن بھارے
مہدے دو جن بانٹ سب دنیا	تم اب دشرتھہ تنہہ پر بینا
دیون ہیت تم بھیو کہراری	راون ہتھو پرچار پرچاری
دیوانش کہپ سکل کرسہایک	انج تمھار شیش سب لایک
میگھ ناد گھاتک نہین شنکا	اب چڑہ جاہ رام تم لنکا
یہ کہہ چلی گئی جگ ماتا	رام چلے نہین کینہہ بلمبھا
راون ہت جانکی سمیتا	اودہ آسگئے کرپا کیتا
یہ مین دیبی رگھوپت گاتھا	تمھین کہی سُن ہوہ سناتھا
جدپ بھو پران جگ اہین	یہی سمان مم مت کوئی ناہین

چوتھا اسکندہ
ادھیائے پہلا

دوہا

کہی ہون پرتھمادھیائے مین کرشن کتھا کے ہیت ۔ پرشن کین جنم بھوپ سو سنیو لوگ سچیت

تیسرے اسکندہ کے آخر کے ادھیائے کی کتھا سنکر راجہ جنمیجہ جی نے بیاس جی سے پوچھا کہ اے بیاس جی سو سین کے تر بسودیو جی جنکے
سری کرشن جی ہوئے اور دیوتون سے پوجے جاتے تھے کہ کنس کے کاراگرہ مین اپنی استری دیوکی کے ساتھ کیسے قید ہو
انھون نے کیا قصور کیا تھا اور دیوکی کے چھ پتر راجہ ججات کے کل مین پیدا ہوکے کنس نے کیسے مارے اور سری کرشن جیکا قید
مین کیون جنم ہوا پھر گوکل کو کیون چلے گئے اور پہلے چھتریون کے خاندان مین پیدا ہوکر پھر گوپون کے نبس مین گئے اور انکے
ماتا پتا بسودیو دیوکی بڑی بپتے تھے انکو سری کرشن جی نے کیون نہ چھوڑایا ایسا کون کرم انھون نے کیا کہ جگت کے پیدا کرنے

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

طاقت رکھنے والے سری کرشن چندر ایسے بیٹے پانے پر بھی انکو اسقدر تکلیف رہی اور وہ چھ پتر اور وہ کنیا جو تھیر پر پٹکی گئی تھی وہ سب پورب جنم کے کون تھے اور سری کرشن جی کی گرہستی کا بیان کیجیے سنتے ہین کہ انکی بہت سی عورتین تھین اور جو جو کارج انھون نے کیے ہون سب کہیے اور نرنارائن کہ بڑے رکھ بدرکا سرم مین تپسیا کرتے ہین سنتے ہین کہ وہی ارجن اور سری کرشن چندر ہوئے ہین انکے شریر بدرکا سرم مین بھی بنے رہنے اور یہان بھی ظاہر ہوئے یہ کیا ہی دیکھیے سودر تپسیا کرتا ہی تو چھتری ہوتا ہی اور سودر اچھے آچار کرکے مرتا ہی تو برہمن ہوتا ہی اور برہمن بے طمع اور شانت ہونے سے سنسار سے چھوٹ جاتا ہی مگر یہ ہمکو بہت اولٹا پلٹا جان پڑتا ہی کہ نرنارائن جی برہمن ہوکر چھتری ہوئے اسکا سبب کہیے کیا کوئی سراپ ہوا تھا یا انسے کوئی ایسا کام ہوا تھا اور برہمن کے سراپ سے جدونبس کیسے ناس ہوا اور پردمن سوتر مین سے کیسے چورائے گئے کہ ایک تو دوارکا پوری سمندر مین اور دوسرے بشن جی کا پتر وہان سے اوٹھایا گیا اور سری کرشن جی نے بھی نہ جانا بڑا سندیہ ہی۔ اور انکی عورتون کو لیے ارجن چلے آتے تھے راہ مین گوپون نے چھین لیا یہ بڑا سندیہ ہی کہ بشن جی کے انس سے پرتھوی کا بھار اوتارنے کے لیے بھگوان بانسدیو کا اوتار ہوا اور راجاون کے ڈر سے متھرا سے دوارکا مین چلے گئے اور کیا ان چورون نے نہین جانا تھا جنھون نے انکے پیچھے انکی استری اور کپڑے لوٹ لیے تھے انھین پہلے کیون نہ مار ڈالا اور بھو بھار اوتارنے کے لیے بھیکھم درون وغیرہ مہاتماون کو مروایا کیا وہ چور پرتھوی کے بھار نتھے کہ انھین بھی مار ڈالتے اور پانڈون کی رچھا کرکے اپنی طاقت سے راجسوی جگیہ کرائی اور بھی وہ جنم بھر اچھے کام کرتے رہے مگر انھون نے طرح طرح کے بن باس مین دکھ پائے یہ بھی بیراشک رنج کیجے اور دروپدی کو جبکو سری کرشن چندر جی کی بھگت تھی اور انیک دھرم کرنے والی لچھمی کے انس سے تھی انکو دوساسن اور جنگل مین بھی اتنے دکھ کیسے ہوئے اور بڑے آچار والے پانڈون نے سری کرشن چندر کے کہنے سے بھیکھم اور درون اپنے بھائی بندون کو کیسے مارا اور کل کا ناس کیا کیونکہ لکھا ہے۔

چوپائی

جچھیان کر بھوجن کرہیئے
شلپ برت کرواتن پوکھے
پیچھے بنس ناس بھو ناتھا
گوکل پتر تین کر جوئی
تنہ لے جنم پرچھت راجا
چھپے بیر رچھا سب کا ہین
چھتری ہوے دوج درد وہ نہ گوئی
ان آدک سندیہ انیکا

بڑی مار مول پھل اوپئے
پر لالچ بس بندھو نہ رکھے
تب تم آئے کین سنا تھا
پتر پرساد تون کل ہوئی
دوج کل اہٹی اپوکمپی کا جا
سمجھ نہ لین بھوپ من ماہین
کرت کام ہٹ مت کھوئی
ناشو من کر بل بھیکا۔

ادھیائے دوسرا

دوہا

کہب دوتیا دھیائے مین جم جگ کرم پردھان
دیو اسر پشو کہک اور سب کے کرم مہان

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

استنے سوال سُن کر بیاس مُن بولے کہ مہاراج ہم کیا کہین کرم کی بڑی کٹھن گت ہی دیوتون نے بھی کرم کی گت نہین جانی بغیر منکھو نکی کیہ
کہین یہ تینون گنو نکا مشتمل جگت کرم سے پیدا ہوتا ہی جیو کا نہ شروع نہ درمیان نہ اخیر ہی مگر کرم کے بیچ سے طرح طرح کی جو نون مین پی
ہوتا ہی اور مرتا ہی کرم کے بنا دنیہ کا سنجوگ نہین ہوتا اور شبھ اشبھ اور سسرت یعنے ملا ہوا اُنھین کرمون سے جیو بندھا ہوا ہی کرم تین
قسم کے ہوتے ہین ۔ سنچت یعنے جو سابق کے جمع کیے ہون اور بھوگیہ جو ہونگے اور پرالبدہ یہ دنیہ مین ہمیشہ موجود ہین اور برہما وغیرہ
دیوتا سب کرم کے بس ہین اور سکھ دُکھ بوڑھائی مرنا ۔ خوشی ۔ رنج ۔ کام کرودہ لوبھ وغیرہ یہ سب دنیہ کے گُن ہین اور دیوتا
آدھین ہین سُرگ مین دیوا ور منکھہ اور ترجگ جون (یعنے سانپ وغیرہ کی جون) کو بھی راگ دویکھ وغیرہ ہوتے ہین چاہیے برہما جیسا
یہ بکار دنیہ کے ساتھ ہی پیدا ہوتے ہین سب جیوون کی پیدایش کرم کے بغیر نہین ہوتی کرم سے [بیرو محبت] سورج گھومتے چندرمان چھپی ردگی
سے دُکھ پاتے مہادیو کھوپڑیون کی مالا پہنتے اس سنسار کا کارن کرم ہی ہی یہ استھاور جنگم سنسار پایدار ہی مگر اسکے پایدار اور ناپایدار
بچار مین مُنی لوگ ڈوبتے اوتراتے ہین کہ کیا ہی ہان مایا کے ہو نہین تو موجود معلوم ہوتا ہی کیونکہ جب کارن ہی تو کارج کا ابھاؤ نہین
ہو سکتا اسلیے اسے ہمیشہ رہنے والا سمجھنا چاہیے کسواسطیکہ کرم اسکا بیج ہی اسلیے یہ جگت کرم سے باندھا ہوا گھوم رہا ہی اور جو بشن جی
اچھا سے اوتار لیتے تو نیچ جون مین کیون لیتے کرم کے بس سے جیو آتما گربھ یعنے حمل مین آتا ہی کہ جسکے برابر کوئی دُکھ نہین اور دہاں
اور موتر کی جگہہ اسمین آنتون کا بندھا ہوا جیو رہتا ہی جو کرم کے قابو مین نہوتا تو کیون اتنے اتنے دُکھ اُٹھاتا حمل مین رہنے سے
اور زیادہ کوئی تکلیف ترلوکی مین نہین ہی اسلیے مُنی لوگ سب بھوگ چھوڑ کر جوگ کرتے ہین کہ حمل کے کیڑے کاٹتے نیچے آگ جلتی
اُس سے جلتا اور آنتون سے بندھا رہتا ہی اس حمل مین رہنے سے بیڑیان ڈالکر قید رہنا بہتر ہی مگر یہ نہین کہ جسمین ساعت
ساعت کلپ کے برابر گذرتی ہی پہلے دس مہینے تک حمل مین رہنے کے دُکھ اُٹھاتا پھر نہایت تنگ جگہہ کی راہ سے نکلتا پھر بالک
اوستھا کے بہت دُکھ اُٹھاتا کہ نہ بول سکے نہ اپنی طاقت سے کچھ کام کر سکے اور بھوک پیاس بھی نہین بتا سکے وہ تو مارے بھوکھ اور
پیاس کے مر رہے ہین اور ماتا دوا پلاتی ہی کہان تک کہین طرح طرح کے دُکھ جیو کو بالک اوستھا مین ہوتے ہین اس سے صاف
ظاہر ہی کہ حمل مین سُکھ سے کوئی نہین آتا کیونکہ کرم کے بندھے ہوئے سب آتے ہین کیا دیوتا کیا منکھہ اور تپسیا اور دان جگیہ وغیرہ
کرکے یہی منکھہ اِندر ہو جاتا ہی جب پُن ہو چُکا تب پھر نیچے کو گرتا ہی جس طرح رام جی کے اوتار مین دیوتا بندر اور کرشن جی کے اوتار
مین جادو ہوئے تھے اور مدد دینے چلے گئے اسی طرح برہما کے بھیجے ہوئے بشن جی جگ جگ مین اوتار دھرم کے بچانیکے لیے
اور دیتون کے مارنے کے لیے لیا کرتے ہین جس طرح سری کرشن جی کا جنم جدوکُل مین ہوا تھا اُسے کہتے ہین سُنیے کشپ کے انس
سے بسودیو جی پیدا ہوئے اور اُنکی استری ادت اور سرسا برن کے سراپ سے دیوکی اور روہنی دو بسدیو جی کی استریان ہوئین
اتنی کتھا سُنکر راجہ جنمیجہ جی نے پوچھا کہ کشپ مُن نے کون قصور کیا جس سے اُنکو استری سمیت سراپ ہوا اور بیکنٹھ باسی بھگوان
گوکل مین کیسے پیدا ہوئے کیونکہ آدمی کی دنیہ مین طرح طرح کی تکلیفین ہین ۔

چوپائی

ہانگیو جنم دُکھ کو مولا
کام کرودہ آم کہ سوک بھ
نانا بھانت لہین ات سُولا
بِر پریت سکھ دُکھ سکل سہ

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

وین مہیت ارجن کہلائی
سُوہ کپٹ آدک بہو کھیلا
نہی منہ کم جنمو ھسہ آیو
گرہہ جنم پالاین شوکو
کم اوتار لیت ہریاہین
رام کرشن آدک تن دہیکے

دُشکرت سُکرت دو بہاسائی
ہوت منو کہھی یہ کہے میدا
تج سکم سکل یہان ہیں ایو
جوبن کام دُکم جم توکو
نہین سکم لکیش کلیس ہو جاہین
کم دُکم لہت الیش جن ہو کیے

ادھیاے تیسرا

دوہا

کہب تیاد ھیاے مین ادت سناب پرستاد	جیہہ بدہ سوکھی دیوکی جنکر بدت پر بھاو

یہ سُن سری بیاس جی بولے کہ کشن جی اور دیوتون کے اوتارون کے بہت سے سبب ہین پہلے بسدیو اور دیوکی اور روہنی کے اوتار کا
باعث سُنیے ایک سمے کی بات ہو کہ کشپ مُن جگیہ کرنے کے لیے برن کی گائین چہوڑا لائے گئے اُنھون نے بہتیرا مانگین مگر اُنھون
نے نہ دین اسلیے برن جی نے اُنکے پاس جاکر کہا کہ اے کشب جی تم ہماری گائین ہر لیگئے اور مانگنے پر بھی نہین دیتے اسلیے
تمکو سراپ دیا کہ تم منش لوک مین گوپال اور تمہاری دونون استریان بھی گوپی ہون کیونکہ ہماری گائیون کے بچھڑے روتے ہین اسلیے
ادت تمہاری استری کے پتر زمین پر بہت مرینگے اور تم اور تمہاری استری دونون قید خانے مین پڑینگے اتنا سُن برہما جی نے
کشپ جی کو بلاکر کہا کہ آپ نے ایسے گیانی ہوکر بے انصافی سے انکی گائین کیون چرالین پھر مانگنے پر بھی نہ دین جانتے ہو کہ دوسرے
کی چیز لینے سے بڑا پاپ ہوتا ہو بڑے تعجب کی بات ہو کہ طمع کسیکو نہین چھوڑتی بلکہ نرک مین لیجاتا ہو جو کشپ ایسے مُن ہوکے
موہ مین آکر گاے نہین چھوڑتے تو اور کی کیا بات ہو وہ مُن لوگ دھن ہین کہ طمع چھوڑکر دان لینے سے منہ پھیرتے ہین دُنیا
مین طمع کے برابر اور کوئی سخت دشمن نہین اتنا کہہ برہما جی نے بھی سراپ دیا کہ جاؤ اور استری سمیت جدو کل مین گوپ ہو جاؤ
اور دت نے ادت کو سراپ دیا کہ تمہارے پتر پیدا ہوتے ہی مرینگے یہ سُن راجہ نے پوچھا کہ دت تو ادت کی بہن تھی پھر سراپ
کیون دیا بیاس جی نے کہا سنو دچھ کی کنیا دت اور ادت یہ دونون کشپ کی استریان تھین جب ادت جی کے اندر پیدا ہوئے
تو دت نے اپنے خاوند سے کہا کہ اندر کے برابر ہمارے بھی پتر پیدا ہو مُن نے کہا جو تم پیو برت کرو تو ویسا ہی پتر ہو دت نے یہ بات
منظور کر اور حمل دھار کر برت کرنے لگی اور حمل بڑہ چلا تھوڑے ہی دن وضع حمل کے باقی رہے کہ ادت نے اپنے بیٹے اندر سے کہا
کہ جس طرح ہو سکے دت کا حمل گرادو نہین تو تمہارے برابر بلکہ تمسے زیادہ اقبال مند لڑکا پیدا ہوگا اور تمہارا راج چھین لیگا ہمین
کچھ دُکھ دیگا دشمن کو سام - یعنے خوشامد کرنا - دام - زر خرچ کرنا - ڈنڈ سزا دینا - بھید راز لیکر اپنا مطلب نکالنا ان چارون
تدبیرون سے جیسے پاوے مارہی ڈالنا چاہیے یہ سُن اندر نے دت کے پاس جاکر کہ ہمنے جانا ہو کہ آپکو حمل ہو اسلیے تمہاری
خدمت کرنے کے لیے آئے ہین کیونکہ گرو - ماتا - اور پتا کی خدمت سے سب پدارتھ ملتے ہین یہ کہہ دت کے پانون دبانے لگے

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

وہ برت اور حمل کے سبب تو ضعیف ہو گئیں تھیں اور اُنکا اعتبار بھی اسکو آگیا تب اُنھون نے چھوٹا روپ دھر کر دِتِ کے پیٹ مین جا
حمل کے بجر سے سات ٹکڑے کرڈالے تب وہ رونے لگے تو پھر ایک کے سات سات کرڈالے تب اُنھون نے کہا کہ اب
ہمین نہ مارییے ہم تمھارے بھائی ہونگے اور وہی اُونچاس پون ہو گئے پھر دِتِ جاگی اور ادت اور اندر کے فریب کو جانکر
اُسنے سراپ دیا کہ جیسے تمھارے پُتر نے ہمارا گربھ کاٹا ہے اگرچہ یہ ترلوکی کا بالک بھی ہو مگر اِسکا راج جاتا رہے اور ادِت کے پُتر پیدا
ہوتے ہی بار بار مرین اور بیٹے کے سوگ سے بیاکل قیدخانہ مین رہیگی

چوپائی

یہ سُن بولیہو اندرہ مُھوٹا · کوپ کر ہو جن بھامن ہوٹا
تُو سُت پَوَن ہو ہین بلونتا · شاپ دین تم یہ اتِ ونتا
اَنشا فَسَت دو اپر ماہین · تم جنتی ماتھہ من جاہین
بُرن شاپ روتو کرت شاپا · بھوگے جنتی نہین کچھ تاپا
کَشْیَپ دھن برین سمجھاوا · چُپ ہو رہین سکل بھرپاوا
ادتِ انس سے دواپر ماہین · بھجی دیو کی سنشے ناہین

ادھیاے چوتھا

دوہا

کہب پُتر تھا دھیاے مین پاپ چرت جگ سرب · جرم ہے سو سنب بھانت سو سنہو ہین نج سرب

اتنی کتھا سُن راجہ جنمجیہ بولے کہ اے مہاراج یہ پاپ روپ سنسار بندھن سے کیسے چھُٹینگے اِس کتھا کے سُننے سے تو ہم نہایت متعجب ہوئے
بھلا کشیپ کے پُتر اندر نے ترلوکی کی پرتھتا پانے پر بھی جو ایسا خراب کام کیا کہ خدمت کے بہانے سے ماتا کے پیٹ مین گھُس کر
حمل کے ٹکڑے کرڈالے تو اور لوگ کیا پاپ نہ کرینگے کیونکہ دھرم کے سکھا نیوالے تینون لوکون کے سُوامی نے جب ایسا
کام کیا تو دوسرون کی کیا بات ہے اور پانڈون نے بھی جیسے جیسے کام کیے ہین اچھے لوگون کو ویسے نہ کرنے چاہییے اور سری کرشن جی کو نہین
چاہیے تھا کہ بھیکم ۔ درون ۔ کرپا چارج کران ۔ اور دھرم کے انس جدھشٹر مین دشمنی کرادیوین یہ لوگ اِس سنسار کو اَسار ہی
جانتے تھے اور دیوتون کے انس سے بھی پیدا تھے پھر کیون ایسے خراب کام کرنے لگے کہے اب دھرم کون کرینگے اور جیسا جیسا مہاتما لوگ
کرتے ہین ویسا ہی سب کرتے ہین پھر جب مہاتمون کی یہ حالت ہوئی تو دھرم کہان رہا کیونکہ سب منکھون کے ارتھ ناس سے راگ
اور بیر ہوتے اور بیر سے جھوٹھ جو اپنے مطلب پورے ہونگے بے بولنا پڑتا ہے دیکھیے جراسندہ کے مارنے کے لیے سُتو مورت بھگوان سری کرشن
جی فریب کرکے برہمن بن گئے تو اب بتایئے کہ مہاتمون کا کون ٹھیک رہا جب ساچھات ایشر نے ایسا جھوٹھ بولا اور ارجن جی نے
بھی ایسا جھوٹ کہا تھا تب ایسا جگیہ کیون کیا پرلوک کے پدارتھ جس کے لیے کیے جاتے ہین یا اچیس کے لیے بید کا بچن ہے ۔
چوپائی دھرم پرم تم مستیہ کہاو ۔ سوچ وہ نیہ ہا د تُم جانو ۔ دیا تر ہتیہ چرن تیہ گیرا ۔ پاد چتُرتہ دان تیہی گیرا

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

بادھین کم دھرم بناہو ۔ دھرم رہت کہہ کرکا لاہو

دھرم مانہہ تھورمت کہون کاہو ۔ دیکھ پُرت نہین ٹھک کاشا ہو

دیکھیے فریب دینے کے لیے بشن جی نے بامن اوتار دھارن کیا اور مہا شیل والے سچ بولنے والے اندری جیت ۔ دھرم والے اور بڑے دانی راجہ بل سے راج لے اندر کو دیا اور اُنھین سُتل لوک مین بھیجا پہلے یہ بتائیے کہ بل جیتے یا بامن جیتے ہونگے ۔ بیاس جی بولے کہ راجہ بل جیتے کیونکہ اُنھون نے پرتھوی دان کی اور بشن جی ہارے جو بامن ہو گئے ابکے سوا بل کے دوار پالک بھی ہوئے اس سے صاف ظاہر ہی ستیہ سے زیادہ دھرم کی جڑھ آگے نہین مگر دنیہ دھار کر سچ بولنا نہایت مشکل ہی کیونکہ مایا نہایت طاقت ور ہی اُسی سے پیدا ہوئی ہی سچ سے تو بغیر راگ یعنے کسی چیز مین محبت اور دویش کسی چیز سے دشمنی کی دکھ ہوتے ہین اور سب تینون گُنون سے ملے ہوتے ہین اور برہما تک سب ستھاور جنگم مایا کے بس ہین استیہ تو پہلے ہی سے ہو چکا جبکہ کسی کام کے لیے جنم ہوا پھر اُس کام کے لیے فریب ہوگا اور فریب سے پاپ ہوتا ہی اُس سے کام کردہ نو بھ طاقت ور دشمن یہ شہ زور ہونگے اُنسے اہنکار اہنکار سے موہ موہ سے مرنا پھر بغض ۔ اسو بار دشمنی ۔ امید ۔ طمع ۔ مسکینی ۔ فریب ۔ ادھرم ۔ نہایت موہ سے ہوتی ہی اور اہنکار سے مشتمل جیو آتما جگیہ دان تیرتھ دان برت نیم وغیرہ کرتا ہی وہ کیسے شدھ ہو سکتا ہی وہ سب طرح سے اشدھ ہوتا جگیہ مین پہلے زر کی شدھی دیکھنی چاہیے کیونکہ دھرم کے کام مین خرچ کرنیکے لیے بغیر دشمنی سے پیدا ہوا زر نہ لگانا چاہیے اور جو دشمنی سے اکٹھا کیے ہوئے دھن کو آدمی شبھ کام مین لگاتا ہی تو اُسکا پھل اُلٹا ہوتا ہی یعنے دھرم کرنے سے ادھرمی ہو جاتا ہی جسکا دل صاف ہوتا ہی وہ اچھی طرح پھل پاتا ہی مگر دیس وقت اور کریا کی بھی شدھتا ہونی چاہیے مگر کسیکو ناس کرکے کسی اپنے مطلب کے لیے اگر سب طرح سے شدھ جگ کیا جاویگا تو پردہ کے سبب کبھی سدھ نہوگا

چوپائی

سر اور اسر اور سب لوکا ۔ اسنت شٹ اور بسنتو کا

یہ سنسار اسنگرت مولا ۔ جا مین بدھ بھانت کے سولا

کوئی نہین راگ دویش بنا ہین ۔ جنم لیے اور لے شبھ جاہین

جب تک راگ برنہین جاہین ۔ اگمو پاپ کینہہ جانہہ پرتاہین

ادھیاے پانچوان

دوہا

کہت پنچم ادھیاے مین مایا بس سنسار ۔ اور نار این نر کتھا سب بدھ کر بستار

سری بیاس جی بولے کہ سُت کہنے سے کیا ہی کہ اس سنسار مین جو دوسرے کے نقصان مین اپنی بدھ لگاتا ہی وہ کبھی دھرماتما نہین ہو سکتا سب چراچر جگت راگ دویش سے ملا ہوا ہی اور ست جگ مین ایسا ملا ہوا تھا پھر کلجگ مین کیا کہین جب یوتا گو بغض فریب اور دوسرے کے نقصان مین لگے رہتے ہین تو منگھ اور دیت راچھس وغیرہ کی کیا بات ہی جب کوئی اپنا نقصان کرے اُسکے ساتھ دشمنی سے نقصان کرنا برابری ہی اور جو شانت ہو اور کسی سے نہ بولے نہ چاہے اُسکے ساتھ دشمنی کرنی بدذاتی ہی

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

اُسمین نخک نہین دیکھو جو کوئی تپسوی اور شانت ہو تو جب دھیان وغیرہ کرنے لگتا ہی تو اندر جا کے اسکا تپ بھنگ کر دیتا ہی اور
دیوتون کی کیا بات ہی ست جگ مین مہاتماؤن کا جگ ہی اور کلجگ کھلو نکا ۔ اور ترتیا اور دواپر درمیان والو نکے ہین کلجگ
چھوڑ اور جگون مین کھل کم ہوئے ہین اور دھرم کی استھت مین باسنا کارن ہی اگر باسنا میلی ملین ہوئی تو دھرم بھی ملین ہو جاتا ہی ؛
سچ ہی کہ ملین باسنا ناس ہو جانیکی جڑ ہی اب نر ناراین کے جنم کی کتھا کہتے ہین برہماجی کے ہردے مین دھرم نام پتر پیدا ہوئے جو سچ
بولنے والے دھرماتما اور اچھے برہمن تھے اُنکی ز جہ کی کنیان سے دس استریان ہوئین اُنہین اونسے ہر کرشن نر نارایَن یہ پتر ہوئے اُنہین
ہر اور کرشن جوگ ابھیاس کرتے رہے اور نر نارایَن بدر کا شرم مین عبادت کرنے کو چلے گئے اور وہان پر برہم کو جپنے لگے اور ہزار برس
تک تپ کرتے رہے کہ جنکے تپ سے سب سنسار دُکھی ہوا اور اندر نہایت ڈرے کہ نر نارایَن تپ کر کے ہماری پوری لے لیوینگے کوئی
نقصان کرنا چاہیے کہ جس سے تپسیا نہو یہ بچار کام کرودھ لوبھ وغیرہ سخت پیدا کرا اور ایراوت پر چڑھ جہان وہ تپ کرنے تھے گئے تو
کیا دیکھتے ہین کہ مارے تیج کے گویا دوسرے سورج ہو رہے ہین اور عبادت کر رہے ہین اُنسے کہا کہ ہم آپ کے تپ کرنے سے بہت
خوش ہوئے چاہے دینے والی چیز نہو مگر جو مانگو گے وہی دینگے اسی طرح بار بار کہا مگر وہ تو عبادت کرتے تھے کچھ نہ بولے تو اُنھون نے
بھیڑیے سنگھ ۔ اور شیر کی برکھا اور تیز ہوا وغیرہ پیدا کر کے انکو ڈرایا مگر وہ کب ڈرنے والے تھے جب کچھ نہوا تو اندر اپنے گھر چلے آئے
سوچنے لگے کہ مینے بہت سی تدبیرین کین مگر نر نارایَن بس نہوئے نہ اُنکی عبادت مین فرق آیا کیونکر ہو سکے کہ مہاندیا آدھنکت سنائی
کا دھیان ایسا ہی ہوتا ہی اُنکے دھیان کرنے والے کو ایسی کون مایاوی چیز ہی جو غافل کر سکے جس بھگوتی کی مہربانی سے سب دیوتا
دیت وغیرہ کی مایا ہی پھر جو باکیچ کام بیچ مایا بیچ وغیرہ منترون کو جپ رہا ہی اُسے کون باندھ سکے مگر بھگوتی کی مایا سے موہت اندر
نے پھر اُنکے تپ کے بھنگ کرنے کے لیے کام اور بسنت سے کہا کہ تم رت لیکر ابھی نارایَن کے آشرم پر جاؤ وہان اونکی عبادت
مین خلل ڈال دو کیونکہ تم سب کو موہت کر سکتے ہو ۔

چوپائی

کو اس جگت جیہہ تو نہر سولا ۔ دیو ورچ نرہیہ نہین ہولا
برہما ہم شیو چند رُتباشا ۔ کو اس جو تو پاش نہ پھانسا
گننا کون رگھن کی بہا ہی ۔ موہت کر ہو نہین تم جا ہی
لو تمام رہما تم اپنے ۔ اکیے ایک کارج کر لینے
پُن سب بلے کون سندیہو ۔ جیہہ چاہو تیہہ بس کر لیہو
ہمسے بھیو نہا کچھ ناہین ۔ تجھوت تیہہ کارن تم ناہین
یہ شن کام کہیو چھن ماہین ۔ مو ہیب ہم کچھ کرتے ناہین
بر دیہی سہو ا او لینا ۔ ہوئے ہین جو تو نا نہ لینا
اندر کہا تب تم سب لیہو ۔ کارج ہمار ترت کر دیہو
یہ شن کام ہیو نچو جائی ۔ سنگ سماج لیے سنگھدائی

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

نرناراین جنہہ تپ کرہین | تہان جاے نج گت بسترہین

ادھیاے چھٹوان

دوہا

یا چھٹین ادھیاے مین کام بسنت سماج | الکہہ ناراین اورسبی اوبجایو یہ کاج

سری بیاس جی بولے کہ پہلے وہان بسنت رتو ہوپنچا کہ جسکے پہونچتے ہی سب درخت پھولے انپر بھونرے گونجنے لگے اور آنبہ - بکل - اشوکا - جھبول - سانکھو - تال - تمال - مہوآ وغیرہ پھولے - کوکلا بولنے لگی درختون کی سب بیلین پھول کر درختون مین لپٹ گئین اور سب جیو اپنی اپنی استریون سے لپٹے اور ٹھنڈھی خوشبودار ہوا آہستہ آہستہ چلنے لگی اور منیون کی اندریان چلایمان ہوئین اور کام دیو اپنی استری رت کے ساتھ بدرکاسرم مین بہار کرنے لگا - اور رمبھا - تلوتما - اپسرا گانے لگین اُن عمدہ گانے اور بہوردن کے گونجنے سے نرناراین جی جاگے تو بیوقت بسنت کا آنا دیکھکر نہایت متعجب ہوئے اور کہنے لگے کیا ششرت گذر گئی اور بسنت رت آگئی - کیونکہ سب جیو کام دیو سے بیخود ہوئے دیکھ پڑتے ہین یہ سوچتے سوچتے نراین جی نر سے بولے کہ دیکھو بھائی درختون مین پھول پھول رہے ہین اور پرند بولتے - اور ٹھنڈھی خوشبودار ہوا آہستہ آہستہ چلتی ششرت گویا مست ہاتھی ہے اُسکے مارنے کے لیے پلاس کے پھول گویا نہایت تیز ناخن ہین اُنھین بسنت رتو دھار کر سنگھ بن گیا ہے صرف آپہی نہین آیا بلکہ ایسی بسنت لچھمی کو بھی ساتھ لایا ہے سنو دیوتون کی استریون کا گانا بھی سنائی دیتا ہے ارے یہ ہمارے تپ مین خلل ڈالنے کے لیے اندر کا بھیجا ہوا بسنت آیا ہے یہ کہ رہے تھے کہ وہ سماج آگے آپہونچی کہ جسکے آگے کام اُسکے بعد مینکا - رمبھا - تلوتما - پشپ گندھا - سوکیسی - مہاسویتا - منورما - پرمدورا - گھرتاچی - گنبا گیا - چارہاسنی - چندرپربھا - سوما - کوکلا - لاپ منڈتا - بدیو نمالا - امبو جاچھی - کانچن مالنی - وغیرہ اور بھی اپسرا تھین اُنکو چھوڑ سولہ ہزار پانچ سو اور عورتین تھین اُنھین دیکھ نہایت متعجب ہوئے کہ زیور اور کپڑون سے سجی ہوئین پرنام کرکے ناراین جی کے آگے کھڑی ہوئین اور ناراین جی بولے کہ بیٹھو جو کہو تم ابھیاگتون کی کامنا پوری کرین - اتنا کہہ دل مین غرور کرکے سوچنے لگے کہ اندر نے میری تپ مین خلل ڈالنے کے لیے انکو بھیجا ہے یہ ہمارا کیا کرینگی ہم اِنسے اچھی عورت پیدا کرین یہ سوچ جانگہ پر ہاتھ دے مارا کہ اُس سے نہایت خوبصورت عورت اوربسی نام اپسرا نکل آئی اور انکی خدمت کے لیے سولہ ہزار پانچسو اور خوبصورت اپسرا پیدا کین جنکو دیکھ وہ سماج متعجب ہوئی اور اُن سبھون نے ناراین جی کی بہت استت کی تو نرناراین جی بولے کہ ہم تمہارے اوپر خوش ہین بردان مانگو اور اِس اوربسی کے ساتھ اندر کے یہان پہونچو یہ سُن وہ بولین -

چوپائی

کہان جانیہ تو رَج پہ تیاگی
جو اوربسی آدھین ناری
ہم تو چرن سیو کی ناتھا
آشا بھنگ جوت گن کیہ

مانگت یہ ہم سُن انراگی
اِندر پوری سو جانہ مرکری
ہوے ہم پت اب کرو سناتھا
مرنا دھک جانو پربھو ہیہ

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

یا سہون کام سہت لکہ ناری
بہاگیہ جوگ سے سورگ بہائی
یہ سُن پُن نارایَن سُوامی
شت سمبت تپ کینہ ہوتا
یہ سُن سکل اپسرا بولین
چپے سُرگ چل چپے یہی ٹہاین

سنا گنہہ نہین جی دہرم بچاری
آئین آپ چرن سیوکائی
بولے گھٹ گھٹ انترجامی
سو کم تجین سبہی بدہ ہوتا
بچن شُدہا رس سہت اموہین
بہر ہو ہم سنگ تج بہیاتین

ادہیاے ساتوان

دوہا

کہت شیتاد ہیاے مین اہنکار س رب ... ہر جگ تہی چیت دے سُنو تج تُسدر ارو گرب

بیاس جی بولے اسطرح اُنکے کلام سُن نارایَن جی بچارنے لگے کہ یہ دُکھ ہمکو اہنکار سے ملاکیونکہ دہرم کے ناس کا مول یہی ہی اور سینا
برچھ کا مُول اہنکار ہی استریون کو دیکھ چپ کرکے نہ بیٹھ رہنے بلکہ ادنسے باتین کرتے رہے کہ جس سے اور سولہ ہزار پانچسو
پیدا کین کہ وہ ہم سے رت چاہتی ہین ۔ مین کسواری کیڑے کی طرح اس جال مین پھنسا جیسے کہ وہ اپنے منہ سے سوت نکالکر
رہنے کے لیے گھر بناتا کہ جس مین نکلنے کی راہ نہین رہتی ویسے ہی مین نے اِن عورتون کو پیدا کیا اب ہم کیا کرین اگر انکو چھوڑ
چلے جاوین تو یہ ہمکو سراپ دین اور چلی جاوین اچھا تو ہوگا اب خفا ہوکر انھین چھوڑ دین یہ بچار پھر کہا کہ ابھی تو اہنکار ہی کا پھل بھو
ہین جب غصہ کرین گے تو دوسرا دشمن کھڑا ہو ویگا اور کام حمع وغیرہ نہایت تکلیف دینے والے ہین کیونکہ کرودہ یعنے غصہ
ہونے سے آدمی جیو ہنسا کرتا ہی جس سے سبکو تکلیف ہوتی ہی اور ہنسا کرنے والے کو نرک ہوتا جیساکہ درخت کی ٹہنی ٹہنی کے گھسنے
آگ نکلتی ہی اُس سے درخت جلتا ہی اسی طرح بدن سے کرودہ نکلکر بدن کو جلاتا ہی یہ سُن نر جی بولے کہ شانت ہوکر اہنکار
اور کرودہ کو چھوڑ دیجیے کیونکہ ایک ہی دفعہ کرودہ کے کرنے سے پرہلاد سے لڑے کہ جسمین دیوتون کی ہزار برس کی ہوئی عبا
جاتی رہی اور بڑے بڑے دُکھ ملے اسلیے کرودہ چھوڑیے ایسے بچن سُن شانت ہوئے اتنی کتھا سُنکر راجہ جنمیجہ جی نے
کیا کہ پرہلاد جی اور نر نارایَن جی تینون نہایت شانت ہین اور بلا غصہ اور غرور کے ہین پھر کیسے جُدہ ہوا جو ایسے ایسے مہاتما
لڑنے لگے تو کون نہ لڑیگا یہ ہمکو بڑا سندیہ ہی آپ سمجھا کر کہیے یہ سُن بیاس جی بولے کہ کارج ہی کارن سے علحدہ ہوسکتا ہی جیسے
وغیرہ زیور سونے کے بنتے ہین مگر اُنکا سونے کا ہونا نہین جاتا یعنے سونے کا سونا ہی بنا رہتا ہے ایسے ہی برہمانڈ اہنکار
سے پیدا ہے پھر اہنکار کو کیسے چھوڑ سکتا ہے کپڑا ڈوروں سے بنتا اگر کوئی کہے کہ بغیر ڈورے کے کپڑا لاؤ تو کہا
آسکتا ہے مایا اور تینون گنون سے سب سنسار بنا ہوا ہے اور برہما وغیرہ دیوتا سب اہنکار سے موہے ہوئے ہین
سنسار ساگر مین گھومتے ہین اور بسشٹ نارد وغیرہ سب ہی مین گھومتے ہین یعنے جو کوئی دیہہ دھارن کریگا وہ اہنکار کام کرو
لوبھ وغیرہ سے بنا ہوگا ۔ اکثر دیکھا ہی کہ بید شاستر پران وغیرہ پڑھے ہوئے اور اور بہت سے تیرتھ کیے ہوئے لوگ

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

لکھے کے قابو مین ہو چورون کی طرح کام کرتے ہین ست جگ ۔ ترتیا دواپر مین بھی گذر بھا پر اس کلجگ کی کیا کہتا ہی نعفص ۔ دشمنی معہ ہمیشہ سے چلے آتے ہین انہین آپ کون سنکا کرتے ہین اسمین سادھو لوگ کوئی کوئی برُے مد اور موہ وغیرہ سے رہت ہین ۔ یہ سُن راجہ بھوپ کو جوئن والے ۔ مد ۔ موہ کے بغیر جتیندری سداچاری نہین ہین وہ دہن ہین اور وہ تینون لوک کے جیتنے والے ہین ۔ میرا دل ڈرا کرتا ہی کہ عقیدے عابد مہامنُ کے گلے مین میرے پتا نے سانپ ڈالدیا اسلیے کون گت ہوگی ۔ اب پرہلاد جی اور نرنارائن کا جدہ مفصل کہیے ۔

چوپائی

کم پرہلاد پتال سے آیو ۔ ہدری نہین کام بن بھایو
نرنارائن شانت سوبھاؤ ۔ جدہ کین کیہ ہیت بتاؤ
بیربہوت دھن وارنتو ۔ سو نہین انچھت من نج جنتو
اروپرہلاد ہوئے بڑے گیانی ۔ کم رن کین جتھا ابھمانی

ادھیاے آٹھوائن

دوہا

کہب اشٹما دھیاے مین نارائن پرہلاد ۔ کرجم بھبو سماگمن جیہہ سُن ہٹت بکھاد

یہ سُن بیاس جی بولے کہ مہاراج جب سری نرسنگھ جی نے ہرناکشپ کے بیٹے پرہلاد کو راجگدی دی اور پاتال مین راج قایم کیا تو وہ راج کرتے اور دیوتا اور برہمنون کی پوجا کرنے لگے جنکے راج مین راجہ لوگ جگہہ جگہہ جگیہ کرتے اور برہمن عبادت اور تیرتھ جاترا کرتے اور ویس اپنے دھرم کو پالتے اور شودر تینون برنون کی خدمت کرتے تھے ایک سمے بھرگ کے پتر چیون منُ نربدا ندی مین بیاہرتیشو ر تیرتھ پر اشنان کرنے گئے اور نربدا مین اشنان کرنے لگے جیسے ہی پانی مین پانون دہرا کہ ایک سانپ لپٹ گیا اور پاتال کو کھینچ لے چلا اسکے زہر سے دکھی ہو انھون نے خوف کے ناس کرنے والے اور اپناسی اور بشو کے پیدا کرنے والے سری بشن جی کو یاد کیا کہ اُس سانپ کا زہر جاتا رہا اور منُ کو کچھ تکلیف نہ ہوئی اور سانپ نے رساتل مین پہونچکر منُ کے تئین چھوڑ دیا اور منُ وہان گھومنے لگے ایک دن انکو پرہلاد جی نے دیکھکر باعزاز پوجن کرکے پوچھا کہ آپ یہان کیسے آئے کیا آپکو اندر نے ہمارا راج دیکھنے کے لیے تو نہین بھیجا سچ سچ کہنا ۔ یہ سُن منُ بولے کہ ہم تپسویون کو اندر کے ایلچی بن جانے سے کیا مطلب ہی ہم بھرگ کے بیٹے چیون ہین تیرتھ کرتے ہوئے نربدا کے کنارے پر آئے ایک سانپ نے پکڑ کر یہان کر دیا ۔ آپ بشن جی کے بھگت ہین ہم کو بھی بشن جی کا بھگت جانیئے ۔ تب پرہلاد جی بولے کہ پرتھوی سورگ اور پاتال لوک مین کتنے تیرتھ ہین انھین مفصل کہیے منُ بولے کہ جنکا دل زبان اور بدن سدہ ہی انھین قدم قدم پر تیرتھ ہین اور میلے دل والون کو گنگا بھی کٹ وغیرہ ویسے ہی اسدہ ہے سو پہلے جن کا سدہ ہی تو جیو بگیناہ ہو جاتا ہی اسی سبب تیرتھ بھی پوتر کرتے ہین نہین تو گنگا جی کے کنارے سب کہین نگر برج (یعنے جہان گوالے رہین) اور اہیرون کے گانون وغیرہ بستے اور ملاحون کے گھر ہون ۔ بنگ ۔ مچھ ۔ بلچھہ کے استھان ہوتے اور ہمیشہ جل پیتے اور اچھا سے تینون کالون مین اشنان کرتے مگر ایک بھی سدہ آتما نہین ہوتا ۔ جنکا کچھ باسنا مین چت ہو رہا ہی انھین تیرتھ کیا کرن

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

سبکا کارن من ہی پہلے اُسے سُدہ کرنا چاہیے جو تیرتھ مین رہکر اورون کو فریب دیتے وہ کبھی سُدہ نہین ہو سکتے کیونکہ۔

چوپائی

انیہ دیس کرت پاپ نشاہین | تیرتھ گئے کچھ سنسیہ ناہین
جو جن کر ہین تیرتھ بس پاپو | بجرلیپ سنے ہون یہ شاپو

اسلیے پہلے مَن سُدہ کرنا چاہیے جسکے سُدہ ہونے سے دربیہ کی سُدہی ہوئی پھر سوچ آچار سُدہ کرکے تیرتھ مین جاوے تو فر…
ہی تیرتھ کا پھل جیسا کہ چاہیے ہو نہین تو تیرتھ کرنا ناحق ہی اگر سچ آپ پوچھتے ہین تو سب سے عمدہ تیرتھ نیمکھار ہی پشکر اور اور تیرتھون
کی تو کچھ بات نہین ہو سکتی بہت سے پوتر تیرتھ اجودھیا کاشی اور دوارکا ہین یہ سُن پرہلاد جی نے دیتون کو نیمکھار مین اشنان کرنے کا حکم دیا اور
کہا چلو پیتامبر دھارن کیے ہوئے سری کشن جی کے درشن کو چلین اور اشنان وغیرہ کریا کرین یہ کہکے چلے اور نیمکھار مین پہونچ اشنان
اور دان وغیرہ کر بدرکاسرم مین سارسوت تیرتھ پر آئے اور وہان بھی بدہ سے اشنان دان کیے اور نہایت خوش ہوئے

ادھیاے نوان

دوہا

یا نومین ادھیاے مین نارائن پرہلاد | کر بر نو سنگرام سب بھانت اور بہو باد

سری بیاس جی بیان کرتے ہین کہ اشنان کرکے پرہلاد جی نے دیکھا کہ ایک برگد کے نیچے مختلف اقسام کے بان دھرے ہین
انہین دیکھ متعجب ہوئے کہ منیون کے آسرم پر بان کہان سے آئے یہ سوچتے تھے کہ کرشناجن یعنے کالے ہرن کا چمڑا اور جٹا…
دھارے ہوئے نر نارائن جی کو دیکھا جنکے آگے دھنک اور سُندر ترکش دھرے ہین اور آپ عبادت کرتے ہین۔ یہ دیکھ نہایت خفا…
پرہلاد جی بولے کہ آپ لوگون نے کیا فریب کیا ہی جس سے دھرم ناس ہوتا ہی کیونکہ سنسار مین تپسیا کا کرنا اور تیر ترکش کا رکھنا کہین…
دیکھا ہی اور نہ کہین سُنا ہی یہ ست جگ مین خلاف ہی بھلا کلجگ ہوتا تو اتنا ہرج نتھا برہمن کو عبادت کرنا چاہیے نہ کہ تیر اور ترکش…
رکھنا کہان جٹا رکھنا اور کہان تپ کرنا یہ بڑے دھوکے دینے کی بات ہی۔ آپ لوگون کو دھرم کا اچار کرنا چاہیے یہ سُن نر جی…
بولے کہ تمکو یہ چنتا ہی کہ یہ ناحق عبادت کرتے ہین ہمکو جُدھ اور عبادت دونون کی طاقت ہی تم اپنی راہ چلے جاؤ برہمنون کا…
کٹھن ہوتا ہی جو اپنا بھلا چاہے اُنکی چرچا نہ کرے تم کہان بھولے ہو۔ یہ سُن پرہلاد جی بولے تم بڑے کم عقل ہو اور جھوٹھے بھی ہو…
ایسی بات کہتے ہو بھلا تم کیا جُدہ کروگے اگر طاقت ہی تو لڑو ہم تیار ہین۔ یہ سُن نر جی بولے اگر تمھاری یہی صلاح ہی تو جُدہ کرو ابھی…
ڈالتے ہین یہ سُن پرہلاد نے ٹھانی کہ کسی نہ کسی تدبیر سے ان عابدون کو جیتنا چاہیے اور رودے پر بان چڑھا کر ٹنکورا اُدھر نر جی بھی تیر…
اُٹھا کر اُٹھ کھڑے ہوئے اور لڑائی ہونے لگی۔ یہان تک کہ دیوتون کے ہزار برس تک سخت لڑائی ہوتی کہ جسمین بے تعد…
ستر اور سستر طرفین کے شکست ہوئے اور جُدہ بڑھتا جاتا تھا کہ اُسوقت نارد مُن نے پربت مُن سے کہا کہ ایسا جُدہ نہ تو تارکا…
ہوا نہ برتراسُر اور مدھو کیٹبھ کا بھی نہین ہوا پرہلاد دھنیہ ہین کہ کشن جی کے انس نر نارائن سے ایسا جُدہ کرتے ہین اُسوقت دیو…
اپنے اپنے بمانون پر چڑھ کے آئے اور پھولون کی برکھا کرنے لگے۔ جب طرح طرح کے جُدہ ہوئے اور کوئی نہ ہارا تب سری کشن…

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

سنگھ جلکر گدا پدم بن مالا بھی کا نشان وغیرہ دھارن کیے گرڑ پر سوار ہو کر وہان پہونچے کہ جنکو دیکھکر پرہلاد جی بڑی استت کرکے بولے

چوپائی

جگن ناتھ دیون کے دیوا | مادھو بھگت بسل کرہم سیوا
پوچھیو ممحصن جتیون کم ناہین | ان تپسیون سون بھو دن ناہین
دیون سنگ شت تمسر جدھے | جیتے پے انسے تم رُدھے
بوُلے ہر سُن دتیپ بانی | سہوتات تم نہین پہچانی
لیے ات سدّھ اہین ہم انسا | نہین جیتو تو کا تم سنسا
اب تج سمر جاہو نج دھاما | دھرم دھیان لہو لگ رامَا
انسے کبھو بردوہ نہ کیجے | جو کچھ کہین سیس دھر لیجے
یہ سُن بھَوَن گیو پرہلاد | رکھ تپ کرن لاگ تج بادا

ادھیاے دسوان

دوہا

یا دسوین ادھیاے مین پرہلاد اُرو بل جُدہ | دیون سنگ جن کرب شنکر بھیجے جنہہ کرودہ

یہ سُن راجہ جنمیجے جی بولے کہ ایسے مہاتما بشن جی کے انس نرناراین جی عبادت چھوڑ کر کیون راگیون کیطرح جُدہ کرنے لگے کیونکہ اہنکار بنا جدہ ہوتا ہی نہین اگر ایسے مُن لوگ بھی اہنکاری ہو جاوینگے تو اورون کی کیا حالت ہوگی یہ سُن بیاس بولے کہ سنسار کے مول تور جوگن ہے۔ ستوگن تموگن یہی تینون ہوتے ہین اور یہ اہنکار سے پیدا ہوتے ہین پھر سنکھیر بنا اہنکار کے کیسے ہوسکتا ہے یہ بات آپ سے بیان کرچکے ہین کہ کارن بنا کارج نہین ہوسکتا پھر مُن لوگ اُس اہنکار کو کیونکر چھوڑ سکین اس سنسار مین مچھ۔ کورم وغیرہ طرح طرح کے اوتار بشن جی نے لیے ہین اب جو اس ساتوین بیوسوت منونتر مین بھرگ جی کے سراپ سے بھگوان کے اوتار ہوئے ہین انہین کہتے ہین سنو یہ سُن راجہ نے پوچھا کہ یہ ہمکو بڑا ہی سندیہ ہوا کہ سری بشن جی نے مُن کا کون قصور کیا کہ بھرگ مُن نے سراپ دیا بیاس جی بولے کہ سُنیے جب ہرنیہ کشیپ نے بڑے بڑے فساد کیے اور دیوتا اور برہمن وغیرہ کو بہت دُکھ دیے تو سری بشن جی نے نرسنگھ اوتار دھارن کر اُسے مار اُسکے بیٹے پرہلاد کو راج دیا۔ انھون نے اندر سے سو برس تک بڑا جدہ کیا آخر مین اندر سے ہارا اپنا راج اپنے پوتے بل کو دیا اور آپ بدرکا سرم پر تپسیا کرنے چلے گئے۔ بل بھی راجہ ہوتے ہی اندر سے لڑنے لگے کہ سری بشن جی کی مدد سے دیوتون نے دیتون کو ہرا دیا اور وہ اپنے گُرو کے پوچھنے کے لائق شکر جی کے سرن مین گئے اور اُنسے مدد مانگی اُنھون نے اُنکو تسلی دیکر کہا کہ ہم تمھاری رچھا کرینگے تم مت ڈرو۔ یہ حال ایلچی کے ذریعہ سے اندر وغیرہ نے سُنا اور صلاح کی کہ جب تک شکر کے منترون سے نزرت ہو دیت یہان نہ آوین تب تک چلو جیت لین اسی بات مین بشن جی نے بھی صلاح دی اور آپ اُنکے ساتھ چلے۔

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

چوپائی

جاے دیوگن کشن سہایا	دیتین گھیر لین من بجایا
ارو سنگہ مُنہہ اسُر بچہارے	جو بیہ بھیتو بھر گئی پکارے
رچّھا کرو مہامن میری	یہ سُن اسُر بچن بھرگ کیری
شنکا تجہ کر مو پُر کہارتھ	رچھب تم ہم گہت جبتہا رتھ
شنکرہ دیکہہ سکل سُر پایا	وتین تیاگ چلے کرموہا
آئے نج نج بھوَن سیانے	ہر ہوسگئے بکنٹھ اپانے

ادھیاے گیارہوان

دوہا

ایکادشم ادھیاے مین شیوبرت اسُر جیارتھ ۔ کینہو بھرگ ناجنن ہرچکر بہ ہیو دیو ارتھ

سری بیاس جی بُولے کہ جب دیوتا اپنے اپنے استھان کو چلے گئے تو شکھد یوجی دیتون سے بولے کہ برہماجی سے ہمنے سُنا ہ
سری کشن جی نے جیسے باراہ اوتار دھارن کر ہرناچھ کو اور نرسنگھ اوتار دہر کے ہرناکشپ کو مارا تھا ویسے ہی اسکے پھر کوئی تد بی
کر کے تم لوگون کو مارین گے اور ہمارے منتر ایسے نہین جو سری کشن جی سے تمھین بچا دین ہان اتنا ہو سکتا ہو کہ اور دیوتون س
رچھیا ہو جاتی ہو اسلیے تم لوگ کچہ دن چھپکے ہو رہو اس باب مین ہم مہادیوجی سے صلاح کر اور کوئی اچھا منتر اور دوائی پوچھ آوی
مصیبت مین دشمن سے بھی مل جانا چاہیے جب تک ہم نہ آوین تب تک تم کسی طرح دیوتون سے مل رہو اتنا کہہ آپ کیلاس پرب
کو گئے اور اُدھر دیتون کو سے پرہلاد جی دیوتون کے پاس گئے اور کہنے لگے کہ دیکھو ہم بھی استر اور سستر دھر کے عبادت کرنے کے
لیے یہان آئے ہین پرہلاد جی کو دیوتون نے سچ بولنے والا جان کے یقین کیا اور کرتڑا مین دل لگایا اور دیت بھی فریب سے عباد
کرنے لگے اور شکر جی کیلاس مین پہونچے شیوجی نے پوچھا یہان تم کس لیے آئے ہو انھون نے کہا ہم ایسا منتر چاہتے ہین کہ جو برہسپ
جی کے پاس بھی نہو اور اُسکے پڑھنے سے دیوتون کو شکست اور دیتون کو فتح یابی حاصل ہو یہ سُن مہادیوجی نے اپنے دل مین
بچار کیا کہ اگر انکو بتاتے ہین تو دیوتون کی شکست ہوتی ہے اور نہین بتاتے تو سرناگت رچھک نام جاتا رہیگا یہ سوچکر شکر
سے کہا کہ پہلے تم نیچے مُنہ کر کے ہزار برس تک دھوان پیو بعد گذرنے ہزار برس کے منتر بھی بتا دینگے نہین تو نہین انھون قبو
کیا اور دھوان پینا شروع کیا جب یہ حال دیوتون کو معلوم ہوا تو سب سستر اور استر دھارن کر کے جہان دیت عبا
کرتے تھے آئے۔ دیتون کو معلوم ہوا کہ وہ ہمکو مارینگے کسواسطے کہ ہتیار باندھے ہین بولے کہ لکھا ہے کہ جو بے
ہو یا خوف زدہ ہو اُسے نہ مارنا چاہیے پھر آپ لوگ کیون ایسے بےرحم ہین اور مارتے ہین یہ سُن دیوتون نے کہا کہ تم لوگون
وہان فریب سے شکر آچارج کو تپ کرنیکے لیے بھیجا اور آپ جھوٹھ موٹھ فریب سے عابد ہو بیٹھے ہو جیسے تم نے ہشٹتا کی ویسی
ہی کرتے ہین اب غافل مت ہو اپنے اپنے استر سمیت لڑنے پر تیار ہو اور ہمین کچہ دوکھ نہین کیونکہ لکھا ہے کہ دشمن کو جیا

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

مار ہی ڈالے اس لیے اب مارتے ہیں جب دیوتون نے ایسے کلام سُنے تو عبادت چھوڑ بھاگ کر شکر جی کی ماتا کے سرن میں آکے کہا کہ بچا
کرو اُنھون نے اُنکو تسلی دی کہ سب دیوتا لوگ سستر اُٹھائے ہوئے اور مارتے ہوئے آپہونچے کہ شکر جی کی ماتا نے ایسی نندرا پھیلا
دی کہ جس سے سب اِندر وغیرہ غافل ہوگئے اُسوقت سری بشن جی نے اِندر سے کہا کہ تم ہمارے بدن میں گھس جاؤ ہم تمکو اور جگہ لیجلین
اُنھون نے ویساہی کیا کہ جس سے بے ڈر اور ہوشیار ہوگئے یہ دیکھ شکر کی ماتا نے کہا کہ ابھی اپنے تپ کے زور سے اِندر سمیت بشن جی
کو کھا لیتی ہون یہ کہ ایسی جوگ بدیا کی کہ یہ دونون دیوتا اور دیوتون کی نظر سے غائب ہوگئے اِس سے سب دیوتا متعجب ہوے کہ کیا ہوا۔

چوپائی

دیون سوک گرست ہر جانی
نانہہ تھوپہ پاہن آشو ہانی
یہ سُن بشن شو درشن ٹیرے
لے تب تاشر چھیدن کینھا
استُت کرن لاگ سب دیوو
پر ہر اور پر ندر دو وہ

ہر سُن کی نیر جُست جانی
یہ مایا لکھ دیو اودا سو
آئے ترت منو رے نیرے
دیون کا نہ پرم سُکھ دینھا
جیہ جیہ جیہ ہر نیک کریوو
جو حتی بدھ بھرگو سراپ دتوؤ

ادھیائے بارھوان

دوہا

یادوا دس دھیائے مین ہریہی دنیہ بھرگ کرآپ
تا سنگ سوشت برکھ نک شکر رہیوا ایکانت

سیوا اُنسوی شکر کی کینہ جینتی آپ
تا اکرت کر گرہ چھلبو دتین سے برتانت

سری بیاس جی اسی کتھا کو جنمیجہ سے کہتے ہین کہ بھرگ جی نے اپنی استری کا مرنا سُن نہایت کرودھ کر سری بشن جی سے کہا کہ آپنے برہمنی کو مارا
یہ بڑا نالائق کام کیا کیونکہ سب عورتون کا مارنا منع ہے پھر برہمنی کو کیا کہین آپ ستوگنی برہما رجوگنی مہادیو تموگنی دُنیا مین مشہور ہین مگر یہ خلاف
کیسے ہوا جو آپ نے تموگن اِندر کے کہنے پر قبول کیا اور استری ہتیا کی جاؤ اور تو کچھ ہو نہین سکتا مگر سراپ بھر نہ لیجے جو مین تمکو ساتو گ
کہتے ہین وہ بڑے سُور کھ ہین کیونکہ یہ ساتو گی کے کام نہین ہین جو تمنے کیے ہین جاؤ تمہارے اوتار مرت لوگ مین بار بار ہونگے اور جنم
لین آنے کے دُکھ بار بار اُٹھایا کرو گے اسی سراپ کے سبب جب جب دھرم ناس ہونے لگتا ہی تب تب سری بشن جی طرح طرح کی
اوتارون مین جنم لے دھرم بچاتے ہین اتنی کتھا سُن راجہ نے پوچھا کہ جب بھرگ کی استری مار ڈالی گئی تو اُنھون نے کیسے گرہست
دھرم کیا سری بیاس جی نے کہا کہ بھرگ جی نے سراپ کے بعد کہا کہ اگر ہمنے دان پُن تیرتھ برت عبادت وغیرہ کچھ کیا ہو تو اُسکے
اثر سے ہماری پیاری استری زندہ ہو جاوے یہ کہتے ہی اُنکی برہمنی زندہ ہوگئی گویا سوتی تھی اس طرح مُن کی استری جی اُٹھی
یہ دیکھ سب متعجب ہوے اور بھرگ جی کی تعریف کرنے لگے اور دیوتا کہنے لگے کہ بھرگ نے اپنی عورت زندہ کرلی مگر یہ نہین جانتے کہ شکر جی
دیکھیا سے آکر کیا کرینگے یہ سُن اِندر جی نے اپنی کنیا جینتی سے کہا کہ تجھے ہم شکر جی کو دیے دیتے ہین جو عبادت کرتے ہین تو اُنکو جا کر خوش کر

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

کہ اُنکے تپ مین خلل پڑے یا ایسے ہی ہمارے اوپر مہربانی کرنے لگین یہ سُن وہ وہان گئی کہ جہان مُن عبادت کرتے تھے اُنکو دُھوان
پیتے ہوے دیکھکر کیلے کے پتے سے ہوا کرنے لگی اور پینے کے لیے ٹھنڈھا پانی لائی اور اپنے آنچل سے ہوا کرتی ہوئی بہت عمدہ
اور اچھے پھل اُنکے کھانے کو لائی اور سونے کے لیے بہت عمدہ تنکے بچھا رکھتی یہ سب باتین کرتی مگر سراپ کے ڈر سے کوئی
غمزہ یا کرشمہ نہ کرتی اندر نے بھی ایسے وقت مین اپنے دوت مُن کے پاس بھیجے تھے اس طرح تپ کرتے کرتے جب سو برس
بیتے تو شیوجی نے درشن دیکر بر دیا کہ جتنی چیزین دنیا مین ہین سب تمھارے قابو مین رہینگی اور تم سبکے جیتنے والے ہوگے اتنا کہ
شیوجی بھی انتردھیان ہوگئے شیوجی کے جانے کے بعد شکرجی نے جنیتی سے پُوچھا کہ تم کون ہو اور کیا چاہتی ہو سچ کہو ہم تمھاری
خدمت سے خوش ہوے جو مانگوگی وہ دینگے اُنھون نے کہا کہ آپ اپنی عبادت کی طاقت سے ہمارا مطلب جان لیجیے مُن نے
کہا کہ ہمنے جان لیا مگر تم بھی کہو تب اُنھون نے اپنی خواہش ظاہر کی کہ جسکے لیے اُسے اندر نے بھیجا تھا مُن نے کہا اچھا ہم
تمھارے ساتھ چھپکر دس برس تک بہار کرینگے یہ کہ ویسا ہی کرنے لگے کہ اُنھین دنون مین دیتون نے سُنا کہ شکرجی تپ پاکر گھر
آئے ہین وہان آئے مگر مُن تو بہار کر رہے تھے کون سُنتا ہے اپنے گھرون کو رنجیدہ ہوکر چلے آئے اور یہان اندر نے
یہ حال سُنکر برہسپت جی سے کہا کہ اب کسیطرح ہمارا کام کیجیے اور جتن لیجیے

چوپائی

یہ سُن بن مُن بھارگو بیکھا — دھر گرو گیون بھون ار لیکھا
دیتن جا نیوں تپ آئے — بھارگو آئے چرن سر نائے
پوچھا گرو تنکر کشلا نا — آنند بھیو سکل سکھ داتا
ہم شیوسے شبھ بدیا پائی — تا سون کرب سکھی تم بھائی
ادن بن بار بسار پرنا ما — کنہ جان نج پورن کاما
ترہیہ بھیے دیو بھیہ تیاگی — جانت نہین یہ کرم ابھاگی

ادھیاے تیرھوان ۱۳

دوہا

تیرہ کے ادھیاے مین گرو دھر شنکر سروپ — دیتن کو موہت کیو کو پوشکر انوپ

اتنی کتھا سُن راجہ جنمیجی نے بیاس سے پُوچھا کہ برہسپت جی نے پھر پروہت ہوجانے کے پیچھے کیا کیا وہ مہربانی سے سُنایئے
بڑے سندیہ کی بات ہے کہ برہسپت جی دیوتون کے گرو اور انگرا کے پتر دھرم شاستر اور پوران اور بید کے بنانے وا
جو وہ بولتے ہین تو اور لوگ کیون جھوٹھ نہ بولین سگے ایسا تو اُنکو مناسب نہ تھا جیسا اُنھون نے کیا تھا اور جو بشن برہما شیو
اور دیوتا فریب کرنے مین نہایت ہوشیار ہین تو اور لوگون کا کیا کہنا ہے اور جب بسشٹ نام دیو لسوامتر برہسپت دیو
فریب کرنے لگے تو دھرم کہان رہا اور اندر اگن چندر ما برہما اگر یہی لوگ دوسری استری سے بھوگ کرنے لگے تو پ

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

تینون لوکون مین کسی مین رہیگی اور کنکے بچن اُپدیش کے لیے مانے جاوینگے کیونکہ برہسپت وغیرہ کی تو یہ حالت رہی کہ دیوتون کے
کہنے سے سکرجی کا روپ دیتون کو فریب دینے کے لیے دھارن کر لیا تو پھر دنیا مین کون فریب نکریگا یہ سن بیاس جی اول بچن بولے
کہ بہت کیا اور وے یہ سب راگی ہین کیونکہ جو سریر کو دھارن کریگا اُسمین ضرور لگا رہوگا کیونکہ بچتر ہین اسلیے انکا راگی ہونا سب جگہ معلوم
نہین ہوتا وقت پر یہی ہوتے اور وقت پر جنم لیتے ہین پھر انکے جھوٹھ بولنے اور فریب دینے مین آپ کو کیا شک ہوا۔ یہ دنیا اسطرح
کی ہی بھلا دنیہ دھارن کرکے کون پاپ نہین کرتا دیکھو برہسپت کی استری چندرما نے لے لی تھی اور برہسپت نے اپنے چھوٹے
بھائی انرت کی استری لے لی۔ بھلا پہلے سنسار ساگر مین بھی جنم ہونا دکھ کا دینے والا ہی پھر گرہست آسرم کہ جسمین پڑکر آدمی چھوٹ
رہ نہین سکتا۔ اسلیے یہی مناسب ہی کہ مہامایا بھگوتی کا دھیان کیا کرین اس سنسار مین ڈوبتے ہوئے کو پار اُتارنے کے لیے وہی
مضبوط ناو ہی یہ سن راجہ بولے خیر یہ باتین تو سنی اب یہ احوال کہیے کہ برہسپت نے دیتون کے گرو بنکر کیا کیا اور سکرجی کتنے دن
پیچھے آئے سن بولے کہ سُنیے برہسپت جی نے سکرجی کا بھیس دھر دیتون کو خوب سمجھا کر اپنے قابو کیا۔ اور وہان جب دس برس
گذر گئے تب سکراچارج نے جینتی اپنی استری سے کہا کہ اب ہم اپنے چیلون دیتون کی رچھیا کر آدین تو پھر تمھارے پاس آوینگے
جینتی نے کہا جائیے یہ سن سکرجی دیتون کے یہان آئے تو کیا دیکھا کہ میرا روپ دھارن کیے برہسپت دیتون کو جین مت
سکھا رہے ہین جسمین جگیہ اور بید وغیرہ کی تند ابہت ہی یہ دیکھ سکر کہنے لگے۔

چوپائی

چھلس و ہو رت تنیہ مم جانا	دھرم روپ کہت من مانا
لو بھی ادھکت نرک گرادی	جیہی بس شر گرم کہا بچھاوی
جگ جیہ بجھین کرت پرمانا	سواب کہت ہما اگیانا
لو بھ جیت سوئی کرت کلاوت	تاکے بھیے نہ کچھ من بھاوت

ادھیاے چودھوان

دوہا

چودہ کے ادھیاے مین سکر نراد رکین	گرو کو گرو تب جان نج سراپ سکر تن دین

سری بیاس جی بولے کہ سکراچارج یہ بچارتے بچارتے دیتون سے کہنے لگے کہ تمھارے گرو سکرجی ہم ہین یہ دیوتون کے آچارج
برہسپت ہین یہان اُنھین کا کام کرنے کو آئے ہین کیا تم انکے جال مین آگئے انکو نہین پہچانتے تم انکے بچن نہ مانو اور نہ انکے
جین مت کو مانو اب دونون کی ایک ہی سی شکل دیکھ دیت نہایت متعجب ہوئے کہ انمین ہمارے گرو کون ہین کہ اسیوقت
برہسپت جی دیتون سے بولے کہ تم انکے بچن کبھی نہ ماننا یہ دیوتون کے گرو برہسپت ہین جو کہ ہمارا روپ دھارن کرکے تمکو
بھرمانے کے لیے آئے ہین ہم تمھارے لیے دیکھو کیسی مہادیو کی تپسیا کرکے کیسے منتر اور دوائیان لائے ہین جس سے دیوتا بچارے
تمھارا کچھ بھی نکر سکینگے یہ سن دیتون کو یقین ہوا کہ یہی ہمارے گرو ہین اگرچہ سکرجی نے بہت سمجھایا مگر انھون نے نہ مانا تب

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

سُکرجی نے اُنکو سراپ دیا کہ تم لوگ ہمارے بچن کو نہین مانتے نہ ہمکو پہچانتے ہو اسلیے جاؤ تمھارا گیان جاتا رہے اور تمھاری بیعزتی دیوتا کرین جب ایسا ہوگا تو آپ ہی پہچانوگے اتنا کہہ سُکرجی تو خفا ہو کر چلے گئے اور برہسپت جی نہایت خوش ہو کر وہین رہے جب اُنھون نے دیکھا کہ دیت اپنے اپنے کام مین مشغول ہین تب برہسپت جی نے سُکرجی کا بھیس چھوڑ دیا اور اندر سے آکر سب حال کہا جسے سُن دیوتون نے جنگ کا سامان طیار کیا دیتون کو گھیر لیا تب دیتون کے کان کھڑے ہو گئے اور دانت کھٹے پڑ گئے کہ ہم لوگون نے اس فریبی برہسپت کے کہنے سے اپنے مہاتما سُکرجی گرو کی بیعزتی کی اس طرح روتے پیٹتے پرہلاد جی کے آگے سُکرجی کے سرن مین پہونچے اور پرنام کرنے لگے تو سُکرجی بولے تب تو ہمنے سمجھایا مگر تم نے اُس فریبی کے کہنے مین آکر ہمارا کہنا نہین مانا اب کیون اُنکے پاس نہین جاتے ہم کیا کرین یہ سُن پرہلاد جی بولے ہم لوگ آپ کو جانکر اُنکے فریب مین آگئے تھے آپ تو تینون کال کے جاننے والے ہین جان لیجیے اور غصہ دور کر کے ہمارا قصور معاف کیجیے نہین تو ہم یہان نہین رہ سکتے بلکہ پاتال کو چلے جائینگے یہ سُن سُکرجی بولے کہ اچھا تم مت ڈرو اور پاتال کو نہ بھاگو اب تمھاری رچھا ہم کرینگے مگر ایک تم لوگون سے دوستی کی بات جسے ہمنے برہماجی سے سُنا تھا کہتے ہین سنو

چوپائی

ہونی ہار او شیہی ہوئی ۔ سبھ وا اسبھ نہ سنشیہ کوئی
دیو نہ تاہ مٹاون ہارا ۔ دوسر بیر اکو سنسارا
تم سب مند بھاگ یہی کالا ۔ تمرتھین چل جا ہو پتالا
یہ بدھو کیہو نہ سنشیہ کر ہو ۔ چلے جاؤ سُر سنگ نہ لڑ ہو
دش جگ پورکین تم راجو ۔ دیون اوپر ہٹھ کر ساجو
پُن ساور نگ منونتر ما ۔ اندراسن پیو کر دھاما
بامن دینہ بل کو بر وانا ۔ تاکر سربس بے بھگوانا
نو مُن مُن منہہ ہیر پت ہے ہین ۔ بل پرہلاد پوتر سُکھ سوئے ہین

اس طرح بردان پاکر بل چھپے ہوے پھرا کرتے تھے ایک دن گدہے کا روپ دھارن کیے کسی تنہا جگہ مین اندرجی کو نظر آئے تو اندر نے اُنسے پوچھا کہ تم گدہے کا روپ کیون دھارن کیے ہو تب بل جی بولے اسمین کون سوچ کی بات ہے دیکھو پرماتما سا چھا تشکن مچھلی کچھوے سوئر وغیرہ روپون کو دھارن کرتے ہین جو ہمنے گدہے کا روپ دھارن کیا تو کیا نقصان ہوا یہ تو وقت کی بات ہے جب تمکو برہم ہتیا لگی تھی تب تم کمل کی ناڑی مین چھپے تھے اس سے صاف ظاہر ہے کہ دیو کے اختیاری کام مین کسیکا بس نہین چلتا چاہے وہ جیسا کام کرے اس طرح تبلا کر بل اور اندر دونون اپنے اپنے استہان کو گئے

ادھیاے پندرھوان

دوہا

پندرھ کے ادھیاے مین دیو دیت سنگرام ۔ شانت کرین جھگڑے کا جو ہوت سب کام

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

سری بیاس جی بولے کہ سکراچارج کے اتنے بچن سنکر پرہلادجی بہت خوش ہوئے اور دیتون سے کہنے لگے کہ اگر دیوتون سے جُدہ کرینگے تو ہارجاوینگے اسلیے چلو پاتال مین چلے چلین یہ سن نج وغیرہ دیت بولے کہ چلو لڑائی کرین یہ کون جانتا ہی کہ ہارینگے یا جیتینگے یہ بچار پرہلاد کو آگے کرکے لڑنے کے لیے دیوتون کو جاکر لکارا تو وہ آکر لڑائی کرنے لگے لڑتے لڑتے سو برس تک بڑی لڑائی ہوئی کہ جسمین دیوتون کی ہار ہوتی اور اُنھون نے جاکر سری دیبی جی کی بڑی استت کی جس سے بھگوتی نے خوش ہو کر گرہ پر سمادھی دیوتون کو تسلی دی اور نہایت خفا ہو کر دیتون کی فوج مین گھس گئین جنکو دیکھ پرہلادجی نے بھی بڑی استت کی اور کہا آپ تو بشنو کی ماتا ہین آپ کے نظر مین جیسے ہم ویسے دیوتا یہ سن دیبی جی بولین

چوپائی

اسرجا ہو تم سکل پتالا	جب لگ کے تہان تمھارہو کالا
آپہی سیمہ بچے تم نیکا	تب پھر آہیو اب ہین پہنچیکا
یہ سن کرت پر نام بہوتا	گئے پتال سکل من پوتا
یہ اکھیان سنادا نوہی	سکل دکھ ناشک پرمیہی

ادھیاے سولھوان

دوہا

کھوڑش کے ادھیاے مین کہب بشن دتار	جن چرتر سن جنن کے مٹت سکل دکھ بھار

اتنی کتھا سن راجہ جنمیجیہ جی بیاس جی سے بولے کہ بھرگ کے سرپ سے سری بشن نے کب کب اور کون کون اوتار لیے اُنے مفصل کہیے سری بیاس جی نے کہا سُنیے کہ بھگوان کے اوتار جس جس جگ اور منونتر مین جتنے ہوئے ہین سب مختصر آکہتے ہین۔ چاکھش منونتر مین دھرم سے سری بھگوان کے نر نراین دو اوتار ہوے اور اس بیوسوت منونتر مین اترمن کے یہان دتاتری اوتار ہوا وہان برہما بشن مہادیو تینون دیوتون نے اوتار لیا تھا اُسکا حال یہ ہی کہ اتر کی استری انسوئیا نے ایسی پرارتھنا کی جس سے برہما کے انس سے چندرما اور سری بشن جی کے دتاتری اور مہادیوجی کے دُرباسا جی پیدا ہوے اور پھر چوتھے جگ مین ہرن کشپ کے مارنے کے لیے سری نرسنگھ اوتار ہوا اور پھر ترتیا مین راجہ بل کے فریب دینے کے لیے بامن جی کا اوتار ادت مین کشپ جی سے ہوا اور پھر انھیون ترتیا مین چھتریون کے مارنے کے لیے جمدگن جی سے رینکا مین سری پرسرام جی کا اوتار ہوا اور پھر اُسی ترتیا مین راجہ رگھوجی کے نہایت پوتر کُل مین دسرتھ جی کے یہان سری اجودھیا جی مین سری رامچندرجی کا اوتار راون کے مارنے کے لیے ہوا اور اس اٹھائیسون دواپر مین ہی نراین جی ارجن اور سری کرشن چندرجی ہوے جنھون نے بے تعداد دیتون اور دشٹ راجاؤن کو مار بھو بھار اُتارا اسی طرح جگ مین سری نراین جی کے بہت اوتار ہوا کرتے ہین اور وہ عمدہ عمدہ کام کرتے ہین اور وہی پرمیشری سبکا پریرنا کرتی ہے

جسے اُسکا نام ہی

چوپائی

ناکی کرپا سرجت بدھ لوکا	ہر پالت کر سکل بشوکا

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

ہر سنگھرت یا مین نہین سنکا | تمھین سمجھائے کہت مے ڈنکا

ادھیائے سترہوان

دوہا

سترہوکے ادھیائے مین بھوپت سنکا کین | کرشن چرت سندیہ کر جو تھی تین برہین

اتنی کتھا سنکر راجہ جنمیجے جی نے پوچھا کہ مہاراج آپ نے بیان کیا تھا کہ اندر کی بھیجی ہوئی اپسرا نر نارائن جی کے آسرم پر آئین اور انکو
دیکھکر کاماتر ہوئین اور نارائن جی سراپ دینے پر طیار ہوئے تو نرجی نے اُنکو منع کیا یہ سری نارائن جی نے کیا کیا اُنکے ساتھ
شادی کی یا نہین کیونکہ اندرجی نے اُنھین اسلیے بھیجا تھا ۔ یہ سُن بیاس جی بولے جب نارائن جی نر کے کہنے سے رک گئے تو اپسرائین
سے نرم ہوکر بولے کہ اس جنم مین تو ہم دونون برہم چرج کو دھارن کیے ہین اسلیے ہمارے تپ مین خلل نہ ڈالیے البتہ ٢٨ وین دواپر
ہم جدو کے بنس مین دیوتون کے کام سدھ کرنے کے لیے اوتار لین گے وہان تم بھی جنم لیکر ہماری استری ہونا اور ہم تمہارے
سب منورتھ سدھ کرینگے یہ کہہ سبکو رخصت کیا اور وہ چلی گئین اور اندر سے سب احوال کہا اندر نے اُنکی عبادت کی بڑی تعر
کی کہ نارائن جی دھنیہ ہین کہ ان اپسراؤن سے بھی موہت نہ ہوئے اور جنھون نے اورسی وغیرہ اینک اپسرا اپنے تپ کی
سے پیدا کین اے مہاراج وہی نر اور نارائن جی بھرگ کے سراپ سے ارجن اور سری کرشن چندر ہوئے یہ سن راجہ نے سوال کیا
کرشن جی کے اوتار کے چرتر مفصل کہیے اور نیچے لکھے ہوئے سندیہون کو بھی دور کیجیے جن دیوکی بسدیو کے سری کرشن چندر ایسے
اُنکو ایسے دکھ کیون ہوئے کہ کنس نے بیڑی ڈالین اور پیدا ہوتے ہی پتر مار ڈالے اور کرشن جی متھرا مین گوکل کو کیون چلے گئے
کنس کو مار دوارکا مین کیون لیے اور اپنا کل برہمنون کے سراپ سے کیون ناس کرایا سب دشٹون کو مار بھو بھار اُتارا اگر ان
کیون نہ مارا جنھون نے اُنکے پرلوک جانے کے بعد ارجن جی سے اُنکی استریان لوٹ لین اور بھیکھم ۔ درون ۔ کرن ۔ بیراٹ
بکرن ۔ دھرشٹ دیومن ۔ سوم دتاتر ۔ سبکو مارا مگر اُن چورون کو کیون نہ مارا اور دھرماتما لبو پتر شوک سے آپ کیون
اور دھرم کرنے والے پانڈون کو کیسے تکلیفین ہوئین اور لچھمی جی کے انس سے پیدا ہوئی دروپدی کو کیون دکھ ہوئے
سوبھدرا کے پتر ابھمنیو جی بال اوستھا مین کیسے مارے گئے سری کرشن چندر اگرچہ سمرتھ تھے مگر اُنھون نے دیوکی کے
کیون نہ بچائے اور آپ ایشر ہو کر بین کی سیوا کیون کی اور رکمنی ہرن مین کیون بھاگے اور متھرا سے جراسندھ کے ڈر
دوارکا مین کیون گئے اور بھی بہت سے سندیہ ہین آپ دور کیجیے ایک سندیہ کہنے والا نہین ہی مگر کہنا پڑا کہ دروپدی پا
خاوندون کے پاس کیون رہتی تھی بھیکھم جی نے کہا کیا کہ گولک پتر آپسے پیدا کرائے ۔

چوپائی

دیکھ وہ دھرم کمائن لوگو | نہہ نیکہ بھانت کرے ست جگو
یہ سُن سکل کرین بچارو | کہو کون بدھ ہوے اوبارو

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

ادھیاے اٹھارہوان

دوہا

اشٹادس ادھیاے مین دشٹ بھوپ بھر گرنت | ہوے پرتھوی بدھ سرن منہ کے سکل تجانت

سری بیاس مُن بولے کہ سری کشن جی کے اوتار دیبی کے مہاتم کا سبب بیان کرتے ہین سُنئیے ایک سمے دُشٹ راجاؤن کے بھار سے دبائی ہوئی پرتھوی گاے کا روپ دھر کر سورگ مین گئی وہان اُس سے اندر نے پُوچھا کہ تمکو کون تکلیف ہے اور کس نے تمکو دُکھ دیا ہے زمین نے کہا سُنیئے مگدھ دیس کا راجہ بڑا پاپی جراسندھ سشپال۔ جید کا شراج۔ رُکمی۔ جانور کنس نرک۔ شالو کیشی۔ دھینک۔ تنبیاسُر وغیرہ سب دھرم کو چھوڑ کر آپس مین دشمنی رکھ پاپ کرکے مدانده اور کال روپون کے بھار سے ہم دبی جاتی ہین کسکے سرن مین جاوین اور کیا کرین یہ دوکھ ہم سری براہ جی کو دیتی ہین کیونکہ وہ ہمکو رساتل سے نہ لاتے تو یہ دُکھ بڑھتا اور آگے بڑا دُکھ وائی کلجگ آتا ہے اسمین ہمکو زیادہ دکھ ہوگا تب پھر رساتل کو چلی جاوینگی اسلیئے اے اندر جی جاکر اس دُکھ کو ناس کیجیے مین آپ کے پیرون پڑتی ہون۔ یہ سُن اندر جی نے کہا کہ ہم تمھارے بھار کو اُتار نہین سکتے چلو برہما جی کے سرن مین جاکر عرض کرین یہ کہ آگے پرتھوی اور پیچھے اندر وغیرہ دیوتا برہم لوک مین پہونچے تب زمین کو نہایت دُکھی جانکر برہما جی نے پوچھا کہ تمکو کون دُکھ ہے اور کس دُشٹ نے تمکو ستایا ہے وہ سب مفصلاً کہو یہ سُن زمین نے جواب دیا کہ اب یہ کلجگ آتا ہے اسکا ہمکو بڑا ڈر ہے کیونکہ اسمین سب رعایا پاپ کرنے لگیگی اور راجہ بدچلن ہوگا اور آپس مین دشمنی اور چوری کرنے مین لگے رہینگے راچھس روپ پورب کے ہمارے بیری ہونگے اور اب بھی جراسندھ اور کنس وغیرہ بہت سے دُشٹ راجہ ہین آپ انکو مار ہمارا بھار اُتاریے۔ برہما جی نے جواب دیا کہ ہم تمھارا بھار اُتار نہین سکتے اسلیئے چلو سری پوران پورش کشن جی کے پاس چلین یہ کہہ زمین اور اندر کو ساتھ لیکر کشن لوک مین پہونچے اور سری کشن جی کی استت کرنے لگی

چوپائی

سُر کہہ مین پیس تمھارے | پورن پورا نہو جانن ہارے
پرتماؤ بھوت بھوکھیا | ہو تم سکل جگت نوسکھیا
تمھری کرپا کت موہے بیدا | پر کچھ کرت نہ بدھ ہو کھیدا
سکل کرت پالت اپ ہرتا | جب جب جہت نٹ تس کرہو

یہ سُن خوش ہو سب حال برہما جی سے پُوچھا اُنھون نے سب زمین کا حال کہہ سنایا اور کہا کہ اب دواپر اخیر ہوگا آپ زمین کا بھار اُتاریے یہ سُن کشن جی پھر بولے کہ ہم تم۔ شیو جم۔ اندر وغیرہ کوئی خود مختار نہین بلکہ سب برہم سناتن اور پرکرت کے اختیار مین ہین

ادھیاے اُنیسوان

دوہا

اُنیس کے ادھیاے مین بدھ ہر اندر سمیت | دیبی استت کرنے سون گرنج ہی نکیت

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

یہ کہتے کہتے برہما اور اندر نے سری دیبی جی کی بڑی استت کی اُسکے بعد بشن جی نے دیبی کا مہا استوتر پڑھا تو خوش ہو کے بھگوتی نے
کہا کہ جراسندہ وغیرہ سب دشٹون کو ہم مارینگی - مگر تم سب دیوتا اپنی شکتیون سمیت اپنے اپنے انس سے اوتار لو اور سب ملکر پرتھوی کا
بھار اُتارو - کہ کشپ جی اپنی استری ادت کے ساتھ جدو بنس مین بسدیو اور دیوکی ہون اسیطرح بھرگ کے سراپ سے سری بھگوان جی
اُنکے بیٹے ہونگے اور تبھی ہم جسودا کے یہان جنم لین گی اور سب دیوتون کے کام کرینگی اور قیدخانہ مین جنم لیئے ہوئے سری بشن جی کو
گوکل مین پہونچا دینگی - اور پہلے شیش جی کو دیوکی کے گربھ سے روہنی کے پیٹ مین ڈالینگی - ہماری شکت سمیت سری کرشن اور
بلرام نام سے مشہور ہو کر سب دشٹون کا ناس کر زمین کا بھار اُتارین گے اور اندر کے انس سے ارجن جی پیدا ہو کر وہ بھی بہت
سے دشٹون کو مارینگے اور دھرم کے انس سے مہاراج جدھشٹر اور ہوا کے انس سے بھیم سین اسونی کمار کے انس سے نکل
اور سہدیو ہونگے اور بسو کے انس سے بھیکھم جی ہونگے اسلیئے تم سب جاؤ جسکو جہان جہان بتایا ہے وہان وہان اوتار لو اور اے پرتھوی
تم اطمینان سے اپنی جگہ قایم رہو اور اپنا بھار اُترا سمجھو کہ جھیتر مین کورب وغیرہ راج کی طمع سے نشٹ ہوجاوینگے اور جدو بنسی پربھاس
چھیتر مین بھگوان سری کرشن چندر جی اور تم سب اپنے اپنے استھانون کو جلدی کام کر کے چلے آوگے

چوپائی

نج نج نارسہت سب دیوا ۔ گوکل بدھ پور ہوے ہرسیوا
کر ہو ہرو جیت بھر بنسا ۔ ات پاون جدو لو ر کر بنسا
یہ کہا انتردھیان بھوانی ۔ بھئی سکل سری آنند کھانی
نج نج بھون گئے سب کاہو ۔ دھر اُسکھت تن پرم اُچھاہو
اور کہہ برچہت ہی تب ہین ۔ دوج گن ہر کہت سکھکر جبہین
مُن گن مدت جنہی من ماہین ۔ اب جگ ڈھت منو کو ناہین

ادھیاے بیسوان ۲۰

دوہا

کہب ہین ۲ ادھیاے مین دیبی بس سب لوک		بسودیو ہو اور دیوکی کیو بیاجت شوک

اتنی کتھا سنا کر سری بیاس مُن بولے کہ اے راجہ پرتھوی کے بھار اُتارنے کی کتھا کہتے ہین سُنیئے سری کرشن چندر جی کے اوتار کا
بھگوتی ہین کیونکہ اُسی کے قابو مین چودہون بھون ہین اور بھرگ کا سراپ خاص سبب نہین ہو سکتا کیونکہ وہ بھی دیبی کی مہربانی سے
ہوا ہوگا اُسکی مہربانی بغیر کچھ نہین ہو سکتا اور برہما وغیرہ دیوتا سب اُسی کی سیوا کرتے ہین جسکی بھگت کے لیش لیش سے لیش
سے آدمی مکت ہو جاتا ہے ایسا کون ہے جو اُسکی سیوا نکرے بھونیشی اس پد کے کہنے سے تینون بھون کی ہو سری بھگوتی دیبی
اور امر ترجمہ یہ دونون نام دیوتون کے گرنتھ کارون نے لکھے ہین مگر ہمارے مت سے نام ہی نام ہے بلکہ انکے معنی دیوتون میں
کہین دیکھے نہین جاتے انکے معنی ہین کہ جو نہ مرے اور نرجر جو بوڑھا نہو پھر دیوتا تو وقت پاکر بوڑھے ہو جاتے اور مر جاتے ہین

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

اد پہاجل کے جیووں اور مچھڑوں کو دیتی تھی کہ جیسے وہ وقت پاکر سر پر چھوڑتے ہین ویسے ہی یہ بھی چھوڑتے ہین اور باری باری یہ جیو برہم
ہو ممتیہ اور استمبہ سے برہم تک پیدا ہوتا ہی بید کے بنانے والے اور جگت کے کرتا اور سبکے بدھ دینے والے جنکے چار منھ ہین ایسے برہما سرستی
اپنی لڑکی کو دیکھکر موہت ہوے اور جب مہادیوجی کی استری جو جگیہ کی آگ سے جلکر راکھ ہو گئی تھی تو اُنکے شوگ سے کام دیو سے تکلیف
پاتے ہوئے شیوجی جمناجی مین گر پڑے اسی سے اُنکا پانی کالا پڑ گیا اور ایک دن کاماتر اور ننگے ہو کر بھرگ کے بن مین بہار کرنے
چلے گئے تھے کہ بھرگ نے سراپ دیا کہ تم بڑے بیشرم ہو تمھارا لنگ گر پڑے یہ سُن مہادیوجی نے دیبی جی کی استت کی اور کہا کہ ہمین
سراپ سے ہمکو بچاؤ سب تمھارے اختیار مین ہی اُسوقت دیبی جی شیر پر سوار ہو کے مہادیوجی کے پاس آئین اور سراپ سے بچایا
اب ہم سری کرشن کے اوتار کے چرتر سناتے ہین جمنا ندی کے کنارے پر ایک مدھو بن تھا جہان مدھو دیت کا بیٹا لون دیت
رہتا تھا جو برہمنون کو دکھ دیتا تھا اُسے دگبجیہ مین ستر گہن جی نے مار کر وہان متھرا پوری لبسائی تھی اور وہان کا راج اپنے بیٹون کو دیکے
آپ اپنے مکان کو چلے گئے تھے جب سورج بنس کا ناس ہوا تو اُس پوری کے راجہ جدو بنسی ہوے جن مین سورسین راجہ ہوئے
اُنکے یہان برُن کے سراپ سے کشپ جی بسدیو بیٹے پیدا ہوئے اور بنیون کے پیشہ مین مشغول رہے اور کنس کے پتا اگرسین
ہوئے اور راجہ دیوک کی کنیا ادت جی بھی برُن کے سراپ سے دیوکی ہوئین۔ دیوک نے اپنی کنیا دیوکی کی شادی بسدیو کے
ساتھ کر دی جب دیوکی اور بسدیو کو رتھ پر چڑھا کر کنس پہونچانے چلا تو آکاس بانی ہوئی کہ ای مورکھ جسکو پہونچانے جاتا ہی اُسکے
آٹھوین حمل سے جو پیدا ہوگا وہ تجکو مارے گا یہ سُن طرح طرح کے سوچ کر کے کنس دیوکی کو مارنے چلا تب بسدیوجی نے بڑی
ہوشیاری اور ساؤدھانی سے یہ کہکے کہ اسکے جتنے بیٹے پیدا ہونگے تمھین دیدینگے بچایا

چوپائی

پھر بسدیو دیوکی لائے ہر کمت دیو شمن جھر لائے		کنس سمجھ نج بھون سدھائے لکھ یہ چرت سکل ہر کھائے

ادھیاے ۲۱ ایکسوان

دوہا

ایک بیس ادھیاے مین پرتھم تنیہ جیہی بھانت		کنس ہتیو بسدیو کے سوئی کمت سوہات

اتنی کتھا سنا کر سری بیاس جی بولے کہ شادی ہونے کے بعد دیوکی جی کو پہلے حمل رہا اور دس مہینے کے بعد بیٹا پیدا ہوا تب بسدیوجی نے کہا
کہ جب تمکو کنس مارے ڈالتا تھا تب ہم نے قول کیا تھا کہ جو بیٹے اسکے پیدا ہونگے وہ ہم تمکو دیا دینگے اسلیئے لاؤ دے آوین کہ پُرب
پہلے کرم سب بھگتنے ہوتے ہین ہماری تمھاری تقدیر مین یہی لکھا ہی یہ سُن دیوکی بولی کہ ای مہاراج جو پہلے جنم کا کیا ہوا کرم آدمین
کو ضرور بھوگنا پڑتا ہی تو تیرتھ تپ دان کس لیئے ہی مہاتماؤن نے پہلے جنم کے کیے ہوئے کرم کے مٹانے کے لیے پرائچت
کی بدھ لکھی ہی کہ برہمنون کے مارنے والا۔ سونا چُرانے والا۔ شراب پینے والا۔ گرو کی عورت سے جماع کرنے والا
بارہ برس اُتّم برت کرین تو پاپ سے چھوٹ جاتے ہین تو کیا یہ جاگ بلک وغیرہ رکھتون کے کیے ہوئے کچھ جھوٹھ ہین کیا پہ

۔کہتے ہین کہ شدنی ضرور ہوتی ہی اور پہلے کا کیا ہوا کرم ضرور بھگتنا پڑتا ہی اگر ایسے ہی دیو کرکے بنائے ہوئے بڑے پہلے کرم ہوتے
ہین تو کیا بید ۔ بڑیا ۔ منتر ۔ تنتر ادر اور تدبیرین غلط ہین یہ کیون بنائے گئے ہین ہم تو جانتی ہین کہ ہونہار ہوتا ہی یہ جھوٹ ہی
کیونکہ اگنہوترا ہوم وغیرہ جگیہ سُرگ ۔ وغیرہ سُکھون کے لیے کیے جاتے ہین اور ملتے بھی ہین جو ان باتون کو نہ مانتا ہو تو دھرم کیون
نا س نہین ہوتا صاف دیکھتے ہین کہ تدبیر کرنے سے کارج سدھ ہوتا ہی اسلیے تقدیر کے بھروسے پر نہ بیٹھنا چاہیے اس بیٹے
کے بچانے کے لیے تدبیر کرنی چاہیے پہلے کا لکھا ہوا کرم کیا کریگا ۔ اور جیو کے بچانے کے لیے جھوٹھ بولنے مین بھی کچھ دوکھ نہین ہی اسلیے
اس پُتر کو بچائیے یہ سُن بسدیوجی بولے کہ سنو تدبیر تو ضرور کرنی چاہیے مگر اُسکا پھل دیو کے اختیار مین ہوتا ہی کرم تین قسم کے ہوتے
ہوتے ہین ۔ سنچت ۔ یعنی پیشتر کے جمع ہوئے ۔ پرالبدھ ۔ برتمان ۔ پھر برتمان تین قسم کے ہوتے ہین ۔ شبھ ۔ اشبھ ۔ پنچ بھوت
یہ سب بہت جنمون کے کیے ہوئے ملتے ہین جب پہلے کی دنیہ کو چھوڑکر جیو کرم کے بس ہو کے سُرگ یا نرک مین پہونچتا ہی تب
دیوتا کی دنیہ پاکر طرح طرح کے بھوگ کرتا ہی پھر جب سُرگ کے سُکھ یا نرک کے دُکھ بھوگ چکتا ہی تو پھر پیدا ہوتا ہی یہان
وہی کرم اُسکے پیچھے لگا دیے جاتے ہین جو پہلے جنم مین اُسنے کیے ہوتے ہین اور وہی پرالبدھ کے آدھین بھوگنے پڑتے
ہین اور پراشچت کرکے کوئی کوئی ناس ہوجاتے ہین مگر پرالبدھ والے تو بھوگنے ہی پڑتے ہین اسلیے پرالبدھ مین یہی لکھا ہی
کہ بیٹا کنس کو دیدینا چاہیے اور جو تمنے کہا کہ جیو کی رچھا کے لیے جھوٹھ بولنے مین دوکھ نہین ہوتا وہ اور دن کے لیے ہی اپنے یا
اپنے گھروالون کے لیے نہین ہی نہین تو اپنے جیو کے لیے سنسار بھر جھوٹھ بولنے لگے گا اور دوکھ کسی کو نہو گا اس دنیا مین
جینا مرنا ایشر کے اختیار مین ہی پھر جھوٹھ بولکر دین و دنیا مین کیون اپنی نندا کراوین اسلیے کچھ سوک نکرو اگر ست بنا رہیگا
توسب کچھ ہوگا اگر جھوٹھ بولنے سے بیٹا بچ گیا تو کیا ہوگا جسکی اس لوک مین نندا ہوئی اُسکو پرلوک بھی نہین ملتا اسلیے بیٹا دیدینا
مناسب ہی یہ سُن تھرتھراتی ہوئی دیوکی نے اپنا بیٹا بنے پور بکب دیدیا اور وہ لیکر چلے تب راہ مین سب لوگ اُنکی بڑائی کرنے لگے

چوپائی

لکھو سکل لبسد لوادو ارا ۔ دین جات تج لیے کمارا
مارن ہیت اپر جگت ما ہین ۔ کر بچار دیکھو کونا ہین
ستیہ بچن تج دھرم ادھارا ۔ ان سمان کیو کوئی بھا نوٹا
جات کنس ونشٹھی ست دینے ۔ دھرم دُھرندران ہم لینے
یہ بدھ سنت کنس گرہ آئے ۔ تنیہ سروپ دنیو ہر کھائے
ستیہ بچن تا کہہ تہی کیری ۔ ونیو کنس ترت ست پھیرے
اشم سون مم مرن نہ بائے ۔ سو تم دیو بلوک کرائے
یہ سُن بخون گیوے بالک ۔ تب لے دواتے ست گھالک
ارے کنس تم کین نہ نیکا ۔ پھیر دین ست کام نہ ٹھیکا
مرتیو نہ پاسون پاسون پھیرا ۔ کہہ مُن نارد سُن سکھ بیرا

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

جب سب دیو ملائے نہ سوجھے یہ سن پن منگائے ست نارا	کون پرتھم کو اشٹم بوجھے نارد تب نج دھام سدھارا

ادھیائے بائیسواں ۲۲

دوہا

بائیس ۲۲ کے ادھیائے مین دیوکی گھت ست ہنس	ہاے ان پورو ج کتھا اور جنم بھیے سر انس

نی کتھا سنکر راجہ جنمیجہ جی نے پوچھا کہ ای بیاس جی اُس لڑکے نے پورب جنم مین کون پاپ کیا تھا کہ پیدا ہوتے ہی مارا گیا نارد جی
نے بھی ایسے مہاتما ہو کر کیا کیا کہ کنس کو بالک کے مارنے کا اُپدیش کیا شاستر مین پاپ کرنے والے اور سکھانے والے دونون
برابر پاپ لکھا ہی پھر سُن تو اس بات کو اچھی طرح سمجھتے ہونگے کیون ایسا کیا یہ سُن سری بیاس جی بولے کہ مہاراج آپ دھیان
لگا کر سنیئے نارد جی تو ہمیشہ تماشا دیکھا کرتے ہین اور جھگڑا فساد لڑائی اُنکو بہت اچھا معلوم ہوتا ہی اور لوگون مین یہ مشہور ہی کہ
جہان کہین جھگڑا بکھیڑا ہوتا ہی تو لوگ کہتے ہین کہ نارد مُن آئے مگر وہ جھوٹھ کبھی نہین بولتے ہان دیوتون کے کام کرنے مین
ہمیشہ دل لگاتے ہین اسیطرح دیوکی کے چھہ پُتر پیدا ہوتے ہی نارد کے کہنے سے مارے گئے انکو پہلے کے جنم کا سراپ تھا انکی کتھا
سنیئے سوایمبھو منونتر مین مریچ جی کی اُرنی نام استری سے چھہ بیٹے پیدا ہوئے جب برہماجی اپنی کنیا کے ساتھ بھوگ کرنے چلے
تب یہ ہنسے تھے اسلیے برہماجی نے اُنکو سراپ دیا تھا کہ تمہارا جنم دیتون کی جون مین ہو یہ چھہ دیت کے پُتر ہوئے پھر دوسرے
جنم مین ہرن کشپ کے وہی بیٹے ہوئے اور پہلے کے سراپ تھے ڈر سے بڑے گیانی ہوئے اور برہماجی کی اُنھون نے
بڑی عبادت کی جب سے اُنھون نے خوش ہوکر کہا کہ ہم نے تمکو غصہ مین ہو کر سراپ دیا تھا اب خوش ہین جو چاہو مانگو یہ سُن
وہ بولے جو آپ خوش ہین تو ہم دیوتا دیت راچھس منش گندھرب برپادھر سانپ وغیرہ کسی سے نمرین برہماجی نے کہا اچھا وہ ہم
کے بعد پھر تم لوگ نہ مروگے یہ سُن خوش ہو اپنے گھر مین آئے مگر ہرن کشپ نہایت خفا ہوا اور کہنے لگا کہ ہمارے حکم بنا تم لوگون
نے برہما کی کیون عبادت کی جاؤ تم پاتال مین بہت دنون تک رہو پھر پورب جنم کا تمہارا پتا کال نیم کنس ہوگا تب تم دیوکی کے
پُتر ہوگے اور وہی تمکو پیدا ہوتے ہی ماریگا اسی سراپ کے سبب اُن چھون کو کنس نے پیدا ہوتے ہی مارا اور وہ سب سے
برہماجی کے بردان سے امر ہو کر نچھتر روپ سے آسمان مین ہمیشہ طلوع رہتے ہین اُنکے مارے جانے کے بعد دیوکی جی کے ساتوین
حمل مین سیس جی کے انس سے بلرام جی آئے مگر پانچوین مہینے جوگ ندرا نے کھینچکر اُنھین روہنی کے حمل مین ڈالدیا اسی سے اُنکا
نام سنکرکھن ہوا اور لوک مین مشہور ہو گیا کہ دیوکی کا پانچ مہینے کا حمل جاتا رہا یہ سن کنس نہایت خوش ہوا پھر آٹھوین حمل مین بھگوان
کرشن چندر آئے اتنی کتھا سُن راجہ جنمیجہ جی نے پھر سوال کیا کہ یہ تو جانا کہ کشپ کے انس سے بسدیو سیش جی کے انس سے بلدیو جی
اور نارایں کے انس سے سری کرشن جی پیدا ہوئے۔ مگر اور دیوتون کے بھی حال سنائیے کہ کسکے انس سے کون ہوا۔ سری
بیاس جی نے کہا اچھا سنو سُنکر سبکے انسون کے ہونے کے حال کہتے ہین۔ بسدیو کشپ کے انس سے دیوکی ادت۔ بلدیو سیش
جی کے انس سے تھے جو دھرم کے پُتر نارایں جی کے جاتے ہین وہ بھی موجود رہے اُنکے انس سے سری کرشن چندر جی ہوتے

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

ارجن نر سے - اور جدھشٹر دھرم سے - بھیم سین ہوا سے - نکل اور سہدیو اسونی کمار سے - کرن سورج - بدر دھرم سے ٹمرزا
برہسپت سے - اسوتھاما شیوجی سے - شنتنو سمندر سے انکی استری گنگا سے - دیوک گندرپ پت چھیر سے بھیکھم بسو سے - برات
پون سے سوھر تر دھشٹر ارشٹ نیم دیت کے پتر ہنس کے انس سے کرپاچارج اور کرت برمایہ بھی ہوا کے انس سے درجودھن
کلجگ کے انس سے اور دواپر کے انس سے سکنی - سوم کے بیٹے سورج سوم پُتر نام جادو ہوئے - دھرشٹ دیومن اگن کے انس
سکھنڈی نام راچھس سے سکھنڈی پر دیومن کمار سنتکمار سے درو پد برن سے - لچھمی کے انس سے درو پدی - درو پدی
پانچون بیٹے بشوے دیون سے - کنتی سدھ سے - مادری دھرت سے - گاندھاری جت سے سری کرشن چندر کی استریان دیوت
کی استریون سے - دشٹ راجا سب اسرون سے - ششپال ہرن کشپ سے - جراسندھ بپرچت سے - شلیہ پرہلاد کنس کال
کیشی بیگر یو - ارسٹ بل کا پتر دھرشٹ کیتو انو ہلاد سے - باراہ اور کنشور بڑے دیت جانور اور مشک ترتیب سے ہوئے
کبلیا پتر ہاتھی دت کا بیٹا ہوا پوتنا بل کی بیٹی اور بکا سُر اسی کا بھائی - اسوتھاما جم رودر کام اور کرودھ کے روپ سے پیدا ہوا
یہ سب دیوتا اور دیتیون کے انس سے پیدا ہوئے - جب برہما وغیرہ دیوتا استت کرنے گئے تھے تب سری وشن جی نے ایک کالا
سفید بال اپنے سر سے اکھاڑ کر پھینک دیے تھے وہی سیام رنگ کے کرشن چندر جی اور سفید رنگ کے بلدیو جی ہوئے -

چوپائی

یہ انس اوتار کی گاتھا سُنت سُناوت یا پی گاوت	تم سُن کہی مہی کے ناتھا پاپ رہت ہو سب سکھ پاوت

ادھیاے تیئسوان ۲۳

دوہا

تیئس ۲۳ کے ادھیاے مین کرشن جنم کی گاتھ	سب سُنو بدہت کنس کی رچھنے دیت ساتھ

اتنی کتھا سُنا کر سری بیاس مُن مین بچار پھر بولے کہ جب دیوکی کے چھہ پتر کنس نے مارے اور ساتوین کو جوگ مایا نے رو
کے بطن مین ڈال دیا اور آٹھوین مین آپہی سری کرشن چندر جی آئے تو کنس اُس حمل کی رچھا کے لیے بہت سی تدبیرین کرنے لگا
کیونکہ آکاس بانی آٹھوین حمل کے لیے ہوئی تھی جب بھگوان سری کرشن چندر جی سری دیوکی کے حمل مین آئے تبھی جوگ ما
بھی جسودا کے پیٹ مین پہونچی ہوئی تھی روہنی کے شنکرکہن جی گوکل مین ہوئے جو کنس کے ڈر سے وہ وہان نندجی کے یہان
رہتی تھی - اور یہان دیوکی اور بسدیو کے کنس نے بیڑیان ڈلوادین اور قیدخانہ مین کرکے دیتون کے پہرے مقرر کردیے
جسوقت لڑکا ہو ہمین فوراً اطلاع دینا جب تھوڑے دن وضع حمل کے باقی رہے تو سب دیوتون نے کرشن جی کی بڑی استت
جب دسوین مہینے بھادون کا مہینہ کرشن اشٹمی اور روہنی نچھتر آلگا تو کنس نے اپنے نوکرون سے کہا کہ اب اچھی طرح ہوشیار ر
کسواسطے کہ یہی دیوکی کا آٹھوان حمل میرا دشمن ہوگا اسکی رچھیا ضرور کرنی چاہیے اسکو مار کر بھی آرام سے سونا تم ایک لحظہ تہیار نہ چھوڑنا
نہ سونا اتنا کہہ کنس تو اپنے محل مین چلا گیا جب آدھی رات ہوئی تو دیوکی جی نے بسدیو سے کہا کہ مہاراج وضع حمل کا وقت آگیا

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

اور بے تعد او پہار اچھا کر رہا ہی ہم سے اور آپکے دوست نندجی کی استری سے قول ہو چکا ہی انھون نے کہا تھا کہ ابکی جب تمھارے بیٹا پیدا ہو تو ہمارے یہان بھیجو دینا ہم اسکی پرورش کرینگے جب بڑا ہوگا تمھین دیدینگی سو ہم جانتی ہین کہ یہ نہو سکیگا۔ اتنا کہہ پھر کہا کہ آپ یہان سے اٹھ جایئے یا ادھر مُنھ کر لیجیے ہملو بڑی شرم آتی ہی اتنا کہتے ہی نہایت خوبصورت بیٹے سری کرشن چندر جی پیدا ہوئے جنکو دیکھ دیوکی نے کہا کہ بیٹے کا مُنھ تو دیکھیے آخر کنس دشٹا تمارا ہی ڈالیگا یہ سنتے ہی بسدیو جی بیٹے کا مُنھ دیکھکر بچارنے لگے کہ ہاے یہ تیر بچتا تو اچھا ہوتا کیونکہ اب اور ہونے کی امید نہین ہی اتنے مین آکاس بانی ہوئی کہ تیر لیکر نند کے یہان چھوڑ آؤ اور وہان کنیا ہوئی ہی اسے لے آؤ دوار پال سب سوتے ہین کواڑ کھلے ہین کسی بات کا شک نکرو یہ سن سری کرشن چندر جی کو لیکر چلے تو ٹھیک ویسا ہی دیکھا اور جاتے جاتے جمنا جی کے کنارے جھٹ پٹ پہونچے مگر بھادون کا دریا اور آدھی رات کا وقت تھا اسوقت کی مصیبت کا بیان کیا کرین مگر جیسے ہی پانی مین پانون دھرا گہہ جاتے تھاہ پانی ہوگیا اور وہ اُتر کر گوکل کو پہونچے اور نندجی کے دروازے پر کھڑے ہوئے اسیوقت جسودا کے یہان جوگ نندرا بھگوتی نے جنم اوتار لیا تب ساچھات بھگوتی نے داسی کا روپ دھارن کر کنیا لے بسدیو جی کو دی اور اُنسے بیٹا لے جسودا کے آگے سولا دیا کنیا لے بسدیو جی نے دیوکی کو دی اور سوچ کرنے لگے کہ کنیا زور سے روئی اسکا رونا سن دوار پالون نے جاگ کر کنس سے کہا کہ مہاراج دیوکی کے کنیا ہوا آپ چلیے یہ سن کنس گرتا پڑتا دیوکی کے سنور مین آیا اور کواڑ بند دیکھ بسدیو جی کو پکارنے لگا کہ ہمارے دشمن اشٹن جی کو دے جاؤ کہ ہم ابھی مار ڈالین یہ سن بسدیو جی نے کنیا لے کنس کے آگے ہاتھون مین دی اُسنے کہا یہ کیا تعجب ہوا کہ ابکی کنیا ہوئی آکاس بانی اور نارد کے بچن جھوٹے ہوئے ایسا تو ہونا نچاہیے۔ یہ کہہ جیسے اُسے پتھر پر پٹکنے لگا کہ وہ مہامایا بھگوتی ہاتھ سے چھوٹ کر آکاس مین ہو رہی اور بولی کہ دشٹ ہمارے مارنے سے کیا ہوگا تیرا مارنے والا پیدا ہو چکا ہی اُسے تلاش کر یہ کہکر چلی گئی اور کنس دیوکی اور بسدیو کو سمجھا اور نہایت رنجیدہ ہو کر اپنے محل کو چلا آیا اور بکا سر دھینکا سر تنباسر۔ پوتنا وغیرہ کو بلا کر کہنے لگا

چوپائی

ایک دھنک تنباسر کیسی
جات ماتر سب بالک مارو
یہ پوتنا سکل ششُ مارن
جیہہ کیہہ بدھ بیری ہت ڈارو
یہ کہہ گیو دشٹ گرہ گیہا
سوچت من کاکرہون اُپائی

جاہو سکل دیش ودیش بدیشی
جو تن روکین تن ہت ڈارو
گوکل جاے بسے اکہ کارن
سکل کاج تم ہاتھ ہمارو
چنتا بیاکل بسرن دیہا
کیہہ بدھ ہو رپ ماردن کہہ جائی

ادھیاے چوبیسوان ۲۴

دوہا

چتر نبس ادھیاے مین کرشن کتھا سنھیپ
سری پردیومنا ہرج تک کہہ نے کچھ چھیپ

سری بیاس جی اُنی کتھا سُنا کر بولے کہ صبح کے وقت نندجی کے گھر مین بیٹے پیدا ہونے کے بڑے آنند منگل ہوئے اور لوگون سے کنس نے

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

نے سُنا کہ یہ لبسدیو کا بیٹا ہے اور یہ جانتا تھا کہ لبسدیو کی استریاں اور چارپائی نند کے یہاں بھی رہتے ہیں اور نارد نے بھی کہا تھا کہ
گوپ گوپی اور جدوبنسی ان سبکی دیوتون کی وینہہ ہے اسطرح اور باتین جانکر کنس نے نہایت غصہ ہو سبھون کو بھیجا تھا اور پوتنا بکاسر
اگھاسر اور پرلمباسر وغیرہ کو سری کرشن اور بلدجی نے مارا اور گوبردھن پربت اُٹھایا گیا اور بھی بہت سے انکے کام سُنکر کنس نے
کہ ضرور یہ ہمکو مارینگے پھر آخر مین کیسی بھی مارا گیا تب اُسنے دہنُر ناگ کے بھانے سے اکرور کو سری کرشن اور بلدیو کے بلانے کے
بھیجا وہ رتھ پر چڑھا کر گوکل سے متھرا کو لائے اُنھون نے کبلیا بیڑ ہاتھی کو مار کر دھنکھ توڑ ڈالا اور چانوڑ مشٹک وغیرہ کو مار پھر شلیہ
گئے انت مین کنس کو بھی مار ڈالا اور والدین کو چھوڑایا اُگرسین کو راج گدی دی اور اُنکے پتا بسدیو جی نے جگیہ وغیرہ کرم کیے پھر انھون
ساندی پن نام گرو سے سری کاشی جی مین بدیا پڑھی اس طرح سے بارہ برس کے ہوئے۔ جب جراسندھ نے اپنے داماد کنس کا مرنا سُنا
اچھوہنی فوج لے متھرا مین آیا اور ہارا اور اسی طرح سترہ بار آیا اور شکست کھائی پھر اُسنے کال جمن کو بھیجا جسے دیکھ مُن کے سراپ
جدوبنسی کھڑے نہین ہو سکتے تھے اُسکا آنا جان سری کرشن چندر اور بلدیو جی سب متھرا باسیون کو لیکر دوار کا مین لبسا آئے اور آپ پھر
آکر اور کال جمن کو اپنا روپ دکھا کر بھاگتے بھاگتے اُس پہاڑ کے درے مین گئے کہ جہان اجودھیا کے راجہ مچکُند جی سوتے تھے
اپنا پیتا بمر اُنکو اوڑھا انتردھیان ہو گئے وہان کال جمن نے سری کرشن چندر جی کو سوتا ہوا جان مچکُند کو لات ماری کہ جسکی نظر کے پڑتے
نشٹ ہو گیا اور سری کرشن جی مچکُند سے اُستت سُنکر دوار کا مین آئے اور اُگرسین کو راجہ بنا کر طرح طرح کے بہار کرنے لگے پھر
کی شادی ہوتی تھی مگر رُکمنی کے خط بھیجنے سے آپ ہی جا کر لے آئے اور اُسکے ساتھ شادی کر لی۔ اُسکے بعد جاموتی۔ ستیہ بھاما
کالندری۔ لچھنا۔ بھدرا۔ ناگن جتی انھین اور اور استھانون سے جنگ کر کے لائے یہی پٹ رانی ہین۔ پہلے رُکمنی کے پردو
بیٹے ہوے اور سب جات کرم کیے گئے مگر سنوبر ہی مین سے شمبر اسُر دیت انھین چورا لے گیا اور کسی طرح اپنی کینا مایا دتی کو
یہان سری کرشن چندر مہاراجادھراج نے بڑا سوچ کیا کہ بیٹا کیا ہو گیا اور بھگوتی کی بڑی اُستت کی کہ جس سے خوش ہو انھون
ساچھات درشن دیے اور کہا کہ آپ بلاپ نہ کیجیے مَن مین سمجھ لیجیے تمھین پورب جنم کا سراپ ہے اسلیے تمھارا بیٹا شمبر اسُر چورا لے
ہے جب سولہ برس کا ہو گا تو اُسے مار کر استری سمیت آپ کے یہان آپہونچیگا۔

چوپائی

یہ کہہ چلی گئی جگ ماتا جو یہ چرت سُنے اور گاوے	کرشن شکمی اتِ مُلات گاتا یہ سُکھ کرہ پھر سُرگ کو جاوے

ادھیاے چھبیسوان

دوہا

پنج بیش ادھیاے مین ہو پُرا آدمنتو	کچھ کہہ پھر برنن کرب پراشکت کے تنو

اتنی کتھا سُن راجہ جنمیجے نے پھر سُنکا کی مہاراج ایسے ساچھات ایشر نراین کے انش سری کرشن چندر جی نے کیون نہ جانا کہ شمبر اسُر
بیٹا چورا لے گیا یہ سُن بیاس جی بولے اے راجہ وہ ایشری مایا بڑی طاقت ور ہے سنسار مین کسے موہت نہین کرتی منکہ دیوتا

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

کرنے سے تینون گن سب مین ہوتے ہین چاہے دیوتا ہو یا اسر ہو۔ اور بھوکھ۔ طمع۔ نیند۔ ڈر۔ جمھائی۔ موہ۔ سوگ۔ سنشے۔ خوشی
غرور۔ بوڑھاپا۔ مرنا۔ اگیانتا۔ نفرت۔ محبت۔ دشمنی۔ بغض۔ مد۔ محنت وغیرہ دینہہ دھارن کرنیوالے کے ضرور ہوتے ہین
اسلیے آپ سندیہہ نہ کیجیے جیسے رام اوتار مین جانکی جی کا ہرنا اور جٹایو کا مرنا وغیرہ اورون سے پوچھکر کام کیے ہین ویسے ہی اب اس
اوتار مین بھی بہت سی باتین نا سمجھون کیسی کی ہین دکھیوست بھاما کے کہنے سے اندر سے لڑے اور کلپ برچھ لائے اور جب جاموتی
نے رکمنی کے بیٹا پیدا ہوا دیکھا تو کہا کہ ہمارے بھی بیٹا پیدا ہو یہ سن سری کرشن چندر جی پہاڑ پر جاکر شیوجی کی عبادت کرنے لگے جہان
پرم شیل پرا دمپنیو منی عبادت کرتے تھے انکو گرو بناکر مہادیوجی کا منتر پڑھ کر سر منڈائے ڈنڈی کا بھیس دھر کر عبادت کرنے لگے ایک مہینے
بن پھل کھاکر رہے دوسرے مین صرف پانی پیا تیسرے مین ہوا پھانک کر ایک انگوٹھے کے بل سے کھڑے رہے اسیطرح چھہ
مہینے کے بعد مہادیوجی نے خوش ہوکر مع پاربتی گندھرب کنر وغیرہ کے ساتھ آکر بیل پر چڑھے درشن دیے اور کہا کہ ہم آپکی تپسیا سے
خوش ہین جو خواہش ہو مانگیے ہم سب کامنا پوری کر سکتے ہین یہ سن کرشن چندر جی مہادیوجی کے چرنون پر گرکر استت کرنے لگے کہ آپکو
بار بار نمسکار ہے ہم گرہست آسرم کی طرح طرح کی تکلیفون سے حیران ہو رہے ہین سوائے آپ کے اور دوسرا بچانیوالا نہین ہے عورتونکا
سبھاو تو بہت کٹھن ہوتا ہے رکمنی کے پترون کو دیکھ ہماری عورت جاموتی نے پتر کے لیے آپکی عبادت کرنے کو بھیجا ہے اسلیے ہم نے
یہ کام تپ کیا ہے مگر آپ ایسے مکت دینے والے کو پاکر پتر کا مانگنا بڑی مورکھتائی کی بات ہے مگر کیا کرین عورت کے قابو مین ہین اگرچہ
دنیا کے بڑے بڑے دکھ جانتے ہین کہ یہ سریر نہ رہیگا پھر پتر استری وغیرہ کس کام آوینگے مگر آپ سے پتر مانگتے ہین ہم اون کے
انس سے بھرگ کے سراپ کے سبب پیدا ہوتے اور انیک دکھ سہتے ہین۔ یہ سن مہادیو نے آشیرباد دیا کہ آپ کے بہت پتر ہونگے
یعنی سولہ ہزار ایک سو آٹھ استریون مین دس دس پتر ہونگے ہماری تپسیا کا پھل ایسا ہی ہے پھر پاربتی جی بولین کہ آپ گرہستون مین
سب سے عمدہ گرہست ہونگے یعنے نہ اتنا کٹمب کسی کا ہوا ہے نہ ہوگا مگر سو برس کے بعد برہمنون کے سراپ سے آپ کا کل نشٹ ہو جاویگا
تب غم نہ کرنا کیونکہ یہ دنیا فانی ہے اور گاندھاری اور اشٹاوکر منی کا سراپ ہوگا اس سے سب جادو ناس ہونگے اسکے بعد آپ دونون
بھائی بھی سریر چھوڑ اپنے لوک کو جاؤگے اتنا کہہ مہادیو اور پاربتی انتردھیان ہو گئے اور کرشن چندر جی دوارکا مین آئے اتنی کتھا
سنا کر بیاس پھر بولے کہ اگرچہ اور دیوتا بھی سراپ دینے کی طاقت رکھتے ہین مگر بھگوتی کے اشارہ سے کٹھ پتلی کی طرح گھوما کرتے
ہین اور اسمین جیسے جیسے اُنکے پورب جنم کے کرم ہین تیسے تیسے وہ مہامایا پریرت کرتی ہے جو وہ اس سنسار کی رچنا کرے تو یہ بڑی
بھول ہو رہی ہے اسلیے دیا کر کے جگت کے جیون کو ظاہر کرتی۔ اور پھر پرورش کرتی اور اخیر مین ناس کرتی ہے اسلیے اے راجہ برہما وغیرہ
دیوتون مین سنشے نکرنا چاہیے کیونکہ ان سبھون مین مایا بھری ہے اور یہ سب اسی مایا کے قابو مین ہین خود مختار تو وہی دیبی اپنی اچھا
کے موافق بہار کرنے والی ہے اسلیے سب طرح سے وہی ماہیشر سیوا کرنے کے لائق ہے اس سے بڑا تینون بھونون مین اور کوئی نہین
اور جنم لینے کا پھل یہی ہے کہ اسی پرا شکت مہامایا کے پد کو یاد کرے۔ اور جس کل مین دیبی دیوتا نہ پوجے جاتے ہون اس کل مین جنم ہو تو
اچھا۔ چاہیے کہ ایسی چنتا نہ کیا کرے کہ ہمین دیبی ہین اور ہمین برہم ہین اور ہمکو کبھی سوک نہین ہوتا اسلیے بیدانت اور گرو کے مکھ سے جانکر
یقین کر کے بھجنا چاہیے جس سے جیو آتما مکت ہو جاتا ہے اور سدبیرون سے کروڑ جنم مکت نہین ہو سکتا شنتو یا شنو ہم تر وغیرہ رکھا کے دھیان
مکت ہو گئے ہین اور برہما وغیرہ دیوتا بھی گوری لکشمی سرستی وغیرہ کی اپاسنا کرتے ہین

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

چوپائی

جو جو پوچھیو تم مہرلجا	شوی سوہی سکل کہا کر کاجا
اب کا شنن چیت مہالا	برنن کین سکل ہم جالا
یہ پوران او بھت ہین بھاکھا	سکل پاپ ہر کر شرت شاکھا
جو ہی شنت بیدت پورہ	پاپ رہت اور کچھ ہین ورہ
دیہی لوک جات سو پرانی	شن پوران یہ مرکھانہ بانی
نجم پوران مین گاوا	بیاس بدن سون جو شن پاوا
سوت کہا یہ سونک پاہین	دھن دھن کچھو سنشیا ہین
شن جنمجیہ جو کچھو سونا	سو سب تمھین شنا اب ونا

اسکندھ پانچوان

ادھیاے پہلا

دوہا

کہب پرتھم ادھیاے مین لشن اوتہا شمبھو	اہین بڑے سمجھاے کے سنہو سکل تج دنبھ

چوتھے اسکندھ کے آخری ادھیاے کی کتھا سنکر یہ لوک شوت جی سے بولے کہ اے شوت جی کہ آپنے سری کرشن چندر جی کا مہا چرتر کہا کہ جو بہت اچھا اور پاتکون کے ناس کرنے والا ہی مگر بانس دیو کی اس کتھا مین جسے آپنے مفصلا کہا ہی ہمکو سندیہ ہوتا ہی کہ سری لشن جی کے اوتار سری کرشن جی نے جنگل مین جاکر شیوجی کا بڑا بھاری تپ اور آرادھن کیا اور جگت ماتا سری دیبی جی کے انس سے پیدا ہوے سری پاربتی جی نے بردان دیا اور الیشر ہوکر سری کرشن چندر نے سری مہادیو اور پاربتی جی کی پوجا کیونکر کی انسے سری کرشن جی کیا کم تھے یہی شک ہی اتنا سن سوت جی بولے کہ سنو سری کرشن جی کی کتھا جو ہمنے بیاس جی سے سنی تھی آپسے کہتے ہین اس حال کو راجا جنمیجہ جی نے بیاس سے سنکر پوچھا کہ اے بیاس جی اگرچہ ہمنے سچا سبب اچھی طرح سے سنا تو بھی ہمارے من کی برت سنشے کو نہین چھوڑتی کیونکہ دیوتون کے دیوتا سری کرشن چندر نے عبادت کرکے سری شنبھو جی کا آرادھن کیا جو سری کرشن چندر جی سب سنسار کے آتما اور سبکے سوامی اور سب سدھیون کے دینے والے اور سمرتھ ہین انھون نے عام لوگون کی طرح کیسے اسقدر مشکل عبادت کی کیسے کہ جگت کے پیدا کرنے اور پرورش کرنے اور ناس کرنے مین سمرتھ سری کرشن چندر جی نے کٹھن تپ کیون کیا اتنا سن سری بیاس جی بولے کہ آپنے سچ کہا کہ سری کرشن جی دیوتون کے سب کام کرنے مین اور دیتون کے ناس کرنے مین سمرتھ ہین مگر کیونکہ دیہہ دھارن کی تھی اسلیے انھون نے عام لوگون کی طرح اپنے برن آسرم کا کام کیا جیسے بوڑھون کی پوجا گرو کے چرن کی بندنا براہمنون کی سیوا دیوتون کا آرادھن رنج مین رنج خوشی مین خوشی عاجزی وغیرہ طرح طرح کے معاملے استری کا ریون اور کام کرودھ لوبھ وغیرہ وقت وقت بہانکے ہوتے رہے لوکی چال دیہہ دھارن کیے رہے پھر نرگن کیسے رہتے اسکے سوا گاندھاری اور انھا بکر کے سراپ سے جادون کا مرنا اور سری کرشن چندر کی

دنیہ کا موچن اور اُنکی استریون کا لُوٹا جانا ارجن کی استرون کا بے کام ہونا اُن لُٹیرون کے آگے نپنسک ہونا بنا جانے پردومن اور
انرودھ کا ہراجانا وغیرہ باتین آدمی کا چولا پا کر ضرور ہی ہوتی ہین کیونکہ آدمی کا روپ ہی دھارن کیے تھے اسلیے بشن جی کے اور نارائن کن
کے انس سے پیدا ہوئے سری کرشن جی کے شیو سیوا کرنے مین کیا تعجب ہو کیونکہ وہ سبکے ایشر اور بشن کے بھی کارن ہین اور بشن کرکے
پوجیت کیے ہین پھر اُنھین بشن کے انس سے کرشن وغیرہ پیدا ہوئے ہین کمو اُس کرکے کیون نہ پُوجت ہون اکار برہما کا اوکار ہر کا
مکار رُودر کا اردہ ماترا بھگوتی کا سروپ ہو اسلیے وہ یہ نسبت ایک دوسرے کے اوتم ہین یعنی برہما سے بشن اور بشن سے شیو اور
سے دیبی اُتم ہین اسلیے سب شاسترون مین دیبی سب سے اُتم گنی جاتی ہین کیونکہ وہ آدھی ماترا روپ سے استھت رہتی ہین اور
نیتہ ہین ہین اُنکا اُچارن اچھی طرح کوئی نہین کرسکتا بشن جی سے زیادہ شیو اور برہما سے زیادہ بشن اسلیے سری کرشن چندر نے جو
شیو جی کی پوجا کی تو اسمین کچھ شک نہ کیجیے کیونکہ اپنی اِچھا اور برہما کے بردان دینے کے لیے اُنکے منھ سے مول رُودر کے انس سے
رُودر تا دوسرے رُودر پیدا ہوئے ہین اُنکی بھی سب پُوجا کرتے ہین - پھر مُول رودر کا کیا کہنا ہو - دیبی سنتو کے نکٹ رہنے سے
شیو مین اُتمتا ہو جوگ مایا کے پربھاو سے سری بشن کے اوتار جگ جگ مین ہوتے ہین اسمین کچھ بچارنے کی بات نہین ہو جو بھگوتی
اپنے پلک مارنے مین سنسار کو اچھی طرح اپجاتی اور پرورش کرتی اور ناس کرتی ہو وہی برہما بشن اور مہادیو کو بار بار پیدا کرتی ہو
جو کہ طرح طرح کے اوتار ہونے سے دُکھی ہو رہے ہین اور جب بھگوتی کے حکم سے سُودر کے گھر مین پہنچائے گئے اور نند کے گھر مین
پہنچائے گئے پھر متھرا مین پہونچائے گئے اور پھر دلسمے ہوئے سری کرشن دوارکا مین پہونچائے گئے اور سولہ ہزار پانسو آٹھ عورتین
اپنی کلا سے پیدا کرکے اور سری کرشن جی کو اُنکے بلاس کے قابو مین کیا ایک بھی عورت مرد کو مضبوط رہنے کی رسّی سے باندھ سکتی ہو پھر
سولہ ہزار پانسو آٹھ عورتین جیسے کوئی طوطے کو پنجرے مین بند کر رکھتا ہو ویسے ہی اُنھون نے اُنکو باندھا ہوگا ایک سمرست بھاماکے
قابو مین ہو نہایت خوشی سے سری کرشن چندر جی اندر کے مندر مین گئے اور اندر سے بڑی لڑائی کرکے وہان سے کلپ برچھ لائے
جو ست بھاما جی کے گھر کا زیور ہوا اور سب دھرم بدھ کرنے کی اِچھا کیے ہوئے سری کرشن چندر جی نے سسپال وغیرہ کو جیت اُسکی دھرم
پتنی رُکمنی کو اپنی استری بنایا کو پرائی استری ہرنے کے لیے کہان اور بدھ ہو یہ سنکھو اہنکار کے قابو مین ہوکر شبھ اشبھ کرم موہ جال
کرکے مورکھ ہو جاتا ہو کہ جسکے کرنے مین نرک کو جاتا ہو یہ استھاور جنگم سب اہنکار سے بنا ہوا ہو اور اہنکار ہی برہما بشن اور شیو کی جڑ ہو
جو برہما اہنکار کے بنا ہوتے تو مُکت ہو جاتی اور اس سنسار کے کرم نہ کرتے کیونکہ اہنکار سے چھوٹے ہوئے کو مُکت اور اُسکے
قابو مین ہوئے کو قیدی سمجھو اور استری دھن گھر بیٹا بھائی کوئی بند مین نہین کرسکتے جیوون کا باندھنے والا اہنکار ہو جو کہ اس روپ سے
سب مین سمایا ہو کہ ہم کرنے ہین یہ ہمارا کام ہو یہ بڑا بلوان اہنکار ہو کہ کرینگے اور کرنے مین ایسے ہی کرکے پرانی آپ بندھتا ہو سکارن
بنا کارج کبھی نہین ہوتا جیسے کہ مٹی کے پنڈے بنا گھڑا نہین بن سکتا بشن جی سنسار کے پرورش کرنے والے ہین مگر اہنکار سے بھرے
ہوئے ہین نہین تو ہمیشہ فکرمند کیون رہا کرتے جب اہنکار سے جیو چھوٹ جاتا ہو تو اُسے تکلیفین نہین ہوسکتین اگر انمین اہنکار نہوتا
تو اوتارون کی دھارا مین نہ ڈوبتے اہنکار موہ کی جڑ ہو اور سنسار اُسی سے ہوتا ہو جسمین اہنکار نہین اُسے نہ موہ ہو سکتا ہو نہ
سنسار ہوتا ہو - لو - کہ راجس تاسس ساتوک کے بھید سے تین قسم کے ہوتے ہین یہی گن برہما بشن مہادیو مین ترتیب سے رہتے ہین کن
لوگ کہتے ہین کہ تینون اُس اہنکار کرکے باندھے ہوئے ہین اور مایا کے موہت ہین کم جاننے والے پنڈت کہتے ہین کہ بشن جی

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

اپنی مرضی سے اوتار لیا کرتے ہین کوئی کم عقل بھی دُکھ کے پاس گربھ باس کے سنکٹ مین لینے کا اپنے آپ سے ارادہ نکریگا۔ پھر اگر
پنڈت بشن جی کیون کرتے۔ بشا تُل موتر سیت کوشلیا اور دیوکی کے حمل مین اپنی اچھا سے بشن جی کا جانا اندھے لوگ کہتے ہین بھلا
بیکنٹھ کا باس چھوڑکر حمل مین کون سکھ ہی جسمین کڑوڑون فکرین اُٹھتی ہین تپ اور جگیہ کرکے اور دان دیکے لوگ گربھ باس نہین
چاہتے اگر بھگوان خود مختار ہوتے تو گربھ مین رہنے کی خواہش کیسے کرتے اس سے اے راجہ برہما تک سنسار کو جوگ مایا کے
قابو جانیے مایا کی رسی مین باندھے ہوئے برہما بشن اور مہادیو وغیرہ دیوتا گھومتے اور باندھے جاتے ہین جیسے لکڑی جال
مین بندھی ہوتی ہی۔

ادھیاے دوسرا

دوہا

اکسب دیوتا دھیاے مین دیبی کیر متو	جا مین مہکھاسر جنن کتھا سہت سبھ تتو

اتنی کتھا سنکر راجہ جنمیجے جی نے پوچھا کہ جو جگدیشوری بھگوتی کا پربھاو آپنے مفصلاً کہا تھا اب اُسکے چرتر کی ہمکو سُننے کی اچھا ہی کیونکہ
جانتا ہی کہ سب چراچر یہ سنسار اُسی سے پیدا ہوا ہی اُس مہادیبی کے پربھاو سُننے کی اچھا کون نہین کرتا یہ سُن بیاس مُن
کہا اے راجہ سُنیے ہم مفصلاً کہتے ہین کیونکہ جو شردھاوان اور شانت شروتا سے نہین کہتے وہ کم عقل ہین بہت دنون کی بات
ہی کہ جب مہکھاسر پرتھوی کا راجہ تھا تب دیوتا اور دانون کی بڑی لڑائی ہوئی تھی اب اُسکی کتھا کہتے ہین مہکھاسر نام دیت
سُمیر پہاڑ کے نزدیک جاکر نہایت سخت اور دیوتون کے تعجب دینے والی ایک لاکھ برس تک برہما جی کی عبادت کی
خوش ہوے اور وہان ہنس پر چڑھ آکے بولے کہ اے دھرماتما بر مانگو ہم تمکو دینگے یہ سُن مہکھاسر بولا کہ مین چاہتا ہون
ہوجاؤن اسلیے جس طرح مین نہ مرون ویسی جگت کیجیے۔ برہما جی نے جواب دیا کہ جو پیدا ہوتا ہی وہ ضرور مرتا ہی اور جو مرتا ہی وہ
لیتا ہی۔ جیوون کا ہمیشہ جنم مرن ہوا کرتا ہی جب وقت آتا ہی تب سب جیو پہاڑ اور سمندر وغیرہ کا ناس ہی ہوجاتا ہی امر ہوجانا
علاوہ اور جو کچھ تمہارے دل مین ہو بر مانگو۔ یہ سُن اپنے دل مین سوچ کر مہکھاسر بولا کہ دیوتا منش اور پھر کھون سے ہم
استری کون مار سکیگی اسلیے ہم استری ہی سے مرین ہمکو عورت کیونکر مار سکیگی برہما جی نے کہا عورت ہی سے مروگے پر
نہ مار سکیگا۔ اتنی کتھا سنا کر بیاس جی نے کہا کہ اسطرح بر دان دیکر برہما جی تو اپنے استھان کو گئے اور وہ دیت بھی بر پاکر خوش ہوا
آیا اتنی کتھا سُن راجہ جنمیجے جی نے پھر سوال کیا کہ مہکھاسر کسکا بیٹا تھا اور اتنا طاقتور کیسے ہوا اور کس سے کیسے بھینسے کا روپ ہوا۔ بیاس
کہ کشیپ کی استری دنو کے رمبہ اور کرمبہ دو بیٹے پرتھوی منڈل مین مشہور ہوئے اُنکے پتر نہین تھا اسلیے اُنھون نے پنج ند تیرتھ
ہونیکے لیے بہت برسون تک عبادت کی اور کرمبہ جو پوری مین جو پنچ ند کا استھان ہی وہان جل مین ڈوب کر اگنی کا تپ
کرمبہ اگ سے سادھنے مین لگا تو اندر جی نے دیکھی ہو وہان جاکر گراہ کا روپ بن کرمبہ کے پانو جل مین پکڑے اور اُسے
بھی ڈالا اپنے بھائی کا مرنا سُن رمبہ نہایت غصہ مین ہوا اور اپنا سر آگ مین ہوما چاہا بائین ہاتھ سے سر کے بال پکڑے اور دا
تلوار لی۔ جیسے کاٹنے لگا ویسے ہی اگنی جی نے سمجھایا کہ ارے دیت تو بڑا مورکھ ہی جو اپنا سر کاٹنا چاہتا ہی اپنی آتم

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

تو کیسے تیار ہوا ارے جو تیرے من مین ہو بر مانگ تو مرنے کا ارادہ چھوڑ تیرے مرنے سے کیا کام ہوگا۔ اگنی کے ایسے بچن سن سر کے بال چھوڑ رمبھ بولا کہ جو تم خوش ہوئی ہو تو ہمکو یہی بر دو کہ ہمارے تینون لوکون کا جیتنے والا اور دشمن کا مار ڈالنے والا بیٹا پیدا ہو اسکو دیوتا دیت منکھ کبھی جیت نہ سکین چاہے جیسا روپ بنالے اور وہ نہایت طاقتور اور سب لوگ اسکو بندنا کرین اگنی جی کہا تمہارے دل کی بات ہوگی ایسا ہی بیٹا پیدا ہوگا اب اپنا سر نہ کاٹو یہان سے جا کر جس عورت پر تمہارا دل بجاویگا اُسمین نہایت طاقتور بیٹا پیدا ہوگا بیاس جی راجہ سے بولے کہ رمبھ نے جب اسطرح اگنی سے من بھاونے بچن سنے تو آگ کو پرنام کرکے چلے گئے اور اُسی جچھون کے تھاونے اور سندر استھان مین ایک بھینس کو دیکھ بھوگ کرنے کی اچھا کی جو بڑی متوالی روپ سے بھری ہوئی تھی اگرچہ وہان بہت سی عورتین تھین مگر سبکو چھوڑ بھینس مین دل لگایا وہ بھی کام وتی تھی ہی نہایت جلد اُسکے پاس آئی اور رمبھ نے بھاوی بس اُسکے ساتھ میتھن کیا اور وہ اُسکے بیج سے حاملہ ہوئی اُسے اور بھینسون سے بچاتا ہوا اُسے اپنی عورت مانکر پاتال کو لیکر چلا گیا ایک سے کوئی بھینسا اُسے دیکھ کاماتر ہوکے دوڑا اُسکے مارنے کے لیے وہ آپ بھی دوڑا اور اُس بھینسے کو مارا اُسنے بھی اسے سینگون سے مارا کیونکہ کام کے بس موہت تھا جب نہایت تیز سینگ اُسکی چھاتی مین گھس گیا تب زمین پر گر پڑا اور بیہوش ہو کر مر گیا۔ بس جب اُس بھینس کا خاوند مینہ مارا گیا تو وہ نہایت عاجز ہو مارے ڈر کے بھاگتے بھاگتے بٹ جچھ کے استھان مین جچھون کی سرن مین آئی اور پیچھے پیچھے وہ کامی بھینسا بھی اُسے ڈھونڈھتا ہوا ابل برج اور مدہمت وہان پہونچا اسے روتے ہوئے اور بھینسے کو پیچھے دوڑتے دیکھ جچھ بچانے کو اُٹھے اُنسے اور بھینسے سے بڑی لڑائی ہوئی وہ تیرون کے لگنے سے زمین پر گر پڑا پھر جچھون نے مری ہوئی رمبھ کی لوتھ کو لیکر چتا مین رکھا وہ بھینس اپنے خاوند کو چتا مین دیکھ اُسکے ساتھ آگ مین گھسنے لگی اگرچہ اُسے جچھون نے روکا مگر جلتی ہوئی اگنی مین پت کو ڈھونڈ گھس گئی تب مہکھاسُر اُسکے پیٹ سے نکل چتا سے باہر آیا اور رمبھ بھی پتر کے پیار کرنے کے لیے مرے ہوئے سریر سے نکل آیا اور وہی رکت بیج نام اُسر تھا

چوپائی

مہکھاسُر ت بھیو بلوانا
راجہ تاہ کینہہ ہوے الکا
یہی بدہ رکت بیج مہکھاسُر
سر مارے دیتن سر کارے
یہ مہکھاسُر جنم کہانی
مہیپال سُن من گن لیجے

اُسُرن سنگھاسن کی مانا
سکل بھانت سون کر ابھشیکا
ات بل لکھ کانپت تت سُر اُر
مرت ہین کا کرہن بچارے
اُر بھیا اب سکل کہانی
دیبی چرت مانہ چت دیجے

ادھیاے تیسرا

دوہا

یا تیسرے ادھیاے مین اندر جدہ کی ریت
مہکھاسُر رج سین سنگھار ہوئے جیت

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

سری بیاس جی راجہ سے بیان کرتے ہین کہ اسی طرح اپنی طاقت سے مہکھاسر نے راج پاکر سب سنسار کو اپنے قابو مین کر لیا اور ہند
زمین اپنے بازوؤن کی طاقت سے حاصل کرکے پرورش کرنے لگا کہ جسمین ایک اسی کا سر پر چھتر تھا اور کسیطرح کا ڈر اور کوئی اسکا دشمن نہ
اسکے افسر فوج جسکا نام چکشر تھا نہایت طاقت ور اور بہادر ہوا اور بہت فوج رکھتا تھا تامر دیت اسکا خزانچی ہوا اور اسلوما۔ اور درک
بڑا لاکھیہ سپاشکل۔ ترنیتر۔ کال بندھک۔ بل ور بک۔ یہ چھوٹے چھوٹے فوج کے افسر تھے اور سب ساگر تک پرتھوی کو گھیرے ہوئے
رہتے تھے۔ جتنے پرانے راجہ تھے سب خراج دیتے تھے اور جو چھتری لڑنے بھڑنے والے تھے اُنھین مار ڈالا برہمن لوگ بھی اُسکے قابو
مین ہوگئے اور جگیہ کا حصہ اُسی کو ارپن کرنے لگے یہی سب پرتھوی منڈل مین حال ہوا ایک چھتر پرتھوی کا راج پاکر بردان سے مغرور
سرگ مین جانے کی اچھا کرکے ایک ایلچی کو بلا کر کہنے لگا کہ ہمارے دُوت ہوکر سرگ مین جاکر دیوتون کے پاس پہونچ بیخوف ہو اندر سے
کہو کہ ای اندر جی سرگ کو چھوڑ دو جہان چاہو چلے جاؤ دیر مت کرو اگر ایسا نکرو تو مہکھاسر کی سیوا کرو۔ جب تم اُنکی سرن مین جاؤگے تو
کیونکہ وہ سبکے راجہ ہین اسلیے تمھاری بھی رچھا کرینگے اسواسطے اب مہکھاسر کے سرن مین جاؤ نہین تو لڑنے کے لیے بجر دھارن کرو جو
برکھون نے تمکو فتح کر لیا ہی ہم تمھاری طاقت کو جانتے ہین اہلیا وغیرہ استریون کے ساتھ بُرا کام کرنے کی طاقت ہی اگر لڑ سکتے ہو تو لڑو یا جہا
تمھارا جی چاہے وہان چلے جاؤ بیاس جی بولے کہ ایسے ہی بچن دُوت نے اندر سے جاکر کہے اندر سن نہایت غصہ ہو مسکرا کر دُوت سے بولے کہ ا
نہ ہم نہین جانتے کہ کسکے مدسے تو متوالا ہی اب تیرے مالک کی اس بیماری کی دوا کرینگے جاؤ اُسکے آگے ہماری طرف سے کہدینا ہم اسکی جڑ
اُکھاڑ لینگے مہا تما دُوت کو نہین مارتے اسلیے تجکو چھوڑے دیتے ہین جُدہ کی اچھا ہو تو بھینس کے بیٹے جلد چلا آ ہمنے بھی تیری طاقت کو جان لیا
تو گھاس کا چرنے والا ہی کسواسطے کہ تو بھینس کا بیٹا ہی تیرے سینگ اُکھاڑ کر دھنکہ بنوا دینگے یہ ہم جانتے ہین کہ تمکو اپنے سینگون
بڑا زور ہی ہم اُنکو کاٹ کر تمھاری طاقت ضائع کر ڈالینگے جنکے بل سے پورن ہو کے تمکو بل کا غرور ہی اُنکو ہم کاٹینگے کیونکہ تم
سے مارنا جانتے ہو نہ کہ جُدہ مین سمرتھ ہو۔ بیاس جی نے راجہ سے کہا کہ دُوت اندر سے یہ باتین سُنکر جلدی مہکھاسر کے پاس
پہونچا اور اُس متوالے کو پرنام کرکے بولا کہ ای راجہ اندر آپ کو کچھ نہین سمجھتا وہ دیوتون کی فوج سمیت اپنے بل کو پورن سمجھتا ہی جو
مورکھ نے کہا ہی اُسے کیسے کہون کیونکہ مالک کے سامنے نوکر کو چاہیے کہ پیارے اور سچے کلام بولے کیونکہ سبھ اچھا کرے تو کیا
پیارا اور سچ سچ بولے یہ نیت سبھ کرنے والی ظاہر ہی اگر صرف پیار کی باتین کہین تو آپکا کام نہوگا جو کہو کہ کہدو تو یہ بھی لکھا ہی کہ جو اپنا فا
چاہے تو تلخ کلام کبھی نہ کہے بھلا جیسے دشمن کے مُنہ سے زہر کے برابر بچن نکلتے ہین اُسی طرح نوکر چاکر کے مُنہ سے کیسے نکل سکتے
جس طرح کی باتین اندر نے کہی ہین اُس طرح میری زبان نہین کہہ سکتی اسی کتھا کو بیاس جی راجہ جنمیجہ جی سے کہتے ہین کہ دُوت
ایسے بچن سُنکر مہکھاسر نہایت غصہ ہوا اور دُم کو پیٹھ پر کرکے پیشاب کرتا ہوا مارے غصے کے سُرخ آنکھین کر دیتون کو بلا کر
کہا ای دیتو سب طرح سے اندر لڑنا چاہتا ہی اسلیے فوج اکھٹی کرو چھوٹے دیتون سے بھی اندر جیتا جا سکتا ہی اگر ہمارے آ
اسکے برابر کروڑون کھڑے ہون تو کیا کھڑا ہو سکتا ہی اسلیے ہم کچھ بھی نہین ڈرتے آج ضرور ہی اسکو مار ڈالونگا یہ جابدون سے
سورہے اور اُنھین کے سامنے طاقت کر سکتا یا فریب کرکے دوسرے کی عورت سے بھوگ کرنا چاہتا ہی اور اپسراؤن کے بل سے متوالا
ہوکر جہان کسیکو عبادت کرتے دیکھتا اپسراؤن کو بھیجکر خلل ڈالتا فریب سے مارنا بسواس گھاتی تو ہمیشہ ہی بنا رہتا ہی جس دُشٹ نے
ملاپ کرکے بہت سی قسمین کھائین اور پھر فریب سے نمُچ دیت کو مار ڈالا پھر وشن جی جو اس جماعت کے مالک ہین وہ تو کپٹ۔

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

اپچاپج نرپی جسو کھی قسم کے کھانے والے اور طرح طرح کے بھیس بنانے والے اور چھپے دیتے ہین کیونکہ سور بنکر ہرنیاچھ کو چیر ڈالا
اور انھون نے نرسنگھہ اوتار دھر کے ہرن کشپ کو مارا ہم انکے قابو مین نہین ہین اور دیوتون کے بھروسے پر کبھی نہ جاوینگے ہمارا دشمن
اور اندر طاقت ور کیا کرینگے شیوجی تو جنگ مین کچھ کر نہین سکتے پھر اورون کی کیا بات ہے مین اندر ۔ برن ۔ جم کبیر ۔ اگن ۔ چندرمان ۔ سورج
وغیرہ کو جیت کر سرگ بھی لے لونگا اور دیوتون کی جماعت کو فتح کر کے جگیہ کا حصہ لونگا اور جگیہ کی اوکھدی بیکہ دیتون کے ساتھ
ستمار کرونگا اور اے دیتیو ہمکو دیوتون کا کچھ ڈر نہین کیونکہ مین کسی پورکھ سے مر نہین سکتا پھر عورت بیچاری کیا کر سکتی ہے اے دیتیو تا تال
اور پہاڑون سے عمدہ عمدہ دانوون کو بلا کر ہماری فوج کے افسر بناؤ ہم تو اکیلے ہی سب دیوتون کو فتح کر سکتے ہین مگر سوبھا کے لیے
بنواتے ہین اور دیوتون کی جنگ مین چلینگے اور سینگ اور پونچھون سے دیوتون کو مار ڈالینگے کیونکہ ہمکو بردان کے پربھاو سے
دیوتا اور آدمی نہین مار سکتے اسلیے دیوتون سے ہم نہین ڈرتے اے دیتیو تم دیولوک کے فتح کرنیکے لیے طیار ہو جاؤ کہ انکو فتح کر کے نندن
بن مین بہار کرین اور کلپ برچھ کے پھول بچھا کر دیوتون کی استریون کے ساتھ بھوگ کرین اور کام دھین گاے کا دودھ اور امرت
پیکر خوش ہونگے اور دیوتا اور گندھربون کے گیت اور ناچ دیکھینگے

چوپائی

تلوتما اور لسبی گھرتاچی
نشہرکیش رمبھا مہ سینی
نرت گیت جتری سب کاہو
یاسون ہو طیار سب لوگو
سبکے رہنا بہت بہار گو
کسو کرین گھر مین نت جا کین
بولے بیاس سنہو نرپالا
گیو پاپ مت چل بج کیہا

پرمدورہ امنیکا سانچی
مدوتکٹا آدک سکھ دنی
سکھ دے مین یہ ہی بڑا ہو
سنگر ہیت کرو سبھہ جو گو
لیہو بلاے پوچھ سو آؤ
جاسون جیت دیر نہ لاگین
ام و تین سون کہہ سب جالا
ستیہ کہت نہین کچھ سندیہا

ادھیاے چوتھا

دوہا

کسب چتر تہا دھیاے مین ہمت دیون کیر | دوت گئے پر جم گیو گرہی بلاے گمبھیر

سری بیاس جی بولے کہ جب مہکھاسر کا دوت اندر جی کے پاس گیا تبھی انھون نے بھی جم ۔ کبیر ۔ بایو ۔ برن وغیرہ دیوتون کو
بلایا کہ رمبھ کا بیٹا مہکھاسر جو سب دیتون کا راجہ ہے بردان پانے کے سبب مغرور ہے اور سیکڑون مایا جانتا ہے اسکا بھیجا ہوا دوت
سرگ مین آیا تھا اسنے تو ہمکو ایسے بچن کہلا بھیجے تھے کہ سرگ چھوڑ کر جہان دل چاہے چلے جاؤ یا مہکھاسر کی سیوا کرو وہ دیا وان
ہین تمھاری جیو کا کرونگے جو نوکر بنکر نمسکار کرتا ہے وہ اسکے اوپر خفا نہین ہوتے نہین تو سامان جنگ فراہم کرو ہمارے سونچتے ہی
فوراً یہان سونچین گے اتنا کہکر اس دشٹ کا دوت چلا گیا کیسے کیا کرنا چاہیے آپ لوگ اسکی فکر کرین نا طاقت دشمن بھی بھلا نہین لاگی

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

نہین ہوتا نہ کہ جو ہمیشہ تدبیر اور طاقت ور اور اس طاقت سے مغرور ہو جیسی طاقت اور جیسی عقل ہو ویسی تدبیر کرنی چاہیے اور فتح ا
شکست تو دیو کے اختیار مین ہی جو کہین کہ ملاپ کرلین تو وہ بھی نہین ہو سکتا کیونکہ بدذات کے ساتھ میل کرنا بیفائدہ ہی ایسم
سادھون کے ساتھ میل بار بار سوچ سوچ کر کرنا چاہیے ۔ ہٹ سے یکایک چڑھائی نکرنی چاہیے ہان ایسے شخص کو بھیجنا چا
کہ تیز ہو اور دل کی بات جان لیتا ہو اور اکیلا جاوے اور لالچی بھی نہو سچ بولتا ہو وہ دیکھکر معلوم کرآوے کہ کتنی فوج ہی اور کب
اور کون بیر کیسا ہی یہ سب سمجھ کے چلا آوے تو اُسکی طاقت جانکر حملہ کرین یا قلعہ کوٹ بناکر بیٹھین کیونکہ بے سوچا ہوا کام ہمیشہ دکھ
ہی اسلیے پنڈتون کو چاہیے کہ ہمیشہ سوچکر کام کیا کرین کیونکہ وہی سُکھ دینے والے ہوتے ہین اور جو کہین کہ اُنمین پھوٹ کراوین سو بھی
ہو سکتا کیونکہ یہ دانو ہمیشہ ایک جت ہوتے ہین اسلیے دوت جاوین اور اُنکی طاقت بھی معلوم کرآوین اور یہان بھی نیت شا
کے مطابق سوچکر کام کرنا چاہیے اگر سوچ کر نہ کیا جاویگا تو اُلٹا پھل ہوگا پھر ویسے ہی تکلیف دیگا جیسے ناجانی دوائی بیمری
تو بولے کہ اسطرح سوچکر نہایت ہوشیار دوت کو طاقت جاننے کے لیے بھیجا دوت وہان جاکر سب حال معلوم کرکے آیا اور اُسنے
اندر مہکھاسُر کی فوج کا سب حال جانکر بہت ہی متعجب ہوئے اور دیوتون کے گرو برہسپت جی کو جو مشورہ دینے مین نہایت ہوشیا
بلواکر تخت پر بٹھایا اور پوچھا کہ اے دیوتون کے گرو اس باب مین کیا کرنا چاہیے آپ سب کچھ جاننے والے ہین مہکھاسُر دانو جو
طاقت ور اور بیرج دان مد سے بھرا ہوا ہی بہت دانو لیکر ہمسے لڑنے آتا ہی اُسکی کوئی تدبیر آپ کیجیے کیونکہ آپ منتر شاستر
ہین جیسے کہ اُنکے شکراچارج گھمن ہٹانے والے ہین ویسے ہمارے آپ ہین یہی کتھا بیاس جی راجہ سے کہتے ہین کہ ایسے بچن سنکر
جی بہت سوچکر اندر سے بولے کہ اے اندر جی دھیرج رکھیے تکلیف مین دھیرج نہ چھوڑنا چاہیے فتح اور شکست ایشر کے اختیار مین
کہ عقلمند ہمیشہ دھیرج کو لیے رہے جو ہونی ہوتی ہی وہ ہوتی ہی اسے جانتے ہو مگر جسقدر طاقت ہو تدبیر کرنا چاہیے ۔ دیکھو مُن
بھی مُکت کے لیے تدبیر مین مشغول رہتے ہین یہ جانتے ہین کہ ایشر کے حکم سے سب کام ہوتے ہین مگر جوگ اور دھیان وغیرہ
مشغول رہتے ہین اسلیے ہمیشہ جیسا بیوہار ہو وہ کرنا چاہیے سُکھ ہو چاہے نہو ایشر کے کیے ہوتے ہین کیا کہنا ہی بغیر تدبیر کیے جا
لنگڑون کی طرح کام ہو بھی جاوے مگر کچھ سُکھ نہین ہوتا ۔ اگر تدبیر کرنے سے بھی سدھ نہو تو اُسکا کچھ دکھ نہین کیونکہ جاندار ہمیشہ
اختیار رہتا ہی کام کا ہو جانا فوج منتر صلاح ہتیار وغیرہ پر منحصر نہین ہی بلکہ دیو کے ہاتھ ہی دیکھو طاقت ور دکھ پاتا اور شور کی
ہوتی ہی دیو کے اختیاری امر مین کیا اختیار ہی تدبیر مین شدنی کو لگانا چاہیے پھر دکھ ہو یا سُکھ جب کبھی دکھ پڑے تو اپنے
زیادہ دُکھی کو دیکھنا چاہیے اور جب سُکھ ہو تو اپنے سے زیادہ سُکھی ہی اُنھین دیکھے اور پنڈت کو چاہیے کہ ہر کھ اور شوک
مین دھیرج کو لیے رہے ۔ ادھیر لوگ جسطرح دکھ پاتے اُسطرح دھیرج دان نہین پاتے مگر وقت پر کاد دکھ سُکھ سہنا نہایت
جہان عقل کے یقین سے سُکھ دکھ پیدا نہین ہوتا وہان کیا سُکھ اور کیا دکھ یہ تو ہمیشہ نرگن اور سب سے علحدہ ہی چوبیس
سے علحدہ جیو کو کیا سُکھ اور کیا دکھ من ہی کو بھوک پیاس اور اُسی کو دکھ اور بیہوشی ہوتی ہی بوڑھا یا مرنا یہ شریر مین ہو
مگر وہ آتما تو کام کرودھ موہ لوبھ وغیرہ سے رہت ہی اور کلیان روپ ہی رنج اور موہ یہ سریر کے گُن ہین صلاح کر
سے کیا ہی ہم نہ سریر ہین نہ اُسکے متعلق کوئی چیز ہین بلکہ ست مول پرکرت مٹولہ بکارون سے علحدہ سدا سُکھی رہنے وا
ہین نہ ہم پرکرت نہ بکرت کیونکہ ہمکو کیسے دکھ ہو سکتا ہی اے اندر یہ جان کے آپ دل سے نہم ہو جائیے (یعنی میں اگم نہ

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

آپ کے دُکہہ کی ناس ہونے کی پہلے یہ تدبیر ہی

چوپائی

نہین سنتو کہہ سدرش کوئی آنو	سکہہ نکیت یہ من پہچانو
اتہو انربل گیان کٹہارا	کاتے متہی یہو بچارا
جو بہاوے تا مین جو بیکا	کرے سُر ادہپ دہرمن ٹیکا
نہین پرابدہ کرم کرناسا	بن بہوگے یہ سبہی برگاسا
جو بہادی سو ہویہی نیکے	سکہہ دکہہ کرم ڈہگ کیجے جیکے
سب سُر کرہو سایک آپو	دانج بدہی سون تب ... ہو
اتہو انتر لیہو سب کیسا	جتن کرت اب کرہو نہ دیرا
جتن کیے بہاوے جو ہوئی	سب بدہہ مہاراج ہو سوئی
سکہہ سے ہورت پن کرناسا	دُکہہ سے پاپ نہ کرے پرکاسا
تاسون ہوے جبہی سکہہ ناسا	کرے ہرکہہ جن ہوے اُداسا

ادھیاے پانچوان

دوہا

پانچم ادھیاے مین دیون کیہہ بروتہہ	ہار یہو دیت سماج سون کہب ہی ات سوتہہ

سری بیاس جی بولے کہ اتنے بچن سن کر اندر پہر برہسپت جی سے بولے کہ مہکہاسُر کے ناس کے لیے جنگ کی تیاری ضرور کرینگے کیونکہ تدبیر بغیر راج سکہہ اور جس کچہہ نہین ملتا تدبیر نہ کرنے والے کی تعریف نامرد لوگ کرتے ہین مگر تدبیر کرنے والے کبہی نہین کرتے سیناسی کا زیور گیان برہمن کا سنتوکہہ اور جو الیشورج کی اختیار رکہتا ہو اُسکا زیور تدبیر اور دشمن کا ناس کرنا ہی تدبیر ہی سے برتراسُر نیچ اور بل کو ہمنے مارا ہی اب اسکو بہی تدبیر سے مارینگے پہلے تو آپ دیوگرو کی ہماری طاقت مین اور ہتیار بجر مددگار اور ضروری مہادیو اور لشن جی بہی مدد کرینگے آپ صرف ہمارے کلیان کے لیے رچہوکمن منتر پڑہیے ہم اور تدبیر کرتے ہین یعنی مہکہاسُر کے لیے فوج کی طیاری کرلیتے ہین بیاس جی کہتے ہین کہ اسطرح جب اندر نے کہا تو برہسپت جی پہر بولے کہ ہم تمکو لڑنے کو مستعد کرتے اور نہ روک سکتے ہکو اس باب مین شک ہی کہ فتح ہوگی یا شکست ہوگی مگر اسمین کچہہ دوکہہ نہین جو سُکہہ یا دُکہہ ہونیوالا ہوگا وہ تو ہوہی گا ہمکو نہین معلوم ہوتا کہ ہمکو دکہہ ہوگا یا سکہہ اگر ہمکو یہی سمجہہ آتی تو جب ہماری عورت کو چندرمان نے لیا تہا تو ہمکو کیسے دکہہ ہوتا جو ہمکو اپنے آسرم پر بیٹہے بیٹہے ہوا تہا سب لوگون مین ہم عقلمند مشہور ہین پہر جب ہماری عورت زبردستی ہرلی گئی تہی تو ہماری عقل کہان گئی تہی اسلیے پورہ کہو کو چاہیے کہ ہمیشہ تدبیر کیا کرے مگر کام کا ہونا ایشر کے اختیار مین ہی بیاس جی کہتے ہین کہ گرو کے بچن ادہر تمیت اُسکا اندر برہما جی کے سرن مین جاکر بولے کہ ای پتامہ دیوتون کے مالک مہکہاسُر دیت ہمارے سُرگ کے لینے کی خواہش کرتا ہی اور اُسکی فوج مین اور بہی دانو

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

جو جنگ کرنے مین بڑے بیر مین لڑائی کی خواہش کرکے آئے ہین اُس سے ڈرے ہوئے ہم آپ کے پاس آئے ہین آپ سب جانتے ہین
اُستت کیا کہین ہماری مدد کیجیے یہ سُن برہما جی بولے کہ چلو کیلاس کو چلین وہان سے شیوجی کو آگے کرلین اور نہایت بلوان سری کشن جی کو
بھی لے چلین پھر دیس کال بچار کر اور صلاح کر سب دیوتون کو لیکر جنگ کرینگے کیونکہ جو بنا طاقت بچارے اور گیان کو چھوڑ ہٹھ اور بچارے
پورکھ کام کرتا ہی تو ضرور گرتا ہی۔ بیاس جی بولے کہ اسے سُنکر اندر برہما جی کو آگے کرکے کُل پالون کے ساتھ کیلاس کو گئے اور شنکر جی کو
بید کے منترون سے استُت کرکے خوش کیا اور اُنکو آگے کر مع جماعت سری کشن جی کے لوک کو گئے اُن دیوتون نے دیون کے مالک سری کشن جی
کی استت کرکے اُنسے اپنا مطلب بیان کیا کیونکہ بردان کے مدسے بھرے ہوئے مہکھاسر کا ڈر تھا اُس اندر کے خوف کو سُن کشن جی دیوتون
سے بولے کہ ہم اُس سے لڑینگے اور اُس دُشت کو مارینگے بیاس جی بولے کہ برہما کشن سورج مہادیو وغیرہ اپنی اپنی سواریون پر سوار ہوکے
چلے یعنی برہما جی ہنس پر کشن جی گڑڑ پر مہا دیوجی بیل پر اندر جی ہاتھی پر اسکند مور پر اور جمراج بھینسے پر سوار تھے اور فوج کو فراہم کرکے جنگ کو دیوتا
پہونچین مہکھاسُر کی فوج آپہونچی اور دیوتا اور دیتون کی فوج مین بڑا جدھ ہونے لگا کہ جسمین ہرتیر۔ تلوار۔ برچھی۔ مُوسل۔ کلہاڑا۔ گدا۔ پٹش۔
سُول۔ چکر۔ شکت۔ تومر۔ مُگدر۔ ہل۔ وغیرہ مختلف طریقون سے استر منتر سے آپس مین لڑتے تھے۔ مہکھاسُر کی فوج کے افسر کا نام
چکشر دیت تھا اُسنے اندر کے پانچ بان مارے اندر نے بھی تیرون سے اُسکے تیرون کو کاٹکر ایک تیر اُسکی چھاتی پر مارا چکشر بیہوش ہوکر
ہاتھی پر سے گر پڑا تب اندر نے اُسکی سُونڈ مین بجر مارا اُس بجر کے لگنے سے وہ ہاتھی بھاگ کر فوج مین چلا گیا اُسے دیکھ مہکھا سُر
سے بولا کہ ای بیر تم جا کر مغرور اندر کو مار ڈالو۔ اور برن وغیرہ اور دیوتون کو بھی مار کر ہمارے پاس آجاؤ بیاس جی کہتے ہین کہ ایسے
بچن سُن بڈلاکہیہ ہاتھی پر چڑھ اندر کے پاس پہونچا اندر جی نے اُسے آتے دیکھ نہایت غصہ ہوکر کڑے کڑے بان مارے اُسنے اپنے
بانون سے اُنکی بانون کو جلد کاٹ ڈالا اور پچاس بان اندر کے مارے اسیطرح اندر نے بھی نہایت غصہ ہوکر اُسکے بان اپنے تیرون سے
کاٹ ڈالے اور اُسکی طرف زہر کے بجھائے تیر مارے اُنھون نے پھر اُنکے مارے ہوئے بانون کو اپنے بانون سے کاٹ ڈالا اندر اُسکے
ہاتھی کی سونڈ مین گدا ماری اُس سونڈ مارے ہوئے ہاتھی نے بار بار اونچی سانسین بھرین اور لوٹ کر دیتون کی فوج کو مارنے لگا تب
دانون نے دیکھا کہ ہاتھی لڑائی سے بھاگ گیا تو پھر رتھ پر چڑھ کے دیوتون سے لڑنے آیا اندر نے بھی دیکھا کہ یہ دیت رتھ پر چڑھ پھر آیا
ہی تو اُسے تیکھے بان مارے اُسنے بھی غصہ ہوکر تیرون کی برکھا کی اسی طرح دونون نے فتح کی خواہش کرکے بڑا جنگ کیا اندر جی نے
جب اُسے بڑا طاقتور دیکھا تو اپنے بیٹے جنیت کو آگے کرکے لڑنے لگے جنیت نے پانچ تیر اُسکی چھاتی مین مارے جس سے وہ رتھ
سے گر پڑا اور سارتھی اُسے میدان جنگ سے باہر لے گیا جب بیہوش ہوکر بڈلاکہیہ دیت میدان سے باہر گیا تو فتح اور دُندبھی کی
آواز ہونے لگی سب دیوتا خوش ہوئے اور اندر جی کی تعریف کرنے لگے اور گندھرب گانے اور اپسرا ناچنے لگین یہ سُن مہکھاسُر نے
نہایت خفا ہو تامر نام دیت کو جو دوسرے کے مد کا ناس کرنے والا تھا بجائے بہت دیتون کو ساتھ لیکر آیا اور تیرون کی برکھا کرنے لگا جیسے
کہ بادل سمندر مین برسنے لگے۔ تب برن جی پھانسی اُٹھا کر جلدی وہان پہونچا اور بھینسے پر سوار ڈنڈ لیے جمراج جی بھی آگئے۔ وہان
دیت اور دیوتون کا ردم ہرکھن جدھ ہوا کہ جہان بان کھڑگ موسل شکت پھرسا۔ وغیرہ طرح طرح کے استر چلے

	چوپائی	
		تامر یوحم نام رہی پنچ ڈنڈا+
	پرسو چلیو نہ تنک پر چنڈا	

کھینچ چاپ چھوڑیو بھُو سایک دیون شت اور اشت نِسلی مکھ کہین نشٹہ ہُن نشٹہ وِنج اِر ہاہا کار دیت دل ماہین یہ بدھ تام بچیتن بیہو ۷۳	اِندر آؤ کن ہتیورن لایک چھوڑیو لاگ کس وتین دکھ شر لاگے سو کیہو دھرن پر پریو دیو دل کچھ دُکھ ناہین دیون اُر آرہ ونگل ٹھیو	

ادھیاے چھٹا ۶

دوہا

باچھٹمین ادھیاے مین پُن دیوا سُر سین | لڑیو پر سپر جاہ لکھہ کرتن کے من دین

اتنی کتھا سناکر سری بیاس جی بولے کہ جب تام بیہوش ہوگیا تو مہکھاسُر نہایت غصہ ہوکر بڑی بھاری گدا اُٹھاکر دیوتون کی جماعت مین پہونچا اور کہنے لگا کہ سبکے سب کھڑے رہو ہم گدا سے مارتے ہین تم سبکو کوؤن کی طرح بل بھوگ کر رہے ہو اور سدا کے بل ہین ہو اتنا کہہ ہاتھی پر سوار اِندر کو دیکھ اُنکے بازو کے سر پر گدا ماری اِندر نے بھی اپنے بجر سے اُسکی گدا کو کاٹ ڈالا تب اُسنے بھی غصہ ہوکر تلوار لی اور اندر کے مارنے کی اِچھا کی اُسوقت اندر اور مہکھاسُر سے طرح طرح کے ہتیارون سے بڑا جدھ ہونے لگا۔ پھر مہکھاسُر نے شادری مایا کی جس سے مُن لوگ موہت ہوجاتے ہین اور سب لوگ بھی موہت ہوگئے کہ کروڑون مہکھاسُر اُسکے روپ ور ویسے ہی زور آور اور اقسام اقسام کے استر لیے ہوئے دیوتون کی فوج کو مارتے ہوئے دیوتون کو نظر آئے اُس بنائی ہوئی مایا کو دیکھ اندر بہت متعجب ہوئے اور برن کبیر جم اگن سورج چندرمان وغیرہ سب مارے ڈر کے بھاگے پھر برہما مہیش اور بشن جی کو یاد کرنے لگے جو ہنس گروڑ بیل پر سوار ہوکے آئے تھے آپہونچے اور سری بشن جی نے بڑے تیجمان سودرشن چکر کو حکم دیا کہ جسکے تیج سے وہ مایا ناس ہوگئی۔ مہکھاسُر سنسار کے پیدا کرنے والے اور پرورش کرنے والے دیوتون کو دیکھ کہ یہ جدھ کرنے کے لیے آئے ہین سانگ لیکر چکشر اگراسیہ اگر بیرج اسلوما۔ ترنیتر۔ باسکل اندھکاسُر اور بھی دیت طیار ہوئے اور دھنک لیے ہوئے اونٹون پر چڑھے اور مد کے بھرے ہوئے دوڑے اور دیوتون سے بولے جیسے بھیڑیے چھوٹے بچھڑون سے بولین اور دیوتا اور دیت آپس مین مارنے کی اِچھا کرکے بانون کی برکھا کرنے لگے اُنمین اندھکاسُر نے زہر کے بجھائے ہوئے پانچ بان کان تک کھینچکے بشن جی کو مارے بشن جی کے پاس اُسکے بان پہنچنے نہ پائے کہ اُنھون نے اپنے تیرون سے کاٹ ڈالے اور اُسکے اوپر تیر مارے اسیطرح بشن جی اور دیت سے تلوار۔ مُوسل۔ گدا شکت پھرسا وغیرہ سے جدھ ہونے لگا۔ بشن جی اور اندھک کا روم ہرکھن جدھ ہوا یہان تک کہ پچاس ورش تک ہوتا رہا اسیطرح اندرا ور باسکل دیت سے اور مہکھاسُر اور مہادیو جی سے جمراج اور ترنیتر نام دیت سے کبیر اور رماہنو سے برن اور اسلوما سے جدھ ہونے لگا سری بشن جی کے باہن گروڑ کے اندھکاسُر نے نہایت زور سے گدا ماری کہ وہ گدا کے لگنے سے دُکھی ہوکر اونچی سانسین بھرنے لگا تب بھگوان بشن داہنے ہاتھ سے اُسے سہرانے لگے کہ وہ وہان ٹھہر گیا اور آپ دھنک کھینچکر اندھکاسُر کے اوپر غصہ ہوکر بان مارنے لگے اُس دانو نے اپنے تیرون سے سری بشن جی کے بان کاٹ ڈالے اور پچاس تیر نہایت تیز بشن جی کے مارے کہ جنھین اُنھون نے

جسمین رونگٹے کھڑے ہوجاوین ۱۲

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

بچاکر سودرشن چکر اُسے مارا مگر وہ بھی اپنے چکر سے بچ گیا اور دیوتون کو موہت کیا اور شبد کرنے لگا کشن جی کے چکر کو نشپھل دیکھ دیوتون نے بڑا سوگ کیا اور دیتون نے خوشی منائی سری کشن جی نے دیوتون کو رنجیدہ دیکھکر کومود کی گدا مایا جاننے والے کے سر مین ماری اُس گدا کے لگنے سے وہ زمین پر گر پڑا اُسے گرا ہوا دیکھ مہکھاسُر نہایت غصہ ہو کر کشن سے لڑنے آیا بھگوان باس دیوجی نے بھی اُسے آتے ہوئے دیکھ نہایت غصہ ہو کر اُسکے اوپر بانون کی برکھا کی اُسنے بھی اُنکے بانون کو کاٹ ڈالا اسیطرح دونون مین بڑا جدھ ہوا تب سری بھگوان نے اُسکے سر پر گدا ماری کہ وہ بیہوش ہو کر زمین پر گر پڑا اور دیتون کی فوج مین بڑا ہاہا کار ہوا مگر وہ دو ہی گھڑی مین اچھا ہو کر اُٹھ کھڑا ہوا اور ہتیار اُٹھا کر کشن جی کو مارا کہ جس سے وہ بھی بیہوش ہو گئے جب مہاراج بیہوش ہو گئے تو گڑجی اُنکو میدان سے باہر لیگئے اُنکی یہ حالت دیکھ اِندر وغیرہ دیوتا رونے اور پکارنے لگے دیوتون کو روتے ہوئے سنکر ترسول دھارن کیے ہوئے مہادیوجی آئے اور مہکھاسُر کو مارا اُسنے بھی مہادیوجی کو شکت ماری اور ترسول کو بچا کر گرجنے لگا مہادیوجی کو بھی اُسکی شکت کے لگنے سے کچھ تکلیف نہ ہوئی اور اُسکو ترسول مارا اسی سمے مین مہکھاسُر سے لڑتے ہوئے مہادیوجی کو دیکھکر کشن جی پھر پہونچے مہکھاسُر نے دیکھا کہ چکر اور ترسول دھارن کیے ہوئے آپ کشن اور شیو دونون موجود ہین تو نہایت غصہ ہو کر اُنکے سامنے آکر بھینسے کا روپ دھارن کر کے پونچھ نچانے لگا اور خوفناک آوازین کر کے دونون کو ڈرانے لگا جیسے کہ بادل گرجتا ہے اور سینگون سے اُٹھا اُٹھا پہاڑ پھینکنے لگا۔ اُسے دیکھکر وہ دونون مہاراج شیو اور برہما جی بھی اس داون کے اوپر بان کی برکھا کرنے لگے جب ان لوگون کو بانون کی برکھا کرتے ہوئے اُسنے دیکھا تو پونچھ سے گھما کر پہاڑ کا ٹکڑا مارا۔ اُسے دیکھ سری بھگوان جی نے اپنے تیرون سے سو ٹکڑے کر ڈالے اور اُسے چکر مارا کہ جسکے لگنے سے وہ بیہوش ہو گیا اور پھر آدمی کا روپ بنا کر اُٹھا اور ہاتھ مین گدا لیکر پربت کے برابر ہو بادلون کی طرح گرجنے لگا

چوپائی

سو سُن کشن بچایو سنکھا | پانچ جنیہ بھی نام سو سنکھا
تا دُھن سے پورت بھو لوکا | سُن اسُر سنکھی اسُر تجت شوکا
رکھو مُن گن سب بھئے سکھاری | دانو منہ سکل دھن ہاری
کیون بھوپ تم سُن گیا تھا | پونچھ دیبی تہو وسند تھا

ادھیاے ساتوان

دوہا

یا ستم ادھیاے مین دیو ہار جسم بھاگ | بدھ شنکر نیہہ چل گئے کھب بہی انوراگ

سری بیاس جی بولے کہ جب مہکھاسُر نے دیتون کو نہایت اُداس دیکھا تو بھینسے کا روپ چھوڑ کر شیر کا روپ بنا لیا اور نہایت زور سے گرجا اور ڈراتا ہوا دیوتون کی فوج مین کودا اور گرڑ کو نوچ کھوچ ڈالا اُسکے سب بدن سے لہو بہنے لگا۔ اور کشن جی کے بازو مین اُسنے پنجہ مارا بھگوان جی بھی اُسے دیکھ چکر اُٹھا کے مارنے کے لیے غصہ ہو کر پہونچے جبتک بھگوان کشن جی چکر سے مارا چاہین

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

تب تک اُسنے لشن جی کو سینگ مارے کہ جس سے بیاکل ہو بھاگ کے وہ اپنے لوک کو چلے گئے جب مہادیو جی نے جانا کہ لشن جی چلے
گئے تو اُسکی آدمیون سے موت نہ سمجھ کر کیلاس پربت پر مہادیو جی بھی چلے گئے برہما جی بھی ڈر کر جلدی اپنی گھر کو گئے مگر اندر بجر لیے
ہوئے میدان جنگ مین کھڑے رہے اور برن شنکت اور دھیرج دھارن کیے کھڑے رہے اور جمراج بھی جو لڑائی مین بڑے
دلیر ہین ڈنڈ لیے مستعد رہے اور کبیر چندرمان اگن برن کبیر سورج یہ سب اُس دانو کو دیکھ جدھ مین دل لگا کر اُسی جگہ پر کھڑے رہے
اسی وقت غصہ کیے ہوئے دیتون کی فوج آپڑی اور سانپون کی طرح بانون کے جھنڈ کے جھنڈ چھوٹنے لگی اور بھینس کا روپ دھرے
ہوئے دیتون کا راجہ بھی کھڑا رہا دیوتا اور دیتون کے جدھ ہونے کی آواز بہت طرح سے ہو رہی تھی دھنک کا رود اور جودھون
کے تال دینے کی آواز بادل کی طرح ہو رہی تھی اور مہکھاسُر اپنے سینگون سے پہاڑ اور پہاڑ کی چوٹیان اُٹھا اُٹھا دیوتون پر پھینکتا
تھا اور کیسکو کھُر سے اور کسیکو پونچھ سے مارتا تھا اسلیے دیوتا اور گندھرپ خائف ہوئے اور اندر اُسے دیکھ بھاگ کھڑے ہوئے
جب اندر بھاگے تو جمراج کبیر برن بھی ڈر کر چلے گئے اور مہکھاسُر اپنی جیت مان کر اپنے گھر کو چلا گیا اور بھاگنے کے وقت ایراوت ہاتھی
اندر اور اچیشروا گھوڑا سورج نارائن اور کام دھین کو بھی اندر چھوڑ گئے تھے مہکھاسُر اُنکو بھی اپنے گھر لے گیا پھر اپنی فوج لیکر
سُرگ مین جانے کی خواہش کی وہان دیوتا تو خائف ہو کر اندر پوری چھوڑ گئے تھے اسنے جا کر قبضہ کیا۔ اور اندراسن پر جا کر بیٹھ گیا
اور سب دیوتون کے جگہہ دیتون کو مقرر کر دیا اسطرح سو برس نہایت جنگ کرنے سے اندر کا پد اسے ملا اور اُس سے دُکھ
کر جو دیوتا باقی بچے تھے وہ بھی بھاگ گئے۔ اور بہت دنون تک سب دیوتا پہاڑ کے درون مین پڑے رہے جب خوب تھک گئے
تب برہما جی کے سرن مین آئے وہان اونہین جو گنی سروپ چتر تکھ دھارن کیے ہوئے اور کمل پھول کے آسن پر بیٹھے ہوئے
اور رکھ وغیرہ سانت اور بید اور بیدانت کے جاننے والون اور کنیر گندھرپ چارن اُرگ اور بگون کو سیوا کرتے ہوئے دیکھ وہ
انکی استت کرنے لگے دیوتا بولے کہ اے سبکی تکلیف مٹانے والے اور کمل سے پیدا ہوئے برہما جی ہم مہکھاسُر کے آزار
سے کانپتے ہوئے اور جنگ مین تھکے ہوئے اور گھر سے نکالے ہوئے اور پہاڑون کی درون مین لیے ہوئے دیوتون کو دیکھکر
آپ رحم نہین کرتے یہ کیا ہے بھلا ہزارون قصور کرنیوالے بیٹون کو بھی نرلوبھی پتا چھوڑ دیتا ہے جو کہ دیتون سے نہایت دُکھ
پائے ہوئے ہم دیوتون کو آپ چھوڑتے ہین دیکھیے دیولوک کا راج جگیہ کا بھاگ کلپ برچھ کے پھول کام دھین کا دودھ
اور سب چیزین یہ ڈھیٹ تھا مہکھاسُر بھوگتا ہے اب آپ سے اپنا کام کیا کہین دیوتون کے دشمن مہکھاسُر کے کیے ہوئے کام آپ جانتے
ہین کیونکہ گیان سے آپ سب کام کرتے ہین جہان کہین یہ پاپی مہکھاسُر طرح طرح کے چرترون سے دیوتون کو عذاب دیتا ہے وہان وہان
آپ ہی رچھا کرنے والے ہین اسلیے ہم لوگون کا کلیان کیجیے نہین تو ہم اب جو شانت تجسوی ہین چھوڑ کر کسیکے سرن مین جاوین
ویاس جی اسی کتھا کو جنمیجے سے کہتے ہین کہ اسطرح سب دیوتا استت کرکے برہما جی کے ہاتھ جوڑ اُداس ہو پرنام کرنے لگے اُنکو اسطرح
اُداس دیکھ برہما جی اُنھین خوش کرتے ہوئے اچھی پیاری بولی سے بولے کہ ہم کیا کرین اُس دانو کو بردان کا اہنکار ہے کیونکہ وہ
ہمارے بر کے سبب سے کبھی نہ مارا جاویگا اسلیے کہو کیا کرنا چاہیے اب ہم جانتے ہین کہ ہم اور تم سب ملکر کیلاس کو چلین اور
وہان سے مہادیو جی کو آگے کر کے لشن جی کے پاس جو سبکی مراد پوری کرتے ہین بیکنٹھ کو چلین وہان ہم سب ملکے دیوتون کا کارج
وچارین کہ کیسے سدھ ہوگا اتنا کہہ ہنس پر سوار ہو دیوتون کو پیچھے کر برہما جی کیلاس پربت کو چلے تب تک سری شیو جی نے بھی دھیان کر

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

جانا کہ دیوتون کو ساتھ لیے برہما آتے ہین آپ بھی گھر سے باہر نکل آئے اور دیوتون نے دیکھکر آپسمین پرنام کیا اور دیوتون کے نمسکار کرنے سے خوش ہوئے اور سب دیوتون کو علٰحدہ علٰحدہ آسن دیا جب وہ بیٹھ گئے تو مہادیوجی بھی اپنے آسن پر بیٹھ گئے پہلے خیر و عافیت پوچھکر مہادیوجی نے برہما سے دیوتون کے کیلاس مین آنے کا سبب پوچھا کہ یہان آپ اور راندر وغیرہ دیوتون نے آنیکا کیسے قصد کیا انکا سبب کہیے برہماجی نے کہا کہ مہکھاسُر کے سبب یہ سب سُرگ کے رہنے والے پہاڑون اور بن وغیرہ مین گھومتے ہین اور مہکھاسُر جگیون کا بھوگ دیتون سمیت کرتا ہی اور یہ بچارے لوک پال آزردہ گھومتے ہین اسلیے آج آپکی سرن مین آئے ہین ہم نے انکا کام ہوجانا آپ کے سبب جان آپ کے پاس انکو پہونچا دیا ہی اب آپ جو سمجھئے کیجیے یہ دیوتون کا کام ہی اب انکا بوجھ آپ کے اوپر ہی یہ سن ہنستے ہوئے شیوجی برہماجی سے بولے کہ یہ آپ کا کیا ہوا ہی کیونکہ تمھین نے اسے دیوتون کا دُکھ دینوالا بر دیا ہی اب کیا کیا جاوے اس طرح کے طاقت ور اور خوف دلانے والے کو کون استری ایسی طاقت ور ہی کہ مارے گی نہ ہماری عورت جنگ مین جا سکتی ہی نہ تمھاری اگر جاوین بھی تو وہ دونون دیبی کیسے لڑ سکین گی اور اندرانی بھی نہین لڑ سکتی پھر اُس پاپشٹ مغرور کو اور کون عورت مار سکے گی ہماری تو یہ راے ہی کہ بھگوان کشن جی کے پاس چلین اور انکی استت کرکے دیوتون کے کاریج کے لیے بھیجین کیونکہ وہ بڑے عقلمند ہین اور سب مطلب بر آوینگے انہین سے بلکہ کام کی چنتا کرنی چاہیے اور کسی تدبیر سے کاریج سدھ ہوگا بیاس جی کہ رودرجی کے ایسے بچن سُنکر برہما وغیرہ دیوتا اُٹھکر اور شیوجی کے ساتھ ہوکر فوراً اپنی اپنی سواریون پر سوار ہو خوشی سے کشن پوری کو چلے راہ مین کام سدھ کرنیوالے شگون دیکھ دیکھ بہت سکھی ہوتے تھے ہوا سُندر اور سُکھ دینے والے چلنے لگی پرند کلیان دینے والی بولی بولنے لگے اور آکاس اور اطراف صاف ہوے وہان کے جانے مین دیوتون کو سب سبھہ ہی معلوم ہوا ۱۶

ادھیاے آٹھوان

دوہا

کہب انتہا ادھیاے مین تم گے جم سُرلوگ		کیسو جگت ہر بھگوتی پر گٹی کین لیبوک

سری بیاس جی بولے کہ وہ دیوتا کشن لوک مین پہونچے جو کشن جی کو پیارا ہی اسے سب طرح سے سجا ہوا دیکھا اور اُسمین عمدہ عمدہ مکان بنے تھے اور تالاب۔ باؤلی۔ ندی۔ سکھ دینے والی تھین اور ہنس سارس چکوی چکوا بول رہے تھے اور وہان چنپا۔ اشوک۔ کلپ برچھ۔ بکل۔ چنبیلی۔ تلک۔ امبا کریا ہین اور کوکلا اور بھونرے بول رہے اور عمدہ عمدہ پھلوار یان لگی تھین اور سنک سندن وغیرہ اور پارکھد بھگتی سے استت کرتے تھے اور وہان کے دھوبا ہر تنون سے کھچے ہوئے اور سونے کی جڑکاری کیے ہوے گویا آسمان کو چاٹتے ہین ایسے خوبصورت کل تھے اور دیوتا گندھرب گاتے اپسرا ناچتی اور کنر دن سے چارون طرف سج رہا ہی اور پاٹھی مُن لوگ بید کے سوکتون سے سری کشن جی کے مندر کی استت کر رہے ہین اور وہان جے بجے دو دوار پال سونے کے عصا پکڑے ہین انسے دیوتون نے کہا کہ تم دونون آدمیون مین سے ایک اطلاع کرے کہ برہما مہادیو اور اندر وغیرہ دیوتا کشن جی کے درشن کی ابھلاکھ کیے ہوئے دروازے پر کھڑے ہین سری بیاس جی بولے کہ بجے دوار پال یہ سن سری کشن جی کے پاس جا کر سب دیوتون کا کہنے لگا کہ اے دیوتون کے دیوتا رماکانت اور دیوتون کے دشمنون کے مارنے والے برہما۔ رودر اندر۔ برن کبیر اگن جم راج دیوتا در

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

کھڑے استت کر رہے ہین اور آپ کا درشن چاہتے ہین یہ سن سری بشن جی دیوتون کے دیکھنے کے لیے گھر سے باہر آئے وہان دیکھا
کہ نہایت محنت سے تھکے ہوئے دُبلے دیوتا کھڑے ہین اُنکو محبت کی نظر سے دیکھا اور پرسن کیا۔ تب وہ سب پرنام اور استت
کرنے لگے کہ ای دیوتون کے دیوتا جگناتھ جگت کے پالنے والے اور مارنے والے اور دیا کے سمندر مہاراج ہم آپ کی سرن مین
آئے ہین ہماری رچھیا کیجیے یہ سن بشن جی بولے کہ چلو سب دیوتا مندر مین گھسو اور آسنون پر بیٹھو پھر اپنا حال کہو کہ سب اکٹھے ہو کر یہان
کس لیے آئے ہو اور اسقدر فکر مین کیون ہو اور اُداس اور دُکھی کیون ہو اور برہما رودر کے ساتھ سب اپنا کام کہو یہ سن دیوتا
بولے کہ مہاراج پاپی مہکھاسُر سے ہم لوگ بڑے دُکھی ہین کیونکہ وہ بردان پانے کے سبب بڑا اہنکاری اور دُشٹ ہو رہا ہے
کیونکہ اُسکو کوئی مار نہین سکتا اور برہمنون کے دیے ہوئے جگیہ بھاگ اب وہی بھوگتا ہے اور ہم لوگ پہاڑون کے درون مین
رہتے ہین وہ برہما کے بردان کے سبب نہایت مشکل سے مارا جائیگا اسلیے آپ کی سرن مین آئے ہین اور یہ کام بہت بڑا ہے اسلیے
ہم لوگون کو اس سنکٹ سے اُدّھار کیجیے کیونکہ آپ سب مایا جانتے ہین ای کرشن جی اب اُسکے مرنے کی تدبیر کیجیے کیونکہ آپ دُٹونون
کے مارنے والے ہین برہما نے یہ بردان دیا ہے کہ تو آدمیون سے نہ مارا جائیگا پھر کون ایسی عورت ہوگی کہ اس بدذات کو جنگ
مین مارے گی۔ پاربتی۔ یا لچھمی اندرانی یا بدریا۔ اس بدذات بھینسے کے مارنے کو بردان کے سبب کس مین طاقت ہے
کوئی نہین ہے ای مہاراج اس دُشٹ کے مرنے کی تدبیر بچار کے دیوتون کا کام کیجیے کیونکہ آپ بھگتون کے دوست ہین ایسے
بچن سنکر ہنستے ہوئے سری بشن جی بولے کہ آگے ہمنے بھی جدھ کیا تھا تب بھی وہ نہین مرا تھا ہم جانتے ہین کہ سب دیوتون کے تیج سے
ایک عورت پیدا ہو تو جنگ مین اُسے زبردستی مار ڈالیگی اگرچہ بردان سے مغرور ہو کر سینکڑون مایاؤن کا جاننے والا ہے مگر ہم لوگون کی
شکت کے انس سے جو عورت پیدا ہوگی وہ ضرور ہی اُسکو مار ڈالیگی پہلے اپنے اپنے تیجون کے انس اور ہم لوگون کی استریون
کی پرارتھنا کرو کہ جس سے اُنکے تیج اور انس سے ایک تیج کی کھان عورت پیدا ہو جب وہ پیدا ہوگی تو رودر وغیرہ ہم سب دیوتا ترسول
وغیرہ ہتیار اُسے دینگے پھر وہ سب ہتیار باندھ کر اُس بدذات اور مغرور کو مار ہی ڈالیگی یہ کہتے ہی کہتے برہما جی کے منہ سے اپنے
آپ ایک بڑا تیج نکلا اور جلنے لگا وہ تیج سرخ رنگ کا کچھ سردی اور کچھ گرمی لیے ہوئے گرنون کے سمیت تھا ایسے تیج کو
نکلتے ہوئے دیکھ بشن جی اور برہما دونون نہایت متعجب ہوئے پھر مہادیو جی کے بدن سے سفید اور نہایت سخت اور دُکھ دینے والا
بہت عجیب تیج جو کہ دیتون کو خوف دینے اور تعجب دینے والا بڑا گھور روپ پہاڑ کے برابر گویا دوسرا تموگن تھا نکلا پھر بشن جی کے شریر
سے نیلا ستوگن گویا دوسرے تیج کی راس تیج نکلا۔ پھر اندر کے سریر سے چتر بچتر روپ سب گنون سے ملا ہوا تیج ظاہر ہوا۔
یکسر جمراج۔ اگن۔ برن انکے بدن سے بڑا تیج نکلا اسیطرح اور سب دیوتون کے سریر سے بڑا تیج نکلکر سب اکٹھا ہو گیا اُس ہماچل
پربت کے مانند مہا تیج کو دیکھ بشن جی وغیرہ سب دیوتا متعجب ہوئے سب دیوتون کے دیکھتے ہی دیکھتے وہ تیج ایک اچھی استری
ہو گئی جو تینون گنون والی سری مہالچھمی جی سب دیوتون کے سریر سے پیدا ہوئین اٹھارہ بھجا دھارن کیے ہوئے رجوگن ستوگن
تموگن سمیت جگت کی موہنے والی تھین اور اُنکا سفید منھ کالا رنگ اور آنکھین سفید اور ہونٹھ تانبے کے رنگ کے ہاتھون کی کلائی
عمدہ زیورون سے سجی ہوئی اسیطرح اٹھارہ بھجا والی بھگوتی دیتون کی ناس کرنے کے لیے سب دیوتون کے سریر سے پیدا
ہوئی اتنی کتھا سن راجہ جنمیجہ جی نے پوچھا کہ ای بیاس دیو جی سرگنہ آپ دیبی کے دیوتون کے سریر سے پیدا ہونے کا

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

حال مفصلاً کہیے سبکا تیج ایک ہی مین مل گیا تھا یا الگ الگ رہا تھا اُسکے انگ تیج کے بھرے تھے یا نہین اور سب مفصلاً کہیے
کہ جس دیوتا کے انس سے جو عضو ہوا ہو اور ہتیار زیور جسنے جو دیا ہو مجھے آپ کے مُنھ سے سُننے کی اچھا ہی اس مہالچھمی کے چرتر
امرت روپ آپ کے مکھ چندر سے نکلے ہوئے کو پیکر ہم سیر نہین ہوتے سوت جی اسی کتھا کو شونکادکون سے کہتے ہین کہ راجہ کے
اتنے بچن سُن بیاس جی اُنکو خوش کرتے ہوئے میٹھے بچن بولے کہ سُنیے اُنکی دنیہ کی پیدائش اپنی سمجھ کے موافق مفصلاً بیان کرتے ہین
جس مہالچھمی کا روپ برہما بشن رود ر اور اندر وغیرہ جیسا کہ ہوا ہی ویسا نہین کہہ سکتے اسلیے ہم دیبی کے روپ کو کیسے جان سکتے ہین
مگر جیسا کچھ ہم سے ہو سکیگا ہم بیان کرینگے اور ہمیشہ ہی اور ہمیشہ بنی رہتی ہی اور دیوتون کے کام کرنے کے لیے طرح طرح کے
روپ دھرتی ہی اور کام دیکھ ایک روپ بھی ہو جاتی ہی جیسے نٹ کا ایک ہی روپ ہی مگر دنیا کے خوش کرنے کے لیے تماشا
کرنے کے وقت طرح طرح کے روپون کو وہ دھارن کرتا ہی اسی طرح نرگن بھگوتی بھی جو روپ سے رہت ہی مگر سگن روپ
دیوتون کے لیے دھارتی ہی اور کارج کے موافق اُسکے گنون سمت نقلی نام بنا لیے جاتے ہین سو اپنی عقل کے موافق جیسے
کہ تیج پیدا ہوا اور جس طرح اُس مہامایا کا سروپ بنا سب بیان کرتے ہین

چوپائی

شنکر تیج بھبو مکھ تارکا سویت برن شبھانت اجاگر
او رجم تیج کیش بھئے تاکے ویر گکھہ تِل گمن برن چھٹاکے
نین مین پاوک کے تیجا کرشن رکت اور سویت سوبھجا
سندھیا تیج بھُو نہ بھئے تاکے چکن کرشن کُٹل کرجاکے
مانہو کام دھنکہ بھئی سوئی تیج روپ کم کہے کب کوئی
پون تیج شرت سُندر تاکی نات ویر گنیہ نہین ہرنجاکے
دولا کام کیسر مُن آہین تاسا دھند تیج سے ناہین
سندرش اہے تل گسُم منوہر ات بچتر برنے کم نوھر
چکن برن بہلے ردناکے بھیے برجا تپ تیج چھٹاکے
گند سندرش سم سکم پرہچاکر اوشٹھ اُدرن ات رنیہ تُنبھاکر
بشن تیج انشٹادش باہو شبھا کارتم کنٹھونہ کا ہو
انگل لین تیج سو ن لاگی سو مینہ تیج پچ سکہ شاتی
اندر تیج مدھم سب انگا بھبو ترل جت سُندرش انگا
جنگھا اور بھیے بارن تیجا بھیے شُنبھ مہہ تیج سو شیجا
یہ بدہ پرگٹ بھئی سوناری نبھجا کا سروپ سنواری
تیجو راس سکل گُن سائی شوبھن انگ سو دنت رسائی

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

دیکھ دیو ہرکھت بھے سارے	ٹھکٹراس جو تنی دکھارے
بولے بشن سُرن سون ایہو	بھوکھن آیدھ سب ان دیہو
نج نج آیدھ مانجھ نکاری	سو نیو ترت تیج نج دھاری
یہ بدھ بشن سین سمجھاوا	کرت کام تن بلم نہ لاوا

ادھیاے نوان

دوہا

یا نوہین ادھیاے بھوکھن آیدھ دین	جم دیون دیی سوئی کہیون شنو پرین

سری بیاس جی بولے کہ دیوتا سری بشن جی کے بچن سنکر سب خوش ہوے اور زیور اور کپڑے اور اپنے اپنے ہتیار دینے لگے اور
چھیر سمندر نے نہایت باریک اور صاف اور نئے دو کپڑے اور بہت عمدہ پرویا ہوا ہار دیا اور کڑوڑ سورج طرح چمکتی نہایت
عمدہ چوڑامن اچھے کنڈل کونچی۔ بھوٹا۔ اور کنگن بشوکرمانے دیے اور سندر بجنے والے اور چمکدار اور عمدہ رتنون سے جڑے
ہوئے اور سورج کی طرح چمکدار اور عمدہ نوپُر اور ایک کنٹھی بھی بشوکرمانے دی اور رتنون کی جڑی ہوئی انگوٹھیان اور خوشبودار کمل کی
مالا کہ جسکے پیچھے بھونرے چلے آتے ہین اور کبھی مُرجھاتے نہین اور ایک بجنتی مالا برن نے دی اور ہموان نے خوش ہوکر طرح طرح کے رتن
اور ایک شیر سواری کے لیے دیا اُس شیر پر سوار ہو سب زیور پہنکر سری نتی بھگوتی سج گیئن پھر بشن جی نے اپنے چکر سے چکر نکالکر دیا کہ جسمین
ہزار آرے ہین ہوار نہایت چمکدار ہے اور دیتون کا سر کاٹنے والا ہے اور پھر مہادیوجی نے اپنے ترسول سے نکالکر عمدہ ترسول جو کہ
دیتون کا کاٹنے والا اور اَور دیتون کا ناس کرنے والا ہے دیا اور برن نے بڑا بجنے والا سنکھ اپنے سنکھ سے پیدا کرکے دیا اگن جی نے ایک
شکت جو دیتون کی ناس کرنے والی تھی اور آسمان کے برابر بیگ تھا دی پون نے ایک بانون کا بھرا ہو ترکش جسکی آواز کرکس تھی دیا
جمراج نے اپنے کال ڈنڈے سے نکال کر ڈنڈ دیا کہ جس سے پرے کال مین سبکا ناس کرتے ہین اور گنگا جل کا بھرا ہوا کمنڈل برہماجی نے
دیا اور برن نے ایک پھانسی دی کال نے ڈھال اور تلوار اور ایک تیکھا پھرسا بشوکرمانے دیا کبیر نے شراب سے بھرا ہوا
برتن دیا برن نے ایک کمل کا پھول دیا بشوکرمانے کومودکی گدا دی۔ جو سینکڑون گھنٹون کی طرح آواز کرتی اور دیتون کی ناس
کرنے والی تھی اور بشوکرمانے طرح طرح کے استر اور کوچ دیے سورج ناراین نے اپنی کرنین دین۔ ہتیار اور زیورون سے
سجی ہوئی بھگوتی کو دیکھ نہایت متعجب ہو دیوتا اس تیون لوکون کی موہنی کی استت کرنیلگے۔

مول

मम शिवायै कल्याण्यै शान्त्यै पुष्ट्यै नमोनमः ।। भगवत्यै नमोदेव्यै रुद्राण्यै सततन्नमः ।। १
।। कालरात्र्यै तथाम्बायै इन्द्राण्यै ते नमोनमः ।। सिद्ध्यै बुद्ध्यै तथा वृद्ध्यै वैष्णव्यै ते नमोनमः ।। २
।। पृथिव्यां या स्थिता पृथ्व्या न ज्ञाता पृथिवी च या ।। अन्तस्थिता यमयति वन्दे तामीश्वरी
राम ।। ३ ।। मायायां या स्थिता ज्ञाता मायया न च ता मज्ञाम् ।। अन्तस्थिता प्रेरयति प्रेरयित्री

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

न्नम शिवाम् ॥ ४ ॥ कल्याणङ्कुरु भो मातस्त्राहि नश्शत्रुतापितान् ॥ जहि पापं हयारिन्त्वत्तेजसा स्वेन मोहितम् ॥ ५ ॥ खलम्मायाविनं घोरं स्त्रीवध्यम्बलदर्पितम् ॥ दुःखदं सर्वदेवानान्नानारूपधरं शठम् ॥ ६ ॥ त्वमेका सर्वदेवानां शरणम्भक्तवत्सले ॥ पीडितान्दानवेनाद्य त्राहि देवि नमोस्तु ते ॥ ७ ॥

ٹیکا

اے شیوا۔ کلیانی۔ شانتی۔ پشٹی۔ بھگوتی دیبی۔ رودرانی تمکو بار بار نمشکار ہی۔ کال راتر۔ امبا۔ اندرانی۔ سُدھ۔ بُدھ۔ بردھ بیشنوی تمکو نمشکار ہی اُس پرا پرشٹھا ایشری کی بندنا کرتے ہین جو پرتھوی کے بیچ مین رہتی ہی اور پرتھوی اسے نہین جانتی مگروہ پرتھوی کو اپنے کام کے لیے پریرنا کرتی ہی اور اُس شوا بھگوتی کو نمشکار کرتے ہین جو مایا مین رہتی ہی مگر مایا کرکے جانی نہین جاتی اور اُسکے بیچ مین رہکر اُس سے اُسکی مایا کرتی ہی اے ماتا ہم لوگون کا کلیان کیجیے اور ہم دشمن کے دُکھائے ہوئے ہین ہم لوگون کی رچھیا کیجیے اس دُشٹ دشمن مہکھاسُر پاپی کو ماریے جو کٹھن مایا کرنے والا۔ گھور۔ کٹھور اور استری سے جسکی موت ہی بر پانے سے مغرور ہو کر سب دیوتون کا دُکھ دینے والا اور طرح طرح کے روپ دھرنے والا سٹھ اور مورکھ ہی اے بھگتون کے اوپر دیا کرنیوالی سب دیوتا تمھاری سرن ہین اسلیے مہکھاسُر کے آزار دیے ہوئے ہم دیوتون کی رچھیا کیجیے تمکو نمشکار ہی اتنی کتھا سنا کر بیاس جی بولے جب اسطرح سے سب دیوتون نے سکھ دینے والی بھگوتی کی اُستت کی تب وہ دیوتون سے ہنسکر اچھے بچن بولین کہ اے دیوتو دُشٹ مہکھاسُر کا خوف مت کرو آج ہم جنگ مین بردان کے اہنکاری کو مارینگی اتنا دیوتون سے کہکر نہایت سُندر سُر سے ہنسی اور کہنے لگی کہ دنیا مین یہ بڑا تعجب ہی کہ بھرم اور موہ سے جگت ملا ہوا ہی کہ برہما بشن مہیش اور اندر وغیرہ اور دیوتا مہکھاسُر سے ڈرے ہوئے کانپتے ہین اور بڑے تعجب کی بات ہی کہ دیو کا بل کٹھور اور دیوتون سے بھی جیتا نہین جاتا اور دُکھ اور سکھ کرنیوالا وہی سمرتھ ایشر کال روپ ہی دیکھو سرشٹ کے پالنے اور مارنے والے برہما بشن مہادیو ہین مگر وہ بھی مہکھاسُر سے دُکھی اور آزردہ اور موہت ہوتے ہین اتنی باتین ہنستے ہنستے کہکر اٹ ہاس سمیت اونچی آواز سے دیبی جی بولین جسکو سُن دیتون کو نہایت ڈر ہوا

چوپائی

جا دُھن سُن کُشبد مہا سب دیو ۔ پربت چلے او دہ جل بولیو
چلو سمیر دسا بھین پوری ۔ چھون بِشُن بکھیو پربت ہو چوری
اسر سمیت بھیو سُن تا ہین ۔ سُر کہین جیہ اور کہین ہا مین
مہکھا سُنیو شبد یہ بھاری ۔ کوپ جگت ہی سبھے پکاری
بوجھت یہ دُھن کہنہ کی بلر ۔ گرت جاہ جانہ سب دھیرا
کہن یہ شبد کہین دُکھ دایک ۔ دیو دیج اتھو اسُر نایک

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

جو کوئی ہووے شبد کا کارک	ہم سیپ لیاؤ پر چارک
نہون تُرت دُشٹ جو گرجا	ایکھ چھین تاہ کو بر جا
دیو پراجت کم رُو کر ہین	ہم بس اُسر نہ وہ اوجر ہین
پر کِن کین نہ جانت کاؤ	تُرت جان تیہی ہم ڈھنگ لاؤ

ہم اُس پاپ آتما کو مارینگے سری بیاس جی اِس کتھا کو راجہ جنمیجہ جی سے کہتے ہین کہ جب اِس طرح مہکھاسُر نے دُوتون سے کہا تو وہ اُس سُر بانگ سُندری اٹھارہ بھجا دھارے ہوئے سب زیورون سے آراستہ اور لچھنون سے بھری ہوئی بھگوتی کے پاس پہونچے مگر خائف ہو کر نہ بول سکے جلدی لَوٹ آئے اور مہکھاسُر کے پاس جا کر بولے کہ اے دیتون کے ایشر کوئی دیبی استری نظر آتی ہی جو سب انگون مین زیور دھارن کیے سب رتنون سے سجی ہوئی ہی نہ منکھ کی استری ہی نہ دیت کی بلکہ دبیہ روپ دھارن کیے ہوئے مَن ہرنے والی شیر پر سوار ہتیار لیے اور اُسکے اٹھارہ ہاتھ ہین شور کر رہی ہی اسلیے مدسے مغرور معلوم ہوتی ہی اور شراب خوب پیتی ہی اور ہم جانتے ہین کہ ابھی اُسکی شادی نہین ہوئی انترچھ مین دیوتا اُسکی استُت کرتے ہین اور جے جے پکارتے ہین اور ہم دیکھتے ہین کہ وہ پچھاڑ کر دشمن کو مار والیسا کہ رہے ہین مگر یہ نہین جانا گیا کہ وہ کون ہی اور کسکی عورت ہی اور کس لیے یہان آئی ہی اور کیا چاہتی ہی اُسکا بیچ ہم لوگ دیکھ نہین سکتے کیونکہ اُسمین سرنگار۔ بیر ہاس ردودر وغیرہ عجائب رس ہین اس طرح کی استری کو دیکھ چلے آتے ہین آپکا کیا حکم ہوتا ہی وہ کرین یہ سُن مہکھاسُر اپنے بڑے منتری سے بولا کہ اے بیر تم بڑے طاقت ور ہو سام دام وغیرہ دکھا کر اُسے ہمارے پاس لے آؤ اگر سام دام بھید ان تینون تدبیرون سے نہ آوے تو اُسے نہ مارنا ہمارے پاس پکڑ لانا ہم اُسکو پٹ رانی بناوینگے اگر وہ محبت سے چلی آوے تو رس بھنگ نہ کرنا کیونکہ اُسکے روپ کے سُننے سے ہم عاشق ہو گئے ہین مہکھاسُر کے ایسے بچن سُن منتری ہاتھی گھوڑے وغیرہ لیکر وہان پہونچا اور دور ہی سے کھڑے ہو کر نہ پُور بک میٹھے بچن بولا کہ اے میٹھے بولی بولنے والی آپ کون ہین یہان کیسے آئین آپ کو ہمارے ذریعہ سے ہمارے مالک پوچھتے ہین جنھون نے سب دیوتون کو فتح کیا ہی اور برہما کے بردان سے پُورکھ سے ہرگز مر نہین سکتے اور نہایت طاقت ور جیسا چاہین ویسا روپ دھارن کر سکتے ہین

چوپائی

دھرما نکھ تم ڈھنگ آیہین	اُنسا لو رچ جوگ سب ہین
جد بن ہوے چلو تیہ پاسا	پورت کر ہو ہم پر بھو آسا
جد نہین تو چ پربھو بلا دن	بھگت بھار نہ مرکھا گجھان
کہ کر بھو تُرت سو کرہون	پتہ بسار تاس ہر یہ کر ہون

ادھیائے دسوان

دوہا

کنب وشم ادھیائے مین دیو دوت سمباد	جیہ سُن اسُر سوہ کے پرکٹت دوکھ پرماد

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

سری بیاس جی بولے کہ ایسے دوت کے بچن سن کر مینگھ کے بادل کی طرح بھاری آواز سے وہ بولین کہ ای منتر لوگون مین سریسٹ تم ہمکو دیوتون کی ماتا جانو ہمارا مہا لچھمی نام ہی ہم سب دیتون کی ناس کرنے والی ہین کیونکہ مہکھاسُر نے دیوتون کو آزار دیکر اُنکو جگیہ کے بھاگ سے باہر کر دیا ہی اُسکے مارنے کے لیے دیوتون کی پرارتھنا کرنے سے آئی ہین اور اکیلی ہی اُسکے مارنے کی تدبیر کرتی ہین فوج سے ہمکو کچھ مطلب نہین ہی کیونکہ تمنے خوشامد اور عزت اور شیرین زبانی سے ہمسے پوچھا ہی اسلیے تمہارے اوپر خوش ہین نہین تو تمکو آنکھون سے دیکھتے ہی مار ڈالتین کیونکہ ہمارا دیکھنا کال کی آگ کے برابر ہی میٹھی زبان کسے اچھی نہین لگتی اسلیے تم جاؤ اور اُس پاپی سے ہماری طرف سے یہ کہو کہ اگر ابھی جینے کی خواہش ہو تو ابھی پاتال کو چلے جاؤ نہین تو اُس قصور وار کو لڑائی مین مار ڈالونگی اور ہمارے بانون سے کٹے ہوئے دیہہ کو یہان چھوڑ جم لوک مین جاویگا ہماری اس مہربانی کو دیکھکر جلد چلا جا کیونکہ ای مورکھ تیرے مرجانے سے دیوتا سُرگ پاوینگے اسلیے جبتک کہ ہمارے تیر تیرے اوپر نہ گرین جبتک تو سمندر سمیت زمین کو چھوڑ پاتال کو چلا جا اگر جدھ کی خواہش ہو تو اپنے سب بیرون کے ساتھ آ کہ ہم جلدی تجکو جم لوک مین بھیجدین ای مورکھ جگ جگ مین تمیسے بہتیرے مارے ہین اب تجکو بھی مارینگی ہمارے ستترون کا دھارنا سپھل کرو نہین تو محنت ضایع جاویگی اگر اچھا ہووے کہ کام سے دُکھی ہوکر تو جدھ نکرے اور اُسکا بھی غرور نکر کہ ہمکو برہما کا بردان ہی کیونکہ عورت سے موت سمجھکر تونے دیوتون کو آزار دے رکھا ہی ہم اُس برہما کے بچن پورا کرنے کے لیے استری کا روپ دھارن کر تجھ اپرادھی کے مارنے کو آئی ہین اسلیے باربار یہی کہا جاتا کہ جو جینے کی خواہش ہو تو براہمنون اور دیوتون کے استھانون کو چھوڑ پاتال کو چلا جا اتنے بچن سُنکر وہ منتری بولا کہ ای دیبی مغرور استریون کے مانند بچن بولتی ہو کہان وہ اور کہان تم کہان لڑائی یہ تو ان ہونی بات ہی ایک تو تم اکیلی پھر عورت پھر ابھی جوانی اسمین نازک عضو اور مہکھاسر کا بڑا بدن اسلیے یہ بات تو نہایت مشکل ہونیوالی ہی اُسکے سوا اُسکے پاس ہاتھی گھوڑے رتھ سمیت فوج بھی کئی طرح کی ہی اور پیادے طرح طرح کے ہتیارون سے سج رہے ہین جیسے بڑے ہاتھی کو چنبیلی کے پھول مین کون محنت ہوتی ہی ویسے تمہارے مارنے مین مہکھاسُر کو کیا محنت ہوگی جو ذرا بھی کوئی تلخ کلام بولین تو سر نگار رس کے خلاف ہوتا ہی اسلیے رس بھنگ ہونے سے ڈرتے ہین کیونکہ ہمارا راجہ جو دیوتون کا دشمن ہی تمہاری خواہش کرتا ہی اسلیے سمجھ بولنا چاہیے نہین تو تم جھوٹھی اہمان کرنے والی اور روپ اور جوانی سے بھری ہوئی کو ہم ابھی ایک ہی بان سے مارینگے ہمارے مالک تمہارے روپ اور جوبن کو جو دنیا مین لاثانی ہی اُسے سُنکر عاشق ہوگئے ہین اسلیے اُسکے پیار کے لیے تم سے ہمکو پیاری اور تمہارے من بھاونی بولی بولنی چاہیے۔ اسلیے راج دھن سب تمہارا اور مہکھاسُر بھی تمہارا خادم ہی ای بڑی آنکھون والی غصہ چھوڑ ہمارے سوامی کو پسند کرو

چوپائی

پرت چرن تو جگت بھاوے — بھامن کہت نہ ہم لگاوے
ہوہو مہکھ نرپ کی پٹ رانی — سکہ سیان سنو مم بانی
ہیو تر لوک کیر سب لیہو — سب سکھ لہو تاہ سکھ دیہو
مہکھا بد ہو کے سکھ سنساری — لیہو سب ہم کہت بچاری

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

یہ سُن سری دیبی جی بولین کہ اے منتری ہم شاستر کے موافق پُترائی سے کہتی ہین ہمنے جانا کہ تم مہکھاسُر کے بڑے منتری ہو تمہارے بول سے جانا جاتا ہی کہ تمھارا ابھی جانور کا سا سُوبھاو ہی جسکے تم ایسے منتری ہین وہ بُدھمان کیسے ہوسکتا ہی برہمانے تم دونون کا بھلا سنجوگ ملایا ہی جو تمنے کہا تھا کہ تمھارا استریون کا سُبھاو ہی اسلیے اے مورکھ تو بچار کر کیا ہم پورکھ نہین اور پورکھون سُبھاو ہم مین نہین ہی ہمنے تو صرف عورت کی صورت دھارن کرلی ہی کیونکہ تیرے مالک نے استری سے اپنی موت مانگی تھی اسلیے اُسے ہم جانتی ہین کہ بڑا مورکھ ہی کیونکہ وہ بھرس اچھی طرح نہین جانتا کیونکہ عورت سے مرنا مُخنث کو پیارا ہوتا ہی اور سُورہیرون کو دُکھ دینے والا ہوتا ہی سُو تمھارے مالک مہکھاسُر نے ایسا مانگا اسلیے ہم اُسکو کم عقل کہتی ہین ہم کام کرنے کے لیے عورت کا روپ دھارن کرکے آئی ہین تمھاری دھرم شاستر کے خلاف باتون سے ہم کیسے ڈرین جب تقدیر خلاف ہوتی ہی تو تنکا بجر کے برابر ہوجاتا ہی اور جب تقدیر یاور ہوتی ہی تو بجر رُوئی کے برابر ہوجاتا ہی جسکی موت آجاتی ہی اُسکا فوج ہتیار قلعہ وغیرہ کیا کرسکتے ہین بلکہ بیفائدہ ہین جب جیو کا دیہہ سے سمبندھ کرایا جاتا ہی تبھی سُکھ - دُکھ مرنا اور جسطرح سے ہوگا سب لکھدیا جاتا ہی اُسے سب اُسیطرح ملتا ہی اوسکا اَور نہین ملتا یہ یقین ہی جسطرح برہما وغیرہ کی اپنے اپنے وقت پر موت اور پیدائش لکھی ہی اُس وقت پر اُسیطرح سبکا مرنا اور پیدائش ہوتی ہی اُنکے آگے اَور کی کیا گنتی ہی جو برہما وغیرہ آپ مرجاتے ہین اُنکے بروان سے مغرور ہوکر جو لوگ جانتے ہین کہ ہم نہ مرینگے وہ نہایت مُورکھ اور کم عقل ہین اسلیے اب جاکر ہماری طرف سے راجہ سے جلد کہو اور کہین وہ جیسا حکم دین ویسا کرو اور یہی کہدینا

چوپائی

پادین اندر مرگ اور دیوا	ہو ہین ہوبہنج کرم سیوا
چھوجتن نج تو پاتا لاہا	چلے جاہ سُن کے تنکالا
جدمت مہکھا کیبر برتکولا	تو مم سنگ بھرے سے شولا
مرنا ورجو تاہ پٹ نا	تو کو میٹ سکے بلوانا
جو مانت برہما دک دیوا	سنگر بھنگ لیے کم لیوا
کارن ولو تھان بدھ شیابو	وہان نہ سنک آن کی والیا

اسطرح دیبی کے کلام سن کر دانو بچارنے لگا اور فکرمند ہوا کہ مین اب جدھ کرون یا راجہ کے پاس چلا جاؤن مین اپنے کا ماتر راجہ کا بھیجا ہوا شادی کے لیے آیا تھا سو اب کیسے جاؤن یہ بات اچھی ہی کہ اس سے بنا لڑے چلا جاؤن اور جاکے کُل احوال سے مہاراج کو اطلاع دون وہ تو عقلمند ہین اور منتریون سے پوچھ لینگے جیسا مناسب سمجھین گے ویسا کرینگے بنا بچارے اسکے ساتھ مجھے لڑنا مناسب نہین کیونکہ جیت ہار دونون مین مالک کا پیارا نہ ہونگا جو ہمکو استری نے مارا یا ہم نے کسی تدبیر سے اسے مارا تو راجہ خفا ہونگے اسلیے وہان جاکر جیسے دیبی نے کہا ہی ویسا ہی راجہ کو سمجھا دین اُنکی جیسی خوشی ہوگی ویسا کرینگے یہ بچار کر وہ عقلمند راجہ کے پاس جا پرنام کر بولا کہ مہاراج وہ نہایت خوبصورت شیر پر سوار اٹھارہ بھجا دھارن کیے ہوے عمدہ عمدہ ہتیار لیے کھڑی ہی ہم نے اُس سے کہا کہ مہکھاسُر کے ساتھ شادی کرو اور تینون لوک کے راجہ کی رانی ہوجاؤ پٹ رانی تمھین ہوگی اسمین شک نہین ہی وہ تمھارے خادم کی طرح پر بنے رہین گے کیونکہ تمھارے قابو مین ہین اور ترلوک کے سُکھ ہٹ کال تک بھوگوگی ہمارے لیے بچن سُن وہ سُندری ہنسکے یہ بولی کہ

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

وہ جانورون مین پنچ بھینس کے پیٹ سے پیدا ہوا ہی اُسے ہم دیوتون کا بل دینگی ایسی کونسی مورکھ کامنی ہی جو بھینسے کو خاوند بناوے
ہماری ایسی عورتین کیا کہین جانورون کے ساتھ محبت کرتی ہین بھینس ہی بھینسے کو اپنا خاوند بناتی ہی کیونکہ دونون کے سینگ
ہوتے ہین جب وہ جگالی کرنے لگا تو وہ بھی جگالی کرنے لگی ہم اُسکے لائق نہین ہین ہم میدان مین جنگ کرینگی اور اُس متوالے کو مارینگی
اگر اُسکو زندگی کی خواہش ہو تو پاتال چلا جاوے اے راجہ اسطرح اُسنے برابر سخت کلام کہے اُنکو سنکر اور بار بار سوچ کر ہم چلے آئے
رس بھنگ کے ڈر سے ہمنے جنگ نہین کی آپ کے حکم بنا ہم کچھ کیسے کر سکتے تھے وہ نہایت طاقت سے مغرور ہی یہ نہین جانتا کہ تبدیلی کیا ہی
اس کام مین آپ ہی کا بچار درست ہی ہماری صلاح کچھ کام نہ کریگی یہ ہمکو یقین نہین ہی کہ جنگ کرنا اچھا ہوگا یا بھاگنا

ادھیائے گیارہوان

دوہا

ایکادش ادھیائے مین ستت مہکہہ سماج | ہوے جم تاتر ہو دوت تنہہ کہیو کہب یہ ساج

سری بیاس جی بولے کہ اسطرح کے منتری کے بچن سُن مد سے بھرے مہکھاسُر بوڑھے بوڑھے منتریون کو بلا کر بولا کہ اے منتریو جلدی
جلدی بولو کہ اس باب مین کیا کرنا چاہیے ہم جانتے ہین کہ یہ دیوتون کی بنائی ہوئی مایا آئی ہی اس کام اور تدبیر مین آپ لوگ ہوشیار ہین
ہمکو سام دھام ڈنڈ بھید ان چارون طرح مین کون تدبیر کرنی چاہیے وہ کہو۔ یہ سُن منتری لوگ بولے کہ اے راجہ سچ اور پیارا کام ہمیشہ کرنا
چاہیے سیتہ توہت کاری اور پریہ اہنکاری ہوتا ہی جیسے دوا کھانے کے وقت تلخ اور پیچھے روگ ناس کرتی ہی سچ کا سُننے والا اور
ماننے والا زمین پر کوئی نہین ہی اور سچ کہنے والا بھی نہین ہی کیونکہ لوک مین ٹھکر سُہاتی میٹھا بولنے والے بہت ہین اس نہایت مشکل
کام مین کیسے کہہ سکین کہ اچھا ہوگا یا بُرا اُسکے جاننے والے تینون بھون مین کوئی نہین تب مہکھاسُر بولا کہ اپنی اپنی عقل کے بموجب
سب لوگ علحدہ علحدہ صلاح دو پھر سوچکر ہم ویسا کرینگے کیونکہ کارج اکارج کے جاننے والے کو چاہیے کہ بہت لوگون کی رائے
اور پھر بچار سے جو کلیان کرنے والا سمجھ پڑے وہی کرے اُسکے بچن سُنکر بِیروپاچھ دیت بولا کہ اے راجہ یہ سُندر استری کہان
آئی ہم جانتے ہین کہ مد سے مغرور ہی جو ایسا بولتی ہی خالی ڈراتا ہی ڈرانا سمجھے بھلا عورتون کے کلام سے جو لوگ جنگ
کرنے مین طیار ہوتے ہین کہین ڈرتے ہین کیونکہ جھوٹھ بولنا اہنکار ہٹھ وغیرہ عورتون کے کرم ہین تینون لوک جیت کر آج عورت
کے ڈر سے خائف ہونے تو اسمین ہیرون کی بڑی بدنامی ہوگی اسلیے ہم اکیلے جاوینگے اور جنگ مین اُسکو مار آوینگے
آپ بیخوف ہو کر بیٹھے اور نہین تو فوج لیکر جاوینگے اور طرح طرح کے ستر اور استرون سے اُس چنڈی کو مار ڈالینگے یا
پھانسی سے باندھ کر آپکے سپرد کرینگے اور وہ ہمیشہ آپکے قابو مین رہیگی ہماری اتنی طاقت ہی۔ بِیروپاچھ کے اتنے بچن
سُن دُرمدہر دیت بولا کہ اے راجہ عقلمند بِیروپاچھ نے سچ کہا مگر ہمارے بھی چند کلام سُننے قرینہ سے تو وہ ہمکو کامابہ معلوم ہوتی ہی
کیونکہ اسطرح کی نایکا کا نام کر بھیجا ہوتا ہی آپکو ڈرا کر اپنے قابو مین کیا چاہتی ہی جو رس کے جاننے والے ہین وہ عورت
اس بات کو جانتے ہین استریون کی ٹیڑھی بات بو۔ کہ کو سُکھ دینے والی ہوتی ہی کوئی کوئی کام شاستر مین ہوشیار لوگ
اچھی طرح جانتے ہین جو اُسنے کہا ہو کہ باتون سے تمکو جنگ مین مارونگی جو بیت گر بھی یعنی اور مطلب کے کلام مین اُسمے ہیت جانتے

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

جاتے ہین عورتون کے غمزے اور کنائے تیر کہلاتے ہین اسیطرح طنز کے کلام اور دل لگی وغیرہ بھی بان کہلاتے ہین اور بانون کی کیا طاقت ہی
کہ آپ کو کوئی مار سکے اور اسیطرح کی شرنگار والی استریون مین طاقت نہین کہ بان مار سکین جو طاقت برہما بشن مہادیو مین نہین یعنی
برہما بشن مہادیو آپ کو بان مار نہین سکتے وہ کیا مارینگی اُسنے یہ جو کہا ہی کہ اے راجہ تیرون سے تمکو مارونگی اس سے یہ مطلب ہی کہ
آنکھون کے تیرون سے مارونگی اور جو کہو کہ جنگ مین مارنے کو کہا ہی تو اُسکا اُلٹا مطلب ہی کہ تم سیج کے پٹ ہو اُسے بچھا ہی گویا
جنگ ہی اسمین گرا کے مارونگی جو اُسنے کہا تھا کہ رن سبھا مین مارونگی تو اسے برخلاف رت کر ٹیڑا سمجھنا چاہیے یعنی نیچے پور کھو
اور استری جو کہ اُسنے کہا کہ بیجان کر ڈالونگی اُسکا یہ مطلب نہین ہی کہ جان سے مار ڈالونگی ٹیڑھے کلامون سے چالاک عورت
گرہن کرتی ہی سو یہ باتین جو رس گرنتھ کے جاننے والے ہین وہ بچارے جان لیتے ہین یہ کلام سمجھکر آپ رسیلا کام کیجیے خفا ہوئی
تو ہوئی اپنے روپ سے مغرور عورت سام یا دام انھین دونون تدبیرون سے قابو ہوتی ہی اسیطرح رسیلے بچن کہکر ہم آپکے
پاس اُسکو لاتے ہین بہت کہنے سے کیا ہی ہم اُسے آپکے قابو کرا دینگے ابھی مین جا کر اُسے آپکی داسی بنانے لیے آتا ہون اس طرح
کے بچن سن تامر دیت جو بڑا عقلمند تھا بولا کہ مہاراج ہمارے بھی بچن سُنیے نہ وہ استری کا مارا ہی نہ آپ مین اُسکا جی لگا ہی بلکہ
وہ بڑی پنڈت ہی اور اُسنے ٹیڑھے بچن نہین کہے یہ بڑے تعجب کی بات ہی کہ اکیلی چتربھج روپ دھارن کیے ہوتے استری
آئی ہی اور اٹھارہ بھجا کی استری نہ کبھی کسینے دیکھی ہوگی نہ سُنی ہوگی یہان کیا تینون لوک مین نہوگی اور اور اُسنے ہی بلوان
ہتیار لیے ہین ہم اسے کال کرت کچھ اُلٹا پلٹا سمجھتے ہین رات مین ہمنے بُرے خواب بھی دیکھے اسلیے ہم یقین کر کے جانتے ہین
کہ کچھ بُرا ہونے والا ہی رات کے پچھلے پہر ہمنے دیکھا کہ کالے کپڑے پہنے ہوئے ایک عورت صحن مین روتی ہی اس بُرے
خواب کے مٹانے کی تدبیر کرنی چاہیے اسکے سوا یہ بھی دیکھا کہ کوّے اور گیدڑ وغیرہ گھر کے صحن مین بار بار رو رہے ہین
اور گھر گھر طرح طرح کے فساد ہو رہے ہین اسلیے ہم جانتے ہین کہ کچھ سبب ہی کہ جس سے وہ آپ کو لڑنے کے لیے بلاتی
ہی نہ یہ سنکھ کی استری ہی نہ گندھرپ کی عورت نہ دیت کی بلکہ دیوتون بنائی ہوئی مایا معلوم ہوتی ہی جو کہ سبکو موہت کیے
ہی آپ ہرگز نہ ڈریے یہ ہماری رائے ہی جو ہونہار ہوگی وہ ہوگی دیو کا کیا ہوا اسبھ یا اسبھ کوئی نہین جانتا مگر پنڈت کو چاہیے
کہ دھیرج کے ساتھ کام کرے جینا مرنا دیو کے اختیار مین ہی کوئی اُسے مٹا نہین سکتا یہ سُن مہکھاسُر بولا کہ اے تامر تم جنگ
کی طیاری کر کے جاؤ اور اُس استری کو دھرم جدھ سے جیت لاؤ اگر جنگ مین وہ تمہارے قابو نہو تبھی مارنا نہین تو وہ عزت
کرنے کے لائق ہی تم بیر اور کام شاستر کے جاننے والے بھی ہو جس کسی تدبیر سے بنے اُسے فتح کر لینا اگرچہ تم بیر ہو مگر فوج بھی
اپنے ہمراہ لیجانا وہان جا کر اور بار بار بچار کر اُسکے دل کا حال لینا کہ کسلیے آئی ہی کام بھاو سے یا بیر سے اور کسکی مایا ہی پہلے دریافت
کر کے اُسکے دل کا حال معلوم کر لینا پھر جیسا مناسب سمجھنا ویسی جنگ کرنا اور گھبرانا نہین اور نہ بیرحمی کرنا جسطرح اُسکا دل ہے اسی طرح
لڑنا اس طرح اُسکے بچن سُن کال کے بس ہو تامر بہت فوج لیکر چلا راہ مین جاتے ہوتے اُسکو طرح طرح کے بدشگون ہوتے اور تعجب
ہو کر ڈر گیا مگر نہ لوٹا اور جا کر اُسنے شیر پر سوار بھگوتی کو دیکھا جو کہ طرح طرح کے ہتیار لیے تھی اور دیوتا اُسکی استتت کر رہے
تھے اسلیے ملایم ہو کر بولا کہ اے دیبی مہکھاسُر دیت تمہارے اوپر عاشق ہو کر تمہارے ساتھ شادی کرنا چاہتا ہی آپ اُسسے محبت کرین
کیونکہ تم اُنکو دیوتا بھی فتح نہین کر سکتے اُنکو اپنا خاوند بنا کر نندن بن مین بہار کرو ہر ایک جاندار کو چاہیے کہ سب طرح سے سُکھ کا سامان پیدا کرے

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

بہت طرح سے قبول کرے اور دُکھ چھوڑ دے یہ لکھا ہی ای سُندری یہ ہتھیار کیون لیے ہو تمھارے ہاتھ تو پھول لینے کے لائق ہین
کیونکہ کمل سے بھی نازک ہین ابرو تو خود دھنک رُوپ ہین تو ترکش کی کیا ضرورت ہی اور تمھاری ترچھی چتون تو بان روپ تھی
پھر تیرون کے لینے سے کیا مطلب ہی اسلیے جاننے والے کو چاہیے کہ جنگ نہ کرے عقلمند لوگ آپس مین جنگ کرنے مین اپنا
سے بھی لڑنا نہ چاہیے تو تیرون سے کیا لڑین تمھارے انگون کا چھد جانا کسے اچھا معلوم ہوتا ہی۔

چوپائی

تاسون تمھو پرسن ہوہ رہی ہی ✤ مم پت بت کرچھوڑ کوہ رہی
جیہی بھر اسر سبھے کوئی پوچین ✤ تا با نجھت کر نہین کوئی دوچین
تم ہوگی تا کی پٹرانی ✤ نہین دوسر کوئی یہ ہم جانی
بچن کرہو مم سب سکھ پیہو ✤ رن مہنہ جو سنیئہ دُکھ لیہو
راج نیت جانت سب بھانتی ✤ بھو گو راج رہت آراتی
برس اجت کرو سب سکھ بھوگو ✤ تو ست ہوے نرپا سن جوگو
جوآ او ستھا بھر کر کر بڑا ✤ بردہ بھیو سکھ نہین کچھ بربڑا
بھجو نہیہ مم کرپٹ آپن ✤ تو ہی سمجھاے کہت کچھ دا پن

ادھیاے بارھوان

دوہا

دواش کے ادھیاے مین بھرتا مُر جب نیچ ✤ تب با شکل ورنگھ گن کہب اے جن میچ

بیاس جی بولے کہ تامُر کے ایسے بچن سُن سری جگدمبا جی بادل کی طرح آواز سے ہنستی ہوئی بولین کہ ای تامُر تو مرجانے کی اپچھا کیے
نہایت کا ماتر مُورکھ اور آگیا نی مہکھا سُر اپنے راجہ سے کہہ کہ جیسی تیری والدہ بھینس گھاس کھانیوالی بڑے سینگ اور لمبی پونچھ اور بڑا
پیٹ کیے ہوئے ہی ویسی ہم نہین ہین ہم نہ اندر کی اچھا کرین نہ وشن کی نہ کُبیر کی نہ برُن کی نہ برہما کی نہ اگن کی بھلا اتنے دیوتون کو چھوڑ
کس گن پر جانور کے ساتھ شادی کرینگی کہ جس سے لوگ مین ہماری بدنامی ہو ہم خاوند کی خواہش کرنے والی بے بیاہی عورت
نہین ہین ہمارا خاوند موجود ہی جو نہایت طاقت ور سبکا مالک ہی اور سبکا بنانیوالا اور سبکا ساکھی اور کچھ بھی نکرنے والا اور کسیکی
اپچھا نہ کرنے والا اور سدا موجود نرگن ممتا رہت اننت اور کسی کے آسرے پر نہ رہنے والا اور سب جاننے والا سب مین
اور جسکی پوری کلا ہی اور کلیان روپ ہی اور جسمین سب رہتے ہین اور سبکے دیکھنے والے ہین اور سبکا من لیا برہم ہی پھر اسکو چھوڑ
اس نیچ مہکھا سُر کی کیسے سیوا کرین یہ جا نکے کہو جدھر کرے ہم آسی جگراج کی سواری جو سنکھون کا باپ لادنے والا ہی بنادیگی
اُسے زندہ رہنے کی خواہش ہو تو کہنا کہ پاتال کو سب دانوون سمیت چلا جاوے نہین تو جنگ مین اسکو مارینگی دُنیا مین جیسا کچھ جا
ہمجنس کا میل سُکھ دیتا ہی جو اگیان سے بنالیا جاتا ہی وہ دُکھ دینے والا ہوتا ہی اور تو مُورکھ ہی جو کہتا ہی کہ ہمارے مالک سے

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

ساتھ محبت کرو کہان ہم کہان مہکھاشر سینگ دار اُسکا ہمارا میل کیسے ہوگا چلا جا یا لڑائی کر ہم بھائی بندون سمیت اُسے مارینگی نہین تو
جا یہ کا بھاگ اور دیو لوک چھوڑ کر سُکھی ہو رہو سُنا تھا کہ دیبی جی بہت گرجین وہ شور پرلے کی طرح ہوا جسے سُن دیت خائف ہوئے اور
اسی آواز سے زمین اور پہاڑ ہل گئے اور دیتون کی عورتین جو حمل سے تھین وہ گر پڑے تامر اس آواز کو سُن ڈر کر بھاگ کھڑا ہوا اور
مہکھاشر کے پاس پہونچا اور اُسکے شہر مین جو دیت رہتے تھے وہ بھی نہایت فکرمند ہوئے اور سب کے سب بہرے ہوکر بھاگ گئے اسیوقت مہکھ
بھی غصہ ہوکر ایسا گرجا کہ جس شور سے دیت ڈر گئے تامر کے پلٹ آنے پر مہکھاشر بھی متوحش ہوا اور منتریون کے ساتھ سوچنے لگا کیا
کرنا چاہیے جنگ کا سامان کرنا چاہیے یا باہر نکلکر بھاگنے مین کلیان ہوگا ای دیتیو بچارو تم سب لوگ عقلمند اور سب شاسترون کے
جاننے والے ہو جو صلاح کرو وہ پوشیدہ رہے کیونکہ جو کام مشہور ہو جاتا ہی وہ اکثر سدھ نہین ہوتا راج کا مُول صلاح ہی جو اچھی طرح رچھا کیجائے
بھائی کو چاہیے کہ منتری اور دوتون کے ذریعے سے بچار کر راج کاج کرے کیونکہ منتر کے بھید مین راجہ اور راج دونو کا ناس
ہو جاتا ہی اسلیے بھید کے ڈر سے جو اسطرح چاہیے چھپی ہوئی صلاح کیا کرے اسلیے یہان شاستر کے موافق فیصلہ کرکے آپ منتری لوگو
کہنا چاہیے اور اسکا سبب بھی بچارنا چاہیے کہ عورت دیوتون کی بنائی ہوئی نہایت طاقت ور اکیلی یہان آئی ہی اور پھر جنگ چاہتی ہی
تو اس سے زیادہ کیا تعجب ہوگا کلیان ہونا تو نہایت مشکل ہی مگر یہ بھی نہین کہہ سکتے کیونکہ یہ بات تو کوئی تینون بھونون مین نہین
جانتا نہ بہتون کی فتح ہوتی ہی نہ ایک ہی کی شکست ہوتی ہی جنگ مین فتح اور شکست تقدیر کے اختیار مین ہی آپ ایسے تدبیری بادی کہتے ہین
کہ جسکا نام نظر نہین آتا وہ تقدیر کیا چیز اور کسنے دیکھا ہی اور تقدیر کے ہونے کی کیا دلیل ہی ڈرے ہوئے لوگون کے لیے ہی مشہور ہی
لوگون کا نصیب کہین نظر نہین آتا سوربیر کو چاہیے کہ دلیری کرے اور ڈرپوکون کو چاہیے کہ تقدیر کے بھروسے بیٹھے رہین اسلیے
عقل سے سوچ کر آج کام کرنا چاہیے اسطرح راجہ کے بچن سنکر بڑالاکھ نام ہاتھ جوڑ کر بولا کہ اے راجہ ہم جانتے ہین کہ وہ کون اور
کسکی عورت ہی یہان کسلیے اور کہان سے آئی ہی یہ دریافت ہوتا ہی کہ دیوتون نے آپکا مرنا عورت سے جانکر سب طرح سے اپنے
تیج سے پیدا کرکے اس عورت کو بھیجا ہی اور وہ بھی آکاس مین جنگ کے دیکھنے کی اچھا کرکے بیٹھے ہوئے ہین جب وقت آویگا تو اسکے مددگار
ہونگے اور برہمن جی وغیرہ اس عورت کو آگے کرکے ہم لوگون کو مار ڈالینگے اور وہ آپ کو بھی ماریگی یہ مین نے بچارا ہی مگر اُنکی
مین جانتا آپ نہ لڑین یہ ہم نہین کہہ سکتے اس دیوتون کے بنائے ہوئے کام مین آپکی راے درست ہی آپ کے لیے ہم سب
جان دینے کو موجود ہین اور آپ کے ساتھ ہی بہار کرنا چاہیے کیونکہ نوکر چاکر کا دھرم یہی ہی اور کیونکہ اکیلی عورت فوج سمیت ہم لوگون
سے جنگ کرنا چاہتی ہی اسلیے اس باب مین بڑا بھاری بچار ہی اتنا سُن درمکھ نام دیت بولا کہ ای راجہ اس لڑائی مین فتح نہوگی یہ ہم
جانتے ہین مگر بھاگنا نہ چاہیے کیونکہ اس سے اجس ہوتا ہی اندر وغیرہ کے جنگ مین بھی بھاگنا اجس کا کام نہین کیا گیا تو اس اکیلی عورت
کو دیکھکر کون بھاگے گا اسلیے جنگ کرنا چاہیے یا جنگ مین مر جاوینگے یا فتحیابی حاصل ہوگی جو ہونی ہی وہ تو ضرور ہی ہوگی اسمین
کون فکر ہی جنگ مین مرنے سے جس ملتا ہی اور جیتنے سے سُکھ اسلیے دونون صورتون مین جنگ کرنا چاہیے بھاگنے مین جس جاتا
اور مرنا تو عمر کے ہو چکنے سے ہوتا ہی اسلیے جینے اور مرنے کا رنج نکرنا چاہیے درمکھ کے بچن سُن باشکل نام جو بات چیت کرنے مین بڑا
ہوشیار تھا ہاتھ جوڑ کر پرنام کرکے راجہ سے بولا کہ ای راجہ ان ڈرپوکون کی وجہ سے اپنے کام مین فکر نہ کیجیے ہم اکیلے اس غصہ
کی بھری چنڈی کو مار ڈالینگے مگر اس کام مین جلدی نکرنا چاہیے کیونکہ وہ ٹھہر نہین سکیگی اور رس بھیانک رس بیرس کا بیری ہوتا ہی

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

اسلیے ڈر چھوڑ کر جنگ کرنا چاہیے ہم چنڈ کا کو جم پُری مین ہونچا دینگے ـ ہم جم ـ اندر ـ کبیر ـ برن ـ پون ـ اگن ـ لشن ـ تنکر ـ چندرمان اور سورج ـ انسے نہین ڈرتے تو متوالی اکیلی ابلی سے کیا ڈرینگے ہم اُسے بہت بڑے بانون سے مار ڈالینگے ہمارے بازوؤن کی طاقت آج دیکھو اور تم آرام سے بہار کرو اُسکے ساتھ آپ نہ لڑنے جائیگا اسیطرح مد کے اندھے باشکل کے کہتے ہی دُھر دُھر دیت بولا کہ اے راجہ ہم دیوتون کی بنائی ہوئی عورت کو جیت لینگے جو کہ اٹھارہ بازو دھارن کیے خوبصورت کارن پاکر آئی ہے آپکے ڈرانے کے لیے دیوتون نے یہ مایا بنائی ہے اسکو ڈرانے والی جانکر من کا موہ چھوڑ دیجیے یہ راج نیت ہم نے کہی اب منتریون کے کام کہتے ہین سنیے ساتوک ـ راجسی تامسی تین قسم کے منتری ہوتے ہین ساتوک اپنے مالک کا کام اپنی طاقت بھر کرتے کہ جسمین مالک کے کام مین کسیطرح کا خلل نہ پڑے اُس طرح اپنا بھی کام کرتے اور ایک چت دھرم دھارے اور استر مین ہوشیار ہوتے ہین راجسی بہت چت ہوتے اور ہمیشہ اپنے کام مین لگے رہتے کبھی جب مرضی ہوئی تو مالک کا کام کر دیتے تامسی تو بھی ہمیشہ اپنے کام مین لگے رہتے اور مالک کے کام کو بگاڑ کر اپنا کام سدھ کرتے اور وقت پر بگڑ اٹھتے دشمنون کے فریب مین آجاتے اور اپنے بہان کی بُری باتین دشمن کی طرف کے لوگون سے کہا کرتے اور کام مین ہمیشہ بھید کرتے اور خزانہ چُرا لیتے جب کہین لڑائی پڑ گئی تو مالک کو ڈراتے ہین اے راجہ ایسے منتریون کا یقین کبھی نہ کرنا چاہیے

چوپائی

کہنا نہین کاہ کرین توبھی
تامس پاپ نرت مت ہینا
تاسون کارج کرب سن جاتی
بکرتاہ درشٹھی ہے آب

جو لبواس کر ہوتن کو بھی
سٹھ نجک ہے جوانجل چنیھا
چھوڑو چنتا اور کند رائی
لکھو دھیر بل کہب کیا اب

ادھیائے تیرہوان [۱۳]

دوہا

یا تیرہ ادھیائے مین باشکل درمکھ دو ہی
جم رن منہہ مارے گئے کہب سنو ہم سوہی

سری بیاس مُن بولے کہ اتنا کہہ بڑے بیر باشکل اور درمکھ دونون مغرور ہو کر ہتھیار بند گئے اور دیبی سے بادل کی طرح بولے اے دیبی جس مہاتما مہکھاسُر نے دیوتا جیت لیے اُن سب دیتون کے مالک کو اپنا مالک بنا تو وہ سب پور ہینکر ... کا روپ دھارن تنہائی مین تمہارے پاس آیا کرینگے تمکو تینون لوکون کے بھوگ ملینگے اے سندری مہکھاسُر مین اپنا جی لگاؤ ایسے مہابیر کے خاوند بنانے سے بڑا سکھ پاؤگی جو کہ استریون کو بھاتے ہین یہ سُن سری دیبی جی بولین کہ اے نیچ تو کیا جانتا ہے کہ ہم کام سے موہت ہوئی عورت ہین کم عقل اور بیوقوف مہکھاسُر سے شادی کرین کل وان استریان اچھا خاندان اور گنی جو اپنے برابر پُورکھ ہوتا اُس سے شادی کرتی ہین بلکہ جو روپ چترائی بدھ وان وغیرہ ہین اور اپنے سے زیادہ پاتی ہین تو اُسے خاوند بناتی اور اُسکے ساتھ کرتی ہین کونسی کامات استری جانور سے شادی کریگی پھر جانورون مین نیچ پسو کو اور آپ پور روپ ہو تم جلدی دونون جاؤ اُس سنگ وا

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

ہاتھی کے برابر مہکھاسُر سے کہو کہ پاتال کو چلا جاوے یا یہان آکر ہمارے ساتھ جنگ کرے اور جنگ ہو جانے سے اندر بخوف ہو جاوینگے
تو یقین ہو کہ بنا مارے ہم یہان سے نہ جاوینگی یہ جانکر اس بیوقوف کو جو جان پڑے وہ کرے۔ ہمکو اُسے بنا مارے زمین پر رہنے کی جگہ
ملیگی نہ سُرگ مین نہ پہاڑون پر جب اسطرح دونون بیرون سے دیبی نے کہا تو غصہ ہو کر انھون نے جنگ کی خواہش کی اور بہت شور کر
دونون نے تیرون کی بوچھار دیبی کے اوپر کی مگر دیبی جی بخوف و خطر ہو کر مضبوط کھڑی رہین سری دیبی جی نے اِن دونون کے
اوپر بانون کے سموہ چھوڑے اور دیوتون کے کام ہو جانے کے لیے تھوڑا سا شور کیا اُنمین پہلے باشکل سری دیبی جی کے سامنے لڑنے
کے لیے آیا اور دُرمکھ بھگوتی کے سامنے دیکھنے کو کھڑا ہوا دیبی اور باشکل دونون کا جنگ بان کھڑگ وغیرہ سے ہونے لگا تب غصہ
ہو کر جگت ماتا نے پانچ بان بڑے تیز کان تک تان کے اُسکو مارے۔ دانو نے بھی اپنے بانون سے اُنکے بان کاٹ ڈالے اور سات بان
نہر بسوا ہوئی دیبی کے مارے اُنھون نے بھی اُسکے بانون کو کاٹ کر اُسکے دس بان مارے اور اردھ چندرا کار بان سے اُسکا دھنک کاٹ
ڈالا بھی گدا ہاتھ مین لے دیبی کے مارنے کو دوڑا اُنھون نے جب اُسے ہاتھ مین گدا لیے آتے دیکھا تو اپنی گدا مار کے اُسے زمین پر گرا دیا
وہ ایک مہورت بیہوش پڑا رہا پھر اُٹھکر دیبی جی کو گدا ماری اور سری دیبی جی نے اُسکی چھاتی مین ترسول مارا جسکے لگنے سے وہ زمین
پر پڑا اور مر گیا باشکل کے مرنے پر اُس بدذات کی فوج بھاگ گئی اور آکاس مین دیوتون نے خوش ہو کے دیبی کی استت کی اُسکے
مارے جانے پر نہایت بلوان دُرمکھ غصے کے مارے سُرخ آنکھین کیے ہوئے دیبی جی کے سامنے لڑنے کے لیے آیا اور کھڑی رہو
کھڑی رہو ایسا کہتا ہوا دھنکھ بان دھارن کیے اور رتھ پر بیٹھا زرہ بکتر وغیرہ پہنے آیا اُسکو آتے دیکھ دیبی جی نے سنکھ بجایا اُسنے غصہ
کے دھنکھ کو ٹنکور دیا اُسنے بھی تیکھے سانپ کے مانند تیر چھوڑے اُنکو مہامایا نے اپنے بان سے کاٹ ڈالا اور گرجی اور اُن دونون
سے آپسمین بڑا جنگ ہوا اور بان۔ شکت۔ گدا۔ مُسل۔ تومر وغیرہ چلے تب میدان جنگ مین لہو کی ندی بہ چلی کہ جسکے کنارون پر ایسے
شوبھا دیتے تھے جیسے بیترنی آتارنے کے لیے جرّاح کے کنگر تونبی لیے رہتے ہین اُسوقت میدان جنگ شیرون کے گرنے اور بھیڑیے وغیرہ
کے کھائے جانے کے سبب نہایت گھور اور بھیاونا ہو گیا اور سیار۔ گتے۔ کوّے۔ سفید چیلین گدھ۔ باز وغیرہ دُشٹون کے سر
کھاتے اور مُردون کے شریر مین لگ کر ہوا مین بدبو آتی اور مانس کھانے والے پچھیون کی آواز ہوتی اُسیوقت بدذات دُرمکھ
کی موت قریب پہونچی تھی غصہ مین ہوا اور غرور سے اوپر کو ہاتھ اُٹھا کر دیبی جی سے بولا کہ چنڈکی چلی جاؤ نہین تو ابھی مار ڈالونگا
مہکھاسُر سے شادی کرو جو بڑے مد سے مغرور ہو رہا ہے یہ سُن دیبی جی بولین کہ تیری موت قریب آئی ہے اسلیے باپ سے
بہت ہو ایک رہا ہے آج ہی تجکو بھی مار ڈالتی ہون جیسے باشکل کو ابھی مارا ہے اے بیوقوف جا جو مرنے کی خواہش ہو تو کھڑا رہ
میں تجکو مار اُس اگیانی بھینس والے کو مارونگی یہ سُن مرنے کی خواہش کیے ہوئے دُرمکھ دیبی جی کے اوپر بانون کی برکھا کرنے لگا
انھون نے بھی اپنے چوکھے بانون سے اُسکے تیرون کو کاٹ ڈالا اور خفا ہو کر ایک بان مارا جیسے برتراسُر کو اندر نے مارا تھا
اُن دونون کا آپسمین بڑا جنگ ہوا جو ڈرپوکون کے ڈرانے والا اور سُوربیرون کے بل کا بڑھانے والا تھا۔

چوپائی

تاکرگت دھن دیبی چھیندا
بگن بھیے رتھ پیدر دھادا

پانچ بان سون رتھ پن بھیدا
لگے گدا جنڈ نیہ آوا

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

ہتیو کیسری مستک ہاہین — پرسو تنک ہٹیو ہرناہین
گدایان لکھہ تبہی جگ ماتا — کاٹیو سنڈ کاٹہ ہو اس تاتا
مستک کٹے ترنگ ہو سدھرنی — گر لیو دیوگن جے جے برنی
استت کرت دیوگن تاکی — دُرمکھہ ہتے پُشپ جھر بانکی
رکھو گند ھرپ سدھ و بدیادھر — کنز آدھر کہت اور شر ود
رن مستک منہو جب مت ڈاری — چنڈی بہی تب سکل سکھاری

ادھیاے چودھوان ۱۴

دوہا

چودہ کے ادھیاے مین دیبی ہتیو ہے چار — تامز چہورہ سو کہب سُنو سکل چیت دہار

سری بیاس مُن بولے کہ دُرمکھ کو مرا سُن مہکھاسُر نہایت غصہ سے بیہوش ہو دانون سے بولا کہ کیا ہوا یہ بڑے تعجب کی بات ہر کہ
بڑے سورہیر باشکل اور دُرمکھ دونون ایک ہی استری سے مارے گئے تقدیر کے معاملے دیکھو کال نہایت زبردست ہی
دُکھ سُکھ کرنیوالا ہی سنکھون کو دوسرے کے قابو ہونے سے پاپ پُن کے موافق سُکھ دُکھ کراتا ہی یہ دانو سرشیٹ مارے گئے اب
بعد اب کیا کرنا چاہیے سب بلکر ہم سے کہو کہ جو اس سنکٹ کے کارج مین مناسب ہو اتنا مہکھاسُر کے کہنے سے چچھر اکھیہ فوج کا فسر
بولا ای راجہ ہم اُسے مار ڈالینگے عورت کے مارنے مین کون جتنا ہی اتنا کہہ اپنی فوج لے رتھ پر سوار ہو کر چلا اور تامز نام
دوسرا ساتھی کیا اور بڑی فوج لیکر آکاس اور دساون کو بھرتا ہو چلا آسے آتے دیکھ دیبی بھگوتی نے سنکھہ اور رودے کی
کی اُس آواز سے دیت ڈرے کہ یہ کیا ہی یہ کہتے ہوئے سبکے سب بھاگے چچھر اُنکو بھاگتے ہوئے دیکھ نہایت غصہ کرکے بولا کہ تمکو
خوف ہوا ابھی ہم اس مغرور عورت کو بانون سے مار ڈالتے ہین تم سب ڈر چھوڑ کر جنگ مین کھڑے تو رہو اسقدر کہہ بانون ہاتھ
دھنک لے دیبی جی سے یہ بولا کہ ڈرپوکون کو ڈراتی ہوئی کیا گرجتی ہو ہم تمہاری آواز سے نہین ڈرتے عورت کے مارنے
دُکھ اور اچنبہ سمجھکر ہمارا دل اُلجھتا ہی عورتون کا جدھ سُندر کٹاچھ اور ہاو بھاو ن کرکے ہوتا ہی کسیطرح کی استریون کو کہین ہتیار
سے لڑتے نہین دیکھا تم ایسی استریون کو بھوہون سے بھی لڑنا نہ چاہیے نہ کہ تیز بانون سے چھتری دھرم سے جینے والون
لوک مین جنم دھرکارہی کہ اُس دولاری اور پیاری دنیہ کو تیز تیرون سے کٹاتے ہین جو پیار بدن تیل کے لگانے اور بیٹھے اُ
بھوجنون سے پالا گیا اُسے دشمن کے تیرون سے چھد او ے اگر تلوار کی دھار سے دنیہ کٹانے سے منکھ دھنی بھی ہوجا د
اُس دھن کو دھرکار ہی کہ جسمین پہلے اتنا دُکھ ہوا پھر بتاؤ کون سُکھ ہوگا تم بھی ہمکو کم سمجھ معلوم ہوتی ہو کہ بھوگ اور بلاس چھوڑ
جدھ کی خواہش کرتی ہو جنگ مین تمنے کیا فائدہ دیکھا ہی کہ جسمین کھر مگ کا پات گداؤن کا گھات بانون سے سر ہر کا بھیدن
کے اخیر مین اس طرح کے سنکار کہ جسمین سیار نُوچین اُس جنگ کی دہورت شاعرون نے نہایت تعریف لکھی ہی ہم جانتے
جنگ مین مرے ہوئے کو مرگ ملنا یہ صرف بکواد ہی ہی اسلیے جہان تمہارا دل چاہے چلی جاؤ یا راجہ مہکھاسُر جو دیوتونکا مارنیوالا

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

اُسکو خاوند بناؤ اس طرح سُن جگدمبا بولین کہ تو عقلمند پنڈت کے برابر ہو کر کیون جھوٹھ بولتا ہی تو نے نیت شاستر نہین پڑھا اور نہ تو اچھی کی بدیا پڑھی اور نہ بوڑھون کی خدمت کی اور نہ دھرم مین تیری مت ہی اسلیے تو اورون کو مُورکھ جانتا ہی اسلیے تو مُورکھ ہی راج دھرم نہین جانتا ہمارے آگے کیون بولتا ہی ہم جنگ مین مہکھاسُر کو مار کر اور خون کی کیچڑ کہ جسکا کھمبھا گاڑ کے سکھ سے چلی جاونگی اور دیوتا کے دُکھ دینے والے اور مغرور بد چلن مہکھاسُر کو مارنگی اور تو کھڑا ہو کے لڑ۔ ای مُورکھ جو تجھے ادر مہکھاسُر کو جینے کی خواہش ہو تو سب دانوؤن کو لیکر پاتال کو چلا جا جو مرنے کی اِچھا ہو تو جلدی جنگ کر دین سبکو ابھی مارونگی ایسے بچن سُنکر طاقت سے مغرور دانو دیبی جی کے اوپر تیرون کی برکھا کرنے لگا گویا دوسرے بادلون کا مینھ ہی اُنھون نے اپنے بانون سے اُسکے تیر کاٹ ڈالے اور سانپون کی طرح تیر مارے سب لڑنے والون کو بڑا تعجب ہوا اُسے گدا سے مارچنڈ کا نے رتھ سے گرا دیا وہ دشٹ گدا کے لگنے سے بیہوش ہو گیا اور چار گھڑی تک بیہوش رتھ پر پڑا رہا اُسکی یہ حالت دیکھ دھنکھ لیے ہوئے تامز دیت چنڈ کا سے لڑنے کو آیا اُسے آتے ہوئے دیکھ ہنسکر چنڈکا جی بولین کہ آئیے سر شیٹھ دانو ہم تمکو جم لوک مین بھیجوا دین تم موت کے منھ مین آئے ہو تم نربلون کے آنے سے کیا ہی وہ مُورکھ بھینسا کیون نہین آتا جو جینے کی تدبیر کرتا ہی اسلیے تم سب گھر کو جاؤ اُسی بدذات کو بھیجو کہ ہم کو وہ بھی دیکھے کہ ہم جیسی ہین ویسی کھڑی ہین تامز اُسکے بچن سُن کان تک دھنکھ کھینچکر اُنکے اوپر بانون کی برکھا کرنے لگا بھگوتی نے بھی سُرخ آنکھین کر دھنکھ کھینچ اُسکے مارنے کی خواہش کرتے بڑے زور سے بان چھوڑنے لگین اتنے مین چھپر بھی ہوش مین آ گُرز لیکے تیر کمان لے اُنکے سامنے کھڑا ہوا اب چھپر اکھیہ اور تامز دونون مہابلی اور سُور بیر میدان مین دیبی سے لڑنے لگے اور غصہ ہو کر بھگوتی نے بانون کی قطار چھوڑی اسلیے تیرون کے زخمون سے دانوؤن کے بدن پر کے جتنے بکتر وغیرہ تھے اُڑا دیے اور اُنہ تیرون سے زخمی ہو کر ہوش ہو بانون کے سمو دیبی کے اوپر ڈالنے لگے تامز کے ساتھ جنگ کرنے مین رن سنگھٹ لڑائی ہوئی جسے دیکھ دیوتا نہایت متعجب ہوئے تامز نے لوہے کا موسل لیکر سنگھ کے مستک پر مارا اور ہنسا اور گرجنے لگا اُسے گرجتے دیکھ غصہ ہو دیبی نے نہایت تیز کھڑگ سے اُسکا سر کاٹ ڈالا

چوپائی

نندکا ہو پرتامز بندا گرو سُم نہ ماہنہ کرالا لے اس دوڑیو سو جگدمبے کھڑگ پان لکھہ سُر شہر مارا ایک سو کھڑگ ایک ہی بانی سہہ بدھرن دُند دو بیر بھگی سین تگی چھو اور را جے جے کرین گگن سنہ تھارے رکھہ گنہ ھرپ دیوبتا لا	مسلی بلی چھنک بھرم نندا یہ گت لکھہ چھپر تہہ کالا دیکھیو بھگوت تبھی آ لبے جن لاگے تن کین پکارا اپر مین سے مستک بھانی ہت جگد سب ہری سُر پڑا دیو مُدت گسنا دل چھوڑا ات ہر کمت جن آوت بارے چارن سدہ سب بھی نالا

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

جے دیبی یہ کہین پکاری	بار بار بھا کہین بلہاری

ادھیاے پندرھوان

دوہا

پندرھوین ادھیاے اسن لوا مادک ناس	بھینو سمر مین جہم کہب سم نہین کچھ بھاس

سری بیاس جی بولے کہ دیبی کے مارے ہوئے دونون دیتون کو دیکھکر مہکھاسُر نہایت متعجب ہوا اسکے مارنے کے لیئے بڑے بلوان سلوما اور بڑلاکھیہ وغیرہ جو دیتون کے جنگ کرنے مین نہایت مضبوط تھے بڑی فوج ہتیار زرہ بکتر وغیرہ سمیت بھیجا انھون نے دیبی کو شیر پر سوار اٹھارہ بازوؤن سے سجی ہوئی کھڑگ وغیرہ ہتیار لیے ہوئے دیکھا انمین اسلوما نے آگے جاکر مسکر اور نرم ہوکر شانت چت دیتون کے مارنے مین طیار دیبی سے پوچھا کہ اے دیبی جی سچ کہو یہان کسلیے آئی ہو اور بقصور دیتون کو کیون مارتی ہو اسکا سبب کہو ہم آپ سے ملاپ چاہتے ہین اور سونا من ۔ رتن ۔ برتن وغیرہ جو جو چاہتی ہو لو اور بے فائدہ دکھ دینے والی جنگ کی کیون خواہش کرتی ہو جسے مہاتما لوگ سب سکھ کا ناس کرنے والا کہتے ہین جس نازک بدن کو پھول کے لگنے کی برداشت نہین تو اس دنیہ مین ہتیار ون کی چوٹ کیون سہتی ہو ہم تعجب کرتے کہ چترائی کا پھل شانتی اور بار بار سکھ سیون کرنا ہے اسلیے کیون دکھ دائی جنگ کی خواہش کرتی ہو دنیا مین سکھ کرنا چاہیے اور دکھ چھوڑنا چاہیے وہ سکھ نت اور انت کے بھید سے دو قسم کا ہے آتم گیان کا سکھ تو ہمیشہ رہتا ہے اور جو بھوگ سے پیدا ہے وہ فانی ہے بید شاستر کے موافق انت سکھ چھوڑنا چاہیے بدھ مت کو قبول کرو جسمین لکھا ہے کہ پرلوک نہین ہے اور جوانی کا سکھ بھوگو اگر پرلوک مین تنکا ہو تو سرگ لوگ کے سکھ بھوگون کو بھوگو اگر جوانی انت سمجھتی ہو تو سکرت یعنے اچھے کرم کرو جس کام مین دوسرے کو دکھ ہو اسے پنڈت ہمیشہ ترک کرتے ہین دھرم کے لیے کام کا سیون بغیر دشمنی سے کرنا چاہیے اسلیے اے امبکا تم بھی دھرم مین بدھ لگا دنیا بقصور دیتون کو کیون مارتی ہو سکھ کا سرپا کرم رکھنا چاہیے اور ستیہ پران مین اسلیے پورکھ کو ہمیشہ دیا اور ستیہ کی رچھا کرنی چاہیے اب دانوؤن کے مارنے کا سبب کہیے کہ کسلیے مارتی ہو یہ سُن سری دیبی جی بولین کہ تمنے پوچھا کہ کسلیے یہان آئی ہو سو ہم کہتی ہین کہ ہم دیتون کے مارنے کے لیے ہمیشہ لوک مین گھوما کرتی ہین اور لوگون کے انصاف اور بے انصافی کو دیکھا کرتی ہین نہ ہمکو کبھی بھوگ کی اچھا ہوتی اور نہ کبھی لوبھ کی نہ بیر کی اس دنیا مین دھرم کے لیے ہم پھرتی ہین اور اس برت کو ہمیشہ پالتی ہین کہ سادھوؤن کی رچھا اور دشٹون کی سزا دین اور طرح طرح اوتار لیکر بید کی رچھا کرتی ہین اور ہر ایک جگ مین ہم اوتار لیا کرتی ہین اب یہ بدچلن مہکھاسُر دیوتون کے مارنے مین طیار ہے سو اسکے مارنے کے لیے آئی ہین اُس دشٹ دیوتون کے دشمن کو مارینگی جاؤ چاہے بیٹھو ہمنے یہ سچ سچ کہدیا چاہیے اُس بھینس والے دُراتما اپنے راجہ سے کہدو کہ اور دنکو یہان کیون بھیجتا ہے آپ کیون جنگ نہین کرتا اگر اُسکو ملاپ کرنے کی خواہش ہے تو ہمارے ساتھ دشمنی چھوڑکر سب سمیت پاتال کو جہان پرہلاد رہتے ہین چلے جاوین اور جنگ مین جیت کر جو انھون نے دیوتون کی چیزین لے لی ہین وہ انکو دیدین یہ سُن اسلوما علحدہ کھڑے ہو بڑلاکھیہ سے پریت پورک بولا کہ اے بڑلاکھیہ تم نے سُنا جو بھوانی نے کہا ہے ایسے وقت پر بگاڑ یا ملاپ کیا کرنا چاہیے بڑلاکھیہ نے کہا کہ مغرور راجہ ملاپ کرنیکی خواہش نہین رکھتا اگرچہ اپنا مرنا یقینا جنگ مین جانتا ہے اور ہم لوگون کو بھی مرا ہوا جانکر بھیجا ہے قسمت کا لکھا ہوا مٹ نہین سکتا ہے اُسکے نزدیک جاکر ہم اور تم دونون ایسے سخت کلام کیسے کہہ سکین گے کہ دیوتون کو

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

تن دیکر تم پاتال کو چلے جاؤ نیت شاستر مین لکھا ہی کہ جھوٹی بات کیکے بیر کو نہ چاہیے کہ راجہ کو سمجھاوے اور وہان ہت بھی کہنے کے لیے نہ جانا چاہیے کیونکہ تو پچھنے بھی جاوینگے تو راجہ ناراض ہی ہوگا یہ سوچ جان کی امید چھوڑ جنگ کیجیے اور مالک کے کام کو مہر لشیٹ مان تنکے کے برابر جان سمجھے یہ سوچ دونون بیر تیر کمان لے میدان جنگ مین لڑنے کے لیے آمادہ ہوتے پہلے بڈلاکھیہ نے سات بان چھوڑے اور اسلوما دیکھتا ہوا دور کھڑا رہا اُن بانون کو امبکا جی نے اپنے بانون سے کاٹ ڈالا اور دیبی جی نے تین بان مارے جنسے وہ نہایت دکھی ہوا اور میدان جنگ مین گر پڑا اور اتفاق سے بیہوش ہوکر مر گیا بڈلاکھیہ کو جنگ مین مرا ہوا دیکھ شکست اور تیر ہاتھ مین لیے ہوئے اسلوما جنگ مین لڑنے کو طیار ہوا اور بایان ہاتھ اوپر کو اُٹھا کر دیبی سے بولا کہ اے دیبی مین جانتا ہون کہ بدذات دانو ضرور مرینگے مگر مین آمین ہون مجھے ضرور جنگ کرنا چاہیے کیونکہ مہکھاسُر کم عقل ہی یہ اپر یہ نہین جانتا اسلیئے اسکے آگے ہت آہت کچھ کہنے کے لائق نہین ہی بغیر دھرم سے مرنا ہی صلاح ہی جا ہو اچھا کہو چاہو بُرا - مین تقدیر کو مقدم مانتا ہون اور انہ تج پور کھ کو دھرکار دیتا ہون کیونکہ دانو تمھارے بانون سے مرے ہوئے جلد زمین پر گرتے ہین اتنا کہ تیرون کی برکھا کرنے لگا دیبی جی نے اُسکے تیر بیچ سے کاٹ ڈالے اور بانون سے اسلوما کو مارا اُسوقت دیوتون نے بھگوتی کو نہایت غصہ مین دیکھا اور تیرون سے چھدا ہوا دانو کا سر جسمین خون ٹپکتا تھا نہایت شوبھا دینے لگا جیسے پھول کا درخت تب وہ بڑی گدا لیکر دیبی کی طرف دوڑا اور غصہ ہوکر شیر کے ماتھے پر ماری سنگھ نے ناخون سے اُسکی چھاتی چیر ڈالی اور اُسکی ماری ہوئی گدا کچھ نہ سمجھا تب پھر وہ جلدی سے اُٹھا اور شیر کی مستک پر چڑھ کے گدا چنڈ کا کے ماری دیبی جی نے بچا کر اسکا سر کاٹ ڈالا سر کے کٹتے ہی وہ جلدی زمین پر گر پڑا اور اُس دُر آتما کی فوج مین ہاہا کار مچا -

چوپائی

جو دیبت دیوگن بولین - اُستت سب کے تن تہہ ہی ولین
باجین دیو دُند بھی گادین - کنرآدِ بھو بھانت سنادین
دوؤ دانون ہتے لکھ سنکھا - اَرن تپت دیکھ کر نبھا
سکل سین تن ہتو ہٹیلے - کچھ بچھو چھن مانہہ بگیلے
رن نشتیش کین بلوانا - بھاگ گوئی مکھے لپٹانا
ترہ ترہ کرے پکارے - اسلوما بڈلا کے مارے
انہہ بھوپ سینک جی تون - ہتے کیسری بچھو لسوان
نرپ سون ام کہہ دُون کرین - سو سُن مہکھاسر اور جرین
ہوا دوس چینتا کل نانا - دکھت سوچت نج من مانا
اسلوما بڈال مکھ ناسا - کیسون بھوپ تو سن کیین پیاسا

ادھیاے سولھوان

دوہا

گھور تش کے ادھیاے مکھ دیب سمباد - کتھ سنو بہو بھانت جم نج کو سکل بکھاد

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

سری بیاس جی راجہ جنمیجہ سے کہتے ہین کہ اُنکے بچن سُن نہایت جلد مہاسُر رتھ بان سے بولا کہ ہمارا رتھ لاؤ جسمین ہزار گدہے جُتے
جاتے ہین اور تپا کا اور دہوجا سے سجا ہوا اور ہتیار سمیت جسمین سُندر پہیے لگے ہین اور عمدہ مکورا لگا ہی سار بان نے جلدی رتھ لا کر کہا
کہ اے راجہ سب ہتیارون سمیت عمدہ بچھونا بچھا ہوا اور سب طرح سے سجا یا رتھ دروازے پر کھڑا ہی یہ سُن وہ مہابلی مہکہاسُر منکہہ کا
روپ دہارن کرکے جنگ مین جانے کے لیے طیار ہوا پہر من مین بچارا کہ میلر تیکہہ سینگ دہارن کیے ہوئے بھینسے کو دیکہہ دیبی آدرِ اُس
نہو جاوے استریون کو روپ اور چترائی پیاری ہوتی ہی اسلیے خوبصورت اور چتر ہو کر اُسکے پاس جاوین جس سے وہ ہمکو دیکہہ خوش
ہوجاوے ہمکو بھی اُسی سروپ مین سُکہہ ہی جسمین وہ سکھی رہے یہ دانون کا راجہ من مین سوچکر بھینس کے روپ کو چھوڑ سُندر پورکہہ بن
گیا اور سب ہتیارون سے مسلح ہوا اور زیور اور کپڑے پہن نہایت خوبصورت بن کے اور بازو بند باندہ اور مالا پہن دہنگہ بان لیکر
رتھ پر سوار ہوا اور استریون کا من ہرنے والا روپ دہر کر دیبی کے پاس گیا اُس دیبی جی نے اُسے ست جُو دہون شکے ساتہ آتے ہوئے
دیکہہ سنکہہ بجایا وہ لوگون کے تعجب دینے والی سنکہہ کی آواز سنکر ہنستا دیبی کے پاس آ بولا کہ اے دیبی اس دنیا مین جتنے جاندار موجود
ہین چاہے وہ پُورکہہ ہون یا عورت سب طرح سے سُکہہ کی اچھا کرتے ہین وہ سُکہہ پُورکھون کے سنجوگ سے ہوتا ہی بنا سنجوگ نہین ہوتا
سنجوگ بہت طرح طرح کے علحدہ علحدہ ہین اُنکو کہتا ہون سُنو ستو پربرتا سے اُٹھے ہوئے بھید اور ستو بہاد سے اُٹھے ہوئے
انیک بھید ہین اُنمین جو محبت سے سنجوگ پیدا ہوا ہی اُسے اپنے عقل کے موافق کہتا ہون ماتا پتا کا بیٹے کے ساتہ سنجوگ اُتم کہا
جاتا ہی اور بھائی بھائی کا کارن پاکر مدہم کہا جاتا ہی جس سے کہ اُتم سُکہہ ہوتا وہ اُتم اس سے کچھ کم سُکہہ دینے سے مدہم کہا جاتا ہی اور
اور راہی اور بٹوہی انکا سنجوگ سو بہاوک ہوتا ہی جو کہ طرح طرح کے در بیہ وغیرہ سکے پر سنگ مین لگے ہین بہت کم سُکہہ دینے کے
سبب ہی چہوٹا سنجوگ ہی اور ایک ہی من کے پورکہہ اور استری کا سنجوگ نہایت عمدہ گنا جاتا ہی عمدہ سُکہہ دینے سے وہ اس طرح کا ہی
وہ بھی چترائی روپ بھیس گل سشیل گنون کرکے برابر ہو تو آپس مین سُمنگر کہا جاتا ہی وہ سنجوگ اگر بیر جو ہم ہین اُسکے ساتہ کیا جاوے
کہ نہایت عمدہ سُکہہ تمکو حاصل ہوگا اسمین کچھ شک نہین ہی ہم طرح طرح کے روپ اپنے من سے کر لیتے ہین اندر آدک دیوتا ہم سے ہار
گئے جو عمدہ رتن ہین وہ آج کل ہمارے ہی گھر مین موجود ہین اُن سبکو بھوگو یا جسکو چاہو دے ڈالو تم پٹ رانی ہوگی اے سُندری
مین آپکا خادم ہون تمہارے کہنے سے ہم دیوتون سے دشمنی ترک کردینگے جس سے تمکو سُکہہ ہوگا وہی کرینگے جو چاہے حکم دیجیے
ہم اسیطرح کرینگے میرا دل تمہارے روپ پر موہت ہوگیا ہی آتُر ہو کر تمہارے سرن آئے ہین کام بان سے دُکھی ہوا آپکے
سرن آیا ہوا خوش ہون میری رچھا کیجیے سب دہرمون مین سرناگت کی رچھا کرنا یہ بڑا دہرم ہی اے سُندری مین تمہارا خادم اب سے
مرنے دم تک مین تمہارا سیوک رہونگا اسمین ذرا فرق نہ پڑیگا اور طرح طرح کے ہتیار پھینک کر تمہارے پاؤن پڑتا ہون اے بشال چچھ
یعنی جسکی بڑی آنکھین ہین میرے اوپر مہربانی کیجیے مین کام بانون سے بھسم ہوا جاتا ہون اے سُندری مین نے عمر بھر برہما وغیرہ سے
مسکینی ظاہر نکی سو تمہارے آگے بار بار کہہ رہا ہون برہما وغیرہ دیوتا جنگ مین میرے چرتر جانتے ہین اے سُندری اب تمہارے
پاؤن پڑتا ہون بھلا ذرا تو ہماری طرف دیکھو ایسے بچن کہتے ہوئے سری بھگوتی مہکہاسُر سے ہنسکے بولین ہم پرم پُورکہہ کو
چھوڑ دوسرے پُورکہہ کی خواہش نہین کرتین اُسکی مرضی سے ہم سب جگت بناتی ہین وہ لطف کا آتما ہمکو دیکھتا ہی اور ہم اُسکی
کلیان روپنی پرکرت ہین اُسکے پاس رہنے سے ہم مین جتنا نتر رہتی ہی نہین تو ہم جڑ روپ مین اُسکے سنجوگ سے

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

پستین ہوتی ہین جیسے لوہے کی چیز لوہا روپ ہوتی ہی اسیطرح ہم دنیا کے سُکھ کی کبھی اچھا نہین کرتین اے بدذات تو مُورکھ ہی جو استری کا سنگ چاہتا ہی تو پرکھ کی باندھنے والی استری زنجیر ہی زنجیر سے باندھا ہوا چاہے چھوٹ بھی جاے مگر استری سے باندھا ہوا نہین چھوٹتا اے بیوقوف موت کے استھان کا سیون کیون چاہتا ہی اندریون کو جیتو اُس سے سُکھ پاؤگے عورت کے سنگ مین پڑا دُکھ ہی اُنکو جانتے ہو اور موہ کو پراپت ہوتے ہو دیوتون سے دشمنی چھوڑکر جہان چاہے وہان رہو نہین تو پاتال کو چلے جاؤ جو جینے کی خواہش ہو یا جنگ کرو ہم طاقت ور ہین تمہاری ناس کرنے کے لیے دیوتون نے ہمکو بھیجا ہی کیونکہ تم نے منترون کے بچن کہے اسلیے ہم نے بھی سچ سچ کہدیا اب تمہارے اوپر خوش ہین اپنی جان لیکر جہان چاہے چلے جاؤ اور جو مرنے کی خواہش ہو تو برجدھم کرو مین تمکو مار ڈالونگی اُسین کچھ شک نہین ہے ایسے دیوی کے بچن سُن کام کے موہت دانو بہت ہی میٹھی بولی سے بولا تم بہت خوبصورت ہو اسلیے تمکو مارنے سے ڈرتے ہین اور شیو لشن وغیرہ دیوتون کو جیت کر پوریکھون کی موہنے والی نازک بدن عورت کو مار کر ہمکو کیا ملیگا ہم تمسے جنگ کرنا نہین چاہتے جو تمہارا دل چاہے تو ہمارے ساتھ شادی کر لے ہمکو خاوند بناؤ نہین تو جہانسے ائی ہو چلی جاؤ کیونکہ تمنے ہمارے ساتھ محبت کی اسلیے تمکو نہ مارینگے اور تم نے بہت اور بہت سے بچن کہے اسلیے جہان مرضی ہو چلی جاؤ تم سی خوبصورت عورت کے مارنے سے ہماری کونسی شوبھا ہوگی ساور استری ہتیا۔ بال ہتیا۔ برہم ہتیا یہ بڑے پاپ ہین جو ہم تمکو غصہ کرکے زبردستی گھر مین لیجا دین تو یہ بھی ہمکو مناسب نہین کیونکہ فریب سے بھوگ کرنے مین کیا سُکھ ہوگا اسلیے ہم تمسے خوشامد سے کہتے ہین کہ نہایت کے تمکو کل کے جوتنے سے استری کو سُکھ ہوتا اُسکے بلنخاوند کو ہوتا ہی کیونکہ دونون کو سنجوگ سے سُکھ اور بجوگ سے دُکھ ہوتا ہی تم زیورون سے سجی ہوئی ہو تم مین خرابی نہین کیونکہ ہمارے ساتھ شادی نہین کرتین ہم کیا کرین تمہاری تقدیر مین یہی لکھا ہی یا کسی دشمن نے تمکو فریب دیا ہوگا اس ہٹھ کو چھوڑ دو اور ہمکو اپنا خاوند بناؤ شادی ہوکر ہمکو تمکو دونون کو سُکھ ہوگا دیکھو لشن جی لچھمی سے سوبھا پاتے ہین سادتری سے رودر پاربتی سے اندر سچی سے ایسی کون عورت ہی جو بنا خاوند کے سُکھ پاتی ہی وہ بیوقوف کام کہان گیا کہ تم خاوند کرنے کی خواہش نہین کرتی ہو تمکو مدکرکے بانون سے مارنا ہم چاہتے ہین کہ تمہارے اوپر کام بھی مہربانی کرتا ہی کہ تمکو ابلا جانکر بان نہین مارتا۔ اور یہ نہین سمجھتے کام سے ہمسے کیا دشمنی ہی کہ تمکو بانون سے نہین مارتا یا ہمارے دشمن دیوتون نے اُسے روک دیا ہوگا کیونکہ وہ ہمارے سُکھ کا ناس چاہتے ہین اے مرگ نینی ہمکو چھوڑکر پیچھے سے پچھتاوگی جیسے کہ مندودری نے پہلے اپنے موافق کے خاوند کو چھوڑ دیا پھر پیچھے کمبخت مُورکھ خاوند قبول کرنا پڑا جکہ کاماتر ہوکر موہ سے بیاکُل ہوئی

ادھیاے سترھوان

دوہا

ستوے کے ادھیاے مین مندودری کی گاتھہ — دیبی بودھن ہیت تن کہب کہی سُر ناتھہ

سری بیاس جی بولے کہ مہاشر کے بچن سُنکے سری دیبی جی نے پوچھا وہ مندودری کونسی استری تھی اور کس راجہ کو اُسنے چھوڑ دیا تھا اور پھر اُسنے کون مُورکھ راجہ پیچھے سے لیا جس سے اُس عورت نے دُکھ بھوگے یہ مفصل کہو یہ سُن مہکھاسر کہنے لگا کہ اس زمین پر سنگل دیس نہایت مشہور اور گنجان درختون اور دھن دھان کرکے جگت ہی وہان کے راجہ کا نام چندر سینا وہ پ تھا جو نہایت

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

سنصف شانت چت رعایا پرور سچ بولنے والا اور نیت شاستر کا جاننے والا اور سب شاستر پڑھا ہوا اور سب دھرم جاننے والا دھنگہ
بدیا مین نہایت ہوشیار تھا اُسکی عورت نہایت خوبصورت سُبھگا تھی جو سب گنون والی پت برتا گن وتی نام سے مشہور ہوئین پہلے حمل
مین اُس سے ایک لڑکی پیدا ہوئی اُسکے پتا نے نہایت خوش ہو کر اُسکا نام سُندروری رکھا جو چندرما کی طرح دن دن بڑھتی تھی
جب وہ خوبصورت کنیا دس برس کی ہوئی تو اُسکا پتا اُسکے بر کے لیے دن دن سوچنے لگا اتنے مین برہمنون نے کہا کہ مدر دیس کے
راجہ کا بیٹا جو بڑا شور بیر ہی اور سب لچھنون والا اور اُسکا نام کمبُ گریو ہی آپ کی لڑکی کے لائق اور آپ کی مرضی کے موافق بر ہی
اُسمین سب لچھن ہین اور سب بدیاؤن کے ارتھ جاننے والا ہی تب راجہ نے اپنی رانی گُنوتی سے پوچھا کہ اپنی لڑکی کی کمبُ گریو
کے ساتھ شادی کرینگے اُسنے خاوند کے بچن سُن لڑکی سے پوچھا کہ راجہ تمہاری شادی کمبُ گریو کے ساتھ کیا چاہتے ہین یہ سُن سُندروری
نے ماتا سے کہا مین شادی نکرونگی اور نہ شادی کرنے کی خواہش ہی کومار برت دھارن کر کے ساری عمر گذارونگی پنڈت لوگ خود مختار کو
مُوکھ روپ بیان کرتے ہین اسلیے مین مُکت رہونگی خاوند سے مجھے کچھ مطلب نہین ہی شادی کے وقت آگ کے سامنے اقرار کرنا پڑتا ہی
کہ خادمون کی طرح خاوند کی خدمت کرنی ہوگی پھر سُسر کے گھر مین ساس دیور وغیرہ کے نوکرون کی طرح ٹہل کرنی پڑتی ہی خاوند کی مرضی
کے موافق چلنا دُکھ سے دُکھ ہی اگر خاوند دوسری استری سے محبت کرے تو سوت کے ایک دُکھ ہوتے ہین جو برداشت نہین
کیے جاتے اسلیے پھر خاوند سے بگاڑ ہوجاتا ہی اور بڑی بڑی تکلیفین ہوتی ہین ای ماتا دنیا مین سُکھ کہان ہی اور عورتون کے لیے
تو ہی ہی نہین اس خواب کے سمان دنیا مین اُن لوگون کو جو دوسرے کے قابو مین ہین سُکھ نہین ہوتا ہمنے سُنا ہی کہ راجہ اُدتان پاد کا بیٹا
اُوتم جو دھرم وچی سے جھوٹا تھا اُنھون نے بیقصور پت برتا اور سرب دھرم پارا استری کو بن مین چھوڑ دیا اسی طرح کے پت کرنے مین
طرح طرح کے دُکھ ہونے ہین اتفاق سے جو خاوند مرگیا تو عورت دُکھ کا باسن ہوجاتی ہی بیوہ ہو جانے مین بڑا دکھ ہوتا ہی جو سوگ
اور سنتاپ کا کرنے والا ہوتا ہی خاوند کے پردیس رہنے مین بھی بڑے بڑے دُکھ گھر مین رہنے سے ہوتے ہین کام کی اگن سے جلی
ہوئی استری کو پت کے ساتھ پھر کیا سُکھ ہوا اسلیے پت کرنا نچاہیے میری ہمیشہ یہی راے ہی اس طرح کنیا کے بچن سُن اپنے خاوند
سے رانی بولی کہ کنیا تو پت کی اچھا نہین کرتی کومار برت دھارن کیا چاہتی ہی اور برت جاپ مین مشغول ہی مجھے باسنا سے بکھیہ
ہوا چاہتی ہی اور خاوند کے ہونے مین بہت دُکھ بچارتی ہی رانی کے بچن سُن راجہ چپ ہو رہے اور جانا کہ بیٹی سنساری بھاو نہین جانتی
اسیطرح ماتا پتا سے حفاظت کی ہوئی سُندروری گھر مین رہنے لگی رہتے رہتے عورتون کی جوانی کی چیزین ہین وہ سب ہوئین
اور ساتھ والی سکھیون نے اُسے شادی کرنے کے لیے بار بار اُسکایا مگر وہ گیان کی باتین کرتی رہی اُسنے کسیطرح قبول نہ کیا
ایک دن کی بات ہی کہ وہ طرح طرح کے درختون سے سجی ہوئی پھلواری مین سکھیون کے ساتھ پھرتی ہوئی بھولا تورنی تھی کہ
کوشلا پُری کا راجہ بیرسین اتفاق سے اُس راہ ہو کر نکلا جو تھوڑے سپاہی ساتھ لیے ہوئے اکیلا تھا اُسے دیکھ سکھیون نے اُس سے کہا
کہ ایک راجہ رتھ پر سوار بڑا بیر اور روپ وان آتا ہی گویا دوسرا کام ہی ہم جانتی ہین کہ کوئی راجہ تقدیر سے یہان آ پہونچا ہی ایسا سکھیان کہہ رہی تھین
کہ وہ راجہ رتھ پر سے اُتر پڑا اور سکھی سے پوچھنے لگا کہ وہ سُندری جسکی آنکھین بڑی بڑی ہین کسکی بیٹی ہی جب اُس طرح راجہ نے
دوتی سے پوچھا تو وہ مُسکرا کر بولی کہ ای راجہ پہلے یہ بتائیے کہ آپ کون ہین اور یہان کس کام کے لیے آئے ہین راجہ بولے کہ
اس زمین مین کوشل نام سے ایک دیس مشہور ہی اُسکے پالنے والے ہم بیرسین راجہ ہین ہماری چترنگنی فوج پیچھے آتی ہی

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

ہم راستہ بھولکر یہان آئے ہین تب وہ سکھی بولی کہ یہ راجہ چندرسین کی کنیا ہی اور اُسکا نام مندودری ہی اس پھلواری مین سیر کے طور پر آئی
ہی یہ سُن راجہ بولے کہ ای دُوتی تو ہوشیار ہی اس راجہ کی بیٹی کو سمجھادے ہم گلستہ نبس مین پیدا ہوئے راجہ ہین اُس سے کہ گندھرپ
بیاہ کی بدہہ سے ہمارے ساتھ شادی کرے ہمارے کوئی استری نہین ہی ہم سُندر نگل کی استری کی خواہش کرتے ہین یا آنکا پتا بدہ
سے ہمکو دے ہم اُسکے لائق پت ہونگے اسمین شک نہین ہی یہ سُن دُوتی مندودری سے بولی کہ ای مندودری سورج نبس
مین پیدا ہوئے نہایت خوبصورت اور طاقت ور عمر مین تمھاری برابر راجہ یہان آپہونچے ہین اور تمسے اُنکو بڑی پریت ہی تمھارے
پتا اس بات سے دُکھی ہو رہے ہین کہ تمھاری عمر اتنی گذری ہی اور شادی نہین کرتی ہو بلکہ براگ دھارن کیے ہو اُنھون نے
ہم لوگون سے کہدیا ہی کہ کسی تدبیر سے بیٹی کو سمجھا دو کہ شادی کرے مگر ہمکو ہتی جانکر ابھی تک نہین کہ سکین مُن جی نے لکھا ہی کہ استری کو
خاوند کی سیوا کرنا بڑا دھرم ہی خاوند کی خدمت کرنے والی استری سرگ مین جاتی ہی اسلیے ای سُندری بدہہ سے شادی کیجیے مندودری
بولی ہم شادی نکرینگی بلکہ عبادت ہی کرینگی راجہ کو روک دو کہ ہماری طرف کیون دیکھتے ہین دُوتی نے پھر کہا کہ ای دیبی کام کسی سے
جیتا نہین جاسکتا اور وقت بہت کٹھن ہی اسلیے ہمارے ہت کے بچن جو نہ مانوگی تو ضرور دُکھ پاؤگی ایسے بچن سُن کنیا سکھی سے
بولی کہ جو ہونے والا ہی وہ ہوتا ہی مگر شادی تو ہم نہ کرینگی چاہے جیسا ہو

چوپائی

بولیو مکھہ سکھی سُن بانی جاہ بھوپ اپنے نگ نیکے راجہ سُن سنیا جت گیہو نسپرہ بھیو کا منی ناہین	نرپ سون بولی پرم سیانی نہین بیاہ بھاوت یہ جی کے نگر اجودھیا سوچت بھیو جب جانیو یہ مانت ناہین	

ادھیاے اٹھارٖوان

دوہا

اشٹادش ادھیاے مین مندودری برانت		کرسماپت پُن کپ جم مکھہ لیو کرتانت

مکھا مُسری کتھا کو دیبی جی سے بیان کرتا ہے کہ اُسکی چھوٹی بہن کا نام اندودتی تھا وہ نہایت خوبصورت تھی اور شادی کرنے کے لائق
ہوئی اُسکا بیاہ پھیلا اور سویمبر ہونے کی طیاری ہوئی جسمین دیس دیس کے راجہ آئے اُسنے ایک راجہ کے ساتھ جو خوبصورت
اور بلوان کلوان شیلوان سب گُچھن وان اور گُن وان تھا اپنی شادی کر لی ایک دھورت راجہ کو دیکھ مندودری بھی کاماتر ہوئی
جو نہایت خستہ تھا صرف اوپر کی ٹیپ ٹاپ کیے تھا اتفاق سے موہت ہوکر اپنے پتا سے کہنے لگی کہ پتا جی ہماری شادی کرو مدر دیس
کے اس راجہ کو دیکھ ہمارا جی چاہتا ہی چندرسین بیٹی کے بچن سُنکر خوش ہوئے اور شادی کرنے مین مشغول ہوئے اور راجہ کو گھر مین
بلا کر اُنھون نے مندودری کی شادی کردی اور بہت دہیز دیا مدر دیس کا راجہ خوشی سے مندودری کو لیکر اپنے گھر مین گیا
اور بہت دنون تک بہار کرتے رہے ایک دن راجہ کہاری کے ساتھ تنہائی مین بھوگ کرتے تھے کسی لونڈی نے دیکھا اور

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

سندودری سے کہدیا اُنھون نے جاکر دیکھا تو سچ بات تھی مندودری نے راجہ کو ہنسکر اور غصہ کرکے دھرکار دیا ایک دن راجہ اور
کسی عورت سے بھوگ کرتا تھا اُسے دیکھ اسکو بڑا دُکھ ہوا اور من مین کہنے لگی کہ اِس دُشٹ کو ہم نے سویمبر مین ایسا نہ جانا کر
ایسا ہو ہاے موہ کے بس ہوکر مین نے کیا کیا۔ ایسے پت مین کونسی پریت ہے میری زندگی کو دھرکار ہے آج سے اب مین دنیا کے
سُکھ کو چھوڑ زیادہ کرکے پت کا سنجوگ سکھ تو چھوڑہی دونگی جو کرنے کے لائق کام تھا اُسے مین نے کیا جو مجکو دُکھ دیتا ہے جو دنیہ چھوڑ دون
تو بڑی بھاری ہنسا ہوتی ہے جو والد کے گھر چلی جاؤن تو بھی سُکھ نہوگا کیونکہ وہان سکھیان ہنسینگی اسلیے ہین تپسونی ہوکر رہنا چاہیے
اور کال جوگ کرکے کام کے سُکھ کو ناچیز جانیے اتنا کہہ مہکھاسُر بولا کہ اس طرح سوچکر وہ استری نہایت دُکھی ہوکر خاوند کے گھر کو چھوڑ کر
اور بن کو جا بسی۔ اسلیے اے کلیانی تم بھی ہمسے راجہ کو چھوڑ دوسری کسی دُشٹ بُرے کا آسرا کروگی جب کام سے دُکھ پاؤگی ہمارے بچن
سچ مانو عورتون کے پرم ہت کارک مین بنا کیے نہایت دُکھ پاؤگی اسمین کچھ شک نہین ہے۔ سری دیبی نے کہا کہ اے بیوقوف پاتال
کو چلا جا یا جنگ کر تجھے اور اور اسرون کو مارکر ہم آرام سے چلی جاوینگی جب سادھوؤن کو دُکھ ہوتا ہے تب تب اُنکی رچھا کے لیے
ہم ونیہ دھارن کرتی ہین مین اروپا اور اجما ہون میرا جنم دیوتون کی رچھا کے لیے ہوتا ہے اے مہکھاسُر تجھے ہم سچ کہتی ہین کہ تیرے
مارنے کے لیے دیوتون نے ہماری پرارتھنا کی تھی اسلیے تجھیں مار کر نشچل ہوکے رہینگی اسلیے لڑیا پاتال کو چلا جا جو دیوتون کا گھر
ہے نہین تو سب طرح سے تجکو ضرور مارینگی ہم یہ سچ کہتی ہین اس طرح جب دیبی نے کہا تو مہکھاسُر دھنکھ لے جدھ کی کامنا
کرکے میدان مین کھڑا ہو گیا اور کانون تک بان کھینچکر مارنے لگا دیبی جی نے لوہیا بانون سے اُسکے تیر کاٹ ڈالے اُن دیبی
اور دیت کا آپس مین جنگ ہونے لگا اور سب دیوتا اور دیت بھی لڑنے لگے بیچ مین دُردھر نام دیت آکر دیبی کے اوپر بان
چھوڑنے لگا اور اُنکو نہایت غصہ کیا تب بھگوتی نے نہایت غصہ ہوکر تیز بانون سے دُردھر کو مارا جس سے وہ زمین پر گر پڑا اور
مرگیا اُسے مرا دیکھ ترنیتر دیت نے جو استر چلانے مین بڑا ہوشیار تھا آکر دیبی کے سات تیر مارے اُسکے تیر راہ مین بھگوتی نے
کاٹ دیے اور ترسول اُسے مارا وہ مرگیا ترنیتر کو مرا دیکھ اندھک آپہونچا اور لوہے کی گدا اُسنے شیر کے مستک پر ماری سنگھ نے
ناخن سے چیر کر مار ڈالا اور جھٹ پٹ اُسکا گوشت کھا گیا مہکھاسُر ان سبکو میدان مین مرا دیکھ نہایت متعجب ہوا اور نہایت جلد تیر
چھوڑنے لگا بھگوتی جی نے اپنے تیرون سے اُسکے تیر کاٹ ڈالے اور اُسکی چھاتی مین گدا ماری وہ گدا سے بیہوش ہو گیا اور
درد کو برداشت کرکے پھر آیا اور اُسنے سنگھ کے مستک پر گدا ماری اور سنگھ اُسے پھاڑنے لگا تب پرکھ روپ چھوڑ مہکھ
شیر بن گیا اور ناخونون سے دیبی جی کے شیر کو پھاڑنے لگا اُس بنے ہوئے شیر کو بھگوتی دیکھ سانپون کے سمان بانون کی برکھا
کرنے لگین تب وہ شیر کا روپ چھوڑ ہاتھی بن گیا جس ہاتھی کے مد ٹپکتا تھا اور پہاڑون کی چوٹیان دیبی کے اوپر پھینکتا تھا
دیبی جی نے اُن چوٹیون کو آتے دیکھ اپنے بانون سے تل تل بھر کے ٹکڑے کر ڈالے اور ہنسین۔ تب شیر کُود کر اُسکے سر پر چڑھ گیا
اور اُس ہاتھی کے روپ بیٹنے کو ناخون سے نوچنے لگا تب وہ ہاتھی کا روپ چھوڑ شیر بھ بن گیا اور سنگھ کو کوب سے مارنے
دوڑا تب دیبی جی نے اُس شیر بھ روپ مہکھ کو کھڑگ مارا اُسنے بھی اُنکو مارا اُن دونون کا آپس مین بڑا بھیانک جدھ ہوا تب اُسنے
مہکھ روپ دھارن کر لیا اور سینگون سے دیبی کو مارا اور پونچھ گھما کر تھتھنو سے دیبی کو مارنے لگا اور پونچھ سے پہاڑ اُٹھا سینگون
طاقت سے گھما کر دیبی پر پھینکنے لگا اور مدسے اونمت ہوکر بولا کہ اے دیبی کھڑی رہ آج تمکو مارتا ہون جو روپ درجن سے مغرور
یعنی مغرور

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

اور بڈرکھا اور ستوالی ہو جھوٹھ موٹھ اپنے کو طاقت ور اور تیز سمجھتی ہو تمکو مار کر ان دیوتون کو مارونگا جو کپٹ کرنے مین پنڈت ہین اور
ورکھا استری کو آگے کر کے ہمکو فتح کیا چاہتے ہین تب دیبی جی بولین ای بیوقوف اہنکار نہ کر میدان مین کھڑا رہ تجھے مار کر دیوتون
کو خوش کرونگی ابھی مدرا پیکر تجھے جنگ مین مارے ڈالتی ہون تو ادہم اور دیوتون کا دکھ دینے والا اور منیون کو ڈرانے والا ہے اتنا
کہکر سونے کا برتن شراب کا بھرا ہوا لیا اور اُس دیت کے مارنے لیے بار بار غصہ ہوکر شراب پی اور میٹھی شراب پیکر جلدی سے ترسول لیکر دیوتون
کو خوش کراتی ہوئی دانو کے پیچھے دوڑی دیوتا اُس بھگوتی کی اُستت کرنے لگے اور اوپر سے پھول برسانے اور نقارے بجا بجا کے جے جے
پکارنے لگے اور رکھ سیدھ گندھرپ پشاچ اورگ چارن کنر سنگرام دیکھکر خوش ہوکے آکاس مین موجود ہوتے اور مہکھاسر
طرح طرح کی دیہہ کر کے دیبی جی کو مارنے لگا کیونکہ کپٹ کرنے مین بڑا پنڈت تھا اُسوقت چنڈکا جی نے غصہ ہوکر لال نیتر کر کے اُس پاپی کی چھاتی
مین ترسول زور سے مارا ترسول کے لگنے سے وہ زمین پر گر پڑا اور دو گھڑی تک بیہوش پڑا رہا پھر اُٹھکر دیبی جی کو لاتون سے مارنے لگا اور
بار بار ہنسا اور اُسنے بڑی بھیانک آواز کی جسے سن دیوتا ڈرے تب دیبی جی نے بشن جی کے دیے ہوئے چکر کو ہاتھ مین لے لیا جسمین ہزار
آرا لگے تھے اور مہکھاسر سے زور سے بولین کہ مہاپاپی اِس چکر کو دیکھ جو تیرے کنٹھ کا کاٹنے والا ہے ایک لحظہ بھر کھڑا رہ تجھے جم لوک کو ابھی جاتا
ہے یہ کہکر امبکا نے چھوڑا اور اُسی سے مہکھاسر کٹ گیا اور گلے کی نالی سے خون بہ نکلا جیسے پہاڑ کے جھرنے سے گیرو کی دھار بہتی
ہے اُس دیت کا دھڑ گھوم کر زمین پر گر پڑا اور دیوتون نے جے جے شبد کیا اور سبکو سکھ ہوا اور بڑا بلوان سنگھ بھاگتا ہوا سب دانوؤن کو کھا گیا
اور باقی بچت دنون کا بجو کھا تھا مہکھاسر کے مارے جانے پر اور بہو سنگھ کے کھا لینے سے بھاگ کر دیت بچ گئے وہ پاتال کو چلے گئے

چوپائی

دیو منیچ سن سادھ سکھاری	سکل بھئے مہکھاسر ماری
دیبی رن بچ کہون سبھ ٹھائین	تکے دیوتا تنہ جس آئین
استت بہت مدت سب کینے	کرن چت سو سب بدھ ٹھینے
نرپ یہ مہکھ ناس مین برنا	سن پامنوجن شکتے کرنا

ادھیاے اُنیسوان ۱۹

دوہا

۱۹ اون بشن کے ادھیاے مین دیون جم بہو بھانت	دیبی استت کینھی کہب سو ئی سن مت سانت

سری بیاس من بولے کہ سب اندر وغیرہ دیوتا مہکھاسر کے مرنے سے خوش ہو کر سری دیبی جی کی اُستت کرنے لگے

مول

॥देवाऊचुः॥ ब्रह्मा सृजन्यवति विष्णुरिदम्महेशः शक्तयातवैव हरते ननु चान्तका
॥ ईशानतेः पिचभवन्तितया विहीनास्तस्मा त्वमेव जगतः स्थितिनाशकर्त्री ॥ १ ॥

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

ٹیکا

(۱) اس سنسار کو تمھاری ہی شکت سے برہما بناتے بشن جی رچھا کرتے اخیر وقت میں شیو جی ناس کرتے ہیں تمھاری شکت بنا یہ کبھی کام نہیں کر سکتے اسلیے تمھیں اس جگت کی استھت اور ناس کرنے والی ہو۔

مول ۲

कीर्त्तिर्मतिः स्मृति गती करुणा दयात्वं श्रद्धा धृतिश्च वसुधा कमला जया च ॥ पुष्टिः कलाप
विजया गिरिजा जयात्वन्तुष्टिः प्रभात्व मसि बुद्धिरुमा रमा च ॥२॥

ٹیکا

(۲) کیرت۔ مت۔ سمرت۔ گت۔ کرنا۔ دیا۔ شردھا۔ دھرت۔ بسودھا۔ کملا۔ اجیا۔ پشٹی۔ کلا۔ بجیا۔ گرجا۔ جیا۔ تشٹی۔ پربھاو۔ بدھ۔ اوما۔ رما۔ سب تمھیں ہو۔

مول ۳

विद्या क्षमा जगति कान्तिरपीह मेधा सर्व्वं त्वमेव विदिता भुवनत्रयेऽस्मिन् ॥ आभिर्विना तव
तु शक्तिभिरासु कर्त्तुं को वा क्षमः सकललोक निवास भूमे ॥३॥

ٹیکا

(۳) اس جگت میں ابدیا۔ چھما۔ کانتی۔ میدھا وغیرہ سب کچھ تینوں بھونوں میں تمھیں معلوم ہوتی ہو اے سکل لوک کی نواس کرنیوالی بھوم ان تمھاری شکتیوں کے بنا جلدی کون کر سکتا ہے کوئی نہیں ہے۔

مول ۴

चन्धारणं न भुनचेदसि कूर्म्म नागौ धर्त्तुं क्षमौ कथमिलामथ तौ भवेताम् ॥ पृथ्वी न चेत्त्वमसि
ागमने कथं स्थास्यन्त्येतदम्ब निखिलं बहु भारयुक्तम् ॥४॥

ٹیکا

(۴) اے ماتا جو تم دھارنا شکت نہوتی تو کچھپ اور شیش دونوں پرتھوی کو اپنے اوپر کیسے دھار سکتے اور تم پرتھوی نہوتی تو یہ سارا سنسار جو بہت سے بوجھ سے لدا ہوا ہے آکاس میں کیسے ٹھہر سکتا کسیطرح نہ رہ سکتا۔

مول ۵

ये वास्तुवन्ति मनुजा अमरान् विमूढा मायागुणैस्तव चतुर्मुख विष्णु रुद्रान् ॥ शुभ्रांशु वह्नि य
म वायु गणेश मुख्यान्किन्त्वा मृते जननि ते प्रभवन्ति कार्ये ॥५॥

ٹیکا

(۵) اے ماتا جو منش برہما بشن رودر چندر اگن جم بایو اور گنیش وغیرہ دیوتوں کی استت کرتے ہیں وہ تمھاری مایا کے گنوں کر کے موڑھ اور موہت ہیں کیونکہ وہ دیوتا تمھارے بنا کسی کام کو کر سکتے ہیں ہرگز نہیں کر سکتے۔

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

مول ۶

येजिह्वत्तिप्रवितते ऽल्पधियो ऽम्बयज्ञे वह्नौ सुरान्समधिकृत्य हविः समृद्धम् ॥ स्वाहा न चेत्त्व
मसि ते कथमापुरद्धा त्वामेव किन्न हि यजन्ति ततो ऽहि मूढा ॥ ६॥

(۶) اے امب جو منکھ بستر ت جگیہ مین اور دیوتون کا اہنکار کرکے اچھی طرح ہب اگن مین ہنتے ہین وہ کم عقل ہین کیونکہ جو تم سواہا
روپی نہ ہوتی تو دیوتا اس اہت کو کیسے پاتے وہ مورکھ آدمی تمہارا ہی جگیہ کیون نہین کرتے -

مول ۷

भोगप्रदासि भवतीह चराचराणां स्वांशैर्ददासि खलु जीवनमेव नित्यम् ॥ स्वीयान्सुरान्जननि
पोषयसीह यद्वत्तद्वत्परानपि च पालयसीति हेतोः ॥ ७॥

ٹیکا

(۷) اے ماتا کیونکہ تم چراچرون کے بھوگ دینے والی ہو اسلیے اپنے انشون سے سب کو ہمیشہ زندہ کرتی ہو اور جیسے
اپنے دیوتون کی پرورش کرتی ہو ویسے ہی دیتون کو بھی پالتی ہو کیونکہ کیا وہ چراچر سے باہر ہین -

مول ۸

मातस्स्वयं विरचितान्विपिने विनोदाद्वन्ध्यान्फलाशररहितांश्च कटूंश्च वृक्षान् ॥ नो च्छेदय
न्ति पुरुषानि पुणाकथञ्चित्तस्मात्त्वमप्यतितरां परिपासि दैत्यान् ॥ ८॥

ٹیکا

(۸) اے ماتا جیسے کہ ہوشیار آدمی اپنے لگائے یا بڑھائے درختون کو جنمین پھل اور پتے بھی نہون اور کڑوے ہون اور آرام
سے بن مین لگے ہون کسیطرح کبھی نہین کاٹتے ویسے ہی تم بھی اچھی طرح دیتون کو پالتی ہو کیونکہ یہ بھی تو تمہارے بنائے ہوے ہین

مول ۹

यत्त्वन्तु हं सिरण मूर्द्धि शरैररातीन् देवाङ्गनासुरतकेलिमनोन्चितदित्वा ॥ देहान्तरे ऽपिकरु
णारसमाददाना तत्ते चरित्रमिदमीप्सितपूरणाय ॥ ९॥

ٹیکا

(۹) اے بھگوتی جو تم جنگ مین دیوتون کی استریون کے ساتھ رت کیل کرنے کی اچھا کیے ہوئے دشمنون کو مارتی ہو تو دیوہون
مین سے اوپر کرنا رس کو دھارن کرکے مارتی ہو نہ کہ دشمنی مانکر کیونکہ آپ کے ہاتھون سے مرکر دیوتا ہوکر دیوتاون کی
استریون کے ساتھ بہار کرینگے اسلیے یہ تمہارا چرتر ان دشمنون کے منورتھ پورا کرنے کے لیے ہے -

مول ۱۰

चित्रन्त्वमीयदसुभी रहितान सन्ति त्वच्चिन्तितेन दनुजाः प्रथितप्रभावाः ॥ येषां कुले जननि
देहनिबन्धनन्ते क्रीडारसस्तव न चान्यतरो ऽत्र हेतुः ॥ १०॥

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

ٹیکا

(۱۰) اے ماتا جن دیتیون کے لیے تمہارا اوتار ہوتا ہے وہ دیت صرف آپکی اچھا سے مر نہین سکتے یہ بڑا تعجب ہے جو کہو کہ ہماری اچھا
سے مرجاتے تو اوتار لینے سے کیا مطلب تھا تو دیہہ دھارن کرنا تو کریڑا رس کے لیے ہے اور کوئی سبب نہین۔

مول^۱۱

...ाप्ते कलावहह दुष्टनरेच काले नत्वाम्भजन्ति मनुजाननुवञ्चितास्ते॥ धूर्त्तैःपुराण चतुरैर्हरि
...शङ्कराणां सेवापराश्च विहितास्तव निर्म्मितानाम्॥ ११॥

ٹیکا

(۱۱) اتِ دُشٹ کال کلجگ مین جو منکھ تمہاری سیوا نہین کرتے وہ چھلے گئے ہین سو وہ بھی کیا کرین کیونکہ پران شاستر دانو
مین فریبیون اور ہوشیارون سے ہر ہر آدک کی سیوا مین لگائے گئے جو ہر ہر آدک تمھین سے بنائے گئے ہین۔

مول^۱۲

...ात्वा सुरास्तव वशान सुरार्द्दिताँश्च ये वै भजन्ति भुवि भाव युतादिभ मान॥ धृत्वा करे सुवि-
...ल ङ्वलु दीप कन्ते कूपे पतन्ति मनुजा विजलेऽतिघोरे॥ १२॥

ٹیکا

(۱۲) تمہارے اختیار مین دیتون سے تکلیف پائے ہوئے گھمنڈت دیوتون کو جانتے ہین جو منکھ تمکو چھوڑ انکو پرتھو
مین کسی بھاؤ کر کے بھجتے ہین وہ ہاتھون مین چراغ لیے ہین مگر اندھے کوئین مین ضرور گرتے ہین۔

مول^۱۳

...धा त्वमेव सुखदा सुखदाप्यविद्या मातस्त्वमेव जननार्त्तिहरा नराणाम्॥ मोक्षार्थिभिस्तु
...लिता किल मन्दधीभिर्न्नाराधिता जननि भोग परैस्तथाऽस्तैः॥ १३॥

ٹیکا

(۱۳) اے ماتا منکھون کے سکھ بدّیا ابدّیا دینے والی اور جنم کے کشٹ کے ہرنے والی تمہین ہو اور موچھ چاہنے والے من
آرادھنا کرتے ہین مگر کم عقل مورکھون سے جو بھوگ بلاس مین مشغول ہین نہین ارادھنا کی جاتی ہو۔

مول^۱۴

...पी हरश्च हरिरप्यनिशं शरण्यम्पादाम्बुजन्तव भजन्ति सुरास्तथान्ये॥ तद्वै न येऽल्पमत-
...मनसा भजन्ति भ्रान्ताः पतन्ति सततम्भव सागरे ते॥ १४॥

ٹیکا

(۱۴) برہما مہادیو اور بشن اسیطرح اور بھی دیوتا تمہارے سرن کے لائق چرن کملون کو بھجتے ہین ایسا جانکر بھی جو کم عقل
تمہارے چرن کملون کو نہین بھجتے۔ وہ بھولے ہین اور اسی سے بار بار بھو ساگر مین ڈوبتے اور اتراتے ہین

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

مول ۱۵

त्वयिहत्वदङ्घ्रि-जलजोत्थरजःप्रसादैर्ब्रह्माकरोति सकलम्भुवनम्भवादौ ॥ शौरिश्च पाति खलु संहरते हरस्तु त्वां सेवतेन मनुज स्त्वतिदुर्भगोसौ ॥ १५॥

ٹیکا

(۱۵) ای چنڈی تمھارے چرنون کی دھور کے پرساد سے سرشٹ کے شروع مین برہما سب بھون بناتے اور اسی سے بشن جی پرورش کرتے اور مہادیوجی آخر مین ناس کرتے ہین ایسی جو تم ہو انھین جو منکھ نہین یاد کرتا وہ دنیا مین کمبخت ہی۔

مول ۱۶

वाग्देवता त्वमसि देवि सुरासुराणां वक्तुं न्नतेऽमरवराः प्रभवन्ति शक्ताः ॥ त्वञ्चेन्मुखे वससि नैवयदैव तेषां यस्माद्भवन्ति मनुजा नहि तद्विहीनाः ॥ १६॥

ٹیکا

(۱۶) ای دیبی تم دیوتا اور دیتون کے بولنے کی طاقت ہو کیونکہ اگر تم انکے منھ مین نہ بسو تو وہ بول نہین سکتے بلکہ منکھ بھی اس باگدیوتا بنا بغیر منھ کے ہوتے ہین گونگے ہین کچھ بول نہین سکتے۔

مول ۱۷

रामो हरिस्तु भृगुणो कुपितेन कामम्मीनो बभूव कमठः खलु सूकरस्तु ॥ पश्चान्नृसिंह इति यच्छल कृद्धरण्यान्तां सेवतां जननि मृत्यु भयन्न किं स्यात् ॥ १७॥

ٹیکا

(۱۷) ای ماتا کوپ کیے ہوئے بھرگ جی کے سراپ سے بشن جی - مچھلی - کچھوا - سور - نرسنگھ - بامن وغیرہ اوتار زمین پر لیتے ہین انکی سیوا کرنے والون کو کیا موت کا ڈر نہین ہی ضرور ہی ہی۔

مول ۱۸

शम्भोः पपात भुवि लिङ्गमिदं प्रसिद्धं शापेन तेन च भृगोर्विपिने गतस्य ॥ तं ये नरा भुवि भजन्ति कपालिनन्तु तेषां सुखङ्कथमिहापि परत्र मातः ॥ १८॥

ٹیکا

(۱۸) یہ بات مشہور ہی کہ کریڑا کرتے ہوئے مہادیو بن مین چلے گئے اور وہان انھین بھرگ منی کے سراپ سے انکا لنگ زمین پر گر پڑا ایسے کپالی مہادیو کو جو منکھ زمین پر بھجتے ہین انکو اس لوک یا پرلوک مین کسی طرح سے سکھ ہوتا ہی نہین ہوتا۔

مول ۱۹

यो भृङ्गजानन गणाधिपतिम्महेशात्त्वे भजन्ति मनुजा वितथ प्रपन्नाः ॥ जानन्ति तेन सकलार्थफलप्रदात्रीं त्वान्देवि विश्वजननीं सुखसेवनीयाम् ॥ १९ ॥

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

ٹیکا

(۱۹) اے دیوی جو گنیش جی مہادیو جی سے پیدا ہین انکو جو تو تم کم سمجھتے ہین وہ بھولے ہین کیونکہ جس سے وہ پیدا ہین وہ دیوی کلیان نہین کرسکتے تو وہ کیا کرینگے بلکہ وہ لوگ سب پدارتھون کے پہل دینے والی اشٹو کی ماتا تم ہے ہو اگر نیکے لائق آپکو نہین جانتے ہین

مول ۲۰

चित्रन्त्वयारिजनतापि दयार्द्रभावाद्धत्वा रणे शितशरैर्गमिता सुलोकम् ॥ नो चेत्त्वकर्मनि-
चितेनिरयेनि नानादुःखानि दुःखगतिमापहुम्पतेत्सा ॥ २० ॥

ٹیکا

(۲۰) یہ بڑے تعجب کی بات ہی کہ تم دیت دشمنون کو بھی جنگ مین تیز بانون سے مار کر رحم سے سُرگ لوک مین بھیجتی ہو نہین وہ دشمن اپنے جمع کیے ہوئے کرمون سے بار بار نرک مین پڑتے اور دُکھ سے دُکھ کی گت اور بہت پاتے ۔

مول ۲۱

ब्रह्मा हरश्च हरिरप्यतुलगर्वभावा जानन्ति तेऽपि विबुधा न तव प्रभावम् ॥ केन्ये भवन्ति मनु-
जा विदितं समर्त्थास्सम्मोहितास्तवगुणैरमितप्रभावैः ॥ २१ ॥

ٹیکا

(۲۱) جو برہما بشن مہادیو بھی اہنکار بھاو سے تمھارے پربھاو کو نہین جانتے تو تمھارے اَنت پربھاو گنون کرکے موہت ہم لوگ اور منکہ کیسے جان سکتے ہین ۔

مول ۲۲

क्लिश्यन्ति तेऽपि मुनयस्तव दुर्विभाव्यम्पादाम्बुजन्नहि भजन्ति विमूढचित्ताः ॥ सूर्याग्निसे-
वनपराः परमार्त्थतत्त्वञ्ज्ञातन्नते श्रुतिशतैरपि वेदसारम् ॥ २२ ॥

ٹیکا

(۲۲) اے بھگوتی جو مُن لوگ تمھارے روپ کو نہایت مشکل سے بھاونا کرنیکے لائق سمجھکر آپ کے چرن کمل کو نہین بھجتے وہ موڑھ چت ہین کیونکہ سورج اگن کے سیون اور اگن ہوتر وغیرہ کے کرنے مین لگے رہتے ہین پرمارتھ تتو جو روپ جو تمھارا بھگوان ہی اسکو نہین جانتے جو کہ سینکڑون شُرتیون کرکے بتایا ہوا بید کا سار انش ہی ۔

مول ۲۳

मन्ये सुराः स्तव भुवे प्रथितप्रभावाः कुर्वन्ति ये हि विसुखानन्तु भक्तिभावात् ॥ लोकान्सुबुद्धि-
चिते विविधागमैश्च विराधीः श्वास्करगतोऽप्रपरान्विधाय ॥ २३ ॥

ٹیکا

(۲۳) اے بھگوتی ہم لوگ یہ مانتے ہین کہ آپ کے سورج تم وغیرہ گن اپنی بدھ کرکے بنائے ہوئے طرح طرح کا گم شنزدون

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

دیغرہ سے لوگون کو بشن مہادیو سورج گنیش کی پوجن مین مشغول کراکے تمہاری بھگت بھلاوے مین کر دیتے ہین جو کہ آپکے گن نہایت مشہور ہین

مول ۲۴

कुर्व्वन्ति ये तव पदाद्विमुखान्नराग्र्यान्स्वोक्तागमैर्हरिहरार्च्चनभक्तियोगैः ॥ तेषान्न कुप्यसि द
याङ्कुरुषे ऽम्बिके त्वन्तान्मोहमन्त्रनिपुणान्प्रथयस्यलन्त्वं ॥२४॥

ٹیکا

(۲۴) اے ماتا جو کہ پورکھ اپنے کیے ہوئے آگم منکو کے بنائے ہوئے شاسترون کرکے جو کہ بشن و شیو کی ارچن مین جوگ کرانے والے ہوتے ہین برہمنونکو تمہارے چرن کمل سے بمکھ کراتے ہین انکے اوپر تم کوپ نہین کرتی بلکہ دیا کرتی ہو اور وہ منتر جو بسی کرن آکرکھن وغیرہ ہین انمین ٹین کراتی ہو بلکہ انمین اچھی طرح بستارت کراتی ہو

مول ۲۵

तुर्य्ये युगे भवति चातिबलङ्गुणस्य तुर्य्यस्य तेन मथितान्यसदागमानि ॥ त्वाङ्गोपयन्ति निपुणाः
कवयः कलौ वै त्वत्कल्पितान्सुरगणानपि संस्तुवन्ति ॥२५॥

ٹیکا

(۲۵) اے دیبی ست جگ مین ستوگن کی نہایت زیادتی رہتی ہے اسلیے اس گن کرکے است شاستر نکال دیے جاتے ہین اسلیے اس جگ مین کل لوگ تمہاری ہی عبادت کرتے تھے مگر کلجگ مین ہوشیار لوگ تمکو چھپاتے ہین یعنی تمہاری اپاسنا نہین کرتے اور تمہارے بنائے ہوئے دیوتونکی استت کرتے ہین

مول ۲۶

ध्यायन्ति मुक्तिफलदां भुवि योगसिद्धां विद्यां पराञ्च मुनयोऽतिविशुद्धसत्त्वाः ॥ ते नाप्नुवन्ति
जननीजठरे तु दुःखन्धन्यास्त एव मनुजास्त्वयि ये विलीनाः ॥२६॥

ٹیکا

(۲۶) جو شدھ ستوگنی منی لوگون مکتی کا پھل دینے والی جوگ کرکے سدھ ایسی پرا بدیا جو تم ہو انکو دھیاوتے ہین ان منی لوگون کو ماتا کے پیٹ کے دکھ نہین ملتے اور جو منکھ تمہارے مین لین ہوتے ہین وہ تو دھن ہی ہین کیا کہنا ہے۔

مول ۲۷

चिच्छक्तिरस्ति परमात्मनि तेन सोऽपि व्यक्तो जगत्सु विदितो भवकृत्यकर्त्ता ॥ कोऽन्यस्त्वया वि
रहितः प्रभवत्यमुष्मिन्कर्त्तुं विहन्तुमपि संचलितं स्वशक्त्या ॥२७॥

ٹیکا

(۲۷) اے بھگوتی پرماتما مین جو چت شکت ہے وہ تمہین ہو اسی سے وہ بھی سنسار کے کرنیوالے معلوم ہوتے ہین یہ مشہور ہے تو اور کون تمہارے بغیر اس سنسار مین اپنی طاقت سے کچھ کرنے بھرنے اور چلنے کی طاقت رکھتا ہے۔

مول ۲۸

तत्त्वानि चिद्विरहितानि जगद्विधातुङ्किंवा क्षमानि जगदम्ब यतो जडानि ॥ किञ्चेन्द्रिया

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

णि गुणा कर्म्म युतानि सन्ति देवि त्वया विरहितानि फलं प्रदातुम् ॥ २८ ॥

ٹیکا

(۲۸) ای دیبی چت شکت بنا تو جو پرتھوی جل تیج بایو اگن آکاس ہین وہ کیا جگت بنا سکتے ہین تو جبکہ ہین اور کیا تمہارے بغیر گن کے کرمون سمیت اندری پھل دیسکتی ہین ہرگز نہین

مول ۲۹

देवा मखे ष्वपि हुतम्मुनि भिस्त्वभा गङ्गन्ह्णी युरम्ब विधिवत्प्रतिमा दितञ्चिम् ॥ स्वाहा न चेत्त्वम

सि तत्र निमित्तभूता तस्मा त्त्वमेव ननु पालयसीव विश्वम् ॥ २९ ॥

ٹیکا

(۲۹) ای ماتا جو تم جگیون مین کارن بھوت سواہا روپنی نہوتی تو کیا دیوتا ہم تینون کے ہُنے ہوے اپنے حصے بدھ سے گرہن کرتے کبھی نہ کرتے۔ اسلیئے ضرور ہی تم بشو کو پالتی ہو۔

مول ۳۰

सर्व्वन्त्वयेद मखिलं विहितम्भवादौ त्वम्पासि वै हरिहरप्रमुखान् दिगीशान् ॥ काले ऽत्सि वि

श्व मपि ते चरितम्भवान्या जानन्ति नैव मनुजाः क्व नु मन्दभाग्याः ॥ ३० ॥

ٹیکا

(۳۰) ای بھگوتی سرشٹ کے شروع مین یہ سب بشو تمہین نے بنایا ہی اور تم ہی اسے اور ہر ہر وغیرہ کو پالتی ہو اور آخر مین سبکا ناس کرتی ہو اور تمہارے چرتر مہادیو وغیرہ دیوتا نہین جانتے تو کم عقل آدمی کیا جانے۔

مول ۳۱

त्वासुरम्महिषरूपधरम्महोग्रम्मातस्त्वया सुरगणाः किल रक्षितोऽयम् ॥ कान्ते स्तुतिञ्जन

नि मन्दधियो विदामो वेदा गतिन्तव यथार्थतया न जग्मुः ॥ ३१ ॥

ٹیکا

(۳۱) ای ماتا آپنے مہاوگر روپ بھینسے کا روپ دھارن کیے اس اسر کو مار کر ہماری رچھا کی اب ہم کم عقل آپکی کون استت کرین جسکی گت کو صحیح طور سے بید بھی نہین پہونچتے

مول ۳۲

कार्य्यं कृतञ्जगतिनो यदसौ दुरात्मा वैरी हतो भुवनकण्टक दुर्व्विभाव्यः ॥ कीर्त्तिः कृता ननु ज

गत्सु कृपा विधेयाप्यस्मांश्च पाहि जननि प्रथित प्रभावे ॥ ३२ ॥

ٹیکا

(۳۲) ای ماتا آپنے اس سنسار کے کنٹک روپ بڑے دکھ دینے والے دراتما بیری مہکھاسر کو مارا یہ ہم لوگون کا بڑا کام آپنے کیا اور جگت مین آپنے اپنی کیرت کی اب ہم لوگون کے اوپر آپ کرپا کیجیے اور ہماری پرورش کیجیے کیونکہ آپکا پربھاو اس باب مین مشہور ہی۔

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

اتنی کتھا سُناکر سری بیاس جی بولے کہ جب اسطرح دیبی جی کی استُت کی تو دیبی یہ آہستگی سے بولین کہ ای دیوتو کہو جو تمکو مشکلات
درپیش ہون وہ کہو جب جب دیوتو تمکو کوئی مشکل کام آ پڑیگا تب تب ہمکو یاد کرنا ہم جلدی آکر تمھاری مصیبت دور کرونگی ۔ دیوتا
بولے کہ ای دیبی کہ جو آپنے اس ہمارے دشمن مہکھاسُر کو مارا ہمارے سب کام آپنے کر دیے اب اپنی ایسی اچل بھگت
دو کہ آپ کے چرن کملون کو یاد کیا کرین ہزار دن قصور صرف ماتا ہی برداشت کرتی ہے جانکر جگت کی جون جگت ماتا دیبی کو
کیون نہین پوجتے اس برچھ روپ دنیہ مین دو پنچھی جیو اور پرماتما رہتے ہین اور دونون کی آپسمین دوستی رہتی ہے انکا میسر و دوست
اور کوئی نہین جو قصور ون کو سہے اس سے پاپاتما اور مند بھاگ یہ جیو آپ ایسے سکھا کو چھوڑ دیوتا اور منکھ کی جون مین کیا کریگا جو منکھ درلبھ
دنیہ کو پاکر تمھاری یاد من کرم بچن سے نہین کرتا ہم سچ سچ بار بار کہتے ہین کہ وہ آدمیون مین نیچ ہے سکھ دکھ دونون مین تمہین ہم لوگونکی اُدھت
سرن ہو اسلیے سب ہتیارون سے ہمیشہ ہماری پرورش کرتی رہو آپ کے چرن کملونکی دھور کو چھوڑ اور کچھ سرن نہین ہے جب اس طرح
دیوتون نے دیبی جی کی اُستت کی تو دیبی وہان انتردھیان ہوگئین اور اُنکو گئے ہوئے دیکھ دیوتا نہایت متعجب ہوئے

ادھیاے بیسوان

دوہا

بشنت کے ادھیاے مین دیبی کتی پربرت	بہیے جگت منگل سوئی برنو سنہو سکرت

اتنی کتھا سُن راجہ جنمیجہ جی نے پوچھا کہ ای مُن جی جگت کے شانت کرنے والے اور اُدبھت دیبی کے پربھاو کو دیکھکر اور اُنکی امرت
روپی کتھا کو آپ کے منہ سے سُنکر ہم سیر نہین ہوئے سری دیبی جی کے انتردھیان ہونے پر دیوتون نے کیا کیا اور نہایت پوتر
اور شُبھ دیبی کے چرتر سُنکر کون سیر ہوگا ایک گونت آدمی کو چھوڑ کر اور جسکے کان کے چھید دن مین سُننے کی طاقت ہوگی اور جس
بھگو کے چرتر امرت پینے سے امر ہوجاتا ہے جو لوگ عزت سے نہین پیتے اُنکو دھرکار ہے جن جگد مباکے چرترون اور لیلاون کو
دیوتا اور مُن حفاظت کرتے اور سُنکھون کو سنسار پار آتارنے والے ہین عقلمند لوگ اسے کیسے ترک کرینگے اور دھرم ارتھ کام مین
لگے ہوئے راجاؤن کو تو زیادہ کرکے پینے کے لائق ہین کیونکہ مُکت لوگ جسے پیا کرتے ہین تو اور جو اُنسے علٰحدہ ہین وہ کیون
نہ پوین ہم یہ سمجھتے ہین کہ جن لوگون نے پورب جنم مین اچھے کند اور چمپا کے پھول ملوتپر وغیرہ سے بھوانی پوجی ہے وہ ہی لوگ
پرتھوی مین جو راجہ ہوتے ہین اور جو بھگوتی کی بھگت بنا منکھ کی دنیہ پاکر بھرت کھنڈ مین جنم لیتے ہین وہی لوگ دھن دھانیہ
کے بنا روگی اور بے اولاد ہوتے ہین اور وہی لوگ ورون کے نوکر صرف اگیا کرنے والے بوجھا ڈھونے والے وزرات اپنے ہی مطلب مین
لگے رہتے اور پیٹ بھرنے کو نہین پاتے اسی سے گھوما کرتے ہین بلکہ جو لوگ اندھے گونگے بہرے لنگڑے کوڑھی پرتھوی مین بہت
دُکھی ہون اُنہین پنڈتون کو سمجھنا چاہیے کہ ان لوگون نے ہمیشہ بھگوتی کی آرادھنا نہین کی اور جو لوگ راج بھوگ اور انیک
رد ہیون اور سدھیون کے بھرے ہوئے تُبت سُکھون سے خدمت کیے جاتے یا بموسمیت دیکھے جاتے ہین اُنہین یہ سمجھنا چاہیے
کہ ان لوگون نے بھوانی کی پوجا کی ہے اسلیے ای بیاس جی آپ مہربانی کرکے وہ تم چرتر دیبی جی کا کہیے کیونکہ آپ دیا وان
ہین اُس دُشٹاتما مہکھاسُر کو مار کر اور دیوتون سے اُستت سُنکر سب کے تیج سے پیدا ہوئی مہالکشمی جی کہان گئین

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

آپ نے کہا کہ وہ مہاگنی جی جلد انتردھیان ہوگئین تو وہ سُرگ یا مرت لوک مین کہان جارہین یا وہان ہی استھول سریر سے
زمین وغیرہ کے کرم سے بین ہوگئین یا بیکنٹھ کو چلی گئین یا سمیرپربت کو گئین اسے سمجھا کر کہئیے سری بیاس جی بولے کہ جو ہمنے پہلے بڑا
منوہر منی دیپ جو دیبی کی کریڑا کی جگہ ہی اور اُنکو بڑا پیارا ہی اور جہان برہما بشن رودر استری کے بھاؤ سے پہونچے اور پھر مرد
ہوکر اپنا اپنا کام کرنے لگے تھے اور وہ دیپ امرت کے سمندر مین سجا ہوا ہی اور جہان طرح طرح کے روپ دھارے بھگوتی بہار کرتی
تھین وہان چلی گئین اور وہان مایا شکت ہمیشہ کریڑا کیا کرتی ہین مہکھاسر کی جگہ پر دیوتون نے سورج بنسی اجودھیا پوری
کے راجہ ستروگھن کو بٹھایا جنہین سب راج لچھن تھے اور اُسے راج دیکر اندر وغیرہ دیوتا اپنی اپنی سواریون پر سوار ہوا پنے اپنے
استھانون کو چلے گئے دیوتون کے چلے جانے کے بعد زمین پر دھرم رائج ہوا جس سے سب رعایا مین امن آمان ہوا بادل اپنے وقت پر
برسنے لگا اور زمین مین پیدائش اچھی ہونے لگی سب درخت ہر وقت پھلے پھولے رہنے لگے اور گائین دودھ سے بھری ہوئی سب لوگون کی
منوربھ پورے ہونون سمیت ندی دریا ٹھنڈے اور صفا پانی سے اپنی اپنی جگہ بہنے لگے آسیزینچھی جابجا خوش ہوکر بولنے لگے اور برہمن لوگ بید
پڑھنے اور جگیہ کرنے مین مشغول ہوئے اور چھتری اپنے دھرم اور دان کرتے اور بدیا مین لگے ہوئے اور رعایا پروری کرتے اور انصاف
سے سزا دیتے اور اپنی اندریون کو اپنے قابو مین رکھتے تھے اور سب لوگون مین دوستی اور ستھر محبت ہوئی اور لوگون کو کھانون سے
دھن ملنے لگا اور راہیرون کے گانون مین گوؤن جھنڈ کی جھنڈ تھین اور براہمن چھتری بیس شودر سب دیبی کی بھگت مین لگے اور براہمن
اور چھتریون کے کیئے ہوئے جگیون کے کھمبون اور منڈپون سے زمین بھر گئی عورتین پتی برتنے والی اور پتی برت دھارن کرتی
تھین بیٹا باپ کی بھگت اور اور دھرمون مین بھی دل لگانے لگا اور زمین پر پاکھنڈ اور ادھرم کہین نرہا سوائے بید اور شاستر کے
اور جھگڑے وغیرہ کہین نہ ہوتے تھے اور لڑائی اور اسبھ مت کہین سُن نہ پڑتی تھی سب کہین لوگ سُکھی رہتے تھے اور وقت پر
مرتے تھے اور رشتہ دارون کا بھوگ۔ آپدا۔ ابرکھن۔ کال۔ وبا۔ ڈر۔ بیماری۔ اہنکار۔ دُشمنی۔ نہ ہوتی تھی عورت مرد
سب آرام سے رہتے تھے اور آدمی بھی دیوتون کی طرح سُرگ مین کریڑا کرتے تھے اور چور۔ پاکھنڈی۔ فریبی۔ دمبھی لمپٹ۔
مغرور۔ ناستک۔ پاپی۔ ایسے لوگ ہوتے نہ تھے اور سب براہمنون کی سیوا مین لگے رہتے تھے اور کیونکہ سرشٹ رجوگنی
ستوگنی تموگنی تین طرح کی ہی اسلیے براہمن تین قسم کے تھے

چوپائی

ساتوک راجس تامس بھو سر
دچھ ستو برتی کرونا کر
شکل جگیہ ساتوک تے کارین
دانا دھین بچن نرییہ کرما
راجس بید پڑھین نرپ کر کے
اور کشٹ کرم نرت بدھ کے
یاجن بچن دان ارو لینا

ان مہہ ساتوک بید با دپر
دان نیم سدا دم شم کر
ہینہین پر لشو ہین ماریں
ساتوک بپر کرین یہ دھرما
ہوہین پور دہت تن یہ سے
بھجین مانس یوہت دیکے
ٹھنا دھیاپن کھوٹ کر دینا

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

تامس کرودھ جگت چت راگا
راجن کرم کرین دن راتی
سکھی بھئے سب مکھہ نپاتے
دان دھرم پالن رت بھوپا
کریکی بچ گورجہ بیاجا
یہی بدھ نرت بھئے سب لوکا
کچھ او دیگ نہ پرجی ہناگم
بھو پھل ترمانو ترج ہین
نہین اکال مرت پاوہین پرانی
تکم بت دہرمہین سب کرین
یہ برنی نرپ مکھہ کہانی

دولیش پراین رہین ابھاگا
نسک پڑہین اور کہین پوساتی
بید نرت برت کرت شدھاتے
بیش بچ سب بدھ انوروپا
لینہہ بیش کن سب بدھ ساجا
مکھا ہتے پر سکل لشوکا
بھوپی جت شرہین کرآگم
آدھ ایت کاہو نہین چینا
سکل بھوجت اور ترج ہانی
جنڈی پد سروج ہیہ دھرمین
جیہہ سن ہوت سکل اگھہ ہانی

ادھیائے اکیسوان[۲۱]

دوہا

ایک بنش ادھیائے مین شمبھہ دیت کی گاتھ
کہب امرنج بھون جوئی جم بھی سکل اناتھ

اتنی کتھا سناکر بیاس مُن بولے کہ اے راجہ سُنیئے کہ جیوون کے سُکھ دینے والے اور سب پاپ کے ناس کرنے والے نہایت عمدہ دیبی کے چرتر کہینگے جسطرح شُمبھہ نشمبھہ نام دونون بھائی نہایت طاقت ور جو پور کھون سے نہ مر سکتے تھے بڑے بیر ہوئے ہین اور بہت فوج ساتھ لیے دیوتون کو آزار دیتے تھے اور نہایت بدچلن اور مد کے بھرے ہوئے اور بہت دانوون ہمیت ہوتے تھے انکو دیوتون کے فائدہ کے لیے سب اپنے ساتھیون ہمیت جنگ کرنے ابکانے مارا اور رکت بیج جو بڑا بیر تھا اور دھوم لوچن انکو بھی بھگوتی نے مارا انکو مار دیوتون کو بیخوف کیا اور دیوتون نے دیبی جی کی اُستت اور پوجا شیر پربت پر کی ہین راجہ جنمیجہ بولے کہ پہلے یہ کہیئے کہ یہ دیت کون تھے اور بلوانون مین سرشٹھہ کیسے ہوئے اور کیسے یہان جمے اور استری سے کیون مارے گئے اور کسکی عبادت اور بردان سے اتنے طاقت ور ہوئے اور پھر کیسے مارے گئے سب بتفصیل کہیے یہ سُن سری بیاس جی کہنے لگے کہ اے راجہ سُنو سب پاپون کے ناس کرنے والے دیبی کے چرتر اور سب پھل دینے والی سبھ کی کتھا کہتے ہین آگے کی بات ہے کہ شمبھہ اور نشمبھہ دونون بھائی ابھہ درشن اُتر پاتال سے پرتھوی پر آئے جب جوان ہوئے تو لوک کے پوتر کرنے والے لُشکر تیرتھ مین اَن جل چھوڑ کر عبادت کرنے لگے کیونکہ جوگ بدیا جانتے تھے اسلیے ایک آسن بیٹھکر دس ہزار برس تک عبادت کرتے رہے اُن دونون کے اوپر خوش ہوکر ہنس پر سوار ہو لوک کے پتامہ برہماجی وہان آئے اور دیکھا کہ دونون دھیان لگائے بیٹھے ہوئے ہین بولے کہ اے خوش نصیبو اُٹھو ہم تمہارے تپ سے خوش ہوئے جو تمکو خواہش ہو مانگو

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

ہم دینگے ہم تمہارے تپوبل کو دیکھکر کامنا دینے والے آتے ہین ایسے بچن سُن وہ دونون دھیان سے جاگے اور برہماجی کی پرکرما
زمین پر گر پرنام کیا اور جو کہ نہایت دُبلے ہوگئے تھے اسلیئے میٹھی بانی سے گڑگڑا کے بہت دین ہوکر بولے کہ اے دیوتون کے دیوتا
اور دنیا کے سنسار اور بھگتون کے بیخوف کرنے والے جو آپ ہم پر خوش ہوے ہین تو یہ بر دیجیے کہ ہم کبھی نہ مرین مرنے سے زیادہ کسی کا
زمین پر ڈر نہین موت کے ڈر سے آپ کے سرناگت ہوے ہین اے دیوتون کے مالک جگت کے پیدا کرنے والے جہاں کہین
کہاں موت سے جو ہمکو خوف ہوا ہے اُسے دور کیجیے یہ سُن برہماجی بولے کہ یہ تمہارا مانگنا تو بالکل خلاف ہے جو سب جگہ اور سبکو تینون
بھونون مین دیا نہین جاتا کیونکہ جو پیدا ہوتا ہے وہ ضرور مرتا ہے اور اسی طرح مر کر پھر جنم بھی ضرور ہوتا ہے یہ بات پہلے سے سنسار کے
پیدا کرنے والے نے مقرر کردی تھی اسلیے جتنے جاندار ہین وہ ضرور مرینگے اسمین شک نہین اور جو کچھ مانگو وہ ہم دینگے یہ سُن وہ دونون
بچار کرکے برہماجی سے بولے کہ ہم کسی منکھ اور دیوتا اور پشو اور پنچھی کے مارنے سے نہ مرین اے دیاوان یہی بر دیجیے پھر ایسی کون
عورت ہے جو ہم لوگون کا ناس کریگی استری سے ہم تینون لوگون مین نہین ڈرتے چاہے چراچر مین جسکی عورت ہو کیونکہ اُنکا نام سُنکر
ہی سے ابلا یعنی بے طاقت رکھا گیا ہے ایسے کلام سُن کے اور بچار کر خوش ہو برہماجی اُنھین بر دیکر اپنے استھان کو چلے گئے اُنکے چلے
جانیکے بعد وہ دونون دانو اپنے گھر کو گئے وہاں بھرگ مُن کو پروہت کرکے اُنکی پوجا کرنے لگے جب اچھا دن اور اچھا نچھتر آیا تب شُنبھ کو
سنگھاسن بنا کر مُن نے راج کے لیے دیا اور شنبھ کہ بڑے بھائی تھے اسلیے راج گدی پر بیٹھے اور جلدی سیوا کرنے کو بڑے بڑے
دانو آئے پہلے چنڈ اور مُنڈ دونون بھائی جو بڑے بڑے بیر اور طاقت سے مغرور اپنی فوج لیے ہوے رتھ گھوڑے ہاتھی سمیت آئے
پھر دھومر لوچن جو اُسی کے روپ کا تھا شنبھ کو راجہ سنکر وہاں اپنی فوج لیکر آیا اور بڑا شور رکت بیج دو اچھوہنی فوج لیکر موجود ہوا
اُسکا خواص تھا کہ لڑائی مین ہتیار کے لگنے سے جتنی بوندین خون کی زمین پر گرتی تھین اتنے ہی رکت بیج کے مانند زبردست دیت
ہتیار ہاتھ مین لیے ہوئے پیدا ہوجاتے تھے اور لڑنے لگتے تھے اس سے یہ بڑا بلوان تھا اور کوئی لڑائی مین اس سے جیت نہین
سکتا تھا بلکہ کسی سے نہ مرتا تھا اور بھی بہت چار قسم کی فوج جسمین گھوڑے پیادے اور ہاتی ہون وہ چترنگنی فوج لیکر آئے اور شنبھ کو
راجہ جانکر اُسکی سیوا کرنے لگے اُسوقت شنبھ کی فوج بے تعداد ہوگئی جسکے ذریعہ سے سب راج شنبھ نے جیت لیے اور نشنبھ فوج اکٹھی کرکے
کے جیتنے کے لیے سُرگ کو چلا گیا اور وہان پہونچتے ہی پہلے لوک پالون سے جدھ کرنے لگا اُسی بیچمین آکر اندر نے نشنبھ کی چھاتی مین بجر
جس سے وہ زمین پر گر پڑا اور کل فوج بھاگ گئی بھائی کا بیہوش ہونا سنکر شنبھ نے آکر دیوتون کے بان مارے اور ایسا بڑا بھاری جدھ کیا
کہ اندر وغیرہ دیوتا ہار کر جہان کے تہان چلے گئے اور اُسنے کلپ برچھ اور کام دھین سمیت اندر کی جگہ لیلی اور تینون لوگون کے جگیہ کا حصہ
اُسی مہاتما نے لیا اور نندن بن مین پہونچکر دیت نہایت خوش ہوا اور امرت کے پینے سے بڑا سُکھی ہوا اور کُبیر کو بھی اُسنے جیت لیا اور اُس کا
راج آپ کرنے لگا اسیطرح سورج چندر بان کے کام کو بھی آپ کرنے لگا پھر جمراج کو جیت کر اُنکے ادھکار کو لے لیا اسیطرح برُن کا راج لے
اور اگن کا کام بھی آپ کرنے لگا اور پون کے کام کو بھی اپنی طاقت سے وہی کرنے لگا پھر دیوتا کانپ کر نندن بن کو چھوڑ پہاڑ دن
و برون مین چلے گئے اور اب ادھکار تو چھوٹ ہی گیا ہے جہان کوئی نہین اُن بنون مین پھرنے لگے اب بچارے بے وارث نرادھار
اور ہتیار بنا گھومنے لگے اور پہاڑون کے درون اور بڑے بڑے جنگلون مین گھومنے لگے کیونکہ اُنکی جگہ چھین لیگئی تھی ایسے
کہین نہ آرام پاتے تھے دیکھو لوگ پالون کی یہ حالت تھی سُکھ الیشر کے اختیار ہی مین ہے۔

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

چوپائی

بیاس کہت دیکھو بہوپالا ۔ جو بلونت وبودگن پالا
گیانی دھنی بھاگ جت بلارے ۔ کال پری دُکھ سہت بچارے
کال بخپنیت اچرج کاری ۔ کرت نرہ نرپ زیہ بھکھاری
دانہ جاچک بلؔ ہی نستوا ۔ بدھی بکل منو جان نہ تنوا
نشورہ کاترہیہ کرے نشورا ۔ کال کیر گت کو کرے دورا
ست نگھ کر اندراسن دھاری ۔ پھر دُکھ لہیو کال گت بھاری
کال کرت دھر شٹھ نہ آنا ۔ گیانی گنی بڑد بلوانا
پائی گیان رہت تہہ کرئی ۔ جب جس ہیت تہر تس بھرئی
نہین لسیے کچھ کال کلامین ۔ بدھ ہر ہر رام کرت بلامین
سوکرادِ جو نن نہالی ۔ جات کال بس ہرہ کپالی

ادھیاے بائیسوان

دوہا

بائیس۲۲ کے ادھیاے مین دیون شکست کین ۔ برگٹ بھئی جگد مبکا سوئی کہب برین

بیاس جی راجہ سے بیان کرتے ہین کہ دیوتا تو شکست کھا گئے اور شنبھ راج کرنے لگا اسطرح ہزار برس گذرے دیوتا لوگ اپنے راج کے جانے سے نہایت فکرمند ہوے اور نہایت دُکھی ہو کر گرو برہسپت جی سے یہ آدر پوربک پوچھا کہ اے گرو جی کہیے کیا کرنا چاہیے آپ سب جانتے ہین بھلا کوئی تدبیر دُکھ کے دور ہونے کی ہے بید کے ہزارون منتر اور بچار یا جگت کے کرنے والے اور سب کام کے پھل دینے والے بہت اشٹ منتر ہین اُنکو آپ کرین کیونکہ اُنکی کرپا تو آپ اچھی طرح سے جانتے ہین دشمن کے ناس کرنے مین جو طریقہ شاستر مین لکھا ہو اُسے آپ بدھ سے کیجیے جس سے ہمارا دُکھ جاوے وہی آپ کے کرنے کے لائق ہے دانوؤن کے ناس کرنے کے لیے اپنی عقل کے موافق مارن کیجیے یہ سُن برہسپت جی بولے کہ اے دیوتون کے راجہ بید کے کہے ہوے سب منتر دیر سے آدھین پھل دیتے ہین اپنے قابو مین نہین ہین اور ویسے ہی نیم کرکے پھل دینے والے بھی نہین ہین منترون کے دیوتا تو تم لوگ ٹھہرے سو دُکھ کے برتن کال جوگ سے ہو رہے ہو پھر ہم اُن منترون کے سدھ کرنے مین کون تدبیر کرین اندر اگن ۔ بُرن وغیرہ کی جگیہ کرم مین پوجا ہوا چاہیے سو تم لوگ مصیبت مین ہو کہو جگیہ کیا کرینگے ۔ بھاوی جو ہونی ہے وہی ہوتی ہے اسکے مٹانے کے لیے کوئی تدبیر نہین مگر تدبیر کرنی چاہیے یہی مہاتماؤن کی نصیحت ہے کوئی کوئی عقلمند کہتے ہین کہ دیو ہی بلونت ہے وہی جو چاہتا ہے سو کرتا تدبیر پر قایم رہنے والے دیو کو نرتھک کہتے ہین مگر سدھانت تو یہ ہے کہ تقدیر اور تدبیر دونون آدمی کو برابر سمجھنا چاہیے صرف تقدیر ہی کے بھروسے نہ بیٹھ رہنا چاہیے اپنی عقل سے بچار کر سب طرح سے تدبیر کرنا چاہیے

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

اُس سے بار بار سوچکر تم لوگون سے تدبیر کہتے ہین آگے کی بات ہی کہ بھگوتی نے خوش ہو کر مہکھاسُر کو مارا اور جب تم لوگون نے استت کی تو اُنھون نے بردان دیا تھا کہ جب جب تم ہمکو یاد کروگے تب تب ہم آکے تمھاری مصیبتون کو دور کرینگی اور جب جب تم دیتون سے دُکھ پاؤگے تب تب بھی ہم اُنکو ناس کرینگی۔ اُنھون نے کہا تھا کہ مصیبت پڑنے پر ہمکو ضرور یاد کرنا ہم تمھاری مصیبت کو دور کرینگی اسلیے ہمالے پہاڑ پر جاکر چنڈکا کا آرادھن پریم سے جاکر کرو وہان مایا بیج جو بہت نیک ہی اُسکے پرشچرن کی بدھ جاننا اُسی کے کرنے مین مشغول ہوجاؤ جوگ بل سے ہم یہ جانتے ہین کہ بھگوتی خوش ہونگی اسی سے تمھارے دُکھ کا ناس ہوجاویگا اسمین شک نہین اُس پہاڑ پر ہمنے سُنا ہی کہ دیبی ہمیشہ رہتی ہین جیسے ہی تم اُنکی استت اور پوجا کروگے تیسے ہی وہ مراد پوری کرینگی تم لوگ ہمالے پر جاؤ وہ بھگوتی تمھارے سب کام کرینگی اسطرح برہسپت جی کے بچن سن دیوتا لوگ ہمالے پہاڑ پر گئے اور وہان دیبی کے دھیان مین مشغول ہوکر مایا بیج دل مین جپنے لگے اور بھگتون کے ڈر دینے والی مہامایا کو نمشکار کرنے اور منتر استوتر سے پرم بھگت کرکے خوش کرنے لگے۔

مول

नमोदेवि विश्वेश्वरि प्राणनाथे सदानन्द रूपे सुरानन्द देते ॥ नमोदानवान्तप्रदे मानवानाम
नेकार्थे देभक्ति गम्य स्वरूपे ॥ १ ॥

ٹیکا

(۱) اے دیبی بشو کی ایشر تمکو نمشکار ہی تم پران کی سوامنی ہمیشہ آنند روپنی دیوتون کے آنند دینے والی ہو اور پھر دانوون کا ناس کرنے والی اور منکھون کے انیک ارتھ دینے والی بھگت سے ملنے والی سروپ والی تمکو نمشکار ہی۔

مول

नते नाम संख्यान्नते रूप मीदृक् तयोःकोऽपिवेदादि देवादि रूपे ॥ त्वमेवासि सर्वेषु शक्तिस्वरू
पा प्रजा सृष्टि संहार काले सदैव ॥ २ ॥

ٹیکا

(۲) اے آدِ دیوا ادروپ ہرن گربھ روپنی تمھارے نامون کی کوئی تعداد نہین کرسکتا ہی اور سبھون مین شکت سروپ اور پرجا کی سرشٹ اور ناس کال مین ہمیشہ تم ہی رہتی ہو۔

مول

मति स्त्वन्धृति स्त्वन्त्व मे वासि बुद्धि ज्जरा पुष्टि तुष्टि धृतिः कान्ति शान्ती ॥ सुविद्या सुलक्ष्मी
गतिः कीर्तिमेधे त्वमेवासि विश्वस्य बीजम्पुराणाम ॥ ३ ॥

ٹیکا

(۳) اے دیبی سُمرن کرنا۔ دھارن شکت۔ بُدھ۔ بوڑاپی۔ مضبوطی۔ خوشی۔ کانتی یعنی اچھّا یا سوبھا۔ شانتی ...
بدیا۔ لکشمی۔ چال۔ کیرت۔ میدھا۔ نہایت دھارن کرنیوالی بُدھ اور بشو کا پُور ان بیچ یہ سب تمھین ہو...

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

مول

यदाये स्त्वरूपैः करोषीह कार्य्यं सुराणाञ्च तेभ्यो नमा मोक्ष शान्त्यै ।। क्षमा योगनिद्रा दया
त्वं वि वक्षा स्थिता सर्व भूतेषु शस्तै स्वरूपैः ।। ४ ।।

ٹیکا

(۴) جب جب جن جن روپون سے دیوتون کے کام کرتی ہو اُن اُن روپون کے پاپ شانت کے لیے نمسکار کرتے ہین
چھما-برداشت-جوگ ندرا-رحم-بولنے کی اِچھا تمھین ہو-اورسب پرانیون مین اُتّم روپ سے تمھین موجود ہو-

مول

कृतञ्चार्य्य मादौ त्वयाय न्सुराणां हतोऽसौ महारिर्म्मदान्धोहयारिः ।। दयाते सदा सर्व देवे षु दे
वि प्रसिद्धा पुराणेषु वेदेषु गीता ।। ५ ।।

ٹیکا

(۵) جوکہ آپنے پہلے دیتون کے بڑے دشمن نہایت مد سے اندھے مہکھاسُر کو مارا تھا وہ ہلوگون کا بڑا کام کیا تھا اسلیے اے دیبی
سب دیوتون کی دیا کرنے والی مشہور ہو جو پوران اور بیدون مین گائی گئی ہو-

مول

किमत्रास्ति चित्रं यदम्बा सुतं स्वम्मुदा पालयेत्पोषयेत्सम्यगेव ।। यतस्त्वञ्जनित्री सुराणां
सहायं कुरुष्वैकचित्तातु कार्य्यं समग्रम् ।। ६ ।।

ٹیکا

(۶) جو والدہ اپنے بیٹے کو بخوبی تمام پرورش کرے تو کیا تعجب ہی کیونکہ تمھین سبکی پیدا کرنے والی ماتا ہو اسلیے دیوتون کا کام کرو

مول

नवातेगुणानामियत्तां स्वरूपं वयन्देवि जानीमहे विश्ववन्द्ये ।। कृपा पात्र नित्येव मत्वात
स्मान्भये भ्यस्सदा पाहि पातुं समर्थे ।। ७ ।।

ٹیکا

(۷) اے دیبی ہم لوگ آپ کے گنون کی اچھا یعنی اتنے ہی گن ہین اور سروپ کو نہین جانتے اے بشو کے پوجنے کے
لائق ہملو کرپا پاتر مانکر پرورش کیجیے کیونکہ آپ رچھا کر سکتی ہین-

مول

विना बाणपातै र्व्विना मुष्टि घातै र्व्विना शूल खड्गै र्व्विना शक्ति दण्डैः ।। रिपून्हन्तु मेवाहि
ते विनोदा तथा पीह लोकोपकाराय लीला ।। ८ ।।

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

ٹیکا

(۸) آپ بانون کے چلانے اور گھونسا مارنے اور شول کھڑگ اور شکت اور ڈنڈ چلانے کے بغیر آنند پوربک دشمنون کو مار سکتی ہو مگر جو ان استر دن کو لیکے دشمنون کو مارتی ہو وہ لیلا لوک کے اور پکار کے لیے ہے۔

مول ۹

इदंशाश्वतन्नैव जानन्ति मूढ़ान कार्य्यं विना कारणं सम्भवेद्वा ॥ वयन्तर्कयामोनुमान प्रमाणान्त्व मेवासि कर्त्तास्य विश्वस्यचेति ॥ ९ ॥

ٹیکا

(۹) یہ جگت اپنے ہی آپ نہین بنا اس بات کو مور کھ لوگ بھی جانتے ہین کیونکہ بنا کارن کارج نہین ہو سکتا اسلیے ہم سب انومان سے بحث کرتے ہین کہ اس سنسار کی پیدا کرنے والی تمھین ہو۔

مول ۱۰

अजस्सृष्टि कर्त्ता मुकुन्दोऽविताये हरो नाशकृद्वै पुराणेप्रसिद्धः ॥ नकिन्तत्वसूतास्त्रयस्ते युगादौत्वमेवासि सर्व्वस्य तेनैव माता ॥ १० ॥

ٹیکا

(۱۰) پورانون مین یہ مشہور ہے کہ برہما سرشٹ کرتے بشن جی حفاظت کرتے اور شیوجی ناس کرتے مگر جگ جگ کے شروع مین کیا وہ تم سے پیدا نہین ہوئے کیونکہ سب کی ماتا تم ہو۔

مول ۱۱

त्रिभिस्त्वम्पुराराधिता देवि दत्ता त्वया शक्तिरुग्राच तेभ्यस्समग्रा ॥ त्वयासं युतास्ते प्रकुर्वन्ति कामञ्जगत्यालनोत्पत्ति संहारमेव ॥ ११ ॥

ٹیکا

(۱۱) ای دیبی تینون برہما بشن مہادیو نے آگے تمھاری آرادھنا کی تھی اسلیے تمنے انکو بڑی اگر اور پوری شکیتان دین انھین تمھاری شکیتون سمیت برہما وغیرہ جگت کو پالتے پیدا کرتے اور ناس کرتے ہین۔

مول ۱۲

किन्नमन्दमतयो यतयो विमूढास्त्वां येन विश्वजननी समुपाश्रयन्ति ॥ विद्यांपरां सकलकामफलप्रदानाम्मुक्तिप्रदां विबुधवृन्दसुवन्दिताङ्घ्रिम् ॥ १२ ॥

ٹیکا

(۱۲) وہ کم عقل سنیاسی کیا مور کھ نہین ہین جو بشو بھر کی ماتا آپ کی سیوا نہین کرتے جو آپ پرا ودّیا سب کامون کے پھل دینے اور مکت کی دینے والی دیوتون کرکے اچھی طرح چرن بندنا کرانے والی ہو۔

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

مول ۱۳

ये वैष्णवाः पाशुपताश्च सौरा दम्भास्त एवं प्रतिभान्ति नूनम् ॥ ध्यायन्ति नत्वाङ्घ्रिमलाम्बुजं ते
लज्जाङ्गनान्तिस्थितिङ्कीर्त्ति मथापि पुष्टिम् ॥ १३ ॥

ٹیکا

(۱۳) جو بشنو - شیو - سورج کے بھگت - کملا - لجیا - کانتی - استھت - کیرت - پشٹ - ایسے ناموں سے آپکا
دھیان نہین کرتے وہ یقین کرکے پاکھنڈی سمجھ پڑتے ہین -

مول ۱۴

हरिहरादिभिरप्यथ संसेवितात्वमिह देववरैरसुरैस्तथा ॥ भुवि भजन्ति न येऽल्पधियो नरा
जननि ते विधिना खलु वञ्चिताः ॥ १४ ॥

ٹیکا

(۱۴) ای ماتا تمھاری سیوا بشن اور شیو سرشیم دیوتا کرتے ہین تمھین پرتھوی مین جو کم عقل ہین نہین بھجتے وہ بھاگ کرکے
چھلے گئے ہین -

مول ۱۵

जलधिजापदपङ्कजरञ्जनं तु रसेन करोति हरिः स्वयम् ॥ त्रिनयनोऽपि धराधरजाङ्घ्रि
पंकजपरागनिषेवणतत्परः ॥ १५ ॥

ٹیکا

(۱۵) ای لچھمی جی بشن جی آپ کے چرن کمل کی مہاور سے اپنے کو رنگتے ہین اور مہادیو بھی پاربتی کے چرن کمل کی دھور کا
سیون کرتے ہین -

مول ۱۶

किम परस्य नरस्य कथा न के स्तव पदाब्जयुगं न भजन्ति के ॥ विगतराग गृहाश्च दयाङ्गमा
ङ्गनति धियो मुनयोऽपि भजन्ति ते ॥ १६ ॥

ٹیکا

(۱۶) جو راگ بنا گھر چھوڑے من دیا چھما روپی آپ کو بھجتے ہین تو اور لوگون کی کہانی سے کیا ہی ایسا کون ہی جو تمھارے
چرن - چگل کو نہ بھجتا ہو -

مول ۱۷

देवि त्वदङ्घ्रिभजनेन जना रतायै संसारकूपपतिताः पतिताः किलासि ॥ नेकुष्ठगुल्मशिर आधि
युता भवन्ति दारिद्र्यदैन्यसहिता रहिताः सुखौघैः ॥ १७ ॥

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

ٹیکا

(۱۷) اے دیبی جو لوگ تمہارے چرنون کے بھجن مین نہین لگے ہین وہ پاپی سنساری کنوے مین گرے ہین اور وہی لوگ کوڑہ بائی اور سر کے روگون مین مبتلا رہتے ہین اور دلدر۔ دینتا سمیت رہتے اور شوک کے سموہ سے رہت ہوتے ہین۔

مول ۱۸

ये काष्ठ भार वहनेयवसा वहारे कार्य्ये भवन्ति निपुणाधन दार हीनाः ॥ जानी महेः त्वम-
ति भिर्भवदङ्घ्रि सेवा पूर्व्वे भवे जननि तैर्न्न कृता कदापि ॥ १८ ॥

ٹیکا

(۱۸) جو لوگ جانور کی طرح بوجھ کے لیجانے والے اور تنکے وغیرہ کھاتے ہین اور انکے دھن اور استری نہین ہی ہم جانتے ہین کہ ان کم عقل لوگون نے پورب جنم مین تمہارے چرن کی کبھی سیوا نہین کی۔

سری بیاس منی جی بولے کہ جب اسطرح دیوتون نے استت کی تو دیا کرنے والی دیبی ظاہر ہوتین اُسوقت یہ روپ تھا کہ جوانی کی بھری ہوئی نہایت عمدہ کپڑے اور زیورات سے سجی ہوئی عمدہ مالا پہنے اور چندن لگائے اور جگت کی موہنے والی سندر تا اور سب لچھنون سے بھری ہوئی بلکہ لاثانی روپ تھا اور وہ دیبی گنگا مین اشنان کرنے کی اچھا کر کے پہاڑ کے درے مین سے نکلی تھی اور دیوتون کو استت کرتے دیکھ کوکلا کے سمان پریم سے مسکرا کر بادل کی طرح بولی سے بولی کہ اے دیوتو تم لوگون نے کس استری کی استت کی ہو اور کس لیے کرتے ہو وہ کہو تم فکرمند کیون ہو اتنی کتھا سنا کر سری بیاس جی بولے کہ اس بھگوتی کے بچن سن انکے روپ سے موہت ہو دل مین دلیری رکھ بڑے پریم سے دیوتا بولے کہ اے بشو کی سوامنی اور کرپا کی کھند تمہاری استت کرتے ہین ہملوگ دیتون سے دکھ پاتے ہین سب دکھون سے ہماری رچھیا کیجیے۔ آگے آپنے دیوتون کے کنٹک مہکھاسُر کو مار کر ہم لوگون کو بردان دیا تھا کہ مصیبت کے وقت ہمکو یاد کرنا ہم ظاہر ہو کر تمہاری مصیبت دور کرینگی اسلیے ہم لوگون نے یاد کیا آج کل شنبھ نشنبھ دو دیت دکھ کے دینے والے جو پُورکھون سے نہ مر سکین پیدا ہوئے ہین اور رکت بیج چنڈ منڈ وغیرہ نے دیوتون کا راج چھین لیا ہی ہم لوگون کی اور گت نہین بلکہ تمھین ہو اسلیے ہم لوگون کا کام کیجیے۔

چوپائی

سدا دیوتو چرن بھجن مین
پربل دیت کرت لہین بیتی
ہوہ شرن لکھ دیو دکھاری
نج کرت سمجھ بشو بشو ایشہ
کرت اُسر پیڑت سب دوکا

نرت رہت سے دکھی سدا مین
تن دکھ کاٹ جن بلوتی
منگل بھون رچھو بلہاری
ہتو دیت دارن اکھلیشر
مدبل جبت تن ہت ہر شوکا

باربار نوین جگدمبا
مار کرو سب دیت اربا

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

ادھیاے تیئسوان[۲۳]

دوہا

تریوبنش[۲۳] ادھیاے مین کوشکیا اوتپت		دیون کی ستت کری جیہہ مین منت ہت	

میری بیاس مُن بولے کہ دشمنون سے دُکھ پاتے ہوئے دیوتون نے دیبی جی کی استُتت کی تو اُنکے سر سے دوسرا روپ ظاہر ہو گیا جو پاربتی جی کے بدن سے ابھی نکلین وہ سب لوک مین کوشکی کہی جانے لگین کوشکی کے نکل جانے پر پاربتی کے سر سے جل کر وہی کوشکی سیاہ رنگ کی ہو گیئن تو اُنکا نام کالکا ہوا جنکا روپ روشنائی کی طرح کالا بڑا کرال روپ دیتون کو خوف بڑھانے والا تھا اور سب کرم کی پھل دینے والی وہی کال راتری کہی جانے لگین پاربتی کا دوسرا روپ بڑا منوہر ہوا جو سب زیورات سے آراستہ اور سُندر گُنون سے بھرا ہوا تھا پھر پاربتی جی ہنسکر دیوتون سے بولین کہ تم سب بیٹھو ہم سب دشمنون کو یہان مارینگی اور تمھارے کام کر کے میدان جنگ مین پھرینگی اور تم لوگون کے سکھ کے لیے شُنبھ وغیرہ کو مارینگی اتنا کہہ شیر پر سوار ہو بڑا خوف دینے والا روپ بنا کالکا کو بغل مین کیے ہوئے شُنبھ کے نگر کو گئین سو پاربتی جی وہان جا کر باغ مین کھڑی ہو کالکا سمیت دنیا کا موہنے والا سوچھم راگ گانے لگین جسکو سُن پنچھی سب موہت ہو گئے اور آکاس مین دیوتون نے بڑا آنند پایا اسیوقت شُنبھ کے نوکر چنڈ منڈ دانو کھیلنے کو نکلے ہوئے اتفاق سے وہان آ پہونچے اور کالکا سمیت نہایت عمدہ روپ اور سروپ دھارن کیے ہوئے پاربتی جی کو دیکھا اُنکا دیسا روپ دیکھ نہایت متعجب ہو کر شُنبھ کے پاس گئے اُسکو بیٹھے دیکھ پرنام کر کے بولے کہ اے راجہ ایک کامنی سے موہنے والی شیر پر سوار سب لچھنون کے سمیت ہمارے پہاڑ سے یہان آئی ہے نہ ایسی خوبصورت استری دیولوک مین ہے نہ گندھربون کے پور مین اور نہ پرتھوی بھر مین کہین نہین دیکھی ہے نہ سُنی ہے اور ایسا عمدہ راگ گاتی ہے کہ جسکے سُننے کے لیے بیٹھے ہم سے موہت ہو ہرن اُسکے پاس کھڑے ہین آپ دریافت کریجیے کہ کسکی کنیا ہے اور کس لیے یہان آئی ہے تو اُسے گرہن کریجیے کیونکہ وہ استری آپ ہی کے لائق ہے یہ جانکر اُسکو گھر مین لائیے اور اُس کلیان کرنے والی بڑی آنکھون والی کو اپنی عورت بنائیے ایسی استری تو سنسار بھر مین نہین ہے دیوتون کے سب رتن تو آپ نے لے لیے ہین پھر اُسے آپ کیون نہین لیتے اندر کا ایراوت ہاتھی کلپ برچھ اُچیشروا گھوڑا۔ جسکے سات منھ ہین ہنس کی تپا کا سمیت برہما کا بمان کُبیر کا خزانہ برن کا چھتر یہ سب آپ زبردستی لے آئے ہین اور شُنبھ نے برن کو جیت اُنکی پھانسی چھین لی اور سمندر نے ایسے کمل کے پھولون کی مالا دی جو کبھی مُرجھا نہ سکے اور بھی رتن آپ کے ڈر سے سمندر نے دیے ہین مرتیہ کی شکت جمراج کا ڈنڈ جو بڑا دارن ہے آپنے اُن لوگون کو جیت کر ہر لیا پھر اور کیا بیان کرین سمندر سے پیدا ہوئی کام دھین موجود ہے مینکا وغیرہ اپسرا آپ کے قابو مین اسی طرح سب رتن آپ نے لیے یہ رتن پھر کیون نہین لیتے سب رتن تو آپ کے گھر مین موجود ہین اسکے لینے سے رتن بھوت ہو جاوینگے تینون لوکون مین ایسی استری کہین نہین ہے اسلیے جلدی اُسے لا کر اپنی عورت بنا لیجیے اسطرح چنڈ منڈ کے میٹھے بچن سُن خوش بغل مین کھڑے ہوئے سُگریو[نام] دوت سے شُنبھ بولا اے سُگریو تم جا کر کارج کرو کیونکہ تم بڑے خبردار ہو وہان جا کر ایسی باتین اُس سے کہو جسمین وہ نازنین یہان چلی آوے سرنگار رس مین ہوشیار لوگ کہتے ہین کہ استریون کے سامنے سام دام دو ہی تدبیرین کرنی چاہئین

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

اور بھید بھی ہو جانے مین رس بنا رہتا ہی مگر ڈنڈ مین تو رس بھنگ ہی ہو جاتا ہی اسلیے ڈنڈ بھید نہ کرنا چاہیے اے دُوت نہایت
میٹھی ہنسی اور سام دام وغیرہ بچنون سے ستائی ہوئی ایسی کون استری ہی جو قابو نہین ہوتی سُنگر یو شُمبھ کے ایسے کلام سُن وہان
گیا جہان دیوی جی موجود تھین وہ دوت نہایت خوبصورت شیر پر سوار دیوی کو پرنام کرکے بولا کہ اے سُندری مین شُمبھ راجہ جو دیوتون
کے دشمن اور سبطرح سے سُندر اور تینون لوک کے مالک ہین جنھنے سب کو جیت لیا ہی اپنے مالک کا بھیجا ہوا آپ کے پاس
آیا ہون جو تمھارے روپ کو سُنکر موہت ہو گیا ہی اے نازنین پریم کے بھرے ہوے جو بچن اُنھون نے کہے ہین اُنھین سُنیے
کہ ہم نے سب دیوتا جیتے اور تینون لوک کے ہم ہین مالک ہین یہان بیٹھے ہوے جگیون کا حصہ لیا کرتے ہین ہم نے سُرگ
کو رتنون سے خالی کر دیا جتنے دیوتون کے رتن ہین وہ سب ہمنے لیے ہین اور تینون لوک مین رتنون کے بھوگنے والے
ہین اور دیوتا دیت منکھ سب ہمارے قابو مین تمھاری صفتون کو سُنکے دل پر تیر لگا اس سبب سے مین تمھارے قابو مین
اور دواس کے برابر مجکو سمجھو جو حکم ہو وہ کرون جو جو حکم کرو گی اُسے بسر و چشم بجا لاؤنگا مین کام کے بانون سے ستا
ہوا ہون آپ رچھیا کیجیے اے کمل نینی مجھے قبول کیجیے اور تینون لوک کی سوامنی ہو کر اچھے اچھے بھوگ بھوگیے عمر بھر آپ
حکم مانونگا اور مین دیوتا اور دیتون سے مارا نہین جا سکتا اسلیے ہمیشہ سُہاگن بنی رہو گی جہان تمھارا دل چاہے کریڑا ک
دیوی اُس شُمبھ کے کلام مین دل مین سوچ میٹھے بچن سے پریم پوربک کہنا دہی ہم شُمبھ سے جلدی کہین گے دُوت کے کلام سُ
تھوڑا مُسکرا کر دیوتون کے کام کے سادھنے والی بھگوتی میٹھے بچن دُوت سے بولی کہ ہم شُمبھ نشُمبھ دونون کو جانتی ہین کہ
نہایت طاقتور سب دیوتون کے جیتنے والے اور دشمنون کے مارنے والے سب گُنون کے بھرے ہوے اور س
سیدون کے بھوگ کرنے والے سدا نی سور سُندر کام کے سمان روپ بتیس لچھنون کے بھرے اور دیوتا اور اسرون سے نہ
مارے جاتے ہین یہی جانکر اُنکے دیکھنے کے لیے یہان آئی ہین کیونکہ اپنی شوبھا بڑھانے کے لیے رتن سونے کے پاس پہونچ
وہان ہم اپنے خاوند کو دیکھنے دور سے آئی ہین ہم نے سب دیوتا بڑے بڑے عزت دینے والے منکھ گندھرب اچھے
اور بھی خوبصورت لوگ دیکھے مگر وہ سب شُمبھ کے ڈر سے ڈرے ہوے کانپتے ہین شُمبھ کے گُن سُنتے سُنتے دیکھنے کی اچھا ک
یہان آپہونچین اے دُوت جاؤ شُمبھ سے شیرین زبان سے تنہائی مین کہنا جہان کوئی دوسرا نہو کہ تمکو طاقتور دون
طاقتور اور خوبصورتون مین خوبصورت وانا گنی۔ سور سب بدیا کے جاننے والے اور سب دیوتون کے جیتنے وا
دیتہ اور رنگین سب رتنون کے بھوگ کرنے والے خود مختار جانکر شادی کرنے کے لیے آئی ہین فی الحقیقت ہم تمھارے
لائق ہین اپنے ہی من سے شادی کرنے کے لیے تمھارے شہر مین آئی ہین مگر ایک سبب ہی کہ ہم لڑکپن مین سکھیون کے
کھیلتی تھین کہ اپنے من سے سکھیون کے سامنے ہمنے کہا تھا کہ جسکی طاقت میدان جنگ مین اپنے برابر بلکہ آپ سے
دیکھین گی اُسکے ساتھ شادی کرینگی یہ سُن سکھیان ہمکو ہنسی تھین کہ اسنے کون پر ٹھانی کی اسلیے اے راجہ تم بھی ہمار
کو جانکر اپنی طاقت سے ہمکو جیت کر یہان ہی شادی کر لو۔

ادھیاے چوبیسوان

دوہا

۲۴ چتر بسن اُدھیاے مین کُمب دُوت سمباد | جہان اسُر کا مارت ہوے مرہین سہت بکھاد
تاسون جومت مان نر سونہ پراستری نیہہ | کرہین دکھاون ہیٹ یہ برنو کتھا ادیہہ

سری بیاس مُن راجہ جنمیجہ جی سے کہتے ہین کہ دیبی کے ایسے بچن سُنکر متعجب ہو دُوت بولا کہ اے سندری تم استری سُوبھاو یا ہٹ یا اُبچار سے ایسا بولتی ہو کیونکہ جس شُمبھ نے اندر وغیرہ دیوتا جیت لیے اُسے کیسے لڑائی مین فتح کر سکتی ہو تینون لوک مین اُسکے برابر کوئی نہین جو شُمبھ کو جنگ مین جیت سکے پھر کمل کے پتے کے مانند آنکھین تمہاری ہین سو جنگ مین اُنکے آگے کیسے کھڑی ہو سکتی ہو اے سندری بنا بچارے بچن کبھی نہ بُولنا چاہیے اپنے اور دشمن کی طاقت کو جانکر جو جسوقت مناسب ہو وہ کہنا چاہیے راجہ شُمبھ تینون لوکون کا مالک ہی اور تمہارے روپ پر مُوہت ہو کر تمہاری پرارتھنا کرتا ہی تمکو بھی چاہیے کہ اُسکا کہنا پورا کرو اِس مُورکھ سُوبھاو کو چھوڑدو اور ہمارے بچن مانکر شُمبھ یا نشُمبھ سے جسکو چاہو اُسکے ساتھ شادی کر دیو تمہارے ہیت کی بات کہتے ہین اور کیونکہ نو رسون مین سرنگار رس عمدہ گنا جاتا ہی اسلیے بُدھمان لوگون کو آنند سے اُس رس کو بھوگنا چاہیے جو نہ آوگی تو ہمارا راجہ خفا ہوگا اور فوج بھیجکر جلدی تمکو بُلالے گا جو لوگ آوینگے وہ تمہارے بال پکڑکے کھینچتے ہوے شمبھ کے پاس لیجاوینگے اسلیے اپنی لاج رکھو اور ہٹھ چھوڑدو کیونکہ تم عزت ور ہو اسلیے عزت ہی کے ساتھ چلو کہان تیز بانون سے جنگ کرنا کہان بھوگ کا سُکھ سارا سار کو جانکر ہمارا کہنا مانو کہ شمبھ یا نشمبھ سے شادی کرو بڑا آرام پاؤگی یہ سُن دیبی جی بولین کہ اے دُوت تم سچ کہتے ہو اور نہایت ہوشیار ہو شُمبھ نشُمبھ کو ہم جانتی ہین حقیقت مین وہ بڑے طاقت ور ہین مگر جو پرنگیا ہمنے لڑکپن مین کی تھی وہ جھوٹھ کیسے ہوسکتی ہی اسلیے شمبھ یا نشمبھ سے کہو کہ جنگ کیے بنا ہمارا خاوند کوئی نہین ہو سکتا ہمکو جیت کر جیسی اچھا ہو ویسا کرین ہمکو جنگ کی اچھا کی ہوئی جانین اسلیے جُدھ دین بیر دھرم مین تو تُم تھ ہی ہونگے جو ہمارے سُول سے ڈرتے ہون تو ابھی پاتال کو چلے جاوین دیر نکرین اور جو جینے کی اچھا ہو تو پرتھوی اور سرگ جلد چھوڑدین اسلیے اے دُوت یہ جلدی جاکر کہو کہ بھلا برا بچار کر ویسا کرین دُنیا مین دُوت کا دھرم بھی ہی کہ اپنے مالک اور دشمن سے بھی سچ سچ کہدے اُسیطرح تم بھی کرو اُسکے نیت جگت بل ست ہتیو جت ڈھٹھائی کے ملے بچن سُنکر دوت چلاگیا اور جاکے بار بار بچار اور پرنام کر شمبھ سے بُولا کہ مالک کے آگے پیارے بچن کہنے نہایت مشکل ہین سخت الفاظون کے کہنے والے کے اوپر راجہ غصہ ہوتا ہی یہ مین نہین جانتا کہ یہ عورت کہان سے آئی ہی اور طاقت ور ہی یا ناطاقت جو یہ نہین معلوم ہوتا ہی تو یہ کیسے معلوم ہو کہ یہ بات اُسکے دل مین ہی ہان یہ تو ضرور ظاہر ہوا کہ اُسکو جنگ کرنے کی خواہش ہی کیونکہ سخت کلام بُولتی ہی اور اُسنے جو کہا ہی وہ سُنیے کہ ہم نے تو لڑکپن مین سکھیون سے پرتگیا کی ہی کہ جو جنگ مین مجھے فتح کریگا اور ہمارے غرور کو دور کریگا اور ہمارے برابر ہوگا وہی ہمارا خاوند ہوگا اسلیے ہماری پرتگیا جھوٹی نہ کیجیے جنگ مین فتح کرکے ہمارے ساتھ شادی کر لیجیے یہ سُن مین چلا آیا اب آپ جیسا چاہین ویسا کرین وہ تو جنگ ہی کی خواہش سے ہتیار بند شیر پر سوار ہو آئی ہین جیسی اچھا ہو ویسا کیجیے ایسے بچن سُن شمبھ اپنے نشمبھ بھائی سے جو پاس بیٹھا تھا بُولا کہ بھائی ہمکو کیا کرنا چاہیے ایک استری آئی ہی اور ہمین جنگ کرنے کے لیے بلاتی ہی تم پہلے جاؤگے یا ہم جاوین نشمبھ نے کہا نہ ہم جاوین نہ تم جاؤ پہلے دُھومر لوچن کو بھیجا جاوے جو اُسے جیت کر یہان لاویگا اور تم اسکے ساتھ شادی کر لینا چھوٹے بھائی کے

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

بچن سن شمبھ دھومر لوچن سے بولا کہ اے دھومر لوچن تم بڑی فوج لیکر جاؤ اور اُسے جیت کر پکڑ لاؤ شاید کوئی دیوتا یا منکھہ یادا نو اسکا مددگار ہو تو اسکو مار ڈالنا اور اُسکے پاس جو کالی ہے اُسکو بھی مار ہی ڈالنا پھر اُسے لیکر جلد آنا چاہیے وہ بان بھی چلاوے مگر تم اُسے بچاتے رہنا کیونکہ وہ بڑی نازک بدن ہے اسلیے بہت اُسکی رچھیا کرنا مگر جو اُسکے ساتھی ہتھیار بند ہون اُنکو ضرور مار ڈالنا وہ کسی طرح سے مارنے کے لائق نہین ہے بلکہ رچھا کرنیکے لائق ہے اس طرح جب شمبھ نے کہا تب دھومر لوچن بڑی فوج لیکر لڑنے کو گیا جسکے ساتھ ساٹھ ہزار دیت تھے اور وہان باغ مین دیبی کو دیکھہ پرنام کرکے شیرین زبان ہوکر بولا کہ اے دیبی سنو شمبھ تمھارے برہ سے دُکھی ہے اسی سے اپنے نہایت ہوشیار دوت بھی تمھارے پاس بھیجا تھا مگر تمھارے رس بھنگ ہونے سے دُکھی ہے اور اُس دوت نے تمھارے بچن نہین سمجھے اُس سے جواب سنکر راجہ اُداس ہو گئے اے رس مارگ کے جاننے والی شمبھ دوت کے بچن سنکر کام سے موہت ہو گیا ہے اُس مورکھ دوت نے تمھارے بچنون کا مطلب نہین سمجھا جو تمنے کہا تھا کہ ہمکو جنگ مین جیت لیگا یہی خفگی بات تھی اُسنے نہین جانا کہ جنگ دو قسم کا ہے ایک رت سے پیدا ہوا دوسرا اُتساہ سے انین رت سے پیدا ہوا سُکھہ دینے والا ہوتا ہے اور دوسرا دُکھ دینے والا سو ہمنے جانا کہ تمھارے دل مین رت کا سنگرام ہے اُس مورکھ دوت نے یہ نہین سمجھا اسلیے شمبھ نے بہت فوج لیکر تمھارے پاس بھیجا ہے تم بھی ہوشیار ہو ہمارے بچن سنو تینون لوک کے مالک شمبھ ہین اُنسے شادی کرو اور اُسکی پٹ رانی بنکر سب بھوگ بھوگو شمبھ کام کلا کے ارتھون کو خوب جانتا ہے تمکو رت کے سنگرام مین جیت لیگا بجز ہار کرنا وہ بھی بچاو کرے گا اور یہ کالکا اُس ہنسنے کی گواہی دیگی اس طرح کی جنگ مین ہمارا مالک شمبھ بڑے ارتھہ کا جاننے والا ہے سُکھہ سیجا مین جیت کر تمکو تھکا دیگا ناخونون سے بدن مین خون نکالیگا اور دانتون سے لبون کو کاٹے گا اور پسینے سے بھر کر بھگا دیگا

چوپائی

رت سنگرام جالس کا نا ۔ ہوہی تول من لبرا ما
نودر سُنے شمبھ جب پائی ۔ سب پر کار تولس ہو جائی
بچن ہمار تہیہ کرہ پیاری ۔ جوات پنپل آہت کاری
گنا دبچھ شمبھ بچن نیکے ۔ مامن مان واے جو ٹیکے
ششتر جدھ پر یہ ہر جگ سُندا ۔ نہین تیہر جوگ نہ براتہہ بھندا
کراشوک راجہ پدکھاتا ۔ جاسون بکست ہوئی بھراتا

ادھیاے پچیسوان

دوہا

نیچ نسیل ادھیاے مین دھومر نین بدھ نیک ۔ کیسے شمبھ سماج جو کین بچار نہ ٹھیک

سری بیاس جی کہتے ہین کہ ایسے بچن کہکر دھومر لوچن چپ رہا تب کالی ہنسکے بولین کہ اے نیچ تو بھانڈ ہے ہمکو تو نٹ ایسا معلوم ہوتا ہے اور میٹھے بچن بول ناحق دل مین منورتھہ کرتا ہے کیونکہ تو طاقت ور ہے اور فوج سمیت بھیجا گیا ہے اسلیے اے نیچ تو جنگ کر

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

اور جھوٹھی باتین چھوڑ۔ اور تمکو اور شمبھ اور نشمبھ وغیرہ مار کر دیبی اپنے مندر کو چلی جاوینگی کہان وہ کم عقل شمبھ کہان تینو لوک کے موہنے والی بھگوتی ان دونون کی شادی اجگت ہی کیا نہایت کا ماد منگھنی سیار کو خاوند بناتی ہی یا ہتھنی کیا گدھے کو اور گاے بیل کو اسلیے جاکر شمبھ یا نشمبھ سے کہو کہ یا تو وہ جنگ کرین یا پاتال کو چلے جاوین کالکا کے ایسے بچن سن غصہ سے سرخ آنکھین کرکے دھومر لوچن بولا کہ جنگ مین تمھین اور مد کے بھرے ہوے شیر کو مار کر اس پاربتی کو راجہ کے پاس لیجاونگا مگر کیا کرون رس بھنگ کو ڈرتا ہون نہین تو تیز بانون سے تمکو جو کالہ چاہتی ہو مار ڈالتا کالکا جی بولین کہ وشنٹ مندا تما تو کیا بک رہا ہی دھنکہ بان باندھنے والے یودہون کا یہ دھرم نہین ہی اگر جمراج کی سبھا مین جانا چاہتا ہی تو اپنی طاقت بھر بان چلا ایسے بچن سن دھومر لوچن مضبوط دھنک لے کالکا جی کے اوپر بانون کی برکھا کرنے لگا اور اندر وغیرہ دیوتا بمانون پر سوار ہو یہ تماشا دیکھنے لگے اور جے جے کی آواز کرکے دیبی کی استت کرنے لگے اور بان کھڑگ گدا شکت موسل وغیرہ سے دیبی کا دیتون سے بڑا جدہ ہوا اسری کالکا جی نے پہلے بانون سے رتھ کے گدھے مار ڈالے پھر رتھ بھی توڑ ڈالا۔ وہ اور رتھ پر سوار ہو کر غصہ کرکے کالکا جی کے اوپر بانون کی برکھا کرنے لگا انھون نے اسکے بان کاٹ ڈالے پھر اور بانون سے اسنے مارا اسکے ہزارون ساتھی مارے گئے اور رتھ کے گدھے مارے گئے اور رتھ ٹوٹ گیا اور سارباں بھی مارا گیا اور اسکا دھنکہ بھی کٹ گیا تب دیبی نے سنکہ بجا کر دیوتون کو خوش کیا تب وہ پیدل ہو کر لوہے کی شکت لے دیبی کے پاس آیا اور زبان سے بیہودہ کہتا ہوا بولا اے بدصورت دیبی ابھی تجھے مار ڈالتا ہون یہ کہ جیسے ہی برچھی چلائی کہ بھگوتی نے ہنکار ہی سے اسے بھسم کر ڈالا دیت کو بھسم ہوا دیکھ اسکی فوج ہاے ہاے کرتی ہوئی بھاگ کھڑی ہوئی دیوتون نے اسے مارا ہوا دیکھ آکاس سے پھول برسائے مرے ہوے دانوون اور گھوڑون اور گدھون سے میدان جنگ کا نہایت خوفناک ہو گیا اور وہان مردون کو دیکھ گیدڑ۔ کاگ۔ شیین۔ سیار بٹ اور بہرف جو پریتون کی ذاتین ہین روتین اور ناچ ہوتا دیبی جی نے اس جگہ کو چھوڑا اور جگہ جا کر سنکہ بجایا جس سے سب دیت ڈر گئے اس سنکہ کی آواز سن اور خون سے بھتے ہوئے اور بانون۔ کمر۔ گلا ہاتھ۔ وغیرہ کٹے ہوے اور روتے ہوے انیک دیتون کو دیکھ شمبھ کہنے لگا کہ دھومر لوچن کہان گیا یہ سب کیسے بھاگ آئے اس استری کو کیون نہین لائے سب سے پوچھنے لگا کہ اے دشٹو سب فوج کہان گئی کہو تو کیا ہوا یہ کسکے سنکہ کی آواز سنائی دیتی ہی جو نہایت خوف دینے والی ہی یہ سن وہ بھگیلے بولے کہ فوج سب مار ڈالی گئی دھومر لوچن بھی مارا گیا سنگرام مین اسکا کرم کالکا نے کیا یہ سنکہ کالکا نے بجایا ہی یہ سنکہ کی آواز امبکا کی ہی جو دیوتون کو خوش کرانی اور دیتون کو دکھ دیتی ہی جب سب فوج کو شیر نے مارا اور بانون سے رتھ ٹوٹے اور گھوڑے مارے گئے تو آکاس سے دیوتا پھولون کی برکھا کرنے لگے سب فوج ماری ہوئی اور دھومر لوچن کو بھی مارا ہوا دیکھ ہم لوگون نے یقین کیا کہ اب آپ کی فتح نہوگی آپ ہوشیار منتریون سے بچار کرایئے بڑے تعجب کی بات ہی کہ بغیر فوج کے اکیلی ہی امبکا آپ لوگون سے لڑنے کو بخوف شیر پر سوار مد سے بھری ہوئی کھڑی ہی یہ بڑے تعجب کی بات سمجھیے آپ ملاپ کرنا یا بگاڑ کرنا قلعہ بنا کے بیٹھنا اسپر چڑھ جانا انھین جو بچار مین آوے وہ کیجیے اسکے ساتھ کچھ فوج نہین ہی مگر یہ یقین ہی کہ برہما دیوتا اسکے ساتھ ہونگے اور وقت پر بشن اور مہادیو کو بھی اسی کے پاس سمجھو لوک پال تو ابھی آکاس مین موجود ہین اور سب اسکے نزدیک ہی ہین۔ اور جچھ۔ گندھرپ۔ کنر۔ سنکہ وقت پر ان سکو اسی کے مددگار جانیے ہم لوگون کے بچار سے اسکے مددگار تو سب ظاہر ہوتے ہین مگر اس سے آپ کے کام کی کچھ امید معلوم نہین ہوتی اور یہ بھی یقین ہی

وہ اکیلی ابکا سب چراچر کا ناس کر سکتی ہی پھر دانوؤن کی کیا گنتی ہی یہ جانکر جیسا مناسب ہو ویسا کیجیے تو کردن کا یہی دھرم ہی کہ مالک کے آگے سچ اور فایدے کی کہین اسلیے صحیح صحیح ہم دوگون نے بیان کر دیا یہ سُن شُمبھ نے نشُمبھ اپنے چھوٹے بھائی سے کہا کہ بھائی کالکا نے دھومر لوچن اور سب فوج مار ڈالی اور جو بچی تھی وہ بھاگ آئی اور آپ بھی سلامت بچ آئی ہی کال کی گت تو گیانی لوگ مشکل سے جانتے ہین تنکا بجر کے برابر - اور بجر تنکے کے برابر طاقت ور کو ناطاقت دیکھتا ہی اب تم سے پوچھتے ہین کہ اب کیا کرنا چاہیے - بھاگنا چاہیے یا لڑنا اگرچہ تم چھوٹے ہو مگر کارج کے سنکٹ مین تمکو ہم بڑا سمجھتے ہین یہ سُن نشُمبھ نے کہا کہ نہ بھاگنا مناسب ہی نہ قلعہ مین گھس کر بیٹھنا اُس سے صبطرح سے جنگ کرنا مناسب ہی ہم فوج لیکر جاوینگے اور لڑائی مین اُسے مار کر چلے آوینگے شاید ہم بھی مارے گئے تو پیچھے آپ بچار کر جو مناسب سمجھنا کرنا یہ سُن شُمبھ نے کہا تم بیٹھو چنڈ اور مُنڈ تب تک جاوین خرگوش پکڑنے کے لیے ہاتھی نہین چھوڑا جاتا چنڈ منڈ اُسے ہر طرح فتح کر سکتے ہین یہ کہکر شُمبھ چنڈ منڈ سے بولا ؎

چوپائی

چنڈ مُنڈ دھاؤ نکالا ۔۔ سین ست جُتھ ور ن مالا
کالہ مار ابکا لاؤ ۔۔ تُرت کارج کر پُن چلی آؤ
جو مدگربت چنڈ نہ آوے ۔۔ تو تیہہ تم رن مار گراوے
اتنا کام کرو مت دھیلا ۔۔ ہو سب جوگ تم سے بیرا

ادھیاے چھبیسوان ۲۶

دوہا

چھبیس کے ادھیاے مین چنڈ مُنڈ کر جُدھ ۲۶ ۔۔ بر نو جم دیبی کیو تین سنگ ہوئی ات کردھ

سری بیاس جی بولے کہ اسطرح شُمبھ نے حکم دیا تو وہ دونون بیر چنڈ اور مُنڈ بڑی فوج لیکر سنگرام کو گئے وہان دیبی کو دیکھ ملایم ہو کر بولے کہ بائی تم شُمبھ نشُمبھ کو نہین جانتی جنھون نے دیوتون کو بھی فتح کر لیا ہی تم اکیلی کالکا اور شیر سمیت طاقت ور شُمبھ کو جیتنا چاہتی ہو کوئی عورت اور مرد ایسا تمکو سکھانیوالا نہین ہی جو سکھا دے اری دیوتون نے تمکو بیان مرنے کے لیے بھیجا ہی اپنی اور دشمن کی طاقت بچار کر کام کرو اتنا تمہارہ بیجا ہونے کے سبب تم جھوٹھو اہنکار کرتی ہو یعنی بہت خالی بازؤن سے کیا ہی اور بہت ہتیارون سے کیا فایدہ ہی اسقدر بوجھ کیون لادا ہی شُمبھ کے آگے یہ ایک بھی کام نہ کرینگے جو دیوتون کو جنگ مین جیت لیتا ہی اسلیے ایراوت کی سونڈ چھیدنے اور دیوتون کے جیتنے والے شُمبھ کے دل کی بات کرو تم ناحق غرور کرتی ہو ہمارے بچن مانو جو تمہین سکھ دینے والے اور فائدہ پہونچانے والے ہین دُکھ دینے والے کام کو پنڈت چھوڑ دیتے ہین اور سکھ دینے کا کام ضرور کرنا چاہیے اے سُندری تم تو چتر ہو شُمبھ کی طاقت پر تجھ نہین دیکھین جو دیوتون کا مارنے والا ہی پر تجھ کو چھوڑنا تو مان کرنا ہی ناحق ہی جس کام مین شک ہو اُسمین پنڈت خود نہین ہوتے شُمبھ دیوتونکا دشمن ہی اسلیے وہ تمکو بھیجتے ہین کیونکہ اُس سے دیوتا لوگ دُکھی ہو رہے ہین اسلیے تم دیوتون کی میٹھی باتون سے ٹھگی گئی ہو یہ یقین جانو دیوتون کا سکھانا تمہارے دُکھ کے لیے اور اُنکے ارتھ سدھ کرنے کے لیے ہی

نہین سمجھا کہ کارج کے ہتر کو چھوڑ کر دھرم متر کا آسرا کرنا چاہیے دیوتا تو اپنا ارتھ چاہتے مین ہم تم سے سچ کہتے ہین کہ آدمیون کے مالک سبکے جیتنے والے تینون بھونون کے مالک چتر سندر اور کام شاستر مین ہوشیار شمبھ کے ساتھ شادی کرو۔ اُسکے حکم سے تینون لوکون کے ایشرج بھوگو گی اسلیے ضرور ہمارے مالک کو خاوند بناؤ اسطرح چنڈ کے کلام سُن بادل کی طرح گرج کر جگدمبکا پھر بولین کہ ای نیچ چلا جا جھوٹھ کیون بار بار بولتا ہی ہم بشن اور شیو دیوتون کو چھوڑ کر شمبھ کو کیون بھجین ہم کسی سے شادی نکرینگی اور نہ ہمکو خاوند سے کچھ کام ہی ہمکو سب جاندارونکی مالک جانو ہمنے ہزارون شمبھ نشمبھ دیکھے اور بہت دانو مارے ہمارے آگے دیوتا اور دیتون کے جھنڈ کے جھنڈ ناس ہوا کرتے ہین اور اب دیتون کا کال سنگھار کرنے والا آگیا ہی تم اپنی اولاد کی رچھا کرنے کے لیے ناحق ہی تدبیر کرتے ہو اسلیے بیر دھرم کی رچھا کے لیے جنگ کرو ایکدن تو ضرور ہی مرنا ہوگا اسلیے مہاتماؤن کو چاہیے کہ اپنے جس کو بچاوین تمھین ور آتما شمبھ اور نشمبھ سے کیا ہی بڑا بیر دھرم کرکے سُرگ کو چلو شمبھ نشمبھ وغیرہ اور اور تمھارے رشتہ دار پیچھے سے آوینگے تم کیلیے وہان نہ ہونگے ترتیب سے ہم دیتون کا ناس کرینگی تم کچھ رنج مت کرو جنگ کرنے کے لیے طیار ہو جاؤ تمکو اور تمھارے بھائی کو تو ابھی ہم مار ڈالتی ہین اُسکے بعد شمبھ اور نشمبھ کو بھی مارینگی اور اورون کو بھی مار کر جہان ہمارا دل چاہے گا جاوینگی تمھاری خوشی ہو تو جنگ کرو نہین تو چلے جاؤ استر تو جنگ کرو جھوٹھ کیون بکتے ہو جب اسطرح دیبی نے کہا تو اُنھون نے دھنکھ مین ٹنکور دی اور بھگوتی نے بھی سنکھ بجایا جس سے چارون طرف بھر گئے اور شیر بھی غصہ ہو کر گرجا اُس شور سے اندر دیوتا منی جچھ گندھرپ سدھ سادھیہ کنر سب خوش ہوے چنڈ کا اور چنڈ سے کاترون کے ڈر دینے والا بڑا جدھ ہوا اور چنڈ کے چھوڑے ہوے بان دیبی نے اپنے تیز تیرون سے کاٹ ڈالے اور تیرون کی برکھا کی اُنھین تیرون سے آسمان ڈھپ گیا جیسے کہ پانی برسنے کے پیچھے ٹیڑیون سے آکاس بھر جاتا ہی اتنے مین منڈ نہایت تیزی سے بانون کی برکھا کرنے لگا تیرونکا بڑا جال دیکھ دیبی نے نہایت غصہ کیا اور غصہ سے مکھ کرشن برن ہو گیا اور کیلے کے پھول کے مانند سرخ آنکھین ہوئین اور بھوین ٹیڑھی ہو گئین امبکا کے ماتھے سے کالی نکلی جو شیر کے چمڑے کے کپڑے پہنے تھی اور ہاتھی کے چمڑے کا انگوچھا بنائے منڈون کی مالا پہنے نہایت گھور روپ باولی کے مانند پیٹ کیے کھڑگ اور پھانس لیے خوف دینے والی ترشول لیے مہا رودر روپ مانو دوسری کال راتہ ہی بہت چوڑا مُنھ کیے ادھر اُدھر زبان لپ لپاتی ہوئی دیتون کو ہاتھ سے پکڑ مُنھ مین ڈال آہستہ آہستہ دانتون سے پیسنے لگی اور ہاتھیون کو سوار سمیت پکڑ کر مُنھ مین ڈال چبا کے اٹ ہاس کرنے لگی اسیطرح گھوڑے اونٹ سوارون سمیت مُکھ مین ڈال دانتون کو کڑکڑا کے چبانے لگی جب چنڈ اور منڈ نے دیکھا کہ سب فوج ماری جاتی ہی تو بانون سے دیبی کو ڈھانپ لیا اور ایک چکر دیبی کے اوپر مار کر بار بار گرجا اُسے گرجتے دیکھ کالی نے ایک ہی چکر سے اُسے کاٹ ڈالا اور نہایت تیز بان مارے جس سے وہ بیہوش ہو کر زمین پر گر پڑا اپنے بھائی کو گرا ہوا دیکھ منڈ بھی چنڈی کے اوپر بانون کی برکھا کرنے لگا تب چنڈکا نے لوہے کی شلاکا سے اُسکے تل تل بھر کے ٹکڑے کر ڈالے اور ادھ چندا کار بان چھوڑا جسکے لگنے پر وہ بھی مردہ ہو کر گر پڑا تب دانوؤنکی فوج مین بڑا ہاہا کار مچا اور دیوتا نہایت خوش ہوے چنڈ جب ہوش مین آیا تو اُسنے گدا اُٹھا کر کالکا کے سینے مین ماری اُس گدا کو بچا کر کالکا جی نے بان کی پھانسی مین اُسے باندھ لیا اِن دونون کو خرگوش کے مانند پکڑ کر امبکا جی کے پاس لیگئی اور بولی اے پیاری یہ جانور رن جگیہ کے لیے ان دیتون کو ہم لائی ہین یہ سُن امبکا جی بولین نہین نہ مارو اور نہ چھوڑو مگر دیوتون کا کام کرو کیونکہ تم بہت ہوشیار ہو ایسے اُنکے بچن سُن کالکا پھر امبکا سے بولی کہ جدھ جگیہ مین

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

جسمین کھرگ ہی استمبھ ہوتے ہین آنکا الجھن کرتی ہین جسمین ہنسا ہوا تاکہ دیتون کے سر کالی نے کاٹ ڈالے اور نہایت خوش ہو کر خون پی لیا اس طرح مارے ہوے دیتون کو دیکھ خوش ہوا مبکا جی بولی —

چوپائی

سُرن کا رج کینھو پر لیکھو جاسون چنڈ منڈ تم مارا
چنڈ منڈ ہت کیو سینھو چامنڈا اس نام تمھارا

ادھیائے ستائیسوان ۲۷

دوہا

نسنت نسل دھیلے مین رکت بیج سنگرام
کہب بھلی بدھ جاہ سُن سُجن لیہن بسرام

سری بیاس مُن راجہ سے کہتے ہین کہ چنڈ منڈ کو مارے ہوے دیکھکر جو دیت مرنے سے بچ گئے تھے بھاگ کر نسنبھ کے پاس آئے اُنمین کسی کا پانون کٹا ہوا اور کسی کے بدن سے لہو ٹپکتا اور کوئی روتا پیٹتا تھا اور وہ سب منھ مین ہاتھ لگا لگا کر بولے کہ اے راجہ رچھا کر دیکھا کہ وہ کالکا کھائے لیتی ہے اُنسے بڑے بیر چنڈ منڈ مارے گئے اور سب فوج کے لوگ کھا لیے گئے ہم تو مارے ڈر کے بھاگ آئے ہین اور جنگ کا میدان کالکا نے نہایت بھیانک کر دیا ہے کیونکہ اُسمین مرے ہوے ہاتھی بیر گھوڑے اونٹ پیدل سب پڑے ہین خون کی چھوٹی ندی بہتی ہے جسمین گوشت ڈوبا۔ بال سیوال اور ٹوٹے ہوے رتھون کے پہیے پڑے ہین اُنمین سے خون بہتا ہے وہی مانو لہرین ہین اور کٹی کٹائی جنگھا مچھلی روپ اور مستک تمبی پھل ہے ایسی ندی کادرون کے ڈر دینے والی اور دیوتون کی آنند دینے والی ہے اے مہاراج کُل کی رچھیا کیجیے پاتال کو بھاگ چلیے نہین تو غصہ ہو کر دیبی مار ڈالیگی اسمین کچھ شک نہین ہے سنگ ہی جنگ مین دانوؤن کو کھاتا ہے اسی طرح کالکا بانون سے ہر طرح سے مارتی ہے اسلیے اے راجہ تم بھی نسنبھ اپنے بھائی کے ساتھ مارنے مین ناحق ہی اپنا دل لگاتے ہو اے مہاراج یہ کُل کی ناس کرنے والی ایک استری آکے کیا کریگی جسکے لیے کُل کا کُل ناس ہوا جاتا ہے اور بھائی بندون کو مارے ڈالتی ہے دیکھیے ایک عورت نے بے تعداد راچھس مارے یہ بھی تعجب کی بات ہے کہ تینون لوک کے جیتنے والی آپ کو اکیلی عورت جنگ کرنیکے لیے بلاتی ہے آگے تمنے پُسکر مین عبادت کی تھی تب بر دان کے لیے لوک کے پتامہ برہما جی آئے تھے اُنھون نے تم سے کہا تھا کہ تم بر مانگو تب تمنے امر ہوجانا مانگا تھا آخر مین یہ بر ملا تھا کہ دیوتا دیت منکھ سانپ کنّر وغیرہ پُرکھ سے کسی سے موت نہو۔ اسلیے آپ کے مارنے لیے یہ عورت آئی ہے اچھی طرح سوچ لیجیے اسلیے آپ جنگ نہ کیجیے یہ دیبی ہے جسے مہامایا پرکرت۔ پرما۔ اونا کہتے ہین اور جو اُنکو سبکو مارتی ہے اور لوگون کی پیدا کرنے والی۔ دیوتون کی مالک تینون گُنون سے مشتمل۔ تامسی۔ سرب شکت جگت اجیتا۔ اجیتا۔ سب جاننے والی ہمیشہ اروت رہنے والی۔ بید کی ماتا گایتری روپنی سندھیا سب سُرون کا گھر نرگن سُلکن سب سدھیون کی دینے والی۔ ناس سے رہت۔ آنند روپنی۔ آنند دینے والی۔ گوری۔ دیوتون کو ابھے دینے والی ایسی آکے جانکر اُس سے دشمنی چھوڑ دیجیے اور اُسکی سرن مین جائیے وہ دیبی تمھاری رچھا کریگی اسکے

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

اپنے کل کو زندہ رکھیئے بھلا جو مارنے سے بچ گئے ہین یہ تو بہت دنون تک زندہ رہین اس طرح کے اُنکے بچن سُن دیوتون کے
ل کا ہرنے والا شمبھ بولا اے دشٹو تم لڑائی سے بھاگ آئے ہو اب چُپ رہو اور جلدی پاتال کو چلے جاؤ کیونکہ جینے کی اچھا
بڑی بلوان ہوتی ہے جگت سب دیو کے قابو مین ہے اسے جیتنے مین کون شک ہے جیسے برہما وغیرہ دیو کے قابو مین ہین ویسے ہم
برہما۔ بشن۔ مہیش۔ جم۔ اگن۔ برُن۔ سوُرج۔ چندرمان۔ اندر یہ سب تقدیر ہی کے قابو مین ہین اسلیے کون فکر ہے جو جو ہونی
ہوگی وہ ہوگی تدبیر بھی ویسی ہی ہوتی ہے جیسی ہونی ہوتی ہے ہمیشہ بچار کر ہوشیار لوگ فکر نہین کرتے اور مرنے کے ڈر
سے گیانی لوگ اپنا دھرم نہین چھوڑتے۔ اور سُکھ۔ دُکھ۔ عمر۔ زندگی۔ مرنا۔ لوگون کو اپنے اپنے وقت پر ہوتے ہین اور برہما
بشن۔ مہادیو شیو اپنے وقت پر سب کرتے اور سب اندر وغیرہ زندگی کے ختم ہوجانے سے ناس ہوجاتے ہین اسی طرح ہم بھی
کال کے بس مین ہین اپنا دھرم پالن کیا کرینگے ناس ہونگے یا فتح پاوینگے اب اس عورت نے جنگ کے لیے بُلایا ہے پھر کیسے
بھاگین کیا ہزارون سینکڑون برس زندہ رہینگے آج جنگ کرینگے جو ہونے والا ہو وہ ہوچاہے فتح ہوجاہے مرین جو ہوگا
اُسے منظور کرینگے تدبیر کے ماننے والے کہتے ہین کہ تقدیر کوئی چیز نہین ہے اُنکے بچن جگت سے جگت ہو سکتے ہین مگر جو اُنکو جانتے
ہین تدبیر بغیر کوئی منورتھ سِدھ نہین ہوجاتا ڈرپوک لوگ کہا کرتے ہین جو ہونی ہوگی وہ ہوگی جسے نہین دیکھا آتے تو بلوان ہودکھ
سکتے ہین پنڈت لوگ تو نہین کہتے اُسکے ہونے مین پرمان کیا ہے ادرشٹ پدارتھ کہین دیکھ پڑتا ہے اور ادرشٹ کہین
درشٹ ہوجاتا ہے یہ مورکھون کے ڈرانے کی بات ہے ترالنبہ والون کو یہ دُکھ مین چت کی دھارنا ہے کمہار کے پاس مٹی رکھی
ہوتی ہے مگر اُسکے ہاتھ پانون چلائے بنا برتن نہین بن سکتے تدبیر کے کرنے سے کارج سدھ ہوتا ہے اور تدبیر کی کمی مین کبھی
کام نہین ہوتا اور دیس کال اپنا اور دشمن کی طاقت جانکر جو کام کیا جاتا ہے وہ پورا ہوتا ہے یہ برہسپت جی کا قول ہے یہ بچار کر شمبھ
لڑائی مین رکت بیج اسُر کو بھیجنے کی طیاری کرنے لگا کہ اے رکت بیج تم لڑنے کو جاؤ اور جیسا دیکھنا ویسا لڑائی مین کرنا رکت بیج نے
کہا مہاراج آپ کچھ بھی فکر نہ کیجیے ہم اکیلے جاکر اُسے جیت کر تمہارے قابو کرا دینگے ہماری جگت کی چترائی دیکھنا ابھی اُسے
جیت کر تمہارے قابو کرائے دیتے ہین۔ اتنا کہہ رتھ پر سوار ہوکر رکت بیج اپنی سب فوج لے لڑنے کو گیا اور وہان ہاتھی گھوڑے
اور پیدلون سمیت پہونچا جہان دیبی پہاڑ پر تھین اُسے آتے ہوئے دیکھ دیوتون نے خوش کرانے والی اور دیتون کو دکھ دینے والی
دیبی نے سنکھ کی آواز ہوئی سنکھ کی آواز سُن رکت بیج دیبی کے پاس جاکر بولا اے دیبی ہمکو سنکھ بجاکر کیا ڈراتی ہو کیا ہم کاتر جو
پون مین ہمارا رکت بیج نام ہے جو تمہارے پاس آئے ہین لڑائی کی اچھا ہو تو طیار ہوجاؤ ہم ہرگز نہین ڈرتے آج ہماری قسمت
دیکھو جو اور ڈرپوک تمنے دیکھے ہین وہ ہم نہین ہین جو پہلے تمنے بوڑھون کی خدمت کی ہو اور نیت شاستر سُنا ہو اور نیاے
شاستر پڑھا ہو یا پنڈتون کی سبھا مین بیٹھی ہو اور ساہت شاستر اچھی طرح جانتی ہو تو ہمارے سچے اور فائدے کے بچن سُنو
نو رسون مین سرنگار رس اور شانت رس یہ دو پنڈتون کی سبھا مین اُتم رس گنے جاتے ہین اُنمین سرنگار رس
سبھون کا راجہ ہے دیکھو بشن جی لچھمی کے ساتھ رہتے برہما ساوتری کو بھوگتے اور اندر اندرانی اور مہادیو پاربتی برچھ بیل کو ہرن
ہرنی کو اور کبوتر کبوتری کے ساتھ رہتے اسیطرح سب پرانے سنجوگ کے رس کے ہین جنکو بھوگ ملتا نہین وہ بچارے
شانت رس مین لین ہوجاتے ہین کہ کام دیو کے ہوئے بیراگیان اور مت کچھ نہین سوجھتا۔

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

چوپائی

تاسون تمنہ کہو پت لایک	شمبھ نشمبھ ترلوکی نایک
یہ کہہ مون بھیو جب وانو	ہنسی بھوانی جسم ہنسے مانو
چامنڈا کا لکھ تہان ہین	ہنسین ٹھٹھاے سمجھ من ماہین
یہ لکھ چاہت بھیے سب تہوان	بول نہ سکین مٹھہ شنکھ جھہوان

ادھیاے اٹھائیسوان

دوہا

انتنا بس ادھیاے مین رکت بیج کر جدھ	کہب جو دیوی سون بھیو سنمبھو جیت کر شدھ

سری بیاس جی بولے کہ بھگوتی خوب ہنسکر رکت بیج سے جگت کے ملے ہوے بچن بولین کہ اے دُشٹ ہم نے جو پہلے دُوت آیا
اُس سے جو کچھ لائق اور درست بچن تھے کہ دیے اب تو کیون بکتا ہو وہ یہ ہی کہ تینون لوک مین چاہے جو ہو مگر روپ بل۔ ا
ایشرج مین ہمارے برابر ہو اُسکو خاوند بناوینگی اسلیے شمبھ یا نشمبھ سے ہماری پہلے کی ہوئی پرتگیا کو جاکر کہو کہ وہ ہمکو لڑائی مین
جیت کر یدھ سے شادی کر لین۔ تو بھی اُنکے حکم سے اُنکا کام کرنے کے لیے آیا ہی جا ہے لڑائی کر جا ہے اُنکے ساتھ پاتال کو چلا جا
بچن سُن وہ غصہ ہو کر بانون کی برکھا کرنے لگا امبکا نے سانپون کی طرح تیرون کو آکاس مین آتے دیکھ تیز تیرون سے کاٹ ڈالے
پھر اور تیر رکت بیج کو مارے جسسے وہ پاپاتما بیہوش ہو کر رتھ پر گر پڑا۔ رکت بیج کے گرنے سے دیتون کی سینا مین بڑا ہاہاکار
تب فوج کے لوگ رونے لگے کہ ہاے مارے گیے رونے کو سُن شمبھ سب فوج کو بُلاکر بولا کہ کلباج دیت اور سب دانو اپنی فوج لیے
جاوین اور یہی بڑے بڑے سُور ہیر بڑے زور آور کال کیہہ وغیرہ جاوین اسطرح شمبھ کے حکم سے مد سے بھری ہوئی فوج میدان
جنگ مین آئی تب چنڈکا نے دیتون کی فوج آتی ہوئی دیکھ بڑا بھیانک گھنٹا بجایا اور دھنکھ مین ٹنکور کیا اُس آواز کو سُن جلدی
نے مُنھ پھیلایا اور دیوی کے سنگھ نے بھی مُنھ پھیلایا اور سبکو ڈراکر گرجنے لگا اُس آواز کو سُن بڑا بلی دانو غصہ سے مور چھیت دیوی پر
اور پراکشر چھوڑنے لگا اُس سے نہایت سخت یدھ ہین جسے دیکھ رودین کھڑے ہوتے تھے برہما وغیرہ دیوتون کی شکتیان چنڈکا کے
پاس پہونچین جس لوتا کا جو روپ زیور اور سواری تھی اُس دیوتا کی شکت اُسیطرح جنگ مین پہونچی برہمانی ہنس پر سوار رُدر
کی مالا پہنے اور سُوت اور کمنڈل دھارن کیے تھین اور برہمانی نام سے مشہور تھین ویشنوی گرڑ پر سوار سنکھ چکر گدا پدم ہاتھ مین
لیے پیتامبر اوڑھے ہوے آئین تبا کمری شیو کی شکت بیل پر سوار ترسول دھارن کیے آدھا چاند ماتھے پر دھرے سانپون سے
زیور پہنے ہوئے آئی۔ کھٹ آنن کی شکت مور پر چڑھی شکت ہاتھ مین لیے سُندر رنگ کیے جنگ کی خواہش سے کاریکیہ سیرونی آئین
اندرانی سُندر مکھ کیے سفید ہاتھی پر سوار بجر ہاتھ مین لیے عمدہ زیورات سے آراستہ سنگرام کے سامنے آئی باراہی سُور کا سے
پربت پر سوار تھی نارسنگھی نرسنگھ کے مانند سر پر دھارن کیے ہوئے آئین۔ جامیا جمراج کی شکت بھینسے پر سوار ڈنڈا ہاتھ مین لیے
خوف دینے والی جنگ مین آئی اسی طرح برن اور کُبیر کی شکتیان نہایت مد سے بھری آئین اسی طرح اپنی اپنی فوج لیتی آئین تھیں

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

اُن سبکو آئی ہوئی دیکھ دیبی نہایت خوش ہوئی اور دیوتون کو بھی اطمینان ہوا اور خوش ہوے اور دیت ڈرے اتنے مین لوک کے کلیان کرنے والے مہادیو جی سنگرام مین آکر چنڈکا سے بولے کہ دیوتون کے کام سدھ کرنے کے لیے دیتون کو جلد ماریئے اور اُس کے بعد شمبھ نشمبھ کو بھی مارو جگت کو بیخوف کرکے سب چلی جاؤ کہ دیوتا جگیہ کا بھاگ پاوین اور برہمن لوگ جگیہ کرین اور سب استھاور جنگم پرانی خوش ہون بادل وقت پر برسے اور کھیتی بہت پھلے مہادیو جی کے بچن سُن چنڈکا کے سر سے بڑی بھیانک اور پرچنڈ سیار نیون کی طرح شور کرتی ہوئین بڑے گھور روپ سے ایک شکت نکلی اور مہادیو جی سے ہنسکر بولین کہ اے دیوتون کے دیو آپ جلدی دیتون کے مالک کے پاس جایئے اور ہماری ایلچی کا کام کیجیے کہ کامی شمبھ اور نشمبھ سے ہماری طرف سے جاکر کہدیجیے کہ سُرگ چھوڑ کر تم سب جلدی پاتال کو چلے جاؤ دیوتا سُرگ مین سُکھ پاوین گے اور اندر اندراسن پاوین گے اور جگیہ کے بھاگ دیوتا بھوگین اور جو تم لوگون کو جینے کی اچھا ہو تو جہان سب دیت رہتے ہین وہین رہو یعنی پاتال کو چلے جاؤ یا جدھ کی اچھا ہو تو آؤ تمھارے گوشت سے ہماری سیارنی سیر ہونگی اُسے سُن جلدی مہادیو جی شمبھ کے پاس جاکر بولے کہ اے راجہ ہم تر دیت کے ناس کرنے والے شیو جی ہین اِس وقت امبکا کے دوت ہوکر تمھارے پاس تمھارا ہت کرنے آئے ہین سُنو کہ تم سب سُرگ اور بھوم کو چھوڑ جلدی پاتال کو چلے جاؤ جہان بلوانون مین بلوان پرہلاد اور بل رہتے ہین یا مرنے کی خواہش ہو تو آؤ ہم جنگ مین تمکو مارینگی تمھارے کلیان کے لیے بھاگیہ دیبی جی نے یہ کہا ہے اسطرح امرت کے سمان دیبی کے بچن شمبھ وغیرہ سے کہکر ترسول دھاری لوٹ آئے کیونکہ اس کوشکی کے انگ سے پیدا ہوئی شکت سے بھیجے ہوے شیو جی دوت بنکر گئے تھے اسلیے اُس شکت کا نام شیو دوتی لوک مین مشہور ہوا دیتون نے جب مہادیو جی سے دیبی کے کہے ہوے نہایت سخت بچن سُنے تو ہاتھون مین استر ستر لے کر جلدی میدان مین آئے اور نہایت تیز آکر چنڈکا کے اوپر کان تک کھینچ کر بان چھوڑنے لگے کالکا اُنکو سُول گدا تیر وغیرہ مار مار کر کھانے لگین اور اُسی لڑائی مین برہمانی جی کنڈل کا جل ڈالکر دیتون کو مارنے لگین اور ماہیشری بیل پر چڑھی ہوئی ترسول سے دانون کو مار مار کر جنگ مین گرانے لگی اور بشنوی جی چکر اور گدا کے مارنے سے دانوون کے سر کاٹنے اور مارنے لگی اور اِندری اندر کی شکت ایراوت کی سونڈ اور لاتون سے مارے ہوے دیتون کو بجر سے مار مار پرتھوی پر گرانے لگی اور باراہی نے تھوتھن اور دانت وغیرہ کے گھات سے غصہ ہوکر سینکڑون دانو مار ڈالے نار سنگھی دیتونکو تیز ناخونون سے چیر پھاڑ کر کھانے لگی اور جنگ مین بار بار گرجنے لگی اور شیو دوتی اٹ اٹ ہاس کرکے زمین پر دانوون کو گرانے لگی اور اُنھین کو چامنڈ کھاتی جاتی تھین کوماری شکت مور پر سوار کان تک کھینچکر تیز بانون سے لڑائی مین دشمنون کو مارتی تھی اور برہمانی شکت ہار نی پھانسی مین باندھ کر جنگ مین دیتون کو بے جی کرکے اور بیہوش کرکے پٹکنے لگین اسطرح دیبیون نے بڑے طاقتور دیتون کی فوج کو مار ہی ڈالا کہ جس سے وہ بیچارے بچ کر بھاگ کھڑے ہوے اور ہاتھ سے منہ ڈھونڈ ڈھونڈ کانپنے لگے اور دیوتا دیبیون پر پھولون کی برکھا کرنے لگے

چوپائی

جو جو دھن ارو نا دکھنو را
بھاگت دیت دیو گن گرجت
سا جُدھ رتھا رو مڑہ جا رادہ

سن دانو دیکھین جہون اودا
رکت بیج ملکہ آئیہ برجت
کرت آے کرودھ اسن بھاؤ

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

دیبی سُن دھایو تتکالا	اتی بھیانک روپ کرالا

ادھیاے انیتسوان ۲۹

دوہا

اُن ترس ادھیاے مین رکت بیج بدھ گاتھہ ۲۹	کہب کین بستار پُن شمبھو سین لے ساتھ

سری بیاس جی کہتے ہین کہ شیو کا دیا ہوا جو پرم بردان تھا اُسے کہتے ہین سُنو اُسکے بدن سے جتنی لہو کی بوندین زمین پر گرتی تھین اُتنے ہی دیت اُسی کے رُوپ اور پراکرم کے سمان پیدا ہو جاتے تھے اسلیے بے تعداد لہو سے بڑے طاقت ور پیدا ہو جاتے تھے یہ رود کا دیا ہوا بردان تھا سو اسی بردان سے مغرور ہو کر چنڈکا اور کالکا کو مارنے میدان جنگ مین آیا تھا اور آتے ہی آتے اُسنے بیشنوی شکت کو گرڑ پر سوار دیکھ ایک شکت ماری اُس بیشنوی شکت نے گدا سے اُسے روک دیا اور چکر اُسے مارا اُس سے اُسکے بدن سے بہت ہی خون چلا جیسے بجر سے کٹے ہوئے پہاڑ کی چوٹی سے گیرو کا جھرنا بہہ چلے جہان جہان جب جب خون کی بوندین زمین پر گرین وہان اُسی کی طرح ہزارون پُرکھ پیدا ہوتے جاتے تھے اُسی وقت ایندری یعنے اندر کی شکت نے بجر سے اُسے مارا تب بھی اُس سے بہت خون چلا تب اُسکے خون سے بے تعداد رکت بیج اُسکے سمان استر شستر لیے بڑے بیر اوٹھ کھڑے ہوئے برہمانی نے برہم ڈنڈ سے غصہ ہو کر مارا اور ماہیشری نے ترسول مارا نارسنگھی نے ناخون مارے اور اُسی بیچ راچھس کو ٹیڈھی مار کوماری نے چھاتی مین شکت ماری اُسنے اُن سبکو تیر گدا اور شکت سے علحدہ علحدہ مارا اُن شکتیون نے بھی اُسے تیرون سے مارا اور چنڈکا نے اُسکے سب استر اپنے تیز تیرون سے کاٹ ڈالے اور غصہ ہو کر اور تیر مارے اُسکے بدن سے بہت خون بہا اسلیے بے تعداد اُسی کے برابر سُور نکلے اب اُسکے خون سے پیدا ہوے اور لڑتے ہوے رکت بیجون سے جگت بھر گیا اور اُنھین چارون طرف سے مارتے ہوے دیکھ سب دیوتا نہایت فکرمند ہوے اور کہنے لگے کہ یہ دیت کب مرینگے کیونکہ یہ دیت سینکڑون اور ہوتے چلے جاتے ہین ان کے مارنے کے لیے ایک ہی چنڈکا ایک کالی اور یہ ماتا ہین اِنسے یہ کیسے مارینگے یہ تو بڑے کشٹ کی بات ہے اور پھر نشمبھ اور شمبھ ہٹھ سے اپنی فوج لے میدان مین آوینگے تو بڑا ہی غضب ہوگا اس طرح ڈرے ہوے اور فکرمند دیوتا جیسے ہوے ہین کہ امبکا کالی سے بولین کہ اے چامنڈا بہت جلد تم اپنا منھ پھیلاؤ اور ہمارے ستر سے بہا ہوا خون پیو اور دانوون کو کھاتی ہوئی آرام سے میدان مین لڑو جسمین ہم تیر گدا کھڑگ موسل وغیرہ اچھی طرح مارین ایسا کرو کہ ایک بُوند بھی زمین پر نہ گرنے پاوے سب پی لو اور اُن مارے ہوون کو کھاتی بھی جاؤ اسطرح پھر نہ رہ جاوینگے اور تدبیر سے یہ کام سدھ نہوگا پس ہم اُنھین مارتی جاوین اور تم اُنھین کھاتی جاؤ اور لہو پیتی جاؤ اسطرح دیتون کو مار کر سُرگ اندر کو دیکر سکھ سے چلی جاوین جب اسطرح امبکا نے کہا تب چامنڈا رکت بیج کا خون پی گئی امبکا نے موسل سے اُسے کوٹ ڈالا اور چامنڈا نے اُسکے بدن کے سب ٹکڑے کھا ڈالے اگرچہ کھانے اور پینے کے وقت وہ چامنڈا کو بھی مارتا تھا مگر یہ کب مانتی تھین کھا پی کے اُسے برابر کیا اس طرح سے جتنے اُسکے خون سے پیدا ہوے رکت بیج تھے سبھون کو ختم کر ڈالا اب اصلی اور نقلی سب کھا پی ڈالے گئے رکت بیج کے

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

مارنے کے بعد جو کچھ باقی رہے وہ بھاگ گئے اور ہاہا کہتے ہوئے جو خون سے ڈوبے ہوئے اور استروں بنا بیہوش تھے وہ شنبھ سے
بولے کہ اے راجہ امبکا نے رکت بیج کو مار ڈالا اور چامنڈا نے اُسکے بدن سے گرا ہوا خون پی لیا اور جو جو شور بیر دانو تھے اُنہیں سے
اُسکو شنبھ نے اور کسی کو کالی نے کھا لیا ہم لوگ دیبی کا کیا ہوا چرتر آپ سے کہنے کے واسطے چلے آئے ای راجہ وہ دیبی دیت
دانو گندھرب اسُر جچھ پتنگ سرپ راچھس وغیرہ کسی سے نہیں جیتی جا سکتی اُسکے سوا اندرانی وغیرہ اور بھی دیبی وہاں آئی ہیں اور
اپنی اپنی سواریوں پر سوار طرح طرح کے استر اور شستروں سے لڑ رہی ہیں اُنھوں نے سب دانوؤں کی فوج مار ڈالی اور
رکت بیج بھی مارا گیا اکیلی ہی دیبی تھیں اب اور سبھوں سمیت ہو گئیں کیا کہیں پھر شنبھ بھی سنگرام میں راچھسوں کو مارتا ہے اس لیے
چاہیے کہ منتریوں سے صلاح کر کے جیسا مناسب ہو کیجیے مگر ہم لوگ جانتے ہیں کہ دیبی جی سے دشمنی نہ کرنی چاہیے بلکہ ملاپ
کرنا چاہیے یہ تعجب کی بات ہے کہ استری راچھسوں کو مارتی ہے اور رکت بیج بھی استری سے مارا گیا اور خون بھی پیا گیا اور چامنڈا
نے لڑائی میں سب کا گوشت کھا لیا یا تو پاتال میں جانا اچھا ہوگا یا اُنکی سیوا کرنی کلیان دیگی مگر ابکا سے کبھی جدھ نکرنا چاہیے
یہ عام عورت ہے بلکہ دیوتوں کے کارج سدھ کرنے والی پربل مایا ہے جو دیتوں کا سنگھار کرتی ہے اسطرح اُنکے سچ سچ بھی بچن
سُن کال سے موہت اور مرنے کی اچھا کیے ہوتے ادھ کانپتا ہوا یہ بولا کہ تم سب پاتال کو چلے جاؤ اور اگر ڈرے ہوئے ہو تو
اُسکی سرن میں جاؤ مگر ہم تو آج اُسکی سب شکتیوں کو اُسکے سمیت مار ہی ڈالینگے کیونکہ سب دیوتوں کو جیت سُندر اندر پوری
وغیرہ کا راج کر رہیگے اب استری کے ڈر سے کیسے پاتال کو جاویں اور رکت بیج وغیرہ بار کھمدون کو مروا کر کون جس سنسار میں چھوڑ کر
ہم جان کی رچھا کرانے کو جاویں اور موت تو رکتی نہیں کیونکہ وہ جنم کے ساتھ ہی پیدا ہوئی تھی اسلیے دُرلبھ جس کو کون چھوڑے
نشنبھ ہم رتھ پر سوار ہو کر جنگ میں جاتے ہیں اُسے مار آوینگے اگر ایسا نہوا تو ای بیر تم فوج سمیت ہماری مددگار ہونا
اور اُس استری کو جلدی جم لوک میں بھیجنا نشنبھ بولا کہ ہمیں ابھی جا کر اُس ڈھیٹا کا انکا کو مار اور ابکا کو پکڑ جلدی چلے آوینگے ای
راجندر اس بابت میں فکر نہ کیجیے کہاں یہ استری اور کہاں ہمارے بازوؤں کی طاقت جو تینوں بھون کو قابو کر سکتی ہے ای بھائی ڈر کو
چھوڑ دو تم بھوگ بھوگو ہم اُس مانی کو مان مجبت لا دینگے۔

چوپائی

بھرے رہت سم تو مکھ نو
تو ہت جائی جیہ شری لاؤن
بیکھ جیبشٹھ سو درپاہین
رتھ چڑھ بل سین دساتھا
سنگل پڑہت بڑھاوت سنگ

ہے اجو گیہ سُن مم بچنو
تو نشنبھ نج نام کہاؤن
بل گرشٹ کنشٹھ رن کاہین
استر ستر لینیے سب ہاتھا
گیو روپ کرات ہی بھنگ

بندی شوت استت بہو بھانتی
کرت رہے لکھ دیوا راتی

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

ادھیائے تیتسوان

دوہا

کہت رشی ادھیائے مین بدھ نشنبھ کر نیک | جنھ دیبی دانون کو پراکرمن ات ٹھیک

سری بیاس جی بولے کہ نشنبھ صرنے یا فتح کے لیے فوج سمیت میدان جنگ مین دیبی کے سامنے آیا اسکے پیچھے میدان مین بڑا بنڈت
شنبھ بھی اپنی فوج سمیت آیا اور دیوتا اور منی آکاس مین بادلون کے بیچ بیچ سے جھنڈون کے سمیت جنگ کا تماشا دیکھنے آئے اور نشنبھ مین
مین جاکر دھنکھ لیکر امبکا کو ڈراتا ہوا تیر برسانے لگا۔ میدان مین تیر چھوڑتے ہوئے نشنبھ کو دیکھ چنڈکا بہت ہی ہنسی اور کالکا سے بولی
کہ ان دونون بیوقوفون کو دیکھو کہ مرنے کے لیے ہمارے پاس آتے ہین اگرچہ دیتیون کا بڑا جدھ اور رکت بیج کا مرنا بھی دیکھ چکے ہین
مگر کیا کرین ہماری مایا سے موہت ہین کہ فتح کی امید کر کے آئے ہین آس بڑی بڑی ہوتی ہی جو آدمی کو کبھی نہین چھوڑتی جلے
وہ بھگا ہوا دھن ہرا ہوا پچھ ریت اور بحث بھی ہو دیکھو آسا کی پھانسی مین بندھے ہوئے یہ جنگ کرنے کو آتے ہین ای کالی
شنبھ نشنبھ دونون کو مارینگی اتنا کالکا سے کہہ کان تک تیر کھینچکر چنڈکا نے پہلے نشنبھ کو جو آگے کھڑا تھا مارا اُس دانو نے بھی تیز بان
سے بھگوتی کے بان کاٹ ڈالے اُن دیبی اور نشنبھ کا بڑا بھیانک جدھ ہوا اور شیر گردن کے بال ہلا کر فوج مین گھس گیا جیسے ہاتھی
تالاب مین گھس جاتا ہی اور ناخون اور دانتون سے چیر پھاڑ کے دیتیون کو کھانے لگا جیسے کہ ہاتھیون کو کھاتا تھا اس طرح شیر
کو فوج مین کھاتے اور مارتے دیکھ نشنبھ دھنکھ بان لیکر دوڑا پھر اور بھی دانو غصہ ہو کر دانت کٹ کٹا کر جبھ لپ لپا کر آنکھیں
لال لال کر دیبی کے مارنے کو آئے وہان شنبھ نے رودر رس سمیت نہایت سندر سرنگار رس سے بھری ہوئی اُتم ادتیون کو د
سندری عمدہ طور سے کٹاچھ کرتی ہوئی اور غصہ سے نہایت سرخ آنکھین کیے دیکھا اور شادی کی اچھا چھوڑ اور جینے کی اچھا دور کر
یقین کر دھنکھ لیکر کھڑا ہوا آسے ایسا جانکر جنگ مین سب دیتیون کو سناتی ہوئی امبکا کچھ مسکرا کر یہ بچن بولین کہ ای نیچ جینے کی آسا رکھ
ہتھیار یہان دھر پاتال یا سمندر مین چلے جاؤ یا ہمارے تیرون سے مر کر سرگ مین پہونچ بیخوف ہو کر کریڑا کرو کا مرتا اور سوتا ہے جگ
نہی نہین ہتی ہم ابھی جیودان دیتی ہین سکھ سے چلے جاؤ ایسے دیبی کے بچن سن مد سے مغرور نشنبھ تیز کھڑگ اور آٹھ چندر کی ڈھال لیکر
بڑی تیزی سے شیر اور جلت امبکا کے سر پر مارنے لگا تب دیبی جی نے اپنی گدا سے کھڑگ کی چوٹ کو بچا کر اسکے کاندھے پر بچ
مارا اسنے اتنی تکلیف کو سہکر دوٹ کے پھر مارا تب انھون نے بھی تور کھون سے خون دینے والے گھنٹے کی آواز کی اور نشنبھ
مارنے کی اچھا کر کے بار بار شراب پی اس طرح دیوتا دانو دن کا خوف دینے والا جدھ ہوا اور دیو اور دیت آپس مین جیتنے کی اچھا سے
تھے اور گوشت کھانے والے کروڑون پنچھی۔ گدھ۔ سیار۔ گیدڑ سفید چیلین۔ کوّے یہ سب خوش ہو کر ناچنے لگے اور میدان جنگ
دیتیون کے سر پرون سے لہو گرکر سوکھا دیتا تھا جسمین ہاتھی اور گھوڑون کے بدن ایک ہی مین جڑے تھے۔ ایسے دانو دن
پڑے ہوئے دیکھ نشنبھ غصہ کر کے بڑی گدا ہاتھ مین لیکر چنڈکا کے پاس پہونچا اور سنگھ کے ماتھے پر اور دیبی جی کے سر پر
ماری پھر دیبی غصہ ہو مارتے ہوئے نشنبھ کو آگے دیکھ بولین کہ ای بیوقوف تب تک کھڑا رہ کہ جب تک اس گدا کو تمہارے
گلے مین نہ مارون جس سے تم جم پوری کو جاؤ گے اتنا کہہ دیبی جی نے کھڑگ سے نشنبھ کا سر کاٹ ڈالا مگر اسکا سر بیہ بڑا د

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

سروپ گدا ہاتھ مین لیے ہوئے گھومتا اور دیوتون کو خوف دیتا تھا تب دیبی جی نے اُسکے ہاتھ پانون بانون سے کاٹ ڈالے وہ بیجان ہو کر زمین پر گر پڑا گویا کوئی پہاڑ ہی اُس بھیانک بلوان نشمبھ کے مارے جانے پر خوف سے کانپتی ہوئی دیتون کی فوج مین بڑا ہاہاکار ہوا اور سب ہتیار میدان مین چھوڑ خون مین ڈوبے ہوے ہاتھ سے منہ بند کر کانپتے ہوے سب فوج کے لوگ راج مندر کو بھاگ گئے اُنکو آتے ہوے دیکھ دشمن کی ناس کرنے والے شمبھ نے پوچھا کہ نشمبھ کہان ہی اور تم لوگ کیسے بھاگ آئے راجہ کے بچن سن پرنام کرکے بولے کہ ای راجہ آپ کے بھائی مارے ہوے میدان مین سوتے ہین اور اسیطرح جو تمہارے چھوٹے بھائی کے سب نوکر چاکر تھے وہ بھی مرے ہوے میدان مین سو رہے ہین ہم سب آپ سے احوال کہنے کو چلے آئے ہین نشمبھ کو ابھی اُسی چنڈکا نے مارا یہ اب میدان مین تمہارے لڑنے کا وقت نہین ہی یہ استری دیوتون کے کام کرنے اور دیتون کو کل ناس کرنے کے لیے ضرور آئی ہی آپ اسے یقین جانیے یہ عام عورت نہین ہی بلکہ اُتم دیبی کی شکت ہی جسکے چرتر سمجھ اور فکر مین نہین آتے بلکہ دیوتا بھی مشکل سے جان سکتے ہین یہ طرح طرح کے روپ دھارن کرتی ہی اور مایا کی جڑ جانتی اور نہایت ہوشیار ہی اور عمدہ عمدہ زیورون سے آراستہ اور عجائب ہتیار لیے ہی اور بڑی کٹھور چت گوڑھ چرت گویا دوسری کال راتر ہی اور پار کی پار جانے والی اور سب لچھنون سے بھری ہی اور اُسکو انترچھ مین [آسمان اور زمین کے بیچ مین خلا کو انترچھ کہتے ہین ۱۲] رہکر دیوتا سب پرنام کرتے ہین اور جو دیوتون کے کارج کر رہی ہی اسلیے اب بھاگنا بڑا دھرم ہی کیونکہ دیہہ کی رچھا سب طرح سے کرنی چاہیئے جب اُس دیہہ کی رچھا رہیگی تو جب اپنا اچھا وقت آویگا تو تمہاری پھر فتح ہوگی اسمین شک نہین ہی کال بلوان کو کہین کہین ناطاقت کر دیتا اور پھر اُسی کو کبھی بلوان کرکے جیتنے کے لیے دوڑاتا ہی اور کال ہی وقت پر کہین داتا کو جاچک اور بھکھک کو دھنوان کرتا ہی برہما۔ بشن۔ مہادیو۔ اور اندر وغیرہ دیوتا سب کال کے اختیار مین ہین اسلیے کال پر کھو ابھی تمہارے خلاف وقت ہی اور دیوتاؤن کا اچھا وقت اور دیتون کے ناس کا سبب ہی کال کی ہمیشہ ایک ہی گت نہین رہتی یہ تو مشہور ہی اور طرح طرح کے روپون کو وہ دھرے رہتا ہی اس لیے اُسکی چیشٹا جاننے کے لائق ہی کبھی پُرکھ پیدا ہوتے اور کبھی ناس ہو جاتے ہین پیدا ہونے کا دوسرا وقت ہی اور جینے کا دوسرا وقت ہی یہ تو پرتچھ ہی ہی کہ مہاراج اندر وغیرہ دیوتا پہلے تمکو نذر بھیٹ اور بوت وغیرہ دینے لگے تھے جبکہ کال سامنے تھا اُسی کال کے بمکھ ہونے سے آج ہی ایسی ابلا [عورت ۱۲] سے مارے گئے اسی سے یقین ہی کہ کال ہی بلابل کرتا ہی کیا کال بیان کا رن نہین ہی اور دیوتا سناتن نہین ہین جیسا آپ مناسب سمجھین ویسا کیجیے یہ کال تمہارا اور دانوون کا کیا ہیت نہین ہے۔

چوپائی

تو شمبھ سے شکر نرایدہ
تہ بدھ بشن بُرن جم دھن پتہ
تہ بدھ تمھو کال بس جانی
جیون رہے سے سکھ بہو
تمھ ورن دیکھ شر جو ہا
اور بچر ہین سب جگ ماہین

بھاگے سمر ماہنمہ نے تج یدہ
بھاگ گئے جات ہون گت
جا یہ کرو پاتال بسیا نی
تر نگ سبھو ب ناگن ہر کھیو
منگل کیہین کر کر ہو ہا
سنت کہت ہم نیت تم ماہین

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

ادھیاے اکتیسوان ۳۱

دوہا

ایک تیس ادھیاے مین شمبھ ناس کی گاتھ | | کہب بھگوتی ننگی کین جگت دھرما تھ

سری بیاس جی بولے کہ اُسکے بچن سُن سُرخ آنکھیں کرد یوتون کا راجہ شمبھ بولا کہ ای نیچو کیا بکتے ہو کیا ہم اپنی بدنامی کر کے زندہ رہنا چاہتے
ہین اور مندری اور بھائی کو مروا کے کیا ہم بیشرم ہو کر گھر مین ہان کال تو بلوان اور بُرے بھلے کا کرنے والا ہی پھر اسمین کیا فکر
ہی کیونکہ وہ بُرواہ اور روپ رہت ہی جو ہوتا ہی وہ ہوجود کرتا ہی اُسے کرے ہمکو مرنے اور زندہ رہنے مین کچھ فکر نہین وہ وقت
بھی شندنی بعیر اور کچھ نہین کر سکتا کیونکہ ساون کے مہینہ مین پانی سب جگہ نہین برستا اور کبھی کبھی اگہن پوس ماگہ پھاگن مین برسات
ہوتی ہی اسلیے وقت مکھیہ نہین ہی کال تو کارن ماتر ہی تقدیر ہی زبردست ہوتی ہی کیونکہ دیو کا بنایا سب ہوتا ہی اُسکے خلاف کوئی کچھ نہین
کر سکتا دیو کو ہم سرشٹ ملتے ہین انرتھک پورکھ کو دھرکار ہی کیونکہ جو شمبھ سب دیوتون کا جیتنے والا اِس اکیلی دیبی سے
مارا جاوے اور مہاشور رکت بیج بھی نشت ہو گیا تو ہم کیرت کو چھوڑ کیا زندگی کی اچھا کرین جب دو پرارد بیت جانے اور
کال آجاتا ہی تو جگت کے کرتا برہما بھی ناس ہوجاتے ہین جب چار دن جگ ہزار مرتبہ گذر جاتے ہین تو برہما کا ایک دن ہوتا ہی
اُسنے دنون مین اپنی جگہ سے چودہ اندر گر جاتے ہین اور اُسکے دو گنے وقت کے بعد بشن جی کے مرنے کا وقت آجاتا اُسکے
دوگنے وقت پر شیوجی کے مرنے کا وقت آجاتا ہی اسلیے اے مورکھو دیو کی بنائی ہوئی موت مین کیا ہی پرتھوی پربت سورج
اگن چندرمان ان سب کا ناس ہوتا اور جو پیدا ہوتا وہ ضرور ہی مرتا ہی اور بلاشک مرے ہوے کا جنم بھی ہوتا ہی
اس لیے سریر کو پاکر جس جو ہمیشہ رہتا ہی اُسکو ضرور بچانا چاہیے ہمارا رتھ ساج کے لاؤ ہم میدان جنگ مین جاوینگے جو کچھ
ہونا ہو وہ آج ہی ہو گا تقدیر سے مرین یا فتح پائین فوج سے ایسا کہہ رتھ پر سوار ہو شمبھ میدان کی طرف گیا جہان ہماچل
پہاڑ ہی تھین اُسکے ساتھ ہاتھی گھوڑے رتھ پیدل ہونے کے سبب چار طرح کی فوج چلی اُس پہاڑ پر جا کر شمبھ نے تینون لوک کی
موہنے والی شیر پر سوار جگدمبکا کو دیکھا جو سب کپڑون اور زیورون سے سجی ہوئی سب لچھنون سمیت دیوتا گندھرب کچھ کنرون سے
استت کی جاتی تھین اور کلپ برچھ کے پھولون سے پوجا کی ہوئی تھی اور منوہر گھنٹا اور سنکھ بجاتی تھی ایسی دیبی کو دیکھ کام
سے موہت شمبھ موہت ہو گیا اور کام سے مارا ہوا کام کو یاد کرنے اور کہنے لگا اہو روپ اہو اسکی چترائی نزاکت اور دھیرج
سب تعجب دینے والی ہین ان چیزون مین آپس مین دشمنی ہی دیکھو نزاکت اور سوجھان کی اور نئی جوانی مگر اسمین کام نہیں
یہ بڑے تعجب کی بات ہی یہ امبکا روپ مین رت کے برابر سب علامتون سے بھری ہوئی شرنگار رس کو چھوڑ بیر رس
کو قبول کر سب لوگون کو مارتی ہی یہ بھی بڑے تعجب کی بات ہی اس باب مین کون تدبیر کرنی چاہیے جس سے یہ ہمارے
قابو ہو نہ تو اس کے قابو کرنے کو میرے پاس منتر ہی نہ کچھ اور یہ سب منترون کی جاننے والی اور سب کی موہنے
والی سے مغرور سب طرح سے سُندری میرے قابو کیسے ہو گی جنگ مین مجھے پانا ل بھاگنا نامناسب ہی کیونکہ سام دام بھید
کرکے یہ مہا بلوتی نہین سدھ ہو سکتی ہی کیا کرون کہان جاؤن مرنا بھی اِس جگہ کا اچھا نہین کیونکہ استری

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

مرنا جس کو ناس کرنا ہی اور جو رکھسیون نے جنگ مین مرنا منگل کا استھان کہا ہی وہ برابر عمر والون کے جو دہاؤن کے ساتھ ہی مگر وہ ابھین دونون مارنے جاوین یہ ہم جانتے ہین کہ سب طرح دیوتون کی ویری ہوئی یہ ناری سینکڑون عورتون مین جو بصورت ہمارے کل کے ناس کرنے کے لیے آئی ہی مین ناحق کیون خوشامد سے بات کرون کیونکہ یہ مارنے کے لیے آئی ہی پھر سمجھانے بجھانے سے کیا مانے گی اور کیونکہ ہتھیار بند ہی اسلیے دان سے بھی چلانے کے لائق نہین ہی جو کہین بھید ہی کرین تو وہ بھی بیفائدہ ہی کیونکہ اسکے تابلو اور سیوک دیوتا ہو رہے ہین اسلیے مرنا بھی بہتر ہی اور سنگرام مین بھاگ جانا تو اچھا نہین فتح یا مرنا جو تقدیر مین لکھا ہو وہ ہوگا اس طرح دل مین فکر کر شمبھ ستو مین دل لگا جنگ مین مضبوط ہو آگے کھڑے ہوتے بھگوتی سے بولا کہ اے دیبی لڑائی کرو مگر یہ تمھاری محنت ناحق ہی اور تم مورکھ بھی ہو کیونکہ استریون کا یہ دھرم کبھی نہین ہی انکی تو آنکھین ہی تیر ہوتین اور ابرو دھنکھ آنکھون کی حرکت ہتیار منور تھہی رہتے آہستہ آہستہ بولنا تری ہی عورتون کو اور شستر دھارنا ناحق ہی اور لجیا انکا زیور ہی ڈھٹائی کبھی نہین لڑتی ہوئی استری کرکسا ہی دیکھ پڑتی ہی بھلا استن موندے کہ دھنکھ کھینچے کہان اسکو آہستہ آہستہ چلنا چاہیے کہان گدا لیکر دوڑتا بدھ دینے والی تو تمھاری کالکا ہی چامنڈا پرنایکا ہین جو کہ چترائی نہین ہو سکتی چنڈ کا چ والی ہی لڑانے کے لیے سندر ہو ہو شبد کرنے والی شواسیارنی ہی اور سواری شیر جو سب جیون کو خوف دینے والا ہی بین کا بجانا چھوڑ گھنٹا بجاتی ہو یہ سب باتین روپ اور جوبن کی دشمن ہین جو تمکو جدھ کی خواہش ہو تو بدصورت ہو جاؤ کہ لمبے لمبے لب بڑے ناخون تلخ مزاج۔ کوے کا سا رنگ اندھی لمبے لمبے پانون۔ تیڑھے میڑھے دانت بلی کیسی آنکھین اسطرح کا روپ دھار کر جدھ مین کھڑی ہو جاؤ پہلے تلخ بچن بولو تم ہم جدھ کرینگے نہین تو نہ کرینگے اسطرح کی خوبصورتی کو دیکھ ہمارا ہاتھ تمھارے مارنے کو جنگ مین پرس نہین ہوتا ایسے کہتے ہوئے شمبھ کو کاماتر جانکر جگدمبکا مسکرا کر یہ بچن بولین کہ اے مندا تما کام کے بان سے موہت ہی کیا بکھا وکرتا ہی ہم تو صرف مین تو کالکا سے یا چامنڈا سے لڑائی کر یہ تیرے ہی لائق ہین اسنے خوب لڑ ہم تجھسے نہ لڑینگی اتنا اس سے کہ میٹھی زبان سے کالکا سے بولین کہ اے کالکا اس بدصورتی کے پسند کرنے والے کو مار جب اس طرح کال روپنی سے بھگوتی نے کہا تو فوراً گدا لیکر لڑائی کو کھڑی ہو گئین اور بڑا جنگ ہونے لگا سب دیوتا اور منی اور مہاتمون کے دیکھتے ہی دیکھتے گدا اٹھا کر شمبھ نے کالکا کو ماری انھون نے دیت کے راجہ کو گدا ماری اور اسکا شمبھ نے کا رتھ توڑ ڈالا اور گدھون کو مار بڑے شبد کرنے والے سارتھی کو مار ڈالا اسنے پیدل ہو بڑی گدا کالکا کی چھاتی مین ماری مگر کالکا جی بچا گئین اور کھڑگ اٹھا کر جلدی ہتیار سمیت جیدن لگائے ہوئے اسکے ہاتھ کاٹ ڈالا تب اسنے دہنے ہاتھ مین گدا لیکر کود کے کالکا کو ماری تب کالی نے گدا اور بازو بند سمیت اسکی داہنی بھجا بھی کھڑگ سے کاٹ ڈالی وہ ہاتھ پانون بنا ہو کر بولا کہ کھڑی رہو اور دوڑا اسے آتے دیکھ کالکا جی نے اسکا کملا کار مستک کاٹ ڈالا سر کے کٹتے ہی وہ زمین پہ گر پڑا اور اسکی جان نکل گئی اسکو بیجان زمین پر پڑا دیکھ اندر وغیرہ دیوتا اس دیبی کی استت کرنے لگے اور کلیان روپ ہونے لگی طرفین صاف ہو گئین ہوم دچھنا ورت اگن اٹھنے لگا جو مارنے سے دیت بچے وہ جگدمبکا کو پرنام کر جدھ چھوڑ پاتال کو چلے گئے

چوپائی

بہ مین تم سن دیبی چرترا شر دھن وچن سن کرناسا		کیو شمبھ ناس سو پوترا سنت پڑھت ہی جو کر آسا	

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

مالکان

رونق رام ولد ماتو رام ولد ٹھاکرہ مل ولد گلاب مل قوم کھتری منترا ساکن بھاگل پرگنہ چیکا ضلع تھانیسر موجودہ ضلع کرنال تحصیل کیتھل ڈاکخانہ	سو گرہ تارتھ بھوگ نتبا نردھن دھنک جی رج چھوٹے رپ بن ہجئے تا کھو نہین ہوئی اور سن چرت نات پھل پاوے		اسشت لے ست جو کرہو گتیا سکل کام سو ون دن ٹوٹے سنت سناوت جو نر کوئی سو سب لے جو کچھ من بھاوے

ادھیائے تیتیسواں ۳۳

دوہا

تینتس کے ادھیائے مین سرتھ بیش اتہاس	کہب بجئے سیوک جہاتین چرت گے داس

راجہ جنمیجہ جی نے سری بیاس سے پوچھا کہ آپنے چنڈکا کی مہامایان کی مگر یہ تو بتایئے کہ ان تینون چرترون کے جوگ سے پہلے کسنے آرادھنا کی ہی اور خوش ہو کر کسے اسنے بر دیا ہے اور کسنے مہا پھل کام دینے والی دیبی کو آرادھنا کرکے پایا ہے اسی کو باکی کہان سب کہو اور دیبی کی اوپاسنا پوجا اور ہوم کی بدہ مفصلاً کہیے سوت جی اسی کتھا کو شونکادک رکھیون سے کہتے ہین کہ راجہ کے ایسے بچن سن ستوتی کے پتر بیاس جی مہامایا کی پوجا کا طریقہ کہنے لگے کہ سوارو چکہ منونتر مین پورب ایک سرتھ راجہ ہوئے جو بڑے فیاض رعایا پر ور سچ بولنے والے چھتریون کے کرم مین مضبوط براہمنون کے پوجنے والے گرو جی کی بھگت مین رت ہمیشہ اپنی عورت کے ساتھ بھوگ بلاس کرنے والے دان مین شیل ایرو دہی دھنور بید خوب جاننے والے راجہ ہوئے اور اسیطرح راج کی پالنا راجہ کرتے تھے کہ پربت کے رہنے والے ملیچھ چار طرح کی فوج ہاتھی گھوڑے رتھ پیدل لیکر اسکے دشمن ہوئے اور شہر کو نگر کے توڑنے والے زمین چھین لینے مین موجود ہوئے اور شہر تک فوج لیکر انکے سامنے گیا انسے اور راجہ سے بڑا جنگ ہوا اگرچہ ملیچھون کی سینا تھوڑی اور راجہ کی بڑی تھی تو بھی اتفاق سے راجہ نے شکست کھائی اور بھاگ کر اپنے پور مین آ اچھی طرح قلعہ کی حفاظت کرکے بیٹھے اور فکر کرنے لگے نیت شاستر مین تو چتر ہی تھے دیکھا تو منتری دشمن سے مل گئے اسلیے اداس ہو کر استھان بڑا بھاری بنوالیا اور چارون طرف سے کھائی بنوا کر بیٹھے اور سوچنے لگے کہ وقت کو پرکھنا چاہیے منتری تو دشمن کے قابو مین ہو گئے وہ تو منتر صلاح کے لائق نہین مین کیا کرون راجہ دل مین فکر کرنے لگا کہ اگر وہ پاپ چار منتری جو دشمن کے قابو مین مجھے پکڑ کر دشمنون کو دیڈالین تو کیا ہوگا یا بیون کا کبھی یقین نکرنا چاہیے کیونکہ لوبھی آدمی کیا نہین کر ڈالتے لکھا ہے کہ لوبھی آدمی بھائی باپ دوست رشتہ دار باندھو گرو پوجنیہ ایسے سب سے دشمنی کرتا ہی اسلیے مین انکا ہرگز یقین نہ کرونگا جو بڑے پاپی دشمن سے ملے ہوے ہین یہ دل مین بچار بڑے دکھی ہو کر گھوڑے پر سوار ہو شہر سے باہر نکل گیا اور بے مدد ہو کر بڑے گہرے بن مین پہونچا پھر فکر کرنے لگا کہ مین کہان جاؤن وہان سے بارہ کوس سمید رکھائن جو بڑے عابد تھے انکا استھان تھا یہ جانکر راجہ وہان پہونچے اس جنگل مین طرح طرح کے درخت لگے اور اسمین ندی کے کنارے پر تپسیر تھے اور کوکلا کا شبد ہو رہا اور منی کے شاگردون کے پڑھنے سے بھرا ہوا سینکڑون ہرن گھومتے اور پھل دار لگے ہوم کے دھوئین کی خوشبو سے مہکتا اور وہان بید پڑھا جاتا اور شرگ سے بھی خوبصورت ایسے آشرم کو دیکھکر راجہ نہایت خوش ہوے اور بیخوف ہو کر برہمن کے آشرم پر بسرام کرنے کا من کیا اور گھوڑے کو درخت سے باندھ دیا اور آگے جا کر ساکھو کے درخت کے

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

منکو بیٹھے ہوئے دیکھا جو مرگ چرم پر بیٹھے شانت سروپ تپسیا سے دُبلے کومل سبھاو۔ شاگردون کو بید پڑھاتے بید شاستر
کے ارتھ جاننے والے کرودھ لوبھ اور بغض وغیرہ سے رہت آتم گیان مین لگے ہوئے سچ بولنے والے اور اندریون کو جیتنے
تھے ایسے منی کو دیکھ راجہ ڈنڈوت کرکے زمین پر گر پڑے اور آنکھون سے پریم سے آنسو بہتے تھے تب منی نے کہا اُٹھو اُٹھو تمھارا کلیان
ہو جب اُٹھے تو گرو کے اشارہ سے ایک شاگرد نے کُشا کا آسن و پادہ منی کی آگیا سے اُسپر بیٹھے اور ارگھ پاد آچمن سمیدھا جی نے بدھ
پورب کدیے اور پوچھا کہ یہان کہان سے آئے ہو تم کون ہو فکر مند کیون ہو اپنا احوال کہو کہ تمھارے آنے کا کیا باعث ہے اپنے دل کا کام
کہدو اگر وہ کام اسادھ ہوگا تو ہم تمھاری اچھا پوری کردینگے یہ سُن راجہ بولے کہ ہم سُرتھ نام راجہ ہین دشمنون نے مجھے شکست دی ہے
اب اپنا گھر اور راج چھوڑ کر تمھاری سرن مین آئے ہین جو آپ حکم دینگے وہی کرونگا سوائے آپ کے زمین پر ہمارا بچانے والا کوئی نہین
ہے دشمن سے مین بہت خوف زدہ ہوا ہون اے منی جی ہماری رچھیا کیجیے تب رکھی نے کہا آپ اطمینان سے بیخوف ہوکر یہان رہیے ہمارے
تپو بل سے تمھارے دشمن یہان نہ آسکینگے اے راجہ تم یہان ہنسا نہ کرنا صرف پھل پھول وغیرہ کھا کر اوقات گذارنا اُنکے ایسے بچن سُن
بیخوف ہو پھل پھول کھاتے ہوئے راجہ اُسی آسرم پر رہے ایک دن راجہ ایک درخت کے نیچے بیٹھے تھے کہ اُنکو گھر کی یاد آئی اور فکر کرنے لگے
کہ دیکھو میرا راج پاپی دُراچاری ملیچھ دشمنون نے لے لیا اب ان بیشرمون سے رعایا دُکھی ہوگی اور ہاتھی گھوڑے سب چارہ نہ پانے
سے دُبلے ہوگئے ہونگے اسمین کچھ شک نہین ہے کیونکہ دشمنون سے دُکھی ہونگے اور جن خادمون کو ہمنے پالا تھا وہ دشمن کے قابو ہوکے
نہایت دُکھی ہونگے اور بیجا صرف کرنے والے اور دُراچاری دشمنون نے خزانے کو شراب اور تماش بینی مین صرف کرڈالا
ہوگا وہ پاپ بُدھ منتری اور ملیچھ دونون خزانہ ناس کرینگے کیونکہ پاتر کو دان دینے مین چت نہین ہے اسی طرح کی فکر کرتے ہوئے راجہ
درخت کی جڑ پر بیٹھے ہوئے تھے کہ اسیوقت ایک بنیا جو راجہ ہی کی طرح دُکھی تھا آیا اور راجہ نے اُسے اپنی بغل مین بٹھا کر پوچھا کہ تو
کہان سے جنگل مین آئے ہو اور کیون دُکھی ہو سچ سچ کہو اب ہماری اور اپنی دوستی سمجھو ایسے راجہ کے بچن سُن سادھون کا سماگم ہان
بنیا بولا کہ اے دوست ہم بنیے ہین ہمارا نام سمادھ ہے ہم بڑے دھنوان اور دھرم وان سچ بولنے کیکی غیبت نکرنے والے تھے مگر لالچی
لڑکون اور استریون نے زر کی طمع سے ہمکو نکال دیا اور رشتہ دارون نے بھی چھوڑ دیا اسلیے دُکھی ہوکر بن مین چلے آئے ہین اب کہیے آپ
بڑے خوش نصیب معلوم ہوتے ہین کون ہو راجہ نے کہا کہ ہم سُرتھ نام راجہ ہین دشمنون سے دُکھائے ہوئے اور منتریون سے
فریب دیے ہوئے اس بن مین آئے ہین بڑے بھاگ کی بات ہے جو تم ایسے دوست جنگل مین مل گئے اب دم تو آرام سے بن مین
بسر کرینگے یہ سُن بنیے نے کہا کہ میرا پریوار میرے بنا دُکھی ہوگا اور بیادھ جیتا کر کے بیرت ہوگا اور استری اور بیٹون کو سکھ ہوگا
اسی طرح کی فکرون سے دُکھی ہوا دل شانت نہین ہوتا کب استری پتر گھر اور رشتہ دارون کو دیکھونگا گھر کی چنتا سے بیاکل
ہوا چت نہین لگتا تب راجہ نے کہا کہ جن پتر اور استریون نے تمکو نکال دیا اُنکو دیکھ تمکو کون سُکھ ہوگا۔ ہتکاری ہو تو دشمن بھی
بھلا ہے مگر دُکھ دینے والا رشتہ دار بھلا نہین اسلیے دل مضبوط کر کے ہمارے ساتھ پھرو بیس بولا۔

چوپائی

بھوپ سُو رتھ سُن سمجھ نا ہین
چنتا کُنب کیرون رانی

ات دُکھت بُرت چھن سہاہین
وَنِج تیاگھو کہو کیہ بھانتی

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

بولیو نرپت راج دُکھ موہون	چھوٹت نہین جم سَت دُکھ توہون
پوچھین مُن سون چلو نرائی	سانت سوک ہر ہین وہ بھائی
یہ کہہ تک بھوپ ودُوساتھا	مُن نیہہ جاے نوایو ماتھا
ہاتھ جوڑ بنوت مہپالا	کرپا کرو مُن ۔ اج کرپالا

ادھیاے تینتیسوان ۳۳

دوہا

ستریہ ترلش ادھیاے مین بھونیسوری ناتہ	ستر تہ بھوپ سُن رہ کیو سوئی کہت اب

راجہ بولے کہ اے مُن جی یہ ٹبیس ہمارا دوست ہی جو بیٹے اور استریون سے نکالا ہوا یہان تک پہونچا ہی اور بنا کارن ہمارے دل سے
نہین جاتی گھوڑے دُبلے ہوگئے اور ہاتھی بھی دشمن کے قابو ہونے سے ضعیف ہوگئے ہونگے اور ہمارے بغیر نوکر چاکر بھی دُکھی ہو
اور خزانہ دشمنون نے خرچ کر ڈالا ہوگا اسطرح کی فکر کرتے ہوے نہ نیند آتی ہی نہ سُکھ ہوتا ہی مین جانتا ہون کہ جگت جتھا خواب کے ملنا
مگر دل کا وسواس نہین ہٹتا نہ دل ٹھہرتا ہی کون ہم کون گھوڑے کون ہاتھی کچھ ہمارے بھائی نہین ہین صرف بھرم ہی جنکا دُکھ ستاتا ہی
اور نہ بیٹے مین جانتا ہون توبھی ہمارا دل مُوہ کو نہین چھوڑتا ہی یہ ادبھت کون کارن ہی اے سُوامی آپ سب جاننے والے اور دسو
دور کرنے والے ہین تبلایئے کہ ہمارے اور اس بیش کے مُوہ ہونے کا کیا باعث ہی اسطرح جب راجہ نے سُمید مامُن سے پوچھا
بڑے سوگ کی ناس کرنے والے گیان کی بات کہنے لگے کہ اے راجہ سُنیے کہ بندہ اور مُوچھ کا سبب یہ ہی کہ برہما ۔ بشن ۔ شیو اندر
مانو وغیرہ سب دیوتا سب منکھ گندھرپ سرپ راچھس برچھ بیل پشو مرگ پنچھی یہ سب مہامایا کے قابو مین ہین اسی سے یہ
بندھن کے بھڑوا ہو رہے ہین اور اُسی مہامایا نے یہ استھاور جنگم سب جگت بنایا ہی اور اُسی کے مُوہ مین بندھا ہوا ہی جو
منکھ جیتری ایک تم کیا ہو وہ گیانیون کے بھی چتون کو بار بار مُوہا کرتی ہی برہما ۔ شیو باسدیو گیان سے بھرے ہوے ہین
مگر وہ بھی راگ کے قابو مین لوک مین مُوہت ہو گھوما کرتے ست جگ مین بشن جی نے سویت دیپ مین جاکر بہت تپ کیا
تک کہ دس ہزار برس برہما بدیا کی استھرتا چاہتے تھے کہ جس سے ناس رہت سُکھ ہو اسکی فکر کیا کرتے تھے اور ایک
مین رہ کے برہما جی بھی مُوہ کے دور کرنے کے لیے تپ کرتے تھے کبھی کی بات ہی کہ باسدیو اور استھان کے دیکھنے کی خو
کر کے نکلے اور یہان وہان دیکھنے لگے اُسیوقت برہما جی بھی اور جگہ دیکھنے کے لیے اپنی جگہ سے نکلے کہ راہ مین برہما اور
بشن دونون مہاراجون سے ملاقات ہوئی آپسمین پوچھا پاچھی ہوئی کہ تم کون ہو برہما بشن جی سے بولے کہ ہم جگت کے کر
سری بشن جی بولے کہ اے مُورکھ جگت کے بنانے والے تو ہم اُچیت ہین تم کم طاقت رجوگن کیا ہو ستوگن کا آسرا لیے ہوے
باسدیو جانو ابھی تھوڑے دن ہوے ہین کہ جب تم مدھ کیٹبھ سے دُکھ پاکر ہماری سرن مین آئے تھے تب تمہاری رچھا
دیتون کو مار کر ہم نے کی تھی اب اے مند کیسے غرور کرتے ہو یہ مُوہ ہو اسے چھوڑ دو ہم سے زیادہ اس سے پہلے ہوے
مین کوئی نہین اسی طرح آپسمین اُٹھ کپ کپاتے ہوے سُرخ انکھین کرکے دونون مہاراج تکرار کرتے رہے کہ بیچ مین امرت سمان

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

اور بہت ہی موٹا اور نہایت عجائب ایک لنگ ظاہر ہو گیا اُسی وقت دونون کو سُنا کر آکاس بانی ہوئی کہ اے برہما اور بشن تکرار
نہ کیجیے اِس لنگ کے اِدھر اُدھر اوپر نیچے اونچے جا کر جو کوئی اندازہ معلوم کر آوے وہ تم دونون مین ہمیشہ سرشٹ ہے ایک تو پاتال
کو جلد جاوے اور ایک آکاش کو ہمارے بچن کو پرمان کرو اور اِس بیفائدہ حجت کو چھوڑ دو بحث مین کوئی تیسرا منصف ہونا چاہیے
اِس بچن کو سُنکر دونون طیار ہوے اور آگے کھڑے لنگ کا اندازہ جاننے کے لیے گئے بشن جی پاتال کو گئے اور برہما بہت
اونچے آسمان کی طرف اُس لنگ کا اندازہ معلوم کرنے کو گئے اپنے اپنے مقصود کی ترقی چاہتے تھے بشن جی کچھ دور گئے سب طرح
سے تھک اُٹھے اور لنگ کا انت نہ ملا تو گھومکر پھر اُس جگہ پر آئے اور برہما جی اوپر کو گئے کہین شیو کی مستک سے گرے ہوے کیتکی پھول
کو پاکر لوٹ آئے اور آکر بشن جی کو کیتکی کا پھول دکھا دیا اور مد سے موہت ہو کر جھوٹھ کہا کہ لنگ کے مستک سے یہ کیتکی ہم تمھاری
سمجھنے اور شانت چت ہونے کے لیے اُٹھا لائے ہین اُنکے بچن سن کیتکی کا پھول دیکھکر بشن جی بولے کہ اِس باب مین گواہ کون ہے ابھی کہو
توست کہین تکرار مین سچ بولنے والا اور نہایت عقلمند اچھے چال چلن کا پوترا اور سبکے اوپر سم چت رکھنے والا گواہ ہونا چاہیے برہما
جی بولے ہم دور دیس سے آتے ہین اب اِسوقت گواہ کون ہے جو ہمارا بچن سچ ہے تو یہ کیتکی ہی کہہ دیگی اتنا کہ برہما کی بھیجی ہوئی کیتکی بچن
بولی کہ اے بشن جی کسی شیو کے بھگت نے ہمکو مہادیو کی مستک پر چڑھایا تھا برہما وہان جاکر شیو جی کی مستک سے اوتار لائے ہین
اِسمین کچھ آپ شک نہ کیجیے ہمارے بچن کو سچ جانیے کیتکی کے بچن سُن ہنستے ہوے سری بشن جی بولے کہ اِس باب مین مہادیو ہی
پرمان ہین تم کیا کہتی ہو بشن جی کے بچن سُن مہادیو جی غصہ ہو کر کیتکی سے بولے کہ اے جھوٹھ بولنے والی الیسائت کہ برہما چلے جاتے تھے
کہ ہمارے مستک سے گری تھی بیچ مین انھون نے اُٹھا لیا ہے کیونکہ تو نے جھوٹھ بولا اسلیے ہمیشہ کے لیے ہمنے تجھے چھوڑ دیا برہما سن نہایت
شرمندہ ہوے اور بشن جی نے پرنام کیا اُسی دن سے بھوون مین کیتکی مہادیو جی نے چھوڑ دی اس طرح سے مایا کابل جانو گیانیون کو بھی
موہت کرتی ہے اے راجہ اور پرانیون کے بھرم ہونے کی کیا بات ہے دیوتون کے کام سدھ کرنے کے لیے بشن جی ہمیشہ پاپ کا خوف
چھوڑ دیتون کو فریب دیا کرتے ہین اور طرح طرح کی جونون مین اوتار لیتے ہین اور آنند پورنک سکھ کو چھوڑ جنگ کیا کرتے ہین جبھی
پت بشن جی ہین جو جگت کے گرو ہین مایا کابل ہے جو سرگیہ دیوتون کے کاج کرنے کے لیے اوتار لیتے ہین اُنکی یہ حالت ہے تو اور
کسیکی کون بات ہے وہ پرم پر کرت گیانیون کے لیے بھی چت طاقت سے کھینچکر موہ مین ڈال دیتی ہے جس مہا مایا بھگوتی
نے سب چراچر پورن ہین موہ گیان بندھ موچھ سبکے دینے والی ہمیشہ وہی ہے یہ سُن سُرتھ راجہ نے پوچھا کہ اے مُن اُسی دیوی کا
سروپ بل اور پیدائش کا کارن اور استھان کہو رکھ بولے وہ انادِ کبھی پیدا نہین ہوتی وہ ہمیشہ سب کارنون کی کارن سب اپنیون
مین شکت روپ ہمیشہ موجود رہتی ہے پُرانی شکت بنا مُردے کے سمان رہتا ہے اسلیے پرانیون مین چیتن شکت وہی ہے اور
اُسکا جنم لینا نہ لینا دیوتون کے کارج کے لیے ہوتا ہے جب دیوتا اور منکھ استت کرتے ہین تب اوتار لیتی ہین اور پرانیون کا
دکھ ناس کرتی ہین اور طرح طرح کی شکت دھارن کر اپنی خواہش سے کارج کی سدھ کے لیے پیدا ہوتی ہین جیسے دیوتا قدر
کے قابو مین ہین ویسے وہ نہین ہین اور نہ کال کے بس مین ہوتین بلکہ ہمیشہ ہی پورکھارتھ کیا کرتی ہین وہ پورکھ اکرتا ہے مگر
ہے اور جب جگت درشیہ ہے یہی سب درشیہ کی کرنے والی ہے برہمانڈ ناٹک کرکے پورکھ پوران کو رنجت کرکے پیچھے سبکو
لی ہے برہما بشن رودر سرشٹ وغیرہ کرتے ہین یہ جو کہا ہے وہ نمت بھوت ہے کیونکہ وہ یہی کرکے پریرت کیے ہین

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

چوپائی

کلپت وہ جج کرم کرن مین ۔ دیبی پربرت کرم دھرم مین
شوانش رُوپ تن منہ بلونتا ۔ تینہے کین جو بھے بھگونتا
بانی رما اد ما نج ر و پا ۔ تینہے دین تے پوجت جوپا
دھیاوت تینہے کرت سب کاجو ۔ سرمیشوری جان مہراجو
سرشٹ اُستب پالن کی کرتی ۔ ہے وہ سداکہت کر شرتی
یہ دیبی ماہاتم بکھانا ۔ مت انوسار نہ انتھی جانا

ادھیاے چونتیسوان[۳۴]

دوہا

چونتیس ترلیس[۳۴] ادھیاے پُوجا کیر یہ کار ۔ دیبی کے برنو سُنہو تج من سکل بچار

اتنی کتھا سن راجہ سرتھ نے پوچھا کہ ہے مُن جی دیبی کی پُوجن آرادھن منتر اور ہوم کی بدھ کہیے مُن نے کہا اچھا سُنو ہم اسکی پوجا
کی بدھ کہتے ہین جو منکھون کے توچھ کام گیان دینے والی اور دُکھ ناس کرنیوالی ہے پہلے بدھ سے اسنان کرکے پوتر او سفید کپڑ
دھارن کرے پھر آچمن کر اپنی پُوجا کا استھان عمدہ بناوے پھر زمین لیپ کر اُسمین آسن بچھاوے اُسپر بیٹھ کر بدھ سے تین دف
آچمن کرے پھر جتھا شکت پُوجا کی سامگری اکٹھی کرے پھر پرانایام او بھوت سُدھ کرے پھر سب سامگری جل مین دھو کر پ
پرتشٹھا کرے پھر سنکلپ کر انگ نیاس یا ماترکا نیاس کرے پھر عمدہ تانبے کے برتن مین سفید چندن سے تکٹ کون جنتر بناوے
اُسکے باہر باعیہ پوجا کے لیے آٹھ کونے کا جنتر بناوے اُسمین نوا چھر منتر آٹھ اچھر آٹھون کونون یعنے دکون مین ایک ایک ل
اور لغیرکا اچھر بیچ مین پھر بید کے لکھے منتر سے پرتشٹا کرے یا دھاتو کی مُورت بنوا ہے جا ل کے کہے ہوے منترون سے بھگو
پُوجا کرے یا بید کے منترون سے بدھ کے موافق پوجا کرکے نو اچھر کا منتر ایک سو آٹھ[نام] دفعہ دھیان کرکے جپے اور اُسکا د
حصہ ہوم جپکا دشانش ترپن اُسکے دشانش براہمن بھوجن کرادے اور تینون مہا کالی مہالچھمی مہاسرستی کے چرتر یعنی درگا پا
[دسوان حصہ]
کرے جب نوراتر آوے تو نوراتر برت بدھ سے کرے وہ نوراتر کوار یا چیت کے اُجالے پاکھ مین ہوتا ہے جو اپنا بھلا چا
نوراتر برت ضرور کرے اور جو منتر جپے جاوین اُنسے گھی شکر شہد وغیرہ شتمل کرکے ہوم کرے چھتری چاہے بکرے کے گوشت
کرے مگر براہمن گوشت سے کبھی نکرے بیل کے پتے اور سُرخ دھتورے کے پھول یا تل شکر ہی سے کرے اسٹمی چودس
کو زیادہ کرکے دیبی کی پُوجا اور براہمنون کا بھوجن کرانا چاہیے جو کوئی ایسا کرتا ہے اگر غریب ہو امیر ہو جاتا روگی روگ
بے اولاد کے اولاد ہوتی ہے جو نہایت مصیبت اور خرابی مین رہین جس راجہ کا راج چھوٹتا ہے وہ زمین بھر کا راجہ ہو اور دیبی
کے پرشاد سے اپنے دشمنون کا ناس کرتا جو بدیارتھی پوجا کرے تو اچھی بدیا پاوے اور براہمن چھتری بیش شودر چاہے
ے پُوجا کرے تو سب سکھ پاوے اور پورکھ یا استری چاہے تو نوراتر کا برت کرے مگر جو بھگت کرے تو پا پھٹ

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

کنوار کے سکل پاکھ مین جو بھگت سے نوراتر کا برت کرتا ہے وہ سب کام پاتا ہے نوراتر پوجا یا برت کرنے مین پہلے بدہ سے منڈل کرکے پوجا کا استھان بناوے وہان بید کے منتر دن کے بدھان سے کلس کا استھاپن کرے پھر اوپر لکھا ہوا جنتر کلس کے اوپر لکھے پھر مول منتر سے کلس کے پاس جو جھوڑے اوپر پھول مالا ونکا عمدہ چندوا تانے پھر چنڈکا کا مندر دھوپ دیپ وغیرہ سے معطر کرے اپنی شکت کے موافق تینون وقتون مین پوجا کرنی چاہیے اور چنڈکا کی پوجن مین بت ساٹھیہ نکرنا چاہیے اور دھوپ دیپ نبید پھل پھول گانا بجانا دگا وغیرہ استوتر کا پاٹھ بید کے پارین اور طرح طرح کے باجے بجا کر وہان اوتسو کرنا چاہیے اور بدہ سے کنیاؤن کی پوجن کرنا چاہیے اور چندن۔ زیور۔ کپڑے عطر پھلیل وغیرہ طرح طرح کی مالا ان سب چیزون سے پوجا کرکے وہان منتر کے بدھان سے ہوم کرے اور اشٹمی یا نومی کو ضرور کرنا چاہیے پیچھے براہمنون بھوجن کراوے پھر دیبی کو پارن کرے اور شکت کے موافق دان دے اسطرح جو کوئی ناری یا پت برتا نوراتر کا برت کرتی ہے وہ اس لوک مین سکھ سے بھوگ بھوگتی ہے اور دیہانت مین پرم استھان کو جاتی ہے اگر پورکھ پوجا کرتا ہے اور جنما نتر مین ابکا کی اُتم بھگت آسے ہوتی ہے اور جنم بھی اچھے کل مین ہوتا ہے سب برتون مین اُتم نوراتر برت اور دیبی کی پوجن ہم نے کہا جو سب سکھ کی دینے والی ہے اے راجہ اسی طریقہ سے تم بھی پوجا کرو چھوٹا ہوا راج ضرور پاؤگے اور دشمنون کو جیتوگے اور اس دنیہ مین گھر مین پہونچکر پتر اور استریون کے انیک سکھ پاوگے اسمین شک نہین ہے اور بسیو مین اُتم تم بھی سب کام دینے والی لشنو کی اپنشری مایا شرشٹ استھت سنگھار کی کرنے والی دیبی کا آرادھن کرو اس سے اپنے گھر مین جا کر رشتہ دارون مین مانے جاؤگے اور جیسا چاہوگے ویسا سنساری سکھ پاؤگے اور انت اوستھا مین من دیپ نام دیبی کے استھان مین بسوگے جو بھگوتی کا آرادھن نہین کرتے وہ نرک مین جاتے ہین اور اس لوک مین طرح طرح کے دکھ پاتے ہین اور دشمنون سے ہارتے ہین

چوپائی

لنگل شرست رہت بھی ہوہین ۔ اروجی پوچھین سنکہ تن ہوہین
بلو تپر کر بسبر کمل تے ۔ جگدہاتری پوجین جی پچھل تے
بلسین نہ دان نے پرانی ۔ شکت پراین ہوے گن کھانی
دھن الشرج سکھا ڈھیہ اڑوانی ۔ گن بھاجن پنڈت شبھ بانی
بید منتر گر دیبی پوجین ۔ نرپت تلک ہوے سب سوجھین
بھان کرین شکھی تے بھوجانتی ۔ انت کال بھگوت پر پانتی

ادھیاے پنتیسوان ۳۵

دوہا

نیچ نرتش ادھیاے مین دیبی درشن کین ۔ نرنہ مہیپ سمادھ بش ستی کیب پرہین

کہ بیاس جی کہتے ہین کہ ایسے اُن منی کے بچن سن منی کو پرنام کر بہت ملائمیت کے ساتھ خوشی سے پھول کر راجہ سرتھ اور سمادھ بیس دونون ہاتھ جوڑ شانت چت اور بھگت سے دین چت ہو بولے اے بھگوان آج آپ کی بانی کرکے نہایت بھر اشتیاق

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

دین سوگ سمیت جو ہملوگ تھے پوتر ہوے جیسے گنگاجی سے بھاگی رتھ نے اپنے پُورکھاؤن اور سبکو پوتر کیا کیون نہو سادھو لوگ
دوسرے پر اوپکار کرتے ہین سُت گنون مین بھرنے والے اور سب پرانیون کے سُکھ دینے والے تو ہوتے ہین پہلے کے پُن سنگ
سے یہ سب دُکھون کی ناس کرنے والا آپ کا شبھ آسرم ہملوگون نے پایا زمین پر تو اپنے ارتھ کے سِدھ کرنے مین تو بہت لوگ
مشغول ہوتے مگر دوسرے کا ارتھ سادھتے ہین کوئی نہین کہین کوئی آپ کے مانند مہاتما جن ہوتے ہین ہم اور یہ بیس دونون
دُکھی سنساری باسنا سے تپتا ہے آپ کے آسرم پر آئے ہین ونہہ سے پیدا ہوا دُکھ تو آپ کے درشن سے جاتا رہا اور دل کا
دُکھ آپ کے کلام سُننے سے گیا ہم دونون دھن اور کرتارتھ ہوے جو آپ کی بجائت امرت کے برابر بولی سے کرپا پُوربک پوتر کیے
گئے بھوساگر مین ڈوبتے ڈوبتے نہایت تھکے ہوے جانکر منتر دان کرکے ہم دونون کو ہاتھ پکڑ کر پار لیجایئے کہ جس سے ہملوگ تپ کرکے
بھگوتی کی آرادھنا کرکے انکے درشن پاکر اپنے اپنے گھر کو چلے جاوین آپ کے مُنھ سے ऐं ह्रीं क्लीं चामुण्डायै विच्चे
اس نواچھر کے منتر کو نرا ہار برت دھارن کر اُس دیبی کا سمرن کرینگے جب اس طرح اون کرکے پرپرنا کیے گئے تو مُن برشٹھ
سمیدھا جی نے دھیان بیج سمیت وہی منتر اونہین دیا تن سے منتر جپنے کی اگیا لیکر دونون اوتم ندی کے کنارے پر جا کر ایک
جگھہ مین آسن لگا استھر بدھ ہو نہایت دُبلے منتر کے جپنے اور درگا استوتر کے پاٹھ کرنے مین مشغول اور شانت چت
دھیان مین لگے ایک مہینہ اس طرح سے گذارا اس برت کرنے سے بھگوتی کے چرن کمل مین اُن دونون کی استر بدھ ہوئی اور
پریت بڑھی ایک دن مُن کے پاس جا پرنام کر پھر کُش کے آسن پر بیٹھے پھر اور کارج مین کبھی نہ لگتے تھے بلکہ دیبی کے دھیان اور منتر
جپنے مین مشغول رہتے تھے اسطرح پھلاہار کرتے ہوے ایک برس پھر گذرا جب دو برس پورے ہوے تو ایک دن خواب مین
نہایت منوہر دیبی کے درشن ہوے جنکا سروپ سُرخ کپڑے پہنے بہت انیک زیورون سے آراستہ تھا درشن پاکر نہایت پریت
ہوئی پھر تیسرے برس مین صرف جل کا ہی آہار کرنے لگے اسطرح تین برس تک تپ کرکے دونون دیبی کی درشن کی لالسا کرکے جتن کرنے
اور آپسمین کہنے لگے کہ اگر دیبی کے پرتچھ درشن نہوے جو سُکھون کو شانتی دینے والے ہین تو نہایت دُکھی ہو دینہہ تیاگ دینگے
راجہ نے ایک ہاتھ بھر کا ترکون کُنڈ بنایا اور اسمین اگن کا آواہن کرکے دونون آدمی اپنے اپنے بدن کا گوشت کاٹ کر ہومنے لگے
خون کا بل دینے لگے تب بھگوتی نے دونون کو پرتچھ درشن دیکر اور اُنھین دُکھی اور پریت جگت دیکھکر کہا کہ اے راجہ جو تمہاری اچھیا ہو
ہمنے تمہاری عبادت دیکھکر جانا کہ تم ہمارے بھگت ہو اور اُس سے ہم خوش ہوئین پھر بیس سے کہا کہ تمکو کیا چاہیے جسکی تمکو ضرو
ہوگی ہم دینگی یہ سُن راجہ بولے کہ ہمارا راج ہمکو دو اور دشمنون کی فوج زبردستی مار ڈالین یہ سُن دیبی نے کہا کہ اے راجہ اپنے گھر کو
تمہارے دشمنون کا پراکرم جاتا رہا اب ہار جاوینگے اور منتری تمہارے پیرون پڑینگے تم اپنے نگر مین آرام سے راج کرو اور د
ہزار برس راج کرکے دیہانت ہو کر سُورج سے جنم پاکر ساورن مُن ہوگے بیس آنسے بولا کہ ہمکو گھر ستر دھن سے کچھو کا
کیونکہ یہ سب بندھن کرنیوالے اور خواب کی طرح ناس ہوجاتے ہین ہمکو موچھ دینے والا گیان دیجیے اس اسار سنسار مین
مورکھ ڈوبتے ہین اور پنڈت اس سے ترتے ہین اسلیے گیانی لوگ اسکی اچھا نہین کرتے بھگوتی نے بیس کے ایسے بچن
کہا کہ اے بیس تمکو گیان ہوگا اسمین شک نہین اسطرح دونون کو درشن دیکر بھگوتی وہان سے انتردھیان ہو گئین جب د
نہ آئین تو راجہ نے مُن کو پرنام کرکے اپنے راج مین جانے کو دل لگایا جیسے گھوڑے پر سوار ہوکے چلے ہین کہ اُسکے

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

اور رعایا آکے راجہ کے پرنام کر ہاتھ جوڑ کر بولے کہ اے راجہ آپ کے دشمن باپ سے جنگ مین مار ڈالے گئے اب آپ پوری مین چلکر بے کھٹکے راج کیجیے انکے ایسے بچن سن راجہ من کو نمسکار کرکے اور انسے پوچھ کر منتریون کے ساتھ اپنے پور کو چلے گئے وہان اپنا راج حاصل کر استری اور رشتہ دار باندھو نکے ساتھ ساگر تک پرتھوی کو بھوگنے لگے اور بیس بھی گیان پا کر آرام سے چارون طرف گھومتا ہوا امکت بندہ کال بتانے لگا اور تیرتھون مین بچرتا ہوا بھگوتی کے گن گانے لگا اے راجہ جنمیجیہ یہ عجایب دیبی جی کا چرتر تمسے کہا جس طرح آرادھن کے پھل کی پراپتی راجہ اور بیس کو ہوئی تھی اور دیتون کا مارنا دیبی کا ہونا سب کہا وہی بھگتون کی بیخوف کرنے والی ہے

چوپائی

یہ آکھیان نہتہ نر جو نی ۔ گنا ند مو چھد کیر ند سکھ پی
نرن اکھل ارتھن کہ داتا ۔ دھرم ارتھ کامہ کو کری
بولے سوت سنہو من لوگا ۔ پوچھیو ستیو تی ست پاہین
جاہین چنڈی چرت سہاوا ۔ سن کاٹہ تک بیاس جم بھاکھا

سنت سکل سکھ پاوت سوئی ۔ پاون شرون پرت سب کھ ہر
سکل دھرم جت مر کھانہ باتا ۔ پرم موچھ کر کارن سرئی
جنمیجیہ جم کرا اودیو گا ۔ بیاس سنگھتا کہیو تہان مین
تمنہ دیت بدھ بھل بدھ گاوا ۔ کہیون پوران سار شرت بیا کھا

چھٹا اسکندھ

ادھیاے پہلا

دوہا

کہب برتہم ادھیاے مین دیبی کم بدھ کین ۔ برتراسر کر سنک یہ کرا وتر بن لین

پچھون اسکندھ کے اخیر کی کتھا سنکر رکھیون نے سوت جی سے سوال کیا کہ اے سوت جی مہا بھاگ بیاس جی کے کہے ہوے ان میٹھے سنکر ہم لوگ سیر نہین ہوتے لیسلیے بید مین کہی ہوئی مشہور پاپ کی ناس کرنے والی اور دلچسپ اور شبھ پوران کی کتھا ہم آپ سے پوچھا چاہتے ہین کہ توشٹا کا بیٹا بڑا پراکرمی جو برتراسر کے نام سے مشہور تھا اسے لڑائی مین مہاتما اندر نے کیسے مارا کیونکہ پران اور بید کے کہنے والون نے دیوتا ستوگنی شکلہ راجسی اور دیت وغیرہ تامس کہے ہین اور فریقین کو جلیۃ الدوبانکے کرنے سے بڑا بلوان برتراسر گر پڑا یہ بڑاہی بر وہ پڑتا ہے اسکے علاوہ سری کشن جی اس باب مین پر بیرا کرنیوالے ہین جو بہت ہی ستوگن کے دھارن کرنیوالے ہین وہ ہی بجر کے بیچ مین چھل سے گھس گے جو سب الشرح زانے اور رشم تھے

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

دیکھیے پہلے اُنھون نے ستوگن کا آسرا کر کے اُس سے پاپ کیا اور پھر ستیہ کو چھوڑ پانی کے پھینے سے اندر اور بشن جی نے اُسے مار ڈالا
ای سوت جی بشن جی اور اندر نے یہ اپچار سے کیا کہ جو مہاتما لوگ بھی مُوہ سے چھلے ہوے اِس طرح پاپ بدھ ہو کر بے انصافی کرینگے
تو اور کیون نہ ایسا کرینگے بھلا ایسے دھرم کے کرنے والے پھر کیسی ہوتے ہین بھلا جو برتراسُراون کے یقین پر تھا تو فریب سے
مارنے پر برہم ہتیا کا پاپ ہوا تھا یا نہین اور پہلے آپ نے کہا تھا کہ سری دیبی نے برتراسُر کو مارا یہ بات اور ہمارے دل کو
موہتی ہی اتنا سُن سُوت جی بولے کہ ای مینو برتراسُر کے مرنے کا احوال سُنو۔ اسی طرح ستوتی کے بیٹے بیاس جی سے جنمیجیہ جی نے
پوچھا کہ اندر نے برتراسُر کو ستوگنی بشن جی کی مدد سے مارا تو دیبی سے وہ کیسے مارا گیا بھلا ایک ہی کو دونون نے کیسے مار دیا
ہمکو سُننے کی اچھیا ہی کیونکہ یہ بڑے تنک کی بات ہی مہاتماؤن کے چرتر سُنکر ایسا کون شخص ہی جو خوش نہوگا اور برتراسُر کے مرنے
کی کتھا دیبی کے بھبومیت کیے اتنا سُن بیاس جی بولے کہ ای راجہ تم دھن ہو کہ تمکو پُران سُننے مین ایسی بدھ آور بہت پیدا
ہوئی دیوتا تو امرت کو پا کر بے طمع ہو جاتے ہین مگر بھگت کی دن دن کتھا مین بھگتی زیادہ ہو جاتی ہی دھن ہو جو شرونا الکا گر چت
ہو بھگت بے سُنتا ہی تو بکتا پریت سے من لگا کر کہتا ہی سُنیے جو بید اور پُران مین اندر اور برتراسُر کی لڑائی مشہور
ہی اور جس طرح اندر کو اُسکے مارے مین تکلیفین ہوئین سب کہتے ہین ای راجہ اسمین کون تعجب ہی کہ بشن اور اندر نے برترا
اسُر کو فریب سے مارا کیونکہ مایا کے بل سے موہت مُن لوگ بھی بار بار بُرے کام پاپ سے ڈر کر کیا کرتے ہین جب ستوگی
مورت بشن جی موہ سے ہمیشہ دیتون کو کپٹ سے مارا کرتے ہین تو سب لوگون کے موہ کرنے والی بھگوتی کو من سے کون
جیت سکتا ہی جس بھگوتی کے رجوع کیے ہوئے نارائن نر کے سکھا مچھلی وغیرہ کی جونون مین ہو کے جوگیہ اور راجوگیہ کام کرتے
اور جنکی مایا کے گُنون سے موہت سب لوگ ہمارا دیہہ ہمارا دھن گھر رشتہ دار بیٹا استری وغیرہ ہمارے ہین یہ کہا کرتے ہین
اور پاپ کے ڈھیر کیا کرتے کیونکہ اِس بھگوتی کی مایا کے گنون سے موہت جنکے انگ بکل ہو رہے ہین اور پار اوار کے جاننوالے
بھی کوئی منکھ موہ کو چھید نہین کر سکتا کیونکہ شروع سے وہ جیو تینون گنون کرکے پرتھوی تل مین بسی بہوت ہو رہا ہی اسی سے مایا سے
موہت بشن جی اور اندر نے اپنے مطلب کے سادھنے مین مشغول ہو کر برتراسُر کو بدھ کیا اور اب برتراسُر اور اندر کے پورب
کال کی دشمنی کا سبب بیان کرتے ہین سُنیے ایک دیوتون مین اُوتم بڑے تپسوی دیوتون کے کام کرنے والے بڑے
ہوشیار برہما جی کے پیارے توشتا پرجاپت ہوے جنھون نے اندر کی دشمنی سے تین سر کا بشوروپ بیٹا پیدا کیا جو نام اور ر
کر کے سکے موہنے والے تھے وہ تینون مکھون سے تین علحدہ علحدہ کام کرتے ایک سے بید پڑھتے دوسرے سے شراب پیتے تیسر
سے سب دشا ایک ہی ساتھ دیکھتے تھے وہ ترشوا بشوروپ مُن بھوگ بلاس چھوڑ دھرم مین لگ کر سخت عبادت کرنے لگ
کہ گرمی مین پنچ اگن تاپتے اور سردی مین پانی مین سُوتے اور نراہار آتما کو جیت تپ کرتے اُنکو عبادت کرتے دیکھ اندر یہ سو
کہ یہ ہمارا راج نہ لے لین بڑے دُکھی ہوے اور اُن بڑے تپسوی کا تپوبل دیکھ نہایت رنجیدہ رہتے تھے کہ جب روگ بڑھ
ہی تب شانت نہین ہوتا اسطرح جب دشمن بڑھنے لگے تو پنڈتون کو نہ چھوڑنا چاہیے اسلیے عبادت کے ناس کرنے کے
ضرور کرنی چاہیے کام عبادت کے دشمن ہین اُنہین سے عبادت ناس ہو سکتی ہی اب وہی کرنا چاہیے جس سے مُن بھو
مین آسکت ہو جاوین یہ بچار بڑے عقلمند اور بل کے بڑھانے والے اندر نے بشوروپ کے چھلنے اور موہنے کے لیے اپسرا

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

حکم دیا اور نہایت خوبصورت اور لسی منیکا ر مبھا گھر تاجی اور تلوتما کو بلا کر بولے کہ اس ہمارے کام کو تم کرو کہ یہ بڑا کام ہی کیونکہ ہمارا دشمن
عبادت کر رہا ہی اسلیے یہ کام کرو کہ جا کر اسے موہت کرو اب دیر نکرو طرح طرح کے سنگار اور طرح طرح کی حرکتین کر کے اسے موہ لو اور
ہمارے اس بچار کا ناس کرو تم لوگون کا کلیان ہو اے مہا بھاگو اسکے تپوبل کو جانکر ہمکو دھیرج نہین ہی کیونکہ وہ نہایت طاقت ور ہی وہ
ضرور ہی ہمارا آسن جلدی چھین لیگا یہ ہمکو ڈر ہوا ہی تم جلدی ناس کرو اس کام مین سب ملکر اپکار کرو اندر کے ایسے بچن سنکر سب
بولین کہ آپ خوف نہ کیجیے ہم مُن کو موہت کرینگی اور آپ بخوف ہونگے ہم ناچ گانا اور بہار اور طرح طرح کے بدن لگانے اور کٹھ کچھ (?)
اس مُن کو اپنے قابو مین کرینگی اس طرح سے کہکر وہ سب استریان تر شرمُن کے پاس سب کام شاستر کے موافق طرح طرح کی کرتین
کرتی ہوئین ہو بخین اور نئے نئے قسم کے راگ اُنکے لبھانے کے واسطے تال سُر اور بھیدون سے گانے لگین مگر مُن نے اندھے
اور بہرے کی طرح نہ کچھ دیکھا نہ سُنا کیونکہ وہ اپنی اندریان قابو مین کیے تھے کچھ دن تک گانی بجاتی ہوئین وہ استریان مُن کے اسرم پر
رہین مگر مُن کچھ موہت نہ ہوے اور نہ دھیان کو ہٹایا تب وہ سب اپسرا جو مُن کے خوف سے ڈرین ہوئین تھین لوٹ کر اندر کے پاس
آئین اور ہاتھ جوڑ کر دیوتا کے راجہ سے بولین کہ ای دیوتون کے دیوتا ہم لوگون نے بڑی تدبیرین کین مگر مُن بڑے جت اندری
ہین وہ اپنے دھیرج سے نہ ہٹے اب آپ اور تدبیر اس باب مین سوچیے اس جتیندری تپسوی مین سے ہمارا بل نہین چلتا بڑے بھاگ
کی بات ہی کہ اُس آگ کے سمان تپسوی نے ہم لوگون کو سراپ نہین دیا۔ اپسراؤن کو چھوڑ کر کم عقل اندر مُن کے مارنے کی تدبیر
سوچنے لگا اور لوک کے لاج اور پاپ کے ڈر کو چھوڑا اُسکے مارنیکے لیے پاپ مین بدھ لگائی۔

ادھیائے دوسرا

دوہا

یادوتیہ ادھیائے بشو ردپ بدھ کین
اندر اروبرتر اسر جنم کتھا کب برمین

بیاس جی بیان کرتے ہین کہ دشٹ مت اندر نے موہت ہو برتر اسر مُن کے آسرم پر پہونچکر مُن کو بڑا تپوان دیکھا کہ مون برت دھاری
ہوے سمادھ مین دل لگاے اور آگ سورج کے سمان تیج دھارن کیے آسن پر بیٹھا ہی اس سے نہایت فکر مند ہوا کہ یہ تپیا تما کیسے
ہم سے مارا جائیگا اور جو نہین کہ نہ مارین تو یہ ہمارے آسن کی کامنا کر کے بڑا دشمن عبادت کر رہا ہی کیسے چھوڑنے کے لائق ہی ایسی فکر
کر کے دیوتون کے راجہ اندر نے بجر عبادت مین مشغول ہوئے مُن کے اوپر چھوڑا اُسکے لگنے سے وہ زمین پر گر پڑا اور مر گیا اور درخت
اور پہاڑ بھی بجر کے لگنے سے زمین پر گر پڑے اُسکو مار کر اندر تو نہایت خوش ہوے اور اور مُن بہت رونے اور چلانے لگے کہ رِس
پاپی اندر نے کیا کیا کہ بقصور عبادت کرتے ہوے مُن کو مار ڈالا یہ اندر بڑا پاپی اور دُر آتما ہی اس مُن کے مارنے کا پھل جلد پائیگا
اسکو مار اندر جلدی اپنے استھان کو چلے آئے اور وہ مہاتما زندہ ہو گئے کیونکہ تپوان تھے اُسے جیتے زمین مین گرے دیکھ اندر
فکر مند ہوے کہ کیا یہ مُن پھر جی اوٹھینگے یہ من مین سوچ آگے کھڑے ہوے تچھا سے بولے کہ ہمارے بچن مانو اِنکے سر کاٹ ڈالو جس مین
تپسوی مُن اب نہ جیوین ابھی یہ جیتے معلوم ہوتے ہین اتنا سُن نندا کر کے تچھا بولا کہ یہ بڑے مُن ہین ہمارا کلہاڑا انہین نہ کاٹ سکیگا
کیلیے ایسے برے کام کو نہ کرینگے آپنے یہ بہت برا کام کیا ہم مرے ہوے کے مارنے کے پاپ سے ڈرتے ہین یہ مُن مر ہی گئے ہین

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

دشمن جی نجاوے سر کے کاٹنے سے کیاہی ای اندر تمکو کیا ڈر ہی کہو اندر بولے کہ یہ کچھ زندہ سا معلوم ہوتا ہی اسلیے ہم ڈرتے ہین کہ ہمارا یہ
تچھیا بولا ای اندر اس کرور کرم کر کے کیا نہین ڈرتے جو تم نے رکھ کے بیٹے کو مارا ہی کیا برہم ہتیا کا تمکو ڈر نہین ہی اندر بولے پیچھے
باپ کے ناس ہونے کے لیے پرایشچت کر ڈالینگے فریب کر کے دشمن کو مارنا چاہیے تب تچھیا بولا کہ ای اندر تم تو طمع سے
پاپ کر رہے ہو پھر ہمکو تو سوجھ نہین ہم کیون کرین ہم سے کہو اندر بولے ہم تمھارا جگیہ مین حصہ لگوا دینگے جانور کا سر سنگھی تمھارا بھاگ
تمکو دینگے اس طمع سے تم اسکا سر کاٹ ڈالو ہمارا کہنا مانو۔ اندر کے ایسے بچن سن تچھیا نے بہت خوش ہو کے کلھاڑے سے تین
کے سر کاٹ ڈالے جب تینون سر کٹ گئے تو جیسے ہی زمین مین گرے ہین ویسے ہی ہزارون پنچھی ان مکھون سے نکلے کلنگ یعنی
گوریا۔ تیتر۔ کپنجل ہر ایک منھ سے نکلے یعنی جس منھ سے بید پڑھتے اس سے کپنجل اور جس سے سب دشا دیکھتے اس سے تیتر اور جو منھ سے شراب
پینے والا تھا اسے گوریا نکلے اسطرح تینون سرون سے یہ تینون پنچھی نکلے اسطرح ان تینون مکھون سے نکلے ہوے پنچھیون کو دیکھ من کو مرا ہوا جان
نہایت خوش ہوا اندر سرگ کو چلے گئے اندر کے جانے پر تچھیا بھی اپنے گھر کو چلے گئے جو جگیہ کا حصہ پاکر نہایت خوش تھے اندر نے اپنے گھر مین
آکر بڑے طاقت ور دشمن کو مار برہم ہتیا کو بھلا اپنے کو کرتارتھ مانا اس بڑے دھرم والے بیٹے کو مرا سن توشٹا نے نہایت ہی غصہ کیا اور
کہا ای اندر تم نے بےقصور ہمارے بیٹے کو مارا اسلیے تمھارے مارنیکے لیے ہم اور بیٹا پیدا کرینگے سب دیوتا ہمارے برج اور عبادت کی
طاقت دیکھین اور وہ پاپاتما اندر بھی اپنے کیے ہوے پھل کو جانے اتنا کہ اتھرون بید کے مارن منترون سے نہایت خفا ہو کر بیٹا پیدا
کرنے کے لیے اگن مین آہوت دینے لگے ہوم کرتے کرتے آٹھ دن کے بعد جلتی آگ سے ایک آگ کی طرح بیٹا نکلا جو تیج والا اور طاقتور
گویا دوسری آگ ہی ہو ایسے بیٹے کو آگے کھڑا دیکھ توشٹا بولے کہ ای اندر کے دشمن ہمارے تپ کی طاقت سے بڑھو اتنا کہ وہ کہ جلے
ہوے توشٹا کے کہتے ہی وہ تیز بڑھکر پہاڑ کے برابر ہو گیا جو کال اور مرتیہ کی طرح اپنے آپ چمکتا تھا اور اپنے باپ سے بولا کیا کرون پہلے
نام کرن کیجیے پھر کام تبلایے آپ فکرمند کیون ہین اپنی تکلیف کا سبب کہیے ابھی آپکی تکلیف کو رفع کر دونگا میرا یہی برت ہی اس بیٹے
کے پیدا ہونے سے کیا فایدہ جو باپ دکھی رہے آپکا حکم ہو تو ابھی سمندر کو پی لون اور پہاڑون کو چور چور کر ڈالون اور نکلے ہوے
سورج کو ہٹا دون یا دیوتون سمیت اندر کو مار ڈالون جمراج یا اور دیوتا چاہے جو ہو مار ڈالون اور سب پرتھوی کو اٹھا کر سمندر مین
بہا دون اس طرح میٹھے بیٹے کے بچن سن توشٹا نہایت خوش ہو پہاڑ کے سمان بیٹے سے بولے کہ کیونکہ برجن سے بچائی یعنی رچھیت
کرنے والے ہوے ہو اسلیے تمھارا نام برتر ہوا تمھارے بھائی کا ترسرا نام تھا جو بڑا عابد تھا اور اسکے تین سر تھے اور وہ بید اور بید
کے انگ سنے تتو جاننے والا اور سب علمون کو جانتا تھا اور تریلوکی کو تعجب دینے والی عبادت کرتا تھا اسے بےقصور اندر نے
بجر سے مار ڈالا اور اسکے تینون سر بھی کاٹ ڈالے

چوپائی

تاسون پورکہ بیاگھر تم تاہین
کرت اپرادھ برہم ہت کاری
یہ کہ توشٹا جٹ تسٹ خو کا
اندر بدھن ہت کرپل سمتا

ہنو سرندر بھرم کچھ ناہین
شتہو نلج پاپی اپکاری
آجدھ دیہ کہین کر جو گا
کھڑگ ترسول گدہ شکت سنجتا

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

تومر شارنگ چاپ شر بر گھا
ٹمش کو ُچ تیز بان پر تر
یہ بدھ سکل جدھ کر ساما
توشٹا شتہ پٹھایو تھو ان

چکر سدرشن سم جوار گھا
رتھ اتِ لپنٹ بیگ جت ورہ دھر
گرتبرہ وے ات ابھرا ما
اندر سرن جت نت رجھوان

ادھیاے تیرا

دوہا

کہب تریتیا دھیاے مین جم سر سنیا بھاگ
ارپت آئیس سیس دھر برتر کرن تیاگ

یاس جی بولے کہ براہمنون سے سوستین وغیرہ کراکر بلوان برترا سُر رتھ پر سوار ہوا اندر کے مارنے کو چلا اسیوقت وہ راچھس
وبشتر اندر وغیرہ سے شکست پائے تھے برترا سُر کو نہایت طاقت ور جان اُسکی سیوا مین آئے اندر کے دُوتون نے برترا سُر کو
جنگ کے لیے آیا دیکھ جلدی اُسکا احوال اندر سے کہا کہ اے سوامی نہایت طاقت ور توشٹا کا پیدا کیا ہوا رتھ پر سوار آپکا دشمن برترا سُر
سمان جلدی آتا ہی جو تمھارے ناس کرنے لیے نہایت غصہ ہوکر ایز لوگون سے تمھارے مارنے کے لیے توشٹا نے پیدا کیا ہی
اسلیے اے مہا بھاگ آپ کوئی تدبیر کیجیے وہ پہاڑ کے سمان ات دارُن بہت ہی جلد آتا ہی اسی وقت جب اندر دُوت کی بات
سُنتے تھے کہ دیوتا نہایت ڈرے ہوے آکر اندر سے بولے کہ اے اندر سرگ مین آج کل بڑے بڑے بدشگون ہوتے ہین
جنگلی پنچھیون کے بہت خوف کے دینے والے شبد ہوتے ہین۔ کوّوے۔ گیدڑ۔ باز۔ سفید چیلین وغیرہ بڑے پنچھی مندر ون
کے اوپر آکر بڑے شبد کر کے روتے ہین چیچی کوچی وغیرہ پنچھی بار بار آوازین کرتے ہین سواریون کے جانورون کی
آنکھون سے جل کی دھارا بہتی ہی رات کو گھر ون کے اوپر راچھسون کے رونے کی نہایت بدشگون آوازین سُنائی دیتی ہین
ٹوٹا ہوا کھجانا ہوا کے گر گر پڑتی ہی اور پرتھوی اور انترچھ سے اُتپات سرگ مین ہوے ہین اور کالے کپڑے پہنے اور بکرت منہ
کیے ہوے عورتین رات کو گھر گھر یہ کہتی ہین کہ جلدی گھر سے نکلو اور سب جگہ گھومتی ہین رات کو اپنے اپنے مندرون مین سوئی
ہوئی استریون کو بار بار خواب مین راچھسیان نہایت ڈراتی ہوئی کاٹتی ہین اسیطرح زلزلہ اولکاپات وغیرہ انیک ہونے انگنون مین
بار ر دیتے ہین اور گرگٹون کے جھنڈ کے جھنڈ گھرون مین ہو گئے اور عضو کی پھڑکن کی بدشگونی بھی سب طرح سے ہوتی ہی اُنکے
ایسے بچن سُن اندر بڑی فکر کرنے لگے اور برہسپت جی کو بلا کر پوچھا کہ اے برہمن یہ کیا بدشگونی ہی کہ دارُن پون بہتے اور آکاس
سے بال برستے آپ سب جانتے ہین اور بگھن ناس کر سکتے ہین اور نہایت عقلمند شاستر کے جاننے والے اور دیوتون
کے گرو ہین اُنکے شانت کی بدھ کیجیے جسمین دشمنون کا ناس ہو کر ہمارا دُکھ جاوے برہسپت بولے کہ اندر ہم کیا کرین تمنے
بہت بُرا کام کیا کہ بے قصورمُن کو مار کر کون پھل بٹورا بڑے بڑ اور پاپ کا پھل جلدی ملتا ہی اسلیے جو کارج مین اُلٹہ رچ کی اچھا
رکھے تو بچار کر کیا کرے دوسرے کی تکلیف دینے کا کرم نہ کرنا چاہیے کیونکہ دوسرے کے آزار دینے والا سکھ نہین پاتا
وہ اور طمع سے تمنے برہم ہتیا کی ہی اُسی پاپ کا یہ پھل ہی جو لاہی یہ برترا سُر جو کسی دیوتا سے مارا نہین جاسکتا بہت دانُو دل

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

سمیت تمھارے مارنے کے لیے آتاہی اور نوشٹا کے دیے ہوئے بجر کے برابر انیک استر ستر لیے ہوئے ہی اور بڑا پرتاپی رتھ پر
چڑھاہوا پرے کرتاہوا آتاہی وہ کیسطرح نہین مرسکتا برہسپت کے کہتے ہی بڑا کلاہل شبد ہوا اور گند ھرپ کنز جچھ مُن اور دیوتا سب
اپنے اپنے مندر کو چھوڑ بھاگ کھڑے ہوئے اُس بڑے تعجب کو دیکھ اندر نہایت فکر مند ہوئے اور فوج سجوانے کے لیے
نوکرون کو بُلا کر بولے کہ لبسو رودر اسونی کمار وغیرہ پوکھا بھگ بایو کُبیر برُن اور جمراج کو لاؤ یہ بھی کہنا کہ ہتیار سمیت اپنے اپنے
باہنون پر سوار ہو کر آوین اب دشمن آیا چاہتا ہی اتنا نوکرون سے کہہ اندر ایراوت ہاتھی پر سوار ہو برہسپت جی کو آگے کر اپنے مندر
سے نکلے اسیطرح سب دیوتا اپنی اپنی سواریون پر سوار ہو جنگ کرنے کا سنکلپ کر ہتیار باندھ چل کھڑے ہوئے اور برترا سُر
بھی دانوون سمیت مانس پہاڑ کے جنوب کی طرف جو دیوتون کے رہنے کا پربت ہی وہان پہونچا اندر بھی دیوتون سمیت برہسپت
کو آگے کیے ہوئے وہان آئے جہان برترا سُر تھا دونون مین بڑا جنگ ہونے لگا جسمین گدا۔ پرگھ۔ پاش بان۔ شکت
گلھاڑے وغیرہ طرح طرح کے ہتیار چلتے تھے اس طرح منکھون کے سو برس تک لڑائی ہوتی رہی جو رکھیون کے ڈرانے
والی تھی اُسمین پہلے برن جی بھاگے پھر بایو۔ جم۔ اگن۔ اندر سب لڑائی سے نکل بھاگ کھڑے ہوئے دیوتون کو بھاگتے دیکھ برترا سُر
اپنے مکان پر آیا جہان اُسکا پتا تھا اور پرنام کرکے بولا کہ کام کر آیا میدان مین دیوتا جیت لیے گئے اور جیسے شیر کے ڈر سے
اور ہاتھی بھاگتے ہین ویسے ہی اندر سمیت سب دیوتا بھاگ گئے اور اندر پیدل چلے گئے اُنکا ایراوت ہاتھی مین لے آیا ہون
اس عمدہ ہاتھی کو آپ لیجیے اور کیونکہ ڈرے ہوئے کو مارنا نہ چاہیے اسلیے مین نے نہین مارا اب حکم دیجیے کہ آپ کا کونسا
حکم بجالاؤن دیوتا تو مین نے فتح کرلیے اور وہ خوف زدہ ہو کر بھاگ گئے اور اندر بھی ایراوت چھوڑ بھاگ گئے ایسے برترا سُر
کے کلام سُن توشٹا نہایت خوش ہوا اپنے بیٹے سے بولے آج ہم بیٹے والے ہوئے اور ہماری زندگی سپھل ہوئی اے بیٹے
ہمکو پوتر کیا اور ہمارے دل کا دُکھ جاتا رہا تمھارے پراکرم کو دیکھ ہمارے مَن مین اطمینان ہوا اب سُنو تمھارے فائدے
کی بات کہتے ہین کہ سادھان اچھے آسن پر بیٹھ کر عبادت کرو کسی کا اعتبار نکرنا کیونکہ طرح طرح کے راز لینے مین ہوشیار
تمھارا دشمن ہی تپ سے لچھمی ملتی ہی اور تپ ہی سے اُتم راج اور بل اُسی سے زیادہ ہوتا ہی اور لڑائی مین فتحیاب ہوتا ہے
برہما کی آرادھنا کر اُنسے بر لے کر برہم ہتیا کرنے والے دُراچاری اندر کو مارو اور سادھان اور استھر ہو کر کلیان کرنیوالے
برہما کو پوجو وہ خوش ہو کر بانچھت بر دینگے اور بڑے پراکرمی لبنو کی جون سری برہما کو خوش کرکے اپنا امر ہونا مانگ کر
مار ڈالو ابھی بیٹے کے مارنے کی دشمنی ہمارے دل مین موجود ہی اسلیے ہم نہ شانت ہوتے نہ سُکھ سے سوتے کیونکہ پاپی
نے بے قصور میرا تپسوی تیبر مارا اس سے مین سُکھ نہین پاتا ہی بیٹے ہم دُکھی ہین ہمارا دُکھ دور کرو پتا کے بچن سُن نہایت
ہوا اور حکم لیکر برترا سُر آنند دینے والی عبادت کرنے کو چلا گیا اور گندمادن پہاڑ پر پہونچ پُن رونپی گنگاجی مین اشنان کر
آسن پر بیٹھ عبادت کرنے لگا

چوپائی

تیاگ اَن جل جوگ پرائن	ہوئے دھیاوت بدھ کُنھ بھاین
اِستھِر آسن کر بیٹھ تھاہین	جت برنچ دھیان گت ناہین

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

کرت تپسیا تنہہ جب جانا	اندر بھت چنتا اور آنا
بگھن کرن ہت بہو گن دھرپا	پٹھیو جنہہ تنہہ رہ جت گربھا
چھچہ سرپ آنگ کنز گن	بدیا دھر السرا امدت من
دوت انیک دیو گن کیرے	بھونچے جاے پرندر پریرے
تیو بگھن کے ہیت اُد پایا	تنہہ مایا بن کیہہ نج دایا
پربرترا سہ دھیان نہ تیاگا	کرت تپیا کرا انوراگا

ادھیاے چوتھا

دوہا

کبب چتر تھا دھیاے مین برگربت ہو برنر	جم دیون کیہد یو سگل گے شیو شرن پوتر

بیاس جی کہتے ہین کہ اُسکا مضبوط دل دیکھ کارج کی سدھی سے نا امید ہو عبادت مین خلل ڈالنے والے دیوتا لوٹ آئے اُسے عبادت کرتے ہوے جب سو برس ہوے تو لوک کے پتامہ برہما چار مکھ دھارن کیے ہنس پر سوار وہان آئے اور بولے کہ اے پوتر کے بیٹے سُکھی ہو جاؤ اور دھیان چھوڑ بر مانگو ہم تمھارے بانچھت کو دینگے تمھین عبادت سے دُبلا دیکھ ہم نہایت خوش ہوے تمھارا کلیان ہو جو خواہش ہو بر مانگو تب جگت کرتا برہما کی آواز سدھارس کے مانند سُن دھیان کو چھوڑ خوشی کے مارے آنکھون سے آنسو بھر برترا سُر نہایت جلد اُٹھ کھڑا ہوا اور برہما کے چرنون پر سر سے پرنام کرتا ہوا ہاتھ جوڑ جلد آگے کھڑا ہو کے بر دان دینے والے اور عبادت سے خوش برہما جی سے پریم اور گڑ گڑا کر کے بولا کہ مہاراج آج ہمنے سب کچھ پایا جو سب طرح سے دُرلبھ آپ کے چرنون کا درشن ہوا اگرچہ آپ میرے مطلب کو جانتے ہین تو بھی میرے دل کی بات جو نہایت مشکل سے ملنے والی ہے صاف صاف اُسے عرض کرتا ہون کہ مین لوہے بانس اور کاٹھ اور سوکھے اور گیلے اور اور ستر اور استرون سے نہ مرون اور میرا پراکرم بڑھ جاوے اور دیوتا مجھے فتح نہ کر سکین جب اسطرح اُسنے برہما جی کی پرارتھنا کی تو ہنستے ہوے برہما جی بولے کہ اُٹھو جاؤ تمھارا کلیان ہو اور سب بانچھت سپھل ہون اور سوکھے گیلے اور پتھر کاٹھ سے تم نہ مروگے یہ ہم سچ کہتے ہین اتنا کہہ بر دان دیکر برہما اپنے لوک کو چلے گئے اور برترا سُر بر پاکر خوش ہو اپنے گھر مین آیا اور اپنے والد سے سب بر ملنے کے احوال کہے تو تشٹا برے ہوے بیٹے کو جان نہایت خوش ہو کہنے لگے کہ تمھارا کلیان ہو ہمارے دشمن اندر کو مارو اُسے مار تم دیوتون کے مالک ہو جاؤ اور ہمارے دل سے بیٹے کے مرنے کا رنج مٹاؤ کیونکہ لکھا ہے ✦

چوپائی

کرے چیت بھر نج پت بچنا	بھوجن بھور چھپا ہم رچنا
گیا یدھیہ وہ ہنڈ بھوری	تین سو شوت بھر ناگوری
تاشوں سُت مم دکھ اب ناشو	کر نچت سنبھ گیان پرکاشو

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

بشنو روپ ست چت کے کہون ۔ اُتّرت ناہ کرت بدھ بھون
سُنت بادسبھ شیل نسوی ۔ بید مُنِ جوات تیجسوی
بن اپرادھ ہتس سُو پاپی ۷ ۔ نندت سب بدھ مرکھا الاپی

بیاس جی کہتے ہین کہ اُسکے ایسے بچن سُن برتراسُر رتھ پر چڑھ کر نہایت جلد گھر سے نکلا اور جنگ کے نقارے اور سنکھ کی آواز کرتا ہوا اور نہایت مدسے بھرا ہوا اور نوکرون سے نیت کے بچن کہتا ہوا چلا اور کہتا تھا کہ اندر کو جیت دیوتون کا راج لُونگا اسیطرح کہتا ہوا چلا اور بڑی فوج کے شور سے اندر پوری کو ڈرایا اُسے آتا جان جلدی سے اندر خوف زدہ ہوکر فوج کی طیاری کرنے لگا اور سب لوگ پالون کو بلا گید پنچھی کے مانند موج بناکر کھڑے ہوے کہ وہان دشمن کی طاقت کا ناس کرنیوالا برتراسُر آپہونچا اور دیوتا اور دیتون سے ردوم ہرکھن جدھ ہونے لگا جسمین اندر اور برتراسُر دونون اپنی فتح چاہتے تھے اسطرح آپس مین لڑائی ہونے لگی کہ جنگ ہونے سے دیوتا ڈرے اور دیت نہایت خوش ہوتے جاتے تھے اور تومر بھندپال کھڑگ کلہاڑا پٹش وغیرہ عمدہ عمدہ ہتھیار آپس مین چلتے تھے اُسطرح کی نہایت سخت اور ردوم ہرکھن لڑائی کے ہوتے برتراسُر نے اندر کو غصہ ہوکر پکڑ لیا اور کوچ اور کپڑے اُتار کر اپنے منھ مین ڈال لیا اور پچھلی دشمنی کو یاد کرکے وہ نہایت خوش ہوا جب اندر نگلے گئے تو سب دیوتا نہایت فکرمند ہوکے ہاے اندر ہاے اندر بار بار کہکے رونے اور پکارنے لگے اور نہایت دُکھی ہوکر پرنام کرکر برہسپت جی بولے کہ اے سریشٹھ براہمن کہیے اب کیا کرنا چاہیے تم ہم لوگون کے بڑے گرو ہو اندر کو برتراسُر کھا گیا اگرچہ اور دیوتون نے اُنکی حفاظت بھی کی تھی بغیر اندر کے ہم کم طاقت ہوکر کیا کرینگے اُنکے چھوٹنے کے لیے آپ کوئی پرشچرن کیجیے برہسپت بولے کہ اے دیوتو کیا تمھارے اندر کو برتراسُر نے منھ مین ڈال لیا مگر ابھی زندہ ہین اسلیے پہلے اُنکے نکالنے کی تدبیر کرنی لازم ہی پھر دشمن کے مارنے کے لیے پرشچرن وغیرہ کیے جاوینگے دیوتا اندر کو ایسے جانکر نہایت متفکر ہوے اور سوچ بچار کر اندر کے چھوٹنے کی تدبیر کرنے لگے اتنے مین دشمن کی ناس کرنیوالی جمھائی دیوتون نے پیدا کی کہ وہ سکو آئی اُسی سے برتراسُر کا منھ بھی پھیل گیا اور اندر اپنے انگون کو اُچھالتے ہوے نکل آئے تبھی سے لوگون کو جمھائی آنے لگی پہلے نہ تھی اندر کو دیکھ سب دیوتا خوش ہوے پھر دیوتا اور دیتون کا ردوم ہرکھن جدھ دس ہزار برس تک ہوتا رہا ایک طرف لڑائی کے لیے سب دیوتا تھے اور ایک طرف نہایت طاقت ور برتراسُر اکیلا تھا جب بردان کے سبب برتراسُر بڑھ گیا تب اُس سے دہشت کھاکر اندر ہارے اور نہایت دُکھی ہوے اور سب دیوتا لڑائی کرنا چھوڑ چل کھڑے ہوے اندر پُری برتراسُر نے لیلی اور دیوتون کے پاس پائین باغ مین سُکھ بھوگنے لگا اور ایراوت ہاتھی ۔ سب بمان ۔ اُچیشروا گھوڑا کام دھین کلپ برچھ اپسراون کی جماعت طرح طرح کے رتن قسم قسم کی مالا یہ سب چیزین برتراسُر کے قابو ہوگئین اور دیوتون کی جماعت اندر پُری اور جگیہ کے حصہ پانے سے علحدہ کیے گئے اور وہ پہاڑون کے درون اور جنگلون مین دق ہوکر گھومنے لگے اور برتراسُر دیوتون کی جگہ کو لیکر بڑے مد سے مغرور ہوا تو تشٹا نہایت ہی خوش ہوکر بیٹے کے ساتھ خوشی کرنے لگے اور دیوتا آپس مین صلاح کرنے لگے کہ کیا کرنا چاہیے اور مُوہت ہوکر مُنیون کے حکم سے کیلاس کو گئے اور اندر سمیت مہادیو جی کو پرنام کرکے اور ہاتھ جوڑکر بولے کہ اے دیوتون کے دیوتا مہادیو مہیشر کرپا کے سمندر برتراسُر سے ہارے ہوے ہم لوگون کی رچھیا کیجیے اور اُسی بلوان نے ہماری پُریان چھین لین ہین اب اُسکے پیچھے جو کرنا چاہیے آپ کہیے کیا کرین کہان جاوین

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

اِس دُکھ کے ناس ہونے کی تدبیر دیکھ نہین پڑتی اے مہاراج ہم لوگ بڑے دُکھی ہین مدد کرو برہمان کے مد سے بھرے ہوئے
اِس دُشٹ برترا اسُر کو مارو سری شیوجی بولے کہ آؤ برہما کو آگے کر کے سری بشن جی کے استھان کو چلین اور اُنکے پاس جاکر
دُشمن کے مارنے کی تدبیر سوچین کیونکہ اِس بھی شکت اور فریب کے جاننے والے طاقت ور اور نہایت عقلمند سرناگت کے
پالنے والے دیا کے سمندر جنار دن باسدیو جی ہین اُن دیوتون کے مالک بغیر اور کہین کارج سدھ نہوگا اِس سے سب
کارج کی سدھی کے لیے وہان چلنا چاہیے یہ سوچکر برہما اِندر مہادیو اور سب دیوتون کو ساتھ لیے سری بھگت بتسل سری
بشن جی کے استھان کو گئے اور بشن جی پرمیشر جگت گرو وغیرہ بے تعداد نامون سے مشہور ہین بید کے کہے ہوئے
پورکھ سوکت سے اُنکی اسُتت کرنے لگے تب لچھمی کے پت بشن جی ظاہر ہوئے اور سب دیوتون کی عزت کر کے
بولے کہ اے دیوتو برہما اور رودر کے ساتھ یہان کیسے آئے سب لوگون کے آنے کا سبب کہو یہ سُن سب رنج کے
بھرے ہوئے ہاتھ جوڑ کر کھڑے رہگئے اور بشن جی سے کچھ بول نہ سکے

ادھیاے پانچوان

دوہا

پانچوے ادھیاے مین اندر ست سب دیو	بشن دیبی اسُتت کرلینو بر کہون یہ بھیو

سری بیاس مُن بولے کہ اِس طرح چنتا سے دیوتون کو آتر دیکھ سب ارتھون کے تتّو جاننے والے سری بشن جی پریم کے
بھاو سے بھرے ہوئے دیوتون سے بولے کہ اے دیوتو تم چپ کیون ہو رہے ہو بُرا بھلا جو کچھ کام ہو کہو کہ جسمین تمہارے
دُکھ کے دور کرنے کی تدبیر کی جاوے یہ سُن دیوتا بولے کہ اے مہاراج تینون لوک مین کیا آپ نہین جانتے ہین بار بار کیا پوچھتے ہو
آپنے پہلے مین کا اوتار دھر پانون سے تینون بھون دبا کر اور بل کو باندھ اندر کو دیوتون کا راجہ کیا تھا اور موہنی روپ دھارن
کر کے دیوتون کو امرت پلایا اور دیتیون کو مارا تھا اِسلیے دیوتون کی مصیبت تمہین دور کر سکتے ہو سری بشن جی بولے کہ دیوتو تم
مت ڈرو اُسکے مارنے کی ہم بہت اچھی تدبیر جانتے اور اُسکو کہتے ہین جس سے تمکو خوشی ہوگی آپ لوگون کے فائدے
کی تدبیر ہمکو ضرور کرنی مناسب ہے بُدھ بل دئیہ اور فریب چاہیے جس سے ہو تو درسیون نے سام دام ڈنڈ بھید یہ چار تدبیرین
کہی ہین اُنمین کوئی دوستون سے کرنی چاہیے اور کوئی دُشٹون کے ساتھ اُس نے برہما جی کی عبادت کی اِسلیے برہما نے ایسے
بردان دیا ہے اُسکے پربھاو سے وہ دیوتون سے فتح نہین ہوتا اُسکو توشٹا نے پیدا کیا ہے اِسلیے وہ تمسے دشمنی رکھتا ہے
اور دشمنون کے پُر کو جیتنے والا ہے اِسلیے بغیر سام کے یہ دشمن مارا نہین جاسکتا پہلے تم اُسکو طمع دیکر اپنے قابو مین کرنا چاہیے
کر مارنا اے سب گندھرب جہان یہ طاقت ور برترا اسُر ہے تم وہان جاؤ پہلے اُسکی خوشامد کرو پھر جیتو گے وہان جاکر جیسی باتین
وہ کرے ویسی تم بھی کرنا اِسطرح یقین دلا کر دوستی کرنا جب وہ خوب یقین کرنے لگے تو مارنا چاہیے طاقتور دشمن کے
مارنے کی یہی تدبیر ہے ہم چھپے ہوئے اندر کے بجر مین گھس جاوینگے یہی مدد کرینگے وقت کو دیکھتے رہو جب تک عمر
پوری نہوگی تب تک وہ کیسے مر سکتا ہے اور گندھرب مُن سب جاؤ اور کپٹ سے اُس سے دوستی کرو جیسے

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

وہ یقین لاوے ویسی تدبیر کرنا ہم چھپ کر بچیرمین گھُس جاوینگے او یقین دلاوے بنا کبھی آپ سے اندر نہ مار سکینگے ہماری مدد سے کُسے
مارین گے دُشٹ دشمن سے شُسٹھتا کرنے مین کچھ دوکھ نہین شور دھرم سے طاقت ور دشمن نہین مارا جاتا دیکھو بائین وپ
دھار کر ہم نے دیتون کو فریب دیا تھا اور تم لوگ اکھٹے ہو کر بھگوتی مہامایا کی سرن مین جاؤ اور استوتر اور منتر پڑھو وہ تم
لوگون کی مدد کرین گی اُس ساتو کی پراکرت سدہ کی دینے والی اور کام کی دینے والی بھگوتی کی مہربانی سے اندر بھی اُسی
کی آرادھنا کے لڑائی مین دشمنون کو مارینگے وہ سبکی موہنے والی مہامایا دانو کو موہے گی جب موہت ہو جاویگا تو بہتر اسُر
جلدی مرجاوے گا جب وہ ماتا خوش ہوگی تو سب کام سدہ ہو جاوینگے نہین تو کسی کے منورتھ کی سدہ نہو گی وہ انتر جامی
سروپا اور سب کارنون کی کارن ہے اسلیئے اُس پرکرت لبشنو کی ماتا کو ساتوک بھاو سے دشمن کی ناس کرنے کے لیے بھجو
پہلے ہی ہم نے نہایت سخت لڑائی پانچ ہزار برس کر کے مدھوکیٹبھ دیتون کو مارا تھا تب بھی ہم نے مہامایا کی اُستت کی تھی
جب اُسنے اُنکو موہت کیا تھا تب ہم نے فریب سے مارا تھا اُسیطرح تم لوگ بھی پرکرت کو بھجو سب طرح سے وہ کام پورا
کریگی جب اس طرح لبشن جی نے دیوتون کو سکھایا تب دیوتا مندار وغیرہ کے درختون سے سجے ہوے سمیر پربت پر گئے اور
تنہائی مین بیٹھکر دھیان جپ تپ کرنے لگے اور جگت کی ماتا سرشٹ کی سنگھار کرنے والی اور بھگتون کا کام پورا
کرنیوالی کلیس کی ناس کرنیوالی امبا کی اُستت کرنے لگے

مول ۱

देवि प्रसीद परि पाहि सुरान्प्रतप्तान्‌ त्रस्ता सुरेशा समरे परि पीडितांश्च ॥ दीनार्ति नाशन मरे
परमार्थ तत्वे पाहि त्वदङ्घ्रि कमलं शरणां सदैव ॥१॥

ٹیکا

(۱) اے دیوی سنسار تاپ سے جلے ہوے اور بڑے اسُر سے لڑائی مین دُکھ پائے ہوے دیوتون کی رچھیا کیجیے اور خوش
ہو جیے آپ عاجزون کے دُکھ کے ناس کرنے مین پر اور پرمارتھ ست کے نشچیہ روپنی تمہین ہو اور دیوتا آپ کے چرن کمل
کی ہمیشہ سرن ہین

مول ۲

ं सर्व्वं विश्वजननी परि पालयास्मान्पुत्रानिवाति पतितान् रिपु सङ्कटेस्मिन् ॥ मातर्नते
विदितमभुवनत्रयेपि कस्मादुपेक्षसि सुरान्सुरप्रतप्तान् ॥२॥

ٹیکا

(۲) اے ماتا تم سب سنسار کی جننی ہو اسلیے اس دشمن کی مصیبت مین کھڑے ہوے ہم لوگون کی بیٹے کی طرح پرورش
کیجیے تم سے تینون بھونون مین کچھ چھپا نہین ہے تو دیتون کے ستائے ہوے دیوتون کو کیون چھوڑتی ہو۔

مول ۳

लोका मेतदखिलं विहितन्त्वयैव ब्रह्मा हरिः पशुपति स्तव का मनोत्थाः कुर्व्वन्ति कार्य्य

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

مखिलं स्ववशगान ते त्वद्भ्रूभङ्गचालनवशा ... द्विहरन्ति कामम् ॥ ३॥

ٹیکا

(۳) اے دیبی سب تینوں لوک تمھین نے بنائے ہین اور برہما بشن اور مہادیو تمھین سے پیدا ہو کر سب کام کرتے ہین مگر وہ تمھارے بھوؤن کے چلنے کے بس ہو کر بہار کرتے ہین خود مختار نہین ہین۔

مول ۴

माता सुतान्परिभवात्परिपानि दीनान् रीतिस्त्वयैव रचिताप्रकटापराधान् ॥ कस्मान्न पाल यसि देवि बिनापराधानस्मांस्त्वदङ्घ्रि शरणान्करुणारसाब्धे ॥ ४॥

ٹیکا

(۴) اے دیبی جن دین پترون سے قصور بھی ہو جاتا ہے اُنکی ماتا رچھا کرتی ہے یہ قاعدہ جگون کے شروع مین تمھین نے بنایا ہے اے کرپا کی سمندر ہم تمھارے چرن کے سرن مین پہونچے ہین تو ہم بیقصورون کی رچھیا کیون نہین کرتی ہو۔

مول ۵

नूनंत्वदङ्घ्रिभजनाप्तपदाः किलैते भक्तिं विहाय विभवे सुखभोगलुब्धाः ॥ नेमे करास्ति ... या इति चेन्न चैषा रीतिस्सुतेजनन कर्तरि चापदृष्टा ॥ ५॥

ٹیکا

(۵) اگر یہ بات ہو کہ یہ اندر وغیرہ ہمارے چرنون کے بھجن سے اندراسن وغیرہ اور اور استھان پا کر اب ہماری بھگت کو چھوڑ کر اشرج مین شکھ بھوگ وغیرہ کے لوبھی ہو گئے ہین اسلیے ہماری کرپا کا ٹھکے لائق نہین تو یہ قاعدہ بیٹے اور ماتا مین کہین نہین دیکھا

مول ۶

दोषो न नोऽत्र जननि प्रतिभाति चित्ते यत्ते विहाय भजनं विभवे निमग्नाः ॥ मोहस्त्वया वि... चिताः प्रभवत्यसौ न स्तमात्स्वभाव करुणो दृसे कथन्न ॥ ६॥

ٹیکا

(۶) اے ماتا جو ہم لوگ تمھارے بھجن کو چھوڑ کر بھو مین ڈوب رہے ہین یہ چت مین ہم لوگون کا دوکھ نہین جان پڑتا کیونکہ تمھاراہی بنایا ہوا موہ ہم لوگون مین ہوتا ہے آپ کرونا جگت ہین کیسے دیا نہین کرتی ہو۔

مول ۷

पूर्वन्त्वयाजननि दैत्यपतिर्बलिष्ठो व्यापादितो महिषरूपधरः किलाजौ ॥ अस्मात्कृते ... कललोकभयावहन्नस्मूलङ्कथन्न भयदं त्रिधुनोपि मातः ॥ ७॥

ٹیکا

(۷) اے ماتا آپ نے پیشتر ہم لوگون کے لیے لڑائی مین طاقت ور مہکھاسُر کو مارا اب سب لوگون کے خوف دینے والے اس برترا سُر کو کیون نہین مارتی ہو۔

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

مول ۸

शुम्भस्तथापि बलवाननुजो निशुम्भस्तौभ्रातरौ तदनुगा निहता हतौच ॥ वृत्रन्तथा जहि
खलम्प्रबलन्दयार्द्रे मत्तं व्विमोहय यथा न भवेद्यथासौ ॥ ८ ॥

ٹیکا

(۸) اور ماسیطرح طاقت ور شمبھ اور نشمبھ اسکے چھوٹے بھائی اور اُسکے سب نوکرون کو آپ نے مارا ای دیا کی پربت ایسے
کھل اور پربل برتراسُر کا ناس کرو اِس طرح سے اِسے موہیے جس سے یہ مت نہونے پاوے۔

مول ۹

त्वम्पालयाद्य विबुधान सुरेशा मातस्सन्ता पिना नति तराम्भय विह्वलाँश्च ॥ नान्योस्ति
कोऽपि भुवनेषु सुरार्ति हन्ता यः क्लेशजाल मखिलन्निद हेत्स्वशक्त्या ॥ ९ ॥

ٹیکا

(۹) ای ماتا دیت برتراسُر کے دُکھ دیے ہوے اور اُسکے خوف سے آزردہ دیوتون کی آپ پرورش کیجیے اور کوئی
بھونون مین ایسا دیوتون کے کشٹ ہرنے والا نہین ہی جو سب کلیسون کو اپنی ہی طاقت سے بھسم کردے۔

مول ۱۰

त्वत्ने दया नव यदि मथिता तथापि जह्येन माशु जनदुःख करङ्खलश्च ॥ पापात्समुद्ध
भवानि शरैः पुनाना नोचे त्प्रयास्यति तमो ननु दुष्ट बुद्धिः ॥ १० ॥

ٹیکا

(۱۰) ای بھوانی اگر برتراسُر پر تمکو دیا ہو تو بھی لوگون کے دُکھ دینے والے اِس کھل کو جلدی ماریے اور تیرون سے
پوتر کر کے اِسے اودھاریے جو ایسا نہ کروگی تو یہ دُشٹ بُدھ ضرور نرک مین جاویگا۔

مول ۱۱

ा प्रापिता स्सुरवनं व्विबुधारयो ये हत्वाररणेऽपि विशिखैः किल पाविता स्ते ॥ त्राता न कि
निरयपात भया दयार्द्रेय त्त्वत्रवो नहि किं व्विनिहंसि शत्रुम् ॥ ११ ॥

ٹیکا

(۱۱) ای دیا کرنے والی دیوتون کے دُشمنون کو جنگ مین اپنے تیرون سے مار اور اُنکو نندن بن پہونچایا تو کیا اُنکو
نہین کیا اور نرک مین گرنے سے رچھا نہین کی بلکہ پوتر بھی کیا اور نرک مین گرنے سے بچا لیا اگرچہ وہ دُشمن بھی ہے
تو برتراسُر کو کیون نہین مارتی اسیطرح اُسکے اوپر بھی مہربانی کیجیے۔

مول ۱۲

नी महे रिपुरसौ नवसेवको न प्रायेन पीडयति नः किल पापबुद्धिः ॥ यस्तावकस्त्विह भवे

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

दमशानसौकिन्त्वत्पाद पङ्कजरतान्नतु पीडयेद्वा ॥ १२॥

ٹیکا

(۱۲) ہم جانتے ہین کہ یہ دشمن تمہارا سیوک نہین کیونکہ یہ پاپ بدھ اکثر ہم لوگون کو ستاتا ہی جو تمہارا سیوک ہوتا تو تمہارے چرن کمل مین رت رہکر ہم دیوتون کو کبھی نہ ستاتا۔

مول ۱۳

कुर्म्मः कथञ्जननि पूजन मद्य तेम्ब पुष्पादिकन्तव विनिर्म्मितमेव यस्मात् ॥ मन्त्रावय
च्च सकलम्प्यशक्ति रूपन्तस्माद्भवानि चरणे प्रणतास्य नूनम् ॥ १३ ॥

ٹیکا

(۱۳) ای ماتا ای امبے تمہاری پوجا ہملوگ کیسے کرین کیونکہ کوئی سامان پاس نہین ہی جو پھول وغیرہ منتر تنتر اور ہم سب لوگ جانتے ہین وہ تو آپ ہی نے بنائے ہین اور سب پدارتھ ہی شکت روپ ہین اسلیے آپ کے چرنون مین پرنام کرتے ہین۔

مول ۱۴

धन्यास्त एव मनुजाहि भजन्ति भक्त्या पादाम्बुजन्तव भवाब्धिजेषु पोतम् ॥ यं य्योगि
नोऽपि मनसा सततं स्मरन्ति मोक्षार्थिनो विगतराग विकारमोहाः ॥ १४॥

ٹیکا

(۱۴) جو سنسار ساگر کے جل کے اترنے کو پوتر نوکا روپ تمہارے چرن کمل کو بھگت سے بھجتے ہین وہ دھن ہین کیونکہ جن چرن کملون کو موچھ کے چاہنے والے راگ بکار موہ سے رہت ہوکے دل سے یاد کیا کرتے ہین۔

مول ۱۵

येयाज्ञिकास्सकल लोकविदोपि नूनन्त्वांसस्मरंति सततङ्किल होमकाले ॥ स्वाहान्तु
म्नि जननी मखसुरैश्वराणा भूयस्स्वधाम्पितृगणस्य च तृप्ति हेतुम् ॥ १५॥

ٹیکا

(۱۵) جو جگیہ کرنے والے بید کے جاننے والے لوگ ہون مین سواہا روپنی دیوتون کی ترپت کرنے والی تمکو ہمیشہ یاد کرتے اور پترون کی سیر کرنے والی سُدھا سروپنی کو یاد کرتے وہ بھی دھن ہین۔

مول ۱۶

मेधासि काचि सिशान्तिरपि प्रसिद्धा बुद्धिस्त्वमेव विशदार्थकरी नराणां ॥ सर्व्वेत्वमे
विभजम्भुवनत्रयेऽस्मिन्कल्याद ददासि भजतां कृपया सदैव ॥ १६ ॥

ٹیکا

(۱۶) یہ ماں۔کانتی شانتی اور منکھون کی نرمل بدھ دینے والی تمہین ہو اور تینون بھونون مین سب الشرج تمہین ہو اور تم سب

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

بھو بناکر جو تمکو بھجتے ہین کرپا کرکے اُنکو ہمیشہ دیتی ہو۔
بیاس جی بولے جب اسطرح سب دیوتون نے استت کی تو دیبی جی ظاہر ہوئین جو نہایت سُندر رُوپ سب زیور پہنے بھانسی
انکس اور ابھیہ مُدرا سمیت چتربھوجی مورت بجتی ہوئی کنگنی اور کردھنی اور کوکلا کی مانند آواز کرتی ہوئی اور بڑی سوبھاؤ دینوالے
کنگن اور گھنگرو پہنے ہوے اردہ چندرما آکار رتن اور مُکٹ سمیت مند مند مُسکراتی ہوئی کمل لمھی تین نیتر کیے اور پاربجات کی
ناڑی کی طرح سُرخ رنگ دھارے ہوے اور سُرخ کپڑے پہنے اور سُرخ ہی چندن لگائے خوشی سے سُندر مُکھ کرکے گرنارس
دھارن کیے سب سنگار کیے سب جاننے والی سب کے رہنے کی جگہہ سب بید انت شاستر سے سدھ سچد انند روپنی تھی اور دیوتون
سے بولی کہ تم لوگون کا کون کام ہے ہمسے کہو دیوتا بولے کہ دیتون کے نہایت دُکھ دینے والے برترا سُر کو موہیئے جس طرح سے
تمہارے دیوتا پہلے تھے ویسے ہی پھر کیجیے اور ہتیار طاقت اور ڈنڈ دیجیے جس سے یہ دُشٹ مارا جاوے بھگوتی نے کہا سب باتین
ہونگی اتنا کہکر انتردھیان ہوگئین اور دیوتا اپنے استھان کو گئے

ادھیاے چھٹا

دوہا

پاچھٹین ادھیاے مین برترا سُر بدھ گاتھہ		اور دیبی مہا کیب جیہہ تین سنگل سنا تجھ	

سری بیاس جی بولے کہ اسطرح برپا کر دیوتا تپسوی اور سب لوگون کو تیج سے پُر خولت لوگ کو جلاتا ہوا برترا سُر نظر آیا اور رکھ لوگ
اُسکے پاس جا پیارے بچن سام جگت رس ریت دیوتون کے کارج سدھ ہونیکے لیے بولے کہ اے برترا سُر اے مہا بھاگ سب لوگون کے
دینے والے تم سے یہ سب برہماند پورن ہوا مگر جو تمسے اور اندر سے دشمنی رہتی ہے وہ سکھ کے دور کرنے والی اور دُکھ دینے والی
نہ تم سُکھ سے سوتے نہ اندر اسلیے دونون کو دشمن سے خوف بنا رہتا ہے تم دونون کو لڑتے ہوئے بہت عرصہ ہوا اور دیوتا اور د
اور سب رعایا دکھی ہے اس دنیا مین سُکھ قبول کرنا اور دُکھ چھوڑنا چاہیے دشمنی کیے ہوے کو سُکھ کبھی نہین ہوتا جنگ کی توس
کے رسک لوگ تعریف کرتے پنڈت تو کبھی نہین کرتے کیونکہ جنگ سرنگار رس کا نقصان کرنیوالا ہوتا ہے اور لکھا ہے کہ بدھوان
کبھی لڑنا نہ چاہیے پھر تیر بانون سے کون کہے جنگ مین فتح پانیکا ہمیشہ شک رہتا ہے مگر تیر تو ضرور ہی بدن مین لگتے ہین ا
دنیا مین فتح اور شکست ایشر کے اختیار مین ہے یہ جانکر کبھی جنگ کرنا نہ چاہیے وقت پر بھوجن اشنان سجیا پر سونا استری ساد
یہ چیزین سُکھ کی سادھن ہین اس خوف ناک جنگ مین تیرون کی برکھا سے جدھ کرنیوالے کو کون سُکھ ہے جسمین گھٹر گ گر
دشمنون کو سُکھ ہوتا جو لکھا ہے کہ سنگرام مین مرنے سے سُرگ کے سُکھ ملتے تو وہ ٹلجانے اور پرہنا کے لیے ہے بھلا بدن کو کٹا کر اور دُکھ
سیار وغیرہ سے بدن نچوا کر کون منکھ سُرگ کی بانچھا کریگا اسلیے تمہاری اور اندر کی دوستی ہوجاوے جس سے تم اور اندر دونون سکھ
سب تپسوی اور گندھرب اپنے اپنے آسرم پر سُکھکر سُکھی ہووین یہ باتین دوستی ہوجانے سے ہونگی اور تم دونون مین لڑائی نہ
عابد مُن گندھرب کنر سب خوشی رہینگے ہم تو سبکی شانتی ہوجانے سے تمہاری اور اُنکی دوستی چاہتے ہین اور ہم لوگ بھی تمہار
سُکھ کے پیچھے سُکھی ہین اور تمہاری دوستی کے مجوانی ہم لوگ ہین قسم دلا کر دونون کی دمیون کو ملا دینگے اندر تمہارے آگے پہلے قسم کھا

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

اور تمھارے دل کو خوش کرینگے دکھو ست پر زمین جمی ہی ستّ ہی سے سورج تپتے ہوا بہتی۔ سمندر مرجادا کو نہین چھوڑتا اسلیے
ستّ ہی سے تمھاری اور اُنکی دوستی ہو جاوے اُٹھتے کڑیرا جل تھل سکھ سے سب رہین گے تم دونون کو دوستی کرنی ضرور ہی جناب
ہر رکھیون کے بچن سُن برتراسُر بولا آپ عابدون کی ضرور ہمکو عزت کرنی چاہیے آپ جھوٹھ کبھی نہین بولتے اور ہمیشہ آچار وار اور رہتے
رہتے اس سے فریب کا سبب نہین جانتے بیر کیے ہوے شٹھ کامی بیشرم عقلمند کو چاہیے کہ اُنسے دوستی نکرے سُو یہ دُراچاری
بیشرم براہمن کے مارنے والا عیاش اور شٹھ اندر ہی اسلیے ایسے آدمی کا یقین نہ کرنا چاہیے آپ ہمیشہ عبادت کرتے ہین اور دشمنی مین
تمھارا دل کبھی نہین لگتا اور شانت چت ہو کر کارن اس بھیے کو نہین جانتے مُن بولے کہ جو آدمی بُرا بھلا کرم کرتا ہی اُسے بھوگنا پڑتا ہی
اسلیے دشمنی کرکے کہان شانتی ہو سکتی ہی بشواس گھاتی پورکھ ضرور نرک مین جاتا ہی اور دُکھی رہتا ہی اور براہمن کے مارنے
والے اور شراب پینے والون کے پاپ چھوٹنے کی تدبیر بھی ہو جاوے مگر بشواس گھاتی اور شیودروہی کا پاپ دور نہین ہو سکتا
اب تمکو جس بات کی اچھا ہو قبول کرو اور دوستی کرو یہ سُن برتراسُر نے کہا کہ سُوکھے گیلے پتھر اور کاٹھ اور بجر سے دن اور رات مین
دیوتون کے مالک اندر سے نہ مارا جاؤن اسی طرح اندر سے دوستی چاہیے اور تدبیر سے نہین رکھیون نے کہا بہت اچھا اور اندر کو
وہان بُلا کر اور اقرار سُنا کر دونون کی دوستی کرا دی اندر نے بھی بہت سی قسمین کھائین اور چھین اگ کو گواہ کیا جب منیون کے آگے ایسی
دوستی ہوئی تو برتراسُر کو یقین ہوا اور اندر کے ساتھ دوستون کی طرح گھومنے لگا کبھی نندن بن مین کبھی گندھمادن پہاڑ پر کبھی سمندر
کے کنارے پر دونون ساتھی بچرنے لگے اسطرح کے ملاپ سے برتراسُر نہایت خوش ہوا اور اندر بھی اُسکے مارنے کی تدبیر رات دن
سوچنے لگا اور عیب دیکھنے لگا اسطرح بہت عرصہ گذر گیا اور برتراسُر کو اندر کا بہت یقین آگیا اس طرح کچھ برس گذر گئے ایکدن توشٹا
برتراسُر سے بولے کہ اے بیٹے جس سے دشمنی ہو اُسکا یقین کبھی نہ کرنا چاہیے اندر تم سے دشمنی کیے رہتا ہی اور تمھاری بدگوئی
کیا کرتا ہی بھیر طمع سے متوالا ہی بگلا دھیان لگا ہوا دوسرے کے دُکھ کو سُکھ ماننے والا پر استری کو عیب سے دیکھنے والا دشمنی مین
موجود دغا بازی ہی سے مغرور اندر ہی جسنے ماتا کی سوت کے پیٹ مین گھس کر حمل کاٹ ڈالا پہلے سات حصے کیے جب وہ رونے لگے تو
ایسا بیرحم کہ اُسنے اُن ساتون کے پھر سات سات ٹکڑے کیے جو سات سو اُنچاس پون ہو گئے اے بیٹے تم یقین مت کرو جسنے ایک
دفعہ پاپ کیا اُسے دوسری دفعہ کرنے مین کیا شرم ہی اگرچہ والد نے اُسے اسطرح سمجھایا مگر اسکی موت تو قریب ہی آگئی
تھی کچھ دھیان نہ کیا ایک دن گھومتے گھومتے شام کے وقت سمندر کے کنارے پر اُسے اندر نے دیکھا اور اُسکے بروان کا
بچار کیا کہ نہ رات مین نہ دن مین مریگا شام کا وقت ہی نہ رات ہی نہ دن ہی اسلیے اسی وقت مارنا چاہیے کیونکہ اکیلا یہان مل گیا ہی
یہ سوچ ناس رہت سری بشن جی کا دھیان کیا سری بھگوان چھپ کر وہان آئے اور اندر کے بجر مین گھس گئے تب اندر سوچنے
لگے کہ لڑائی مین دشمن کو کیسے مارین کیونکہ یہ دیت اور دیوتون سے فتح نہین ہو سکتا اور اسکو مارنا ضرور ہی اُسی وقت
پہاڑ کی طرح سمندر مین بہتا ہوا پھینا اُنھون نے دیکھا اور سوچا کہ یہ نہ تر ہی نہ خشک اور نہ کوئی ہتیار ہی یہ بچار لیلا پور بک
پھینا لے لیا اور بڑی بھگت سے خوش ہو کر پراشکت مہامایا کو یاد کیا دیبی جی نے اپنا انس پھینے مین ڈال دیا اور بجر پھینے
سمیت برتراسُر کے اوپر چھوڑا بجر کے لگتے ہی وہ جلد زمین پر گر پڑا جیسے پہلے بجر سے پہاڑ گرتے تھے اُسے گرے اور مرے
دیکھا اندر نہایت خوش ہونے اور دیوتا طرح طرح سے اندر کی اُستت کرنے لگے اور دشمن کے مرجانے پر اندر دیوتا نہایت

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

نہایت خوش ہوے اور جسکے پرشاد سے دشمن مارا گیا اُس دیبی کی اسُتت طرح طرح کے استوترون سے کرنے لگے اور دیوتون کی پُھلواری مین دیبی کا منڈپ بنوادیا اور پدم راگ دیبی کی وہان استھاپنا کی ۔

چوپائی

تینوکال دیوگن پوجا ۔ دیبی کیر کرہین نہین دوجا
تب سے نرگل دیو بھوانی ۔ بھئی مرکھا نہین یہ مم بانی
تربھون سرشٹھ لشن کرو جن ۔ کین پرندر من منھہ ودجن
دیو بہنکار بر تر پانئے ۔ شنکھ کرہا بو بہت ہرکھاتے
ہرکھت بھیے دیو سُندایا ۔ کنز راجھس جہہ لگایا
ارو گلندھرپ سکل سکھ پورے ۔ بھئے نیا منھہ کہت کرو رے
پرشنکت بروشن جت پانیا ۔ سو ا ہیو بر تر ہی کر ہٹینا
ارو بھگوتی کین تا موہو ۔ ست بچن سُنئے نہین کوہو
پاسون برتر تیستری دیبی ۔ کہی جات سُر نرمن سیوی
ہتیو شنکر جاسون تیہی ہتیو ۔ شنکر نہت برتر ہی کہہ دتیو

ادھیاے ساتوان

دوہا

کہت شیتما دھیاے مین ہتیا بھیہ سہی شکر ۔ کیت رہیو جسم لہوپن بھاکہہ امرپور چکر

بیاس جی کہتے ہین کہ اُسے گرا ہوا دیکھکر لشن جی لشن پوری کو گئے مگر برترا سُر کی ہتیا سے آنکو شنک رہا اندر بھی خوف زدہ ہوکر اندرپُری کو گئے اور مُن ایسے دشمن کے مرنے پر نہایت خایف ہوے اور کہنے لگے کہ ہم لوگون نے ایسا فریب دیا یہ پاپ ہم نے کیا کیا اندر کے سنگم سے مُن کا لفظ ہی برتھا ہو گیا ہمارے ہی کہنے سے برترا سُر کو یقین ہوا دیکھو لشنو اسُشس لکھاتی اندر کے ساتھ ہملوگ بھی لشنو اس لکھاتی ہوے اس پاپ مُول ممتا کو دھر کار ہی جو انرتھ کرنے والی ہی جو کہ بڑے فریب سے ہم لوگون نے قسم لی اور اُسے دھوکا دیا صلاح کرنے والا بُدھ دینے والا یا اشارہ کرنے والا اور پاپی کی حمایت کرنے والا یہ سب پاپ بھاگی ہوتے ہین کیونکہ مدد کی ہی اسلیے لشن جی بھی پاپی ہوے کہ ستو مُورت ہو بجر ہین لکھش کر جنھون سے مارا لوگ اپنے مطلب ہی مین مشغول رہتے پاپ کا ڈر کچھ نہین مانتے اندر کے ساتھ لشن جی نے ضرور پاپ کیا دیکھو دھرم ارتھ کام موچھ یہ چار پدارتھ ہین اُنمین بیچ والے دو پدارتھ رہگئے ہین اور شروع اور آخر کے یعنی دھرم موچھ ناس ہوگئے ہین اور وہ ہی لوک مین دُرلبھ ہین صرف ارتھ کام ہی سبکو پیارے اور اُتم لگتے ہین دھرم دھرم کہنا تو صرف بات ہی بات کچھ اُسے کوئی کرتا نہین ایسی بات کہنی تو اسکے لیے ہی کہ لوگ کہنے لگین کہ یہ بڑے دھرم والے بڑے گیانی بڑے پنڈت ہین کچھ سچ نہین

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

ان لوگ بھی اسطرح دل مین سوچکراود اس ہوا نیے اپنے گھر کو چلے گئے تو شتا اندرے بیٹے کا مرناسن بہت روئے اور وہ جہان مرا پڑا تھا وہان گئے اور پرلوک کی اسکی سب کریا کرنے لگے اور اسنان کر تلودک وغیرہ دیا اور دکھی ہوکر انھون نے اندر کو سراپ دیا کہ جیسے تمنے بشواس گھات کرکے ہمارے بیٹے کو مارا ویسے ہی ایشر تمکو دکھ دیگا اندر کو اسطرح سے سراپ دے تو شتا سمیر پربت پر نہایت سخت عبادت کرنے لگے اتنی کتھا سنکر جنمیجیہ جی نے بیاس جی سے پوچھا کہ برترا سر کو مار اندر کو کون سکھ یا دکھ ہوا اُسے کہیے بیاس جی نے جواب دیا کہ اے مہاراج بار بار کیا پوچھتے ہو برا یا بھلا چاہے جو کرے اسکا پھل ضرور بھوگنا پڑتا ہے چاہے طاقت ہو چاہے ناطاقت اور چاہے بہت کیا ہو چاہے تھوڑا دیوتا اور منگھ سب کو بھوگنا پڑتا ہے برترا سر کے مارنیکے بیے بشن جی نے اندر کو صلاح دی تھی اور بجر مین گھس کر مدد کی تھی مگر جب اندر کو مصیبت پڑی تو بشن جی بھی مددگار نہوے کیونکہ جب اچھے دن ہوتے ہین تبھی سب دوست وغیرہ مدد کرتے ہین بیوقت کون کسی کی مدد کرتا ہے جب دیو بکھ ہوتا ہے تو پتا۔ ماتا عورت بھائی اور دوست بیٹا یہ کوئی مددگار نہین ہوتے پاپ اور پن کرنے والا ہی بھوگتا ہے برترا سر کے مارنے کے بعد سب دیوتا آئے اور اندر بناتیج کے ہوگئے اور دیوتا آپسمین آہستہ آہستہ کہنے لگے کہ یہ براہمن کا مارنے والا اندر ہے بھلا کہو ایسا کون ہے کہ قسم کھا کر قول کرکے پھر جب دشمن کو بخوبی یقین ہوجاوے تو اُسے مارڈالے اسطرح کی کتھا دیوتون کی سبھا اور اُنکے باغ وغیرہ سب جگہہ پھیل گئی کہ اندر نے یہ برا کام کیا کیا پھر تینون نے بید اور شاستر کی بات چھوڑ یقین کرایا اور پھر انھون نے فریب سے مار ڈالا بھلا کون ہے جو قول کرکے پھر مارڈالے ایک اندر اور بشن جی کو چھوڑ کہ جیسے انھون نے اُسے مارڈالا ہے اسیطرح کی طرح کی گفتگو دیوتون کی سبھا مین ہوتی تھی اور اندر بھی سُنتے تھے جو اُنکے ہی کیرت کے خلل ڈالنے والی تھی جسکی لوک مین کیرت جاتی رہی اُس گجیوی کو دھکار ہے کہ جسکو دیکھکر دشمن بھاگے اور وہ اسے مارڈالے آسے بھی دھکار ہے اور دیومن راجہ بھی کیرت کے ناس ہونے سے گرگیا تھا پھر ہملوگون کے سمان پانی کو کیا کہنا ہے تھوڑے قصور سے راجہ ججات گر گئے نرگ راجہ گرگٹ ہوے بھرگ جی کے سر کاٹنے مین بھگوان ایشر بشن جی بھی دکھی ہوے اور براہمن بھرگ کے سراپ سے جانور اور بکری وغیرہ کی جون مین پیدا ہوے پھر بامن ہوکر بل کے گھر مین بھیکھ مانگنے گئے اس سے زیادہ کون دکھ کسیکو پڑیگا اور بھرگ جی کے سراپ سے سری رامچندر جی نے بن باس مین بے تعداد دکھ اُٹھائے اُسیطرح اندر نے بھی برہم ہتیا کے پاپ سے بڑی تکلیفین اُٹھائین نہ سب سدھ سمیت گھر مین سکھ پاتے تھے نہ کھاتے تھے نہ پیتے تھے نہ آرام سے بیٹھے تھے اندرانی نے ایکدن انکو بناتیج کے دیکھ پوچھا کہ اے مہاراج آپ کس سے ڈرتے ہین اب تو سخت دشمن بھی مارا گیا آپ کو کونسی فکر ہے عام لوگونکی طرح کیا سوچ کر رہے ہو اور اب تو طاقتور کوئی دشمن بھی نہین ہے اندر بولے نہ دشمن ہے نہ شانتی ہے نہ سکھ ہے برہم ہتیا کے خوف سے ہم ہمیشہ ڈرا کرتے ہین نہ نندن بن سکھ دیتا نہ امرت کا پینا نہ گھر نہ بن نہ دھرپو نکا گانا نہ اپسرونکا ناچ نہ سکھ کرنیوالی عورت نہ اوربھی عورتین نہ کام دھین نہ کلپ برچھ ہم کیا کرین کہان جاوین اور کلیان کہان ہوگا اسی فکر مین لگے رہتے ہین سکھ کہین دکھائی نہین دیتا اسطرح اپنی عورت سے کہکر گھر سے نکل کر گئے اور مانس سر کو چلے گئے اور خوف زدہ اور رنجیدہ ہوکر کنول کی ناڑی مین چھپ رہے اور وہان کوئی مددگار جب اندر کی یہ حالت ہوئی اور اندراسن خالی ہوگیا تو دیوتون کو بڑی فکر ہوئی بڑے بڑے حادثے بھی ہونے لگے اور

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

رکھہ سدہ گندھرپ راجہ بغیر راجہ کے بڑے دُکھی ہوئے اسطرح راجہ کے نہونے سے دیوتا اور منیون نے بچار کر نہکھ کو راجہ بنایا اور
اندر کے آسن پر بٹھایا اگرچہ راجہ نہکھ دھرم والے تھے مگر راج پاکر رجوگن کے بل سے اپسراؤنکے ساتھ دیوتون کے باغون مین
کریڑا کرنے لگے اور سکھ باسنا مین نہایت مشغول ہوے اور اندر کی استری کے گُن سُنکر اُسکی اچھا کی اور رکھیون سے بولے کہ
اندرانی ہمارے پاس کیون نہین آتی تم لوگون نے ہمکو اندر بنایا ہی پھر اندرانی کو بھی ہماری خدمت مین بھیجو جو ہمارے دل کی
کرنا چاہو تو ای رکھیو اور دیو تو ہم تو سب کے اندر ہی ہین ہماری خدمت اُنسے کراؤ آج ہمارے مکان پر اندرانی ضرور آوین دیو
اور رکھیون نے ایسے بچن سُن اوداس ہو اندرانی سے کہا کہ یہ بدچلن نہکھ تمکو اپنے پاس بلانا چاہتا ہی ہملوگون سے غصہ ہو کر کہتا ہی
کہ اندرانی کو ہمارے پاس بھیجو کیا کرین ہمین لوگون نے اسے اندر بنایا ہی۔

چوپائی

یہ سُن سچی بھئی ات دینا	بولی گرو سُن بچن پربینا
رچھا کرو نہکھ سے میری	ہون پر بھوپڑی سرن مین تیری
یہ سُن گرو بولے شُبھ بانی	جن ڈرو پاپ نہکھ سون رانی
دھرم سناتن تج نہین تو ہین	دیھون نہکھ ہی بہیہ نہین مو ہین
سرناگت ہی دیت جو پاپی	جات نرک مُنھ مرکھا الاپی
سُو سنھ ہوہ تیا گو نہین تو ہین	ستھیا کہت نہ کرو تو سو ہین

ادھیاے آٹھوان

دوہا

یا اشٹم ادھیاے مین سچی ہیت گرو رُوکھ	نہکھ تپن دیبی کرپا اندر درش یہ لوکھ

بیاس جی بولے کہ نہکھ نے اندرانی کو برہسپت جی کے سرن مین جانکر کام بان سے دُکھی ہو کر برہسپت جی کے اوپر غصہ کیا اور
دیوتون سے کہا کہ ہمنے سُنا ہی کہ برہسپت نے اندرانی کو اپنے یہان چھپایا ہی اسلیے ہم اُسے مار ڈالین گے نہکھ کو ایسے خفا د
رکھہ اور دیوتا اُنسے بولے کہ ای راجیندر غصہ ضبط کرو پاپ سے بدھ ہٹاؤ۔ دھرم شاستر مین دوسرے کی استری بھوگ کرنیکی
نندا لکھی ہی اندرانی پت برتا اپنے خاوند کی زندگی کیحالت مین کیسے دوسرا خاوند قبول کرے آپ تینون لوک کے مالک دھ
کے سکھانے والے جو ادھرم کرینگے تو یقین ہی کہ رعایا تباہ ہو جاویگی مالک کو اچھا چال وچلن ضرور رکھنا چاہیے یہان اندرانی
برابر ہزارون بیٹھا ہین مہاتما لوگ سرنگار کا سب رت بتاتے ہین اُسمین زبردستی کرنے مین رس مین خلل پڑتا ہی اُسمین دونون کی برابر محب
ہونی چاہیے اسلیے دوسرے کی عورت سے بھوگ کی اچھا نہ کیجیے تم اچھی جگہ پہونچکر اچھی طرف دل لگاؤ پاپ سے بردہ کی
اور پُن سے ترقی ہوتی ہی اسلیے پاپ چھوڑ کے اچھی مت کرو نہکھ بولے کہ گوتم کی عورت کے ساتھ جب اندر نے بھوگ کیا
اور جب برہسپت کی عورت کے ساتھ چندرمان نے کیا تب آپ لوگ کہان گئے تھے دوسرے کو نصیحت تو خوب لوگ کر

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

دوسرے کو نصیحت کرنے والے اور اُسکے مطابق آپ بھی تو کام کرنے والے تو دنیا مین نہین ہین ہمکو اندرانی ملے جس سے تم لوگ
اور اندرانی سبکا کلیان ہو نہین تو ہم کسیطرح سے خوش نہین ہو سکتے یہ سچ کہتے ہین چاہے خوشامد سے چاہے زبردستی جیسے ہو سکے
اندرانی کو جلدی یہان لاؤ یہ سُن دیوتا او منی دُکھی ہو کر نہکھ سے جو بہت ہی کاماتر تھا بولے کہ اندرانی کو ہم تمھارے پاس سمجھا کر لیے
آتے ہین اتنا کہہ برہسپت جی کے پاس جا کر بولے کہ ہم جانتے ہین کہ اندرانی آپکے یہان چھپی ہی کیونکہ نہکھ ہی آج کل اندر بنایا گیا ہی
اسلیے اندرانی اُسیکو دیجاوے اور شچی اُنکو خاوند سمجھکر قبول کرے یہ سُن دل مین سوچ برہسپت جی امول بچن بولے کہ پت برتا اور جو شرن
مین آئی ہی اندرانی کو ہم چھوڑ نہین سکتے آپ لوگ کوئی اور تدبیر سوچین جس سے وہ خوش ہو نہین تو وہ نہایت خفا ہوگا یہ کہہ آپ ہی
تدبیر کہنے لگے کہ اندرانی راجہ کے پاس جا کر شیرین کلامی سے اُسے موہت کرکے کہے کہ خاوند کے زندہ رہنے کی حالت مین ہم کیسے
دوسرا خاوند کرین جب اندر کو مرا جانون گی تو آپ کو قبول کرونگی اسلیے ہمارے ساتھ چلو اور اندر کو ڈھونڈھو اسطرح قول کرکے
اندرانی ہم لوگون کے ساتھ خاوند کے لیے آنے مین تدبیر کرین یہ کہکر برہسپت وغیرہ اندرانی کو آگے کرکے نہکھ کے پاس گئے
اُن سبکو اندرانی کے ساتھ آتے دیکھ نہکھ بہت ہنسا اور اندرانی سے بولا کہ اب ہمکو سب لوگ اندر مانکر پوجتے ہین اسلیے ہمکو خاوند
بناؤ یہ سُن اندرانی شرم کے مارے کانپتی ہوئی بولی کہ اے راجہ آپ کو تو ہم خاوند بنایا چاہتی ہین مگر تھوڑی مدت خاموش رہیے ہمارے
دل مین یہ شک بنا ہی کہ اندر ہین یا نہین یہ دریافت کرکے آپ کو خاوند بناوین گی جب تک معاف رکھیے یہ ہم سچ سچ کہتی ہین ابھی
یہ تو نہین جانا جاتا کہ اندر مر گئے یا کہین چلے گئے جب اسطرح اندرانی نے نہکھ کی خوشامد کی تو اُنھون نے خوش ہو کے جانیکا
حکم دیا اندرانی نے جا کر دیوتون سے کہا کہ آپ اندر کے ڈھونڈھنے کی تدبیر کرو اندرانی کے ایسے بچن سُن دل مین سوچ اندر
کے ڈھونڈھنے کے لیے آدیو جگناتھ سرناگت بتسل سری بشن جی کے لوک کو گئے اور پرمیشر کی اُستت کرنے لگے اور بولے
کہ اے دیوتون کے دیوتا اندر برہم ہتیا سے خوف کھاکر نہ معلوم کہان چلے گئے جیسے ہم لوگ بڑے دُکھی ہین رچھیا کیجیے اور اندر کو
بتائیے کہ کہان ہین آپ تو سب جانتے ہین یہ بچن سُن سری بشن جی بولے کہ اندر کے پاپ مٹنے کے لیے اسومیدہ جگیہ کرو
اُسکے پُن سے اندر نشپاپ ہو کر بیخوف ہو پھر اندر ہونگے اسومیدہ سے جگت کی ماتا خوش ہوگی اور برہم ہتیا وغیرہ پاپ
کا ناس کریگی اسمین کچھ شک نہین ہی کیونکہ اُس دیبی کی یاد کرتے ہی پاپ چھوٹ جاتے پھر اُنکے لیے اسومیدہ کرنے مین پاپ
ناس ہوے پڑے ہین اور اندرانی ہمیشہ ہی بھگوتی کی پوجا کرتی رہین دیبی کا آرادھن سکھ دیگا اور نہکھ بھی مہا مایا کے موہت
اپنے کرم سے ناس ہو جاویگا اور اُسکے کرنے سے پوتر ہو کر بہت جلد اندر اپنے آسن کو پاکر سب بھو بھوگین گے تیج بھرے
ہوے بشن جی کے ایسے بچن سُن جہان اندر مانس سر مین تھے وہان دیوتا آئے اور اندر کو سمجھا کر برہسپت جی کو پروہت بناکر
اسومیدہ جگیہ کرنے لگے جگیہ کے آخر مین برہم ہتیا کو درخت ندی زمین اور عورتون مین بانٹ دیا اور آپ بے گناہ ہو گئے
اور وقت کی آزمایش کرتے ہوے پھر پانی مین گھس گئے اور کسیکو نظر نہ آتے تھے وہ جگیہ کام کرکے الگ کو چلے تب اندرانی
برہسپت سے بولین کہ مہاراج جگیہ کرنے پر بھی ہمارے مالک اندر نظر نہین آتے اب ہم جس تدبیر سے اپنے خاوند کو دیکھین
وہ تدبیر بتلائیے برہسپت جی بولے کہ اے اندرانی تم بھگوتی دیبی کی آرادھنا کرو وہ تمھارے خاوند کو دکھاوینگی اور نہکھ کو
بھی آرادھنا کرنے ہی سے گرادین گی جب اسطرح اُنھون نے برہسپت جی سے سُنا تو اُنسے دیبی کے بس کرنے کا منتر لیا

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

اور دیبی کی آرادھن کی اور بدریا سیکھ کر پھل پھول ارچن کی سامگری سے سری بھونیشری کی پوجا بھوگ کی چیزین چھوڑ کر کرنے
لگی کچھ دنون مین خوش ہوکر دیبی جی سومیہ رُوپ دھارن کیے اور چرن تک موتیون کی مالا پہنے خوشی سے تھوڑا تھوڑا مسکراتی
تین نیتر دھارن کیے برہما سے چیونٹی تک کی ماتا کرُنا سے بھری ہوئین بے تعداد برہمانڈون کی مالک پرمیشری سومیہ اننت دوا تن
سے براجت سبکی مالک سب جاننے والی پہار پر رہنے والی اچھے رُوپ سے نظر پڑین اور اندر کی استری سے بولین کہ اے اندرانی
بر مانگو تمھاری پوجا سے ہم خوش ہوئین ہین جو مانگوگی ہم دینگی ہم بر دان ہی دینے کو آئی ہین سچ مین ہمارے درشن نہین ہوتے
انیک کڑور جنم کے پُن سے ہمارے درشن ہوتے ہین اتنا سُن اندرانی بولین کہ اے پرمیشری مین اپنے خاوند کے درلبھ درشن
چاہتی ہون اور نہگھ کا خوف ناس اور اپنی جگہہ پانی چاہتی ہون یہی دیجیے دیبی جی نے کہا کہ ہماری اِس دُوتی کے
ساتھ مانس سر کو جاؤ۔

چوپائی

جہان مُورت اچلام رہیے	تسُبو کام نامٹی سب کہیئے
تنہ تم بج ہت دکھیو جائی	دکھت بھیے بھول او ہکائی
کچھ دن گئے نہگھ نرپ جہب	سو ستھ ہوہ تو سب سُبھ تُب
مُوہت نرپہ اندر پد سیھی	ست گراوب جہت مُنھ تیہی
دیبی دوتی سنگ اندرانی	چلی تھان سوبھا کی لکھانی
جنہہ رہین اندر لکھیو تیہی بالا	مدت بھی لکھ تیہی چر کالا

ادھیاے نوان

دوہا

کہب نوم ادھیاے مین جگدمبا پرساد	ادہ پتن نرپ نہگھ کر سینیے تیاگ بکھاد

سری بیاس جی بیان کرتے ہین کہ اندر نے تنہائی مین اندرانی کو دیکھا جو نہایت غمگین تھین وہ ہنسکر بولے کہ اے سُندری
یہان کہان سے آئی ہمکو کیسے جانا کیونکہ ہمکو کوئی نہین جان سکتا اندرانی نے کہا کہ اے سوامی سری دیبی جی کے پرشاد سے مین نے
آپکو جانا ہی اور پھر اُنھین کے پرتاب سے ہم یہان آئی ہین راج رکھ اور دیوتا اور منیون نے نہگھ کو آپکے آسن پر بٹھایا ہی
وہ ہمیشہ ہمکو دق کرتا ہی کہ ہمکو اپنا خاوند بناؤ وہ پاپی ہم سے ایسا کہا کرتا ہی کہیئے ہم کیا کرین اندر نے کہا کہ جیسے ہم وقت کو
دیکھتے ہوے یہان پڑے ویسے ہی تم بھی وقت کاٹتی ہوئی اندر پوری مین رہو دکھیاری اندرانی اندر سے بولی ہم کیسے رہین
وہ پاپی مد سے بھرا ہوا بر دان سے مغرور ہمکو اپنے قابو کرے گا اور دیوتا اور سب منی ہم سے کہتے ہین کہ اب یہی اندر ہی اسیکی
خدمت کرو وہ بھی کیا کرین اسی کے ڈر سے بیاکُل ہین اکیلے برہسپت برہمن کم طاقت دیوتون کے آسرے ہی ہمکو کیسے بچا سکتے
ہین اسلیئے نہایت فکر ہی عورت تو ہمیشہ کسی نہ کسی کے قابو مین رہتی ہی ہم اناتھ کیا کرینگی اب تقدیر ہی برخلاف ہے کچھ بس

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

کلنا استری تو ہین نہین بلکہ پت برتا اور صرف آپ ہی مین دل لگائے رہتی ہین وہان ہمکو سرن دینے والا کوئی نہین جو ہم دکھی کی
رچھا کرے اندر نے کہا ہم تدبیر بتاتے ہین تمھارے سیل کا رہنا تو نہایت مشکل ہی کیونکہ کام سے بھن چت اور بہت چنچل عورت کڑوڑون
تدبیرون سے بچائی جاوے مگر جب اور کے بس پڑ گئی تو کبھی پت برتا نہین رہ سکتی استریون کو پاپ سے ہمیشہ شیل ہی رکھتا ہی اس
لیے تم بھی شیل مین مضبوط رہو جب وہ پاپی نہکھ راجہ تمپر زبردستی کرے تو تم تنہائی مین جاکر اس سے یہ قول کرنا کہ آپ ہمارے پاس
رکھیون کو پالکی مین جوت کر اسپر سوار ہو کر آئیے ہم یہی چاہتی ہین الیسا سُن وہ موہت ہو کر کامارتو ہی ہی رکھیون کو سواری مین جوت
دیگا اور وہ سب لوگ ضرور ہی اُسے سراپ دیکر بھسم کر ڈالینگے اسمین مدد جگت کی ماتا کریگی اسمین شک نہین اُسکے چرن کمل
کے یاد کرنے والے کو سنکٹ نہین ہوتا اسلیے تم من دویپ کی رہنے والی بھگوتی کو گرو کی کہی ہوئی بدھ کے موافق بھجو اسطرح
اندر سے سُنکر اندرانی نہکھ کے پاس آئی راجہ اُسے دیکھ نہایت خوش ہو بولا کہ ای سچ بولنے والی اچھی طرح آئین ای کامنی مین تمھارا
خادم ہون تم نے اپنا قول پورا کیا اسلیے مین تمھارا نوکر ہون اور تمھارے اوپر بہت خوش ہون تم شرم مت کرو مجھ اپنے بھگت
کو بھی جو کچھ تمکو خواہش ہو کہو ہم سب کام کر دینگے شچی[نام اندرانی ۱۲] نے کہا ای بنائے ہوے اندر آپ نے ہمارے سب کام کیے اب ایک شرط
آپ سے چاہتی ہون اور اُسے کہتی ہون سُنیے ہماری ایک چھوٹی سی خواہش ہی اُسے پوری کیجیے پھر ہم آپکے قابو مین رہینگی اپنے
دل کی بات کہتی ہون آپ اُسے کر سکتے ہین نہکھ نے کہا کہ ای چندر مکھی اپنا مطلب کہو جو چیز نایاب بھی ہوگی تو تمکو دینگے اندرانی
نے کہا کیسے کہین ہمکو تمھارا یقین نہین سچ بولنے والا راجہ زمین پر دُرلبھ ہی اگر قسم کھا کر کہو کہ جو خواہش ہوگی اُسے بر لاوینگے
تو ہم کہین مگر آپ کو جان لین کہ ست مین بندھے ہو جب ہمارا کام کر دو گے تب تمھارے ہمیشہ قابو مین رہینگی نہکھ نے کہا تمھارا
کہنا ضرور کرینگے ہم نے جو جگیہ دان وغیرہ اچھے کام کیے ہین اُنکی قسم کھاتے ہین کہ جو کہوگی وہ کرینگے اندرانی بولی کہ اندر
کے گھوڑے ہاتھی اور رتھ سواریان ہین سری بشن جی کے گرڑ جمراج کا بھینسا - مہادیو جی کا بیل - برہما جی کا ہنس کارتکیہ کے
مور گنیش کا چوہا مگر ہم آپ کی عجایب سواری کی اچھا کرتی ہین جو نہ بشن جی کی نہ شیو کی نہ دیوتون کی نہ راچھسون کی سواری
بھی ہوئی ہو وہ منی لوگ آپکی سواری ہون اور پالکی مین آپ کو سوار کرا کے لے آیا جایا کرین یہی ہم چاہتی ہین ای راجہ ہم
آپکو سب دیوتون سے زیادہ جانتی ہین اسلیے ہم تمھارے تیج کی ترقی چاہتی ہین اُسکے بچن سُن اگیانی مہادیوی سے موہت نہکھ
اندر کی استری سے بولے تمنے تو پنڈتون کی یہ اچھی سواری ہمکو بتائی ہم تمھارا ضرور کہنا کرینگے یہ کم پراکرم والے کا کام نہین ہی
جو منیون کو سواری بناوے ہمین ایسے ہین کہ اُنکے اوپر چڑھ کے تمھارے پاس آوینگے سپت رکھ اور دیو رکھ ہمکو تپسیا سے
زیادہ جانکر تینون لوک مین سب سے سریشٹھ کہینگے اتنا کہ اندرانی کو تو رخصت کیا اور آپ منیون کو بلا کر بولا کیونکہ کامارت تھا
ای برہمنو سب شکتیون سمیت ہم اندر ہین آپ اہنکار چھوڑ کر ہمارا کام کرین ہم نے اندراسن تو پایا مگر اندرانی ہمکو
نہین ملتی جو بلاتے ہین تو پریم سے ہمسے ایسے کہتی ہی کہ ای دیوتون کے راجہ ہمارے پاس منیون پر سواری کر کے آیا کیجیے اور یہی
خواہش پوری کیجیے ای منیو ہمارا یہ بڑا کام ہی اسلیے آپ لوگ مہربانی کر کے اُسے کر ہی دیوین کیونکہ آپ مہربان ہین اُس
سُندری کے پاس جاینگے یہ کام ہمکو بھسم کیے ڈالتا ہی مین آپ لوگون کی سرن ہون اس کام کو کیجیے اگست وغیرہ رکھیون
نے ایسی بے عزت کی باتین سُن بھاوی بس قبول کر لیا جب منیون نے نہکھ کے بچن منظور کر لیے تو جو اندرانی مین دل

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

لگائے نہکھ تھے نہایت خوش ہوے اور اچھے اچھے منیون کو سواری بنا پالکی پر سوار ہو جلدی سے سرپ سرپ یعنے چلو چلو
ایسا کہتے ہوئے چلے اور کا ماتر اور مور کھ تو تھے ہی لو پا نڈرا کے پت اگست جی کو لات سے چھو دیا جو تپسویون مین بڑے پرشٹھ
تھے اور جو باتاپی کو کھا گئے تھے اور سمندر کو پی لیا تھا اُنھین اگست جی کو پیر سے مارا اُسکا تو اندرانی مین ہی دل لگا تھا پھر سرپ
سرپ کہنے لگا تب تو اگست جی نے سراپ دیا کہ ای بدھین کیونکہ تو سرپ ہی سرپ کہہ رہا ہے اس سے بڑا سرپ دھارن کر بن
مین جا کر سانپ ہو جہان ہزارون برس طرح طرح کی تجھے تکلیفین ہونگی اور بن ہی مین گھومتے راجہ جدھشٹر کو دیکھکر اُس جون سے
چھوٹ کر پھر سُرگ باسی ہوگا تو چار سوال کریگا اُنکے جواب بھی اُنھین کے مُنھ سے سُنے گا اسطرح جب سراپ پایا تو منی کی استت
کر راجہ نہکھ سانپ کا روپ دھارن کر سُرگ سے زمین پر گرے اور برہسپت نے یہ احوال پانسو تر مین جاکر سب سمجھا کے
اندر سے کہا نہکھ کو سُرگ سے گرا ہوا جان اندر نہایت خوش ہوے اور دیوتا اور مُن لوگ بھی نہکھ کی یہ حالت دیکھکر سب جہان
تھے وہین آئے اور اندر کو سمجھا کر عزت سے سُرگ مین لائے اور اُنکو اندراسن پر بٹھا کر راج تلک کیا اندر بھی اندراسن پا کر نند
وغیرہ بن مین اندرانی کے ساتھ کریڑا کرنے لگے اسطرح اندر نے بشوروپ اور برتراسر کو مار دُکھ پایا پھر دیبی کے پرتاپ
اپنی جگہ پائی

چوپائی

یہ سب برتانت بدھ گا تھا | تم سن کہی ہی کے ناتھا

ادھیاے دسوان

دوہا

کہت وتم ادھیاے مین تربدہ کرم کے روپ | جن سے بندھت نر پرت سکل ہیں بھوکوپ

اتنی کتھا سنکر راجہ جنمیجیہ جی نے پوچھا کہ ہی براہمن اندر کے استھان کے ناس ہونے اور دُکھ کے پانے کے چرتر آپ نے
جسمین دیوتون کی مالک دیبی کی بڑی مہابیان کی مگر اسمین شک ہو کہ بڑے تپسوی اندر بھی دیوتون کے مالک ہو کر پھر
ہوے اور سنو جگیہ کر کے عمدہ جگہہ اندر پوری اور دیوتون کا اُنکو راج ملا پھر اپنی جگہہ سے کیسے وہ پھر گر گئے اسکا سبب ہم سے
اے دیا کے ساگر کیونکہ آپ سب پورانون کے بکتا ہین اسلیے سب جانتے ہین سردھاوانے شاگرد کے آگے مہاتما لوگ سب
کچھ چھپاتے نہین اسلیے ہمارے شک کو رفع کیجیے سوت جی سونکا دک منیون سے کہتے ہین کہ راجہ نے اسطرح سیتو
بیٹے بیاس جی سے پوچھا تب وہ خوش ہو کر ترتیب وار جواب دینے لگے کہ اے راجہ اسکا باعث سنو تتو جاننے والے
کرم ہی کی تین گت کہتے ہین ایک سنچت ۔ دوسرا پرتمان تیسرا پرالبدہ گت ۔ جو انیک جنم کا کیا ہوا ہے اُسکو سنچت
پھر سب کرم ساتوک راجس تامس کے بھید سے تین قسم کے ہوتے ہین سُبھ اسُبھ بہت عرصہ کا جمع ہوا سب بھوگنا پڑتا
جیون کے پہلے پچھلے جمع کیے ہوے کرمونکا کروڑ جنم تک بھی ناس نہین ہو سکتا شریر پا کر جو برا یا بھلا کرم کرے اُ
پرتمان کہتے ہین اور سنچت کرمون کے بیچمین سے کچھ کرم لیکر دنیا کے شروع مین کال پریرت کرتا ہے اوسے

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

کرم کہتے ہین اُسکا ناس بھوگ ہی کرنے سے ہوتا ہی یہ پُرانے ضرور ہی کرم بھوگتے ہین اسمین شک نہین پہلے جنم کا کیا ہوا بُرا یا
بھلا کرم ضرور ہی دیوتا منکہ دیت جچھ اور کنر بھوگتے ہین اور کرم ہی دنیہ کی پیدایش کا سبب ہی اور کرم کے ناس ہونے سے جنم کا
ناس ہوتا اسمین شک نہین اور برہما بشن ردورا ور اندر وغیرہ دیوتا دانو جچھ گندھرپ سب کرم ہی کے قابو ہین جو یہ کرم کے
بس مین نہوتے تو دنیہ کا سمبندہ نہوتا کیونکہ سُکھ دُکھ کا سبب کرم ہی ہی اور انیک جنم کے اکٹھے ہوے کرمونکی کال کے زور
سے کرم ہمین پرابدہ ہوتی ہی اُس سے پرالبدہ کے قابو ہوکر پُن اور پاپ جس طرح آدمی کرتا ہی اسیطرح دیوتا بھی کرتے ہین کرشن
اور ارجن یہ نر نارایین ہی کے انس سے پیدا ہوے تھے اسمین پُران ہی پرمان ہے جبکا بھبا و زیادہ ہوا ُسے دیوتون
کے انس سے پیدا ہوا جانو رکھہ کو چھوڑ اور کوئی شاعری نہین کرتا اور رودر کو چھوڑ رودر کی پوجا کوئی نہین کرتا دیون کے
انس کو چھوڑ آن کوئی نہین دیتا اور بشن جی کو چھوڑ اور کوئی زمین کا مالک نہین ہو سکتا اندر اگن جم بشن اور کُبیر سے پربھتا
پربھاو اور کوپ اور پراکرم لیکر راجہ کا دیہ بنایا جاتا جو کوئی لوک مین بلوان اقبال مند بھوگوان علم ور فیاض ہوتا اُسے دیوتا
کے انس سے جانو اُسی طرح یہ پانڈو بھی دیوتا کے انس سے ہین اور دیوتا کے انس سے سری کرشن جی بھی ہین جنکا نارایین کے
برابر تیج ہی پرانی کا بدن دُکھ سُکھ کا برتن ہی سُکھ دُکھ سر ہی کو ہوتے ہین کوئی جاندار اپنے قابو مین نہین بلکہ دیو کے قابو ہی
یہ جاندار جنم مرن سُکھ دُکھ ضرور ہی پاتا ہی پانڈو پہلے بن کو گئے پھر سُکھی ہوے اور اپنی بازو نکی طاقت سے راجسوی جگیہ کیا
انکو خوش ہوکر دیوتون نے بردان دیا مگر بن باس کا دُکھ بھوگنا ہی پڑا کہو سُکھ دینہ سے کیا ہوا پُن کہان گیا نر کیشری سے
بدر کا سرم مین ارجن نے عبادت کی تھی پھر اُنکے سر یہ مین تپ کا پھل کہان نظر آیا جانداروں کو بدن کے پانے پر کرم کی
بڑی سخت گت نظر آتی ہی اُسکو دیوتا بھی نہایت مشکل سے جانتے ہین تو منکھونکی کون کہتا ہی باسدیو بھی قید خانہ مین قید ہوے
تھے پھر بسدیو نے اُنکو نند گوپ کے گھر مین پہونچا دیا اور گیارہ برس وہان رہکر پھر متھرا مین آئے اور کنس کو مارا اور اپنی تکلیف
پائے ہوئے والدین کو قید شدید سے چھوڑایا اور متھراپوری کا اوگرسین راجہ کیا پھر کال جمن کے ڈر سے دوارکا کو چلے گئے
سب تقدیر سے اتنا پورکھ کرشن جی نے کیا اور دوارکا مین بے تعداد کام کرکے اپنے کُنبہ سمیت پر بھاس چھتر مین شریر
چھوڑکر سُرگ کو چلے گئے پھر اُنکے بیٹے پوتے دوست بھائی وغیرہ جادو براہمنون کے سراپ سے پر بھاس چھتر
مین ناس ہوے۔

چوپائی

یہ بدہ بھوپ کرم گہنائی کرشنہو مرن بپادہ شرلاگے	تم سُن سکل جانت ہم گائی بھیومنج کا کرہین ابھاگے

ادھیاے گیارھوان

دوہا

یکادش ادھیاے مین دھرمانگ آپتت	کہب جہان سدسُکل دھرم بترنے ست

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

اتنی کتھا سُن جنمیجیہ جی نے سوال کیا کہ اے بیاس جی آپ نے کرشن چندر یا ارجن یا بلرام جی کا اوتار پرتھوی کا بھار اوتارنے کے لیے
بیان کیا مگر ہمکو یہ شک ہی کہ دواپر کے اخیر مین بہت بوجھ سے دبکر زمین گاے کا رُوپ دھارن کرکے برہما جی کی سرن کو گئی تب برہما
نے بشن جی کی پرارتھنا کی جن ایشر سادھوؤن کی رچھا کرنے والے بشن جی نے بھوم کا بھار اوتارنے کے لیے بسدیو کے گھر مین بلدیو جیکے
ساتھ جنم لیا اور انیک پاپ بدھ دُراچاری پاپ مت راجاون کو مارا اور بھیکھم اور درونا چارج براٹ دروپد بالھیک سوم دت کرن
بیکرین وغیرہ کو بھی مارا مگر جن دُشٹون نے جواہیر لُٹھیہ اور نگھا دتھے راہ مین کرشن چندر کیکا دھن اور استریان لوٹ لی تھین اُن دُشٹون کو
کیون نہین مارا وہ زمین پر بنے ہی رہے تو اُنھون نے پرتھوی کا بھار کیا اوتارا اور پھر اس کلجگ مین سب رعایا پاپ ہی مین لگی ہی
انکو دیکھکر اور بھی شک ہوتا ہی بیاس جی بولے کہ اے راجہ جس جگ مین جسطرح کی پرجا وقت کے سوبھاو سے ہوتی ہی اُسکے خلاف
نہین ہو سکتی اس باب مین جگ کا دھرم ہی سبب ہی جو دھرم کی خواہش کرنے والے جیو ہوتے وہ ست جگ مین ہوتے جو دھرم
ارتھ دونون کی خواہش کرتے وہ تریتا مین اور جو دھرم ارتھ کام تینون کی اچھا کرتے وہ دواپر مین اور جو ارتھ کام کی خواہش
کرتے وہ ہمیشہ کلجگ مین جنم لیتے ہین اے راجہ جگ کا دھرم کبھی نہین اولٹ سکتا اور دھرم ارتھ کا کرنیوالا وقت ہی جب جیسا وقت
ہوتا ہی ویسا ہی ہوتا ہی راجہ نے پھر پوچھا کہ اے مہاراج جو ست جگ مین جیو دھرم مین لگے رہتے تھے وہ اب اس جگ مین کہان رہتے
ہین اور تریتا اور دواپر مین جو دان برت کرنے والے مُن تھے وہ اب کہان ہین اور جو جیو بدچلن اور بیشرم اس کلجگ مین لوگون
کی نندا کرتے ہین وہ ست جگ مین کہان چلے جاتے ہین یہ سب مفصل کہیے ہمکو سب سُننے کی خواہش ہی بیاس مُن بولے
سُنیے جو لوگ ست جگ مین ہوتے ہین وہ پُن کرکے سُرگ مین چلے جاتے ہین جو کہ برہمن چھتری بیس سُودرا اپنے دھرم
مین لگتے وہ کرم کرکے جیتے ہوے لوگونکو جاتے ہین اور دھوبی وغیرہ نیچ لوگ بھی سَت دان دیا صرف اپنی عورت سے
بھوگ اور سب جانداروں سے محبت اور سب مین برابری سادھارن کرم کرنیکے سبب سُرگ مین جاتے اور براہمن وغیرہ
بھی یہی دھرم کرتے اسیطرح تریتا دواپر مین بھی لوگ اچھے کام کرکے سرگ مین جاتے تھے مگر اس پاپ کلجگ مین لوگ نرک ہی مین
جاتے اور جب تک جگ گذرتا ہی تب تک نرک ہی مین رہتے پھر منگھ لوک مین منگھ ہی ہوتے جب ست جگ کا شروع اور کلجگ
کا اخیر ہوتا تو سُرگ سے پُن والے لوگ منگھ ہوتے جب دواپر کا اخیر اور کلجگ شروع ہوتا ہی تو نرک سے پاپی لوگ آکر پیدا ہوتے
ہین اسطرح وقت کی گت بر خلاف نہین ہوتی اسلیے کلجگ نہایت بُرے کام کرانے والا ہی اسمین اُسی طرح کی پرجا ہونی چاہیے
شاید اتفاق سے جاندار ونکا اولٹا پلٹا ہو جاے تو کلجگ مین جو سادھو لوگ ہین وہی دواپر مین پیدا ہوتے ہین اسیطرح کوئی
کوئی تریتا مین اور کوئی ست جگ مین اور جو ست جگ مین دُشٹ ہوتے وہ کلجگ مین پیدا ہوتے اور کیے ہوے کرمون کے
پربھاو سے دُکھ پاتے پھر جگ کے پربھاو سے جگ کے موافق کرم کرنے لگتے ہین جنمیجیہ جی نے سوال کیا کہ اے مہاراج جگ
کے دھرم سے جس جگ مین جس طرح کا دھرم ہوتا ہو وہ کہیے ہمکو سُننے کی اچھا ہی بیاس جی بولے کہ اے سرشیشٹھ راجہ جگ
جگ کے پربھاو سے جس طرح سادھوون کے دل لوٹ جاتے ہین مثال سمیت کہتے ہین جس طرح کلجگ نے براہمن کی
کرنے کے لیے آپ کے دھرماتما والد کی بدھ کر دی تھی جو جگ دھرم نہوتا تو بجات کے کُل مین پیدا ہوکر عابد کے گلے
مین مرا ہوا سانپ کیون ڈالتے گیان وان کو سب جگ کی طاقت جاننی چاہیے اسلیے ہر ایک تدبیر سے دھرم

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

کرنا چاہیے ست جگ مین براہمن لوگ بید جانتے اور پراشکت کی پوجن مین مشغول رہکر اُنکے درشن کی خواہش رکھتے تھے اور گایتری
درانکار مین آشکت اور گایتری کے دھیان مین لگے رہتے اور گایتری اور بایابچ کے جپ کرنے مین ہوشیار ہوتے تھے اور گانون
نونین بھگوتی کے منڈپ وغیرہ بناتے اور اپنے اپنے دھرم کرم مین لگے رہتے سب ستیہ سوچ دیا سمیت بید ترئی کے کرم مین
مشغول تو کے جاننے مین ہشیار دھوتے چھتری لوگ رعایا کی پرورش کرتے بنیئے کھیتی بیپار گوؤن کی خدمت کرتے اور سودر
تینون برنون کی خدمت کرتے یہ سب پن روپ جگ کا احوال ہر اُسمین سب کی ماتا جو دیبی ہین اُنکا پوجن کرتے اسیطرح تریتا
نا بھی سب ہوتے مگر کچھہ دھرم کی کمی تھی دواپر مین ست جگ سے زیادہ کمی ہو گئی اور جو پہلے کے جگون مین راچھس تھے
کلجگ مین براہمن ہوے جو پاکھنڈ کرتے عقلمندون اور پنڈتون کے فریب دینے والے کور ادھرمی بید کے دھرم کے بغیر
ورونکی خدمت کرنے والے اور بات چیت مین بڑے ہوشیار اور طرح طرح کے دھرم چلانے والے اور بید کی برائی کرنے
والے اور منھہ دیکھی کہنے والے ہین اے راجہ جیسا جیسا کلجگ ترقی پکڑتا ہر ویسا ویسا دھرم کا ناس ہوتا ہر اسیطرح چھتری اور
ا سودر بھی بیدھرم ہو گئے ہین اور باقی چانڈال بڑے جھوٹھے اور پاپی ہوتے ہین اور کلجگ مین براہمن سودرون کا دھرم
رنے اور دان لینے مین پُن ہونگے اور عورتین نہایت فاحشہ کام موہ لوبھہ کی بھری ہوئین پاپنی اور خومخواہ تکرار کرنیوالی اور ہمیشہ
س کرنے اور اپنے خاوند کے فریب دینے والی اپنے آپ دھرم کے کہنے مین پنڈت ہونگی اے راجہ پوتر بھوجن کے کھانے
دل پوتر ہوتا اور چت کے سدھ ہو جانے پر دھرم کی روشنی ہوتی جب براہمن سودرونکا دھرم کرین اور سودر براہمنونکا
برت سنکر دو کہ کہتے اور اُسیکو دھرم سنکر کہتے اور دھرم سنکر کے ہونے سے برن سنکر ہو جاتا اور برن سنکر نرک کا مول
اسیطرح سب دھرم اور کرم نبا کلجگ مین اپنے اپنے دھرم کی بات نہ کہین نظر آویگی نہ سنائی دیگی دھرم کے جاننے والے
نا لوگ بھی ادھرم کرتے یہ کلجگ کا سوبھاؤ ہی ہر اور کوئی چھوڑ نہین سکتا کیونکہ اُسمین سوبھاو ہی سے پاپ کرنے والے
ون کے پاپ سدھ نہین ہو سکتے یہ سن جنمیجیہ جی بولے کہ اے مہاراج اور اے سب دھرمون کے بتانیوالے اس کلجگ مین لوگون
ون گت ہوگی جو اس پاپ کے دور کرنیکی تدبیر ہوگی وہ کہو بیاس جی نے کہا سنو کہ اے مہاراج دیبی کے چرن کملونکا دھیان
کا ایک تدبیر ہر اور تو نہین ہر جتنی طاقت پاپ کے بھسم کرنے مین دیبی جی کے نام مین ہر اوتنے پاپ کہین نہین ہین تو
پاپ سے کیا خوف ہو سکتا ہر جس دیبی کا نام کوئی بے قابو ہو کر لیتا اور وہ جو جو پڑھتہ دیتا اُنکا بیان مہادیو وغیرہ
نا کر سکتے پاپون کے سودھن کی تدبیر دیبی جی کے نام کی یادگاری ہر اسلیئے کلجگ کے خوف سے لوگون کو چاہیئے کہ
میا کاشی وغیرہ پن کی جگہون پر جا رہے اور ہمیشہ بھگوتی کا نام یاد کرے کیونکہ پرانیونکے چھیدن بھیدن جنھی کیے ہر اور
س نے دنیا بھر کو بدھ کیے ہو مگر جیسے ہی دیبی کو بھگتی سے یہ منکھہ نمسکار کرتا ویسے ہی پاپون سے چھوٹ جاتا ہر سب شاسترونکا
رہسیہ ہمنے کہا۔

چوپائی

کر بچار دیبی پد پنکج + بجھو بھوپ بھی بجت سُمبھ اج
اجپا نام بیاہرتی لوگا + جھین سدا کر نہو بدھ جوگا

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

پرمھما و یبو نہین جانہین	مایا کیسر گدھو کم با نہین -
براہمن سکل جپت گا تیری	ہروے مدھیہ بھرم چھیدن تری
جانت نہین مہاتیہ کیرا	یہ سب برنیو بھوپ گمبھیرا
جو جاب دھرم بیوستھا پوچھیو	سو سب کہیون سکل بدھ بھوکھو

ادھیاے بارھوان

دوہا

دواُدش کے ادھیاے مین تیرتھ جاترا ہیت — آڑی بک کر جدھ اب برنو سُنو سچیت

راجہ جنمیجہ جی نے سوال کیا کہ ای مُن جی پرتھوی مین جو پُن تیرتھ چھیتر اور ندی ننگھ اور دیوتاؤن کے جاننے کے لائق ہون انکو
اور جب تیرتھ مین اشنان اور دان سے جیسا پھل ہوتا ہی اور تیرتھ کے جاترا کا طریقہ اور نیم بھی کہیے بیاس جی بولے کہ راجہ
تیرتھ طرح طرح کے ہوتے ہین جنمین دیبی کے مشہور مندر بنے ہین ندیون مین گنگا سرشیشٹھ ہین اور جمنا سرستی - نربدا - گنڈکی -
گومتی - تمسا ندی کابیری چندر بھاگا بیتر دنی چرمنوتی سرجو تاپی ابھرمتی وغیرہ اور بھی سینکڑون ہین اُنمین جو سمندر مین ملتی
وہ پُن رُوپ ہین اور جو نہین ملتین وہ تھوڑا پن دیتی ہین اور سمندر مین ملنے والیون مین زیادہ پُن کی دینے والی ہین جو
ہمیشہ پانی بہا کرتا ہی مگر ساون اور بھادون دونون مہینون مین سب ندیان رجسولا رہتی ہین اسلیے ان مہینون مین اشنان
کرنا نہ چاہیے مگر گنگا جی مین چاہیے اور پشکر کرچھیتر دھرمارنیہ پربھاس - پریاگ - نیمکھار - اربدارنیہ سری شیل سمیر گند مادن
مانس بندو سر - اچھو دیدر کا سرم جسمین نرنارا ین عبادت کرتے ہین بامنا سرم سبھو پاشرم جسنے جہان تپ کیا ہی وہ آپکے نام
سے مشہور ہی یہ سب پُن کی دینے والی جگہہ ہین اور اُنکے علاوہ اور بھی بے تعداد تیرتھ ہین ان سب جگھون مین درشن کرنے
لائق دیبی کے استھان بنے ہین جو درشن سے پاپ چھوڑا لیتے ہین اور تیرتھ دان برت جگیہ عبادت پُن کرم یہ سب پورا
پھل دیتے ہین کہین دربیہ کی سُدھی کہین کریا کی سُدھی کہین چیت کی سُدھی ہوتی ہی اور انھین سے تیرتھ تپ برت سب پورے
ہوتے ہین کبھی دربیہ کی سُدھی ہوتی کبھی کریا سُدھی مگر من کی سُدھی ہمیشہ دُرلبھ ہی کیونکہ دل چنچل ہونے کے سبب ایک جگہہ
اُسے اکرتا ہی نہین پھر کیسے دل شُدھ ہو سکے کیونکہ اسمین طرح طرح کے بھاو رہتے ہین اور کام کرودھ لوبھ اہنکار دلمین
تیرتھ برت اور عبادت مین ہمیشہ خلل ڈالتے ہین - ہنسا - ستیہ چوری نہ کرنا سوچ اندریون کا جیتنا اپنے دھرم کو پالنا یہ
تیرتھون کے پھل دینے مین نت کرم کے چھوڑے اور راہ مین چھوٹنے کے دوکھ کے سبب تیرتھ کا جانا بیفائدہ سمجھو اسمین
پاپ ہی پاپ ہوتا ہی تیرتھ بدن کے ہی میل کو دھو سکتے ہین دل کے میل کو دھو نہین سکتے اگر تیرتھ مانسی میل کو دھو
گنگا جی کے کنارے مُن لوگ دشمنی سمیت کیسے رہتے دیکھو برہما کے بیٹے بید کے جاننے والے بسشٹ جی نے آگ
مین مشغول ہو گنگا جی کے کنارے پربستی بستے ہی بستے آڑی بک نام نے بڑا جنگ بسوامتر جی کے ساتھ کیا جس بیفائدہ
کے دیکھنے سے دیوتون کو تعجب ہوا اُس جنگ مین بڑے عابد بشوامتر جی راجہ ہرشچندر کے سبب بشسٹ جی

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

بگلے ہوئے اور بسوامتر کے سراپ سے بسشٹ جی اڑی پنچھی ہوئے ایسے مُن کے سراپ سے مانس سروور کے کنارے ناخون
اور چونچ وغیرہ سے دس ہزار برس تک جنگ کرتے رہے جیسے مد کے بھرے ہوے دو سنگھ آپسمین لڑنے لگے اتنی کتھا سُن
راجہ جنمیجیہ جی نے سوال کیا کہ اُن بڑے عابد منیون نے کس سبب سے آپسمین دشمنی کی اور آپس مین سراپ کیون دیا جو کہیں
اور دکھ دینے والا ہوتا ہی بیاس بولے کہ راجہ ترسنکو کے بیٹے سورج بنسی رام چندر جی کے پُورکھون مین ایک بڑے
راجہ ہریشچندر ہوے اُنکے بیٹا نتھا اسلیے اُنھون نے برن کی پوجا کر کے کہا کہ اگر ہمارے یہان بیٹا پیدا ہوگا تو ہم اُسی سے
تمھارے لیے زمیدہ جگیہ کرینگے یعنے جگیہ مین بیٹے کا بلدان دینگے اسی سے برن جی نہایت خوش ہوے اور راجہ کی نہایت
خوبصورت عورت کے حمل رہا راجہ رانی کو حاملہ دیکھ نہایت خوش ہو گربھ کے سنسکار موافق طریقہ کے کرنے لگے جب
وقت آیا تب اُنکی عورت کے لڑکا پیدا ہوا اُسے دیکھ راجہ نہایت خوش ہو کے اور جات کرم اور سنسکار کرکے سونا اور گؤدان
وغیرہ براہمنون کو دینے لگے یہان راجہ کے گھر مین بیٹے کے پیدا ہونے کی خوشی ہو رہی تھی کہ برن جی براہمن کا بھیس دھر وہان
پہونچے راجہ نے اُنکی پوجا کرکے آسن پر بٹھایا اور پوچھا آپ کون ہین اور آپکا کیا کام ہی برن نے کہا ہم برن ہین اب تو
تمھارے فرزند پیدا ہوا جگیہ کرو اور اُسے بلدان کرو اب اپنا قول پورا کرو جو سنکلپ تمنے کیا تھا راجہ ایسے کلام برن کے
سُن کے نہایت رنجیدہ ہوے اور دل کی تکلیف کو سنبھال کر برن کے سامنے ہاتھ جوڑ کر بولے کہ اے سوامی جس جگیہ کا آپ سے
میننے وعدہ کیا تھا اُسے بدھ پوربک کرینگے اور آپ کی نظرون مین سچے رہینگے لڑکا پیدا ہونے کے ایک مہینے کے
بعد دھرم پتنی پاک ہوتی ہی تبھی آپ کا جگیہ کرینگے ابھی بن استری کے کیسے کرین یہ سُن برن جی اپنے گھر کو گئے تب راجہ
نہایت خوش ہوے مگر کچھ اوداس بھی ہوے جب مہینہ ختم ہوا تو راجہ کا امتحان لینے کے لیے براہمن کا روپ دھر پیارے
بچن بولتے ہوے پھر راجہ کے یہان برن جی آئے راجہ نے اُنکی پوجا کرکے کہا کہ اے مہاراج بنا سنسکار کیے ہوے بیٹے
کو جگیہ مین جانور بنا کر کیسے باندھین سنسکار مین چھتری بنا کر ضرور آپکا جگیہ کرینگے اگر دیا رکھتے ہو اور مجھے اپنے خادم کو دین
سمجھتے ہو تو مان لیجیے سنسکار بنا مالک کا کہین ادھکار نہین ہوتا برن نے کہا ای راجہ آگے کا وعدہ کرکے ہمکو ٹالتے ہو
ہم جانتے ہین کہ بیٹے کی محبت نہایت زبردست ہوتی ہی اچھا ہم کچھ دن ٹھہر کر پھر آوینگے تب تم اپنے کلام سچے کرنا نہین تو
غصہ ہو کر تمکو سراپ دینگے راجہ نے کہا اب سچ ہی سچ کہتے ہین جب اسکا مونڈن ہو جاویگا تو اُس سے آپ کا جگیہ
کرینگے یہ سن خوش ہو برن اپنے گھر کو چلے گئے اور راجہ سُکھی ہوے اور اُنکا وہ روہتا کہیہ بیٹا پڑھنے لگا اور سب علم پڑھکر
ہوشیار ہوا اور کسی سے جگیہ کا احوال مفصلاً سُن کے خوف زدہ ہو اپنی جان بچانے کے لیے بن مین بھاگ گیا جہان راجہ
کے جانے کے لائق جگہہ نتھی وہان جاکے چھپا جب وقت آیا تو برن پھر وہان آئے اور کہنے لگے کہ پتر جگیہ کرو راجہ
نہایت رنجیدہ ہو بولے ای مہاراج کیا کرون میرا بیٹا کہین چلا گیا ہی یہ سُن برن نے اُنکو جھوٹھہ بولنے والا جان سراپ دیا
کہ تمنے فریب ہمکو دکھلایا تھا اسلیے جاؤ تمھارے جلندھر کا عارضہ ہوگا اتنا سراپ دے برن اپنے لوک کو چلے
اور راجہ اسی عارضہ مین مبتلا ہو کر نہایت فکرمند ہوے ایک دن کسی راہ گیر کے کہنے سے روہت نے والد کا احوال
سن کر جلندھر کا عارضہ ہو گیا ہی اُسنے کہا کہ تمکو دھکار ہے کہ والد کو دکھی جان جنگل کو چلے آئے اس سر پر سے تمھنے

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

کیا پھل پایا کہ اِس بدن کے دینے والے کو آزردہ کرکے یہان آئے اچھے بیٹے کو چاہیے کہ باپ کے لیے جان دیدے مگر تمھارے دُکھ سے تمھارے والد آزردہ نہ رہتے ہین

چوپائی

سُنکے بچن تپھک جُت دھرما ۔ تپا دیکھنے ارتھ سکرما
جبھی چلیو باسو تہہ آئی ۔ بیر روپ دھرِ لو لیہو بھائی
کہی ایکانت دیا جُت بانی ۔ راج تپرّ مور کہہ ہم جانی
جاسون جات بدھن کی ہیتیا ۔ تپہی نہ جانسِ دُکھ تیمیتا

ادھیاے تیرھوان

دوہا

تیرہوکے ادھیاے مین شُنہ سیف کی گاتھا ۔ پُن اڑی بک نام رن کہب سُنو من ناتھ

اندر نے رُوہت سے کہا کہ تمھارے والد نے پہلے قول ہارا تھا کہ جو بیٹا ہوگا اُسے برُن کے جگیہ مین بلدان دینگے یہ بڑے اُبچار کی بات اُنھون نے کی تھی اسلیے جب تم جاؤگے تو تمھارا بیرحم والد تمکو جگیہ کے کھمبھے مین باندھے گا اخیر مین پھر ماریگا کیونکہ جلندھر کے عارضہ سے نہایت تکلیف مین ہو رہا ہی اسطرح جب اندر نے رُوکا تو راج پُتر اپنے گھر کو نہ گیا کسواسطیکہ بھگوتی کی مایا سے مُوہت تھا اور رُوہت جب جب اپنے والد کو دُکھی سُنتا تھا اور چلنے کی طیاری کرتا تھا تب تب اندر آکر روک دیتے تھے ہرشچندر بھی نہایت دُکھی ہو اپنے عقلمند گرو بشسٹ جی سے دریافت کرنے لگے کہ مہاراج مین کیا کرون اب مین بڑا دُکھی ہو رہا ہون اس سے میری رچھا کیجیے بشسٹ جی نے کہا کہ ای راجہ سنیے تمھارے دُکھ کے ناس کی تدبیر کہتے ہین دھرم شاستر مین تیرہ طرح کے پتر لکھے ہین اُنمین کریت پتر یعنے مول لیے ہوے بیٹے سے برُن کا جگیہ کرو پھر یہ دُکھ ناس ہوگا کسی برہمن کا لڑکا مول لے لو اور جسقدر روپیہ مانگے اُسکو دیدو پھر اُسی سے جگیہ کرو اسطرح جگیہ کرنے سے تمھارا روگ بھی ناس ہوجاویگا اور برُن بھی خوش ہوجاوین گے اتنا سُن راجہ نے منتریون سے کہا کہ لڑکے کو ڈھونڈو اگر کوئی براہمن اپنا فرزند زر کی طمع سے بیچتا ہو تو جتنا روپیہ مانگے دیکر لے لو کنجوسی نکرنا اُسے منہ مانگی قیمت دیدینا اتنا سُن منتری شہر شہر گانو گانو دیس دیس تلاش کرنے لگے تلاش کرتے کرتے ایک اجی گرت نام براہمن بہت غریب تھے جنکے تین پتر تھے اُنمین سے منجھلے بیٹے کو اُنھون نے منتری کے ہاتھ بیچ ڈالا منتری اُسکے منہ مانگے دام دیکر راجہ کے پاس لایا اُسکا نام شُنہ شیف تھا راجہ اُسے دیکھ نہایت خوش ہو براہمنون کو بلا جگیہ کی طیاری کرنے لگے جب جگیہ ہونے لگا تب مہا بسوامتر جی نے اس براہمن کے لڑکے شُنہ شیف کو جگیہ کے کھمبھے مین چوپائے کی جگہہ دیکھ کھلوا دیا اور کہا کہ ای راجہ ایسے اپچار کی بات نہ کیجیے اس براہمن کے بیٹے کو چھوڑ دیجیے ہم تمھاری عمر دیوتا سے مانگ لینگے اور تمکو سُکھ ہوگا بڑے شک کی بات ہی کہ آپ اپنی جان بچانیکے لیے اس براہمن کے لڑکے کو مارتے ہین دیکھیے یہ شُنہ شیف باربار رو رہا ہی تو اُسکے اوپر بڑا ہی رحم آتا

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

بہاں جی رحم کیجیے اور ہمارا کہنا مانیے رحم والے چھتریون نے دوسرے کی دنیہہ بچانے کے لیے اپنا بدن دے دیا ہی اور سُرگ کو چلے گئے ہین
کی دنیہہ کے بچانے کے لیے براہمن کے لڑکے کو مارنے ہو اے راجہ پاپ نہ کرو اور اس لڑکے پر رحم کرو اپنے بدن کی طرح سبکے بدن مین
لت کرنی چاہیے اگر ہمارا کہنا مانو تو اس لڑکے کو چھوڑ دو راجہ نے مُن کا انادر کر نہایت آزردہ ہو شنہ شیف کو نہ چھوڑا تب لسوامتر جی نے
بہت غصہ کیا اور شُنہ شیف کو برن کا منتر اُنھون نے بتایا اور شُنہ شیف نے اُسے نہایت زور سے پڑہکر برن کو یاد کرتے ہوئے
بار برن نے استُت کرتے ہوے مُن کے بیٹے کو جان دہان آکر اُسے چھوڑا دیا اور راجہ کا عارضہ اچھا کرکے اپنے گھر کو گئے اسطرح
سوامتر نے موت سے اُس براہمن کے بیٹے کو چھوڑایا اور کیونکہ راجہ نے لسوامتر جی کا کہنا نہ مانا اسلیئے اُنھون نے دل مین نہایت
غصہ کیا ایک دن کی بات ہی کہ راجہ گھوڑے پر سوار ہو کر جنگل کو گئے اور ایک سُور کے مارنے کی اتھا کیے ہوے کوشکی ندی کے
کنارے پر پہونچے دہان بُوڑھے براہمن کا بھیس دھر لسوامتر جی آئے اور راجہ سے سربس دان مانگ کر انکا سب راج کاج لے لیا
جب راجہ ہرشچندر نہایت آزردہ ہوے ایک دن اُپنے ججمان کو دُکھی دیکھ بن مین کہین لسوامتر سے بسشٹ جی نے کہا کہ ادھم ورہی
ناحق ہی براہمن کا بھیس دھرے ہی تیرا بگلے کا سا دھرم ہی تو بڑا فریبی ہی اور ناحق اہنکار کرتا ہی بھلا ای نیچ تو نے ہمارے ججمان
سے دھرم والے راجہ سے سربس دان مانگ کر کیون اُسکا راج لے لیا اور اُسکو دُکھ دیا کیونکہ تو بگلے کی طرح دھیان لگا کر بیٹھا ہی
اسلیے جا بگلا ہو جا جب لسوامتر جی نے اس طرح کا سراپ پایا تو اُنھون نے بسشٹ جی سے کہا تم بھی جاؤ آڑی نام پنچھی ہو جاؤ اور
جب تک ہم بگلا رہین تب تک وہی تم بنے رہو اس طرح غصہ کر بگلا اور آڑی پنچھی ہو گئے اور کسی تالاب کے پاس ایک درخت
پر تو نجھ بگلے کا روپ دھارن کر لسوامتر جی اور دوسرے درخت پر آڑی پنچھی ہو کر بسشٹ جی رہے اور دن دن جنگ کیا
کرتے تھے اور چونچ اور ناخونون سے لڑا کرتا بار بڑے دُکھی ہوتے اسیطرح دونون مُن بہت برس تک پنچھی کا بھیس دھرے
لڑتے رہے اور سراپ کی پھانسی مین باندھے گئے یہ سُن راجہ جنمیجے جی نے سوال کیا کہ ای مہاراج دونون مُن کیسے سراپ سے
چھوٹے یہ ہمکو سُننے کی اچھا ہی بیاس نے کہا کہ مہاراج جب ان مُنیون کو لڑتے ہوے برہما جی نے جانا تو آکر اُنکی لڑائی ختم
کی اور سراپ سے دونون کو چھوڑا دیا اُنکے ساتھ جو دیوتا تھے اپنے اپنے استھان کو گئے اور بسشٹ اور لسوامتر دونون
نے آپس مین غصہ چھوڑ دیا اور صلح اختیار کی

چوپائی

جو بسشٹ کو شک یہ بھانتی	مُن ہو لڑے سنو آراتی
نو کو دیو دُکھ ارو مانو	اہنکار جیتے یہ جانو
تاسون چیت شدھ مہا لا	ہو دُربھ جانہ سب حالا
جتن پورپ تیہہ سادھو ہو پا	تاسن سکل بڑتھا نو روپا
تیرتھ دان تپ ست سہادن	جو کچھ دھرم سادھیہ بھاون
کرہا سنار ہت نج چیتا	سرون آونج ہوہ سو بیتا
لبھو تیرتھ کو جھوٹ دیوی	تا کو نام رٹھو ہو سیوی

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

تاکے گن کی استت نت کرہو	تاپد دھیان چت منہ دھرہو
ڈرہو سدا کلجگ کے دوکھن	یہی بدھ کرہو سدا نج توکھن
جو جن کرہین یہی بدھ کاجا	بھوبھے چھوٹ جاہین سنوراجا

ادھیاے چودھوان

دوہا

چودھوین ادھیاے مین متیرا برن ستام	شاپ سون بھیو بسشٹ کر سوٹی کہیب سونام

اتنی کتھا سُنکر راجہ جنمیجے جی نے پوچھا کہ مہاراج برہما کے بیٹے بسشٹ جی کا نام آپ نے متیرا برن بتایا اسکا کیا سبب ہے یہ مُن کا کرم
سے نام ہوا یا گُن سے اسکا سبب ہمسے مہربانی کرکے کہیے بیاس نے کہا سُنیے اے راجہ برہما کے بیٹے بسشٹ جی راجہ نم کے
سراپ سے دیہہ کو چھوڑ کے پھر مہا پرتاپی مترابرن کے یہان پیدا ہوے اسلیے اُنکا نام متیرا برن لوک مین مشہور ہوا راجہ نے
پھر سوال کیا کہ برہما کے بیٹے بڑے دھرماتما بسشٹ مُن کو راجہ نے کیسے سراپ دیا اور ایسے بڑے پرتاپی مُن کو راجہ کا دیا
سراپ کیسے لگا اور بیقصور مُن کو راجہ نے کیون سراپ دیا اسکا سبب کہیے بیاس جی نے کہا کہ اسکا سبب تو تیسرے اور چوتھے
اسکندھ مین پہلے ہی آپ سے کہہ آئے ہین کہ اس سنسار مین مایا کے تینون گُن ملے ہین۔ راجہ دھرم کرتا عابد عبادت کرتے ہیکے
وقت پر ستوگن ہی بنا رہتا راجہ اور مُن سب کام اور کرودھ سے بھرے رہتے اور طمع اور اہنکار ہی مین پڑکر نہایت سخت عبادت
کرتے ہین اور براہمن اور چھتری سب رجوگن ہی مین رہکر جگیہ کرتے ستوگن مین منضبط رہکر کوئی نہین کرتے رکھنے اُنکو پہلے
سراپ دیا پھر نم نے غصہ ہوکر رکھ کو سراپ دیا تقدیر سے دونون بڑے دُکھی ہوے دریہ سُدھ کریا کی سُدھ من کی سُدھ
نرگن تمام سنسار مین بہت ہی نایاب ہین پر اسکت کی شکت کوئی نہین جانتا وہ جسکے اوپر مہربانی کیا چاہتی ہین اُسے سنسار سے چھڑا
ہین برہما بشن مہادیو وغیرہ مہاتما بھی نہین چھوٹتے اور اُسکی مہربانی سے ستیہ برت وغیرہ کی کتھا تیسرے اسکندھ مین کہہ آئے ہین د
چھوٹ جاتے ہین اُسکی دل کی بات تینون بھونون مین کوئی نہین جانتا تو بھی ہم کہتے ہین کہ وہ بھگتون کے قابو تو ضرور ہی ہے اسمین ک
شک نہین اسلیے اُس بھگوتی کی بھگتی دوکھ کے مٹانے کے لیے کرنی چاہیے مگر جو وہ راگ اور بیر وغیرہ سے ملی ہوگی تو نا س
نہین کریگی اکشواکو کے کُل مین ایک نم راجہ ہوے جو نہایت خوبصورت گن والے دھرم دان لوگون کے نیک خواہان سچ
اور دان دینے اور جگیہ کرنے والے گیان دان اور پوتر رعایا پرور عقلمند اور اکشواکے بارھوین بیٹے تھے اُنھون نے
گوتم جی کے آشرم کے قریب جینت پور صرف براہمنون کے لیے بسایا ایک دن نم کو یہ خیال آیا کہ ہم اچھی جگیہ بہت دچھنا
کرین اور اپنے والد اکشواکے حکم سے جیسا مہاتماؤن نے کہا تھا جگیہ کی طیاری کرنے لگے اور بھرگ انگرا بام دیو گوتم بسشٹ
بچیک پلہ کرتو وغیرہ سب بدیا کے جاننے والے منیون کو نیوتا دیا اور اپنے کُل کے گرو بسشٹ جی کی پوجا کر نمر ہوکر
بولے کہ مہاراج ہم جگیہ کرینگے آپ کرائیے کیونکہ آپ ہی ہمارے کُل پوجیہ مین جگیہ کی سب سامگری ہمنے بٹوری ہے اور پانچ
برس کی دیچھا کرنے کا بچار ہے جس جگیہ مین سری جگدمبکا پوجی جاوینگی اُسکے لیے جگیہ کرینگے یہ سُن بسشٹ جی را

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

بولے کہ ہمارا نیوتا پہلے ہی اندر کے یہان ہو چکا ہی وہ بھی دیبی کے جگیہ کرنے کو طیار ہین اسلیے جب تک ہم انکا جگیہ نہ کرا آوین تبتک تم ہمکو نہ بلاؤ جب آوینگے تو تمکو جگیہ کرا دینگے راجہ نے جواب دیا کہ مہاراج ہمنے جگیہ کے لیے اور منی بھی بلائے ہین اور سب سامان اکٹھا کرایا ہی پھر اب کیسے رہ سکتے ہین اکشواکو بنسیون کے گرو ہو کر ہمارے جگیہ کو چھوڑ اور جگہہ آپ کیسے جاتے ہین یہ آپ کو مناسب نہین ہی جو زر کی طمع سے ہمارے جگیہ کو چھوڑ اندر کے یہان جانا چاہتے ہین اسطرح راجہ نے انکو روکا مگر بسشٹ جی اندر کے جگیہ کرانے کے لیے چلے ہی گئے راجہ بھی اوداس ہو کر گوتم کی پوجا کر کے ہموان پربت کے قریب سمندر کے کنارے جگیہ کرنے لگے جگیہ کے اخیر مین راجہ نمّ نے براہمنون کو بڑی دچھنا دی اور پانچہزار برس کا جگیہ ختم ہوا جگیہ کرانے والون کو زر اور کپڑے وغیرہ دیے پانچہزار برس کے بعد اندر کا جگیہ کرا کے نمّ کا جگیہ دیکھنے کے لیے بسشٹ جی آئے اور راجہ کے دیکھنے کے لیے انکے مندر مین اترے راجہ سوتے تھے اسلیے نوکرون نے نہ جگایا پھر منی کے درشن کرنے کو راجہ کیسے آوین بسشٹ جی نے اس بےعزتی ہونے کے سبب نہایت غصہ ہو نمّ کو سراپ دیا کہ ہم نے تم کو منع کیا اور تم نے دوسرا گرو بنا کر جگیہ کرا لیا اور اب بھی سامنے بھی نہین آتے اس سے یہ دنیہ تمھاری ناس ہو اور تم بدیہہ ہو جاؤ جب انھون نے سراپ ایسا دیا تب راجہ کے نوکرون نے جلدی راجہ کو جگایا راجہ نہایت غصہ ہو کر بولے کہ ای دھرم کے جاننے والے اسمین ہمارا کچھ دوکھ نہین ہی کیونکہ تم طمع سے اپنے ہمکو جہان چھوڑ چلے گئے ہمنے روکا بھی تھا اب شرماتے نہین اور سراپ دیتے ہو براہمن کو ہمیشہ صبر رکھنا چاہیے تم برہماجی کے بیٹے بید اور بید کے انگ جاننے والے ہو کر براہمنون کی گت نہین جانتے جو بہت نازک ہی اپنے دوکھ کو جانتے بھی ہو مگر ہمکو سراپ دینے مین طیار ہوا اچھے لوگون کو چاہیے کہ چنڈال کے غصہ سے بھی بچے رہین تمنے ہمکو ناحق سراپ دیا اچھا تمھارا بھی یہ غصہ کا بھرا ہوا بدن گر پڑے اسطرح منی نے راجہ کو سراپ دیا اور راجہ نے منی کو اب دونون سراپ پا کر بڑے دکھی ہوے بسشٹ جی نے دکھی ہو برہما کی سرن مین جا کر راجہ کے سراپ کا سبب عرض کیا کہ راجہ نمّ نے ہمکو سراپ دیا ہی سب یہ ہماری دنیہ گر پڑیگی ای پتا اب ہم کیا کرین یہ دنیہ گرنے کی تکلیف ہوتی ہی اب دوسری دنیہ کے دھارن کرنے کے لیے مجھکو والدین بناوین اسلیے پہلے کی طرح ہماری دنیہ کا سنجوگ ہو جاوے جس طرح گیان اس دنیہ مین ہی اسی طرح اسمین بھی ہو جاوے آپ سمرتھ ہین ہمارے اوپر خوش ہو جایئے بسشٹ جی کے کلام سن برہما جی بولے کہ متر ابرن کے بیچ مین گھس جاؤ اسی سے تم وقت پا کر بناجون کے پیدا ہوگے اسمین شک نہین ہی پھر دنیہ دھارن کر اسی دنیہ کی طرح سب کام کرنے کے لائق ہوگے جب اسطرح برہما نے کہا تو پتا کو پرنام کر کے برن کے لوک کو گئے اور جیو انس سے متر ابرن کے بدن مین گھس گئے اور پہلے کی دنیہ چھوڑ دی ایک دن کی بات ہی کہ اورلبسی اپسرا سکھیون کے ساتھ برن کے گھر مین گئی اسے دیکھ متر اور برن دونون دیوتا کامانتہ ہو کر اورلبسی سے بولے کہ ای اورلبسی ہم دونون کامانتر ہین ہم دونون کو قبول کرو اور اس سندر استھان مین ہمارے ساتھ بہار کرو یہ سنکے اورلبسی دونون کو قبول کرتے انکے گھر مین رہنے لگی ایک دن اتفاق سے اسکو دیکھ دونون کا بیج گھڑے مین گر پڑا اس سے اگست اور بسشٹ دونون منی پیدا ہوے یہ دونون متر برن کا بیج سے سرشیشٹ منی ہوے انمین بڑے اگست جی تو لڑکپن ہی مین بن کو چلے گئے اور اکشواکو بسشٹ جی کو راجا پروہت کر کے اپنے یہان لائے اور انکی پرورش کرنے لگے اور انکو منی جان زیادہ محبت کرنے لگے۔

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

چوپائی

یہ بشسٹ کارن مین گاوا | جیہی بدھ تن دیہانتر پاوا
پالے نشاپ جنمیو کل ماہین | ستر برنہو کے سُکھ چھاہین

ادھیاے پندرھوان

دوہا

پندرہ کے ادھیاے مین نم دیہانتر باس | کہلے پن ہر ہیہ نرپن کتھا سبھ سبلاس

اتنی کتھا سُن راجہ جنمیجیہ جی نے سوال کیا کہ بشسٹ کے دوسرے دیہہ کے پانے کی کتھا تو آپ نے کہی اب نم کا احوال کہیے کہ انھون نے کون دیہہ پائی بیاس جی نے کہا کہ جسطرح بشسٹ جی نے دوسری دیہہ پائی اُسیطرح سراپ ہونے کے بعد نم نے نہ پائی جب بشسٹ نے سراپ دیا تھا تب براہمنون نے جنکو راجہ نے جگیہ کرانے والا بنایا تھا وہ سوچنے لگے کہ راجہ نے جو جگیہ مین دیچھت ہوے سراپ پایا ابھی جگیہ ختم نہین ہوا اب ہم لوگ کون بچارہ کرین اس سراپ کا پھل ضرور ہی ہونا ہے اُسکو ہم لوگ مٹا نہین سکتے یہ سوچ کے کچھ فکر مند ہو راجہ کے بدن کو منترون سے رچھا کرکے رکھا اور چندن وغیرہ خوشبودار چیزین لگاتے ہوے منتر کی شکت سے اُسے روکے رہے بگڑنے نہ پایا جگیہ کے ختم ہونے پر سب دیوتا آئے اور رتوج یعنی جگیہ کے کرانے والون نے پوجا کی اور خوش ہوے اُسوقت انھون نے راجہ کو استوتر وغیرہ سے کچھ جگا سا دیا تب دیوتا راجہ سے بولے کہ اے راجہ ہم تمھارے اس جگیہ سے بہت خوش ہوے اب تم بردان مانگو پہلے تو دیوتا اور منکھ وغیرہ جس دیہہ مین آپ کو رہنا منظور ہو مانگیے ہم وہی دیہہ تمھاری کر سکتے ہین جسطرح تمھارے سراپ سے چھوٹ دوسری دیہہ کو پاکر تمھارے پوروہت بشسٹ جی آرام سے مرتیو لوک مین گھومتے ہین اُسی طرح تم بھی مانگو ایسا سُنتے پر نم کا آتما خوش ہو کر دیوتون سے بولا کہ اے دیوتو ناس ہونے والی دیہہ دھارن کرنے کی اچھا ہمکو نہین ہے اب یہ بردان دو کہ جس سے ہم سب جیون کی نظر پر رہین ہم سب جاندارون کی آنکھون مین ہوا کا روپ ہو کر بچرین اتنا سُن دیوتا بولے کہ اے مہاراج آپ سبھی مالک دیبی جی سے یہ عرض کیجیے وہ تمھارے اس جگیہ مین خوش ہو کر تمھاری مراد پوری کرینگی اسلیے راجہ نم نے طرح طرح کے استوترون سے دیبی جی کی استت کی جس سے انھون نے خوش ہو کے درشن دیے اُسوقت مین روپ مہارانی کا کروڑ سورج کے مانند روشن اور خوبصورت تھا اُنکے روپ کو دیکھ سب خوش ہوے اور راجہ نے اُنکو خوش جانکر بردان مانگا کہ اے دیبی پہلے ایسا نرمل اور عمدہ گیان دیجیے جس سے موچھ ہو اور سب جاندارون کی آنکھون مین رہون یہ سُن خوش ہو سری جگدمبا بولین کہ سب پر البدہ کا گیان تمکو ہوا اور سب جاندارون کی آنکھون مین رہوگے تمھارے سبب دیہہ دھاریون کی آنکھین پلک بھانجین گی اور تمھارے رہنے سے منکھ جانور پتنگ پلک بھانجنے والے ہونگے مگر دیوتا پلک نہ بھانج سکینگے اسطرح بردان دے اور مُن دیوتون سے کچھ باتین کر دیبی وہان ہی انتردھیان ہو گئین اُسکے بعد مُن لوگ نم کی دیہہ کو بیٹا پیدا ہونے کے لیے بدان پر الادھر کے منتر اور ہوم وغیرہ کرکے متھنے لگے اُپلے کے ملتے ہی ایک لڑکا سب لچھنون سمیت گویا دوسرا نم ہے دیہہ پیدا ہوا اُپلے کے متھنے سے پیدا ہوا اسلیے اُسکا نام متھ ہوا اور جنک یعنی والد سے پیدا ہونے کے سبب جنک کیونکہ نم بدیہہ

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

ہو گئے تھے اسلیے اُنکے نبس مین پیدا ہولکا نام بدیہہ ہوا اسطرح نم کا بیٹا جنک نام سے مشہور ہو کر راجہ ہوا اور اُسی نے گنگاجی کے
کنارے پر متھلاپوری وصن دھانیہ سے پورن اور نہایت خوبصورت بسائی اس نسل مین جو راجہ ہوئے اُنکا جنک بھی نام ہوا اور
سب گیانی بدیہہ نام سے مشہور ہوئے ای راجہ یہ عمدہ کتھا ہمنے تم سے کہی جسکو سراپ سے بدیہہ بولا راجہ نے پوچھا کہ ای بیگون آپنے
اُس سراپ کا سبب بیان کیا اُسے سن میرے جی مین بڑا ہی شک ہوا کہ براہمن سرلیشٹھ راجہ کے پوروہت اور برہما کے بیٹے بسشٹھ
جی نے راجہ کو کیون سراپ دیا اور نم نے براہمن کو بھر گرو جانکر جھما کیون نہ کی بھلا ایسا شبھ کرم جگیہ مین کرکے کیسے راجہ غصہ ہوے
اور اُنسو کواکے بیٹے ہو دھرم کا گیان جان غصہ ہوکیسے اپنے گرو براہمن کو سراپ دیا بیاس جی بولے کہ ای راجہ راگی لوگون مین
جھما نہین ہوتی بھر جو کچھ کر سکتا ہو وہ تو جھما وان ہوتا ہی نہین مُن لوگ سبکے تیاگی عابد اور بیند اور بھوکھ کے جیتنے والے جوگ ابھیاس
مین لگے رہتے مگر کام کرودھ طمع اور اہنکار اس بدن مین موجود دشمنون کو جیت نہین سکتے کیونکہ یہ جیتے نہین جاسکتے اس دنیا مین
ان دشمنون کا جیتنے والا کوئی ہوا ہی اور نہ اب کوئی موجود ہی اور نہ اب ہوگا نہ سُرگ مین نہ زمین پر نہ برہم لوک مین نہ بیکنٹھ مین
نہ کیلاس مین ایسا کوئی ہی جو ان دشمنون کو جیت لے مُن لوگ برہماجی کے بیٹے اُسیطرح اور عابد تینون گنون سے ملے
ہوئے ہین پھر منکھ بچارون کی کیا گنتی ہی دیکھو کپل دیوجی سانکھیہ شاستر کے جاننے والے جوگا بھیاسی اور نہایت پاک تھے اُنہون
نے بھی اتفاق سے ساگر کے بیٹون کو بھسم کر دیا اسلیے ای راجہ کارج کارن کے بھاو اور اہنکار سے تینون بھون پیدا ہین پھر اُسکے
باہر کوئی کیسے ہو سکتا ہی اور برہما بشن اور رودر ان سب مین تینون گن ہین اور اُنکے سریرون مین تینون گنون کے بھاو علیحدہ
علیحدہ موجود ہین پھر منکھ صرف ستوگنی کیسے ہو سکتا ہی ای راجہ گنون کا میل سب جگہ موجود ہی کبھی ستوگن کی ترقی ہوتی کبھی رجوگن
کبھی تموگن کی اور کبھی تینون گن برابر رہتے ہین وہ پرماتما نرگن نرلیپ بے عضو بےنظیر اور بے اندازہ اور سناتن ہی وہ پرم
آتما بھی نرگن برہم مین رہتی ہی جنکو عقلمند بھی مشکل سے جانتے ہین اور سب جاندارون مین موجود ہی اسلیے پرماتما اور نشکت ہمیشہ
ساتھ ہی ہو سکتی ہی جو ان دونون کے سریر علیحدہ نہین جانتا ہی اُسکے سب دُوکھ چھوٹ جاتے ہین اور اُسکے جاننے سے موچھ
ملتی ہی بیدانت شاستر کا ڈنکا بج رہا ہی جو اس نرگن تمک سنسار مین اسکو جانتا ہی وہ مکت ہو جاتا ہی گیان دو طرح
کے ہین اُنمین پہلے شابدک ہی وہ عقل اور بید اور شاستروں کے ارتھ کے جاننے سے ہوتا ہی اُسمین عقل کے فرض کیے
ہوئے بہت بکلپ ارتھ ہوتے دوسرا انوبھو اچھیہ گیان تو نایاب ہی وہ گیان جب انوبھو کے جاننے والے کا ساتھ ہوتا ہی تبھی ہوتا
ہی شبد گیان سے کارج سدھ نہین ہوتا اسلیے انوبھو گیان آسانی سے نہین ہوتا بلکہ بڑی تدبیرون سے ہوتا ہی وہ شبد تو دور
ہی شبد گیان دل کے اندھیرے کو ناس کر سکتا ہی اور جیسے چراغ کی باتین کرنے سے اندھیرا نہین مٹتا بلکہ چراغ کے جلانے
سے مٹتا ہی کرم وہی ہی جو بندھن کے لیے نہو اور بدیا وہی ہی جو مکت کے لیے ہو اسکے علاوہ نہین ابھیاس کرنے کے لیے
کرم ہین اور کاریگری چترتا وغیرہ کے اور ہنر ہین اُنسے کچھ نہین ہو سکتا شیل پر ارتھنا کرنا غصہ کا اجاو چھما رکھنی اور صبر یہ بدیا
کے پختہ ہونے کے عمدہ پھل ہین بدیا عبادت جوگا بھیاس انکے بنا کام اور کرودھ وغیرہ دشمنون کا کبھی ناس نہین ہو سکتا کام
کرودھ وغیرہ دل سے پیدا ہوتے ہین اسلیے جو مُن جیت لیا جاتا ہی تو یہ نہین ہوتے اسلیے کام اور غصہ سے مُن کے اوپر
قابو ن نہ کیا جیسے قصور سے شنکر کے اوپر جیات نے مہربانی کی تھی بھرگ کے بیٹے نے اُنکو سراپ بھی دیدیا مگر جیات نے

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

معاف ہی کیا اور مین کو سراپ نہ دیا آپ بڑھاپا قبول کر لیا کوئی راجہ تحمل مزاج کا ہوتا اور کوئی غصہ ور ہوتا ہی مزاج گے بھیا
اس باب مین کسکو دوکھ دین

چوپائی

ہی ہیہ بنس کیر نرپ سارے
جو بھارہ گوگل کیر پورہ وہت
ڈالیو تنہو چارد وج مولا
گینونہ برہم گھات کر پایو

دہ بہ لوبھ سے بھنر گن بچارے
تہے تاین ہی ہیہ نرپ تت
کرودھ بیس ہوئے گہی کر سولا
سمجھیو مٹھ پاچھ دہ داپو

ادھیاے سولھوان

دوہا

ﷺ سورہ کے ادھیاے مین سارے ہی ہیہ بھوپ
بیر بھار گون لوبھ سے ہر ہین کر بن روپ

راجہ جنمیجہ جی نے پوچھا کہ ای بیاس جی ہے ہیہ نام راجہ جسکے خاندان مین ہوئے جنھون نے برہم ہتیا کرکے بھرگ بنسی براہمن کو
انکی دشمنی کا کیا سبب تھا ہم سے کہیے کس لیے ان راجاؤن نے غصہ کیا اور پروہتون کے ساتھ انکی دشمنی کیسے ہوئی تھوڑے
سبب پر چھتریون کو دشمنی نہین ہوتی بھر پوجنے کے لائق بقصور براہمنون کو وہ کیسے مارتے چھتری طاقت ور بھی ہو مگر پاپ کے
ڈر سے براہمنون کو نہین مارتے تھوڑے سے قصور مین براہمنون کو کون اچھا چھتری ماریگا ہمکو اس باب مین نہایت ہی شک
ہے اسے آپ دور کیجیے سوت جی نے اسی کتھا کو سونک وغیرہ منیون سے بیان کیا کہ جب اسطرح بیاس جی سے راجہ نے
پوچھا تب وہ پرانی کتھا کو دل مین یاد کر خوش ہو بولے کہ راجہ چھتریون کی پرانی بات تو تعجب دینے والی پہلے ہی جانی تھی
مین سُنیے ایک کارت بیرج نام سے راجہ ہوئے جنکے ہزار بازو تھے اور انھین کا ارجن بھی نام تھا جو بہت دھرم کرتے اور سر
بشن جی کے اوتار دتاتری جی کے چیلے بڑے سدھ سب ارتھون کے دینے والے اور شکت کے پوجنے والے
وہی بھرگ کے نسل کے ججمان تھے اور ہمیشہ جگیہ کرتے اور بڑا دھرم کرتے تھے انھون نے بے تعداد جگیہ کرکے بھرگ بنسیون
کو بہت زر دیا جس راجہ کے دان سے بھرگ بنسی سب کے سب زر اور رتن پاکر دولتمند ہو گئے اور اس زمین پر مہا جن
ہو کر مشہور ہوئے جب راجہ کارت بیرج ارجن سُرگ کو گئے تو بہت عرصہ کے بعد اسکے خاندان کے ہیہ نام سب چھتری غریب
ہو گئے کسی سمے انکو روپیہ کا کچھ کام لگا اُسے مانگنے کے لیے بھرگ کی نسل کے لوگون کی سرن مین جا کر عرض معروض کرنے
لگا مگر انھون نے طمع سے انکار کرکے کچھ نہ دیا کسی نے چھتریون کے ڈر سے روپیہ زمین مین گاڑ دیا اور کسی کسی نے
براہمنون کو دیدیا اسیطرح اپنا اپنا روپیہ ادھر ادھر گاڑ دیا اور اپنا اپنا مکان چھوڑ نہایت رنجیدہ ہو ادھر ادھر کو بھی ہو کر چلے
گئے اور جیمانون کو دکھی دیکھ طمع مین آکے کچھ بھی نہ دیا اور بھاگنا قبول کر پہاڑون کے درون مین جا بسے پھر ہیہ لوگ
کسی بڑے مہم سے دکھی ہو روپیہ کے لیے ان بھاگے ہوئے بھرگ کے خاندان کے لوگون کے پاس آنے اور دیکھا کہ

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

لوگ بھاگ گئے ہین اور سبکے مکان خالی پڑے ہین اور زر کے لالچ سے اُنکے گھر کی زمین کھودنے لگے کھودنے سے کسی کے گھر مین کچھ روپیہ نکلا تب اُنکے قریب کے گھر کھودنے لگے اور جو براہمن بھاگنے سے رہگئے تھے اُنکے گھر بھی کھودے جانے لگے تو وہ ہاہاکار مچا کر نہایت دین ہوگئے کہ اُن دشٹ چھتریون کی سرن مین آئے اور تلاش کرنے سے اُن براہمنون کے گھر مین بہت سا روپیہ نکلا اُسے بھی لیلیا اور اُنکے سرن مین آئے ہوئے براہمنون کو تیکھے تیرون سے غصہ ہوکر مار ڈالا پھر جہان بھرگ کی نسل کے لوگ تھے وہان گئے اور حمل سے لیکر لڑکا بوڑھا جوان سبکو تلاش کرنے لگے اور مارنے لگے اب اور کام سب چھوڑ چھوڑ دیے صرف یہی کرنے لگے کہ جہان کہین بھرگ کی نسل کا کوئی براہمن ملجاوے اُسے مار ڈالتے جن عورتون کے حمل گرا دیے اور اُنکے خاوند اور بیٹے مار ڈالے گئے وہ سب کی سب پیٹ پیٹ اور ہاے ہاے کرکے رونے لگین اس حالت کو دیکھ اور مُن جو تیرتھ پر رہتے اور عبادت کرتے تھے کہنے لگے کہ ارے چھتریو ان غریب براہمنون پر رحم کرو اور غصہ کو چھوڑ دو یہ بہت نالائقی اور نندا کا کام تمنے کیا ہے کہ بھرگ بنشیون کی عورتون کے حمل گرا دیے ارے بڑے پُن اور پاپ کا بدلا اسی لوک مین ملتا ہے اسلیے تو اپنا بھلا چاہے تو بُرے کام کرنے سے باز آوے تب اُن منیون سے غصہ ہوکر وہ ہیہیہ لوگ بولے آپ لوگ سادھو ہین پاپیون کے کام نہین جانتے ان لوگون نے ہمارے بزرگون کا دھن ہر لیا یہ بڑے فریبی ہین جیسے مارگ مین چور چھین لیتے ہین یہ بڑے فریبی بگلے کیسی برت رکھتے ہین دیکھیے ہمکو مہم پڑی ان سے ہم لوگون نے کہا کہ کہین سوائی دینگے مگر تو بھی انھون نے نہ دیا ہم حیانون کو دکھی دیکھ کر ان مورکھون نے یہی کہا کہ ہمارے پاس نہین ہے کارت بیج سے اُنھون نے روپیہ پایا اب تک کسلیے رکھ چھوڑا تھا جگیہ کیون نہین کیا جس سے براہمنون کو دے ڈالتے براہمنون کو کبھی کہین دھن اکٹھا کیا ہوا دیکھا ہے وہ ہمیشہ جگیہ کرتے دے ڈالتے اور بچے ہوئے کو کھا لیتے ہین روپیہ مین چور کا ڈر راجہ کا ڈر آگ کا بڑا ہی خوف اور فریبیون کا بڑا ہی ڈر رہتا ہے سب تدبیرون سے جو روپیہ اکٹھا کرتا ہے اُسکے پاس نہین رہتا اگر رہ بھی گیا تو دولت مین دل لگا کر جو آدمی مرتا ہے وہ نرک مین جاتا ہے ہمنے سوائی دینے پر بھی مانگا مگر ہمارے پروہتون نے نہ دیا دھن کی تین گت ہین یعنے تین طرح سے جاتا ہے ایک[۱] دان۔ دوسرے[۲] بھوگ تیسرے[۳] ناس آدمیون ان اور بھوگ عقلمند آدمیون کے ہوتے اور پاپ آتمون کا روپیہ تو ناس ہی ہوتا جو نہ دیوے اور نہ آپ اُسے بھوگے اور جو کہ زمین مین گاڑ دے اور گھر مین رکھ چھوڑے وہ فریبی اور دکھ بھاگی آدمی راجہ کی سزا کے لائق ہوتا ہے اسلیے ہم لوگ ان نیچ براہمنون کو جو دھوکا دینے والے ہین ایسے گروُن کے مارنے کے لیے طیار ہوئے ہین اس بات کو سب مہاتما لوگ جانتے ہین اسطرح منیون کو سمجھا کر بھرگ کے نسل کی عورتون کو وہ ڈھونڈھنے لگے وہ عورتین خائف ہو روتی ہوئین ہمالے پہاڑ پر کانپتی ہوئی چلی گئین اسطرح طمع ہی ہیہیون نے بھرگ کی نسل کو مارا اور دکھ دیا اے راجہ طمع بڑی دشمن ہے جو سب دکھون کی کھان دکھ دینے والی اور پران کی ناس کرنے والی ہے اور سب پاپ کی جڑ ہے۔

چوپائی

تین برن کر کرت بر دودھا | سکل کشٹ دینے مین جودھا
لوبھی تے تیاگت سب دھرمی | کل کے دھرم اور شبھ کرمی

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

ماتا پتا بھائی ارو بند ہوئی	گورو سُت متر بھام بنج سندھوئی
بھگنی آدِ سکل جے پیارے	لوبھی سے مارت نرسارے
لوبھا وُشٹ کرت جو ناہین	تند کرم اس نہین جگ ماہین
موہت پاپ نکر سے ہوکے	کرت سکل انوچت مت کھوکے
کرودھ کام ارو اہنکارتے	لوبھ مہا رپُ ہم پکارتے
پراتھو تجے لوبھ لبس پرانی	بھرگا شیش رہیو جو بھانی
یا سون لوبھی کرت نہ جوئی	السو نند کرم نہین کوئی
پاپ بدھ ہی ہیہ کرلوبھا	مار یو بھرگن نہین کچھ شوبھا

ادھیاے ستر۱۷ھوان

دوہا

ستروکے ادھیاے مین اُستھت بھرگ کل ٹھیک	سری دیبی کی کرپا سے پُن ہی ہیہ کی نیک

اِس سے پہلے کے ادھیاے کے اخیر کی کتھا سُن راجہ جنمیجے جی نے سوال کیا کہ بھرگُ کے خاندان کی عورتون کا دُکھ کیسے دور ہوا اور اُن براہمنون کا بنس کیسے چلا اور بدچلن طمع کے بھرے ہوے ہیہ چھتریون نے براہمنون کو بھی مار کر پھر کون کام کیا کہئے ای پرلوک کے پھل دینے والے تمہاری کتھا امرت کے پینے سے ہم سیر نہین ہوئے جو پوتر اور سُکھ دینے والی ہر بیاس جی بولے سُنیئے جس طرح بھرگ کے خاندان کی عورتین اُس دُکھ سے چھوٹین اب ہم اُس پاپ کے ناس کرنے والی کتھا کو کہتے ہین جب ہیہیون سے دُکھی ہوئی نہایت خوف زدہ اور نااُمید بھرگُ کے نسل کی عورتین ہمالے پہاڑ پر پہونچین تو وہان مٹی کی گوری کی مورت بنا ندی کے کنارے پر پوجا کر آپس یعنی برت کر کے مرنے پر طیار ہو بیٹھین ایک رات کو اُنھون نے خواب دیکھا کہ گویا دیبی کی مورت کہتی ہے کہ تم عورتون مین کسی عورت کی جانگھ چیر ہمارے انس سے پُورکھ پیدا ہوگا وہ تمہارے سب کام پورے کرے گا اتنا کہہ وہ بھگوتی انتر دھیان ہوگئین جب جاگین تو سب عورتین خوش ہوئین اُنمین سے کسی ہوشیار عورت نے بھگوتی کے پرشاد سے جانگھ مین کُل کے بڑھنے کے لیے حمل دھارن کیا اور بھاگ کھڑی ہوئی جب چھتریون نے دیکھا کہ یہ بجود ہوئی عورت بھاگی جاتی ہے اِسکو پکڑو پکڑو باندھو باندھو یہ حاملہ عورت بھاگی جاتی ہے یہ کہتے ہوے پیچھے سے دوڑے اور ہتیار ہاتھون مین لیے ہوئے پہونچ گئے تب وہ عورت حمل کے بچانے کے لیے روتی ہوئی زاد ھار آنسو بہاتی کانپتی ہوئی کھڑی رہی ماتا کا بڑے زور سے رونا سُننا کہ جانگھ پھوڑ ایک بیٹا نکل آیا گویا دوسرا سورج ہے اسکے ہوتے ہی ہوتے چھتریون کی آنکھین مارے تیج کے بند ہوگئین اور دیکھتے دیکھتے سب اندھے ہوگئے اور پہاڑ کے درے وغیرہ بھیانک جگہون مین گھومنے لگے گویا جنم کے اندھے ہی تھے اور دل مین سب سوچنے لگے کہ ابھی تو سب اچھے تھے اب یہ کیا ہوگیا دیکھو اُس لڑکے کے دیکھنے سے سب اندھے ہوگئے یہ براہمن کا پربھاو اور اُس پت برتا عورت کا بل ہے یہ سوچتے ہوے سب براہمنی کی سرن مین گئے اور ہاتھ جوڑ پرنام

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

نے لگے اور نہایت خوف زدہ ہو کر براہمنی سے نظر پانے کے لیے بُولے کہ ای ماتا ہمارے اوپر خوش ہو جاؤ ہم تمہارے غلام ہین اور
ہم لوگون نے تمہاری بڑی خطا کی اسی سے تمہارے دیکھنے سے اندھے ہو گئے ہین اب تمہارا چہرا ہمکو نہین دکھائی دیتا گویا ہمیشہ کے
اندھے ہین تمہارے تپ کی طاقت سے عجیب حال ہی ہم پاپی کیا کرین اب آپ کی سرن مین ہین ہم لوگون کو آنکھین دیجیے اندھا
ہونا مرنے سے زیادہ دُکھ دیتا ہی اب ہمارے اوپر مہربانی کیجیے اور نظر کا دان دیکر پھر ہم لوگون کو اپنا خادم بنائیے اور اب ہم پاپی
کچھ پاپ نہ کرینگے جو ہوا وہ ہوا آج سے کبھی ایسا کام نکرینگے سب بھارگو کی نسل کے ہم خدمتگار ہین ہم نے جو اگیان سے قصور
کیا اُسے معاف کیجیے آج سے بھرگُ بنسی اور چھتریون کی دشمنی جاتی رہی اب کبھی کوئی نہ سُنیگا ہم سب یہی قسم کھاتے ہین
آپ بیٹے سمیت آرام سے خوشی کیجیے ہم تمکو بار بار پرنام کرتے ہین آپ خوش ہون اب کبھی ہمسے دشمنی نہوگی اُنکے ایسے
بچن برہمنی نہایت متعجب ہوئی اور اُن نیچ چھتریون سے بُولی کہ ہم کو غصہ نہین ہی اسکا سبب سنو کہ اس ہماری جانگھ سے پیدا
بھارگو نے غصہ سے تم پاپیون کی آنکھین روشنی سے روک دین کیونکہ تم لوگون نے اُنکے بھائی اور بیٹے اور رشتہ دارون کو
مار ڈالا تھا اور اُسپر طرہ یہ کیا تھا کہ حمل بھی اُنکی عورتون کے گرا دیے تھے جب تم لوگ بے قصور عابدون کو مارنے لگے تھے تو ہمنے
سو برس تک جانگھ ہی مین حمل دھارن کیا اِسنے حمل ہی مین چھ انگون سمیت بید پڑھے ہین اور اپنے والد کا مرنا سُنکر اب تم لوگون
کو مارنا چاہتا ہی بھگوتی کے پرشاد سے یہ بالک ہمارے پیدا ہوا ہی جسکے دیہ تیج سے تم لوگون کی نظر جاتی رہی ہی اسلیے ہمارے اس
بچے کی پراتھنا پرنام سمیت کرو یہ تمہارے آنکھون کی روشنی کو درست کر دیگا ایسے بچن سُن اُن لوگون نے اُس لڑکے کی
منت کی اُسے سُن وہ نہایت خوش ہو کے بولا کہ ای چھتریو اب تم غصہ چھوڑ اپنے اپنے گھر کو جاؤ تمہاری آنکھین جیسی تھین
ویسی ہو جاوینگی مگر اب ایسا کام کبھی نہ کرنا جب اسطرح اُس لڑکے نے کہا تو سب کے سب دیکھنے لگے اور اُنکو پرنام کر اپنے
گھر کو گئے اور براہمنی اپنے بیٹے کو لیکر اپنے گھر کو گئی اور اُس تیجوی بیٹے کی پرورش کرنے لگی ای راجہ جس طرح تُو بھی چھتریون
کو پاپ کرکے بھرگُ کی نسل کا ناس کیا تھا وہ سب آپ سے ہمنے کہا راجہ بولے ہمنے چھتریون کا نہایت بُرا کام سُنا اور جانا
کہ اُن کا دُکھ دینے والا طمع کا سبب ہوا اب ہم کو یہ بتلائیے کہ ان چھتریون کا ہی ہیہ نام کیون ہوا جیسے جدو سے جادو اور
بھرت سے بھارت نام پُتر وغیرہ ہوے ویسے ہی کیا کوئی ہی ہیہ نام بھی راجہ تھا کہ جس سے پیدا ہو کر ان چھتریون کا ہی ہیہ نام ہوا
سننے کی اچھا ہی کہ ہی ہیہ چھتری کیسے پیدا ہوے سری بیاس جی بُولے کہ ای راجہ ہے ہیون کی پیدائش کی پُرانی پُن دینے
والی سب پاپون کی ناس کرنے والی کتھا مفصلاً کہتے ہین سُنیے ایک دن شوبھن سُورج کے بیٹے ریونت جو نہایت خوبصورت اور
جوان تھے اوچیشروا گھوڑے پر سوار ہو بیکنٹھ کو بشن جی کے درشن کی اچھا کرکے گئے اُنکو گھوڑے پر سوار ہوے لچھمی جی نے
دیکھا ساگر سے پیدا ہوے اُس گھوڑے کو دیکھ سوچا کہ یہ ہمارا بھائی ہی کیونکہ وہ بھی تو سمندر کی کینا ہین دیکھتے دیکھتے اُنہی
مین نظر لگا دی سری بھگون جی نے بھی دیکھا کہ گھوڑے پر سوار ہوا سورج کا بیٹا آتا ہی لچھمی جی سے بولے یہ کون گھوڑے
یا دوسرا کام کا سروپ ہی جو تینون بھونون کو موہتا چلا آتا ہی اتفاق سے باربار بشن جی نے پوچھا مگر لچھمی جی اُس گھوڑے کو
ہین اور کچھ نہ بولین بشن جی نے گھوڑے مین بہت موہت اور بڑے پریم سے دیکھتی ہوئی لچھمی جی کو دیکھ غصہ ہو کر کہا کہ
کیا دیکھتی ہو کیا تم گھوڑے کو دیکھکر موہت ہو گئی ہو پوچھنے پر بھی نہین بولتی اچھا کیونکہ تم سب جگہ رمتی ہو اس لیے

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

تمھارا ایک رما نام ہوگا اور چنچلتا سے چلا نام ہوگا اسمین شک نہین جیسے عام عورتین چنچل ہوتی ہین ویسے ہی تم بھی ہوگی اسمین شک
نہین تم کبھی ایک جگہ پر نہ ٹھہروگی تم ہمارے پاس بیٹھی ہوئی گھوڑے کو موہت ہوکر دیکھتی ہو اسلیے مرت لوک مین گھوڑی ہو
اسطرح اتفاق سے بشن جی سے سراپ پاکر لچھمی جی نہایت دُکھی ہوکر کانپتی ہوئی رونے لگین اور نہایت خوف زدہ ہو بشن جی
پرنام کرکے ملائم ہوکر بولین کہ اے دیوتون کے دیوتا جگناتھ دیا کرنے والے کشنو کو بہت تھوڑے قصور کرنے مین آپ نے سراپ
کیسے دیا ہم نے اسطرح کا غصہ آپکا کبھی نہ دیکھا جو آپ نے ہمارے اوپر کیا آپکی محبت جو کبھی ناس ہونے والی نہ تھی وہ کہان گ
بجز دشمن کے اوپر مارنا چاہیے اپنے رشتہ دارون کے اوپر کبھی نہ چاہیے ہم ہمیشہ آپ کے بردان دینے کے قابل ہین
سراپ کے لائق کیسے ہوگئین۔

چوپائی

تجھون بران ترت تو آگے	کیہہ کارن یہ رہ ہین بھاگے
تم بن جیب کون بدھ ناتھا	برہائل تاہت سب گاتھا
کرہو پرساد سراپ سے دیوا	دائرن سون کرہون تو سیوا
چھوٹت کب یا سون پربھو کہو	کب تو نکٹ آد سکھ لہو
تو یے ہر کرنا جت بانی	جب تمھرے سُت ہوے سیانی
مم سم بھوتل منھ بکیانی	تب تو ہی لہہ لہو سکھ کھانی

ادھیاے اٹھارہوان

دوہا

اٹھروین ادھیاے مین ہر ہیہ کتھا بکھان	ہری بھگوتی پرساد تابس رہو یہ جان

اتنی کتھا سنکر راجہ جنمیجے جی پوچھتے ہین جب سری بھگوان نے لچھمی جی کو سراپ دیا تو وہ گھوڑی کیسے ہوئین اور ریونت نے
اور کس دیس مین لچھمی جی گھوڑی کا روپ دھارن کرکے دکھت تپکا استری کی طرح اکیلی رہنے لگین اور کب تک کیا کرتی
اور باسدیو یعنی بشن جی سے کب ملین اور بنا بشن جی کے کیسے بیٹا پیدا ہوا اے براہمنون کے راجہ ہمکو اس احوال کے
کی اچھا ہے آپ مفصلاً کہیے سوت جی شونکادک منیون سے کہتے ہین کہ جب اسطرح بیاس جی سے راجہ جنمیجے جی نے پوچھ
بیان کرنے لگے سُنیئے اے راجہ پاپ کے ناس کرنے والی اور سکھ دینے والی پُران کی کتھا کہتے ہین ریونت نے جب
بشن جی نے لچھمی کو سراپ دیا تو دور ہی سے سری بشن جی کو پرنام کر خوف زدہ ہو وہان سے چل دیا اور سری
جی جگت کے مالک کے غصہ کا سبب اپنے پتا سورج نارائن سے بیان کیا اور لچھمی جی آزردہ ہو سری بھگوان
کرکے اور اُنکے حکم سے مرتیو لوک مین پہونچی جہان پہلے ہی سورج کی استری نے نہایت سخت عبادت
وہان ہی گھوڑی کا روپ دھارن کرکے پہونچی جہان کالندی اور تمسا ندی کا سنگم سو بن تیر

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

سے جنوب کی جانب سے جو سب کام دینے والا اور عمدگی سے سجا ہوا باغ تھا وہان آئین وہ تمسا ندی نہین ہی جو اجودھیا پوری
سے تئوله کوس شمال کی جانب ہی بلکہ اُسی نام سے مشہور دوسری ندی ہی کیونکہ درمیان مین گوتمی ستی اور گنگا جی کے
ہونے سے اِس تمسا اور جمنا کا سنگم نہین ہوسکتا اُس جگہ رہکر سری مہادیوجی کی استت اور دھیان کرنے لگی جنکے پانچ
مُنہ دس بازو آدھے انگ مین گوری کیور کے مانند بدن نیل کنٹھ تین آنکھین اور شیر کے چمڑے کے کپڑے ہاتھی کے
چمڑے کا انگوچھا کھوپڑیون کی مالا سانپ کا جنیو پہنے اُس تیرتھ پر اسطرح سے مہادیوجی کی عبادت لچھمی گھوڑی کا روپ دھارن
کرکے کرنے لگین اسی طرح کرتے کرتے دیوتون کے ہزار برس گذر گئے اُسکے بعد مہادیوجی نے خوش ہو بیل پر سوار پاربتی
سمیت آکر درشن دیے اور عبادت کرتی ہوئی گھوڑی کا روپ دھارن کیے ہوئی لچھمی سے بولے کہ اے جگت کی ماتا اور
کلیان کرنے والی تم کس لیے عبادت کرتی ہو ہمسے کہو سب ارتھ دینے والے اور سب لوک بنانے والے تمہارے خاوند
ہین اور ہر باسدیو جگناتھ بھگت مُکت دینے والے اپنے خاوند کو چھوڑ ہماری استت کیون کرتی ہو بید کا کہا ہوا بچن یہی ہی
کہ عورتون کا دیوتا خاوند ہو اُسیکا پرمان کرنا چاہیے عورتون کو دوسرے پورکھ مین سب طرح سے کبھی اور کہین بھاونہ کرنا چاہیے
بلکہ اپنا ہی خاوند اُنھین سب پدارتھ دے سکتا ہی خاوند کی خدمت کرنا استریون کا سناتن دھرم ہی جیسا تیسا سادھو یا اسادھو
خاوند ہو مگر سُبھ کی کامنا کیے ہوئے عورتون کو معزز اور پوجا کے لائق ہی پھر تمہارے تو خاوند نارائن جی ہین جو سب سنسار کے
سیوا کرنے کے لایق اور سب طرح کے لایق ہین اُن دیوتون کے دیوتا سری لشن جی کو چھوڑ ہمکو کیون دھاوتی ہو یہ سُن
لچھمی جی بولین کہ اے شیو ہمکو ہمارے خاوند نے سراپ دیا ہی اِس لیے اے دیا کے سمندر اِس سراپ سے ہمارا اُدھار
کیجیے جب اُنھون نے سراپ دیا تھا اور ہمنے سراپ سے چھوٹنے کے لیے عرض کی تھی تب دیا وان ہمارے خاوند لشن جی نے
یہ کہا کہ تمہارے گھوڑی کے روپ مین بیٹا پیدا ہوگا تب اِس سراپ سے چھوٹ کر بیکنٹھ مین آؤگی اُس وقت سے بن مین
آکر عبادت کرنے لگی اب سب ارتھون کے دینے والے آپ کی آرادھنا کرنے لگین اے دیوتون کے مالک خاوند کے
سنگ بغیر لڑکا کیسے پیدا ہووے تو ہم بے قصور کو چھوڑ بیکنٹھ مین رہتے ہین اِسلیے اے شنکر جی اگر آپ خوش ہین تو یہ بردان
دیجیے اور تم اور لشن جی مین کچھ فرق نہین ہی بلکہ آپ دونون ایک روپ ہین یہ ہم نے اپنے خاوند سے سُنا ہی جو وہ ہین ڈہی
آپ اور جو آپ ہین وہی وہ ہین اسمین کچھ شک نہین ہمنے اپنے خاوند اور آپ کو ایک جانکر آپ کو یاد کیا ہی جو ایسا جانکر
نہ کرتی تو تمہارے آسرا کرنے مین ہمکو دوکھ ہوتا شیوجی بولے کہ اے لچھمی جی ہمکو اور لشن جی کو ایک تمنے کیسے جانا ہمسے
سچ کہو نکرار کرنے والے دیوتا اور مُن اور بید کے تتوجاننے والے بھی ہمکو اور لشن جی کو ایک نہین جانتے کیونکہ
ہمارے مُہبت سے بھگت لشن جی کی بُرائی کرتے اور لشن جی کے بھگت ہمارے بُرائی کرنے مین مشغول رہتے اور جگون
مین بھی کچھ ایسے ہمارے اور لشن جی کے بھگت تھے مگر کلجگ مین زیادہ کرکے ایسے ہی دونون دیوتون کے
بھگت ہوتے ہین اے سُندری تمنے اُنکو اور ہمکو ایک کیسے جانا اُسکا جاننا تو نہایت مشکل ہی جب اِس طرح خوش
ہو لچھمی جی سے پوچھا تو اُنکے ایک جانتے کا حال شیوجی سے کہنے لگین ایک دن ہمنے سری لشن جی کو کمل کے آگے
آسن پر بیٹھے ہوئے تنہائی مین دھیان کرتے دیکھ متعجب ہو پوچھا کہ اے دیوتون کے دیوتا جگناتھ جب ہم سمندر سے نکلی تھین

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

اور خاوند کی کامنا کرکے ہم نے سب دیوتون کو دیکھا مگر سب دیوتون مین آپ ہی کو بزرگ جان آپ ہی کو قبول کیا آپ ہمارے
نہایت پیارے مالک ہین کہیے آپ کس کا دھیان کرتے ہین سری کشن جی نے کہا سنو جس بڑے دیوتا کا دھیان کرتے ہین جسکے
ہین ہم ہمیشہ ان پاربتی کے خاوند مہادیو جی کا دھیان کرتے ہین کبھی کبھی وہ دیوتا ہمارا دھیان کرتے اور کبھی کبھی ہم انکو شیو کی پیارے اور
جان ہم ہین اور اسی طرح ہمارے وہ ہین ہم مین اور انمین کچھ بھی فرق اور علیحدگی نہین ہے کیونکہ ہم دونون کا آپس مین دل ایک ہی
ہے جو ہمارے بھگت شیو جی کی نندا کرتے ہین وہ سب نرک مین جاتے ہین یہ ہم سچ کہتے ہین اس طرح جب ہم نے تنہائی مین
پوچھا تھا تب کشن جی نے کہا تھا اسلیے اے مہادیو جی تم کو کشن جی کا پیارا جانکر ہمنے دھیان کیا ہے آپ مہربانی سے یہی کیجیے کہ جس
سے ہمارے مالک ہمکو ملجاوین لچھمی جی سے ایسے پیارے بچن سن کے اور سمجھا کر مہادیو جی بولے اے لچھمی جی تم اطمینان رکھو تمہارے
تب سے ہم خوش ہوے خاوند کا سنگ تمکو ہوگا اسمین شک نہین یہان تمہارا کام کرنے کے لیے بھگوان کشن جی گھوڑے کا روپ
دھر کر آوین گے ہم جاتے ہین انکو بھیجدینگے جس طرح مدسے اتر ہو گھوڑے کا روپ دھارن کرکے تمکو ملین گے اسی طرح ہم
بھیج دیتے ہین تمہارے نارائن ہی کے سمان بیٹا پیدا ہوگا اور زمین پر راجہ ہو کر سب لوگون کے نمسکار کرنے کے لائق ہوگا جب بیٹا پیدا ہوگا تب اپنے
خاوند کے ساتھ بیکنٹھ کو جاؤگی اور پھر انکی عورت ہوگی اور تمھارے لڑکے کا ایک ہیر نام ہوگا اسی سے ہیہ نام نبس زمین پر مشہور ہوگا مگر تم اے دیبی ہر دے مین
رہنیوالی دیبی کو بھول گئی ہو اسیکا پھل یہ ہوا اسلیے اب ہردے مین بیٹھی دیبی کی ستت کرو جو تمہارا دل بھگوتی مین لگا ہوتا تو سورج کو گھوڑے مین کیسے لگتا

چوپائی

ام دیبی بر گرجاپت تھوان	انتر دھیان بھیے تبہی تھوان
اوما سہت گرنے من بھائے	لچھمی تنہہ ہی لیسی من لائے
دھیاوت دیبی چرن کمل تت	شوبھن پرم دیے بہو بدھ چت
دیو اسر تھیر رکت نگمر شٹا	جاکے پدنکھ لکھ سب ہر شٹا
گدگد گرا کرت تبہی گیری	استت پرکھت ہر آون پھیری
کب ہر روپ دھار بھگوانا	ایہین بیر کرت نت دھیانا

ادھیاے انیسوان [۱۹]

دوہا

انیس[۱۹] کے ادھیاے مین ہر سے بڑر اما نہہ	بھیو چتر سوئی کہب سنو چت دے نانہہ

سری بیاس جی بولے کہ لچھمی جی کو بردان دیکر مہادیو نہایت جلد کیلاس پربت پر چلے گئے جو طرح طرح کی اپسرا اور گندھرب سے
سجا ہوا تھا وہان جاکر لچھمی جی کے کام کے لیے چتر روپ بڑے کام کے سادھنے والے اپنے گن کو بیکنٹھ مین بھیجا اور کہا اے چتر
ہماری طرف سے کشن جی سے اسطرح کہنا کہ جس سے سن وہ نہایت دکھیاری عورت کا دکھ دور کرین جب چتر روپ گن کو شیو جی نے
اسطرح کہا تو وہ جشنون سے سجے ہوے بیکنٹھ کو پہونچا جہان طرح طرح کے درخت پھل وغیرہ سے بھرے ہوے اور جب سیکڑون باولیان نہایت خوب

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

کلاؤل رہے اور بڑے بڑے مکان اور تپا کا سے سجا ہوا اور ناچ اور گانے سے پورن کلپ برچھ سمیت اور بکل اشوک تلک چمپا
وغیرہ درخت سے سجا ہوا اور کانون کے آنند دینے والے پنچھیون کی آواز سمیت تھا وہان جا اور بجے دوار پالون سے پرنام کرکے
بولا ای سجا ہوا برا تما لشن جی سے کہو کہ مہادیو کا بھیجا ہوا دوت آیا ہی یہ سن بڑے عقلمند جے نے جا کر نہہ پورنک سری لشن سے
پرنام کر ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ای دیوتون کے دیوتا رما کانت کرنا کر کیشو شول پان یعنے شیوجی کا بھیجا ہوا دوت آیا دروازے
پر کھڑا ہی حکم ہو تو اندر لاوین نہین تو جیسا حکم ہو ویسا کیا جاے وہ چتر روپ دھرے ہی مگر کارج کا کچھ نہین جانتے اتنا سن
کے لشن جی نے کہا اسے آؤ یہ سن جے نے مہادیو کے سیوک سے کہا یہان آؤ اسطرح بلا کر چتر روپ مہادیو کے نوکر کو جے نے بلالیا
وہ سری لشن جی کو پرنام کر ہاتھ جوڑ کے آگے کھڑا رہا اسے دیکھ کنٹھ سمیت مہادیوجی کی خیروعافیت پوچھی کہ یہان تم کیون بھیجے گئے
مہادیو کا یہان کیا کام ہی اور دیوتون کا بھی کیا کام ہی یہ سن دوت بولا کہ لشن جی اس دنیا مین آپ سے کیا چھپا ہی جو ہم آپ کو بتا دین
پرنتو مہادیوجی نے یہان بھیجا ہی انھین کی زبانی آپ سے کہتے ہین انھون نے کہا ہی کہ آپ کی عورت لچھمی جی کالندی اور تمسا
ندی کے سنگم پر عبادت کر رہی ہی اور گھوڑی کا روپ دھارن کیے ہوے ہی اس سب ارتھ دینے والی دیوتا جو کچھ کہ آدمی
وغیرہ سے پوجا کرنے کے لایق جسکے بغیر کوئی سکھی نہین رہتا اسے چھوڑ آپ نے کون سکھ بچارا دبلے اور غریب آدمی بھی عورت کو
رکھتے ہین بے خطا جگت کی مالک مہامایا کو کیون چھوڑا جسکی عورت دنیا مین دکھ پاتی اسکی زندگی پر دھکار ہی دشمنون کے
آگے اسکی نندا ہوتی ہی اب آپ کے دشمن خوش ہونگے لچھمی جی دکھی اور تمکو انسے علحدہ دیکھ رات دن ہنسینگے اس لیے لچھمی جی
کے ساتھ رہیے اور انکو آپ گود مین لیجیے وہ سب لچھنون کی بھری ہوئی ہین اور سروپ سوشیل اور سروپنی ہین اس نازنین کو
قبول کرکے خوشی رہیے مین استری کے برہ سے پیدا ہوے دکھون کو یاد کرکے یہ بات کہتا ہون جب میری عورت ستی
دچھ کے جگیہ مین مر گئی تھین تب مین نے بڑے دکھ اٹھائے تھے مہادیوجی کہتے ہین کہ مین بچارتا تھا کہ میرے برابر دنیا مین
کوئی دکھی نہوگا اور اسکے برہ سے دل مین رنج کیا کرتا تھا جب ہم نے نہایت سخت عبادت کی تو تب جو دچھ کے جگیہ مین ستی
ہوئی تھی وہی ہمون کی کنیا ہو پاربتی کے نام سے ہمکو ملی ای لشن جی آپ نے عورت کو چھوڑ کر ہزارون برس تک کونسا سکھ
پایا اور پاؤگے اب تنہا رہنے مین بڑا سکھ ملتا ہی اسلیے وہان جا کر اور رما کو سمجھا کر انکو لائیے اور انھین بیٹا پیدا کرکے
بیکنٹھ کو لائیے سری لشن نے مہادیو کے بچن زبانی چتر روپ کے سن منظور کر اسے شیوجی کے پاس بھیج دیا دوت کے جانے
کے بعد سری لشن بھگوان گھوڑے کا روپ دھارن کر جہان لچھمی جی گھوڑی کے روپ سے تھین پہونچے اور لچھمی جی انکو دیکھ آنسو
بہانے لگی ان دونون کا سنگم اسی جگہ پر ہونے لگا جو لوک مین نہایت اوتر اور مشہور جگہ ہی لچھمی جی حاملہ ہوئین اور وقت پر لڑکا
پیدا ہوا تب سری بھگوان نے ہنسکر لچھمی جی سے کہا کہ اب گھوڑے اور گھوڑی کا روپ چھوڑ اپنا روپ دھرو آؤ بیکنٹھ کو چلین
اس مین ہم سے لڑکا پیدا ہوا ہی یہان ہی رہے لچھمی جی بولین کہ اپنی دیہہ سے پیدا ہوے بیٹے کو کیسے یہان چھوڑ چلین اپنے
لڑکے کی محبت تو نہایت سخت ہوتی ہی بے وارث نا طاقت اور چھوٹے لڑکے کو دریا کے کنارے پر چھوڑنے سے کیا
حالت ہوگی بنا آسرے کے لڑکے کو چھوڑ ہمارا رحیم دل کیسے چل سکتا ہی مگر جیسا حکم ہو یہ کہ لچھمی اور نارائن دونون دیہہ
روپ دھارن کر بمان پر سوار ہو چلے راہ مین انکی دیوتا استت کرتے تھے اور چلتے وقت لچھمی جی نے اپنے خاوند سے

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

کہا کہ اے ناتھ اِس لڑکے کو بھی لیے چلیے ہم اسے چھوڑ نہین سکتین یہ آپ کے برابر خوبصورت لڑکا ہمکو اپنی جان سے زیادہ پیارا
ہے اِسلیے لیکر بیکنٹھ کو چلین سری لشن جی نے کہا اے لچھمی رنج مت کرو یہ لڑکا آرام سے یہان رہے اُسکی رچھا ہم کیے دیتے
ہین اِسکے یہان رہنے مین میرا بڑا کام ہوگا تمسے کہتے ہین ۔

چوپائی

نرپ جات سُت ترپس نانا
سو ترلیس راجہ بھی آسرم
شست سنوت تپ کرت گئے آ
تہان جاے بھو نُہہ او ب پھو ہی
سُت کا منا ہے نرب کیرے
ام سمجھای پر بھی سُت رچھا

ہر بر ما تھو کرت تہی نانا
تُہر ہیت تپ کرت سُدھا ہم
تبھی ہت یہ سُت برگٹ کین ڈب
تبھی یہ تہنیہ دیو تیج ر و پھی
یا سون لیجائی نج کیرے
کر ہجان جڑ ھکے ہرد چھا

ادھیاے بیسوان

دوہا

نبشت کے ادھیاے مین کتھ بشن سُت گاتھ | جو تُرگی مین جنم دھر بھیو مہی کرناتھ

اتنی کتھا سُن راجہ جنمیجہ جی نے بیاس جی سے سوال کیا کہ یہ ہمکو شک ہے کہ پیدا ہوتے ہی لڑکا جنگل مین چھوڑ دیا گیا ویران جنگل مین
اُسے کسنے لیا اور اُسکی کیا گت ہوئی نہایت چھوٹے لڑکے کو شیر اور چیتے نے کیون نہ کھایا بیاس جی نے بیان کیا کہ جب لچھمی
اور نارائن جی بمان پر سوار ہو کر اُس جگہ سے بیکنٹھ کو چلے ویسے ہی چمپک نام بدیا دھر اپنی مدنالسا استری سمیت بمان پر سوار
وہان مین پہونچا جہان وہ لڑکا تھا اُسے دیوتا کے لڑکے کی طرح خوبصورت دیکھ نہایت جلد بمان سے اُتر لڑکے کو لے لیا اور جیسے غریب دولت
پا کر خوش ہوتا ہے ویسے ہی وہ لڑکا پاکر خوش ہوا اور لڑکے کو لیکر اپنی عورت کو دیا وہ گود مین لے اُس لڑکے کا مُنھ چوم نہایت خوش ہوئی
اور پیار کر تیز بہاو سے گود مین بٹھا لیا لڑکے کو لے بمان پر سوار ہوا استری پُور کھ نہایت خوش ہو اپنی جگہ پر گئے مدنالسا نے
اپنے خاوند چمپک سے پُوچھا کہ یہ لڑکا کس نے چھوڑا ہے ہم جانتے ہین کہ ہمکو مہا دیو جی نے دیا ہے چمپک بولے اے سُندری چلو
ہم سب جاننے والے اندر سے پُوچھین گے کہ یہ لڑکا دیوتا یا دانو یا گندھرب یا منکھ کون ہے اِسلیے پُوچھکر اسکا سنسکار کرینگے
بغیر پُوچھے کچھ نکرینگے اتنا کہہ دونون بمان پر سوار ہوے اور اندر پُوری مین پہونچے اندر کو پرنام کر ہاتھ جوڑ کر بولے کہ اے
دیوتون کے دیوتا ہمنے کالندی اور تمساندی کے سنگم پر یہ نہایت خوبصورت لڑکا پایا ہے یہ کس کا ہے کیونکہ نہایت خوبصورت
ہے شاستر مین کرترم پتر لکھا ہے اندر جی بولے یہ لڑکا گھوڑے کے رُوپ دھارن کیے لشن جی کا ہے اسکا نام ہیہیہ ہوگا اور یہ لچھمی سے
پیدا ہوا ہے لشن جی کا بھیجا ہوا بڑا دھرم والا ترلیس راجہ آج لڑکا لینے کے لیے اُس منوہر تیرتھ مین آویگا اِسلیے جبتک راجہ وہان
آیا چاہے تب تک تم اُسے وہین چھوڑ آؤ کیونکہ جب راجہ اُسے وہان نہ دیکھیگا تو دُکھی ہوگا اِس لیے تم اُسے

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

ہو ڈالو کہ راجہ کو یہ بیٹا بلجاوے اور اسکا دوسرا نام ایک بیر ہوگا یہ سن جمپک جہان سے لڑکا لایا تھا وہان ٹھاکر چلا آیا تبھی کشن جی لچھمی
جی کے ساتھ بمان پر سوار ہو راجہ ترلبس کے پاس گئے بمان سے اترتے ہوے کشن جی کو دیکھ راجہ نہایت خوش ہوے اور ڈنڈوت
کر کے زمین پر گر پڑے تب سری کشن جی بولے کہ اے فرزند اٹھو اتنا سن وہ سری کشن جی کی استت کرنے لگے کہ اے دیوتون کے
دیوتا اور سب لوگون کے مالک اور کرپا کرنے والے اور لوک کے گرو اور دیا کے ساگر اور جوگیون کو البتہ آپ کے درشن مجھ
مند کو ہوے مین بڑا قسمت ور ہون جو مُن لوگ بے امید اور بکھے باسنا سے علحدہ رہتے ہیں انکو آپ کے درشن ہوتے ہین اور مین
امیدون سے بھرا ہوا آپکے درشن ہونے کے لائق نہین تھا ہے بھگوان اننت اور دیوتون کے دیوتا جب اسطرح راجہ نے
کشن جی کی استت کی تو اپنے چندر مکھ سے امرت کے سمان بچن بولے کہ اے راجہ آپ کی جو اچھا ہو وہ مانگو تمہاری عبادت سے ہم
خوش ہوے تمہین ونیگے بچن راجہ سری کشن جی کے چرن کملون پر گر پڑا اور آگے کھڑے ہوے مہاراج سے بولا کہ مین نے
بیٹے کے لیے عبادت کی ہے آپ اپنے سمان لڑکا دیجیے راجہ کی عرض سن آدِ دیو سری نارائن جی بولے اے حیات کے بیٹے جمنا
اور تمسا کے سنگم پر جاؤ تمہارے لائق لڑکا ہم نے لچھمی مین اپنے سے پیدا کیا تھا اور چھوڑ دیا تھا اسے لو وہ بڑا اقبال مند
پیدا ہوگا سری کشن جی کے ایسے کلام سن راجہ نہایت خوش ہوا اور کشن جی لچھمی جی کے ساتھ بیکنٹھ کو چلے گئے سری کشن کے
چلے جانے کے بعد راجہ ترلبس اچھے رتھ پر سوار ہو وہان گیا جہان کشن جی بیٹے کو چھوڑ آئے تھے وہان جاکر دیکھا تو بالک نہایت
خوبصورت زمین پر کھیل کر رہا ہے اور ایک ہاتھ سے پکڑے اپنے پانؤ کا انگوٹھا چوس رہا ہے اور کام کے مانند روپ نارائن جی کے
انس سے لچھمی جی مین پیدا اسر یہ بھاؤ ایسے لڑکے کو دیکھ راجہ نہایت خوش ہوے اور نہایت جلد رتھ سے اترا اٹھا لیا اور سر چوم
کر نہایت خوش ہو لڑکے کو گلے لگایا اور لڑکے کا منھ دیکھ مارے محبت کے راجہ اسی سے بولا کہ اے بیٹے تمکو جناردن نے ہمکو
دیا ہے اسلیے دکھ سے ہمکو بچاؤ تمہارے لیے ہمنے سو برس تک عبادت کی ہے تب کشن جی نے تمہین ہمکو دیا ہے لچھمی جی تمہاری
ماتا نے تمکو پیدا کر ہمارے لیے یہان چھوڑ نہایت خوش ہو سری کشن جی کے ساتھ بیکنٹھ کو چلی گئین وہی دھن ہین جنھون نے
تمہارا مکھ کمل ہنستا ہوا اپنی گودی مین دیکھا ہے سری کشن جی نے سنسار ساگر کے اتارنے کے لیے تمہین نوکا روپ ہمارا پیدا کیا ہے
یعنی تمہارے ہونے سے ہم سنسار ساگر کو ترجاوینگے اتنا کہ لڑکا لے راجہ اپنے شہر کو آیا راجہ کو آتے ہوے سن سب شہر کے
رہنے والے سوت ماگدہ بندی گن پروہت وغیرہ کے ساتھ نذر لیے مجرا کرنے کے لیے آئے ان سب لوگون کی حسب
لیاقت خیر و عافیت پوچھتے اور خاطر داری کرتے ہوے اور شہر کی عورتون کی کی ہوئی کھیلون کی برکھا قبول کرتے ہوے راج محل
کے پاس پہونچے اور منتریون کے ساتھ راج مندر مین جا وہ خوبصورت لڑکا اسیوقت کا پیدا ہوا رانی کو دیا۔

چوپائی

رانی لے ابھنوست بولی ۔ راجہ سون سنبھ بات امولی
پایو محبوب کہان یہ بالک ۔ کام سدرش نج کر کل پالک
کہیو نرت گن دین کپالا ۔ ہرے لیت جو چت ہمارا
راجہ کہیو دین موہی میشا ۔ جو سب جن کے ہرت کلیشا

ہر سے پرگٹ رہا مین بھئیو
رانی سُت یے بھئی سُکھا سی
دریہ بیدھ جا چکن لُٹاوت
باجھین باج بید ھ پر کارا
او لسب کر بھوپت ست ناما
سب بدھ سُکھ پا یہو مہپالا
رن سے مُکت بھیو اب بھوپا
سکل مہیشو رہر سے بالک
بھرت ست لہہ نج گرہ ناہین
نسکر شمان بر ناپ مہی پت

سو کر کر بار باپت دیو
نرپ سُت جنم اُچھاہ لپساری
بیرن دان دیت ہر کھاوت
ناچیین بار بدہو نرپ دُوارا
راکھیو ایک بیر سُکھ دھاما
او بھت سُت لہی بھیو نہالا
جو تیرن کر ہستو اُنو با
پالی سُکھی نرپ بھئے سو ناک
سُکھ کی کھان بھوپ ست ناہین
رانی جت لکھ سُکھی بال گت

ادھیاے ۱۲ گیارھوان

دوہا

ایک ۱۲ بیش ادھیاے مین ایک بیر ابھشیک
تب بھرتا برت کچھ سُنہو سکل جن نیک

سری بیاس مُن بولے کہ راجہ ترلیش اپنے بیٹے کے جات کرم کرنے لگے اور لڑکا دِن دن بڑھنے لگا راجہ بیٹے کے پیدا ہونے سے سنساری سُکھ پا کر دیوتا پتر اور رکھ ان تینون رنون سے اُس بیٹے سے اپنے کو مُکت سمجھا اور چھٹے مہینے سے قاعدے کے موافق نمک چشی کا رسم ادا کیا پھر تیسرے برس مُونڈن کی رسم کی جسمین براہمنون کو بہت روپیہ اور بہت جوڑے دے کر پُوجا کی اور گؤ وغیرہ کے انیک دان دیے گیارھوین سال جگیوپبیت کرا کے دھنور بید شاستر پڑھایا پھر اور بھی بید پڑھائے جب لکھ پڑھ چکا اور راج دھرم مین نہایت ہوشیار اپنے فرزند کو دیکھا تو اُسکو تخت پر بٹھانے کی نیت کی جس دن نکچھتر کے سوبج سدھ جو آیا تو ابھشیک کے لیے سامان راجہ طیار کرانے لگے اور بید شاستر کے جاننے والے براہمنون کو بُلا کر بید کے طریقہ سے اپنے بیٹے کا ندی اور تیرتھ اور سمندرون کا پانی منگا کر جب سبھ دن آیا تب آپ نے ابھشیک کیا اور برہمنون کو بہت روپیہ دے کر راج سنگھاسن فرزند کو دے سُرگ کی کامنا کر راجہ آپ بن کو چلے گئے ایک بیر کو راجہ کر اور سب منتریون کی عزت کر عورت سمیت اندری جت ہو میناک پہاڑ کی چوٹی پہ بان پرستھ کے آسرم پر رہکر ہمیشہ پھل کھاتے ہوئے پاربتی بھگوتی کو یاد کرتے رہے اسطرح تپ کرتے ہوئے راجہ اپنی عورت سمیت مر کر اندر لوک مین گئے یہان ایک بیر ہی یہ بیر نے والد کا سُرگ باس سُن براہمنون کو بُلا کر اُنکی دیہک کریا کی اور پتا کی کریا کے بعد دھرم کی راہ مین مضبوط ہو راج کرنے لگے اور طرح طرح کے بھوگ بلاس منتریون کے ساتھ کرنے لگے ایک دن منتری کے لڑکون کے ساتھ گھوڑے پر سوار ہو گنگاجی کے کنارے پہونچے وہان طرح طرح کے درختون پر کوکلا بولتی اور پھول اور پھل لگے ہوے بھونرے گونجتے اور بید کے طریقہ سے ہوم ہوتا جسکا دُھوان اُڑتا اور تپنون کے

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

آسرم لگے ہوئے وہان ہمیت جنگلی گو پیان حفاظت کرتی اور کمل پھولون سمیت پھلواری جسمین خوبصورت کنج اور الائچی کٹہل لکل ملک
یب مندار پھولے ہوئے تھے اور سال تال تمال جامن اور انبہ اور گنگاجی کے جل مین ستوپتون کے کمل کھلتے ہوئے دیکھے
انہین کملون کی بغل مین ایک عورت خوبصورت اچھے کیس والی جسکا گلا سنکھ کے مانند پتلی کمر سرخ لب سیب کے مانند پستان
اور سب عضو خوبصورت تھے اُس استری کو دیکھا اُسکے پاس کوئی سکھی نتھی اسلیے نہایت دکھی ہو روتی تھی اُسے دیکھ رنج کا
سبب راجہ نے پوچھا کہ اے نازنین کہو تم کون ہو اور کہان سے آئی ہو اور کسکی لڑکی ہو گندھرب یا کسی دیوتا کی لڑکی ہو اور کیون روتی
ہو اور تم کو اکیلی کسنے یہان چھوڑا ہے تمھارا خاوند اور والد کہان گیا اُنکو کیا دُکھ ہے ہمسے کہو ہم اُسے ناس کرینگے ہمارے راج
مین جب سے ہم راجہ ہوئے ہین کوئی کسیکو دُکھ نہین پہونچا سکتا چوری کا ڈر نہین ہے اور راچھس کا بھی بالکل ڈر نہین اور برے
برے بدشگون نہین ہوتے اور چیتے اور شیر کا بھی خوف نہین کہو گنگاجی کے کنارے پر تم کیون روتی ہو اور تمکو کیا دُکھ ہے ہم
دکھیون کا دُکھ ناس کر دیتے ہین دیوتا منکھ چاہے جسکا کشٹ ہو ہم ناس ہی کر دیتے ہین یہ ہمارا برت ہے راجہ کے ایسے کلام
سُن وہ بولی کہ اے راجہ سُنیے بغیر مصیبت کے آدمی زمین پر کیسے رو سکتا ہے جسکے لیے روتی ہون وہ سُنیے تمھارے راج سے اور
دیس مین ایک رمیہ نام راجہ بڑا دھرمی اور سچ بولنے والا ہے اور اُسکی عورت کا رکم ریکھا نام ہے جو نہایت خوبصورت اور شیل
وت برتا اور لچھنون سمیت ہے مگر اُسکے کوئی لڑکا پیدا نہوا تھا اسلیے دُکھی ہو بار بار اپنے خاوند سے کہنے لگی کہ مجھ بانجھ اور دُکھی استری
کی زندگی پر دھکار ہے اسطرح رانی کے بچن سُن راجہ برہمنون کو بُلا کر بید کے طریقہ سے بیٹے کے لیے جگیہ کرنے لگے جسمین
بہت سا زر براہمنون کو دیا گیا جب گھی کی آہُت ہونے لگی تو ایک نہایت خوبصورت سب لچھنون سمیت چندر مکھی کُندرو پھل
کے سمان اونٹھ دانت انار کے دانہ اور ابرو وغیرہ بہت اچھے تھے اسطرح کی ایک کنیا آگ سے نکلی جسکا سونے کے برابر رنگ
اور سُندر اور کالے بال سُرخ ہاتھ کی سُرخ آنکھین اور سُرخ ہی پانون کے تلوے تھے اُسے لیکر ہوم کرنے والے نے
راجہ کے پاس جا کر عرض کیا کہ اے مہاراج اِسے قبول کیجیے کیونکہ یکسان موتیون کے مالا کی سمان آگ سے یہ نکلی ہے اسلیے لوک مین اسکا
نام ایکاولی مشہور ہوگا آپ بیٹے کے سمان اس لڑکی کو پاکر خوش ہوجیے اور صبر کیجیے کیونکہ یہ دیوتون کے دیوتا سری لشن جی کی
دی ہوئی ہے اِس سے سب تمھارے منورتھ پورے ہونگے اُنکے بچن سُن خوش ہو کر راجہ نے کنیا قبول کر کے اپنی رانی کو
دی رانی اُسے پاکر نہایت خوش ہوئی جیسے لڑکے پیدا ہونے سے کوئی خوشی کرتا ویسے ہی رانی لڑکی کو پاکر خوش ہوئین پھر
اُسکے سب جات کرم کیے گئے اور براہمنون کو دچھنا دے جگیہ ختم کیا گیا وہ کنیا پاکر دن دن رانی اور راجہ خوش ہونے لگے
مہاراج اُسی راجہ کے منتری کی مین بیٹی ہون میرا جسو وتی نام ہے اور ایکاولی ہی کے برابر میری عمر ہے اسلیے مین اُس راجہ کی
لڑکی کے ساتھ کھیلنے کے لیے سکھی مقرر کی گئی ہون تب سے اُسی کے ساتھ رہتی ہون ایکاولی کا یہ مزاج ہے کہ جہان خوشبودار
کمل دیکھتی ہو وہین رہتی ہے۔

چوپائی

گنگا تیر دور تہی جو گوٹھ ۔ مین تہی سنگ گئی جل بھو پا
کمل رہین لکھ کین سبھو گو ۔ تا کی گت لکھ مین انوروپا

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

کیسون تاہ کے تپ سے بچنا — دور جات بیٹی لکھہ رچنا
نرجن بن مین نت چل جاتی — یہ سن رو کیو پتا تہاتی
اور کر دین کتک بہلواری — گرہ باپن منہہ بہت سنواری
تاہو پر نپ چیج من لائی — چلی جات سنکا تج بہائی
بہوپت ششتر پان رکھواری — تا سنگ کین بہت سمبہاری
یہی بدہ سکہی بہت مم سنگا — نت آوت جاوت تٹ گنگا

ادھیاے بائیسوان۲۲

دوہا

بائیس۲۲ کے ادھیاے مین ایکاولی تہاس — جسوتی برنن کرے سو سن بہت ہلاس

اسی کتھا کو جسوتی راجہ سے بیان کرتی ہے کہ صبح کے وقت ایکاولی سکھیون کے ساتھ بہت رکھوارون سے حفاظت کی ہوئی کریڑا کے لیے ہمارے ساتھ گنگا کے کنارے پر پہولون اور اپسراون کے ساتھ کریڑا کرنے لگی جب ہم اور ایکاولی دونون کریڑا مین مشغول ہوئین اُسیوقت نہایت طاقتور کال کیتو نام دانو وہان آیا اُسکے ساتھ بہت راچھس تھے جو پرگھ کھڑگ گدا دھنکہ بان تومر وغیرہ ہتیار ہاتھون مین لیے ہوے تھے اُسے دانو نے روپ اور جوانی اور سب لچھنون سمیت گویا کام کی استری کے سمان دیکھا اور اُسے دیکھہ ہم نے ایکاولی سے کہا یہ سب راچھس کون ہین آؤ ہم تم جہان سب رکھوارے ہین وہان بھاگ چلین یہ سوچ بہت جلد مارے خوف کے جو دھاؤن کے بیچ مین آئین کال کیتو اُسے دیکھہ کاماتر ہو پیچھے پیچھے دوڑکر آیا اور رکھوارون کو علحدہ کر اُس نازنین روتی اور کانپتی ہوئی کو لیکر چل دیا ہمنے یہ بھی کہا کہ اسے چھوڑدے مجھے لے چل مگر اُسکاماتر نے نہ مانا اُسے ہی لیجانا منظور کیا جب لیکر بھاگا تب جو یہان کے رکھوالے تھے دوڑے اُنسے اور اُسکے ساتھ والے راچھسون سے بڑا جنگ ہوا اور سب حافظون کو مارا اُسے لیکر اپنی فوج کے ساتھ اپنے گھر کو وہ چلا گیا پیچھے سے جہان میری سکھی گئی تھی وہان مین بھی چلی گئی مجھے دیکھہ اُسے کچھ اطمینان ہوئی اور مجھے گلے مین لپٹا کر رونے لگی یہ حالت دیکھہ کال کیتو نے نہایت محبت سے مجھسے کہا کہ اپنی سکھی کو سمجھا دو کہ خوش ہووے اور کہدو کہ ہم اُسکے خادم ہین ہماری بیوی ہوکر رہے اتنا کہہ اُس بدذات نے مجھے بھی پکڑکر اُسکی بغل مین رتھ پر بٹھالیا اور اپنے شہر کو گیا اور ایک مندر مین ہم دونون کو رکھہ ہزار دو ن راچھس حفاظت کے لیے مقرر کردیے اور پھر اپنے خاص گھر کو چلا گیا دوسرے دن تنہائی مین مجھے بُلاکر کہنے لگا کہ تو اپنی سکھی کو سمجھا دے کہ پڑی بات اُنھین کا ہے اور مین اُنھین کا خادم بنا ہونگا وہ میری عورت ہووے سب خوف اور دُکھہ ترک کردے یہ سن مین نے کہا کہ مین ایسے نالایق کلام نہین کہہ سکتی آپ ہی کہیے یہ سن وہ کاماتر ہوا ایکاولی سے ہاتھ جوڑکر بولا اے نازنین تم نے ایسی کرن منتر میرے اوپر کیا ہے جس سے میرا دل تمھارے ہی قابو ہو رہا ہے اسلیے کام کے بانون سے دُکھی مجھہ اپنے خادم کے اوپر پیار کرکے سمجھو یہ جوانی درنبھ ہے اور جاتی ہے اسلیے اسے سپھل کرو اور مین سمجھو یہ سن ایکاولی بولی ہمارے والد نے ہماری شادی ہی

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

راجہ کے ساتھ تجویز کی تھی اسلیے ہم اُس راجہ کو چھوڑ دوسرا خاوند کیسے کرین کیونکہ آپ دھرم شاستر بخوبی جانتے ہین کہ کنیا کا دھرم یہی ہی
جسکے ساتھ پتا شادی کر دے اُسی کے ساتھ اپنی عمر بسر کرنا چاہیے ایسا ہی کہا ہی مگر اُسنے نہ مانا پاتال مین ایک مندر تھا اُسمین ہم
دونون کو بند کر دیا اور ہزارون راچھس حفاظت کے لیے مقرر کر دیے اُسی سکھی کے برمے مین روتی ہون یہ سن راجہ ایک بیرے
ہمکو بڑا ہی تعجب ہی کہ اُس ڈشٹ کے شہر سے تم کیسے یہان آئین اور تم کہتی ہو اُسکو ہی ہیہ راجہ کے لیے پتا نے رکھا تھا سو ہی ہیہ تو ہمارا ہی
ہی کیا ہمارے ہی لیے تھی سچ کہو تمہارے کلام مین ہمکو شک ہی اگر ہمارے ہی لیے ہو تو اُس بدذات راچھس کو مار ہم اُس تمہاری
سکھی کو لے آدین جو جگہ تم جانتی ہو تو وہ جگہ ہمکو دکھا دو بھلا دکھ اُسکے پتا راجہ سے کہا تھا یا نہین جسکی ایسی پیاری لڑکی تھی اُنھون نے
اُسکے چھوڑانے کے لیے کیون تدبیر نہ کی اپنی لڑکی کو قید مین پڑی ہوئی جانکر کیون نہ چھوڑایا ہمکو معلوم ہوتا ہی کہ وہ راجہ کم طاقت ہین
جلدی کہو تم نے اُس نازنین اپنی سکھی کا احوال کہکر ہمکو مُوہت کیا اب نہین معلوم کہ اُسکا مکھ کمل دیکھنا ہمکو کب نصیب ہوگا اور اُسکو سنکٹ
سے کیونکر اور کب چھوڑا دین گے اب وہان جانے کی تدبیر ہمکو بتاؤ اور تم اُس سے چھوٹ کے کیسے یہان آئین یہ سُن چیسو وتی
بولی کہ لڑکپن مین ہمنے ایک بیدھ برہمن سے انگ نیاس اور کرنیاس سمیت منتر لیا اُسکا طریقہ ہمکو آتا ہی اُسکو یاد کرتی ہوئی اور دیبی
جی کا دھیان کرتی ہم قید سے نکل آئین آپ بھی اُس بھگوتی کا دھیان اور اُس منتر کا جپ کیجیے تو سب منورتھ آپ کے دیبی جی
پورے کرین گی کیونکہ وہی پہلے سبکو پیدا کرتی ہین اور پرورش کرتی ہین اور اخیر مین ناس کرتی ہین اور سبکے منورتھ پورے کرتی ہین
جب ہمنے دھیان کیا تھا تب خواب مین ہمکو وہ مہامایا چنڈکا نظر پڑین اور بولین کہ کیا سوتی ہی اُٹھ جلدی گنگا کے کنارے پر جا وہان
ہیہ راجہ آویگا جسنے دتاتری جی سے ہمارا مہابدیا کا منتر لیا ہی اور ہمارے ہی دھیان پوجن مین لگا رہتا اور سب جانداروں مین ہمکو برہ
جانتا وہ اُس بدذات راچھس کو مار تمہاری اُس سکھی کو چھوڑا لیجاویگا پھر تم اُسی راجہ کے بیٹے کے ساتھ شادی کرنا اتنا کہ دیبی انتردھیان
ہوئین جب مین جاگی تب اُس خواب کا حال اپنی سکھی ایکاولی سے بیان کیا اُسنے کہا تو ضرور جا اور گنگا کے کنارے پر بیٹھ اور راجکمار
سے یہ احوال کہہ کہ وہ ہمکو لے جاوے -

چوپائی

پریم جگت سُن سکھی سُبانی — تا اگیا سر دھر اگو وانی
چلی پرساد بھگوتی کیرے — پہونچی یہان نہین کچھ دیرے
مارگ گیان اور جھٹ پٹ چال مین — آہی کرپا لی الپ کال مین
آئی یہان چلی نشنکا — بیٹھی تب سے رہت کلنکا
اپنے دکھ کارن بن گاوا — سکل بھانت نرپ تمہے سناوا
اب تم کہیو تینہ ہو کا کے — کون بھرت کم گھومت بانکے

ادھیاے تیسواں

دوہا

تیئس ۲۳ کے ادھیاے مین کال کیتو ایک بیر — بھیو یُدھ ہم دُمن کر کہت سنومت دھیر

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

سری بیاس جی بیان کرتے ہین کہ جسوونتی کے بچن سن لچھمی جی کے بیٹے ایک بیر راجہ بولے کہ اے جسوونتی سنو ہمارا ہی بیہ اور ایک بیرام
ہے ہم لچھمی جی کے بیٹے ہین تمنے جو ہمارا دل دوسرے کے قابو مین کر دیا ہے کیا کرین کہان جاوین مرے سے دکھی ہین پہلے تمنے
سب لوگون سے زیادہ اپنی سکھی کا روپ بتایا اُسے سن ہمارا دل کام کے باتون سے دکھی ہو گیا پھر اسکی تم نے صفتین بتلائین
انھون نے اور زیادہ فریفتہ کیا پھر جو تم نے ایکاولی کی بپتا کہی ہے کہ جو بیہ کو چھوڑ ہم اور بیاہ نہین کر سکتین اس سے
بڑا ہی تعجب ہوا اور اسکا خادم اپنے دل سے ہو گیا کہو ہم اسکے لیے کیا تدبیر کرین اس بدذات راچھس کا نام ہم گھر جانتے ہین اور نہ وہان
طاقت جانے کی رکھتے ہین تم ہمکو وہان پہونچاؤ جہان تمہاری سکھی ہے تو اس بدذات راچھس کو مار کے تمہاری پیاری سکھی کو چھوڑا
لاوین جو دوسرے کے قابو مین نہایت آزردہ ہے اس کا دکھ چھڑا کر اسے اپنے شہر مین پہونچا کر اسکے پتا کو سونپ دین
پھر لنکے اور تمھارے پتا ہمارے ساتھ شادی کر دینگے اسمین تمہاری اور ہماری دل کی مراد بھی پوری ہوجاویگی تم اسکا شہر ہمکو
دکھا دو پھر ہماری طاقت دیکھ لینا جس طرح اسنے غیر کی استری کو ایذا دی ہے دیکھنا ہم اسکو کس طرح مارتے ہین اُس
شہر کا صرف ہمکو راستہ بتا دو ایک بیر کے ایسے کلام سن جسوونتی اوسے جانے کی تدبیر بتانے لگی کہ اے راجہ آپ جگوتی
کا منتر لیجیے ہم راچھسون کا شہر آپ کو دکھا دیونگی ہمارے ساتھ چلیے اور بڑی فوج وہان لیے چلیے وہان بڑا جنگ ہوگا
ایک تو کال کیتو ہی بڑا بیر ہے پھر نہایت طاقت ور راچھس اُسکے پاس ہین اسلیے تم منتر لیکر ہمارے ساتھ چلو ہم اس بدذات کا
شہر تمکو دکھا دینگی اس بدذات کو مار کے ہماری پیاری سکھی کو چھوڑا لاؤ اسکے ایسے کلام سن نہایت جلدی ہی کا منتر لیا جسکو دتاتری جی
نے اتفاق سے راجہ کو بڑھا یا تھا وہ یہ ہے ॥ ह्रीं ह्रूं रि रु दुदयितेयोग स्वरिहुं स्फ द स्वाहा ॥ اس منتر کے لیتے
سرکھیا ہوئی اور جسوونتی کے ساتھ چلے ہوا سے شہر مین ایک جو دے تھے اپنے ہمراہ بڑی فوج لے وہان جا پہونچے تب اسکا
کال کیتو کے دوت دیکھ نہایت خائف ہو روتے ہوئے اور پکارتے ہوئے کال کیتو کے محل مین جا کھڑے ہوئے اور وہ
ایکاولی کے آگے عرض کر رہا تھا کہ دوت پہونچکر بولے کہ اے راجہ جو ایکاولی کے ساتھ عورت آئی تھی وہ بڑی فوج ساتھ لیکر آئی
ہے اور اُسکے ساتھ ایک راج چتری ہے ہم جانتے ہین کہ حیثیت بالا کیہ دونون مین سے کوئی آتا ہے اسلیے تیار ہو جاؤ اس دیوتک
بیٹھے سے جنگ کرو یا راج چتری کو دیدو یہان سے بارہ کوس پر فوج ہے تم ہی بچاؤ اور جنگ کرنے کے لیے چلو اسکے ایسے کلام سن
راچھس نے نہایت غصہ ہوئے خود اور راچھس لڑنے کے لیے بھیجے انکو بھیجکر ایکاولی سے کہلا بھیجا کہ تمہارا والد آتا ہے یا اور کوئی
طاقت ور آتا ہے جو یہ سے اتر ہے تمہارا والد ہی آتا ہو تو ہم اسے نہ مارین اور اپنے گھر مین لاکر رتن وغیرہ کپڑون سے پوجا کرین
اور اگر کوئی اور آیا ہو تو اسے ماری ڈالونگا ہم جانتے ہین کہ کال نے انکو مرنے کے لیے بلایا ہے اسلیے اے نازنین بتاؤ
اس کال روپ کو نہین جانتے یہ سن ایکاولی بولی ہم نہین جانتین کہ کون آتا ہے ہم تو آپ کے بندھن مین پڑی ہین ہمارا بھائی
نہ بھائی ہے کوئی دوسرا بلوان ہے مین یہ بھی نہین جانتی کہ کس کام کے لیے آتا ہے کال کیتو بولا کہ ہمارے دوت کہتے ہین کہ تمھاری
سکھی جسوونتی اس بیر کو لے آئی ہے مگر وہ سکھی نظر نہین آتی کہ کہان ہے اور کوئی تو ہمارا دشمن بھی نہین ہے کیا سچ
کہو ہی کیسکو لائی ہے یہی گفتگو ہوتی تھی اور دوت آکر کہنے لگا کہ مہاراج الغیاث سے گھر مین کیا بیٹھے ہو کسی بیر کی
فوج دروازے پر آئی ہے یہ سن کال کیتو گھر سے باہر نکلا اور جنگ کرنے لگا یہان تک کہ اندر اور باہر اثر کی

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

ران ہو رہی تھی کہ ایک بیر نے گدا ماری جسکے لگتے کال کیتو مر کر گر پڑا جیسے بجر کے مارے ہوے پہاڑ گرے تھے اُسکے مارے جانے کے بعد سب فوج اُسکی بھاگ گئی اور جسودتی ایکاولی کے پاس آئی اور بولی اے سکھی یہان اُراج پتر ہے یہ بدذات دانو لایا اور وہ راجہ شہر کے نزدیک محنت سے تھکا ہوا بیٹھا ہی اور تمہارے دیدار کی خواہش رکھتا ہے اسلیے اس کُل کی بہو سے دیکھیے ہمنے تمہارا احوال ندی کے کنارے پر راج کمار سے کہا تھا اُسے سُن وہ عاشق ہوے تھے یہ سُن اُسنے چلنے کی طیاری کی اور اپنے دل مین شرماتی ہوئی پالکی پر سوار ہو راج کمار سے ملنے آئی جب وہ بید کی نو راج کمار نے کہا کہ ہم کا ماتر مین اپنا جمال بارک دکھلایئے اور شرم نہ کیجیے یہ سن جسودتی بولی کہ راج پتر انکا پتا تمہین کو دیا جاتا ہی اور یہ بھی آپ کو چاہتی ہین کہ ابھی تک یہ والد کے شرمانی ہین کچھ دن آپ صبر کیجیے انکو اُنکے والد کے پاس پہونچایے وہ طریقہ کے موافق اُنکی شادی ضرور آپ سے کرینگے ایک بیر ایسی بات سُن دونون عورتون کو ساتھ لیے فوج سمیت اُنکے والد کے پاس آئے اور بہت دن پیچھے بیٹے کو پیاری اپنی کنیا کو دیکھ متعجب ہوے جسودتی نے سب احوال کہا راجہ باعزاز و اکرام ایک بیر کو اپنے مکان پر لائے جب اچھا دن آیا تو بید کے طریقہ سے اپنی کنیا کی شادی کر دی اور بہت سا جہیز دیا۔

چوپائی

یہ بدھ بھیو بیاہ اُنو پا	رما پتر مین برکت روپا
ج گرہ آے سکل سکر بھوگے	پرباشگ کر سکل بھوگے
بھیو پتر تا مین کرت بیرجا	تا سُت کارت بیرج ات بچا
کیون ہنس نوتن مبالا	ہر بیر کیر بجہ لبنالا

ادھیاے چوبیسوان

دوہا

چوبیس کے ادھیاے مین گیا نوجم جت بیگ	شکت کیر کھیپ سب مین ٹھک بہت سیگ

راجہ جنمیجے نے پوچھا کہ مہاراج آپ کے چندر مکھ سے عمدہ کتھا سنتے ہوے جو امرت کے مانند ہی پیتے ہوے ہم سیر نہین ہوے یہ ران کی پیدایش عمدہ کتھا آپ نے بیان کی جو نہایت تعجب دینے والی ہی یہ بڑا مرم کو تو لیل ہی کہ سری کرشن جی کلا کے پت دیوتون کے دیو جگناتھ سر شیٹ پالنے اور سنگھار کرنے والے بھی گھوڑے کا روپ بنکے جو بھگوان ہر اور اچیت کے نام سے برکن ران پور کھوتم ہین وہ خود مختار ہو کر دوسرے کے قابو مین کیسے ہوے اس ہمارے شک کو آپ مٹا سکتے ہین اسے دور کیجیے آپ سب جانتے ہین اسکا احوال کہیے بیاس جی کہنے لگے مہاراج سُنیے اس شک کو ہم رفع کرتے ہین جیسا پہلے ہے نارد جی سے راز برہما جی کے مانسی پتر نارد جی بڑے عابد اور ہمہ دان سب کہین جانے والے شانت اور سب لوگ کے پیارے بڑے شاعر ہین وہ ایک دن مہا سمیت اپنی بڑی بین بجاتے ہوے اور سام بید کے انیک بر ہدر تنت وغیرہ ران بید کو گاتے ہوے اور زمین کی سیر کرتے ہوے جاتے آسرم پر گئے جو سرستی ندی کے کنارے پر بنیا پرائش

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

نام سے نہایت پوتر اور بڑے بڑے منیون کے رہنے کی جگہ اور کلیان دینے اور گیان دینے والا ہی اُن بڑے تیجوان
برہماجی کے بیٹے کو آتے ہوئے دیکھہ ہمنے نہایت عزت کر کے پوجن کیا اور ارگھیہ پادیہ آچمنی وغیرہ کرکے اُنکو آسن دیا اور
اُن بڑے تیجوان مُنی کے پاس بیٹھے جب وہ اچھی طرح دم لے چکے تب جو آپ نے ہمسے پوچھا وہی ہمنے اُنسے پوچھا کہ اے مہرشی
جی اس سنسار مین جاندارون کو کون سُکھہ ہے ہم کبھی کہین نہین دیکھتے ہین جب والدہ نے پیدا کیا تھا اُسی وقت وہ بیہ ہی
بن مین چھوڑ دیا اور اپنی تقدیر کے موافق لاوارث ہوئے پھر پہاڑ پر لڑکے کی کامنا کر مہادیوجی کی ہم نے بڑی عبادت کی
اُس سے گیانیون مین سرشٹ شُکدیوجی لڑکا پایا اُسنے پہلے ہی سے بیدون کی سار دیہی بھاگوت پڑھائی وہ ہمکو دیکے
اور بیراگ سے گھر کو چھوڑ کہین لوک سے لوکانتر کو چلا گیا تب ہمکو آپ نے سمجھایا تھا اسلیئے سُمیر پربت کو چھوڑ ماتا کو یاد کر کے اپنے
دیس مین پہونچے اگرچہ اس سنسار کو جھوٹا ہی ہم جانتے ہین مگر مایا کی پھانسی مین بندھے ہوئے لڑکے کی محبت کے سبب
دُبلے ہو گئے وہان جا کر جانا کہ ہماری والدہ کو راجہ شانتنو قبول کر کے لے گئے ہین پھر ہم سرستی کے کنارے پر آسرم
بنا کر رہنے لگے جب راجہ شانتنو سُرگ کو گئے تو ہماری بیوہ ماتا ستیوتی کی دو بیٹیون سمیت بھیکھم جی نے پرورش کی مگر وہ دُکھی
رہتی تھی بھیکھم نے ہمارے بھائی چترانگد کو راجہ بنایا مگر وہ تھوڑے ہی عرصہ مین مر گئے چترانگد بیٹے کے مرنے پر ستیوتی ماتا شوک کے
ساگر مین ڈوبی ہوئی رونے لگی ہم اُنکو دُکھی جان وہان پہونچے اور بھیکھم کے ساتھ سمجھایا تب استری اور راج سے بلکہ بھیکھم
جی نے بچتر بیرج کو راج دیا اور کاشی کے راجہ کے یہان انیک راجاؤن کو فتح کر کے دو کنیا لائے اور بچتر بیرج کی شادی
کر دی تب ہم بھی خوش ہوئے پھر اُنکے لڑکا نہین ہوا تھا کہ ہمارے بھائی بھی چھئی روگ سے بچتر بیرج مر گئے اور ستیوتی ماتا
دُکھی ہوئی کاشی کے راجہ کی دونون کنیا خاوند کے مرنے کے بعد پت برت دھرم مین رہین اور اپنی ساس ستیوتی سے بولین
کہ خاوند کے ساتھ ستی ہو جاوینگی اور تمہارے بیٹے کے ساتھ تن دن بن مین بہار کرینگی مگر محبت کے سبب اور بھیکھم جی کے
کہنے سے اُنکی ساس یعنے ہماری والدہ نے اُنکو ستی ہونے نہ دیا بھیکھم جی اور ہماری والدہ نے صلاح کر کے اُنکا مرتک
کرم طریقہ کے موافق کرایا اور ہستناپور مین ہمکو یاد کیا ہم والدہ کے دل کی بات جانکر وہان پہونچے اور ماتا کو پرنام کر ہاتھ
جوڑ خوش ہو کر بولے کہ اے والدہ کیون بلایا کیا حکم ہوتا ہے کیا کرین اتنا کہہ جب اُنکے آگے کھڑے ہوئے تو بھیکھم جی کو دیکھتی
ہوئی بولین کہ اے بیٹا تمہارے بھائی چھئی روگ سے بے اولاد مر گئے اسلیئے نسل کے ناس ہو جانے کے خوف سے مین نہایت
دُکھی ہون اسلیئے بھیکھم جی کی صلاح سے ہم نے تمکو بلایا ہے یہ تمہارے چھوٹے بھائی کی عورتین کاشی کے راجہ کی بیٹی ہین اُنکا سنگم کر
بیٹا پیدا کرو جسمین راجہ شانتنو کی نسل کا ناس نہووے ہمارے حکم سے تمکو دوکھہ نہوگا ماتا کے ایسے بچن سُن نہایت متفکر اور
شرم سے انکل چت ہو ہم والدہ سے بولے کہ اے ماتا دوسرے کی استری کے ساتھ بھوگ کرنے کا زیادہ پاپ اور دھرم
کر جانتے ہوئے ہم کیسے کرین پھر چھوٹے بھائی کی عورت کنیا کے برابر ہوتی ہے اُنکے ساتھ بید شاستر پڑھکر زنا کیسے کرین
پاپ سے کل کو بچانا چاہیئے کیونکہ پاپی کے چتر سنسار سے نہین ترتے بھلا لوگ کی نصیحت کرنے والے اور پُران بنانے والے
ہم جان بوجھ کر کیسے برا کرم کرین پھر جب اُنھون نے بار بار رو کر اور بیٹے کے رنج سے نہایت دُکھی ہو کر کہا کہ اے بیٹا ہمارے
کہنے سے تمکو کچھ دوکھہ نہوگا کیونکہ لکھا ہے کہ

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

چوپائی

دو کہت اپ گر کے بچنا
شنتنا جا بہی پر ماتا
پاسون بچن کرہو تم چارے
پتر جنین کر شکتی کر ہو

کرن چی نہین کچھ پچھتانا
جو گرو کہین سوئی کر ٹھانا
تنگ نہ دو کچھ تمہین ہم بارے
مانجی پتر بھی انسہ ہو

تاگتی ہوئی ستیہ وتی کے بچن سن بھیکم جی نے ہمسے کہا جو سو دہرم کے جاننے والے تھے کہ اے دوپاین جی آپ اس باب مین بچار نہ کیجیے ماتا کے بچنون کو منظور کرکے بیاہ کیجیے بیاس جی ناردجی سے کہتے ہین جب اسطرح بھیکم جی نے کہا اور والدہ نے پرارتھنا کی تو ہم اس برے کام کرنے پر طیار ہوئے پہلے ہم انبکا سے بھوگ کرنے لگے انھون نے ہمکو عابد دیکھ آنکھین بند کرلین اسلیے ہمنے سراپ دیا کہ تمہارے اندھا بیٹا پیدا ہوگا دوسرے دن ماتا نے ہمسے پوچھا کہ اے پتر بیٹا ہوگا ہمنے شرما کر کہا کہ ہمارے شراپ سے اندھا بیٹا پیدا ہوگا تب ماتا نے ہمکو بہت دھکارا کہ تمنے اندھے ہونیکا سراپ کیون دیا۔

ادھیاے چھبیسوان

دوہا

بچنون ادھیاے مین پرگٹ کرت نج سوہ
برنو پانڈو کی کتھا جیہی بدھ تن آنہت

بیاس گیان ورسوہ مین کارن توجیت سوہ
پنجیسی سو سنو نرہوت جا و تن گت

بیاس جی بیان کرتے ہین کہ ہمارے ایسے بچن سن ہماری والدہ نہایت ہی تعجب ہوبیٹے کے لیے فکرمند ہوکر ہمسے بولین کہ اے بیٹے بچتر بیرج کی دوسری عورت ہماری بہو امبالکا بیوہ ہوجانے کے رنج سے بھری ہوئی ہے اور سب گنون سمیت روپ اور جوانی سے بھری ہوئی ہے اسکا سنگ کرکے بیٹا پیدا کر و کیونکہ پہلے جو تم نے بیٹا پیدا ہونے کی تدبیر کی ہے وہ تو اندھے ہونے کے سبب راج کا ادھکاری نہین ہوسکتا اسلیے ایک اچھا بیٹا پیدا کر جب اسطرح والدہ نے حکم دیا تو جبتک امبالکا رتو سنی ہوئی تب تک ہم ہستناپور مین رہے جب وہ رتو سنان کرکے بھوگ کے لیے سونے کو مندر مین آئی تو ہمکو جٹل اور دبلا دیکھ اداس ہو پسینے سے بھر گئی اور ڈرنے کے سبب پانڈو برن یعنی زرد ہوگئی اور ہمارے سنگ تھر تھر کانپتی رہی اسلیے غصہ کرکے ہم اس سے بولے کہ کیونکہ تو ہمکو دیکھ ڈر کے پانڈو برن ہوگئی اسلیے تیرے پانڈو ہی بیٹا پیدا ہوگا یہ کہہ رات کو ہمنے اسکے ساتھ بھوگ کیا اور صبح کے وقت اپنی والدہ کے پاس گئے اور انسے پوچھکر اور ادھر ادھر سیر کرنے لگے جب وقت آیا تو ایک کے اندھا دوسرے کے زرد رنگ کا بیٹا پیدا ہوا جو اندھا ہوا ام اسکا نام دہرتراشتر جو زرد رنگت کا تھا اسکا نام پانڈو ہوا مگر ایسے پوتون کو دیکھ ہماری مان اداس ہوگئین اور ایک برس کے بعد پھر ہمکو بلا کر کہا کہ اے دوپاین دو بیٹے ہوئے دونون راج کے لائق نہین اسلیے ہمارے کہنے سے اور راج کرنے کے لائق لڑکا پیدا کرو ہمنے کہا اچھا تم انکے پتر کے لیے انبکا سے عرض کی کہ اے بیٹی بیاس جی کا اشنان ہے ہم سے کرکے ایک اچھا بیٹا پیدا کر جو بنس اور راج کا بڑھانیوالا ہو اور تم سے کچھ نہ بولی رات کو ہم سونے کی جگہ پر گئے مگر انبکا آپ تو نہ آئی بچتر بیرج کی ایک داسی کو سب زیورون سے آراستہ کر

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

ہمارے پاس بھیجا وہ پلنگ پر چندن وغیرہ سگندھ بدن مین لگائے ہوئے مالا وغیرہ پہنے ہوئے ہاو بھاو کرتی ہوئی ہمارے پاس
آئی اور اچھی طرح سے خدمت کی جس سے ہمنے خوش ہو کر کہا کیونکہ رت کیل مین تو نے ہمکو خوش کیا ہے اسلیے بڑا دھرم والا جس وان اندری
جیت اور بڑا گیانی بیٹا پیدا ہوگا اُس سے بدا ہوے اتنا کہہ پھر بیاس جی بولے کہ ہمسے تین بیٹے پیدا ہوے اُنکے ہونے سے محبت
ایسی بڑھی کہ جس سے سکھدیو جی اپنے لڑکے کے برہ کا دُکھ بھول گیا اسلیے اے نارد جی مایا نہایت طاقت ور ہے اور سب رجت
زالب اور مایا دی لوگون کو موہ یا کرتی ہے ہمارا دل اتنا اور پترون مین لگا رہتا ہے بن مین خا نتی نہین ہوتی نہ کہین اب چین بھجن
سن اتھمت رہتا ہے کبھی ہستنا پور مین آتے کبھی پھر سرستی کے کنارے پر جاتے کبھی کبھی دل مین فکر کرتے یہ گیان ہوتا تھا کہ کسان
یہ بیٹے مرنے پر طرح طرح کرنے کے لائق نہین کیونکہ زنا سے پیدا ہوے یہ ہمکو کیا سکھ دینگے یہ مایا ہی بلو تی ہے جو من کو موہت کرتی ہے
اس موہ کے اندھے کنوئین مین ناحق ہی پڑے مین اے نارد جی کبھی کبھی ایسا دل ہوتا تھا کبھی تاپ کبھی سکھ اسمین دل لگا رہتا تھا جب
بھیکھم جی نے پانڈو کو راج دیا تو اپنے بیٹے کو راج پایا ہوا جان دل خوش ہوا پانڈو کے کنتی اور مادری دو عورتین تھین کنتی راجہ
سورسین کی کنیا اور مدراج کی کنیا مادری تھی۔ پانڈو کو جب براہمن کا سراپ ہو گیا تو بن کو چلے گئے اُنکی عورتین بھی ساتھ ہی خدمت
کرنے کے لیے چلی گئین جب ہمنے لڑکے کی یہ حالت سنی تو نہایت رنجیدہ ہو جہان وہ دونون استریون کے ساتھ جنگل مین تھے وہان
ہم گئے پانڈو کو سمجھا کر ہستنا پور مین لائے وہان دھرتراشٹر کو سمجھا کر سرستی کے کنارے پر آ گئے وہان پانڈو کے حکم سے بن مین
کنتی نے منتر سے کھینچکا پانچ دیوتون کو بلا کر تین بیٹے اپنے مین اور دو مادری مین پیدا کیے دھرم کے انس سے جدھشٹر باوے
بھیم سین اندر سے ارجن یہ تین کنتی کے بیٹے ہین اور اشونی کمار کے انس سے مادری سے نکل اور سہدیو دو بیٹے ہوے پانڈو کو
برہمن کا سراپ تو تھا ہی کہ جب عورت سے بھوگ کروگے مر جاؤگے ایک دن تنہائی مین مادری کو دیکھ بھوگ کرنے کے لیے بلایا
چاہتے تھے کہ اُس سے بھوگ کرین کہ اتنے مین دم نکل گیا اور منیون نے پانڈو کی اگن کریا کی مادری چت پرت کو لیے اپنے بیٹے
کنتی کو سونپ کر خاوند کے ساتھ جل گئی اور کنتی اپنے بیٹون سمیت وہین رہی پھر منی ہستنا پور مین کنتی کو لائے اور بدر اور بھیکھم کو
سونپ دیا ہم سنکر سکھ اور دکھ دونون سے رنجیدہ ہوے اُنکو پانڈو کے بیٹے کے مر جانکر بھیکھم جی نے پرورش کی اور بدر اور
دھرتراشٹر بھی پالتے رہے مگر دھرتراشٹر کے بیٹے درجودھن وغیرہ جو نہایت بدذات تھے اپنے ساتھ کھیلنے مین اُنکے ساتھ بدذاتی کیا کرتے
بھیکھم جی نے درونا چارج کو لڑکون کی تعلیم کے لیے اپنے شہر مین بسایا اور اُنکی پرورش کی کرن کو کنتی نے ہوتے ہی ہونے بچپنے
کر کے گنگا مین بہوا دیا جسکو پا کر راجا دھیرتھ نے پرورش کی جو کرن بڑے سور بیر اور درجودھن کے بڑے پیارے ہوے پھر کرن
اور درجودھن وغیرہ سے آپس مین نہایت دشمنی ہوئی دھرتراشٹر نے پانڈو اور اپنے بیٹون کی دشمنی جان اُنکے دور ہونے کے لیے ستناپور
مین پانڈو کے رہنے کی جگہ بنوا دی درجودھن تو لگا ڈھانتے ہی تھے اسمین لاکھ کے گھر اُنھون نے بنوا دیے اور جب ہمنے سنا کہ
کنتی اور پانڈو لاکھ کے گھر مین جلائے گئے تو ہم ایسے موہت پوتون کا کشٹ مان رنجیدہ ہوئے اور سوگ کے سمندر مین ڈوب
گئے اور جنگل مین رات دن دکھی رہنے لگے جب پانڈون کا ایک چکر راج ہو گیا تو نہایت خوش ہوئے اور پانڈو دون کرم نے
دروپد راجہ کے شہر کو بھیجا اور وہ وہان جا کر لڑائی کر کے دروپدی کو لے آئے اور ماتا ہی کے حکم سے اُن پانچون نے اپنی بیوی بنائی
جب اُنکی شادی ہمنے دیکھی تو ہم نہایت خوش ہوے اور وہ دروپدی کے ساتھ ہستنا پور مین ہونچے تب دھرتراشٹر نے کہا پانڈو سے کو

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

بھیت سری کرشن چندر اور پانڈون کے لیے مقرر کردیا جہان سری کرشن چندر اور ارجن کے دینے سے اگن کھاکر سیر ہوگیا جب پانڈون نے راجسوی جگیہ کیا تو بھی ہم خوش ہوئے پانڈون کا اقبال اور مے دانو کی بنائی سبھا دیکھکر دریودھن نہایت رنجیدہ ہوا اور اُسکو غصہ ہوا اور کپٹ کے پانسے پڑے جہان سکنی جو فریب کا جوا کھیلنے والا تھا اور یدھشٹر دھرم کے جاننے والے اس بات کو نجانتے تھے اسلیے سب راج خزانہ ہار گئے اور بارہ برس کے لیے جنگل کو نکال دیے گئے اور دروپدی کے سمیت سب چلے گئے تب اُس دُکھ سے بھی ہم دُکھی ہوئے

چوپائی

یہ بدھ سکھ دکھ جت جگ مین	ناردمین ڈوبت ہلکھا ہین
یہ بھرم اور نہین کچھ آئی	جانت دھرم سناتن بھائی
کو ہم کاکے ست کو ماتا	کا سکھ جو دکھ دیت بدھاتا
جا سون موہ ہر بدھ ودن لاتی	بھرت ربت جہتا جرو چھاتی
کاہ کرون کہوان چل مین جاون	نہین سنتو کہوت ہی بھاون
جرٹھا ہنڈوے برین جنجل	تھر سوت مانت نہین اتبل
تم ہر گیہ اہو مین راجا	تا سون سنشر کرکے دایا
سو بدھ سکھی کر ہو جم موہن	ہوے جو رہت سینہ کہو تو تھو

ادھیاے چھبیسوان[۲۶]

دوہا

چھبیس کے ادھیاے مین نارد اپن موہ
کہہ مین کب لگاے من سنو سکل بج موہ

ویاس جی راجہ جنمیجے جی سے بیان کرتے ہین کہ جب ہم نے نارد جی سے ایسے سوال کیے تو انھین سنکر نارد جی پرمارتھ تتو کے
جاننے والے موہ کا سبب کہنے لگے کہ بیاس جی آپ کیا پوچھتے ہین اس دنیا مین کوئی جاندار موہ سے بچا نہین ہر برہما شیو
سنک کپل وغیرہ سب مایا اور موہ مین پھنسے ہوے سنسار مین گھومتے ہین لوگ ہمکو گیانی جانتے ہین مگر ہم بھی سب لوگون کی
بھانت چت مین ہمارے پیشتر کے احوال سُنیے سچ کہتے ہین کہ ہمنے پیشتر بڑے بڑے دُکھ عورت کے لیے پائے تھے ایک دفعہ
ہم اور پربت منی بھرت کھنڈ کے دیکھنے کے لیے دیولوک سے زمین پر منیون کے پوتر استھان اور طرح طرح کے تیرتھ دیکھتے
تھے جب دیولوک سے چلے تھے تب یہ قسم کر لی تھی کہ جسکے دل مین جو وقت کھانے پینے بیٹھنے اُٹھنے اور جتن وغیرہ کی خواہش ہو
دل مین کپٹ نہ کرنا سچ سچ اپنی خواہش کو کہہ دینا کوئی بات نہ رکھنا شبھ ہو یا اشبھ ہو اس طرح قسم کھا کر ایک دل ہو کے دھرتی
پر آئے اسی طرح گھومتے گرمی کے آخر مین اور برکھا کے شروع مین سنجے راجہ کے شہر مین پہنچے اُس سما تمام راجہ نے پوجا
اور ہم چوماسے کے لیے اُسکے یہان ٹھہرے برکھا کے چار مہینے راہ چلنے کے قابل نہین رہتے اس لیے عقلمند کو چاہیے کہ چا

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

مہینے کہین نہ چلے ایک ہی جگہ رہے کام کرنے والے سنگھ کو چاہیے کہ آٹھ مہینے پردیس مین رہے اور ادھر اُدھر گھومے مگر چار مہینے برسات مین ایک ہی جگہ بیٹھا رہے کہین نہ جاوے جو سنگھ چاہتا ہو یہ سوچکر راجہ سبھی کا کہا ہوا مانکر اُسکے گھر مین ہملوگ رہے سنجے نے اپنی کنیا دمینتی کو ہم لوگون کی خدمت کے لیے بھیجا جو بڑی عقلمند تھی ہر وقت ہم لوگون کی خدمت کیا کرتی تھی اور نہانے کے لیے پانی اور مٹھا بھوجن اور پان وغیرہ جب جسکی خواہش کرتے آتی تھی او سجو دل مین ہوتا تھا وہ لا دیتی تھی اس طرح بیہ پاٹ کرتے ہوئے ہم وہان رہے ایک دن ہم نے بین ہاتھ مین لیکر عمدہ طور سے سُر سادھ کر گانا سُر سام سُننے مین کرن رساین گایا ۔ راج پُتری نے اسے سُن کے ہم مین اپنا دل لگایا اور زیادہ محبت کرنے لگی اُسکا دل ہم مین اور ہمارا دل اُسمین لگنے لگا اب ہماری اور پربت کی خدمت مین زیادہ راگ گانے کے سبب بھید کرنے لگی ہمارے نہانے کے لیے گرم پانی اور پربت کے لیے سرد ہمارے لیے دہی اور پربت کے لیے مٹھا جیسی ہمارے لیے بچھا بچھاوے ویسی اُنکے لیے نہین ہمکو محبت کی نظر سے دیکھتی اُنکو نہین اس حالت کو دیکھ پربت جی نے محبت کا سبب سمجھ لیا اور تنہائی مین ہمسے پوچھا کہ اے نارد جی سچ سچ کہنا راج پُتری تمسے زیادہ محبت کرتی ہے اسکا کیا سبب ہے ہم جانتے ہین کہ سب طرح سے وہ تمکو خاوند بنانا چاہتی ہے تمہارا بھی بھاؤ آنکھ منہ وغیرہ کے کھانے سے اور طرح کا معلوم ہوتا ہے کہنا جب سُرگ سے ہم تم چلے تھے اس قسم کو یاد کرنا نارد جی بولے کہ جب اس طرح پربت نے ہمسے بھید کرکے پوچھا چلے تو ہم شرمندہ ہوئے مگر پیچھے سے کہنے لگے کہ اے پربت یہ ہمکو خاوند بنایا چاہتی ہے اور ہم بھی اسکے ساتھ شادی کیا چاہتے ہین یہ سُن پربت نے نہایت غصہ ہو کے ہمسے کہا کہ تمکو دھکار ہے پہلے ہم سے قسم کھائی تھی اور اب فریب کیا اسلیے جاؤ تمہارا منہ بندر کا ہو جاوے اسطرح جیسے ہمکو سراپ ہوا ہے ویسے ہی ہمارا منہ بندر کا ہو گیا ہم نے بھی جھانپ کی اگرچہ وہ ہمارے بھانجے تھے مگر ہمنے بھی کہا کہ تم سُرگ مین نہ جا سکوگے کیونکہ تھوڑے ہی قصور پر تمنے سراپ دیا اسلیے تم زمین پر ہی رہ سکوگے پربت اوداس ہو اُس شہر سے چلے گئے ہم بندر کا منہ لگائے وہان رہے اتنا سُن بیاس جی نے نارد جی سے پوچھا اُسکے بعد کیا ہوا آپ سراپ سے کیسے چھوٹے پھر شاہ کا منہ کب ہو گیا کیسے پربت تُمن کہان سے گئے پھر تمہارا اور اُنکا ملاپ کہان ہوا اور کب ہوا مفصلاً کہیے یہ سُن نارد بولے کہ بیاس جی ہم کیا کہین مایا کا بل بہت ہی کٹھن ہے جب پربت غصہ ہو کر چلے گئے تب ہم بہت ہی دُکھی ہوئے اور وہان رہنے لگے راج پُتری بیادھرک ہو کر ہماری خدمت کرنے لگی اور ہمیشہ فکرمند رہنے لگی سنجے نے دیکھا کہ کنیا کچھ جوان ہونے لگی اُسکی شادی کے لیے منتری کو بلایا اور کہا کہ کنیا کے لائق کہین راج پُتر ڈھونڈھو کہ شادی کرین جو خوبصورت جوان فیاض سور اچھے کل کا ہو اُسکے ساتھ راج پُتری کی شادی کردینگے منتری بولا مہاراج آپ کی پُتری کے لائق سب اچھے لچھنون والے بہت سے راجہ ہین جسمین آپ کی مرضی ہو اسے بلاکر کنیا دان دیجیے اور دہیز مین بہت سا روپیہ اور ہاتھی گھوڑے دیجیے جب اپنے پتا کے من کی بات دمینتی نے جانی تو اپنی دایہ کے ذریعہ سے والد کو کہلا بھیجا ۔

چوپائی

دمینتی نرپ سو کس کہی	کہو پتا سون ہم ہت کری
ہم نارد مُن سنگ بیاہو	آہن جہت نہ آن آچھا ہو

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

ہم ہی دیور کہ ہم نہین کوئی		برہت اگت جیسہ جو ہوئی	
تات مورتہی سنگ بسیا ۱		کرہو آن پت کیون نہین چاہا	
نارد سنبدہو منھ موہن محبت		نگر مین رس ست سبھت	
سنکھ پورب ات مدسر منگل		رہت سکل سنکھ جہان جات ہل	

اودھیاے ستائیسواں

دوہا

تبہت بس اودھیاے مین نارد کیر بیاہ		نربوجا مین موہ کر مہاسے بن تھاہ	

[illegible]ن بیاس جی سے یہی کہانی کہتے ہین کہ راجہ نے دایہ کے منھ سے لڑکی کے کلام سن کیکئی نام اپنی عورت سے کہا کہ اے سندری
[illegible]نے لڑکی سے یہی کہے تم نے سنے جو بندر کا منھ لگائے ہوئے نارد جی کو خاوند بنایا چاہتی ہے یہ لڑکی نے کیا سو جا بھلا اس بندر
[illegible] لگانے کے من کو کیا ہم تجھے دین کہان وہ بدصورت نارد کہان ہماری لڑکی ایسا الٹا کام تو کبھی کرنے کے لائق نہین اسلیے
[illegible] جگت ست اس بوڑھے عابد کے ساتھ شادی کرنے سے روک دو پت کے ایسے کلام سن دمینی کی ماں کہتا ہے بولی کہ اے
[illegible]ان کہان وہ کہان بندر کا منھ والا یہ غریب عابد تو ہوشیار ہو کر اس مکھ سے کیسے تو گئی تیرا جل کے برابر بدن نازک
[illegible]بسم کے مانند روکھے بدن والا یہ فقیر بھلا تو بندر کے منھ کی باتین تجھے بچے گی ایسے کد نکلے پورکھ کے ساتھ تیری کون محبت
[illegible] برابر کوئل اچ تیر ہوگا تو تجھ کو دایہ کے منھ سے بچن سن تمہارے والد بڑے رنجیدہ ہین کیون سو ببول کے درخت مین چنبیلی کی
[illegible]ل بہی دیکھ کر کون سے عقلمند آدمی کا دل رنجیدہ نہوگا بھلا نازک پان اونٹ کے کھانے کے لیے کون دیگا ایسا کون ہو کہ جو بھلا
[illegible] ساتھ شادی ہونے سے سب لوگون کا دل کیونکر خوش ہوگا بلکہ اور دل جلیگا اس بندر کے منھ والے کی باتین تمکو کیسے اچھی معلوم ہوئی
[illegible]کہتے ہین کہ ماتا کے ایسے بچن سن دمینتی ہم مین دل لگائے ہوئے نہایت دکھی ہوئی اور کہنے لگی کہ گو روپ دھن بورکھ کے ہوتا
[illegible]ہوا اور رس راگ کے نہ جاننے والے مورکھ کے لچ سے کیا بہتری ہے بن مین دھن ہو جو آواز سنکر عاشق رہتی ہے اور جان چھوڑ دیتی ہے
[illegible] مورکھ لوگون کو دھیکار ہوتا ہے نارد جی سات سرون کی ودیا کر جانتے ہین سواے مہادیو جی کے اور کوئی نہین جانتا تو رکھ کے ساتھ نکاح
[illegible]ہے لحظہ ہونے کے برابر دکھ ہوتا ہے جتنا خوبصورت اور روپیہ والا ہو مگر بے گن سنکھ چھوڑنے کے لائق ہے تو ۔ کہ راجہ کی دوستی کو
[illegible]ہو جو نالائق غرور کیے رہتا ہو اور گن جاننے والے مجھک کی دوستی اچھی ہے جو تھوڑے سے سکھ دیتی ہے سر کے جاننے والے
[illegible] نایاب ہین جیسے گنگا اور سرستی کیلاس کو جاتی ہین ویسے ہی سر کے جاننے والے بورکھ پہونچتے ہین جو سر سمیت بید جانتا ہے
[illegible] دیوتا کے برابر ہو جو گانے کے ساتون بید نہین جانتا ہو تو اندھا ہو وہ جانو ۔ ہرن جو تان کے مارگ کو سن کے خوش نہین
[illegible] جانور سے بھی زیادہ ہے ۔ ہرن سر کے بھید جانتے ہی سے ہرن جانور ون مین گے نہین جانتے دیکھو کانون کے بغیر سانپ عمدہ
[illegible]بیب گانا سنکر خوش ہوتا ہے وہ ۔ بہرے ہونے پر سر نہ ہو جو بھی کانون سمیت آدمی گانا نہین سنتے آنکھ والے بھی کا ۔ اور کیا ہمارا
[illegible]کے گن نہین جانتے جیسے برابر منیون لوگ مین کوئی سام گانے والا نہین ہے اسلیے جتنے انہین کو قبول کیا اتنا پیچھے

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

بندر کے مانند مُنھ ہو گیا پہلے اُنکے عمدہ عضو تھے کیا گھوڑے کا مُنھ دھارن کیے کہ سب کو پیارے نہین ہوتے سندر مُنھ سے کیا
فایدہ ہو اچھے گُن چاہین تباسے کیے کہ ہم نے پہلے ہی سے آنکو قبول کر رکھا ہو اسمین مخالفت نہ کرین اُنکے ساتھ شادی کردین اُنتنے
لڑکی کے بچن سُن رانی راجہ سے بولین اب تُن کے ساتھ شادی کر دیجیے اور تُن سب گُنون سے بھرے ہوے ہین اسلیے انھین
کے ساتھ شادی کر دیجیے اسطرح رانی کے بچن سُن راجہ نے بید کے طریقہ سے شادی کرنے کی طیاری کی اور دہیز بھی دیا
اور شادی کر کے دہان رہنے لگے مگر بندر کا مُنھ ہمارا تھا اسلیے نہایت شرمندہ اور دُکھی رہتے تھے جب راج کینا ہماری خدمت
کے لیے آتی تھی تب ہم دُکھی ہوتے مگر دمینتی ہمارا مُنھ دیکھکر ہمیشہ خوش ہی رہتی کبھی اداس نہوتی تھی اس طرح کچھ دن گذر گئے
ایک دن تیرتھ جاترا کرتے ہوئے ہمارے دیکھنے کے لیے پربت مُن پھر وہان آئے اور ہمنے اُنکا بڑا آدر اور سنمان اور پوجن کر
آسن پر بٹھایا وہ ہمکو دُکھی دیکھ آپ بھی دُکھی ہوتے اور ہم سے بولے کہ ای ماتا نارد ہمنے غصہ مین آکر سراپ دیا تھا اب اسکے مٹنے
کی تدبیر بتاتے ہین اب ہمارے پُن سے تمہارا مُنھ سُندر ہو جاویگا ہمین راج کینا کو دیکھ رحم آتا ہو نارد جی کہتے ہین کہ ہم نے بیچ ہی
کہا ای بھانجے پربت جی ہمنے جو تمکو سراپ دیا تھا اب کرپا کرنے مین آپ سرگ مین آرام سے جاکر رہیے نارد جی کہتے ہین کہ مُن
کے کہنے سے ہم خوبصورت ہو گئے ہمکو دیکھ راج پُتری جلدی جا کر اپنی والدہ سے بولی کہ ای ماتا آج پربت مُن کے اشیرباد
سے تمہارے داماد خوبصورت ہو گئے یہ سُن رانی نے راجہ سے کہا وہ مُن کو دیکھنے کو آتے اور خوش ہو کر ہم کو اور ہمارے بھانجے
پربت کو بہت سا روپیہ اور بہت سا دہیز دیا یہ احوال ختم کر ہمنے آپ سے کہا جو مایا کے بل کا مہاتم ہو گا تھا اسلیے ای مہا بھاگ مایا کے
گُنون کے کیے ہوتے اس جھوٹے سنسار مین نہ کوئی سُکھی ہوا ہو نہ ہو گا کیونکہ کام کرودھ لوبھ غرور محبت اہنکار یہ انکو کون جیت سکیگا
اور بنا انکے جیتے سُکھی نہین ہو سکتا ست رج تم یہ تین گن ہین اور یہی جانداروں مین دیہ گرہن کرنیکے سبب ہین ۞

چوپائی

ایک سمے ہر پور مین گیون	ہنسیون تہان استری بنین جیون
مایا بل موہت نرپ ناری	بھیون بنیے مجھ مین ستہ بھاری
یہ سُن بیاس کہیو سُن نارد	منفے سو کتھ ہوت بشارد
گیان وان ہوے کم تُن مایا	ناری بھیو کہو کر دایا
پُن کم بھیو پورکھ بدھ نندن	اور کم ست جا بھیو چند بندان
کہی نرپ ستن مہین تم رہیو	یہ مایا چرتر سب کہیو
جاسون سنگل چراچر موہت	کہو کتھا بج تو مکھ سوہت
سُنت نہ ترپت ہوت تو گاتھا	سب سار اس ست مُن ناتھا

ادھیاے اٹھائیسوان

دوہا

اٹھائیس ادھیاے مین نارد مُن بچ گاتھ	کہین کہون سُنہو ہر جیو دھر اپنے ماتھ

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

سری نارد بیاس جی سے بولے کہ اے منی جی اچھی کتھا کہتے ہین سنیئے مایا کے بل کو منی بھی مشکل سے جانتے ہین سب استھاور جنگم جگت
مایا مین پیوست ہو اور برہما وغیرہ تک اُس مایا ہی سے مُوہت ہو ایک سمے ستیہ لوک سے کشن جی کے درشن کی اچھا کیکے
سو ہم شویت دیپ کو ہم گئے اور عمدہ وینن کو بجاتے ہوئے سُر تان سمیت گاتے سام سا تون سُر سمیت جا کر ہم نے گایا اُسے
دن باسدیو جی کی پریا لچھمی جی صورت اور جوانی سے مغرور اور سونے کیسی چمک دمک کیے ہوئی گھر کے اندر چلی گئین جگت
کے مالک دیوتون کے دیوتا باسدیو سے ہمنے دریافت کیا کہ اے دیوتون کے دیوتا اور ایشر ہمکو دیکھ لچھمی جی کیون چھپ رہین
ہم کسی نایک کے بھیجے ہوے دوت ہین نہ کوئی فریبی ہین اے جگت کے گرو ہم تو عابد جتیندری اور کرودھ کے جیتنے والے اور
مایا کو جیتے ہوئے آچھے تپسوی ہین کچھ غرور کے ملے ہوئے کلام مُن کشن جی ہم سے بولے کہ اے نارد جی یہ نیت کی بات ہے کہ اپنے خاوند
کے سامنے استری کسی اور پورکھ کے آگے نہ نکلے کیونکہ ہوا کو جیتے ہوئے سانکھ جوگ جاننے والے نرا ہار جتیندری عابد ون سے بھی
مایا جانی نہین جاتی اور دیوتا بھی نہین جان سکتے اے نارد جی جو آپنے کہا ہے کہ ہمنے مایا کو جیتا ہے سو ایسا تو کبھی کہنا نہ چاہیے جب اُس
مایا کو ہم برہما شیو وغیرہ نہین جیت سکتے اور کچھ نہین جانتے تو تم کیا جیت سکو گے جو دیوتا کی دہیہ یا منشہ کی دہیہ یا ترجگ دہیہ
دھارن کرتا ہو وہ اُس مایا کو کیسے جیت سکتا ہے چاہے ست رج تم سمیت دیہہ دھاری بید اور جوگ کے جاننے والے اور
بڑے جتیندری بھی ہون مگر مایا کو کیونکر جیت سکتا ہے کال ہی جو روپ بناتا اور روپ کرنے والا ہے اسی کے قابو ہے تو وہی چاہے تو رکھ
پنڈت ہو وہ تو اُسکے قابو ہی ہے اسلیے سوبھاو یا کرم سے کال جانا نہین جا سکتا سری کشن جی اتنا کہہ چپ ہوے تو ہم پھر ہاتھ
جوڑ کر متعجب ہو کر بولے کہ اے رما ناتھ مایا کا کیسا روپ اور وہ کس طرح کی ہوتی ہے اُسکی کتنی طاقت ہے اور کہان رہتی ہے اور کسکے
آسرے رہتی ہے ہم سے کہیے ہم اُس مایا کو دیکھنا چاہتے ہین آپ دکھا دیجیے اسلئے جاننے کی اچھا ہے سری کشن جی بولے وہ نرگن الکھ
دھار سرب ویہ سرب سمت اجرا انیک روپ اور سب جگت مین ملی ہوئی ہے اے نارد جو تمکو دیکھنے کی خواہش ہو تو ہمارے
ساتھ گڑر پر سوار ہو جاو یہان سے اور جگہ چلین اور اُس مایا کو تمہین دکھا دین مگر اے برہما کے پتر بھاو مین مُن نہ کرنا اس طرح
ہم سے کہہ سری بھگوان نے گڑر کو یاد کیا یاد کرتے ہی گڑر جی آئے سری کشن جی پہلے آپ سوار ہوے پھر ہمکو سوار کر کے چلے
اور ہوا سے تیز چلنے والے گڑر بیکنٹھ سے چلے راہ مین بڑے بڑے بن چشمے دریا شہر گانو کھیت گھر ہٹ گئون کے رہنے کی جگہ
منیون کے آسرم کنوئین چھوٹے تالاب سوور وغیرہ دیکھتے ہوئے کان کبج دیس مین پہونچے وہان ہم نے ہنسون سمیت نہایت
خوبصورت ایک تالاب دیکھا جسمین طرح طرح کے کمل کے پھول پھول رہے اور اسمین نہایت شفاف اور میٹھا جل تھا اُسے
دیکھ سری بھگوان نے ہم سے کہا کہ اے نارد جی دیکھو اس تالاب مین طرح طرح کے کمل کھل رہے ہین اور طرح طرح کے پنچھی بول رہے
ہین اور صاف جل سے بھرا ہے اسمین نہا کر کان کبج پور کو چلین اتنا کہہ آپ گڑر سے اُترے اور ہمکو بھی اُتارا اور ہنسکر ہماری
انگلی پکڑ تالاب کی تعریف کرتے ہوئے اُسکے کنارے پر گئے وہان سائے مین بیٹھ تھوڑی دیر دم لیکر ہم سے کہنے لگے
نہایت پانی کے عمدہ تالاب مین نہا لیجیے ہم اس سادھو کے دل کے سمان صاف پانی والے تالاب مین اُتر کر اسنان
اسنان کرینگے جب سری بھگوان نے مجھ سے کہا تو ہم کنارے پر بین اور مرگ چھالا رکھ پریم سے پانی کے پاس جا کر ہاتھ
پانو دھو سکھا باندھ آچمن کر نہانے لگے جیسے ہی ہمنے نہایا ویسے ہی سری کشن جی کے دیکھتے دیکھتے پورکھ بھاو چھوڑ استری ہو گئے

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

ہمکو ایسے دیکھ سری بھگوان کنارے پر آکر جاری ہین اور مرگ چھالا ے گرڑ پر سوار ہو بیکنٹھ کو چلے گئے تب ہم عمدہ زیورات سے آراستہ عورت ہو جانے پر پہلے کے بدن کی یاد بھول گئے اور جگناتھ بھگوان اور اپنی بین کو بھی بھول گئے اور موہنی روپ دیکھتے ہوئے تالاب سے نکلے اور پھر گھوم کر اسی کو دیکھ سوچنے لگے کہ یہ تالاب کہان سے آیا اسی طرح تعجب کر رہے تھے کہ ایک تال دھوج نام راجہ ہمکو نظر آیا جو گھوڑے ہاتھی رتھ سمیت اور جوان زیور پہنے گویا دوسرا دھرم کے کام ہی تھا اُسنے عمدہ زیور پہنے ہوئے چندرمان کے سمان مُنھ کیے ہوئے اکیلی استری کو دیکھ نہایت تعجب ہو پوچھا تم کون ہو اور کسکی عورت ہو —

چوپائی

شہ بالکہ گندھرب کماری	اور آدکا کی ہو پیاری
جوبن روپ وتی ایکاکی	کیم بیٹھی سو چھوات تاکی
اہو بیاہت کی تم کیتا	ست کہو مجھت تم دھنیتا
دکھت کاہ دھڑ لاگ تہاری	جیت کاہ کو ست پکاری
سنہہ موہن بھوگ انیکا	بھگو کو ہم سنگ ست بیبیکا
کروپت موہ موہ شنکہ ساری	ہو ہین تم سن کہت پکاری

ادھیاے اٹھتیسوان

دوہا

اٹھتیس کے ادھیاے مین ناردجو تی بھاو	چھوڑ لیے جسم پور کھ پن سوئی کہب بناو

ناردجی بیان کرتے ہین کہ جب ہماری اس استری کی مورت نے راجہ تال دھوج کے ایسے بچن سُنے تو دل مین سوچکر بولی کہ اے راجہ ہم نہین جانتی کہ ہم کسکی بیٹی ہین اور یہ بھی نہین جانتی کہ ہمارے پتا اور ماتا کہان ہین اور کسنے ہمکو یہان بٹھایا ہے کیا کرین کہان جاوین کیونکر میرا فائدہ ہوگا ہم بے وارث ہین دیو کا کیا ہوا اپنے حق مین سمجھتی ہین ہمکو کچھ طاقت نہین آپ دھرم کے جاننے والے ہین جیسا چاہین ویسا کرین اب ہم تمہارے ہی قابو مین ہین ہمکو کوئی پرورش کرنے والا نہین نہ پتا نہ ماتا نہ جگہ نہ بھائی نہ بندھو کوئی نہین ہو اس طرح ناردجی کہتے ہین کہ ہمکو دیکھکر راجہ کاماتر ہوئے اور اپنے نوکرون سے کہا کہ اسکے سوار ہونے کے لیے ریشمی کپڑے سے سجی ہوئی پالکی جسے چار کہار لیچلین اور جسمین اچھا بستر بچھا ہو اور موتی کی جھالر لگی ہو جو کو نہ بڑا اور سونے کا بنا ہو لاؤ اُسکے کلام سُن بہت تیز جانے والا راجہ کا نوکر پالکی سجا کر ہمارے پاس لایا اس پر ہم سوار ہوئین اور وہ ہمکو گھر مین لیجا کر نہایت خوش ہوا اور جب اچھا دن آیا تو موافق طریقہ کے آگ کے سامنے ہمارے ساتھ شادی کی اور راجہ کی ہم جان سے بھی زیادہ عزیز ہوئیں اور وہان سوبھاگیہ سندری ہمارا نام ہوا اور کام شاستر کے کیے ہوئے طرح طرح کے بھوگ بلاسون سے راجہ ہمارے ساتھ کرنے لگے وہ سب راج کاج چھوڑ رات دن کام کلا مین کُشل ہو ہمارے ساتھ بہار کرنے لگے اور جاتے ہوئے وقت کو آتے نہ جانا اور سہانی پھلواری کنڈ ان گھر پہاڑ وغیرہ مین شراب پی ہمارے ساتھ بہار کرنے لگے اور سب کام چھوڑ ہمارے ہی قابو مین ہو گئے

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

اور ہم بھی گرہستی مین مشغول ہو کر اسکے قابو مین ہو گئین پشتر کی دیدہ ہو سکھ بچاو اور دھن کا جتن سب ہمکو بھول گیا اور ہمارے خاوند اور ہم
کو سب عورتون مین پیاری عورت سمجھنے لگین ہم انکی پٹ رانی پاس کی جانے والی تھین اور ہماری زندگی دھن اور انکے پریم مین بھینچی
ہوئی رات دن ہمی فکر کیا کرتی تھی اور گرہستی مین آسکت سنگھ مین لوبھ کیے ہوئے راجہ کے قابو مین تھین اور بیدکا گیان برہم گیان دھرم شاستر
اور گیان سب بھول گئی اسطرح بہار کرتی ہوئی گرہستی مین دل لگ کر ہمکو ایک ساعت کے برابر بارہ برس گذر گئے پھر مین حاملہ ہوئی تب
دیکھکر راجہ خوش ہوئے اور موافق طریقہ کے حمل کا سنسکار کرانے لگے اور ہم سے بار بار پوچھتے تھے کہ کسی اور چیز کے کھانے پینے کا دل
تو نہین چاہتا ہے مگر مین شرم کے سبب کچھ کہتی نہ تھی جب دسوان مہینہ ختم ہوا تو اچھے نچھتر اور مہورت وغیرہ مین لڑکا پیدا ہوا اور راجہ
کے گھر مین لڑکے کے پیدا ہونے کی خوشی ہونے لگی راجہ لڑکے کے پیدا ہونے سے بہت خوش ہوئے اور سوتک کے دنون مین راجہ
اور ہم دونون خوش ہوئے پھر دو برس کے بعد ہمکو حمل رہا اور سب لچھنون سمیت لڑکا پیدا ہوا اسکا نام براہمنون کے کہنے سے سودھنوا
رکھا گیا اور بڑے لڑکے کا نام بیر دھرما رکھا تھا اسطرح بارہ لڑکے پیدا ہوئے اور انکی پرورش کرنے مین ہم مشغول رہتی تھی انکے بعد
وقت وقت پر آٹھ لڑکے اور پیدا ہوئے اور ہماری گرہستی بڑھ گئی اور وقت وقت پر ان بیسون لڑکون کی شادی ہوئی وہ بھی گرہستا
مین لگے اسیطرح کوئی پیدا مین نکلمی کوئی دکھی انکے دکھ مین ہمکو بھی دکھ ہونے لگا کبھی کبھی لڑکون اور بہوون سے دشمنی کبھی ملاپ
کی طرح کے دکھ ہونے لگے اور چھوٹے سنکلپ بکلپ مین دکھ ہونے لگے پہلے کا شاستر گیان بگیان سب بھول گیا اور عورت کے
سبھاو اور رنگ رنگ کا ممتا کاج مین ہمیشہ رہنے لگی اب غرور بھی ہونے لگا کہ اتنے ہمارے طاقتور بیٹے اور اتنی ہماری اونچی کل کی بہوون مین اب
ہماری برابر دنیا مین کوئی عورت نہین اور ہم دھن مین وغیرہ اور بھی اہنکار ہونے لگے یہ کبھی یاد نہ آتا تھا کہ ہم نارد ہین اور ہمکو بھگوان نے
بھلا اور موہت کیا ہے صرف یہی جانتی تھی کہ ہم راجہ کی عورت ہین اور یہ ہمارے بڑے پیارے بیٹے پوتے ہین اب ہمارے برابر دنیا مین
کوئی عورت نہین ہے ایک دن کسی دیس کا راجہ ہمارے خاوند کا دشمن ہوا اور اسکی فوج نے آکر گھیر لیا اور ہاتھی گھوڑے وغیرہ فوج سمیت
کنوج نگر کو اسنے خوب اپنے قبضہ مین کر لیا تب گھر سے ہمارے بیٹے اور پوتے جنگ کرنے کے لیے باہر نکلے اور دشمن کی فوج
سے بڑا جدھ کیا اتفاق سے بیٹے اور پوتے ہمارے سب مارے گئے اور راجہ میدان جنگ سے بھاگ کے گھر کو آکے بیٹھے سنا کہ وہ
سب ہمارے پیارے دلارے مارے گئے اور راجہ مار کر اپنے دیس کو لوٹ گیا تو مین بھی روتی ہوئی میدان جنگ مین پہونچی اور انکو
دیکھ رنج کے سمندر مین ڈوبنے لگی کہ ہائے ہائے آج ہمارے بیٹے اور پوتے کہان گئے اتنے دنون کی محنت اور مشقت آج
ساری سب برباد ہو گئی مین نے بڑے دکھون سے اپنے بیٹون کو پالا تھا ایسا ہمارا رونا پیٹنا اور بلاپ کرنا سنکے سری بھگوان وشن جی نہایت
بصورت بوڑھے برہمن کا روپ دھارن کر ہمارے پاس پہونچے اور ہمکو روتے ہوئے دیکھ ہم سے پوچھنے لگے کہ ای سندری کیا رنج کرتی
ہے یہ کیسا بھرم ظاہر کیا ہے جو خاوند بیٹے اور گھر وغیرہ مین تم پھنسی ہو تم کون ہو اور کسکی ہو یہ لڑکے کسکے ہین تم اپنی پہلے کی گت کو یاد کرو اور
ممتا ترک کرکے اٹھو اور دم تو اب نہا کر لڑکون کو تل انجلی دو پرلوک کے جانے والون کے لیے یہی مریاد الہی ہے کہ تیرتھ کا اشنان کرنا
اپنے گھر مین بچا ہے مرے ہوئے رشتہ دارون کے لیے دھرم شاستر کا یہی مت ہے جب سری وشن جی نے ایسے کلام کہے تو ہم اٹھکر
رشتہ دارون سمیت کھڑے ہوئے آگے آگے برہمن روپ دھاری بھگوان چلے پیچھے پیچھے ہم بھی پونیہ تیرتھ مین پہونچے جب اس پونیہ
تیرتھ کے قریب پہونچے تو وشن جی نے ہمسے کہا کہ ای سندری اس تیرتھ مین اشنان کرو اور لوگون کا بیفائدہ رنج چھوڑ دو تمہارے سب جنم کے

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

بیٹے پوتا خاوند بھائی دیورانی جٹھانی کٹورون مرے مین اور ہوگئے تم اس دل سے پیدا ہوئے بھرم مین کن کن کا اور کہان کہان
تک رنج کروگی نارد جی کہتے ہین ✤

چوپائی

رام سن بچن بلش کے تب ہم
چھین سنان کرن ہت جیہین
مجن کرت ترت تنہ بھیو
ہر پتا کے سر نیرا
سر اُٹھائے جل سے جب دیکھا
بچ من منہ تب سوچن لاگا
ہر کے سنگ نارت لیھون
جب ہی بدھ چنتا ہم کینھا
نارد بہان آؤ کاکر ہو ✤
واڑن چھوٹ بھاو ہم تھوڑے

پورکہہ سنگیہ تیرتھ مین کرہم
ہر پریت جو بجا سن تیہین
پورکہہ روپ وہ چھن ہوئے گیو
کہٹرے رہے ہرکہت ہوئے دیرا
کمل مین کرکنہہ تب بیکھا
نارد ہون مین یہ انورا گا
بھو دُکھ شبد ہت مین بھیون
تب ہسے ہر کہو پر بینا
من مین کہٹرے بچارت آہم
گور کہ بھاو کہہ کارن ہوئے

ادھیائے تیسوان

دوہا

یا تیسون ادھیائے مین دیی مہا بھور | نارد سون ہر نین سو بہر نوگن گوپر

ناردجی کہتے ہین کہ نارد برہمن کو دیکھ راجہ تال دھوج نہایت متعجب ہوا اور کہنے لگا کہ میری استری وہ کہان گئی اور تالاب
سے یہ تن کہان سے نکلا رو رو کر سر پیٹ کے کہنے لگا کہ ہائے پرے ہائے پرے روتے ہوئے مجکو چھوڑ کہان گئی بنا تمہارے
ہماری زندگی گھر راج خزانہ سب جھوٹھا ہو ہائے مین کیا کرون تمہارے برہ سے میری جان اسیوقت باہر نہین ہوتی اور
تمہارے بنا پران دھارن کرنے سے پریت کا دھرم جاتا رہیگا اے سندری مین روتا ہون اسلیئے جواب دو جو پہلے ملاقات
مین تمہاری محبت مجھ مین ہوئی تھی وہ کہان گئی اور کیا میری پھوٹی تقدیر سے پانی مین ڈوب گئی یا تمکو مچھ یا کچھ کھا گیا یا جلدی
ترن پکڑ لے گئے اے سندری جو تم تیرون کے ساتھ چلی گئی ہو اسلیئے دشمن ہو تمہاری بناوٹی محبت نہ تھی بلکہ اصلی تھی اے امرت
کے سمان بولنے والی جو مجھ خاوند کو روتے ہوئے چھوڑ بیٹون کی محبت مین بھنسکر سرگ کو چلی گئی تو یہ اچھا نہین کیا اے
سندری تم اور تیرجان سے عزیز میرے دونون جاتے رہے اسپر بھی نہایت دُکھی میری جان بدن سے نہین نکلتی کیا
کرون کہان جاؤن پرتھوی مین اب سری رام چندر جی نہین مین رام کے برہ سے پیدا ہونے کے دُکھ کو اچھی طرح جا
نین کٹھور برہما نے یہ خلاف کیا ہو کہ ایک دل عورت مردون کا رنا علیحدہ علیحدہ کیا ہو تم لوگون نے جو استریون کو مردون سے

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

ساتھ جل جانے کا حکم دیا ہے وہ اُنکے ساتھ بڑا ہی سلوک کیا ہے ایسے عورتون کے ساتھ جلنے کے لیے پُرکھون کو حکم نہین دیا نہین تو
جل مرنا افضل ہے رونے ہوئے راجہ کو دیکھ سری بھگوان نے جگت کے ملے ہوئے بچنون سے اُسکو تسلی دی کہ اے راجہ کیا سوچ کرتے ہو
تمھاری پیاری عورت کہان گئی تم نے پنڈتون کی سنگت نہین کی اور کیا شاستر نہین سُنا وہ استری کون ہے اور تم کون ہو تمھارا
سنجوگ بجوگ کیسا ہے اور اس سنسار مین ترتے ہوئے لوگون کا سنجوگ بجوگ ناو کا روپ ہے لینے جیسے ناو کے اوپر سوار ہونے والے
مختلف جگہ کے رہنے والے ہوتے جبتک دریا کے اندر ناو رہی تب تک بولتے چالتے جاتے جیسے آترے ویسے اپنی راہ لگے
سو بجوگ کیسا اے راجہ گھر کو جاو تمھارے ناحق رونے سے کیا ہے شگون کا سنجوگ بجوگ اللہ کے اختیار مین ہے اس عورت کے
ساتھ تمھارا سنجوگ ہونیوالا تھا وہ ہوا اور اُس سُندری سے تو نے صرف بھوگ ہی کیا نہ اُسکے ماتا پتا کو دیکھا نہ اور کچھ دیکھا صرف
تالاب مین پایا تھا ویسے ہی تالاب مین جاتی رہی اے راجہ رنج نکرو جو ہوا وہ ہوا اب تمھارا رنج کرنا مناسب ہے وقت نہایت زور آور
ہے اسلیے وقت پاکر جو کچھ گھر مین ہو جو کو جیسی آئی ویسی ہی گئی اسلیے جاو اپنا کام کرو تمھارے رونے سے وہ عورت نہ آویگی اے راجہ کیون
پچھتاتے ہو ناحق روتے ہو اب جوگ جگت ہو بھوگ وقت پر آتا اور وقت پر چلا جاتا اس بےفائدہ دنیا کی راہ پر نچلو ایک جگہ ٹھکانا
نہ بجوگ رہتا نہ دکھ رہتا چکر کی طرح دکھ سکھ کا سنجوگ گھومتا رہتا ہے اور دل کو مضبوط کرکے آرام سے جاکر راج کرو نہین تو راج بیٹے کو دے
جنگل مین جاو جاندارون کو سکھ کی دنیہ نایاب ہے جو ساعت بھر مین ہی ناس ہوجاتا اسلیے اُسکو پاکر ہمیشہ آتما کو سادھنا چاہیے
بھوگ اور بجوگ کا رس جانور کی جون مین بھی ملتا مگر گیان آدمی کے چولے مین ملتا ہے اور جون مین نہین ملتا اسلیے عورت کا رنج ترک
کرکے گھر کو جاو یہ بھگوتی کی مایا ہے جس سے کل دنیا غافل ہے اس طرح جب بھگوان کشن جی نے کہا تو راجہ اُنکو پرنام کرکے اور نہاکر اپنے
گھر کو گیا اور اپنے پوتے کو راج دے کر وہ بھی جنگل کو چلا گیا اور اُسکو پرم تتو کا گیان ہوا نارد جی بیاس جی سے کہنے لگے کہ راجہ کے
جانے پر ہم بار بار ہنستے ہوئے سری بھگوان جی سے بولے کہ اے دیوتون کے دیوتا ہم آپ سے پہلے گئے اور مایا کی بڑی طاقت دیکھ
لی عورت کی دیہہ مین جو پہلے ہم تیرتھ کیے تھے وہ سب بھگو یاد ہین اے دیوتون کے دیوتا تالاب مین گھستے ہی اور نہانے ہی ہمارا
ہنر کا گیان کہان چلا گیا عورت کی دیہہ پاکر ہم نے راجہ تال دھوج کو خاوند بنایا تھا اور مُوہت ہوگئے تھے جیسے اندرانی اندر کو پاکر
مُوہت ہو گئین تھین اے کشن جی وہی دل وہی پُرانی دیہہ وہی لنگ بنا اے پھر یاد کیسے بھول گئی اس گیان کے ناس ہونے مین
مجھکو بڑا تعجب ہے اے کشن جی آپ اسکا سبب کہیے عورت کا بدن پاکر ہم نے مختلف بھوگ بھوگے اور شراب ہمیشہ پیتے رہے
یہ سمجھا تا کہ ہم نارد ہین جیسا کہ اب اس دیہہ مین جانتے ہین اسکا کیا سبب ہے سری کشن جی بولے کہ اے نارد جی جاندارون کے بدن
کی حالت سے بھید ہین یہ مایا کا بلاس ہے اسے دیکھو جاگنا خواب دیکھنا سوتا اور تریا یہ چار دشا کے بھید جاندارون کے ہوتے ہین
اس طرح دیہہ مانتر کے پانے مین کیا شک ہے سوتا ہوا آدمی نہ جانتا نہ سنتا نہ کچھ بولتا اور جب جاگتا ہے تو سب سنتے اور جانتے لگتا ہے
اور جب نیند سے چت چلایمان ہوتا تو خواب مین طرح طرح کے من کے بھید ہوجاتے ہین جیسے کوئی خواب دیکھتا ہے اسے ہاتھی
مارنے کو آیا اور وہ بھاگ نہین سکتا اور کیا کرے کہان جاوے کہین جگہ نہین ہے کوئی مرے ہوئے دادے کو گھر مین آیا
ہوا دیکھتا ہے اور اُسکے ساتھ باتین کرنا ملاقات ہونی کرنا مانے لگتا ہے جب جاگتا ہے تب جانتا ہے کہ خواب مین جسے سکھ یا دکھ پایا
اور یاد کرکے سب مفصل لوگون سے کہتا ہے مگر خواب مین یہ کوئی نہین جانتا کہ یہ بھرم ہی ہے جیسے یہ سب باتین ہو رہین

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

ایسی ہی مایا ہے ای نارد جی مایا کے بڑے ورگت پار کو ہم شیو اور برہما بھی اچھی طرح نہیں جانتے تو دوسرا کم عقل آدمی کیا جان سکتا ہے مایا اور گنو نکا گیان کسی کو بھی نہیں ہوتا تینون گنون کا کیا ہوا یہ استھاور جنگم جگت ہو بنا گن کے یہ سنسار مین کچھ بھی نہیں ہو سکتا ہمارے ستوگن زیادہ ہو مگر رجوگن اور تموگن بھی ظاہر رہتے ہین اور تینون گنون بنا تو کبھی بھونون کا مالک نہین ہو سکتا ویسے ہی برہما کے رجوگن زیادہ ہو اور ستوگن اور تموگن بھی آجاتے ہین اور شیوجی ویسے ہی تموگنی ہین اور کبھی کبھی ستوگن اور رجوگن بھی آجاتے ہین کہان ہم کسی کو تینون گنون بنا ایک بھی نہین سنا ✦

چوپائی

تاسون موہ نہ کر ہو نیشا ✦
اروآسار ورگھٹ ہو پارا
دیکھو مایا تم من رایا ✦
پونچھت چرت کا دیہی کیسے

مایا کرت جگ لبو اجیبا ✦
یہی بدھ جانو سکل سنسارا
بھوگیو بھوگ انیک شمایا
اوجبت مہا بھاگ پریہ کیسے

ادھیاے اٹھتیسوان

دوہا

ایک برس ادھیاے مین مہا دیوی کیسہ
کہ مایا ناشار تھون مایا دھیان گنیسہ

سری بیاس جی راجہ جنمیجی سے کہتے ہین کہ مہاراج جو ہنے نارد جی کے منہ سے مایا کا مہاتم سنا ہو سو کہتے ہین استری ونیلے کتھا سنکر نارد جی سے پھر ہنے پوچھا کہ ای نارد جی کہیے کہ سری کشن جی نے پیچھے کیا کیا اور تمہارے ساتھ سری بھگوان ماد... کہان گئے نارد جی بولے کہ اس خوبصورت تالاب کے کنارے پر یہ کہ بھگوان نے گرڑ پر سوار ہو بیکنٹھ کے جانے کی طیاری کی ہم سے کہا کہ ای نارد جی جہان تمہارا دل چاہے جاؤ یا ہمارے لوک کو آؤ جیسی تمہاری خواہش ہو ویسا کرو تب ہم مدھوسودن جی سے پوچھکر برہم لوک کو چلے گئے اور سری بھگوان گرڑ پر سوار ہوکے بیکنٹھ کو چلے گئے تب جاروں سری کشن جی کے جانے کے بعد ہم پتا کے لوک کو گئے راہ مین سکھ دکھ کی فکر کرتے ہوئے وہان پہونچے اور پرنام کر جیسے ہی پتا کے آگے کھڑے ہوتے ہین ویسے ہمکو فکرمند دیکھ پتا جی نے پوچھا کہ ای مہا بھاگ کہان گئے تھے اور فکرمند کیون ہو رہے ہو کے تمہارا دل نہین دیکھتے کیا تمکو کسی نے فریب دیا یا کچھ عجائب چیز تم نے دیکھی ہو نارد جی بولے جب اس طرح پوچھا تو پتا جی سے ہمکو آسن پر بٹھایا تو ہم اس مایا کا دیکھا ہوا حال کہنے لگے کہ ای پتا جی ہم کو کشن جی نے فریب دے کے بہت برسون تک استری بنا دیا تھا جس مین ہنے بہت سوگ سے نہایت تکلیف اٹھائی بھگوان نے کرم آنھون نے سمجھا دیا پھر انھین کے سے تالاب مین نہاکر نارد ہوئے ای برہما جی اسکا سبب کہیے کہ ہمیر کا گیان بدل گیا اور موہ ہوا اور جلدی سے ... بنا ڈالے گئے اس مایا کا بل ہم نہین جانتے جو گیان کا نقصان کرنے والا اور موہ کا موہ ہوا سب برا بھلا ہمنے جانا اور کیا آپ نے اسے کہیے جتنا وہ ذریعہ کہے جب ہمنے برہما جی سے اس طرح پوچھا تو وہ نہایت عجب سے مسکرا کے کہنے کر...

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

مایا سبب دیوتا مہاتما مُن گیانی عابد ہوا اپنے والے جوگی وغیرہ سے نہیں جیتی جا سکتی ہم بھی سب جگہ بڑی بلونتی مایا کو نہیں جان سکتے
ہیں سری کرشن جی اور شیو جی بھی نہیں جان سکتے وہ سرشٹ کے پالنے اور سارنے والی مہامایا کال کرم سُبھاؤ جگت اور نست کارن ہے
سے نہایت مشکل کرکے جانی جاتی ہے اسلیے اے نارد جی اس مایا کی طاقت میں سچ اور تعجب نہ کرو ہم سب اسی سے موہت ہیں نارد جی
بیاس جی سے کہتے ہیں کہ جب اس طرح پتاجی نے کہا تو اہنکار چھوڑ کر آئے تو جھ طرح طرح کے عمدہ تیرتھ دیکھتے ہوئے بیان کئے
اسلیے آپ بھی کوروں کی ناس ہونے کا موہ چھوڑ اس جگہ پر اوقات بسر کیجیے اور تپے ہوئے برے بھلے کام ضرور ہو گئے پڑتے ہیں
بھول میں یقین کرکے آرام سے بیٹھیے بیاس جی جنمیجے جی سے کہتے ہیں کہ ای راجہ یہ کہہ اور سمجھا کر نارد جی تو چلے گئے ہم سے جو
بچن تم نے کہا تھا اسکی فکر کرتے ہوئے سارسوت کلپ میں سرستی ندی پر ہے اور وقت گذاری کرنے کے لیے اس عمدہ
دیبی بھاگوت پران کو ہم نے بنایا جو سب شبہوں کا ناس کرنے والا اور کتھاؤں سے بھرا ہوا اور بید کے برابر بیان ہے اسلیے ای راجہ اس
بات میں آپ شک نہ کیجیے جیسے کوئی اندرجالی کاٹھ کی پتلی کو ہاتھ میں لیکر جس طور سے چاہتا ہو اسے نچاتا ہو اسیطرح اپنے قابو میں
کر مہامایا جگت کے استھاور جنگم سبکو نچاتی ہے برہما تک دیوتا دیت منش سمیت پانچوں اندریاں من کی فکر کرنے والی ای راجہ مایا کے
سب تینوں گن ہی ہمیشہ سبکے کارن ہیں کیونکہ یہ تو یقین ہی ہے کہ کارج کارن سے ملا ہوتا وہ گن جو مایا سے ملے ہوئے ہیں انکے
علحدہ علحدہ لچھن ہوتے ہیں اس لیے شانت گھور موڑھ یہ طرح طرح کے سُبھاؤ میں پھر انہیں کا بھرا ہوا شکل انکے بنا کیسے ہو سکتا ہے دیوتا
کی وغیرہ یا منش یا دیت جو جاہے بے گن نہیں ہو سکتا جیسے مٹی بنا گھڑا نہیں ہو سکتا برہما بشن شیو یہ بھی تینوں گنوں کے آسرے
ہیں کبھی آپس میں دوست اور کبھی دشمن گنوں کے جوگ سے ہوتے ہیں برہما بھی ستوگن میں رہتے تو شانت چت ہو جاتا وہ
لگتے اور سب جانداروں میں گیانی ہو محبت کرتے جب برہما تموگنی ہوتے تو دشمنی کے بھرے ہوئے موڑکھ ہو جاتے جب وہ
رجوگنی ہوتے تب گھور روپ اور سب کہیں بے روت سب لوگوں کے لیے گھور روپ گن کے قابو میں ہو کر ہو جاتے
اسیطرح شیو جی بھی ستوگن کے بھرے ہونے سے برت مان اور شانتی کے بھرے ہوتے جب رجوگن سے بھرے ہوئے
ہوتے تب گھور روپ بے محبت ہوتے اور جب وہ تموگن ہی کے بھرے ہوتے تو موڑکھ اور دشمنی کے بھرے ہوئے ہوتے
اگر برہما بشن رودر سورج بھی چندرماں بھی اور جو دھرم بن ہے سب گن کے قابو میں تو اس دنیا میں اوروں کی کیا گنتی ہے مایا ہی کے
قابو سب سنسار دیوتا دیت اور منش وغیرہ سمیت ہے اسلیے ای راجہ اس باب میں کبھی شک نہ کرنا چاہیے کیونکہ سب جاندار مایا
کے قابو ہو کام کرتے ہیں وہ مایا پرم برہم میں ست چت روپ ہمیشہ ہے اور اسکے قابو رہتی ہے —

چوپائی

تا سوں مایا ناسن ہیتو
بن پچھانندنی دیبی
نہیں تم راس ناس ہم تم تن
تا سوں مایا شکتی سہائی
مایا گن سنسرت کے ہیتو

نہیں کوئی آن دیوتا کیتو
کو تم تھ جانے سب سیوی
کتھو بھان شنش چلا رہا گن
سنو پرکاس جت ست گن بھانی
آرادھو اب پرت چیتو

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

یہ پر نراشٹ بدھ مین گاوا ۔ جو پوچھیو وہ تمے سناوا
اب کا سنن چہت چپالا ۔ یہ پور وار دہ پوران بشالا
گرم سن کہا سکل بدھ پورا ۔ جنہہ دیہی سہا کر دھورا
لبتر سست کما بھو بھاتی ۔ یہ دیہی رہیہ اگہ کاتی
جیہی کیسی دیونہ بھوپ اُدارا ۔ بھگت خاصت جو ہوا چہارا
دیہی بھاگت نرت جو ہوئی ۔ شیشہ جیشٹہ ست وانکوئی
گردید بھاگت جا سو اور پوری ۔ تاہی دمو کر سنسیہ دوری
اکمل سُتھا کر سار پوراناں ۔ کلمل نگم سم جت جگ مانا
جو نر پڑہت بھاو جت تاہی ۔ بھگت سہت وا اُس گتے تاہی
سو دھنوان گیان جت ہوئی ۔ ستیہ کہت سنسیہ نہین کوئی
اروشٹ پوتر سہت سکھ مانا ۔ لے سدا نرنج من مانا

اسکندھ ساتوان
ادھیاے پہلا

دوہا

پاپہلے ادھیاے مین سورج سوم کل بھوپ ۔ جو ہین تنکی سیمہ کتھا بیار نجھو انوپ

سری سوت جی سونکادک منیون سے بیان کرتے ہین کہ اے رکھیو پریکھت کے بیٹے راجہ جنمیجہ جی نے اس کتھا کو سن نہایت خوش ہو بیاس جی سے پوچھا کہ اے سوامی سورج بنسی اور چندر بنسی راجاؤن کے خاندان کا مفصل احوال سُننے کی ہمکو خواہش ہے اے سرگیہ اور پاپ رہت اُس پاپ کی ناس کرنے والی کتھا کو کہیے جسمین دونون سورج بنسی راجاؤن کے احوال مفصل بیان کیے ہون ہم نے سُنا ہے کہ وہ سب راجہ پراشکت کو پوجتے تھے بھلا دیبی کے بھگتون کے چرتر سُنکر کون برکت ہوگا اسطرح جب راجہ نے پوچھا تو ستیوتی کے بیٹے بیاس جی نہایت خوش ہو راجہ سے بولے کہ اے مہاراج سوم بنس اور سورج بنس وغیرہ اور راجاؤن کی نسل کی کتھا مفصل ہم کہتے ہین سُنیے سری بشن جی کے ناف سے کمل ہوا اُس سے برہما پیدا ہوئے جنکے چار منہ ہین اُنھون نے عبادت کر دیبی کی آرادھنا کی اُس سے بر دان پا کر وہ جگت کے کرنے مین تیار ہوئے مگر برہما جی سنسار کی سرشٹ نہ کر سکے تب اُنھون نے سرشٹ کے لیے بہت طرح سے دل مین فکر کر سات مانسی بیٹے پیدا کیے اُنکے نام یہ ہین مریچ ۔ اتر ۔ انگرا ۔ پلستیہ ۔ پلہ ۔ کرتو ۔ بسشٹ ۔ یہ ساتون مانسی پتر ہین پھر کرودھ سے رودر اور گود سے نارد پیدا ہوے اور دچھ برہما کے انگوٹھے سے ہوے پھر سنک وغیرہ چار اور مانسی بیٹے پیدا ہوئے اور بائین انگوٹھے سے دچھ کی نہایت

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

پیدا ہوئی جسکا پورانون مین بیرنی نام مشہور ہوا ای راجہ اُسکا نام اسکنی بھی ہے انہین برہما کے مانسی بیٹے نارد پیدا ہوئے اتنی کتھا سن راجہ
جنمیجی نے پوچھا کہ مہاراج اس بات مین مجھکو شک ہوتا ہے کہ اگر بیرنی مین بڑے عابد نارد جی پیدا ہوئے سو دچھ کی عورت بیرنی
سے بڑے عابد برہما جی کے بیٹے کیسے پیدا ہوئے دچھ سے انکی عورت مین نارد کا جنم بہت تعجب دینے والا آپنے بیان کیا مہاتما بیاس جی
نارد جی نے کسکے سراپ سے پہلے کی دیہہ کو چھوڑا اور دوسرا جنم کیسے لیا یہ سن بیاس جی بولے دچھ پرجاپت سے برہما جی نے رعایا کی پیدایش
اور ترقی ہونے کے لیے کہا کہ تم پرجا بناؤ یہ سن دچھ جی نے بیرنی اپنی عورت سے پانچ ہزار ہرجسو نام بیٹے پیدا کیے جو نہایت طاقتور
تھے نارد جی ان سبکو پرجا کی ترقی کرنے مین لگے ہوئے دیکھ کال سے پریرت ہنسنے لگے کہ تم لوگ زمین کا اندازہ جانے بنا کیسے
پرجا پیدا کروگے اسمین لوگ ضرور ہنسینگے زمین کا اندازہ جانکر جو کام کروگے تو وہ پورا ہوگا نہین تو نہین تم لوگ بڑے اناڑی ہو کہ بغیر
زمین کا اندازہ جانے بغیر پیدا کرنے مین طیار ہوئے تو یہ کام کیسے ہوگا جب نارد نے ہرجسون سے ایسا کہا تو آپس مین کہنے لگے
کہ یہ اچھا کہتے ہین زمین کا اندازہ جانکر آرام سے پرجا بناوینگے یہ سوچکر سب پرتھوی تل مین آئے اور نارد جی کے کہنے سے
کوئی مشرق کوئی شمال مین کوئی جنوب کوئی مغرب وغیرہ مین گئے دچھ اپنے بیٹون کے جانے کی خبر سنکے سوچ کے مارے بہت دکھی
ہوئے اور لوگون کی ترقی کے لیے اور لڑکے پیدا کیے وہ پرجا کے پیدا کرنے مین طیار ہوئے کہ نارد نے آکے پہلے کی طرح انکو
بھی وہی راہ بتائی کہ تم بڑے اناڑی ہو کہ بغیر زمین کا اندازہ جانے رعایا بنایا چاہتے ہو ان کے ایسے بچن سن وہ بھی اسیطرح
زمین کا اندازہ دریافت کرنے کو چارون طرف سب چلے گئے ان لڑکون کو بھی گئے ہوئے جانکر دچھ جی نے غصہ ہوکے نارد جی کو
سراپ دیا کیونکہ تمنے ہمارے لڑکون کا ناس کیا اسلیئے تم بھی ناس ہوجاؤ اور اس باپ سے حمل مین آکر ہمارے بیٹے ہو کیونکہ
ہمارے لڑکے تم نے گمراہ کیے ہین اس طرح نارد جی دچھ سے سراپ پاکر بیرنی مین پیدا ہوئے پھر دچھ نے ساٹھ کنیا پیدا کین
اور لڑکون کا رنج چھوڑا انمین سے تیرہ کنیا مہاتما کشپ کو دین اور

چوپائی

دوش دہرمہی ستائیس سوم ہ
چار ارشٹ نیم کنہ دیہی
دوے انگرا کاہین تین دنیا
تنکے پتر نو ترسر دانو
کرت برودھ پرسپر جارے
اور سب سوت نیت بڑ سورا

دوے تن بھرگو دینہ کر مودہم
دو ہو کرشاشو کنہ سب بدہ جیہی
یہی بدہ بیاہ سوسین پرجنیا
ات بلوان بھیے سُن بانو
راگ دویش جت سکل بجارے
مایا نرت سکل بدہ کورا

ادھیاے دوسرا

دوہا

یا دو تیہ ادھیاے مین سوم سورج کو بنس
دیبی بھاگوت پران جو سب بدہ سجہ انس

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

راجہ جنمیجے جی نے پوچھا کہ اے مہابھاگ سورج بنس مین پیدا ہوئے راجاؤن کے احوال مفصل بیان کیجیے خاص دھرم والے راجاؤن
کا احوال تو زیادہ تر کیجیے بیاس جی بولے کہ اے مہاراج سورج بنس کا احوال مفصل بیان کرتے ہین جو ہمنے بڑے بڑے نارد جی
سے سنا ہے ایک دن سری نارد جی اپنی اچھا سے گھومتے ہوے سرستی کے کنارے پر ہمارے آسرم مین آئے ہم سر سے اُنکے
چرنون کو پرنام کرکے سامنے کھڑے ہوئے اور اُنکو آسن دے اور عزت سے پوچھا کہ نہایت ملائم لہجہ سے کہا کہ اے مُن جی آپکے آنے
سے ہم پوتر ہوئے اے مہاراج جو راجہ لوگ اس ساتوین مُن کی نسل مین مشہور ہین اُنکی کتھا کہیے اُن سورج بنسیون کی پیدائش اور
حجاب پر تر بستارسے کہیے اے مُن جی تھوڑا اور مختصر حال مفصل بیان کیجیے جب اسطرح نارد جی نے ہمسے پوچھا تو برہما تھ کے جاننے
والے مُن ہنستے ہوئے نہایت محبت سے خوش ہو ہم سے راجاؤن کی نسل کا حال کہنے لگے کہ اے ستیہ وتی کے بیٹے کو تر اور
کانون کے سکھ دینے والے اور دھرم گیان سے بھرے ہوئے نہایت عمدہ راجاون کے بنس کا حال کہتے ہین سُنیے پہلے
بشن جی کی ناف سے کمل پیدا ہوا اور اس سے جگت کے بنانے والے ہو سب کے کرتا اور سب شکت کے بھرے برہما جی
پیدا ہوئے یہ سب پرانون مین مشہور ہے اُنھون نے سرشٹ کی کامنا کرکے پہلے دس ہزار برس عبادت کر بھگوتی کے دھیان سے
اُتم شکت پائی اور مریچ وغیرہ مانسی بیٹے پیدا کیے جو سب گُنون کے بھرے ہوے تھے اُنمین سرشٹ کے کام مین مریچ جی
مشہور ہوئے اُن کشیپ جی کے دھرم کی تیرہ کنیا بیویان ہوئین اُنھین سے دیوتا دیت جچھ ناگ پشو پنچھی یہ سب پیدا ہونے اسی
سے کاشپی سرشٹ کہلاتی ہے دیوتون مین کشیپ جی کے بیٹے سورج بیوسوان نام سے مشہور ہوئے اُنکے بیٹے بیوسوت نام مُن
راجہ ہوئے اُنکے اچھواکو نام بیٹا سورج بنس کی ترقی کرنے والا ہوا مُن کے اچھواکو وغیرہ نو بیٹے تھے اُنکے نام دل لگا کر سُنیے
اچھواکو - نابھاگ - دھرشٹ - سرجات - نرشینت - پرانشو - درشٹ - کروکھ - پرکھدا - یہ نو مُن کے بیٹے پیدا ہوئے
ان مین اچھواکو مُن کے بڑے بیٹے تھے جنکے یہان سو بیٹے پیدا ہوئے جن مین بکچھ بڑے تھے نو نون کے بنس کے بتا
کا حال مختصر سُنیے جو مُن کے بیٹے بڑے سورویر ہوئے نابھاگ کے بیٹے پرتاپی دھرم کے جانتے والے راست باز
رعایا پرور امبر کیھ نام بیٹے پیدا ہوئے دھرشٹ کے دھارشک بیٹا ہوا جو لڑائی مین نہایت ڈرپوک تھا مگر برہم کرم مین اچھی
طرح مشغول رہتا تھا سرجات کے آنرت نام بیٹے پیدا ہوئے اور خوبصورت سوکنیا نام کنیا ہوئی راجہ نے اندھے چیون مُن کو وہ
نہایت خوبصورت لڑکی دیدی مُن اسونی کمار کی مہربانی اور سوکنیا کے شیل اور گُن سے بینا ہوگئے یہ سُن راجہ جنمیجے جی نے پوچھا
کہ اے مہاراج جو آپنے کہا مین کہا کہ راجہ سرجات نے اپنی خوبصورت کنیا کی نابینا چیون مُن کے ساتھ شادی کردی اب اسمین
ہمکو بڑا شک ہے کیونکہ بدصورت گُن ہین اور استریون کے گُن نہ جاننے والے اندھے کو لڑکی نہین دی جاتی پھر مُن کو اندھا
جان اپنی خوبصورت کنیا راجہ نے کیسے دی اے بیاس جی مہربانی سے اسکا سبب کہیے راجہ کے ایسے کلام سُن بیاس جی کہنے
لگے کہ اے مہاراج بیوسوت مُن کے بیٹے راجہ سرجات کی شادی کی ہوئی چار ہزار عورتین تھین اور وہ سب راجاؤن
لڑکیان سب گُنون کی بھری ہوئین اور خوبصورت تھین اور سب خاوند کی پیاری تھین اُنمین صرف ایک ہی سوکنیا نہایت
خوبصورت والدین کی بڑی دُلاری تھی راجہ کے شہر کے نزدیک ایک تالاب مانسسر کے برابر تھا جسمین زینہ بنا ہوا تھا اور
پانی نہایت صاف تھا اُسپر ہنس بگلے اور چکوا چکوی اور کولا سارس وغیرہ چہچہاتے تھے اور اسمین پانچ طرح کے کمل تھے جنپر بھونرے بھنبھناتے

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

اور سال تمال سرل ناگ اسوک برگد پیپل کدمب کیلہ جمبھیری لیمو بجورا کمبو کٹہل سپاری ناریل کتکی کچنال جو بھکا ملکا جامن آنبہ املی کنجا
کرنجا پلاس نیم کھٹلے کے درخت آنولا وغیرہ درختون سے گھرا ہو جہر کو کلا وغیرہ عمدہ پنچھی بولتے اُسکے نزدیک درختون سے بچی ہوئی
اچھی جگہ مین بھرگ کے بیٹے چیون مُن شانت چت عبادت کر رہے تھے جو ویرانہ جان مضبوط آسن مار خاموش ہو ہوا کو جیت اندیشہ کا
سنجم کر کھانا پینا چھوڑ پر ابرہما کا دھیان کرتے ہوئے وہان رہتے تھے بہت دن ہو جانے کے سبب سے اُنکے بدن کے اوپر گھاس جم
گئی تھی اور چیونٹیان گوشت کھا گئین گویا مٹی کے بند مُن سے ہوئے تھے ایک دن راجہ سرجات اپنی عورتون کے ساتھ بہار
کرنے کی خواہش کرکے وہان آئے اور اس صاف پانی والے کملون سے بھرے ہوئے تالاب مین عورتون کے ساتھ کریڑا
کرنے لگے اور سُوکنیا سکھیون کے ساتھ پھول توڑتی ہوئی بجلی کی طرح اِدھر اُدھر چمکنے لگی جو سب زیور اور آواز کرنے والے گھونگرو
پہنے ہوئے تھی جاتے جاتے چیون مُن کے نزدیک نکلی ہوئی بیٹھ گئی اور اُس بانبی کے نزدیک پہونچی تو کیا دیکھتی ہی کہ بانبی کے
بیچ مین جگنو کی طرح چمکتی ہوئی چیون مُن کی دو آنکھین ہین اور سوچنے لگی یہ کیا بات ہے یہ سوچ تیز کانٹے سے اُنکی آنکھون کے نکالنے
کی تدبیر کی اور مُن نے دیکھا کہ یہ کام کی کامنی کے سمان لڑکی ہماری آنکھون کے نکالنے کی تدبیر کر رہی ہے اسلیئے آہستہ سے بولے
کہ یہ تو کیا کرتی ہے اے سندری تو دور بھاگ جا ہم تپسوی ہین کانٹے سے بانبی کو نہ چھو مُن نے ایسا کہا مگر آہستے نہ سُنا یہ کیا ہے ایسا کہ مُن
کی آنکھیں اُسنے پھوڑ ڈالین اور کھیلتی ہوئی چلی گئی مُن نے نہایت تکلیف اُٹھائی اور بہت غصہ کیا جسکے سبب سب فوج اور راجے
منتری اور راجہ کا پیشاب و رپلے خانہ بند ہو گیا یہانتک کہ ہاتھی گھوڑے اونٹ وغیرہ سب جانورون کا پاخانہ اور پیشاب رک گیا اور
یہ حال راجہ سے اُنہون نے کہا اسلیئے راجہ دُکھی ہو کر کہنے لگے کہ کس نے یہ کام کیا تالاب کے مغرب کی طرف چیون نام عابد عبادت کرتے ہین

چوپائی

کا ہوئے تھی تاپس کیرا
اگن سمان تیج جو دھاری
ارو سکے یا منہ نہین شنکا
چو بر دو تپ بر دو برشنکا
تا کر کن اپکار سنوارا
یہ سُن مُن گن سینک ساری
یہ سُن مُن گن سینک ساری
مُن پچ کرم نہ کینہہ اکاجا

کینہو ہے اپکار گھنیرا
تاسون پیڑا ہوئی ہماری
کہت پکار دیے ہم ڈنکا
بھر بھا تماگیان گرنشٹا
گیا تا گیات نہ جات بچارا
کنٹت نرپ سُن بھی چاری
کنٹت نرپ سُن بچن اچارا
ہم سُن کر سنیے مہرلجا

ادھیاے تیرا

دوہا

کہب ترتیا دھیاے مین چیون سوکنیا بیاہ | جم کینہو سرجات نرپ سو سُن جت اُتساہ

سری بیاس مُن راجہ سے بولے کہ اس طرح اُن فوج کے لوگون سے راجہ نے فکرمند ہوکے پوچھا اور پھر اپنے رشتہ دارون سے
پوچھنے لگے اُسوقت سب لوگون اور تپا کو دُکھی دیکھ سوکنیا جس سے جنگل مین یہ خطا ہوئی اُسکی فکر کرتی ہوئی بولی کہ اے تپا جنگل
مین ہم نے کھیلتے ہوئے درختون مین چھیدون بہت ایک بامبی دیکھی اور اُسمین جگنو کی طرح چمک دیکھکر جگنو سمجھ کانٹے سے
چھیدا جب اُسمین سے کانٹا نکالا تو پانی مین نے بھرا ہوا دیکھا اور اُس بلمیک کے اندر سے ہائے ہائے کی آواز بھی سُنی اے راجہ یہ کیا ہوا
اس شک سے ہم متعجب ہوئین مگر اب تک نہین جانتین کہ ہمنے کیا چھیدا تھا راجہ سرجات سوکنیا کے ایسے ملایم کلام سُن اور مُن کی بے عزتی
ہوئی جان بامبی کے پاس پہونچے اور وہان دیکھا کہ بھرگ کے بیٹے چیون جی نہایت دُکھی بیٹھے تھے انھین دیکھ زمین پر ڈنڈوت اور
پرنام کر بولے کہ اے مہاراج میری لڑکی نے کھیلتے اگیان سے آپ کی بے عزتی کی اسے آپ معاف کیجیے ہمنے سُنا ہے کہ مُن لوگ
ہر بات کے متحمل ہوتے مین اسلیے اس لڑکی کی خطا معاف کیجیے ایسے ملایم بچن راجہ کے سُن چیون مُن بولے کہ اے راجہ ہم کبھی ذرا بھی
غصہ نہین کرتے نہ آج تمہاری کنیا سے دُکھی ہوکر ہمنے سراپ دیا ہے جیطرح ہماری آنکھون مین درد ہوا ہم جانتے ہین اسی پاپ سے
آپ دُکھی مین بھلا دیبی کے بھگت کا قصور کرکے کون آدمی سُکھ پاویگا چاہے اُسکو بچانے والے مہادیو جی آپ ہی ہون اے راجہ جو بڑھے
اندھے ہو کر کیا کرین ہم اندھے اور بُڈھے کی خدمت کون کریگا راجہ سرجات بولے کہ آپکی خدمت بہت لوگ کرینگے اسلیے آپ معاف
کیجیے کیونکہ عابد کم غصہ رکھتے مین یہ سُن چیون مُن بولے اے راجہ ہم اندھے اور تنہا کیسے عبادت کرسکینگے نوکر کیا ہمارے کام کیا
کرینگے جو ہمسے معاف کرایا چاہتے ہو تو اپنی لڑکی خدمت کرنے کے لیے دو ہم تمہاری لڑکی سے خوش ہو جاوینگے اور وہ ہماری خدمت
کریگی ایسا کرنے سے ہم خوش ہونگے اور اسی سے آپ اور آپکی فوج کے لوگون کو سُکھ ہوگا اسمین شک نہین یہ سوچ کر اے راجہ سوکنیا اپنی
لڑکی ہمکو دیجیے اسمین کچھ دوکھ نہین کیونکہ ہم عابد ہین سرجات نے مُن کے ایسے بچن سُن دل مین سوچ انکار اور اقرار کچھ نہ کیا اور دل
مین سوچا کہ اندھے بوڑھے بدصورت عابد کو دیوتون کی کنیا کے برابر سوکنیا اپنی لڑکی کیسے دین بھلا اپنے سُکھ کے لیے ایسا کون ہو
جو اپنی لڑکی کے دنیا کے سُکھ کو ناس کرے جو کہ بُرا بھلا جانتا ہو علاوہ چیون سے شادی کرکے کاماتر ہو اندھے بوڑھے کے ساتھ
اپنا وقت کیسے گذاریگی جوانی مین عورتون سے اپنے جیسا خاوند بھی پاکر کام جیتا نہین جاسکتا زیادہ کرکے خوبصورت اور جوان سے
پھر بوڑھے اندھے ناطاقت کو پاکر کیا کہین یہ بہت مشکل ہوئی دیکھو گوتم جی کی عورت اہلیا کو اندر نے فریب دیا اور دھرم سے خلاف
جانکر خاوند سے سراپ پایا اسلیے ہمکو چاہے دُکھ ہو مگر مُن کو سوکنیا نہ دینگے یہ فکر کر سرجات اداس ہو اپنے گھر مین آئے اور دُکھی
ہو منتریون کو بے صلاح کرنے لگے کہ اے منتریو اس باب مین سوچ کر بولو مُن کو لڑکی دینی چاہیے یا دُکھ بھوگنا لازم ہے کیا کرنا ہوگا
منتریون نے کہا مہاراج کیا کہین اس سنکٹ مین کچھ کہا نہین جاتا اُس بدصورت مُن کو خوبصورت لڑکی کیسے دی جاسکتی ہے
تب سوکنیا تپا اور منتریون کو فکرمند دیکھ اُنکے دل کی بات جان ہنسکر بولی اے تپا جی آپ ہمارے لیے اداس کیون ہین
ہم وہان جاکر مُن کو خوش کرینگی کنیا کے ایسے بچن سُن راجہ نے منتریون کو سُنایا اور لڑکی سے ایسے بچن بولے کہ اے بیٹی تم
اس اندھے بوڑھے اور غصہ ور مُن کی خدمت کروگی اور تم کو بھی تو ہم اس اندھے کوتے کے سمان لڑکی کیسے دین جو نہایت غصیلا
ہو والدین کو اپنی لڑکی ایسے بر کو دینی چاہیے جو نو عمر ہو اور گُنوان اور دھن دھانیہ سے بھرا ہو غریب کو تو کبھی دینی نہ چاہیے کہان تم
روپ کہان وہ بوڑھا جنگل مین گھومنے والا بھلا ہم ایسے بر کو تمکو کیسے دین یہ تو ہے ہونگا فوج سمیت مرجادین گے یہ بہتر

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

مگر ایسا کرنا بہتر نہیں اے بیٹی ہم تمکو اندھے کو دینا نہیں چاہتے ہو تندرنی ہوگی وہ ہوگی ہم دیہرج کو نہ چھوڑینگے اور راج خزانہ دیکر جلے
ہمارا بھاوے بلا ہے مگر تمکو ہم اُن کو نہ دینگے ایسے کلام سن سوکنیا والدے سے بولی اے تباجی ہمیں اُن کو دیجیے وہ ہمارے لیے کیا ہے کو وہ کم
اٹھا تو ہم نہایت بوڑھے عابد اندھے اُن کی خدمت جنگل میں کیا کرینگی اور پت برتا کا دھرم ہمیشہ رکھینگی ہمارا دل نہایت صاف ہے
بھوگ کی اچھا کچھ نہیں ہے اُسکے کلام سن منتری نہایت تعجب ہوے اور راجہ اُن کے پاس گئے اور پرنام کر اُسے بولے کہ اے مہاراج حضرت
کے لیے ہماری لڑکی منظور کیجیے اتنا کہ بیاہ کی بدھ سے راجہ نے اپنی لڑکی اُن کو دی آپ سے پاکر اُن بہت خوش ہوئے راجہ بہت سا جہیز دینے
لگے مگر اُن نے کچھ نہ لیا اپنی خدمت کے لیے صرف راج کماری کو قبول کیا اُن کے خوش ہوتے ہی فوج کے لوگوں اور راجہ کا دکھ جاتا رہا اور
نہایت خوش ہوے جب راجہ لڑکیاں وان کے گھر کو چلے تو سوکنیا ملایم ہوکر بولی کہ اے تباجی ہمارے کپڑے اور زیور لیجیے درخت کی چھال
اور ہرن کا چمڑا پہننے کے لیے دیجیے ہم منیوں کی عورتوں کا بھیس بنا کے خاوند کی خدمت کرینگی اور تمہاری زمین میں شہرت اور رساتل میں
بڑی کیرت ہو پرلوک کے سکھ کے لیے ہم رات دن برت کرینگی اندھے بوڑھے اور غریب اُن کو بھی سندری اور جوان دیکر دھرم کے جانے
کی خاطر سچے جیسے بشٹ جی کی عورت ارندھتی نے کیا ہے ویسے ہی کرینگی اور جیسے اتری کی عورت انسویا پت برتا ہو ویسے ہی ہم
آپ کی لڑکی ہونگی اور تمہاری کیرت بڑھاونگی سوکنیا کے بچن سن راجہ مرگ چرم اُس سندری کو دے بہت روئے کہ اب کیسا کرینگے
اور زیوروں بغیر اُن کا بھیس رکھے ہیں اسلیے راجہ نہایت اُداس ہو وہاں ہی رہے +۔

چوپائی

لچ سنتھی لکھ بکل بھاری	رودت سب جن کرت تکلھارے
کانپت تھر تھر سب نر ناری	منی کو چھر او پد سر دھاری
منتری ست بھوپ نج بھونے	سنتا ناگ تنہہ ل سب دگئے
یہ بھوپت تم سن سب گاتھا	مین برنی تن ہو وستا تھا

ادھیاے چوتھا

دوہا

کسب چرتر تھا دھیان میں جم رکھنا کین	تن سیوا سواد اور اسونی کمار مین

شری بیاس جی راجہ سے بیان کرتے ہیں کہ راجہ سرجات کے چلے جانے کے بعد وہ سکنیا خاوند کی خدمت میں مشغول ہوئی اور اگنی
کی سیوا کرنے لگی اور میٹھے میٹھے پھل طرح طرح کے لاکر اُن کو دینے لگی اور سب طرح سے خدمت کرنے لگی خاوند کو گرم پانی
سے اشنان کرا مرگ چرم بچھا بٹھاتی پھر جل جو کشا کمنڈل آگے دھر کہتی کہ میری تن جی نیتہ کرم کیجیے جب نیتہ کرم ختم ہوجاوے تو اُن کو
ہاتھ سے اُٹھا آسن یا مرگ چرم وغیرہ بچھونے پر بٹھاتی پھر پکے ہوئے پھل تنی لیسا ڈھی وغیرہ اُنکو اچھی طرح بناکر کھلاتی جب کھا چکتے
اور جی سیر ہوجاتے تو بچے ہوئے آچمن کرا اسپاری وغیرہ سمیت پان دیتی اور پھر انکو آسن پر بٹھا انکا حکم لے اپنے شریر کا سادھن کرتی اور
بار بار خاوند کے پاس جا ملائم ہو کر بولتی کہ مہاراج کیا حکم ہے تابع حکم ہو تو پانو دباؤں اس طرح دن کو خدمت کرتی شام کو ہم

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

کرنے کے بعد عمدہ اور رس دار پھل مُن کو دیتی اور جو باقی بچتے اُنکے حکم سے آپ کھالیتی اُسکے بعد نہایت مُلائم بچھونا بچھا کر خاوند کو سُلاتی
جب مُن لیٹتے تو اُنکے پانون دباتی اور کُل کی استریون کے دھرم خاوند سے پوچھتی اور بہت رات تک پانو دباتی جب مُن سو جاتے
تو بڑی بھگت سے خاوند کے پاون کے پاس آپ بھی سو رہتی اور بیساکھ جیٹھ وغیرہ گرمی کے مہینون مین تاڑ کے پتّون کے پنکھے سے ٹھنڈی
ہوا کرتی اور سردی کے مہینون مین پہلے لکڑی بٹور کر جلاتی پھر خاوند کو اُٹھا کر اُسکے نزدیک بٹھا پوچھتی کہ مہاراج آپ کو کچھ آرام ملا جب
دو گھڑی رات رہجاتی تو سوچ کرنے کے لیے پانی کا برتن اور مٹی خاوند کے ہاتھ مین دے اُس جگہ سے اُٹھا وہان سے دور بٹھا آپ دو
گھڑی ہوتی جب جانتی کہ اب مُن سوچ کر چکے تب وہان جا اُنکو اپنی جگہ پر لا اچھے آسن پر بٹھاتی اور پانی سے اُنکے ہاتھ پانون دھو
آچمن کرا دنت دھاون لا اُسے بنا چبا اُنکو دے آپ پانی گرم کرتی پھر وہ پانی خاوند کے نہانے کے لیے لیکر اُنکے پاس دھر ملایم ہو کر
پوچھتی کہ مہاراج کیا حکم ہوتا ہے آپ دانت دھو چکے گرم پانی دھرا ہے آپ منتر سمیت نہائیے اب ہوم کا وقت آگیا اور صبح کی سندھیا
ہوئی اور بدھ کے موافق ہوم کر دیوتا کا پوجن کیجیے اسطرح ہر ایک دن سب طرح سے خاوند کی خدمت کرتی رہی اور آگ اور مہمانون کی
پوجا بھی جیسا چاہیے کرتی رہی اور چیون مُن کی ارادھنا کرتی کچھ عرصہ مین سُورج کے بیٹے اسونی کُمار گھومتے ہوئے چیون کے آسرم
پر آئے وہان ایک تالاب تو تھا ہی اُسمین نہا کر دیکھا کہ نہایت خوبصورت سُکنیا تالاب سے پانی لیے ہوئے اپنے خاوند کے پاس
جاتی ہے اُس کنیا کو دیکھ موہت ہو دوڑ کر اسُونی کُمار بولے اے نازنین ذرا ایک ساعت ٹھہر ہم دیوتون کے بیٹے ہین کچھ تم سے
پوچھنا چاہتے ہین سچ کہنا تم کسکی لڑکی اور کسکی عورت ہو اور اکیلی اس تالاب مین نہانے کیسے آئی ہو سچ سے تم لچھمی سی معلوم ہوتی ہو
ہم دونون جاننا چاہتے ہین وہ تم کہو تمھارے نازک پانون خالی زمین پر چلتے ہوئے ہمکو دکھی کرتے ہین یہان پر چلنے کے لائق تم
پیدل کیسے چلتی ہو ریشمی کپڑون بغیر اس جنگل مین کیسے گھومتی ہو تم سینکڑون داسیون سے بھرے ہوئے مکان سے کیسے نکلین یہ
کہنا تم راج پتری ہو یا اپسرا جس سے تم پیدا ہوئی ہو وہ ماتا دھن ہے اور پتا بھی دھن ہے اور خاوند کی تقدیر کی تو کوئی تعریف نہین
کر سکتا یہ زمین دیوتا کے لوک سے بھی آدھک ہے جسمین تمھارے چرن کمل پھرتے اور اُس زمین کو پوتر کرتے ہین اور ہرنون کی خوش
نصیبی ہے جو تمکو جنگل مین دیکھتے ہین اور جو پرند تمکو دیکھتے ہین وہ بھی خوش نصیب ہین اور یہ زمین تو نہایت ہی پوتر ہے زیادہ تعریف
کرنے سے کیا فایدہ ہے آپ تبلائیے کہ آپکے کون والدین اور کون خاوند اور کہان ہین بتاؤ ہمکو اُنکے دیکھنے کی خواہش ہے
دونون دیوتون کے بیٹے اسُونی کُمار کے کلام سُن نہایت شرمندہ ہو راج کنیا سُکنیا اُنسے بولی کہ ہم راجہ سرجات کی کنیا
اور چیون مُن کی عورت ہماری خواہش سے والد نے ہمکو مُن کو دیا ہے اے دیوتاؤ ہمارے خاوند اندھے اور نہایت ضعیف اور
ہین اُنکی خدمت ہم دل سے رات دن خوش ہو کر کرتی ہین تم دونون آدمی کون ہو اور یہان کیسے آئے ہمارے خاوند
ہین وہان چلکر استھان پوتر کرو اُسکے ایسے کلام سُن اسونی کمار بولے اے کلیان کی کرنے والی تمکو پتا نے تپسوی کو کیون دیا
سُندر نام پہاڑ پر کی بجلی کی طرح چمک دار ہو جسکے برابر دیوتون کی بھی عورتین ہم لوگون نے نہین دیکھین تم عمدہ کپڑے پہننے
لائق ہو ہرن کی کھال پہننے سے سوبھا نہین دیتی تم زیور دن کے لائق ہو قسمت کا لکھا ہوا بھوگنا پڑتا ہے اسلیے اس جنگل
رنج کرتی ہو کیونکہ تمھاری بڑی آنکھین ہین اس اندھے اور ضعیف بوڑھے سے تمھاری شادی ہوئی ہے تم نے ناحق ہی
قبول کیا اس اندھے کے ساتھ تم اچھی معلوم نہین ہوتی کیونکہ کہان تمھاری جوانی اور کہان یہ بوڑھا اور ضعیف خاوند کہو جب

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

بان چلاویگا تو وہ کیسے اوبر گرینگے تمھارے خاوند تو ایسے ہین ۔

چوپائی

نو جوبن جُت اندھ کہ ناری ۔ کینہہ تمھے بدھ جرطمت بھاری
نہین بہی جو گیہ اہو مرگ لوچن ۔ اب پت آن کرہ دُکھ موچن
کمل نین تو جیون بترتھا ۔ بھیو اندھ پت پاے اتربھا
بن نواس کرشناجن وھارن ۔ ہم نہ جوگیہ مانت یہ کارن
پاسُون پاو نانگ دوماہین ۔ کرہ ایک پت کچھ بھے ناہین
مُن سیوت جو بن کم کھووت ۔ مانن تومت کنہہ ہم رووت
بھاگیہ رہت مُن کاگن سیوہو ۔ پوکھن رچھا کچھ نہین لیوہو
سب سُکھ برجت مُن پرہرہو ۔ تج پت ہم کنہہ ایکھی کرہو
نندن اور چلتیرتھ ماہین ۔ کانتے کرہ بہار تہماہین
لوچن ہین بردہ کے سنگا ۔ کال تبے ہو کم بن رنگا
بھوپ سُتا تم سب گن کھانی ۔ جانت جگت بہار سیانی
بھاگیہ ہین نرجن بن ماہین ۔ کال نہیو رکم مت ناہین
پک بھاکھن سُبھ مُکھ مرگ نینی ۔ دوے مین ایک ہی بھجو سوینی
دیواے مین سنہو کر شودر ۔ بھوگھو بھوگ جرٹھ مُن پرہر
کہو سوکیش تُرگ ساوک لوچن ۔ بردہ سنگ کس سُکھ دُکھ موچن
تو نوے بن نین سُنیتا ۔ کم سیوا کرہو دھرسنیتا
شُش مُکھ توات کومل گاتا ۔ پھل جل ہرن نہ ہمین لُبھاتا
یاسون ہمین بھجو چت لائی ۔ سُت کہت نہین کرت جُھٹائی

ادھیاے پانچوان

دوہا

کہب پنچم ادھیاے مین چوون جواجیہ بھانت ۔ بھے اسونی کمار کی کرپا پاے گُن بانت

گنگا بیاس جی بولے کہ اسونی کمار کے ایسے بچن سُن کانپتی ہوئی بچاری راج کماری دھیرج کو دھارن کر اُن دو نون سے بولی دیتا ہین اور پھر سورج کے بیٹے دھرم شیل تمہے ایسے نہ کہیے اہ دیو تو ہمکو بنانے بڑے دھرم والے سُکرمی مُن کو دیا ہے پھر کرے کیسے ہون کشیپ جی کے بیٹے سورج سبکے کام دیکھنے والے ہین اسلیے ایسا نہ کہو کُل کی کنیا پت کو چھوڑ دوسرے کو

کیسے بھج سکتی ہو اس سنسار مین ایسا نہ کرنا چاہیے آپ تو دھرم جانتے ہونگے پھر ایسی بات کیسے کہتے ہین ہم سرجات کی لڑکی ہین
جہان چاہے چلے ہی جایئے نہین تو ہم سراپ دینگی پھر کچھ نہ بن پڑیگا کیونکہ ہم اپنے پت کی بھگتی رکھتی ہین اُنکے ایسے بچن سن اسونی کمار
بچار کر نہایت متعجب ہوئے اور سکنیا کے سراپ سے ڈر کر بولے کہ اے راجپتری تمہارے پت برت کے دھرم سے ہم خوش
ہوئے بردان مانگو ہم تمہاری خواہش پوری کر دینگے ہمکو دیوتونکا بید جانو ہم تمہارے خاوند کو جوان اور خوبصورت کر دینگے جب ہم
بھی ہمارے برابر ہو جاوینگے تم تو بہت ہوشیار ہو ہم تینون مین سے جسے چاہنا اُسے قبول کر لینا اُنکے بچن سن سکنیا متعجب ہو
اپنے خاوند کی سرن مین گئی اور اسونی کمار نے جو کہا تھا وہ اُنکو سنایا کہ اے سوامی سورج کے بیٹے اسونی کمار دیوتون کے
بید یہان آپکے آسرم پر آئے ہین جو بہت خوبصورت ہین ہم نے اُنکو دیکھا ہی تھا تو وہ ہمکو دیکھ کامارت ہوئے مگر مجھسے اُنہون
نے کہا کہ ہم تمہارے خاوند کو نوجوان بنا دینگے مگر اسبات کی شرط ہے کہ ہم اور تمہارے خاوند ایک ہی روپ ہو جاوینگے
تم اپنے دل سے بچار کر تینون مین سے ایک کو جسے چاہنا خاوند بنا لینا یہ سن ہم آپ سے پوچھنے آئی ہین اس کام مین کیا کرنا چاہیے
دیوتون کی مایا مشکل سے جانی جاتی ہے مین نہین جانتی کہ اُنکے دل مین کیا ہے جو آپ حکم دین عمل مین لاؤن یہ سن چیون تن بولے
کہ اے سندری ہمارے پیارے بید اسونی کمار کو یہان بلا لاؤ اور اُنکا کہنا کرو اسمین کچھ سوچ مت کرنا یہ سن سکنیا نے بیدون کے
پاس جا کر کہا کہ آپ لوگون نے جو کہا ہے وہ ہمارے خاوند اور ہمکو منظور ہے وہان چلکر تدبیر کیجیے یہ سن اسونی کمار مُن کے
آسرم پر آئے اور سکنیا سے بولے کہ تمہارے پت روپ کے لیے پانی مین پربیس کرین ہم تدبیر کرتے ہین روپ کے لیے
چیون جی تالاب مین گئے اُنکے پیچھے اسونی کمار بھی اُسمین پربیس کر گئے پھر اُسی وقت وہ تینون اُس تالاب مین سے نکلے جو ایک
سے روپ کے نہایت خوبصورت جوان عمدہ کنڈل پہنے اور سب زیورات سے آراستہ اور برابر رنگ کے جنمین کسیطرح کا فرق
نہین پایا جاتا تھا وہ تینون ساتھی بولے کہ ہمکو خاوند بناؤ جس سے تمکو زیادہ محبت ہو اُسے قبول کرو اُسنے دیکھا تو یہ برابر روپ
اور عمر کے ایک ہی طرح بولتے ہین اور اُنکا ایک ہی سا بھیس ہے اسلیے اُسکو بڑا شک ہوا اب اپنے خاوند کو کسی طرح نہین جان
سکتی نہایت دق ہو سوچنے لگی کہ کیا کرون تینون ایک ہی سے ہین کسکو قبول کرون یہ نہین جانتی اب خاوند اور اسونی کمار مین
کچھ فرق نہین اور ہم اپنے خاوند کو چھوڑ اُنکو قبول نہ کرینگی چاہے جو دیوتا ہو مگر ہمکو اُس سے کچھ مطلب نہین ہے ہم جانتی ہین کہ
ان دیوتون نے اندر جال کیا ہے اب اسمین کیا کرین مرنا ہی ہوا خاوند کو چھوڑ دیوتا قبول کرنے نہ چاہین یہ سوچ سب لشبری
شوا کا دھیان کرنے لگی اور اُس مہامایا کی استت کرنے لگی کہ اے جگت کی ماتا تمہارے سرن مین ہون میرے پت برت دھرم
کی رچھیا کیجیے مین تمہارے چرنون کو پرنام کرتی ہون اور اے پدم سے پیدا ہوئی اور شنکر کی پیاری لچھمی بید کی ماتا سرسوتی
نمسکار ہے تمہین نے استھاور جنگم سب سنسار بنایا تھا تمہین پرورش کرتی ہو اور اسیطرح لوک کی خاتمے کے لیے ناس کرتی
ہو اور تم برہما بشن مہیش کی ماتا ہو اور مورکھون کو بدھ دینے والی اور گیانیون کی سوجھ دینے والی ہو اور آد پرکرت پورن پُرکھ
کی پیاری اور جانکارون کو بھگتی اور مکتی دینے والی اور دشٹون کو دُکھ کی دینے والی اور سنوگیون کے سُکھ کی سادھنے والی
اور جوگیون کی سدھ اور سکو جی اور کیرت دینے والی ہو تمہاری سرن مین ہون اور مین سوک ساگر مین ڈوبتی ہون اسکا تار
پت برت کی دُبھے اسونی کمار نے فریب کیا ہے اب مین کسکو اپنا خاوند سمجھون کیونکہ ان دیوتون سے متحیر ہون میرا پت

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

جانکر پرارتھ وکہائے جب اسطرح ترپرا بھگوتی کی استت کی تو انھون نے سکینا کے ہردے مین شکہ دینے والا گیان دیا اگرچہ وہ سب
کلا مین برابر تھے مگر سکینا نے اپنے ہی خاوند کو قبول کیا جب اُسنے چیون کو قبول کیا تو اُسکے پت برت کو دیکھہ خوش ہوا سوتی کمار نے
ستے بردان دیا اور بھگوتی کے پرشاد سے پرسن ہو مُن سے پوچھہ چلنے کو طیار ہوے تب چیون مُن کو انکھین اور روپ اور
عورت اور نئی جوانی حاصل ہوئی تھی خوش ہوا اشونی کمار سے بولے اے دیوتو تم نے ہمارے ساتھ بڑا سلوک کیا کہ اس سنسار مین ہم
سکھہ ملا کسان تک کہین اگرچہ ہمکو عورت بھی حاصل تھی مگر اندھے بوڑھے اور بھوگ ہین کو بڑاہی دکھہ تھا آپ لوگون نے آنکھین
جوانی اور روپ دیا اس سے ہم تمسے کچھہ سلوک کیا چاہتے ہین کیونکہ جو اُپکاری کے ساتھ اُپکار نہین کرتا اُسے دھرکار ہو اور وہ اُسکا
قرضدار ہمیشہ رہتا ہو اسلیے ہملوگ بھی آپ لوگون کی کچھہ خواہش پوری کیا چاہتے ہین جس سے یہ ہمارا قرض ادا ہو آپ مانگین دیوتا دیت کوئی
نہین دیسکتا ہو مگر وہ ہم دینگے وہ دونون بولے اے مُن جی بتا کی مہربانی سے ہمکو سب کچھہ حاصل ہے صرف دیوتون کے ساتھ جگیہ کا
حصہ کی اچھا ہے کیونکہ اندر نے بید جانکر برہما جی کے جگیہ مین سمیر پربت پر منع کر دیا ہے اسلیے اگر آپ کر سکتے ہین تو جگیہ مین ہم لوگون کا
بھی حصہ لگوادیجیے فقط سوم پان کی خواہش ہے اور کچھہ نہین اُنکے ایسے بچن سن چیون مُن بولے۔

چوپائی

جاسون کبھی کہین تم دُونو	جو ارُوپ جت ہم نہین کو دو
بردہ رہیون پر تھری دایا	بچار جھہ یاوا ہم رب بچایا
تاسون کرب تمہین ہم بھائی	سوم پائی نہین کرت جھہائی
سبکے سمکھہ اندر نرادر	ہو ہی بھاگ لہو تم سادر
جب سرجات بھوپ کہہ ہوئی	تب تم بھاگ لہو نہین کوئی
یہ مُن سرگت بھیے دوُ بھائی	سرگ لوک کنہ کرت ہنسائی
چیون سکینے بچ آسرم	آئے تدت سکل بدھ جت جم
یہ مین چیون کتھا سہالا	برنیون ہی مُن بُوہ نسالا

ادھیائے چھٹا

دوہا

باچھٹین ادھیائے مین چیون اگیا سرجات	جگیہ کرن بہ کت تہہ تنکے مرہن ارات	

اتنی کتھا سن راجہ جنمیجے جی نے بیاس جی سے پوچھا کہ چیون مُن نے اشونی کمار بیدون کو سوم پائی کیسے کر دیا اور اُنکے بچن کیسے
سچ ہوئے بھلا اندر کی طاقت کے آگے چیون کی طاقت کیسے زیادہ ہو گئی جو اندر کے روکے ہوئے تند بید سوم پائی کیسے ہوئے
دھرم کے جاننے والے یہ تعجب ہے اسے مفصل کہیے چیون مُن کے چرتر کی ہمکو سننے کی اچھا ہے یہ سن سری بیاس جی بیان کرنے مین کہ
چیون مُن کا چرتر سنیے جو انھون نے راجہ سرجات کے جگیہ مین کیا ہے وہ خوبصورت سکینا کو پاکر دیوتون کی طرح روپ دھارن

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

خوش ہو بہار کرنے لگے ایک دن کی بات ہو کہ سرجات کی رانی نہایت فکر مند ہو کانپتی ہوئی سرجات سے بولی او راجہ آپنے جنگل میں اندھے مُن کو لڑکی دی تھی پھر اسکی خبر نہ لی دیکھیے کہ وہ زندہ ہو یا مر گئی ہو ناتھ مُن کے آسرم کے دیکھنے کو آپ ضرور جائیے دیکھیے تو ویسے خاوند کو پا کر سُکنیا کیا کرتی ہو اے راج رکھ ہم بیٹی کے دُکھ سے ہر وقت راکھ کے مانند ہوئی جاتی ہیں اسلیے سُکنیا کو ہمارے پاس لائیے ہم سب طرح سے لڑکی کو دیکھیں گی کیونکہ چھال لپیٹے ہوئے اور اندھے خاوند کو پاکر بہت دُکھی اور دُبلی ہو گئی ہوگی یہ سُن راجہ بولے آج ہم پیاری پتری سُکنیا اور بڑے عابد مُن کو دیکھنے جاوینگے اس طرح رنجیدہ ہوا پنی رانی سے کہکر راجہ رتھ پر سوار ہو بہت جلد مُن کے استھان پر پہونچے وہاں آسرم کے پاس پہونچکر اس نوجوان اور دیوتا کے بیٹے کے سمان مُن کو دیکھا اسلیے راجہ نہایت تعجب ہوئے کہ لڑکی نے یہ بُرا کام کیا اور مُن کو ضعیف اور بوڑھا جان مار ڈالا اور نیا خاوند کر لیا جب کام سے دُکھی ہوئی ہوگی تو ان شانت اور غریب کو اسنے ضرور مارا ہو گا کام تو کبھی سہا نہیں جا سکتا اور زیادہ کرکے نئی جوانی میں اسنے راجہ مُن کے کل میں کلنک کا ٹیکا لگایا اسکی زندگی کو دھکار ہو جسکی بیٹی بُرا کام کرے سب باتوں سے زیادہ باپ سے دُکھ دینے والی لڑکی سنکھوں کے ہوتی ہے میں نے اپنے فایدے کے لیے یہ بُرا کام کیا کہ بوڑھے اور اندھے کو جان توجھکر لڑکی دی جو شٹ اور پاپ کرنیوالی اس کنیا کو مار ڈالوں تو ایک استری ہتیا دوسرے پتری ہتیا یہ بڑا پاپ ہو گا جانی اور بیٹا کو جاہیے کہ اپنی لڑکی لائق بر کو دے جیسا میں نے کیا ویسا پایا اپنا بنس تو غارت ہی کیا مُن کا بنس جو نہایت مشہور تھا اسکو بھی میں نے کلنک لگایا لوکا پواد تو بلوان ہو مگر کیسے مار سکتا ہوں کیونکہ محبت تو چھوٹتی نہیں کنیا کیسے ماری جا سکتی ہو ہائے کیا کروں اتنا کہ جیسے ہی راجہ بڑے رنج میں ڈوبے ویسے ہی سُکنیا نے راجہ کی طرف اتفاق سے دیکھا کہ ہمارے والد نہایت فکر سے دُکھی ہیں پتا کو دیکھ محبت سے بھری ہوئی سُکنیا بہت جلد انکے پاس پہونچی اور پوچھنے لگی کہ او راجہ اداس ہو کر جوان اور کمل نین مُن کو بیٹھے ہوئے دیکھ کیا سوچتے ہو یہاں آئیے ہمارے خاوند کو پرنام کیجیے اور رنج نہ کیجیے لڑکی کے ایسے بچن سُن نہایت غصہ ہو راجہ لڑکی سے بولے کہ او بیٹی بوڑھے اور بڑے عابد اور اندھے چیون مُن کہاں ہیں اور یہ جوان مد سے بھرا ہوا پُرش کون ہو یہ ہمکو بڑا شک ہو او دُشٹنی پاپنی تو نے کیا مُن کو مار ڈالا اور اپنے پتا کا نیا خاوند تو نے کر لیا او کل کی غارت کرنے والی اسی سے ہم متفکر ہیں کہ ہم مُن کو آسرم پر نہیں دیکھتے فاحشہ عورتوں کے مانند تو نے یہ کام کیے کیا او بد ذات ہم تیرے کیے ہوئے سوک ساگر میں ڈوبے ہیں کیونکہ اس سُندر پُرش کو دیکھتے ہیں اور چیون مُن کو نہیں دیکھتے ہیں ایسے کلام سُن ہنسکے ہاتھ پکڑ چیون مُن کے پاس عزت سے لائی اور کہنے لگی کہ او پتا جی یہ تمہارے داماد چیون مُن ہی ہیں کچھ دوسرا نہیں ہے اسونی کمار نے انکو خوبصورت اور کمل لوچن بنایا ہو ایک دن وہ دونوں اسونی کمار یہاں آئے اور رحم کرکے مُن کو ایسا بنا گئے ہم آپکی کنیا ہو کر ایسا پاپ کرنے والی نہیں ہیں جیسا آپ روپ کے بدلنے سے سمجھتے ہیں او راجہ آپ چیون مُن کو پرنام کیجیے اور سبب دریافت کیجیے یہ مفصل کہیں گے لڑکی کے ایسے کلام سُن راجہ نے مُن کو پرنام کیا اور کل باعث مُن سے پوچھا کہ او بھارگو اپنا احوال کہیے تم نے آنکھیں کیسے پائیں اور تمہارا بوڑھا پا کہاں گیا تمکو خوبصورت دیکھکر ہمکو بڑا شک ہو آپ مفصل کہیے جسے سُن ہم خوش ہوں یہ سُن چیون جی بولے کہ دیوتوں کے بید اسونی کمار یہاں آئے تھے انھوں نے ہمارے ساتھ اُپکار کیا ہو اور ہم نے بھی انکو بردان دیا ہو کہ ہم بھی تمہارے ساتھ سلوک کرینگے سرجات کے جگیہ میں تمہارا حصہ کرا دینگے اس طرح ہم نے عمدہ روپ اور آنکھیں وغیرہ پائیں اور اطمینان سے آسن پر بیٹھے جب اس طرح مُن نے کہا تو رانی سمیت راجہ بیٹھے اور کلیان

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

نیئے والی کنیا اُن مہاتما مُن سے پوچھنے لگے اور مُن کہنے لگے مُن راجہ سے بولے کہ آپ جگیہ کا سامان مہیا کیجیے ہم آپکا جگیہ کرا دینگے
ہونکہ بینے اسونی کمار سے قول کیا ہو کہ تمہارا جگیہ مین حصہ دلوا دینگے اسلیئے او مہاراج آپ ہی کا جگیہ ہوگا ہم اپنے تیج کی طاقت
سے اندر کو روک دینگے اور اسونی کمار کو سوم پان کرا دینگے یہ مُن راجہ نہایت خوش ہوئے اور جیون مُن جی کی تعریف کی اور
انکو ہانکر راہ مین اُنہین کی باتین کرتے ہوئے اپنے شہر کو آئے وہان پہونچ کے اچھا دن دیکھکر جگیہ کی جگہ بنوا کے جگیہ کا
سب سامان مہیا کرایا اور چیون جی نے بسشٹ وغیرہ مُنیون کو بلاکر راجہ سرجات کا جگیہ کرایا جب جگیہ ہونے لگا تو اندر وغیرہ
سب دیوتا آئے اور سوم پینے کے لیے اسونی کمار بھی آئے اُن دونون کو دیکھ اندر کو بڑا شک ہوا اور سب دیوتون سے پوچھنے
لگے کہ یہ دونون کہان آئے ہین یہ بید جگیہ کے لائق نہین ہین انکو کون لایا ہو دیوتا کوئی نہ بولا تب چیون مُن نے سوم کا برتن
اسونی کمار کے پینے کو دیا اُسے دیکھ اندر نے منع کیا کہ یہ بید جگیہ مین حصہ لینے کے لائق نہین اسلیئے سوم پاتر نہ دو یہ سُن چیون
مُن اندر سے بولے کہ یہ سورج کے بیٹے ہوکر اسونی کمار کیسے جگیہ کے لائق نہین ہین او اندر سچ سچ کہیے نہ تو یہ برن سنکر
پیدا ہوئے بلکہ یہ سورج نارائن کی خاص عورت سے پیدا ہین پھر بیدراج سوم پینے کے لائق کیون نہین ہین

چوپائی

تم نے بھی ملکھا ہین پڑ ندر
سوم گرہن کرو اب ان کند
بھی پر پرنا کینی بھو بھی
ست بچن ہم کرب سُر لیشر
ان ادپکار کین بڑ میرا
تاسون بھوکرب او پکارا
اُس مُن سُرپت بچن اُچارا
دوو چلتسک اہین آیا دن
سُنت چیون مُن اُس تب کیو
اب تم برتھا کرو دو جن ہو و
کاہے نہ سوم پان کے بھاگی
چیون چی چت کر ام بادا
تجو موزت چیون من گیانی

کھو کرین بل سکل دیو بر
کین سوم پائی گن من شہ
تو ملکھ ہت کین یہ پلو بھی
انکے دین ہے بھو یہ بر
تو بے کرت کین نہین بیرا
یہ نج مُن پن کچھ بھارا
تندر نہ نہ اسونی کمارا
و بھو نہ انہین سوم من بھاؤ
جارا لہیا نہ نہی گھسو ✦
اہے پُرندر سُرشٹ دوو
انش انھو کرسب نہ لاگی
بھو بھی مُن سب سب کھاؤ
نج تب بل سے سوم کھانی

دین پان ہت بید ن سے کر
لکھ بولت نہین کوئی دُھنہ

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

ادھیاے شاتوان

دوہا

بھیے ششٹھا دھیاے مین نبج کہ نرپ سرجات
بھاگی سوم اروتر پت اجا سونی کار سوبھانت

بیاس جی بولے کہ جب ان دونون کو چیون منی نے سوم پاتر دیا تب اندر نہایت غصہ ہو چیون منی کو اپنی شکت دکھانے لگے کہ او
برہمن تمکو ایسا طریقہ جاری کرنا لازم نہین مین لشٹو روپ کی طرح تمکو بھی دشمن جانکر مار ڈالونگا چیون جی بولے ارے اندر تو اپنے روپ
اور راج کے غرور سے ان مہاتمون کی بیعزتی کرتا ہو جنھون نے میرا دیوتا کے برابر روپ کر دیا کیا تم اکیلے اس سوم کا حصہ پانے ہو
جیسے سب اور دیوتا پانے ہین ویسے ہی ان لوگون نے بھی سوم قبول کیا انکو دیوتا جانو کچھ یہ کسی سے کم نہین ہین یہ سن اندر بولے کیا یہ
مین کسطرح سے یہ حصہ پانے کے لائق نہین جو تم دوگے تو تمہارا سر کاٹ ڈالینگے چیون جی نے انکا کلام نہ مانا اور انکی نندا
کرکے سوم کا برتن اسونی کمار کو دیدیا جیسے انھون نے پینے کی اچھا کرکے سوم کا برتن لیا ویسے دیکھکر اندر یہ بولے اگر انکے لیے
تم سوم گرہن کراؤگے تو تمہارے اوپر بجر چھوڑینگے جیسے لشٹو روپ کے اوپر چھوڑا تھا جب اندر نے ایسا کہا تو چیون جی نے بدہم سے
اسونی کمار کو سوم پاتر دیدیا اندر نے یہ حالت دیکھ اپنا ہتیار بجر جسمین کروڑ سورج کی چمک تھی سب دیوتون کے دیکھتے ہی دیکھتے نہایت
غصہ سے منی کے اوپر چھوڑا چیون جی نے دیکھا کہ اندر کا چلایا ہوا بجر آتا ہو تو اپنے تپ کی طاقت سے روک دیا او آپ اندر کے
مارنے پر طیار ہوئے جیسے ہی منتر پڑھکر اگن مین آہت دی ویسے ہی چیون جی کے تپ کی طاقت سے مہا کرتیا اگن سے نکلا جسکا
نہایت طاقتور اور کروڑ پہاڑ کے برابر بدن تھا اور بڑے بڑے دانت جسکے دیکھنے سے لوگون کا پتا پانی ہوا جاتا تھا اور لمبائی مین
ستو کوس کے برابر اسکے دانت تھے اور بانہہ اسکے پہاڑ کے مانند تھے اور نہایت بھیانک و خوف دینے والا تھا اور زبان نہایت بھیانک
اور بدصورت اور خوف دلانے والی اور لمبائی مین آسمان تک پہونچتی تھی اور گلا پہاڑ کی چوٹی کے برابر اور بھیانک تھا اور ناخون
چیتون کے ناخون کی طرح بال برخ کہ جسکے دیکھنے سے نگاہ نہین ٹھہرتی تھی اور خوف کے مارے پاخانہ اور پیشاب خطا ہوئی جاتی تھی اور
تمام بدن نہایت سیاہ کاجل کے مانند منہ نہایت بدصورت اور بھیانک اور آنکھین گویا داوانل تھین ایک ہونٹھ زمین پر اور دوسرا
آسمان مین لگا تھا ایسا بڑا بدن والا دیت پیدا ہوا اسے دیکھ سب دیوتا خوف زدہ ہوئے اور اندر بھی خائف ہو کر جنگ پر طیار
ہوئے اور دیت منہ مین بجر دبا کر کھڑا ہو گیا اور اسکے سب بدن سے آسمان چھپ گیا گویا تینون لوکون کو کھا لیا چاہتا تھا وہ
یکبارگی دیکھتے دیکھتے اندر کو کھا لینے کے لیے دوڑا اسے دیکھ سب دیوتا چلائے کہ ہاے ہاے مارے گئے اندر کا بازو رک
گیا جو بجر لیے ہوئے کھڑے تھے اب بجر سمیت ہاتھ اوپر کو نہ اٹھتا نہ نیچے کو آتا نہ بجر اس دیت کے اوپر چلا سکتے تھے بجر ہاتھ
مین لیے ہوئے اندر نے اُسے موت کے مانند دیکھا اپنے گرو برہسپت جی کو دل مین یاد کیا یاد کرتے ہی برہسپت جی
آئے اور اندر کو نہایت مصیبت مین دیکھا اور اُسکی تدبیر سوچ کر بولے کہ او اندر یہ بڑے منترون سے بھی مارا نہین
جا سکتا کیونکہ چیون منی کے تپ کی طاقت سے جگیہ کے کنڈ سے نکلا ہو اور اسکا نام کرتیا ہو یہ دشمن ہمارے اور تمہارے
بلکہ اور کسی دیوتا کے لڑنے سے بھی فتح نہوگا اسلیے آپ انھین مہاتما منی کی شرن مین جایئے اپنی کی ہوئی کرتیا کو وہی

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

ہتا مینگے اور کوئی شانت کے بھگت کے غصہ کو مٹانے والا نہین ہے جب اسطرح برہسپت جی نے اندر سے کہا تو نہایت ملائم ہو چیون
منی کے پاس جا کر بولے کہ منی جی ہمارا قصور معاف کیجیے اور اس دیت کا ناس کیجیے اور خوش ہو جیے اب مین آپ کا حکم بجا لاؤنگا
نا سے یہ دونون جگیہ کے لائق ہوئے یہ بات ہم سچ کہتے ہین آپ ہمارے اوپر خوش ہون اے تپودھن یہ تدبیر تمہاری تھی
ہم نے جانا کہ آپ دھرم کے جاننے والے ہین اپنے بچن جھوٹا نہین کرتے آپ کے کیے ہوئے اسونی کمار ہمیشہ کے
لیے سوم پائی ہوئے اور راجہ سرجات کی بڑی کیرت ہو ہم نے جو بگاڑ کیا ہے وہ صرف آپ کی طاقت کے آزمانے
کو تھا کہ ہمین آپکی طاقت ظاہر ہو ہمارے اوپر خوش ہو جیے اور اس دیت کا ناس کیجیے جب اندر نے اس طرح چیون
منی سے کہا تو انھون نے اپنا غصہ ٹھنڈا کیا اور دشمنی ترک کر دی اور اندر کو اچھی طرح سمجھایا بجھایا اور دیت کے چار حصہ کر کے
عورت شراب پینا جوا اور شکار مین برابر تقسیم کر دیا پھر دیوتون کو استھاپنا کر کے جگیہ کرنے لگے جگیہ کے آخر مین اندر اور اسونی
کمار کو ساتھ ہی سوم پان کرایا اے راجہ اس طرح چیون منی نے سورج کے بیٹے اسونی کمار جو بید کی کرنے کے سبب نندا کیے جاتے
تھے اندر کا غرور توڑ کر سوم پان کرایا اور ہمیشہ کے لیے وہ سوم پائی ہوئے اور وہ تالاب تبھی سے مشہور تھا اور منی کا آسرم تو آج
تک زمین پر مشہور رہا راجہ سرجات جی اس کام سے نہایت خوش ہوئے اور جگیہ ختم کر کے اپنے شہر کو گئے اور بڑے پرتاپی ہو کر
دھرم سے اپنا راج کرنے لگے سرجات کے آنرت نام بیٹا پیدا ہوا اور انکے ریوت بیٹا پیدا ہوا جسنے سمندر کے اندر کشستھلی نام
پوری بسائی اور انکی مکت دینے والی انرت وغیرہ دیسون کا راج کرنے لگے جنکے ککدمی سمیت سو بیٹے پیدا ہوئے اور ریوتی
نام ایک کنیا پیدا ہوئی -

چوپائی

جب بہو جوگ سیانا نرپ کیری
ڈھونڈھے سکل کہین مہیپا
ریوت نام شکھر پر بھوپا
لاگیو بھوپ بچارن ایسن
پوچھو جائے سکل کے گیانا
یہ بچار نرپ لیکے ریوتی
جب نرپ پہونچو برہم لوک سب
اور وہ ندی سب دیکھیو پھر
تب لگ چارن سب کر جورے

بھیٹی تبھی ریوت بر ہیری
پر بھوون نہ لیوہی دو بیا
راج کرن لاگیو سب سمدا
کیہہ نرپ کاہی سنا مین یون
برہم لوک سو جائے بدھاتا
پوچھو بوجھن گیو سیوتی
دیو جگیہ گندھرب کر پور ہو تنہ
پر گندھرب سدھ بدیادھر
بنون بدھ اور کر مین خورے

سکل بھانت گاوہین و سنے
سب بدھ چتر اور پر بیٹھے

ادھیاے آٹھوان

دوہا

کہب اشٹم ادھیاے مین ریوت کتھا پرسنگ | پھر بھوپت کو نبس کچھ جا مین ہو ست سنگ

آتی کتھائین راجہ جنمیجے جی نے پوچھا کہ اے براہمن مجکو بڑا شک ہوا ہے کہ آپنے کہا کہ ریوتی سمیت راجہ برہم لوک کو چلے گئے کیونکہ ہم نے
کتھا کے بیچ مین براہمنون کے منہ سے بھی سنا تھا کہ برہم کے جاننے والے برہمن برہم لوک کو جاتے ہین پھر بھو لوک کے راجہ ریوتی
سمیت کیسے برہم لوک کو چلے گئے یہی شک ہے جو ست لوک نہایت مشکل سے ملتا ہے اور مرجانے پر سرگ لوک ملتا ہے مگر سرگ لوک
سے کیسے مرت لوک مین ویسے ہی آسکتا ہے اس ہمارے شک کو آپ رفع کیجیے جسطرح برہماجی سے پوچھنے گئے تھے مفصل طور سے کہیے
سری بیاس جی بولے کہ سمیر پربت کی چوٹی پر سب لوک بستے ہین اندر لوک اگنی لوک سنجمنی جہاز کی پوری برن لوک کیلاس شو جی کا لوک بیکنٹھ لوک
یہ سب ہین جیسے دھنکے کے دھارن کرنے والے ارجن اندر لوک کو چلے گئے اور پانچ برس تک وہین دیوتون کی جگہ پر اسی جسم کی
سے اندر پوری مین رہے ایسے ہی ککستہ وغیرہ راجہ برابر سرگ کو چلے جاتے تھے سرگ لوک تک سب دیت جا سکتے ہین اور
وغیرہ کو جیت اندراسن لیتے ہین اس سے پہلے مہا بھیکھ نام راجہ برہم لوک مین پہونچے اور منند روپ دھارن کیے ہوئے گنگا
دیکھا اسوقت ہوا نے انکا کپڑا اڑا دیا راجہ نے انکو بے پردہ دیکھ کے کچھ مسکرا دیا اور گنگا جی بھی تھوڑا سا مسکرائین برہما نے دیکھ
دونون کو سراپ دیا اس سے دونون پرتھوی مین آکر جنمے بیکنٹھ کو بھی دیوتا دیتون سے تکلیف پاکر چلے جاتے ہین اور دیوتون کے
جگناتھ کی استت کرتے ہین اس باب مین آپ کچھ شک نہ کیجیے سب سنکیم جا سکتے ہین اور پن آتما ہین تو ضرور جا سکتے ہین سب لوک
پن ہی سبب ہے اسیطرح جگہ سے سب لوگ جا سکتے ہین اتی کتھائین راجہ جنمیجے جی نے پوچھا کہ ریوت راجہ ریوتی کو لیکر برہم لوک کو
تو اسکے پیچھے انھون نے کیا کیا برہماجی نے کیا حکم دیا اور انھون نے کنیا کسکو دی وہ سب مفصل ہم سے کہیے سری بیاس جی بولے
اے راجہ جنمیجے ریوت راجہ لڑکی کے بر پوچھنے کے لیے جب برہم پوری مین پہونچے تو اسوقت سب گندھرب گا رہے تھے اور
بہے جاتے تھے لیکن سمیت راجہ عجیب گانا سنتے سنتے سیر ہوئے جب گندھربون کا گانا ختم ہوا تو راجہ نے برہما کو پرنام کر اپنی کنیا
دکھا کر مطلب کہا کہ اے برہماجی ہماری لڑکی کے لیے بر بتلایئے ہم کسکو دین آپسے پوچھنے آئے ہین بہت سے کل والے راجہ
دیکھے مگر من جنکل کسی مین کو تا نہین کہ جسکو کنیا دین اسلیے اے دیوتون کے مالک آپ سے پوچھنے کے لیے آئے ہین آپ کسی
راجہ کے بیٹے کو بر کرنے کے لیے بتلایئے راجہ کا ایسے کلام سن خلاف وقت جانکر برہماجی نے ہنسکر کہا کہ اے راجہ جنید جو راج پر تم
دیکھکر بنانے کے لیے دل مین سوچتے تھے سو وہ اپنے پتا اور رشتہ دارون سمیت مر گئے اب ۲۷ ستائیسوان دواپر گذرتا ہے تمھاری
لوگ سب مرگئے اور پوری دیتون نے لوٹ لی اب وہان سوم بنسی راجہ راج کرتے ہین جنکا اگرسین نام ہے اور وہ مہتر
ہین اور یجات کی نسل مین پیدا ہوئے شہر متھرا مین مشہور ہین اگرسین کا بیٹا کنس بڑا طاقت ور اور سب دیوتون سے دشمنی کرنے
کے انس سے پیدا ہوا اپنے پتا کو قیدخانہ مین ڈالے تھا اور آپ ہی راج کاج کرتا تھا اسلیے پرتھوی نہایت بوجھ سے دب
سرن مین آئی جو بدذات راجاؤن کی فوج کے بوجھ سے پسی جاتی تھی وہان دیوتون کے انس سے اوتار لیا گیا ہے اور دیوتا

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

ہین باسدیو اور کرشن نام سے نارائن مُن نے اوتار لیا ہی جو نارائن مُن بدرکا شرم مین گنگاجی کے کنارے نر کے ساتھ عبادت کرتے
ہین اُنھون نے جدوکل مین باسدیو نام سے مشہور ہو کر اوتار لیا ہو اُن سری کرشن چندر سے پاپی کنس مارا گیا ہو اور اُنھون
نے اگرسین کو راج دیا ہو کنس کا سُسر پاپی جراسندھ تو نہایت طاقت ور تھا غصہ مین آکر متھرا مین سری کرشن چندر جی سے لڑا
تھا سری کرشن چندر نے فتح کیا تب آسنے نہایت طاقت ور کال جمن کو بھیجا سری کرشن جی نے فوج سمیت کالجمن کو آتا دیکھ
سب جادون کو لیکر دوارکا مین آبسا یا وہان باسدیو جی اپنے رشتہ دارون سمیت رہتے ہین اور بسدیو کے بیٹے ایک بلدیو جی
بھی ہین جنھون نے سیس جی کے انس سے اوتار لیا ہو اور موسل وغیرہ ہتھیار لیے رہتے ہو بڑے بیر ہین وہی تمھاری کنیا
کے بر ہونے کے لائق ہین اس سے اُنھین کو یہ کمل نینی کنیا دیجیے ریوتی بیاہ کی بدہ سے بلبھدر جی کے دینے کے لائق ہو
یہ کنیا دان کر کے تم بدرکا سرم مین چلے جاؤ اور وہان جا کر عبادت کرو اور گنگاجی کے کنارے پر دیہہ تیاگ کر سُرگ کو پہونچو

چوپائی

جب یہ بولیو سُن بیہو
ریوت سُتا سُت بدہ لوکا
کنیا سہت نرپی نہ بڑ لاِئی
اسنے سے آیو کم تنکی
یہن بیاس کہیو سُن بھوپا
گلان پیاسا دک بدہ لوکا
جب سرجات گئے سُر لوکا
یہن راچھس کھا لیے بھی جو
مُن کے چھینکت ناسا پاہین
جا شون سو سج نبس لسنارا
نبس بہیت نرپ دیہی وہیا
شت سُت ہو اچھوا کو جو سکے
نرپ اچھوا کو اجو دھیا ماہین
اوتر تہیہ رہجا کے ہیتو ہا
وہین تہیہ رہجا ہت پیارے

مہاراج یہ بڑ سندیہو
اشٹوتر شت جگ بسیو دھو کا
کیہہ کارن تہوان چل آئی
رہی کہو تن گن تیج سن کی
جراچہد جا مرت یہ انوردیا
ہو ہین شکا ہو اور ہین شو کا
تب تن سنتت بھی سنشو کا
کشتملی تیج بھاگ گئی سو
بھوا چھوا کو سیپ تھا ہین
بہیو جون بلشرت سنسارا
نارد کر آہدیش جو پاوا
پرتھم نکھم سوہ روپ کے
بست سکن نکھ ناست اہین
نرپت بچاس بتر کرو تو
اڑتالس نرپ کین بچارے

بھوا کرن بہت دورا کھے
اپنے نکٹ مہرشک راکھے

ادھیاے نوان

دوہا

کہب نوم ادھیاے مین جنم ککستھ بکھان ۔ پرتھو ماندھاتا کر جنم جو سب گن کی کھان

سری بیاس جی نے بیان کیا کہ کبھی راجہ اچھواکو نے اشٹکا سرادھ کرنے کے لیے بکچھ اپنے بیٹے کو حکم دیا کہ جلدی گوشت لاؤ اور پوتر
ہو کر سرادھ کے لائق ہو جب اسطرح بکچھ نے سنا تو ہتھیار بند ہو جنگل کو گئے اور جا کر بانون سے سور ہرن خرگوش وغیرہ مار کر بہت سے
تھکے اور بھوکھے ہوئے اشٹکا سرادھ کی یاد تو جاتی رہی ایک خرگوش کا گوشت کچھ انھون نے کھا لیا کچھ لا کر اپنے والد کو دیا اور سرادھ کرنے کے
لیے بششٹ جی آئے تو انھون نے کہا کہ یہ جوٹھا ہونے کے سبب نالائق گوشت ہو یہ کہہ نہایت غصہ کیا اور راجہ سے کہا کہ سرادھ
جوٹھے گوشت سے نہین ہوتا یہ سن غصہ کر گرو کے کہنے سے بکچھ اپنے بیٹے کو دیس سے نکال دیا تب اسکا بکچھ کا ششاد نام
ہو گیا اور وہ جنگل مین جا کر خرگوش اور پھل پھول کھانے سے وقت بتانے لگے جب انکے پتا اچھواکو جی مر گئے تو ششاد سری اجودھیا
کے راجہ ہوئے اور دھرم سے راج کرنے لگے اور سرجو کے کنارے پر انھون نے بے تعداد جگیہ کیے ششاد کے ککستھ نام لڑکا پیدا
ہوا اسکے اندرباہ اور پرنجے بھی نام تھے راجہ جنمیجے جی نے پوچھا اے بیاس جی راجہ کے لڑکے کے اتنے نام کیون ہو گئے اسکا سبب
کہیے بیاس جی بولے سنیے جب ششاد سرگ لوک کو گئے تو ککستھ راجہ ہوئے اسیوقت سب دیوتا دیتون سے ہارے اسلیے سری
سناتن بشن جی کی سرن مین آئے ان دیوتون سے سری بھگوان جی بولے اے دیوتو پرتھوی تل مین جا کر ششاد کے بیٹے ککستھ کی
خوشامد کرو تو وہ اگر دیتون کو مارینگے تم لوگ جاؤ تمھاری مدد کرے گا وہ دھرماتما ضرور آوینگے پراشکت اوپایہ کرنے کے سبب
انکو بڑی طاقت ہو سری بشن جی کے کہنے سے اندر وغیرہ دیوتا اجودھیا جی مین راجہ کے پاس آئے انکی راجہ نے بڑی پوجا کی اور
آنے کا سبب پوچھا اور کہا اے دیوتو مین دھنی ہون اور پوتر ہوا اور میری زندگی سپھل ہوئی جو آپ لوگون نے میرے مکان پر
درشن دیا آپ لوگ اپنا مطلب کہیے اگرچہ مشکل سے ناممکن بھی ہوگا تو ہم کرینگے یہ سن دیوتا بولے کہ اے راجیندر ہماری مدد کیجیے
اور اندر کے دوست ہو جیے لڑائی مین دیتون کو فتح کیجیے وہ دیوتون سے فتح نہین ہوتے اور پرماتما کی مہربانی سے آپکو جو کام مشکل
نہین ہو یہی کہکر سری بشن جی نے ہم لوگون کو آپکے پاس بھیجا ہو یہ سن راجہ نے کہا ہم دیوتون کی مدد کرینگے مگر جو اندر
ہمکو سواری دینگے تو لڑائی دیتون سے کرینگے مگر اندر ہی کے اوپر سوار ہو کر کرین گے نہین تو نہین یہ سن دیوتا اندر سے
بولے آپ شرم چھوڑ کر راجہ کی سواری ہون یہ سن اندر نہایت شرمائے مگر اپنے مطلب کے لیے کیا نہین کیا جاتا راجہ کے
چڑھنے کے لیے بڑا بھاری بیل کا روپ اندر نے دھرا جیسا مہادیو جی کی سواری کا نندکیشر ہو راجہ اس بیل کے اوپر سوار ہوئے
اور جنگ کرنے کو چلے کیونکہ اس ککد یعنی بیل کی پیٹھ پر راجہ سوار ہوئے اسلیے انکا نام ککستھ ہوا کیونکہ اندر انکی سواری ہوئے
اسلیے انکا نام اندرواہ نام ہوا اور کیونکہ دیتون کا پور جیت لیا اسلیے پورنجے نام ہوا بیل پر سوار ہو راجہ نے جا دیتون کو شکست
دی اور انکا دھن سب دیوتون کو دیدیا اور دیوتون سے پوچھ کر اپنی پوری کو گئے اسطرح اندر اور ککستھ راجہ کی دوستی ہوئی جبھی سے ککستھ
جو نسل چلی وہ ککستھ کہلانے لگے جو زمین پر بڑے راجہ ہوئے ککستھ کے پرتھو نام بیٹے پیدا ہوئے جو سری بشن جی کے انس سے

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

ہوئے ہین وہ بڑے اقبال مند اور پرشانت کے پوجنے والے تھے پرتھو کے پُرندھر نام بیٹا پیدا ہوا اُسکے چند نام بیٹا پیدا ہوا اُسکے
یُوناشو بڑا تیجسوی بیٹا ہوا جو ناشو کے شاونت نام بیٹا ہوا جسنے گوڑ دیس مین شاونتی پوری بسائی جو اندر پوری کے برابر ہے شاونت
کے برہدشو بیٹا پیدا ہوا برہدشو کے کُبلاشو بیٹا پیدا ہوا جسنے دھوند نام دیت کو مارا اسلیئے اُنکا نام دھوند مار ہوا اُسکے درڑاشو بیٹا
پیدا ہوا اُسنے خوب رعایا کی پرورش کی اُنکے ہرجاشو نام بیٹا ہوا اُسکا بیٹا نکمبھاشو راجہ ہوا اُسکے برہناشو اور کرستاشو اور
اُنکے پرسین جت جو بڑا طاقت ور راجہ ہوا ہے اُسکے بیٹے کا یُوناشو نام ہوا جسکے مہاراج اودھراج ماندھاتا راجہ ہوئے جنھون
نے ایک ہزار بھگوتی کے مندر بنوائے جس سے بھگوتی بہت ہی خوش ہوئین یہ راجہ والدہ کے حمل سے پیدا نہوئے تھے بلکہ
والد کے پیٹ سے پیدا ہوئے ہین اسلیئے پتا کی کوکھ چیر کر نکالے گئے ہین یہ سُن راجہ بولے مہاراج جیسا آپ ماندھاتا کا جنم بتاتے
ہین ایسا ہمنے کبھی نہین سُنا نہ دیکھا ہو اسلیئے یہ ناممکن معلوم ہوتا ہے اسلیئے ماندھاتا کے پیدائش کی کتھا مفصلاً کہیئے جس طرح راجہ کے
بطن سے بیٹا ہوا سمجھا کر کہیے بیاس جی نے کہا سنیئے یوناشو راجہ کے بیٹا نہین تھا جو بڑے دھرم والے تھے اُنکی سَو عورتین
تھین اسلیئے راجہ اکثر فکر مند بنے رہتے تھے لڑکے کے لیے دُکھی ہو راجہ جنگل کو چلے گئے وہان رکھیون کے آسرم پر اُداس ہوکر
فکر کرتے تھے جاتے جاتے کسی مُن کی کُٹی پر بیٹھکر اونچی سانس لینے لگے کہ مُنیون نے دیکھکر پُوچھا کہ اے راجہ کیا سوچتے ہو تمکو
کس بات کی فکر ہو کہیے ہم لوگ آپ کے دُکھ دور ہونے کی تدبیر کرینگے یہ سُن یوناشو جی بولے اے مُنیو راج دھن اچھے گھوڑے
وغیرہ عمدہ عورتین یہ سب چیزین ہمارے یہان موجود ہین اور تینون لوگون مین کوئی طاقت ور ہمارا دشمن بھی نہین منتری اور سپاہی
سب فرمان بردار ہین صرف ایک اولاد ہی کا دُکھ ہے اور کچھ تکلیف دکھائی نہین دیتی۔

چوپائی

ہوت اپتر کیرت ناہین	یہ برت سب بیدن ماہین
سُرگ کہو نہین ہوت اُگھری	یاسُون سُکھی رہت نہین گھری
سنتت ہیت رہت نت شوکو	ہنست موہ تا کے بن لوگو
بیدشاستر کے جان ہارے	آپ لوگ ہم کہت بچارے
کرکے کرپا اوپاے بتاؤن	جاسون مین سنتت سُکھ پاؤن
ہوے کرپا جو مو پر آ جو	تو اب کر دیہی ہم کا جو
بھوپ بچن مُن سب سُن رایا	جگیہ کراون لگے کروایا
جل پورت تھا یو گھٹ تو تن	بید منتر منترت کر تو تن
جنتر ہیت منترت جل جوئی	لش منہ بھوپ پان کیو سوئی
بھار جا پان کرن کے ہتیا	منترت جل مُن کین تھتیا
سُو بن جانے بھوپت پیا	یہ اتر تھوتن سب بدھ کیا
براہمی جل بن کلش ہو کی	سکل پر تب بھئے سشو کی

پوچھین لاگ نرپت سن ہیرا
نرپت کیو ہمی یہ پانی ✢
یہ سن انشٹ سما ہیو ہیرن
منڈل گر بھو بھوپ کیو دھارن
جب دش ماس گئے تب لوگو
کین نکارین تب بالک
کندھا پینت منتری یہ بولے
یہ کہ دلیش دین پیائی
سو بلوان بھوپ ماندھاتا
کی تاس ادبھت بکھانی

چل کن یہ بھوپ کو چھپا
پیا کین کا چھوا پانی ✢
نج نج سدن گئے سب برن
یہ دیکھو بدھ نرپت سبھ کارن
وچین کچھ بھید شت جو گو
وبو کرپا نہ مرتو کل بالک
ماندھاتا تہرپت ٹکھ کھوے
بھوون بھو کہ پیا سن آئی
بھیو سگل جن پاچھت وانا
بھوپت سینو مرکھانہ بانی

ادھیاے وشٹوان

دوہا

کہب ونشم ادھیاے مین نرپ ماندھاتا برت ✢ بن سینہ برت بھوپ کے چرت کرت جو نت

بیاس جی بیان کرتے ہین کہ مہاراجہ دھراج ماندھاتا چکرورتی راجہ ہوئے جو لڑائی مین بڑا ست رکھتے تھے جنھون نے سب جگہ
فتح کی انکے خوف سے چور ہمیشہ خوف کھاتے تھے اور کوئی چوری نہین کر سکتا تھا اسی سے اندر نے انکا ترس دسیو نام رکھا تھا
انکی عورت کا نام بندومتی رکھا تھا جو راجہ ششی بندو کی کنیا تھی وہ بہت بڑا خوبصورت اور سب گنون سے بھری ہوئی تھی
ماندھاتا جی نے دو لڑکے پیدا کیے ایک پورو کتس دوسرا مچکند پورو کتس سے انرنیہ نام بیٹا پیدا ہوا جو بڑا دھرم والا را
انرنیہ کے ہرشو نام بیٹا ہوا یہ بھی بڑا دھرم والا راجہ ہوا اسکے بیٹے کا ترونبوا نام ہوا جسکے اُرن نام لڑکا ہوا اسکے ست برت نام
ہوا جو اپنی ہی اچھا سے چلتا تھا اور بڑا کامی منداتما اور چنچل تھا اس پاپاتما نے ایک براہمن کی عورت لیلی تھی جسکی شادی مین کچھ
تھا جب ست برت نے اُس براہمن کی شادی کی ہوئی عورت کو لے لیا تب براہمن لوگ جمع ہوکر اُسکے پتا اُرن جی کے پا
جا پکارے کہ اے مہاراج ہم لوگ مارے گئے آپ کے لڑکے نے بڑا قصور کیا یہ سن راجہ بولے ہمارے لڑکے نے کیا اُ
قصور کیا یہ سن براہمن بولے مہاراج آپ کے لڑکے نے شادی کی ہوئی کنیا زبردستی چھین لی یہ راجا ایسے براہمنون کے
سن لڑکے سے بولے تیرا ست برت نا حق ہم نے نام رکھا اے منداتما بدذات ہمارے راج سے نکلکر کہین دور دیس کو چلا جا
ہو کر والد سے بولا کہان جاؤن بتلایئے راجہ نے کہا ڈومون کے ساتھ پھر کر کیونکہ سوچ ہی کا یہ کام ہو کہ براہمن کی عورت
انھین سو چورون کے ساتھ پھرا کر اور انھین کی برت سے اپنی جیو کا کر ہم تجھ ایسا بیٹا نہین چاہتے اے بدذات کل کے کلنک
والے جہان چاہے چلا جا تو نے ہماری کیرت کھو دی والد کے ایسے کلام سن ست برت شہر سے نکلکر ڈومون کے یہان

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

اور انہین کے ساتھ دھنکھ بان لیے نہایت بےرحم ہوکر گھومنے لگا والد نے تب نکالا تھا جب لبشسٹ جی نے دھرم شاستر دیکھکر حکم دیا تھا
اسلیے لبشسٹ جی کے اوپر وہ ہمیشہ غصہ رہا کرتا تھا کہ اُنھون نے راجہ کو نہین سمجھایا کہ لڑکے کو گھر سے مت نکالو کسی سبب سے اُنکے پتا
ارن جی لڑکے کے لیے جنگل مین تپسیا کرنے کو چلے گئے تب ست برت کے ادھرم سے اُس راج مین اندر نے نو برس تک برسانا نہین
دنون مین لبواتر جی اپنی عورت کو اُسی راج مین چھوڑ کوشکی ندی کے کنارے بڑی عبادت کرنے لگے اور اُنکی عورت اب پروارش
کرنے سے نہایت عاجز ہوئی جب لڑکے بھوکے ہون تو کھانے کو مانگین مگر جب وہ نہ دیسکے تو نہایت دُکھی ہو فکر کرنے لگی کہ ان لڑکون کے
لیے کھانا کہان پاؤن راجہ بھی نہین ہو کہ جاکر اُس سے مانگون ہاے کیسے زندگی ہو ہمارا خاوند بھی نہین ہو یہ لڑکے بھوکھون کے
مارے رو رہے ہین ہماری زندگی کو دھکار ہو مجکو میرے خاوند بے زر چھوڑ عبادت کرنے گئے ہین کیا نہین جانتے تھے کہ یکہان
سے بالکون کی پرورش کریگی بنا خاوند ان لڑکون کی پرورش کیسے کرون ہاے اب یہ مر جاوینگے مین جاتی ہون کہ ان پترون مین سے
ایک کو بیچ ڈالون اُسمین جو زر ملیگا اُس سے اور لڑکون کی پرورش کرونگی سب کا مار ڈالنا اچھا نہوگا ایک کو بیچ کر تب تک وقت
گذار دون اور اُن لڑکون کی پرورش کرون دل سخت کرکے ایک لڑکے کے گلے مین رسّی باندھ کے بیچنے کو نکلی یہ منجھلا بیٹا تھا جسکے
گلے مین رسّی باندھ کر مُن کی عورت نکلی تھی یہ لڑکے کو باندھے ہوئے اُداس جاتی تھی کہ راہ مین ست برت راج پتر ملا جسکو بڑا رحم تھا
کہنے لگا اے مُن کی استری تم رنجیدہ ہوئی کہان جاتی ہو اور کیا چاہتی ہو اس لڑکے کو رسّی باندھے ہوئے کیون رُلاتی ہو اور کیا کروگی بیچ
کنایہ مُن دل مین سوچ کر تم نہی بولی کہ ہم لبواتر جی کی بیوی ہین اور یہ ہمارا منجھلا لڑکا ہو اسکو بیچکر اور لڑکون کی پرورش کرینگی ہمارے
گھر مین اناج نہین ہو اور ہمارے خاوند ہمکو چھوڑ عبادت کرنے چلے گئے ہین اسلیے اور دن کی پرورش کے لیے اسکو بیچنے جاتی ہین
جب راج پتر بولا اے پتبرتا اس لڑکے کی بھی رچھیا کیجیے ہم کچھ روپیہ دینگے تب تک پرورش کیجیے پھر تمہارے خاوند آجاوینگے
تمھارے آسرم کے کسی درخت مین ہم کھانے کی چیز ہر روز باندھ آیا کرینگے یہ سچ ہی کہتے ہین جب اسطرح کوشک کی عورت سے
بچ پترنے کہا تو لڑکے کے گلے سے رسی کھول اپنے مکان پر آئی کیونکہ اسکا گلا باندھا تھا اسلیے اسکا نام گالو ہوا جو بڑے مُن جا ہوے
مُن کی استری اپنے گھر پر آئی اور لڑکون کے ساتھ نہایت خوش ہوئی اور ست برت راج گی رلبواتر کے لڑکون کی پرورش کرنے
لگے اور جنگل مین جا ہرن اور سُور وغیرہ کو مار کر ہر روز لبواتر جی کے مکان پر درخت مین باندھ آیا کرتے تھے اور مُن جی کی عورت
اُسے لیکے اپنے لڑکون کو دیتی تھی جب سے راجہ چلے گئے تھے تب سے اجودھیا کا راج اور راجہ کی عورتین ان سبکی رچھیا بسشٹ مُن
کرتے تھے اور دھرماتما ست برت بھی والد کا حکم سر پر دھرے ہوئے اجودھیا کے کنارے باہر جانورون کے مارنے والون کا کام
کرتے رہتے تھے اور لبشسٹ جی کے اوپر نہایت غصہ کیے رہتے تھے اُسکا سبب یہ ہو کہ جب تک سپت پدی نہین ہوجاتی تبتک
برہمن کی عورت نہین ہوتی یعنی اُسکے پیشتر کنیا ہی بنی رہتی ہو جو ست برت نے سپت پدی کے پیشتر ہی کنیا ہری تھی اسلیے
طاقتور تھے لبشسٹ جی اس دھرم کو جانتے تھے مگر جب راجہ انکو گھر سے نکالنے لگے تھے تب اُنھون نے روکا نہ تھا ایک
دن جنگل مین کوئی ہرن نہ ملا ست برت نے دیکھا کہ لبشسٹ جی کی گاے چرتی تھی اُسے مار لبواتر جی کے گھر پر کچھ گوشت
درخت مین باندھ آئے کچھ آپ کھایا اور مُن کی عورت نے سب اپنے لڑکون کو کھلایا اُسے پیچھے سے معلوم ہوا کہ گاے کا گو
جب لبشسٹ جی نے غصّہ کر ست برت نے ایسا کام کیا تو جاکر اُسے دھرکار دیا کہ او بدذات یہ کون کام تو نے کیا

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

ارے لشاچون کی طرح گاے مار ڈالی جا تیرے تین پاپ کے نشان ہون ایک گاے کے مارنے کا دوسرا براہمن کی عورت کے ہرنے کا تیسرا اپتا کے کرودھ کا۔

چوپائی

اروترشنکو اس نام تمہارا
رہے لشاچ روپ تو بالک
پہ بدھ جب لبشٹ مُن شاپا
کرت تپیا کوشک آشرم
کاہو مُن شت سے اوپدیشا
پرم پرکرت جو جگ کی جننی

بھُول بدت ہوے نرپ بالا
سب نکھین بھا سکل گھالک
تب ست برت بحرت پایا
ات بحز جو ہو تیر تھ سم
لین بھگوتی جیت نریشا
بھجت تا وجم تراس مُوجنی

ادھیاے گیارہوان

دوہا

گیارہوین ادھیاے مین نرپت ترشنکو کی گاتھ | کیسے جا مین ہے ادھک دیوی مہما ناتھ

جنمیجی نے پوچھا کہ راجہ کے رڑکے ترشنکو نے لبشٹ جی سے سراپ پایا تو پھر کیسے سراپ سے چھوٹے ہم سے بیان کیجیے بیری
باس جی بولے کہ جب ست برت نے سراپ پایا تب لشاچ ہوئے اور اسی آشرم پر دیوی کی بھگتی مین مشغول ہو رہنے لگے
ایکبار راجہ نواچھر کا منتر جپ کر ہوم کرانے کے لیے برہمنون کے پاس گئے اور پرنام کر کے بولے اے براہمنو میرے بچن
سنو آپ مہربانی کرکے رتوک (یعنی ہوم کرنے والے) ہون اور جتنا مین نے منتر جپا ہو اسکا دسوان حصہ ہوم کرائے آپ جپ کے
طریقہ کو جانتے ہین ایسا کیجیے کہ ہمارا کام پورا ہو جاوے ہم راجہ کے بیٹے ست برت ہین ہمارا کام جس طرح سے آپ لوگ کر سکیے کریں
یہ سن براہمن بولے کہ تم کو گرو نے سراپ دیا ہو اسلیئے تم لشاچ ہو گئے ہو اور جگیہ کے لائق نہین ہو بید مین ایسے پُورکھ کو نکالا دھکا
نہین ہی جو جگیہ کرادین یہ لشاچ کی جون سب لوک مین نندت ہی یہ سن راج پتر ترشنکو نہایت دکھی ہو رونے لگا کہ میری زندگی کو
دھرکار ہی مین جنگل مین پڑا کیا کرون پتا نے چھوڑ دیا گرو نے سراپ دیا اور راج سے بھی نکالا گیا اور لشاچ ہوا ہاے کیا کرون اسطرح
رو کر راج پتر نے ایک چتا بنائی اور دیوی کو یاد کر کے اندر جانے کی تدبیر کی جب چتا خوب جل اُٹھی تو نہا کر دیوی کو یاد کر ہاتھ جوڑ چتا
کے آگے کھڑا ہوا جب بھگوتی نے جانا کہ یہ راجہ مرنے پر کمر باندھے چتا کے آگے کھڑا ہی اور چاہتا تھا کہ جل مرون تو آسمان کی راہ
شیر پر سوار ہو کر دیوی جی آئین اور درشن دیے اور نہایت مہربانی کر کے راج کمار سے بولین اے راج پتر تو نے کیا سوچا آگ
سے یہ شریر نہ چھوڑ اے مہا بھاگ اطمینان رکھ تیرے پتا بوڑھے ہو گئے ہین اسلیئے تمکو راج دینگے اور عبادت کرنے چلے جاوینگے اسلیئے
رنج چھوڑ دے یہ بات پرسون ہو گی تمہارے لینے کے لیے منتری آتے ہین ہمارے پرشاد سے تمکو راج کے سنگھاسن پر بٹھا
کر وے چھوڑ تمہارے پتا برہم لوک کو جاوینگے اتنا کہ دیوی جی وہان ہی انتردھیان ہو گئین اور راج پتر کو آگ سے بچا لیا اسوقت اجودھیا پوری

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

جاکر مہاتما نارد نے کل احوال راجہ سے کہا جیسا دیبی جی نے بر دان دیا تھا راجہ نے سُنا کہ لڑکا مرنے پر طیار ہوا اس سے وہ نہایت فکرمند
ہوئے اور منتریون کو بلا کر کہنے لگے تم لوگون نے ہمارے لڑکے کے دل کی بات جانی ہو ست برت نام لڑکا نہایت عقلمند جسے ہم نے
چھوڑ دیا تھا اور وہ ہمارے حکم سے چلا گیا تھا وہ راج کرنیکے لائق ہو کیونکہ پرمارتھ کو خوب جانتا ہو اگرچہ وہ بن مین رہتا ہو اور غریب ہو مگر
گیانی ہوگیا ہو اسلیے چھما کرنے مین لگا ہو اور بسشٹ جی سے سراپ پاکر شلاچ کی طرح ہوگیا ہو وہ مارے دُکھ کے آگ مین جلنے پر طیار
ہوا تھا مگر سری دیبی جی نے آکر روک دیا اسلیے تم سب جاؤ اُس نہایت طاقت ور ہمارے بڑے لڑکے کو سمجھا کر بہت جلد یہان لے آؤ
اور اُسے راج پر بٹھا کر ہم عبادت کرنے کو جاوینگے کیونکہ اب ہم بوڑھے ہوتے ہین اتنا کہ راجہ نے منتریون کو لڑکے کے لے آنے
کے لیے بھیجا اُسکے حکم کے مطابق منتری جنگل مین جاکر سمجھا بجھا کر باعزاز و اکرام ست برت کو اجودھیا مین لائے جسکو نہایت دُبلا اور میلے
کپڑے پہنے جٹا رکھائے کرودہ راجہ نے دیکھا تب راجہ فکر کرنے لگے کہ مین نے کیا کیا جو لڑکے کو نکال دیا یہ راج کے لائق اور بڑا پنڈت ہو
اور دھرم کو جانتا تھا کہ ایسی کوئی خطا اِسنے نکی تھی اسطرح فکر کر لڑکے کو چھاتی سے لگالیا اور اپنے پاس دوسرے آسن پر بٹھایا اور راج
والے ای بیٹے دھرم مین ہمیشہ خیال رکھنا اور براہمنون کو بخوبی ماننا انصاف سے دھن لینا اور رعایا کی حفاظت ہمیشہ کرنا جھوٹھ کبھی نہ بولنا
بُری راہ مین کبھی نہ چلنا اور جو پوجا کرنیکے لائق ہو اُسکی پوجا کرنا اور ہمیشہ عابد لوگون کو ماننا اور بد ذاتون اور چورون کو ضرور مارنا
اور اندریان ہمیشہ جیتے رہنا کارج کی سدھی کے لیے بیٹے کو راجہ بنانا چاہیے منتریون کے ساتھ بیٹھکر ہمیشہ تنہائی مین صلاح کرنا چھوٹے
سے دشمن کو بھی بڑا سمجھنا جیسے اُسے بنے ویسے ہی مار ڈالنا جو دوسرے مین دل لگائے ہو اُس منتری کا یقین نہ کرنا اور دوست و دشمن کے
پاس دوت بھیجا کرنا جس سے دل کی بات معلوم رہے دھرم مین ہمیشہ دل لگانا اور دان ہمیشہ دینا اور بیفائدہ باتین کبھی نکرنا اور شیخی
مانگ نہ کرنا طرح طرح کے جگیہ اور بڑے بڑے رکھیون کی پوجا کرنا استری کے قابو مین رہنے والے اور جواری کا کبھی یقین نہ کرنا
چاہیے شکار مین ات آور کبھی نکرنا چاہیے اور جوا اور شراب پینا گانا سننا تماشے مین ان چیزون سے بچکر رہنا اور اپنے رعایا کو روکنا کہ
بھی انمین نہ لگنے پاوین چار گھڑی رات رہے ہمیشہ سوکر اُٹھنا اور اشنان وغیرہ سب براہم مہورت ہی مین کرنا پھر پرشکت کی پوجا کرنا اُسی
لڑکے باپ بھی ہونے مین اسلیے ہمیشہ پرشکت کے چرنون کی پوجا کرے کیونکہ ایک دفعہ بھی مہاپوجا کرے جو دیبی کا پھر نوک لیتا ہو وہ ما
تا کے کل مین جنم نہین لیتا اسلیے ہر دن صبح کے وقت پوجا کرکے دیبی کا پھر نوکے راج سبھا مین جاکر دھرم شاستر کے موافق کام کرنا اور بید
بید کے جاننے والون براہمنون کی ہر روز پوجا کرنا اور انکو گائے زمین سونا وغیرہ دان دینا مگر پاتر اپاتر یعنی لائق نالائق کا بچار ہمیشہ
کرنا اور کو براہمن کی پوجا تم کبھی نکرنا اور کھانے سے زیادہ اُسے کبھی نہ دینا ای عزیز طمع سے دھرم ہرگز ترک نکرنا اور براہمن کی بجرتی
نہ کرنا یعنی مورکھ کی پوجا نہ کرنا صرف پیٹ بھرنے کے لیے دینا مگر پجا اُسکی بھی ضرور کرنا براہمن پرتھوی کے دیوتا ہین اسلیے جگت
سے ماننے کے لائق ہین چھتریون کے راجہ ہونے کے سبب براہمن ہی ہین ۔

چوپائی

براہمن رچھا ہیت مہیپت تاسون راجہ وہ تو جسدا ہین دان دینو سب بدہ روج پوجا	او پجا کو بد دان نہین گت ناہین پوجھین سب بد ناہین من بچ کرم آپا ہے نہ دہجا

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

ڈنڈنیت سب ودھی کرے بچار	دھرم شاستر جیہہ بدھ انو ردبا
بناے اوپار جب و من کر سنگرہ	سدا کہون ست اور نہ بگرد
راج نیت یہ سو چہم بکھانی	سمجھو نبت اہو تم گیانی

ادھیاے بارہوان

دوہا

دوادشوین ادھیاے مین لشوامتر پرتاپ
سو ترشنکو سرگ گیو ہی کیب کر تھا پ

سری بیاس جی بیان کرتے ہین جب اسطرح ترشنکو کو والد نے سمجھایا تو پرنام کرکے بولا کہ بہت اچھا تب بید اور شاستر اور منتر و دن کے جاننے والے براہمنون کو بلوا کر راجہ نے کہا ابھشیک کے لیے سامان موجود کرو پہلے سب تیرتھون کا جل اکٹھا کرو جب یہ سامان سب اکٹھا ہوا تب رعایا اور دیس دیس کے راجاؤن کو بلوایا جس دن شبھ مہورت آئی اسدن لڑکے کو سنگھاسن پر بٹھایا اور سب ابھشیک کرایا اور آپ تیسرے آسرم مین اپنی عورت کے ساتھ گنگاجی کے کنارے پر عبادت کرنے لگے کچھ دنون پیچھے سرجیو ڑ سرگ مین پہنچا اور دیوتون نے پوجا کی اور پھر اندر اُس کے پاس رہنے لگے اور سورج کی طرح چمکنے لگا اتنی کتھا سن راجہ جنمیجے جی نے پوچھا کہ اے بیاس جی آپ نے کتھا کے سلسلے مین یہ کہا تھا کہ راجہ ست برت گاے کے مارنے کے سبب بسشٹ جی کے سراپ سے لشاچ ہوگئے پھر اُس سے کیسے چھوٹے یہ ہمکو شک ہی سراپ پایا ہوا سنگھاسن کے لائق نہین ہوتا اور کس کرم سے جن نے سراپ سے چھڑایا اے براہمنون کے راجہ ہم سے اس سراپ کا سبب کہیے اور لشاچ کی صورت ست برت کو باپ نے کیسے اپنے گھر مین بلایا بیاس جی بولے تمنے جیسے ہی لبسشٹ جی نے سراپ دیا ویسے ہی لشاچ ہوگئے جو نہایت بدصورت اور سب لوگون سے خوف دینے والے ہوگئے تھے مگر جب ست برت نے دیبی کی اُپاسنا کی ویسے ہی سری دیبی جی نے خوش ہوکر اُسے دیبہ دیہہ کر دیا اور لشاچتو اور پاپ دونون ناس ہوگئے اور اُسکی کرپا امرت سے پوتر اور بڑے تیجسوی ہوگئے اور شکت کی مہربانی سے بسشٹ جی خوش ہوئے اور اُسکے باپ کو بھی محبت ہوئی کہ جب اُنکے باپ مرگئے تو وہ دھرماتما راجہ راج کرنے لگے اور طرح طرح کے سامان سے شانتی دیبی کے مختلف اقسام کے جگیہ کیے اور اُنکے نہایت خوبصورت ہرچند نام بیٹا پیدا ہوا جو شاستر کے لکھے ہوئے سب لچھنون سے بھرا ہوا اور خوبصورت تھا اُس لڑکے کو ولیعہد کر راجہ نے چاہا کہ شکم کی دیہہ سے سرگ مین جاؤن یہ سوچ بسشٹ جی کے آسرم پرجا کر طریقہ کے موافق پرنام کر ہاتھ جوڑ مُن سے بولے کہ اے مہاراج ہماری ایک غرض ہو آپ غور سے سُنیئے ہمکو اسی شکم سریر سے سرگ لوک کے عمدہ سکھ بھوگ کرنے کی خواہش ہوئی ہو جہان اپسراؤن کا گانا اور اُنکے ساتھ رہنا نندن بن کی سیر کرنا اور دیوتاؤن کا عمدہ عمدہ گانا سننا یہ ہوا کرتا ہین اسلیے آپ ایسا جگیہ کرایے جس سے ہم اسی سریر سے سرگ لوک مین جا سکین اے مُن جی آپ سب طاقت رکھتے ہین یہ ہمارا کام کیجیے اور نہایت جلد جگیہ کرا کر دیو لوک مین بھیجیے تب بسشٹ جی بولے اے راجہ شکم دیہہ سے سرگ مین رہنا نہایت مشکل ہو کیونکہ جب مُن کرم کرتا ہو تو مرنے پر سرگ پاس ملتا ہو اُس لیے ہم اس تمہارے منورتھ کو پورا نہین کر سکتے کیونکہ اپسراؤن کے ساتھ یہ جیو نہین رہ سکتا آپ جگیہ کیجیے مرکر سرگ مین جا سکتے ہو

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

کے کلام سُن راجہ نہایت اُداس ہو گئے اور بیٹے کے غصہ کے بھرے ہوئے بسشٹ جی سے بولے کہ اگر غرور سے تم جگیہ کراؤ گے
تو ہم دوسرا پروہت کر کے جگیہ کرائینگے اور سُرگ کو چلے جاوینگے آپکے ایسے کلام سُن نہایت غصہ ہو بسشٹ جی نے راجہ کو سراپ
دیا کہ اے بیوقوف چنڈال ہو اسی سریر سے تو شیگھر ہی سُرگ) کاٹنے والے پاپی گائے مارنے والے براہمن کی استری کے ہرنے
سے دھرم کی راہ کے توڑنے والے بھانڈ جیتے جی تو کیا مر کر بھی تو سُرگ مین نہ جاویگا جیسے ہی بسشٹ جی نے ایسا کہا ویسے ہی راجہ چنڈال
کی صورت اُسی سریر سے ہو گئے بدن مین جو چندن کی خوشبو تھی وہ لسنا کی بدبو ہو گئی اور کانون کے کُنڈل پتھر کے ہو گئے اور بدن
کی رنگت ہاتھی کے رنگ کے مانند ہو گئی یہ سب حالت پرانشکت کے پوچھنے والے بسشٹ جی کے کرنے سے ہوئی اسلیے
شکت کے بھگت کی بعزتی کبھی نہ کرنی چاہیے کیونکہ بسشٹ جی گائتری کا جپ کرتے تھے جب راجہ نے اپنا بدن دیکھا تو نہایت دُکھی
ہوئے اور بہت روئے اور پھر گھر کو راجہ نہ گئے جنگل مین رہنے لگے اور یہ فکر کرنے لگے کہ کہان جاؤن کیا کرون میرا بدن تو بُرا ہو
ایسی کوئی تدبیر نظر نہین آتی کہ جسکے کرنے سے میرا دُکھ رفع ہو اگر گھر مین چلا جاؤن تو مجھے دیکھ بیٹا شرمندہ اور دُکھی ہوگا عورت بھی مجھے چنڈال
دیکھ قبول نہ کریگی اور مجھے ایسا دیکھ منتری بھی میری عزت نہ کرینگے رشتہ دار اور ذات کے لوگ ساتھ نہ بیٹھینگے ان سب سے
چھوٹا ہوا ہون اسلیے مرنا ہی بہتر ہو اب زہر کھا کر یا دریا تالاب مین گر کے یا پھانسی دیکے سر پر چھوٹنا اچھا ہی یا جلتی ہوئی آگ مین زندگی
ترک کرون یا اب کچھ نہ کھاؤن کچھ دنون مین اپنے آپ مرجاؤنگا اب سب جسم مین آتم ہتیا کا دُکھ ہوا چنڈال ہونا اور سراپ یہ سب
ہتیا دُکھ سے ہی ہوتی ہین پھر راجہ نے سوچا کہ چاہے جو ہو آتم ہتیا یعنے خودکشی کبھی نکرنی چاہیے اب اپنے کیے ہوئے
کرم جنگل مین اسی سریر سے بھوگتے ہین یہ ارادہ بھوگ ہی کرنے سے چھوٹینگے پرابدھ کرم بنا بھوگ کرنے کے کبھی چھوٹتے نہین
ہوتے اسلیے جو مین نے برا بھلا کرم کیا ہو اُسکو بھوگون پُن دینے والی جگہون اور تیرتھون مین رہکر ایشر کی پوجا کرتا ہوا وقت
گذارون اسی سے پاپ ناس ہوگا اس طرح جنگل مین کرم بھوگ کرون تقدیر سے کبھی تو کوئی سادھو ملجاویگا ایسا سوچکر راجہ اپنے
شہر کو نہ گئے اور گنگا جی کے کنارے پر کسی جنگل مین جا بیٹھے ہرشچندر نے سُنا کہ پتا کو سراپ دیا گیا ہو اس سے نہایت رنجیدہ ہو
راجہ کے پاس منتریون کو بھیجا منتریون نے وہان جا کر کیا دیکھا کہ چانڈال کی صورت راجہ گنگا جی کے کنارے پر بیٹھا بار بار سانس
لیتا ہو اُسے دیکھ پرنام کر بولے اے راجہ ہم تمہارے لڑکے کے بھیجے ہوئے یہان آئے ہین اور تمہارے منتری ہین آپکے
لڑکے نے کہا ہو کہ ہمارے باپ کو سمجھا کر یہان بلا لاؤ اسی سے ہم لوگ یہان آئے ہین اسلیے اے راجہ آپ بیخوف ہو کر راج کو چلیے
ہم سب منتری اور رعایا آپکی خدمت کرینگے جب وہ مہا تپوی بسشٹ جی خوش ہونگے تو سب تکلیفین رفع ہونگی یہ بات آپکے
لڑکے نے کہی ہو آپ گھر کو چلیے راجہ نے اس طرح اُنکے کلام سُنے مگر گھر کے جانے کی خواہش نہ کی اور کہا کہ تم لوگ جاؤ اور
بیٹے سے کہدو کہ اب ہم گھر کو نہ آوینگے براہمنون کو مانتے ہوئے اور طرح طرح کے جگیہ کرتے ہوئے خوشی سے راج کرین
ہم اس چنڈال دیہہ سے جسکی مہاتما نندا کرتے ہین اجودھیا کو نہ آوینگے تم سب ابھی جاؤ ہمارے بیٹے ہرشچند کو راج پر بٹھا کر
سب راج کاج کرو راجہ کے ایسے کلام سُن سب منتری رونے لگے پھر دھیرج دھر پرنام کر کے چلے گئے ۔

چوپائی

اودھ آئے کہہ سب برتانتا		راج تلک سا جت جت کتھانتا	

جب شبھ دن آیو تب کینا | ہرشچندر لکھ نرپت پر بینا
منتر کین جیے ابھشیکا | ہرشچندر نرپ بھیو ست بیکا
کرت راج ست نیت انیکا | سوچت تبھی ست من نیکا

ادھیائے تیرھواں

دوہا

تیرھوں ادھیائے مین ہرشچندر بھے بھوپ | بشوامتر ترشنکو کر ملن کتھا انوپ

راجہ جنمیجی جی سری بیاس سے پوچھتے ہین کہ ترشنکو کے علم سے منتریون نے ہرشچندر کو راجہ بنایا مگر یہ تو کہیے کہ اس چنڈال کی دیہہ سے
ترشنکو کیسے چھوٹے اور گنگا جی کے کنارے جنگل کے بیچ مین مر گئے یا گرو نے مہربانی کر کے اس سرپ سے چھوڑایا اس سب حال کو
مفصل مجھ سے بیان کیجیے راجہ کے احوال سننے کی مجکو خواہش ہے سری بیاس جی نے کہا سنیے کہ ترشنکو بیٹے کو راج دلا کر خوش ہو بھگوتی کا دھیان
کرتے ہوئے اس جگہ پر وقت گذارنے لگے اسطرح کچھ عرصہ گذرا کہ عبادت کے لڑکے وغیرہ کے دیکھنے کے لیے بسوامتر جی اپنے گھر آئے تو
سبکو دیکھ نہایت خوش ہوئے اور پوجا کے لیے بیٹھی ہوئی اپنی عورت سے پوچھنے لگے کہ اس سندری کال پڑنے سے تمنے کیونکر اپنا وقت کاٹا اور لڑکون
کو اناج تمنے کیونکر کھلا کے پرورش کی ہم تو عبادت کرنے مین مشغول تھے اس سے نہین آئے بے روپیہ تمنے کیا کیا کال کا حال سنکر ہمنے
فکر کی تھی مگر ہم بچار کرکے نہین آئے کیونکہ بغیر روپیہ کے آکر یہان کیا کرتے اور ہم بھی بھوکھ سے دکھی تھے ایک دن چور بنکے چنڈال کے
گھر مین گھس گئے وہان چنڈال کو سوتا ہوا دیکھا آشتی رسوئی مین گئے کہ کچھ کھانا کھاوین پھر برتن کھولکر پکے ہوئے کتے کا گوشت کھانے
کے لیے لینے لگے ویسے ہی اسنے دیکھا اور پوچھا کہ رات کو تم ہمارے گھر مین کیسے آئے اور کون ہو اپنا کام کہو کس لیے برتن اٹھاتے ہو تب
ہم گڑگڑا کر اپنا مطلب کہنے لگے کہ او مہابھاگ ہم براہمن ہین اور عبادت کرنے مین مارے بھوکھ کے دکھی تھے اسلیے چور بنکر ان برتنون
مین کھانے کی چیز دیکھتے ہین اور چور ہو کر تمہارے ابھیاگت ہوئے ہین اور بڑے بھوکے ہین آپ حکم دیتے ہین کہ یہ پکا ہوا گوشت
کھاوین بسوامتر جی اپنی عورت سے کہتے ہین کہ چنڈال ہمارے کلام سن مجھے کہنے لگا کہ آپ براہمن ہین اسکو نہ کھاوین یہ چنڈال کا گھر
تمہارے کھانیکے لائق نہین ہر پہلے تو منکھ کا جنم پانا نہایت مشکل ہے پھر دوج پھر براہمن تو نہایت ہی مشکل ہے کیا آپ نہین جانتے جو سورگ
مین رہنے کی خواہش رکھتا ہو اسکو برا کھانا نہ کھانا چاہیے منو جی نے کرم سے سات انتیج یعنی چانڈال بتائے ہین وہ اور
انکی دیا نہ اچھی نہین اے براہمن انہین انتجون مین مین کرم سے نہایت چھوڑنے کے لائق ہون کسواسطے کہ مین چنڈال
ہون اسمین کچھ شک نہین آپ کے لائق نہین ہے اسلیے آپ کو روکتا ہون کچھ طمع کے مارے نہین جسمین برن سنکر دوکھ آپ مین
آوے بسوامتر جی بولے اے دھرم کے جاننے والے سچ کہتے ہو تمہاری عقل اور فہم نہایت عمدہ ہے تو بھی اپت کال مین سو دھرم دھرم کہتے
ہین اپت کال مین جیسے بنے دیہہ کی رکھشا کرنی چاہیے پیچھے سدھ ہونے کے لیے پرائشچت کر ڈالنا چاہیے سندر کال مین پاپ کرنے سے نرک
ہوتی ہے اپت کال مین نہین ہوتی بھوکھ کے مارے سے نرک ہوتا ہے اسلیے جو اپنا بھلا چاہتا ہو کسی تدبیر سے مٹا دے اسلیے ہم انتیج
چوری کرکے دیہہ کی رکھشا کرنی چاہتے ہین جو پاپ پنڈت لوگون نے کہا ہو وہ اپت مین کر لینے کو نہین ہوتا بلکہ

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

نہین برستا اسکو دیتا ہو لبسوا متر جی کہتے ہین کہ جب ہنے ایسے بچن کہے تو اسوقت بادل گہر آئے اور آسمان سے ہاتھی کی سونڈ کے برابر بوندین
برسنے لگین تب بجلی کے ساتھ برستے ہوئے بادل کو دیکھ ہم نہایت خوش ہوتے اور اُس چنڈال کے گھر کو چھوڑ نکل کھڑے ہوئے اے
سُندری تم کو تم نے کیونکر اوقات گزاری کی جو وقت نہایت خراب اور جو اسب جانداروں کے ناس کرنیوالا تھا خاوند کے ایسے کلام کو سُن
وہ میٹھی کلامی سے یون بولی کہ جیسے ہنے وقت اپنا کاٹا کہتی ہوں سنیئے جب آپ چلے گئے تھے تو بڑا قحط پڑا تھا اور کھانے کے لیے سب
لڑکے دُکھی ہوئے جب مین نے لڑکوں کو بھوکھا دیکھا تو اُنکے جِتانے کے لیئے جنگل جنگل گھومی اور دلاسا دیتی تھی جب کسی جنگل مین پھل
ملتے تھے تو لڑکوں کو کھلاتی تھی اسیطرح کئی مہینے پھل سے گذرے پھر جب وہ بھی نہ ملے تو مین نے دل مین سوچا کہ اس قحط مین نہ تو بھیک
ملی اور نہ جنگل مین پھل وغیرہ رہگئے ہین نہ زمین پر مُول اور لڑکے بھوکھ سے دُکھی ہوکر بار بار روتے ہین کیا کرون کہان جاؤن اور
لڑکوں کو کہا تک بہلاؤن یہ سوچ رہی تھی مین نے بچارا کہ ایک لڑکا کسی امیر کو دون اور اُسکی قیمت لے اُسی روپیہ سے لڑکوں کی پرورش
کرون سوا اسکے اور کوئی تدبیر نہین یہ سوچ کر اس لڑکے کو بیچنے کے لیے مین چلی تو وہ نہایت رونے لگا مگر مجھ بے رحم نے نہ مانا
روتے ہوئے لڑکے کو لیے ہی چلی تب راہ مین سَت برت راج رکھ نے مجھکو دُکھی اور لڑکے کو روتے ہوئے دیکھ رحم کی نظر سے
پوچھا کہ یہ لڑکا کیون روتا ہی تب ہم نے راجہ سے کہا کہ اسے بیچنے کو لیے جاتی ہون اسی سے روتا ہی میرے بچن سُن نہایت رحم کر راجہ
کہا اسے لے تم اپنے گھر کو جاؤ تمھارے لڑکوں کے لیے کچھ فکر ہم کرینگے یعنی ہر روز گوشت دے جایا کرینگے جبتک تم نہ آؤگے یہ سُن
ہم یہان چلی آئین اور راجہ ہرن اور سور مار کر ہر روز گوشت اس درخت مین باندھ جایا کرتے تھے اے مہاراج اُسی سے اس مصیبت مین
سب لڑکون کی پرورش کی راجہ کو ہمارے ہی سبب بسشٹ جی نے سراپ دیا سبب یہ ہوا کہ کسی دن راجہ نے جنگل مین گوشت نہ پایا
اُس دن بسشٹ جی کی گائے انھون نے مار ڈالی اسی سے مُن نے غصہ کرکے اسکا نام ترشنکو رکھا اور گائے مارنے کے سبب
اُسکو سراپ دیکر چنڈال بھی کر دیا اسلیئے اب اسی دُکھ سے دُکھی ہین کیونکہ ہمارے لیے اُس راج کمار کو چنڈال ہونا پڑا جس کسی مدبیر
سے اُس راج کمار کی رچھیا عبادت وغیرہ کی طاقت سے کیجیئے اسطرح جب استری کے بچن سُنے تو سمجھاتے ہوئے لبسوا متر جی اپنی
عورت سے بولے کہ اے سُندری کیونکہ تم کو راجہ نے بڑی محبت سے پرورش کیا ہے اس سے ہم ضرور اُنکو بچا دینگے اور تپ کی طاقت سے
سراپ چھوڑا دینگے اسطرح عورت اور بیٹے کو سمجھا کر لبسوا متر جی سوچنے لگے کہ راجہ کا دُکھ کیسے دور ہوگا اپنے دل مین خوب سمجھ جہان
راجہ ترشنکو تھے گئے جو چنڈالون کے گاؤن مین رہتے تھے مُن کو آتے ہوئے دیکھ ترشنکو نہایت متعجب ہوئے اور اُٹھکر مُن کے
چرنون کے پاس زمین پر ڈنڈوت کر گر پڑے مُن نے اُنکا ہاتھ پکڑ نہایت محبت سے اُٹھایا اور کہا کہ تم کو مُن نے سراپ دیا ہے
اسلیئے کہو کیا چاہتے ہو وہ ہم کر دین

چوپائی

یہ سُن بولیسو تبہی بھوالا	تم ہت یہ کر دہیڑ کو پالا
رتھی مین بسشٹ سون کیون	جگیہ کراون سو نہین لیسون
ہمین جگیہ کروا و ہوا لسو	سرگ لون یہ تن سے جیسو
تب مُن کیسو کوپ کر سو ہی	یگ وغیرہ سے کم سو تو ہی

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

سرگ لوبھ تے ین مین بھاکھا تب مُن سراپ دینہہ ٹٹ بھاری بھین نیچ برتانت بکھانا اب ہم دیکھو تاشو مُن رایا	انیہ پور روہت کر راکھا تم چنڈال ہوس اپکاری جیہہ بدھ بھیو سو براسپاتا جتیے شہر پور دے کر دیا

ادھیاے چودھوان ۱۴

دوہا

چودھوے ادھیاے مین نرپ ترشنک سُرلوک	گیو تدنو ہرچندر کی کسون کتھا بشوک

سری بیاس دیو جی بیان کرتے ہین کہ بسوامتر جی نے اپنے دل مین سوچکر جگیہ کی سامگری اکٹھی کرائی اور منیون کو جگیہ کرانے کے لیے نیوترن دیا مگر مُن لوگون نے جانا کہ یہ تدبیر ترشنکو کے لیے ہوتی ہے اور بسشٹ جی نے روک بھی دیا اسلیے کوئی مُن نہین آیا بسوامتر جی یہ حال جانکر بڑے اداس اور دُکھی ہو وہان آئے جہان راجہ تھے اور آکر راجہ سے نہایت خفا ہوکر بولے کہ بسشٹ جی نے روک دیا ہے اسلیے براہمن جگیہ کرانے نہین آئے اب ہماری عبادت کی سدھی دیکھیے کہ کیسے تمکو سرگ مین بھیجتے ہین اتنا کہہ ہاتھ مین پانی لے گائتری جپ کر جو جنم بھر مُن اکٹھا کیے تھے راجہ کے لیے سنکلپ کر دیے اور راجہ سے کہنے لگے کہ ہمارے جتنے دن کے اکٹھے کیے ہوئے پُن سے اندر پُری کو خوش ہوکر چلے جاؤ وہان سُرگ مین تمھارا کلیان ہو مُن کے یہ کہتے ہی راجہ ترشنکو اُس جگہ سے ایسے اُٹھے جیسے کوئی تیز اُڑنے والا پرند اُڑتا ہے اور اندر پوری کو پہونچے جب دیوتون نے دیکھا کہ کوئی چنڈال کا روپ بنائے نہایت کرور شکل آیا تب اُنھون نے جا اندر سے کہا کہ یہ آکاس مین ہوا پر اُڑتا ہوا چنڈال کی صورت کون آتا ہے یہ سُن اندر بہت ہڑبڑا کے اُٹھے تو دیکھا کہ ایک نیچ پورا چلا آتا ہے جانا کہ یہ ترشنکو ہے اور بہت سخت کلام کہتے ہوئے بولے کہ ای چانڈال کہان دیولوک مین ایسی بُری صورت سے آتا ہے اب جلدی زمین کو چلا جا یہان تیرے لائق جگہ نہین ہے جب اسطرح راجہ کو اندر نے کہا تو ترشنکو سرگ سے نیچے کو گرے جیسے پُن کی چھین ہو جانے پر دیوتا گر پڑتے ہین تب پھر راجہ نے رو کے کہا ای بسوامتر جی مین گرتا ہون اسلیے مجھ دُکھی کی رچھا کیجیے سرگ سے مین نہایت جلد گرتا ہون اُسکا رونا سُن بسوامتر جی نے کہا کھڑے رہو مت گرو اگرچہ سُرلوک سے گرے بھی مگر مُن کے کہنے اور اُنکے تپ کے پربھاو سے بیچ راہ مین اٹک گئے اور بسوامتر جی نے پانی چھوڑکر جگیہ کرنے کا سنکلپ کیا اس بچار سے کہ اب نئی سرشٹ بنا دینگے جسمین دوسرا سُرگ بن جاوے اُنکی ایسی تدبیر جان نہایت جلد اندر جی وہان پہونچے جہان مُن تھے بولے کہ ای براہمن ای سادھو کیا کرتے ہو اور کیون غصہ مند ہو آپ نئی سرشٹ نہ بنائیے کیا کرین بسوامتر جی نے کہا کہ ترشنکو کو اسی شریر سے اپنے استھان پر لیجاؤ نہین تو ہم نئی سرشٹ بنا کر اسے سُرگ مین بسا دینگے اندر نے کہا اچھا انکا دیہہ دینہہ کر دیجیے بسوامتر نے دیہہ دینہہ دکھا دیا اندر اپنے ساتھ ترشنکو کو لے چلے گئے بسوامتر خوش ہو اپنے مکان پر گئے اور ہرچندر نے سُنا کہ ہمارے پتا کے ساتھ بسوامتر جی نے بڑا سلوک کیا کہ اسی شریر سے سرگ مین اسلیے اُنکی تعریف کرکے خوش ہوکر راج کرنے لگے اجودھیا کے راجہ ہرچندر اپنی عورت کے ساتھ بھوگ بلاس کرنے لگے جب

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

کچھ دن سُتے بھری ہوئی تھی مگر بہت دن گذرے رانی حاملہ نہوئی تب راجہ نہایت فکرمند ہوئے اور بششٹ جی کے آسرم پر جاکر پرنام کر بیٹا پیدا ہونے کی فکر سُنائی کہا او مہاراج آپ بڑے جوتش کے جاننے والے ہین اور شاستر مین بھی کُشل ہین اسلیے لڑکے ہونے کی تدبیر بتلایئے اپتر کی گت نہین ہوتی اس بات کو جانتے ہو پھر جان بوجھکر ہمارے دُکھ کو کیسے بھُلاتے ہو یہ گور دانجھی دھن ہر جو اپنے لڑکے کو دلاتا ہی ایک مین ہی کمبخت ہون جو رات دن لڑکے کے لیے دُکھی رہتا ہون اسطرح راجہ کے کلام سُن دل مین سوچ بششٹ جی بہرسے بولے او مہاراج آپ سچ کہتے ہین اس دُنیا مین بے اولاد ہونے کے برابر کوئی دُکھ نہین اسلیے او راجہ تم برن جی کی آرادھنا تدبیر سے کرو وہ تمھارا کام کرینگے کیونکہ برن سے زیادہ اولاد دینے والا اور کوئی دیوتا نہین او دھرمشٹھ اُسکی آرادھنا کیجیے تمھارا کام سدھ ہوگا تقدیر اور تدبیر دونون پُورکھ کو ماننی چاہئین کیونکہ بنا تدبیر کام کیسے سدھ ہو سکتا ہی بنانے شاستر کے مت سے یہی بات ہی کہ منُش ہمیشہ تدبیر کرے کیونکہ تدبیر کرنے پر ہی کام سدھ ہوتا ہی اور طرح کبھی نہین ہوتا جب اپنے گُرو کے کلام سُنے تو عبادت مین یقین کر گنگاجی کے کنارے پر جا پہونچے وہان جا اچھی جگہ پر پدماسن بیٹھ برن کا دھیان کرتے ہوئے بڑا تپ کرنے لگے اسطرح راجہ کو عبادت کرتے ہوئے بالک برن جی نے آکر درشن دیے جنکا مُکھ کمل نہایت خوش تھا اور ہرشچندر سے کہا کہ ہم آپکی عبادت سے نہایت خوش ہوئے آپ بردان مانگیے یہ سُن راجہ بولے او مہاراج میرے لڑکا نہین ہوا اسی سے آپکی عبادت کرتا ہون آپ وہی دیجیے جس سے تینون رنون سے چھوٹون راجہ کے کلام سُن ہنسکر برن جی بولے او راجہ تمھارے گُنی اور منوبانچھت کرنیوالا بیٹا پیدا ہوگا تم ہمارے ساتھ کون اُپکار کروگے جو تم اسی پتر سے ہمارا جگیہ کرو تو ہم تمکو لڑکا دین راجہ نے کہا او دیوتا ہمارا بانجھ ہونا چھوٹے پھر جو لڑکا ہوگا تو اُس سے آپکا جگیہ کرینگے یہ کہتے ہین کیونکہ بانجھ ہونا بھوتل مین بڑا دُکھ دینے والا ہی جو سہا نہین جاتا پھر لڑکے ہوئے دُکھ نہ رہتا ہی اسلیے لڑکا دیجیے یہ سُن برن جی بولے کہ او راجہ تمھارے راج پتر ہوگا گھر کو جایے مگر جو ہمارے آگے کہتے ہو اُسے ضرور کرنا + + +

چوپائی

سُن یہ بھانت برن کی بانی
نج بنتا سون کہیو بکھانی
شت رانی ہر چند بھوپ کی
تن مُکھ شیبیا اتی پٹ رانی
کچھ دن بیتے نرپ کی رانی
راجہ دو بد شُن اتہ ہرکے
سیمنتا دکین سنسکارا
دسوین ماس بھیو سُت سُندر
جب سُت بھیو بھوپ اشنانا
جات کرم کینہو بہو بھاتی
پر دوار بھیو مہا لالا

نج گرہ گیو بھوپ ہُلسانی
جم بردان بھیو سُکھ بانی
آگر ایک تے ایک روپ کی
بت بر نار دوش بر گن کھانی
بھیو گربھ وتی سے آنی
سکھ کی دھام چھون دش بچے
بھو پت بھو سُکھ ہرن بچارا
مانو دو سر آسنے پر ندہ
کین دوجن دھن بھیو دانا
بر بدت بھوپ بھر دانی بھاتی
دہن ار و دوہنہ تن کی مالا

سبھی دین نرپ کین ادچھا ہو	اگا یک گا ے آٹھا دین باہو

ادھیاے پندرہواں ۱۵

دوہا

پندرھوین ادھیاے مین جب ہو نرپ کے پوت	تب آئے پاشی کپ تن جسے تر مضبوط

سری بیاس جی بیان کرتے ہین کہ راجہ کے گھر مین لڑکے کے پیدا ہونے کی بڑی خوشی ہو رہی تھی کہ اسیوقت برن جی برہمن کا بھیس کر کے آئے اور کہنے لگے کہ اے راجہ اسی لڑکے سے ہمارا جگیہ کیجیے اور اپنا قول پورا کیجیے جو آپ نے کہا تھا دیکھیے ہمارے کہنے سے بیٹا ہوا تمھارا بانجھ ہونا جاتا رہا اسکے بعد تب راجہ نے بڑی فکر کی کہ مین کس کے مانند منھ دوا ے پتر کا برن کے کہنے سے پیدا ہوتے ہی کیسے بلدان دون اور یہ لوکپال نہایت طاقت اور آچھے برہمن کا بھیس دھارن کرکے آتے ہین لکھا ہی کہ جو اپنا بھلا چاہے تو دیوتا کی بجتی نہ کرے اور برائی سے بیٹے کی محبت نہین چھوٹتی اب مین کیا کرون لڑکے کا شکر کیسے ہو یہ سوچ سمجھ کر برن کو پرنام کر بہت طرح سے پوجا کی اور ملائم ہو کر کہا اے دیوتون کے دیوتا کرپا کرنے والے آپکا حکم مانونگا اور بید کے جاننے والون سے بہت دچھنا دے جگیہ کرونگا پتر کے ہونے کے دس دن پیچھے پتا کرم کے لائق ہوتا ہو اور مہینہ بھر مین اسکی مان شدھ ہوتی ہو اور جگیہ بنا استری پورکھ دونون کے نہین ہو سکتا اے برن جی آپ تو سب جانتے ہین اسلیے کرپا کیجیے اور تبتک معاف کیجیے جب اسطرح راجہ نے برن سے کہا تو برن بولے کہ راجہ تمھارا کلیان ہو ہم جاتے ہین اپنا کام کرو مہینے کے آخر مین آوینگے جگیہ کرنا تب تک جات کرم نام کرن وغیرہ کیجیے یہ کہہ برن تو چلے گئے اور ہرشچندر نے نہایت خوش ہو کر گھوڑے کے برابر والی تھنون کی کروڑ گوین سونے کے سینگ اور روپے کے کھر سمیت بید پاٹھی برہمنون کو دین اور اتنے ہی تل کے پہاڑ بھی دیے اور پتر کا منھ دیکھ نہایت خوش ہوئے اور اسکا نام روہت رکھا تب مہینہ ختم ہوا اور برن برہمن کا بھیس دھر اسیوقت پہنچے اور کہنے لگے اب جگیہ کرو اسطرح انیک بار کہنے لگے راجہ انکو دیکھ کے دریاے فکر مین غوطہ زن ہوئے اور دل مین سوچا کہ اب مین کیا کرون آخر کو مجبور ہو کے پرنام کیا اور ارگھ پادیہ آچمنی وغیرہ دے ہاتھ جوڑ کر بولے اے پاریش لینے پانی کے مالک میرے بڑے بھاگ ہین جو آپ تشریف لائے آپ کے آنے سے میرا گھر پوتر ہو گیا اب آپکا جگیہ کرتا ہون مگر بید کے جاننے والے کہتے ہین کہ جب تک پشو کے دانت نہین جمتے تب تک اپوتر رہتا ہی اسلیے جب اسکے دانت جمین تب ضرور ہی جگیہ کرونگا یہ سن برن جی پھر چلے اور ہرشچندر گھر مین خوش رہے اور پیار کرنے لگے پھر جب دانت ہوئے تو برن جی برہمن کا بھیس بنا کر آئے اور کہنے لگے کہ جگیہ کیجیے راجہ نے بھی دیکھا کہ برن برہمن کا روپ دھارن کیے آئے ہین اسلیے پرنام کر آسن وغیرہ دے کے سے پوجا کی اور استت کر کے کہا کہ جیسا چاہیے ویسا ہی بدھ سے جگیہ کرونگا مگر مین نے بوڑھون کے منھ سے سنا ہی کہ جبتک لڑکے کا مونڈن نہین ہوتا پیٹ کے بالون کے ہونے سے جگیہ کے لائق نہین ہوتا اسلیے تب تک آپ معاف رکھیے مین بدھ سے ہون جگیہ تو مجھے کرنا ہی ہو مونڈن ہو جانے پر ضرور کرونگا اسکے ایسے کلام سن برن بولے کہ اے راجہ پھر کرینگے یہ کہہ کر ہر بار ٹالتے ہو ہم جانتے ہین کہ جگیہ کا سامان سب تمھارے گھر مہیا ہی مگر لڑکے کی محبت کے سبب ہمکو بار بار دھوکا دیتے ہو اچھا

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

مونڈن کرنے پربھی جو ہمارا جگیہ نہ کروگے تو ہم سخت سراپ دینگے اور نہایت غصہ ہونگے آج تو ہم چلے جاتے ہین اور تمھارا کہنا مانتے ہین مگر آپ اپنا قول جھوٹھا نہ کرین کیونکہ راجا جھوا کو کے کل مین تمھارا جنم ہوا اتنا کہ برن جی راجہ کے گھر سے چلے گئے اور راجہ خوش ہوے اور اپنے گھر مین بہار کرنے لگے اور جو لڑکا کرن ہونے لگا تو برن جی پھر آتے جیسے رانی لڑکے کو گود مین لیکر مونڈن کرانے راجہ کے پاس بیٹھی ہو ویسے ہی برن جی آپہونچے اب کی بار برن جی کا روپ گویا آگ کے برابر تھا کہ جنکے تیج سے آنکھ نہین ٹھہرتی تھی راجہ انھین دیکھ نہایت فکرمند ہوئے اور مارے خوف کے ہاتھ جوڑ پرنام کیا اور بیدہ سے پوجا کر نہایت ملایمت سے بولے کہ اے سوامی آج جگیہ کا کام بدہ سے کرتا ہون مگر اب بھی ایک بات کہنی ہو آپ سن لگا کر سنیے جو آپ آتے لائق سمجھین تو کون بید کے جاننے والا لوگ کہتے ہین کہ براہمن چھتری اور بیش یہ تینون برنون کا جب سنسکار ہوتا ہو تبھی بروجاتی کہاتے ہین نہین تو سودر بنے رہتے ہین اسلیے یہ میرا لڑکا ابھی شودر ہی کے برابر ہو جب اسکا جگیو پویت ہوگا تب جگیہ کرنے کے لائق ہوگا یہ بید مین لکھا ہو اور راجاؤن کا جیٹھ گیارھوین برس جگیو پویت ہوتا ہو اور آٹھوین برس براہمنون کا اور بارہوین برس بیسون کا ہوتا ہو جو مجھ اپنے سیوک کے اوپر دیا کرتے ہو تو جب اسکا جگیو ہو جاوے تو اسی بشو سے ضرور جگیہ کرونگا آپ تو کرپال ہین اور سب شاسترون کے اور دھرم کے جاننے والے ہو میری باتین سچ مانین تو آپ پھر اپنے گھر کو چلے جاوین راجہ کے پاس سے برن جی اٹھ کے رحم کی نظر سے پھر اپنے گھر کو چلے گئے اور راجہ نہایت خوش ہوکے لڑکے کے مونڈن کی خوشی کرانے لگے اسکے ختم ہونے پر اپنا راج کاج کرنے لگے جب عرصہ گذرتے گذرتے لڑکا دس برس کا ہوا اسکے جگیو پویت کی تیاری بسشٹ براہمن کو بلا کر اپنے الشرح کے برابر اپنے منترون کی صلاح سے کرنے لگے گیارہوین برس جب لڑکے کے برت بندھن کا وقت آیا تو راجہ کام تو کرنے لگے مگر دل مین فکر ہوا کہ برن جی آتے ہونگے جیسے ہی جگیو پویت ہونے لگا ہو کہ ویسے ہی براہمن کا روپ دھر برن جی آہی گئے انھین دیکھ راجہ نے ہاتھ جوڑ پرنام کرکے کہا کہ اے دیوتا اسکا جگیو پویت تو آپکی مہربانی سے ہوگیا اور میرا بانجھ ہونا بھی جاتا رہا اب کچھ باقی نہین رہا صرف آپکا جگیہ ہی جگیہ باقی رہگیا ہو اسکے لیے سچ ہی سچ کہتا ہون کہ جیسے آپ اتنے دن خاموش رہے ہین ویسے ہی اب سماورتن بھی ہوجانے دیجیے جو جگیو پویت کے چھٹے مہینے مین ہوتا ہو تب جگیہ ضرور کرینگے تب تک صبر رہے اور مہربانی کرکے معاف کیجیے برن جی نے کہا کہ اے راجہ مارے محبت کے ہمکو دھوکا دیتے ہو اور بار بار جگت جن نا بنا کر کہا کرتے ہو ہم جانتے ہین کہ تم بڑے عقلمند ہو اچھا ابکی بار بھی تمھارے کہنے سے ہم لوٹے جاتے ہین جب سماورتن کرم ہونے لگے گا تو پھر آوینگے یہ کہہ کر پوچھکر برن تو چلے گئے اور راجہ کو کچھ کرم کرنے کو رہ گیا تھا کرنے لگے اور روہت بالک نے برن کو آتے ہوئے دیکھا تھا وہ نہایت ہوشیار تھا دیکھا جگیہ کا تو وقت ہو اور راجہ نہایت فکرمند ہین اسکا کیا سبب ہو اس فکر کا سبب ادھر ادھر سے پوچھنے لگا کسی سے جان گیا کہ ہمارے مارنے کے لیے یہ سب باتین ہورہی ہین اسلیے بھاگنے کی تدبیر کرنے لگا اور منتری کے لڑکون سے صلاح کر اجودھیا سے نکل کھڑا ہوا اور جنگل کو چلا گیا لڑکے کے چلے جانے پر راجہ بڑے دکھی ہوئے اور اسکی تلاش کرنے کو اپنے دوت بھیجے اسطرح جب سماورتن کا وقت گذر گیا تو برن جی پھر آئے اور نہایت فکرمند راجہ سے کہنے لگے اب جگیہ کرو راجہ پرنام کرکے بولے کہ اے دیوتون کے دیوتا کیا کرون مارے ڈر کے میرا لڑکا بھی کہین چلا گیا اور میرے دوتون نے پہاڑ کے درون اور منیون کے آسرم پر سب کہین تلاش کیا مگر نہ ملا اے مہاراج اب آپ کیا حکم دیتے ہین لڑکا تو چلا گیا

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

اب کیا کرون اس باب مین میری کچھ خطا نہین بلکہ تقدیر کا قصور ہے آپ تو سب جانتے ہین اسطرح برن جی کو راجہ نے کہا تو انھون نے
غصہ ہو کر سراپ دیا کہ اے راجہ تم نے بار بار کہکر ہمکو بہت ٹالا اور تم نے ہمکو دھوکا دیا اسلیئے تمکو جلندھر کا عارضہ ہو جو نہایت تکلیف دینے والا ہے

چوپائی

یہ بدھ برن سراپ بس راجہ	پتر ہت بھیو سنو مہا راجہ
آپ گیہن جاسون جل سوامی	راجہ بھیو بیادھ جت نامی
نرپہی سراپ دی برن سوگ کا	گیہو نرپہی کر گیو سنو کا
پھر تم سن برتانت انوپا	بھاکھیون مین بچار سنو بھوپا

ادھیاے سولھوان

دوہا

سولہ کے ادھیاے مین کتھہ شیت کی گاتھ	ہرچند لبوا متر سون بیر بھیو تج ساتھ
کچھ پرالبدھ کچھ کی کارن سون بہا بہر	ہرشچندر اوسکو شکی جو نہ ہتے کچھ نیہہ

سری بیاس جی بیان کرتے ہین کہ جب برن جی چلے گئے تو راجہ عارضہ سے نہایت دکھی ہوئے تب جنگل مین راج پتر نے سنا کہ راجہ جی عارضہ مین مبتلا ہوتے ہین اسلیئے اسنے گھر آنے کا قصد کیا کیونکہ محبت مین بندھا تھا اسطرح ایک برس گذر گیا تب روہت راج پتر جنگل سے گھر کو چلا اندر وہان براہمن کا روپ دھر کر راہ مین اسسے ملے اور اسکو روکا کہ اے راج پتر تم راج نیت نہین جانتے اسلیئے جانیکا قصد کرتے ہو تمہارے والد بید کے جانتے والے براہمنون سے جلتی ہوئی آگ مین ہون کراوینگے کس واسطے کہ اپنے جیو کی حفاظت سب کرتے ہین بلکہ اولاد سے بھی بڑھکر اپنا جیو مقدم جانتے ہین اور اسی کے لیئے عورت اور لڑکا اور روپیہ ہوتا ہے اسلیئے اپنے جیو بچانے کے لیئے وہ تمکو مارڈالینگے اور ہون کراکر آپ روگ سے چھوٹ جاوینگے اسلیئے اے راج پتر پتا کے گھر کو نہ جاو جب تمہارے پتا مر جاوین تو تم راج لینے کے لیئے جانا اس طرح اندر نے راج پتر کو روک دیا اسلیئے وہ اندر کے کہنے سے برس دن تک بن مین رہا پھر جب ہرشچندر کو اسنے بہت دکھی جانا تو مرنے پر طیار ہو جانیکا قصد کیا مگر پھر اندر جی نے براہمن کے بھیس سے وہان آ جاکر اسے روک دیا اور بیمار نہایت دکھی ہو راجہ ہرشچندر نے اپنے پروہت بسشٹ جی سے عارضہ کے دور ہونے کی تدبیر پوچھی انہون نے بسشٹ جی نے کہا کہ اے راجہ کسیکا لڑکا مول لیکر جگیہ کروگے تو تمہارا عارضہ چھوٹ جاویگا کیونکہ بید کے جاننے والون نے لڑکے دس طرح کے کہے ہین انمین ایک یہ بھی مول لیا گیا بھی ہے اسلیئے روپیہ دیکر اپنا لڑکا بناو برن جی بھی خوش ہوکر تمھارا کام کردینگے اور روپیہ کی طمع سے کوئی برہمن تمہارے لیئے اپنا بیچ ڈالیگا اور تمکو دیدیگا جب اسطرح سے بسشٹ جی نے انکو سمجھایا تو راجہ نے اپنے منتری کو اسکی تلاش کے لیئے بھیجا راجہ کے راج مین اجیگرت نام براہمن تھے جنکے تین لڑکے تھے اور وہ بہت غریب تھے بڑے منتری نے انھین براہمن سے پوچھا کہ سو گاے دینگے جگیہ کرنے کے لیئے ایک لڑکا دو تب منجھلا شنہ شیف سو گل یہ تین تمہارے لڑکے ہین انمین چاہے جسے ہمکو دو ہم سو گاے دینگے اجی گرت نے یہ بات سنی بھوک سے تو وہ دکھی تھے ہی ایک لڑکے کے بیچنے کے واسطے قصد کیا بڑے کو نہ دیا کہا ادھکاری ہے اور چھوٹے لڑکے کو ماتا نے نہ دیا

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

کہ یہ بیٹا ہوا اس سے منجھلے بیٹے کو جو شنہ شیف تھے اُسکو سوگا نے لیکر بیچ ڈالا جب جگیہ کا پشو آگیا تو راجہ نر میدہ جگیہ شروع کرنے لگے جب اُسکو
جگیہ کے کھمبے مین راجہ نے باندھا تو یہ نہایت دکھی ہوکر تھر تھر کانپتا ہوا زور سے رونے لگا اُسکو دیکھ کے مُنی بھی ادھر سے رونے
لگے جگیہ مین مارنے کے لیے تو باندھا تھا راجہ نے بل پردان کرنیوالے سے کہا اسے مارو اُسنے کہا ہم زر کی طمع سے روتے ہوئے
اس براہمن کے لڑکے کو نہ مارینگے جب اتنا کہ اس بُرے کام سے مارنیوالا ہٹ گیا تو راجہ سبھاسدون سے بولے کہ اے براہمنو اب کیا کرنا چاہیے
اسی بیچ مین شنہ شیف پھر چلا کر رو دیا اُسکی آواز سُن سبھا مین بڑا شور مچا اور راجہ کی بات کا کسی نے جواب نہ دیا تب اجی گرت جسکا وہ
لڑکا تھا اٹھ کھڑا ہوا اور کہنے لگا اے راجہ ہم تمہارا کام کرینگے آپ اطمینان رکھیے ہمکو دگنی قیمت دیجیے ہم تمہارے پشو کو مارینگے یہ کام
اور کوئی نہ کریگا مجھ طمعی سے یہ کام ہوگا کیونکہ دکھی اور رد بیچنے والے کی سب کہین بدنامی ہوتی ہی اور وہی اُسکو سہ سکتا ہی اُسکے
ایسے کلام سُن ہرشچندر نہایت خوش ہوئے اور اجی گرت سے کہنے لگے کہ اچھا اور سوگا سے تمکو دینگے اس بات کو سُن شنہ شیف کا
باپ جو لوبھ سے دُکھی ہونے کے سبب سے بد عقل تو ہو ہی رہا تھا مارنے پر طیار ہوا جب اُسکو سبھا والون نے مارنے پر طیار دیکھا تو
بڑے سب دکھی ہو ہاے ہاے کہتے ہوئے بولے کہ یہ براہمن کا بھیس بنائے ہوئے بڑا پاپی اور برا کام کرنے والا پشاچ ہی اے بشرم مجہت
طمع کے سبب نالائق تو ابھی اپنے لڑکے کے مارنے کو طیار ہی اے چنڈال مہاپاپی تجھے دھرکار ہی تونے یہ کیا پاپ کرم سوچا ہی لڑکے کے مارنے
والے ور یہ بھی پاپی تو تجھے کون سکھ ہوگا کیونکہ لکھا ہی کہ آتما ہی پُتر ہوکر پیدا ہوتا ہی یہ بید کا قول ہی اسلیے اے پاپی تو جیسے آتما کو مارتا
ہی اسطرح کی باتین ہو رہین تھین کہ بسوامتر جی راجہ کے پاس جاکر نہایت رحم کرکے بولے کہ اے راجہ بار بار روتے ہوئے اس
بہت دُکھی شنہ شیف کو چھوڑ دو تمہارا جگیہ بھی پورا ہو جاویگا روگ بھی دور ہوگا دنیا مین رحم کے برابر کوئی پن نہین اور ہنسا کے
برابر کوئی پاپ نہین ہی اور جو لوگ یہ کہتے ہین کہ جگیہ مین ہنسا کرنی چاہیے یہ صرف رذیلون کے بچن کہے ہی جیسے وہ گوشت
کھانے والے ہوئے کچھ جگیہ وغیرہ تو کرتے نہین تم اتنے کہدیا گویا گوشت کھانے کے بہانے سے اُنھون نے جگیہ کیا نہین تو مطلب
یہ ہی کہ ہنسا کبھی نہ کرنی چاہیے اسلیے اے مہاراج اپنی دیہہ کی رچھا کے لیے پرائی دیہہ کا کاٹنا جو اپنی بہتری چاہتا ہو کبھی نہ
کرے کیونکہ جانداروں سے اور رحم کرنے سے جو کوئی کچھ پاوے اُس سے خوش ہوتے اور اندریون کے شانت ہونے سے
جگت کے مالک نراین خوش ہوتے ہین اے راجہ اپنے کی طرح سب کی دیہہ کو سمجھنا چاہیے زندگی سبکو پیاری ہی پھر تم
براہمن کے لڑکے کو مار کر سکھ کی اچھا کرتے ہو بھلا یہ اپنی دیہہ کی رچھا بس سے سب سکھ ہوتے ہین کیون نہ چاہتا ہوگا کچھ پہلے
کا کوئی دشمنی بھی تو اس سے نہین جس سے بقصور اس براہمن کے لڑکے کو مارتے ہو جسکو بلا دشمنی کے مارتا ہی وہ دوسرے جنم مین
اُسکو بھی مارتا ہی اور اسکا پتا تو دُشٹ آتما ہی جس نے اسکو تھین پر دکر دیا ہی دیکھو زر دیہ کی طمع سے اس پاپ آچارہیو تونے
مارنے کے لیے دیا ہی لکھا ہی کہ بہت سے لڑکے پیدا کرنے چاہین کیونکہ اُنمین ایک بھی گیا کو جاویگا یا اسومیدہ جگیہ کریگا یا جو
اسکو مارکریگا تو نکت ہوگی اور جو کوئی دیس مین پاپ کرتا ہی اُسکا چھٹا حصہ راجہ بھوگتا ہی اسمین کچھ شک نہین اس سے جو لڑکے مین
مارنے پر طیار ہو تو راجہ کو چاہیے کہ اُسے روک دے پھر جب اسکا پتا پُتر کو بیچنے لگا تھا تو تم نے اُسے کیون منع نہ کیا اے راجہ
اس طرح نسل مین پیدا پھر ترشنکو کے بیٹے ہوکر نادانی سے کرم کرتے ہو ہم کہے دیتے ہین کہ اس مُنی کے بیٹے کے چھوڑنے سے
دار کتنا ماننے سے تمہارا دکھ چھوٹ جاویگا اسمین کچھ بچارنہ کرنا چاہیے دیکھو تمہارے پتا اپنے جوگ سے پشاچ ہوگئے تھے

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

انکو جنھنے اسی وینہ سے سُرگ لوک مین بھیج دیا بھلا اُسی محبت سے ہمارا کہنا مانو اس بے بس روتے ہوئے دُکھی بالک کو چھوڑ دو
ہم نے اس راجسوی جگیہ مین آپ سے بھی مانگا ہو پھر تم جانچا بھنگ کے دوکھ سے کیون نہین ڈرتے اور کیون نہین سمجھتے اس جگیہ مین
مانگا ہو سب کو دینا چاہیے اور جو تم ہمارا کہنا نہ کروگے تو بہت پاپ ہوگا پُن کچھ نہو گا اسواسطے لیے برے کام نہ کرنے چاہیین۔

چوپائی

نرپ ہُن کو شنک کی بانی
ہے گا وید جلند سر بہٹرت
بی تج آن پرارتھنا کیجے
ہم رے بی کاذج ہین آپو
سُن نرپ بچن کوپ من کینا
نہین چھوڑت نرپ کرہو گا ہا

بو کیہو مُن سون چتر سیانی
ہون پاسون نینئے من اُٹھرت
جو جاہو ہم سون دے لیجے
جن ناگرہ کیجے کرداپو
بھسو مُکھت لکھ دوج ست دینا
سمجھ کچھک مُت نکت گئے جب

ادھیائے سترہوان

دوہا

سترہوین ادھیائے مین انسواتر دیال	شنہ شیف مو چن کیو ہر شجند رج جال

سری بیاس جی بیان کرتے ہین کہ روتے ہوئے لڑکے کو دیکھ رحم کرکے انسواتر جی نے شنہ شیف کی بغل مین گئے اور کہا
ہمارے بتلائے ہوئے برن کے منتر کو تم دل سے یاد کرو جسوقت اُسکو جپوگے اُسیوقت ہماری آگیا سے تمھارا کلیان ہوگا
یہ کہا ایسے کلام سُن شنہ شیف تو نہایت دُکھی تھے کو شنک کے کہے ہوئے منتر کو جپنے لگے جیسے ہی اُنھون نے منتر جپا ویسے ہی
مہربانی کرنے والے برن جی لڑکے کے اوپر خوش ہو ظاہر ہوئے اُنکو آتے ہوئے دیکھ سب دیوتا نہایت متعجب تھے اور
نہایت خوش ہو اُنکی استت کرنے لگے اور راجہ نے بہت متعجب ہو کر اُنکے چرنون پر پرنام کیا اور ہاتھ جوڑ کر پرارتھنا کرنے لگے
دیوتون کے دیوتا کرپا کرنیوالے مجھ پاپا تھا بیوقوف قصور کرنے والے کو آپ نے پوتر کیا اور تیری کا منا کرکے مجھ دُکھی سنے کی
کی سو آپ نے معاف کیا اس دُرمت کا کون قصور ہو خود مطلبی اپنے دُوکھ کو نہین جانتا اسلیے لڑکے کی خواہش کرنے والے
اور نرک سے ڈرے ہوئے مجھے آپ چھلے گئے کیونکہ لکھا ہو کہ اُپترے کی گت نہین ہوتی اور سُرگ ہوتا ہی نہین اس قول سے
مین نے آپ کو دھوکھا دیا ہو اسلیے اے مہاراج گیان وان لوگ مُورکھون کے دوکھ کو نہین سوچتے اب مین عاجزی سے دبایا
اور اپنے لڑکے سے چھلا گیا نہایت دُکھی ہون اے مہاراج مین یہ نہین جانتا کہ میرا لڑکا کہان چلا گیا یہ تو جانتا ہون کہ مرنے کے ڈر سے
کہین جنگل مین چلا گیا مگر یہ نہین جانتا کہ کہان ہو اب دریہ دیکر اس براہمن کے لڑکے کو لیا ہو اور اسی خرید کیے ہوئے لڑکے
آپکے خوش ہونے کے لیے جگیہ شروع کرایا ہو آپ کے درشن پانے سے کیا نہین ہو سکتا ہو اسطرح دُکھی راجہ کے کلام
رحم کرنے والے برن جی راجہ سے بولے کہ اے راجہ ہماری استت کرتے ہوئے اور نہایت دُکھی شنہ شیف کو چھوڑ دیجیے تمھارا یہ

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

تم ہوگیا اور عارضہ تھارا جاتا رہا اتنا کہ برن جی نے راجہ کو تندرست کر دیا سب سبھا والون نے یہ کام دیکھا اور اپنے ہاتھ سے شنہ شیف جی کو
پھانسی سے چھڑایا تب جگیہ منڈل مین بوہری کی آواز ہوئی اور روگ سے راجہ چھوٹ گئے اور بہت خوش ہوئے اور شنہ شیف جگیہ کے کھمبے سے چھوٹے
ہوئے نہایت خوش ہوئے اور راجہ نے اپنا جگیہ پورا کیا تب شنہ شیف ہاتھ جوڑ کر جگیہ کرانے والون سے بولا کہ اے مہاراج تم لوگ دھرم کہلاتے والے
ہو اسلیے بید شاستر کے موافق دھرم کا نرنے کرو کہ ہم کسکے لڑکے ہین اور ہمارا کون باپ تھا اور پھر کون ہوا تم لوگون کے کہنے سے ہم اسکی سرن مین جا وینگے
جب شنہ شیف نے ایسے کلام کہے تو براہمن آپسمین بولے تم اجی گرت کے بیٹے ہو اور کسکے ہو سکتے ہو انہین کے انگ سے پیدا ہو اور انہین نے
تمکو پرورش کیا ہو پھر تم کسکے بیٹے ہو سکتے ہو یہ سن بام دیو جی بولے کہ اے سبھا والون سنو اجی گرت اسکے باپ نے تو روپیے کے لوبھ سے
بیچ ڈالا اسلیے اب روپیہ دینے والے ہرشچند رکا بیٹا ہو اسمین شک نہین یا برن جی کا ہو جنھون نے اسے پھانسی سے چھڑایا کیونکہ —

چوپائی

ہریا دین ہار سبھے تر اتا	بت پتا ان کر داتا
پتا تلیہ یہ سب ہین جانسو	بھری کی بات تم مانسو

اس وقت مین کوئی راجہ کا اور کوئی برن کا اور کوئی اصلی باپ کا بیٹا کہنے لگا مگر بخوبی فیصلہ نہ کرسکے اسیطرح کی گفتگو مین بسشٹ جی بولے
کہ اے مہا بھاگو بید کے طریقہ کا فیصلہ سنو جب محبت چھوڑ کر طمع کے بس ہو باپ نے لڑکپن ہی مین اسے بیچ ڈالا تبھی اسکا تعلق جاتا رہا پھر ہرشچند کا
خرید ہوا لڑکا ہوا جب راجہ نے مول لیکر مارنے کے لیے اسے جگیہ کے کھمبے مین باندھا تب انکا بھی یہ لڑکا نہ رہا اور برن کی جب اسنے استتی کی
تب خوش ہو کر انھون نے چھوڑ دیا ہو صرف اتنے ہی سے بھی یہ لڑکا نہین ہو سکتا ہو کیونکہ بڑے بڑے منترون سے جو استت کرتا ہو تب وہ خوش
ہو کے اسے روپیہ جان جانور راج موجود اور جو کچھ چاہتا ہو وہ دیتا ہو یہ لبواسترجی کا لڑکا ہو جنھون نے بڑے سنکٹ میں برن کا منتر اسے بتایا
جس سے یہ بڑے ارشٹ سے بچا بسشٹ جی کے بچن سن سب سبھا والون نے کہا واہ واہ یہی بات ہو تب لبواسترجی نے اسکا دہنا ہاتھ پکڑا
اور کہا اے بیٹے تم ہمارے گھر چلو شنہ شیف نہایت محبت سے منی کے بچن سن لبواسترجی کے ساتھ چلے گئے اور برن نہایت خوش ہو اپنے گھر کو
چلے گئے رتوک یعنی جگیہ کرانے والے اور سب براہمن وغیرہ اسیطرح اپنی اپنی جگہ چلے گئے راجہ بھی روگ سے چھوٹ نہایت خوش ہوتے
اور بہت آرام سے رعایا کی پرورش کرنے لگے وہاں روہت راجہ کے لڑکے نے جنگل مین برن کے حالات سنے اسلیے وہ خوش ہو کر اس جنگل
اور پہاڑ سے اپنے گھر کو آئے اسے دیکھ دونون نے راجہ سے کہا کہ وہ راج کمار گھر کو آیا یہ سن اجودھیا کے راجہ خوش ہو مجرا کرنے گئے راجکمار
نے ہوتے دیکھ نہایت محبت سے راج کمار نے آنسو بہا ڈنڈوت اور پرنام کیا راجہ نے بھی اسے چھاتی سے لگا لیا اور آب دیدہ ہوتے
بہت خوش ہوا اپنے لڑکے کے ساتھ راج کرنے لگے اور لڑکے سے خرید جگیہ کا احوال مفصل کہا پھر ایک راج سوی جگیہ راجہ نے کیا اسمین
بیاد بسشٹ جی کو ہوتا یعنی ہون کرنیوالا بنایا جگیہ کے ختم ہوئے پر بسشٹ جی کی بہت پوجا ہوئی اور پھر اندر پوری کو پہونچے وہان لبواسترجی
اور بسشٹ جی کی ملاقات ہوئی اور دونون اتھم منی اندر کے پاس بیٹھے انکی نہایت پوجا کی ہوئی دیکھ لبواسترجی نے پوچھا کہ اے منی یہ
پوجا آپنے کہان پائی یہ کسنے پوجا کی ہو مجھے سچ کہو یہ سن بسشٹ جی بولے ہمارا یجمان بڑا اقبالمند راجہ ہرشچند ہو اسی نے بڑی دھوم سے
راجسوی جگیہ کیا ہو اسکے برابر سچ بولنے والا اور دھرت برت دوسرا راجہ نہین اور داتا دھرم شیل رعایا کی پرورش کرنیوالا ابھی کوئی نہین
لبواسترجی اسی کے جگیہ مین مینے یہ پوجا پائی ہو ہرشچند کے برابر نہ راجہ ہوا نہ ہوگا جو نہایت سچ بولنے والا اقبالمند شوردا دھرم

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

کرنے والا ہو یہ سُن بسوامتر جی نے نہایت غصہ کیا کہ اس ہرشچندر کے پتا کے ساتھ جنے کتنا سلوک کیا اور اُسنے ہمارا کہنا نہ مانا جسکی
یہ تعریف کرتے ہین یہ بچارکے بولے کہ بسشٹ جی تم اُسکی تعریف کرتے ہو جو جھوٹھ بولنے والا اور فریبی ہو جسنے برن سے جگیہ کرنے کی
شرط کی اور پھر کئی مرتبہ دھوکھا دیا اچھا جو ہم اُسے جھوٹا اور اوتا ابھی نہ کردین تو ہمارا عمر بھر کا اٹھا کیا ہوا تپ جاتا رہے اور جو تم اُسے
سچ بولنے والا اور فیاض نہ کر سکو تو تمہارا سب تپ جاتا رہے ہم تمسے یہ شرط لگاتے ہین دونون نے کہا اچھا یسی بکتے جھکتے سرگ
سے دونون مُن اپنے گھر کو گئے۔

ادھیاے اٹھارہوان

دوہا

اٹھارہوین ادھیاے مین کوشک مُن ہرشچند
سب سون بیر بھیوات کہت ہی تج ہچند

سری بیاس جی سُناتے ہین کہ ایک دن راجہ ہرشچندر شکار کھیلنے کے لیے جنگل کو گئے اور وہان اُنھون نے ایک خوبصورت عورت کو رو[تے]
ہوئے دیکھا اور اُس سے پوچھا کہ اے سُندری کیا کرتی ہو اور تمکو کسنے دکھ دیا ہو اور تمین کیا دکھ ہو ہم سے جلد کہو اس ویرانہ مین تم کون
ہو اور تمہارا خاوند کون ہو ہمارے راج مین راچھس بھی دوسرے کی عورت کو دکھ نہین دیتا اے سُندری جو تمکو دکھ دیتا ہو اُسے ابھی مار ڈا[لون]
اپنا دکھ کہو اور بیخوف ہو ہمارے دیس مین پاپ آتا نہین رہتا اسطرح اُسکے کلام سُن وہ عورت آنکھون کے آنسو پونچھکر بولی اے را[جہ]
ہمکو بسوامتر تکلیف دیتے ہین جو ہمارے لیے جنگل مین بڑا تپ کر رہے ہین اے راجہ آپ سے تمہارے دیس مین دکھی ہون او[ر]
کوئی ہمکو دکھی نہین کرتا صرف وہی بسوامتر جی ایذا دیتے ہین یہ سُن راجہ بولے اے سُندری اطمینان رکھو تمکو اب ایذا نہو گی اُس عابد کو ہم
منع کر دینگے اسطرح عورت کو سمجھا کر نہایت جلد مُن کے پاس پہونچے اور سر سے پرنام کر بولے کہ سُوامی جی عبادت کر کے بدن کو ک[یون]
تکلیف دیتے ہو اور یہ تمہاری محنت کس لیے ہو سچ کہنا آپ کے دل کی مراد ہم پوری کر دینگے جلدی اُٹھیے اب عبادت کا کچھ کام نہین
ہمارے راج مین کوئی سخت عبادت نہین کرتا جس سے لوگ بہت تکلیف مین ہون اسلیے اے مہاراج آپ عبادت نہ کیجیے اسطرح بسوامتر کو رو[ک]
راجہ تو اپنے گھر کو گئے اور دل مین غصہ کر کوشک مُن بھی چلے گئے اور جا کر فکر کرنے لگے کہ راجہ کی برائی کس مین ہو گی اسکا ایک تو وہی سبب
جو بسشٹ جی سے شرط لگی تھی اور دوسرا یہ ہوا کہ راجہ نے منع کیا بہت غصہ مین مُن رہنے لگے تھے تو فکر کر کے ایک نہایت گھور راچھس
سُور کا روپ دھارن کرا کر راجہ کے دیس مین بھیجا وہ بڑا بھاری سُور چلاتا ہوا راجہ کی پھلواری مین پہونچا اور رکھوار دن کو ڈرانے
اور چنبیلی کینر اور خس جو تھا چامن کے درختون کو بار بار ہلانے لگا اور دانت زمین پر لگا کر درختون کو جڑ سے اکھاڑنے لگا اور چنپا کد[م]
بیلا نواڑی وغیرہ عمدہ درخت تھے اُنکو اکھاڑ کر بہا دیا پھلواڑی کے رکھوالے مالی اور اور بھی جو ہتیار لیے تھے سب کے سب ب[ے]
کھڑے ہوئے اور ہاہاکار مچا یا محافظون نے تیرون سے مارا مگر وہ نہ ڈرا اور وہ اُلٹ کر محافظون کو بھی مارنے لگا وہ رکھوالے ن[ہایت]
ڈر کر راجہ کی سرن مین تراہ تراہ پکارتے ہوئے کانپتے اور ڈرتے ہوئے پہونچے اُن سبکو ڈرا ہوا آتے دیکھ راجہ نے پوچھا
کسکا ڈر ہو اور کہان سے آئے ہو تم سب ہم سے کہو اے محافظو نہ ہم دیوتون سے ڈرین نہ راچھسون سے کہو کہان سے خوف
اُس دشمن کو ایک ہی تیر سے مار ڈالونگا جو پاپی لوک مین ہمارا دشمن پیدا ہوا ہو دیو ہو یا دانو مگر اُسے تیز بانون سے مار ہی ڈالونگا

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

کہان ہو اور کس صورت کا ہو اور اسکو کتنی طاقت ہو یہ سن مالی بولے نہ دیوتا ہو نہ دیت ہو نہ جہوٹ کہتے ایک بڑا بہاری سوُر ہو اے راجہ آپکی
پہلواری مین آیا ہو جو بہت نازک پہولون کے درخت تہے انکو توڑ پہوڑ کے اسنے اکہاڑ ڈالا اب کہان تک کہون سب پہلواری کی پہلواری
اسنے اجاڑ ڈالی ہم لوگون نے تیر پتہر لاٹہی وغیرہ سے مارا مگر وہ ڈرتا نہین ہو بلکہ ہم سب کو مارنے دوڑتا ہو ایسی انکی باتین سن
راجہ بہت غصہ ہو کر گہوڑے پر سوار ہو نہایت جلد باغ مین گئے اور انکے ساتہ ہاتہی رتہ اور پیدل سوار وغیرہ تہے اور فوج بہی ہمراہ
تہی اس پہلواری مین جا کر راجہ نے گہور آواز کرتے ہوئے بڑے بہیانک سوُر کو دیکہا اور یہ بہی دیکہا کہ سب پہلواری اکہاڑ
ڈالی اس لیے نہایت غصہ کیا اور دہنکہ پر تیر لگا کر کان تک کہینچ کے اس سوُر کے مارنے کا بہت غصہ ہو کر قصد کیا اور یہ دل
مین کہا کہ اسکو مار ہی ڈالینگے اتنے مین اس سوُر نے راجہ کو دیکہا کہ ترکش لیے ہمرے مارنے کو آتے ہین وہ بہی راجہ کے سامنے
آیا اور اسنے بڑا گہور اور دارن شبد کیا اس بہیانک نکہ سوُر کو آتے ہوئے دیکہ مارنے کا قصد کر راجہ نے اسکے اوپر تیر چہوڑا مگر وہ سوُر
اس تیر سے بچکر بہت طاقت اور تیزی کے ساتہ اچہلکر راجہ کے اوپر کودا جب راجہ نے دیکہا کہ اسکے تیر نہین لگا اور سامنے دوڑا چلا آتا
ہو تو زور سے کہینچکر بہت سے تیر غصہ ہو کر چہوڑے تب وہ سوُر ساعت بہر راجہ کو تو نظر آیا اور پہر دکہائی نہ دیا اسطرح لحظہ بہر مین غائب ہو جاتا
اور طرح طرح کی آوازین کر راجہ کے اوپر دوڑنے لگتا ہر چند بہی نہایت غصہ ہو سوُر کے پیچہے چلے انکا گہوڑا ہوا کے مانند تیز جاتا تہا
اور اسپر کہینچ کر دہنکہ پر چڑہاتے اور مارتے چلتے تہے ادہر ادہر دوڑنے مین فوج تو تتر بتر ہو گئی اکیلے راجہ سوُر کے پیچہے دوڑے
ایسے دوڑتے دوڑتے دوپہر کے وقت راجہ نہایت بہوکہے اور پیاسے ہوئے اور گہوڑا بہی تہک گیا اسیوقت سوُر نظر پڑا اور راجہ
نہایت فکرمند ہوئے کیونکہ ایسے جنگل مین پہونچے جہان راستہ بہول گئے اور دل مین کہنے لگے کیا کرون کہان جاؤن نہ تو اس جنگل مین
کوئی مددگار نہ راہ بتانے والا ہو اب بغیر جانے کس راہ کو جاؤن یہ فکر کرنے لگے ایسی فکر کرتے تہے کہ راجہ نے ایک صاف پانی سے
بہری ہوئی ندی دیکہی اسے دیکہ راجہ نہایت خوش ہوئے پہلے تو انہون نے گہوڑے کو پانی پلایا پہر گہوڑے سے اترکر آپ بہی
پانی پیا جب وہان سے شہر کو لوٹنے کا قصد کیا تو راہ کے بہولنے سے نہایت دکہی ہوئے اب کہان جاوین اسی درمیان مین بوڑہے
براہمن کا بہیس دہر لبوا استری وہان آئے انکو دیکہ راجہ نے پرنام کیا لبوا استری بولے کہ اے راجہ تمہارا کلیان ہو یہان آپ اکیلے
کیسے آئے اس ویرانے مین آپ کیا بچارتے ہین راجہ بولے اے منی جی ایک بڑا طاقتور سوُر ہماری پہلواری مین آیا اور
پہولون کے درخت انکی اکہاڑ ڈالے اسے سن مین فوج سمیت شہر کے باہر آیا اور اسکے پیچہے دوڑے ہمکو دیکہ کبہی تو وہ چہپ جاتا
اور کبہی نظر آتا اسی طرح وہ مایاوی سوُر کہین چلا گیا اور ہماری فوج بہی نہ معلوم کہان پریشان ہو گئی پہر بہوکہے اور پیاسے فوج
سے بچہڑے ہوتے ہم یہان آئے اب ہم نہ اپنی شہر کی راہ جانتے نہ فوج کا احوال اور نہ معلوم ہمارے دوست وغیرہ کہان رہے

چوپائی

مانگ لکہاو ہو سو ہی نریشا
بہرے بہاگ پچہن مین آپو
او دم نرپت مین بہر چند ناون
ہو ملکر ن ہیت دہن اچہا

مین نج نگر جا ہون جگدیشا
بلسو آئے نین کرت پرلاپو
راج سمے کارک دہن داون
اوا ہو جیسا مانگو جبتا

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

جو مانگو سو دیو نہ شنکا مرکھا نہ کت تنبھو دوج ساؤ	کت بچائے ہین ہم ڈنکا تمہین دیو دھن چپل گن اوَ

ادھیاے آنیسوان ۱۹

دوہا

آنیس کے ادھیاے مین ہرشچندر کر راج	چھل بل کر کوشک ہرپو یہی کب کرساج

سری بیاس جی بیان کرتے ہین کہ لبسوامتر راجہ ہرشچندر کی ایسی باتین سنکر ہنسکے بولے کہ ای راجہ اس پن دینے والے اور تیرتھ مین
اشنان اور تیرون کا ترپن کیجیے آج دن بھی شبھ ہو اسلیے تیرتھ مین نہا کر اپنی طاقت کے موافق دان دیجیے یہ بڑا تیرتھ ہو سو انیکون کا تھوا
کر بڑے پُن دینے والے تیرتھ مین ہو چکا ہو شنکر بے نہا کے چلے آتے ہین وہ آتم گھاتی ہین اسلیے اس تیرتھ مین اپنی شکت کے موافق پن کیجیے
تب ہم راہ بتا دینگے اپنے شہر کو چلے جانا آج تمہارے دان سے خوش ہو ہم بھی تمہارے ساتھ چلین گے مُنی کی باتین سنکے کپڑے اتار نعو
مین نہانے کو گھوڑے سے اُترے اور ایک درخت مین گھوڑا باندھ دیا جو ہونی ہوتی ہو وہ ضرور ہوتی راجہ مُن کے قابو مین ہوگئے راجہ نے
نہایا اور تیرون کا ترپن کر مُن سے کہا ای سوامی تمکو دان دیتے ہین کیا چاہیے گاے زمین سونا ہاتھی گھوڑے رتھ اور سواری جو چاہو مانگو کوئی ایسی
چیز نہین کہ جو ہم نہ دے سکین یہ ہم نے پہلے ہی برت دھارن کیا ہو جب ہمارے یہان راجسوی جگیہ تھا تو منیون کے پاس ہم نے یہ قول کیا تھا
اس سے جو چاہو مانگو کیونکہ اس پوتر تیرتھ مین تم پہونچے ہو جو تمکو خواہش ہو ہم سے کہو ہم سب کچھ دے سکتے ہین یہ سن لبسوامتر جی بولے
ای راجہ ہمنے پہلے ہی بسشٹ جی سے آپ کی بڑی کیرت سنی ہو کہ اب تمہارے برابر کوئی راجہ زمین پر فیاض نہین ہو انھون نے کہا تھا کہ سو
بنسی راجہ ہرشچندر کے برابر نکوئی فیاض ہوا ہو اور نہ ہوگا اسلیے ہم آپ سے یہ تمنا کرتے ہین کہ ہمارے یہان لڑکے کی شادی ہو اسکے لیے
روپیہ چاہیے یہ سن راجہ بولے ای مہاراج آپ شادی کیجیے جتنا روپیہ چاہوگے ہم ضرور دینگے اسمین کچھ نہین شک جب اس طرح
مُن نے راجہ سے کہا تو شادی کرنے کو طیار ہوگئے اور گندھربون کی مایا پیدا کر ایک لڑکا اور دس برس کی ایک کنیا گندھربون کی
مایا سے پیدا کر دکھائی اور راجہ سے کہنے لگے ای راجہ انھین دونون کا کام کرنا ہو کیونکہ گرہست کی شادی سے راجسوی جگیہ سے زیادہ پن ہوتا
اس براہمن کے لڑکے کی شادی کرا دینے سے تمکو راجسوی جگیہ کا پن ہوگا اسکی ایسی باتین سن راجہ مُن کی مایا سے موہت ہوگئے پھر کہا کہ ا
اسکی شادی کرا دینگے اتنا کہہ لبسوامتر جی نے راستہ بتا دیا اسی راہ سے راجہ اپنے شہر کو چلے گئے اور لبسوامتر جی بھی اور راہ سے ا
آئے اور بیاہ کی بدھ جھٹ پٹ کی اسی اثناے مین راجہ گھوم کر پھر اسی جگہ پر آئے راجہ کو دیکھ لبسوامتر جی بولے ای راجہ بیدی کے بیچ مین
کچھ دان دیجیے راجہ نے کہا تمکو کیا چاہیے کہو ہم تمہاری مراد پوری کر دینگے جو دینے کے لائق بھی نہوگا ہم دینگے کسواسطے کہ دنیا مین ا
جس چاہتے ہین اور اسکا جنم لینا ناحق ہو جسنے جگ پا کر دنیا مین اپنا جس نہ کیا جس سے پرلوک مین سکھ ہوتا یہ سن لبسوامتر جی بولے کہ ا
مہاراج اس برکو سامگری بہت نپا راج دیدو اور ہاتھی گھوڑے رتھ جو کچھ تمہارے ہین سب بیدی کے بیچ مین اسے دو مُن کی
گفتگو مین مایا سے موہت ہو راجہ نے کہا دیا اور کچھ سوچ نکیا اور لبسوامتر جی نے کہا لیا اب پھر بولے کہ راجہ دان کے لائق کچھ دچھنا تو دو کیونکہ
نے کہا ہو دچھنا بنا دان کچھ پھل نہین دیتا اسلیے دان کے پھل ہونے کے لیے دچھنا دیجیے جب اسطرح راجہ نے سنا تو بہت متعجب ہوئے

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

ای براہمن کہیے کیا دھن دین اور کتنا چاہتے ہو اتنا دین ہم دان پورا ہونے کے لیے دچھنا ضرور دینگے لبو استری جی راجہ سے بولے ڈھائی
بہار سونے کے دیجیے راجہ نے کہا دینگے پھر سوچا کہ ہمارے پاس تو کچھ بھی نہین ہی ہم کہان سے دینگے یہ دل مین سوچ کے بڑا تعجب ہوا
جب یہ حالت دیکھی ویسے ہی راجہ کی فوج بھی نظر آئی جو ڈھونڈنے آئی تھی سب نوکرون نے دیکھا کہ راجہ بہت بیاکل ہین استت کرکے
پوچھنے لگے اُنکے کلام سُن راجہ کچھ بھی برا بھلا نہ بولے اپنے کیے ہوئے کرمون کی فکر کرتے ہوئے چلے اور یہ بھی سوچتے رہے کہ مینے
کیا کیا کہ سب دھن براہمن کو دیدیا اور جنگل مین اُس براہمن سے فریب دیا گیا جیسے ٹھگ لوٹ لیتے ہین سامان سمیت راج بھی لیلیا
اور ڈھائی بہار سونے کے بھی پیچھے دینے کو کہا اب مین کیا کرون اور میری عقل اب جاتی رہی ہی کسواسطے کہ مین نے سُن کے
کپٹ کو نہ جانا مجھکو اُس تپسوی براہمن نے بڑا فریب دیا اب تقدیر کا لکھا مین نہین جانتا ہون کہ آگے اسکے اور کیا ہو اسطرح نہایت
فکرمند ہو راجہ گھر کو گئے خاوند کو فکرمند دیکھ رانی سبب پوچھنے لگی کہ ای مہاراج آپ اُداس کیون ہین جلد کہیے جنگل سے لڑکا بھی خوش
آیا اور اُسکے پہلے آپ راجسوی جگیہ کر چکے پھر رنج کا سبب کہیے نہ تو کوئی طاقت ور دشمن ہی بلکہ کمزور بھی دشمن نہین برہمن بھی
خوش ہو گئے اور اب سب طرح سے امن و امان ہی اور فکر سے دل پر چین نہین ہوتا اور دھیرج بھی نہین ہوتی ہی فکر کے برابر
موت کی بھی تکلیف نہین ہوتی اسلیے ای مہاراج آپ اُسے دور کیجیے رانی کے ایسے کلام سُن راجہ نے کچھ فکر کا حال نہ کہا اور سارا
سوپ کے کھانا بھی نہین کھایا اور سفید آسے چلے بچھونے پر سوئے مگر نیند نہ آئی صبح کے وقت اُٹھا جب تک سندھیا وغیرہ سے فراغت
اور فرصت کیا چاہتے تھے کہ ویسے ہی لبو استری آپہونچے دوت نے راجہ سے کہا کہ جس براہمن نے تمکو فریب دے کے تمسے راج
لینے کا اقرار کرالیا ہی وہی براہمن آیا ہی راجہ اسکا آنا سُنکر نکل آئے اور اُسکو بار بار پرنام کرنے لگے راجہ کو دیکھ لبو استری جو دوسرے
براہمن کا بھیس بنائے ہوئے آئے تھے راجہ سے بولے کہ ای راجہ اپنا راج اب چھوڑدو جو تم ہمکو دینے کو کہہ آئے تھے اس لیے اب دیدو
اور جو ڈھائی بہار سونا دینے کو کہا ہی وہ بھی دیدو آپ سچ بولنے والے ہین یہ سُن ہریشچندر بولے کہ ای سوامی یہ راج تو آپ ہی کا ہی
جنئے تو دیدی ڈالا اسے چھوڑ کر اور جگہ چلے جاوینگے آپ فکر نہ کیجیے ہمارا سب کچھ تو آپ نے لیا ہی مگر اب ہم اسوقت سونے کی
دچھنا نہین دیسکتے جب ہمکو کہین دھن ملیگا تو ضرور آپ کو دینگے اتنا کہہ راجہ نے اپنی عورت اور لڑکے سے کہا کہ ہمنے راج اس براہمن
کو دیدیا جگہ لینے یہان شادی تھی اُسی جگیہ کی بیدی مین ہاتھی گھوڑے رتھ سونا وغیرہ سمیت سب راج انکو دیدیا صرف تین سر نہین
دیے اسلیے اجودھیا چھوڑ کسی گنجان جنگل مین چلے جائین سب الشخص ہمیت راج سُن لین لڑکے اور استری سے اتنا کہہ دھرماتما ہریشچندر راج
مندر سے لبو استری کو ملتے ہوئے نکل کھڑے ہوئے جب راجہ کو جاتے دیکھا تو عورت اور لڑکا بھی نہایت فکرمند اور اُداس ہو پیچھے پیچھے
چلے گئے اُن سبکو جاتے ہوئے دیکھ شہر مین ہاہاکار مچا اجودھیا کے رہنے والے سب بڑے زور و شور سے رونے اور کہنے لگے کہ ای ہریشچندر
اب ہماری گت دیکھیے کیا ہوتی ہی ہمارے راجہ نے تو شہر کو چھوڑدیا اب ہم کسکے ہوکے رہینگے ای مہاراج آپ کو براہمن نے فریب دیا

چوپائی

براہمن چھتری بیس اور سودا	انھین جات لکھ کینھو دوندا
نرپت پُتر جو تی کے ساتھا	جات لکھیو جن منھو اناتھا
پُور باسی نند مین دوچ کاہین	نرباچار ارو دھوت کہاہین

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

سب دو جاو بھا کہین نہین ٹیکا	کہین پھر ہر لیہ نرپ ٹیکا
جب نرپ نگر سے باہر بھیو	تب کوشک من تنہ چل گیو
بولیو تُھر بچن نرپ پاہین	جو آوا انکے من ماہین
نرپت دچھنا دے کے جاہو	نہی تبھی ہوئی تب لاہو
نہین تو کہو نہ دیوے بھائی	تج سورن اپنے گرہ جائی
جلد تو ہر دے بھوپ ہو تو بھا	راج لیہو آپنو اتھو بھا
دان کینہ مانہو جو راجو	تو سب دیہو کیہو جو آجو
یہ بدہ گادم تے جب بھاگا	ہر چند بھوپ نہ آئیہو ناگہا
کر نرنام مر دو بچن ادھارے	تجگ کر جو ر دین نرپ بارے

ادھیاے بیسواں

دوہا

بشنت کے ادھیاے مین ہر چند رچم کہین	جگت دچھنا دین کی سوئی کہب پر بین

اس سے پہلے کے ادھیاے کی پچھلی کتھا مین راجہ ہر چند رجی بسوامتر سے بولے ای منی جی ہمنا تمکو دچھنا دیے ہم اناج نہ کھاوینگے یہ پرتگیا کرتے ہین آپ رنج چھوڑدین ہم سورج بنس مین پیدا ہوئے راجہ چھتری اور راجسوی جگیہ کرنیوالے اور منگھون کی مراد پوری کرنے والے ہین بھلا اب دیکر انکار کیسے کرین یہ قرض ہم ضرور ادا کردینگے ای براہمن آپ اطمینان رکھیے ہم تمکو سونا دینگے لیکن جو تک خاموش رہیے جب تک کہ ہم کہین سے حاصل نہ کرین یہ سن بسوامتر جی بولے ای راجہ اب تمکو روپیہ کہان سے ملیگا کیونکہ راج خزانہ اور طاقت سب کچھ جاتا رہا جس سے دھن تمکو ملتا تھا اب آپکی ناحق امید ہے اب ہم کیا کرین اور اب تم غریب ہوگئے ہو تمکو لالچ سے کیسے دکھ دین اسلیئے آپ کہدین کہ اب ہم نہ دینگے تو ہم اس امید کو چھوڑ چلے جاوینگے اور آپ لڑکے اور عورت سمیت جہان چاہین وہان چلے جائین اسمین کیا گناہ ہے کہ نہین دیتے کہ سونا نہین ہے تو کیا دین جب براہمن کی راجہ نے ایسی باتین سنین تو کہا آپ دھیرج رکھیے کہین سے تو ہم آپ کو لا دینگے جو ہمارا اور ہمارے لڑکے اور استری کا بدن بنا رہیگا تو ہم اپنا جسم بیچکر تمہارا قرض دینگے مگر اے براہمن اگر کوئی اجودھیا مین ہو تو مین بیچ ڈالونگا یہان کوئی نہ لیگا اور جو کاشی مین گاہک دیکھینگے تو ہم اور عورت اور بیٹے سمیت بک جاوینگے تم دھن لے لینا اور ہم سب انکے داس ہو جاوینگے مگر یہ دیکھ لینا کہ پھر تمہارا باقی نہ رہ جاوے ڈھائی بھار سونا دہ دیدے اور آپ لیکر خوش ہو جاوین اتنا کہتے ہوئے راجہ اپنی رانی اور لڑکے کے ساتھ جہان پاربتی کے ساتھ مہادیو رہتے ہین اسی کاشی پوری مین پہونچے اس دل کے خوش کرنیوالی پوری کو دیکھ راجہ بولے کہ مین کرتارتھ ہوا پھر گنگاجی مین نہا کر دیوتا وغیرہ کا ترپن کر اور بشویشر جی کی پوجا کر چارون طرف دیکھنے لگے کہ اب کس راہ سے چلنا ہوگا پھر کہنے لگے اس پوری کا مالک تو نہین ہے صرف مہادیو جی ہی اسکے مالک ہین اسلیئے یہان کون مجکو مول لے گا وہی مہادیو

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

اوجامین لیکن یہ سوچتے ہوئے پیدل ہونے کے سبب آہستہ آہستہ عورت اور لڑکے کے سمیت اندر گئے اور پوری مین پہنچیں کر راجہ نے
ویسی کیا کہ بیان کا آنا اچھا ہوا آگے چلتے چلتے دچھنا چاہنے والے مُنی بھی نظر آئے کسواسطے کہ انکو کمان کل تھی ان مُنی کو دیکھ راجہ نے پرنام
ہو کر پرنام کیا اور کہا کہ ای مُنی جی میری ذات اور عورت اور لڑکے سے جو آپ سے فائدہ ہو سکے کر لیجیے اور کام جو کرنے کے لائق ہو حکم
دیجیے یہ سن بسوامتر جی بولے کہ ای راجہ جس مہینہ کا تمنے وعدہ کیا تھا وہ مہینہ گذر گیا اب ہماری دچھنا دیجیے راجہ نے کہا کہ ای برہمن آدھا دن باقی
ہو وہ پہر خاموش رہیے یہ سن بسوامتر جی نے کہا اچھا آدھا دن وہ بھی گذرنے دو تب پھر آوینگے اگر تب بھی نہ دیلگے تو سراپ دیکر
چلے جاوینگے برہمن تو ایسا کہکر چلے گئے اور راجہ فکر کرنے لگے کہ اس برہمن کو دچھنا دیئے کو مین نے کہا ہو وہ کہاں سے دونگا اس کاشی مین
میرے ولے دوست کہاں سے آوینگے جو ہمکو لیکر اس برہمن کو دچھنا دینگے اور روپیہ ایکا ایکی کہاں سے آویگا اور ہم تو مفت کسی سے
لیتے نہین ہین کیونکہ دھرم شاستر مین راجاؤن کے واسطے ادھین یگ اور دان کرنا یہی تین ہی باتیان لکھی ہین اور جو بغیر دیے ہوئے قرض
برہمن کا ہم مر گئے تو بھی کچھ نہ ملیگا کیونکہ برہمن کا دھن لینے والا غلیظ کا کیڑا ہوتا ہی پھر اس سے بُری گت کون ہوگی یا پھر پریت جون
مین پیدا ہونگے ہم جانتے ہین کہ دیہہ کا تجنا اچھا ہوگا سوت جی اسی کتھا کو سونک وغیرہ مُنیون سے کہتے ہین کہ راجہ کو منہ نیچے کیئے ایسا
حال دیکھ رانی پریم سے گڑگڑا کر بولین کہ ای مہاراج فکر چھوڑ دیجیے اپنے دھرم کو پالیے سچ کو نہ چھوڑیے جو آدمی سچ کو چھوڑتا ہی وہ آدمی
مُردون کے سمان ہوتا ہی جیسا اپنے ست کا پالنا دھرم ہوتا ہی اسکے برابر دوسرا دھرم نہین ہی اگنی ہوتر جگیہ کرنا پڑھنا اور دان وغیرہ
ہی کریامین جسکا وعدہ جھوٹھا ہوا اسکی یہ سب کریا بیفائدہ ہین اسلیے دھرم شاستر مین عقلمند لوگون نے ست کا بڑا مہاتم کہا ہی دیکھو
دیو یجات نے سو اسومیدھ جگیہ کیے اور ایک راج سوی جگیہ بھی کیا تھا مگر ایک ہی دفعہ جھوٹ بولنے سے سُرگ سے گر پڑے یہ سُن
بولے کہ ہمارے تو فقط پتر اور استری رہگئی ہی انمین لڑکا تو بنس کا نام کرنے والا ہی اسلیے اسکے دینے کا شاستر مین حکم نہین ہی اور
بھی شاستر کا حکم ہی کہ عورت کو کبھی نہ بیچنا چاہیے پھر کہو کیا جانتی ہو برہمن کو کیا دین یہ سُن رانی بولین کہ ای راجہ آپ جھوٹھ نہ بولین
تمھارا ہی کہ عورت کو بیچنا نہ چاہیے اسکا یہ مطلب ہی کہ بیٹے کے ہوتے بغیر نہ بیچنی چاہیے کسواسطے کہ استری پتر کے لیے ہی پھر پتر
ہوئے پیچھے نہین ہی اسلیے استری کا پھل پتر ہی ہو آپ مجھے بیچ ڈالیے اور برہمن کی دچھنا دے ڈالیے اس بات کو سن کے راجہ
بہت ہو بیہوش ہوگئے جب ہوش مین آئے تو دکھی ہوکے راجہ رونے لگے اور کہا کہ ای سندری جو تمنے کہا وہ بڑے دُکھ کی بات
ہی کیا تمھاری مسکراکر گفتگو کرنی مجھکو بھول گئی ہی ہاے ہاے ایسے بُرے بچن کیسے منہ سے نکالتی ہو یہ کہکے راجہ رانی کو بیچنے مین
غمی ہوئے بلکہ بیہوش ہو کر پھر زمین پر گر پڑے جب رانی نے راجہ کو پرتھوی پر پڑے ہوئے بیہوش دیکھا تو بہت رنج اور
دُکھ کے بچن راج پتری بولی ۔

چوپائی

مہاراج کاکے اپد ہاتا	کر ہیو منی منہ ہم جن آتا
جو تم مہاسترن جت بجتا	جو گیہ پرے چہت منہ بیچا
جن کوشن ہیرن بنو دانا	دین سوم پت بھوم سیاتا
جو جہت ناتھ سناتھ کین بہو	سواتا تہر سم بھیدیو کہو

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

ہاے دیو تو نرپ اپمانا — نرپت کین کا جو دکھ مانا
اندر او پیند رتا یہ مم سوامی — یہی گت کر سو بھوانو گامی
یہ کہہ سو نرپ راج کماری — چپت منہ گری نردھینہ کماری
چت اسنیہ دکھ بہرٹ بالا — می منہ لوٹت پڑی بہالا
سب سو لکھ بات تہی ات بوڑا — بھیو چھندھا تر جسم کنک لوڑا
تات مات بھو جن تسے موہین — چھندھا لاگ اب کچھ نہ سوہین

ادھیاے اکیسواں [۲۱]

دوہا

ایک بمل ادھیاے مین ہرشچند رمیال — مہا سوک کینہو کتھا سو ای کہب بشال

سوت جی اسی کتھا کو سونکادکون سے بیان کرتے ہین کہ اس طرح لڑکا رو رہا تھا اسیوقت بڑے عابد بسوامتر جی آپہونچے جو دلین جمراج کے مانند غصہ کیے تھے اُسے دیکھہ ہرشچند بیہوش ہو زمین پر پھر گر پڑے بسوامتر جی نے پانی اوپر چھڑک کر کہا کہ اے راجہ اٹھ ہماری دچھنا دو قرضداروں کا روز بروز دکھ زیادہ ہوتا ہے جب راجہ کو سر پر پانی کے چھینٹے لگے تو مورچھا سے جاگے اور وہ بسوامتر کو دیکھہ پھر بیہوش ہوگئے تب مُن نہایت غصہ ہوئے اور راجہ کو سمجھا کر بولے جو دھیرج کو دھارن کیے ہو تو ہماری دچھنا دیدو دیکھو ست ہی سے سورج تپتے ہین اور ست ہی سے پرتھوی ٹھہری ہے اور ست ہی مین دھرم کہا ہے اور سُرگ بھی ست ہی دھرا ہے ہزار ہا اسومیدھ اور ست ترازو پر دھرے گئے تھے مگر ہزار اسومیدھ سے ست ہی زیادہ رہا ہمارے کہنے سے یہ مطلب ہے سورج بجانب مغرب جاوینگے اور تم ہماری دچھنا نہ دوگے تو ہم سراپ دینگے اسمین کچھ شک نہین ہے اتنا کہہ بسوامتر تو چلے گئے راجہ نہایت خوف زدہ ہوئے اور بڑے دُکھی ہوئے کیونکہ بڑے جنسرم دھنی سے دُکھی تھے اسیوقت ایک بید جاننے والے براہمن بہت براہمنون کے ساتھ اپنے گھر سے باہر نکلے انکو رانی دیکھ زندگی امید کر راجہ سے بولی کہ براہمن تینو برنون کا پتا ہے اور پتا کا ضرور ہی بیٹے کو لینا چاہیے اسمین شک نہین ہے اسلیے مین جانتی ہون کہ آپ اس براہمن سے روپیہ
راجہ نے کہا اے سُندری ہم چھتری ہین دان لینے کی اچھا کبھی نہین کر سکتے مانگنا براہمنون کا کام ہے چھتریون کا کبھی نہین ہوا براہمن برنون کا گرو ہے اسلیے سب پوجا کرتے ہین اسلیے گرو سے کبھی مانگنا نہ چاہیے اور کوئی چاہے مانگ بھی لے چھتری کو کبھی براہمن سے نہ لینا چاہیے ۔ جگیہ کرنا ۔ پڑھنا ۔ دان دینا ۔ یہی تین کام چھتریون کے لیے لکھے ہین اور سرناگت آ ہونے کی مدد کرنا رعایا کی پرورش کرنا یہ دھرم ہین مگر ہمکو دو الیے بچن چھتریون کو کبھی نہ کہنا چاہیے اے دیبی دینگے یہی میرے من مین بس رہا ہے کہ کہین سے جو پاوین تو براہمن کو دیدین یہ سُن رانی بولی کہ کال بلے دھرمون کو بھسم کرتا ہے اور کال ہی بہرت کو عزت دیتا ہے اور کال ہی پورکھ کو نیاض اور فقیر کرتا ہے دیکھو براہمن کا یہ کہان دھرم ہے کہ کیسکو دکھ دے کال کی طاقت ہونے سے پنڈت براہمن نے بھی نہایت غصہ کر راج سے نکال دیا کال کے کیے ہونے کو دیکھیے یہ سُن راجہ

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

بلکہ یہ بھلا ہی کہ کھڑگ سے جیبھ کے دو ٹکڑے کر ڈالین مگر یہ عورت چھوڑ کر یہ ہوگا نہ ہوا ہو کہ ہم کسی کے سامنے ہاتھ پھیلا دین اور یہ کہین کہ ہمکو
کچھ دو ہم چھتری ہین چھتری لوگ کبھی کسی سے نہین مانگتے ہم اپنی طاقت کا پیدا کیا ہوا روپیہ دینگے پھر رانی بولی ای مہاراج آپکا دل نہ تنگ
ہوسکتا ہو ہم تو اندر وغیرہ دیوتون کے آگے آپ کی رچھا کے لیے دکچھنا میں ہم کو آپ بیچ ڈالیے اسمین جو روپیہ ملے برہمن کو دیدیجیے
جب رانی نے پھر ایسی باتین کہین تو کشٹ کشٹ کہہ راجہ دکھی ہو رونے لگے تب پھر استری بولی۔

چوپائی

کرہو بچن ہم راج دلارے
پھر سراپ پاوک جیر نیا
دوت ہیت نہین مد نا ہیتو
دیت اہو براہمن ہیت سو مین
دیہو بیچ موہی دھن دو جا ہین
پھر ہو شوبھا جگ مین ہوئی

نہین تو دکھت ہیے ہوں پیارے
ہو مہو نا شرم دکھ نہ بچا
راج ہیت نہین بھوگ کر تیو
نہین دو دکھن یا مین کچھ تو مین
ست پرتگیہ ہو ہو جگ ماہین
کہین جن کوئی نہین گوئی

ادھیاے بائیسوان

دوہا

بائیس کے ادھیاے مین ہر چند بھوپ ادوار	پھر دین ہت تج بدھو بھوکر سنکرار

وشسٹ جی اسی کتھا کو سونک وغیرہ رکھون سے بیان کرتے ہین کہ جب راجہ کو بار بار اسطرح سے عورت نے کہا تو بولے او سندری
بڑا دھرم ہو کیا کرینگے تمکو بیچ ڈالینگے جو کام بیشرم لوگ بھی نہین کرسکتے وہ کام اب ہم کرینگے جو تمھاری زبان اسی طرح بر سخت باتین کہنے
کو جاری ہو تو یہی اتنا کہہ دکھی ہو راجہ شہر کو گئے اور عورت کو راہ مین بٹھا آئے وہان جا دکھ کے مارے گڑ گڑا کر گلی گلی پکارنے
لگے کہ ای بھائی شہر کے رہنے والو ہمارے بچن سب لوگ سنو جو ہماری عورت کے لونڈی ہونے سے کسی کا کام ہوسکے تو مول
لے او سب نے پوچھا کہ اسکی کیا قیمت ہے تم اسکے دام کیا چاہتے ہو اور یہ بھی بتلاؤ کہ آپ کیا قصد ہے تم کون ہو اور کہان سے کے
اپنی عورت کو بیچتے ہو ایسی کیا مصیبت تمپر پڑی ہے یہ سن راجہ بولے مجسے مصیبت کا حال کیا پوچھتے ہو اور یہ کیا پوچھتے ہو کہ تم
کون ہو ہم بڑے نالائق اور بیشرم آدمی ہین راچھس اور دشمن جیو ہین تب تو یہ پاپ کرتے ہین اس آواز کو سن بوڑھے براہمن کا جیس
بھیس بدلے دھرم جی آنکے پاس آکر ہرچند سے بولے کہ دیدو ہم اسے داسی بنا دینگے اور ہم بڑے دھنی مول لینے والے
ہین ہمارے یہان بڑا دھن ہے اور ہماری عورت نہایت نازک ہے اپنے گھر کا کام وہ نہین کرتی اسکو تم ہمارے ہاتھ بیچ ڈالو ہم اسے
داسی بنا دینگے مگر یہ تو کہو کہ دھن کتنا دینا ہوگا جب اسطرح براہمن نے کہا تو ہرچند راجا کا دل پھٹ گیا مارے دکھ کے کچھ نہ بولے
براہمن آپ ہی پھر بولا کہ تمھاری عورت کے کام عمر روپ شیل کے برابر روپیہ دینگے لو اور اپنی عورت ہمکو دو دھرم شاستر مین
ہر ایک عورتون اور مردون کے جو لچھن کہے ہین اسکے موافق قیمت دینگے جو عورت کچھو والی استری پاؤن رکھو ہو اور دیچھ اور گن والی ہو

تو کروڑ سو برن عورت کی قیمت اور دس کروڑ پورکھ کی ہوتی ہی برہمن کی ایسی باتین سن راجہ ہرشچندر نہایت دکھی ہوکر کچھ نہ بولے تب
اس برہمن نے راجہ کے آگے درخت کی چھال پر دھن دیدیا اور رانی کے سر کے بال پکڑ کر کھینچے تب رانی بولی کہ اے سادھو جبتک مین
اپنے لڑکے کو دیکھتی ہون تب تک مجھے چھوڑ دو کسواسطے کہ پھر درشن نہین مل سکتے اتنا کہ رانی اپنے لڑکے سے بولی اے بیٹے مین اب
داسی ہوئی ہون دیکھو اب مجکو نہ چھونا مین تمھارے چھونے کے لائق نہین ہون تب وہ لڑکا بڑے دکھ سے ماتا کو دیکھ اما اما کرتا ہوا
اور آنکھون سے آنسو بہاتا ہوا دوڑا اور ہاتھ سے ماتا کا کپڑا پکڑتا ہوا زمین رگڑتے ہوئے گرتا پڑتا آپہونچا اس لڑکے کو آتے ہوئے
دیکھ اس برہمن نے کرودھ سے بالک کو مارا مگر تب بھی لڑکے نے ماتا کو نہ چھوڑا تب رانی بولی اے ناتھ ہمارے اوپر مہربانی کیجیے اس
لڑکے کو بھی خرید لیجیے مجکو تو آپ نے خرید کیا ہی مگر مین بنا اس لڑکے کے کچھ کام نکر سکونگی اب اتنی مجھ کمبخت کے اوپر مہربانی کیجیے یہ سن برہمن
بولا اچھا اسکی بھی قیمت ہم سے لو اور لڑکا ہمکو دو عورت اور مردون کے گن کے موافق قیمت شاستر مین لکھی ہی کسی کا سو کسی کا ہزار کسی کا
کروڑ اسطرح جو عورت چھتیس لچھنون والی دھرم شیل اور گنون والی ہوتی ہی کروڑ سو برن اور جو پورکھ ایسا ہی اسکی قیمت دس کروڑ ہی
لکھکر برہمن نے لڑکے کی بھی قیمت کپڑے پر رکھ دی اور لڑکے کو بھی پکڑ کر اسکی ماتا کے ساتھ باندھا اور خوشی سے اسکو اپنے گھر لے چلنے
کی طیاری کی تب جانگھ کے بل پرتھوی پر گر کے رانی نے راجہ کو پرنام کر کہا کہ جو کچھ آج تک مین نے دیا اور جو کچھ آگ مین ہوما اور جو
برہمنون کو مین نے بھوجن کرایا ان سب پنون سے پھر ہمارے خاوند ہرشچندر ہی ہون اپنی جان سے بھی زیادہ عزیز عورت کو
آگے گرا ہوا دیکھ ہاے ہاے کہتے ہوئے راجہ دکھی ہو بلاپ کرنے لگے کہ ہاے ہماری پیاری ستشیل گنونوالی ہم سے چھوٹی جاتی
درخت کی جڑ مین سایہ ہوتا ہی مگر درخت کو چھوڑ کے سایہ نہین جاتا یہ مجھے چھوڑے ہوئے جاتی ہی اسطرح عورت سے کہہ لڑکے سے
کہنے لگے اے لڑکے ہمکو چھوڑ تم کہان چلے اب مین کس طرف کو جاؤن اور کون میرا دکھ دور کریگا اور برہمن سے کہنے لگے کہ اے برہمن
اتنا راج کے چھوٹنے کا دکھ نہین ہی اور نہ بن باس مین جتنا لڑکے کے چھوٹنے کا دکھ ہی راجہ پھر عورت سے کہنے لگے کہ تو کیسی
عورت اپنے خاوند کے بھوگ کے لائق ہوتی ہی جنے تمکو دکھ مین ڈالکر چھوڑا ہاے اچھے اوکی نسل مین پیدا ہو کر سب راج کے
کے لائق ایسے خاوند کو پاکر اب تم داسی ہوئین اب اسطرح کے سوک ساگر مین ڈوبتے ہوئے میرا کون ادھار کریگا ایسا کہتے
راجہ کے دیکھتے دیکھتے وہ برہمن لوہے کے ڈنڈے سے مارتا ہوا دونون کو لیچلا تب یہ دیکھ راجہ نہایت دکھی ہو رونے لگے کہ
جس عورت کو مین جان سے عزیز جانتا اور اسکو نہ سورج نے نہ چندرمان نے نہ اور کسی منش نے دیکھا وہ داسی ہوتی ہاے
سورج بنس مین پیدا ہوا اور نازک انگلیون والا مین نے بیچ ڈالا مجھ بیوقوف کو دھکار ہی مجھ بے انصافی کرنے والے سے
یہ حالت ہوئی ہی اور مین اسپر بھی نہ مرا دھکار ہی اسطرح راجہ بلاپ کرتے ہی رہے کہ براہمن آگے جاکر انتردھیان ہوگیا
درخت اور اونچے اونچے گھرون کے بیچ سے ہوکر چلا گیا اسیوقت بسوامتر جی آئے اور انکے ساتھ بہت سے شاگرد
آتے ہوئے بولے اے راجہ جو تمنے راجسوئی جگیہ کی دچھنا یعنی دینے کو کہی جو رقم کو دھارن کیے ہو تو اسکو دو یہ سن راجہ بولے
کہ تمکو نمسکار کرتا ہون یہ اپنی دچھنا لیجیے جو تمنے پہلے ہی راجسوئی جگیہ کی دچھنا کہی تھی تب بسوامتر بولے کہ اے راجہ یہ دربیہ
تمنے کہان پایا جو دیتے ہو جس طرح تمنے پیدا کیا ہی کہو راجہ نے کہا کہ اے مہاراج اس کہنے سے کیا ہی انکے کہنے سے صرف رنج ہی
بسوامتر پھر بولے ہم براہمن ہین تینے اچھا ہی لیتے ہین جسطرح یہ دھن آیا ہی ہمسے کہو یہ سن راجہ پھر بولے کہ اپنی

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

کروڑ لشک کو اور رڑکے کو دش کرو اور لشک کو مجھے بیچ ڈالا اسلیے اے برہمن گیارہ کرور سُوبرن ہم سے لو

چوپائی

سُو دھن سو لچھن تُن رایا — جو ناری بیچے نرپ پایا
راجہی سوگ جانت لکھ کوپی — گادھ تنے بولیو منو لوپی
لاج سوی تکھ کی نہین ہوپا — یہ وچنا پُورن انو ر و پا
اینہ سنگرہ اوپرا جو مہیپا — جا سُون پور جگیہ ہوا لیشا
چھتر بندھ جو یہ ہم جو گو — دچھنا جان لیہو تو سو گو
دیکھ مُو ربل تُرت مہیپا — پُنو ہون تو ہی دہون گنتے جا
تب براہمنا دین آدبل — ہم نہین جانے اہین ہوب چھل
یہ سُن نرپ بولیو بہیہ مانی — اور دیب کوشک تن گیانی
اہین ناری اروست دوؤ — بچ دین دھن جانت سُو و
سُن کوشک کہہ دین چوتھائی — ابے نیش بھیجے اوپائی
ہی ہمار پر تہیتا جانہو — اورنہ کچھ اب بات بکھانہو
لیکے دیہو جہان سے چہو — بوجگ مین نرپ جیہی تم لہو

ادھیائے تیئسوان

دوہا

ترلوکین ادھیائے مین ہرچند مہراج — بیچنگے چانڈال گرہ کب سوئی کر ساج

سری بیاس جی اسی کتھا کو راجہ جنمیجہ جی سے بیان کرتے ہین کہ راجہ سے لیکے تھوڑا اور زیور جن کہ اور گیارہ لشک سُوبرن سے غصہ ہوکر بسوامتری جی چلے گئے مُن کے چلے جانے پر راجہ بار بار دم بھرتے ہوئے نہایت رنجیدہ ہوئے اور نیچے منھ کر زور سے کہنے لگے بھائی سُورج غروب ہوا چاہتے ہین ہمارے پریت ہوکے بکنے پر بھی جبکہ دُکھ دور ہو وہ جلدی بولے کہ ہم تُول لینگے یہ کلام سُن چرچھا لینے کے لیے نہایت بدبودار بڑی چھاتی کے بڑے بڑے بال رکھائے ہوئے بڑے بڑے دانت نہایت سیاہ بڑا پیٹ ٹھروا بدن مہاکال روپ پُور کھون مین بیچ ہاتھ مین ٹوٹی لاٹھی لیے مُردون کی دہنہ کی نکالی ہوئی مالا پہنے چانڈال کا روپ دھر دھرم وہان آئے اور بولے ہم تمکو داس بنانے کے لیے لینگے جلد کہو تمہاری کتنی قیمت دین اسے ولبا کرور ورخت اوزتنا بیرم جانڈال دیکھ راجہ نے پوچھا تم کون ہو یہ چانڈال بولا ہم بیر نام چانڈال ہین اور سب مُردون کے کفن ہم لیا کرتے ہین یہی ہمارا پیشہ ہے جب اسطرح راجہ کو چانڈال نے کہا تو بولے ارے بھائی ہم یہ جانتے ہین کہ برہمن یا چھتری بھلے کیونکہ پنڈت لوگ کہتے ہین کہ اُتم کا اُتم دھرم مدہم کا مدہم دھرم ادہم کا ادہم دھرم جب پھر چانڈال بولا اے راجہ جیسا تم

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

کہتے ہو دھرم تو ویسا ہی ہے مگر تم نے ابھی بنا بچارے کیوں کہا تھا کہ جو چاہے ہمکو دے جو بچار کر بولتا ہے وہ اپنی اچھا کے موافق چلتا ہے اگر تمنے تو بنا بچارے ہی کہدیا تھا جو تمہارے ست ہی پرمان ہو تو ہمنے تمکو دے لیا اسمیں کچھ بھی شک نہیں ہے یہ سن ہرشچندر بولے جھوٹھ بولنے سے آدمی نرک میں پڑتا ہے اس سے چانڈال ہونا بہتر مگر جھوٹھ تو ہمکو منظور نہیں ہے اُسکو ایسا کہتے ہوئے دیکھ غصہ کے مارے سرخ آنکھیں کیے لسوامتر جی آئے اور راجہ ست بولے کہ چانڈال مَن مانا دھن تمکو دیتا ہے اُسے لیکر ہماری دچھنا کیوں نہیں دیڈالتے تب راجہ بولے ہے بھگوان اپنے کو میں سوریہ بنس میں پیدا ہوا جانتا ہوں پھر دھن کی اچھا کرکے کیونکر چانڈال ہوجاؤں لسوامتر پھر بولے بولنے کو بچکر چانڈال کا دھن ہمکو نہ دوگے تو ہم تمکو سراپ دینگے اسمیں کچھ شک نہیں ہے پھر یہ بھی نہیں کہتے چاہے چانڈال سے چاہے برہمن سے جہاں سے چاہو ہمارا دھن دو مگر یہ جان لو کہ بنا اس چانڈال کے کوئی اتنا دھن دینےوالا نہیں اور بنا دھن لیے ہم نہ جاوینگے اسمیں تو شک نہیں ہے جو اسیوقت ہمارا دھن نہ دوگے تو جو آدھی گھڑی باقی رہجاویگی تو ہم تمکو سراپ کی آگ سے جلا ڈالینگے یہ سن ہرشچندر آدھے مُردے کے سمان ہوگیا اور کہا ای مہاراج آپ خوش ہو جیسے یہ کہکے چرن پکڑکے نہایت بیخود ہوگیا اور بولا کہ میں آپکا داس ہوں اور نہایت دُکھی اور عاجز اور زیادہ کرکے آپکا بھگت ہوں ای مہاراج مہر اور مہربانی کیجیے چانڈال کا میل کرنا یہ بڑا کشٹ ہے جلاب جو دریہ باقی ہے اسکے بدلے تمہارا ہی کام کر اور قابو ہوکر داس ہوجاؤں یہ سن لسوامتر جی بولے اچھا مہاراج ہمارے ہی داس ہوجاؤ مگر ای راجہ ہمارا حکم ہمیشہ ماننا ہوگا جب منی نے ایسی باتیں کہیں تو راجہ خوش ہوگئے اور اپنا نے سرے جنم جان کوشک سے بولے آپکا حکم ہمیشہ مانینگے اسمیں کچھ شک نہیں ہے ای برہمن آپ حکم دیجیے کہ آپکا کون کام کریں یہ سن لسوامتر چنڈال سے بولے کہ ہماری داس کی کتنی قیمت دیتے ہو ہمنے تمکو دیدیا اسکی قیمت ہمکو دیدو ہمکو داس سے کچھ واسطہ نہیں صرف زیادہ روپیہ کی خواہش ہے جب منی نے ایسا کہا تو وہ چانڈال نہایت خوش ہو لسوامتر جی سے بولا کہ دس جوجن لمبی چوڑی کے منڈل کی زمین سونے کی کرکے تمکو ہم دینگے اسکے دینے سے گویا تمنے ہمارا دکھ دور کیا تب چانڈال کے دیے ہوئے موتی ہزاروں من لسوامتر جی نے لیے اور ہرشچندر راجہ تب نربکار ہوئے اور دھیرج کرکے یہ مانا کہ لسوامتر ہمارے مالک ہیں اب ہم کیا کرینگے جو جو یہ کراوینگے اسیوقت یہ آکاس بانی ہوئی کہ ای ہرشچندر جی تم ادا ہوئے تمنے منی کی دچھنا دیدی اور پھر سرگ سے راجہ کے اوپر پھولوں کی برکھا ہوئی اور اندر وغیرہ نے سادھو سادھو کہا۔ اور بڑی خوشی سے راجہ کوشک منی سے بولے۔

چوپائی

تم ماتا تم پتا ہمارے
جاسوں سکل دچھن چھپن ہارے
کاہ کروں منی آئس دیہو
یہ سُن منی بولیو نرپ پاہیں
سوت ہیں سرب اب تماری

اور ستہ ہو بھاکت چپل بچارا
بھیو انوگرہ تو اب ناہیں
بچن کہو نج منی گن لیہو
سوچ بچ کے وہ کیو سدا ہیں
یہ کہے دھن منی بکھو دھاری

کہی یدہ سو بچار من جیست
بھیو ذلت تجھو یہ گت

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

ادھیاے چوبیسوان

دوہا

چوبیسوین ادھیاے مین ہرشچندر ہم کہین	اگیاسون چنڈال کی چرت کہب برہمین	

سونک جی نے سوت جی سے پوچھا کہ چنڈال کے گھر مین جا کر اسکے بعد راجہ نے کیا کیا آپ جلد کہیے سوت جی نے کہا سنیئے جب
دھن لیکر بسوامتر جی چلے گئے تو راجہ کو باندھ چانڈال نہایت خوش ہوا اور راستہ چلتا یہ کہ راجہ کو ڈنڈے سے مارا اس ڈنڈے
کی مار کھانے سے دکھ پاتے ہوئے اور دوستون اور رشتہ دارون سے علحدہ ہوئے راجہ کو اپنے مکان پر لاکر پاؤن مین بیڑی
ڈال دی اور آپ خوشی سے سو رہا اب ان جل چھوڑ قیدخانہ مین بیٹھے ہوئے راجہ یہ سوچ کرنے لگے کہ ہماری عورت اپنے لڑکے کا منھ
دیکھ رنجیدہ ہوکر ہمکو یاد کرتی ہوگی کہ راجہ ہم دونون کو چھوڑ دینگے اور یہ تو جانتی ہی ہوگی کہ برہمن کو دھن دینے کو کہا تھا وہ دیدا ہوگا جب
لڑکا رونے لگتا ہوگا تو ہمکو پکارتا ہوگا اور کہتا ہوگا کہ مین پتا کے پاس جاؤنگا اور تب اسکو ہماری عورت سمجھاتی ہوگی ہائے وہ مرگ نینی
نہین جانتی کہ وہ چانڈال ہوگئے ہین ہائے پہلے راج ناس ہوا پھر رشتہ دار چھوٹے اور پھر لڑکا اور عورت بکنی پڑی اسکے پیچھے چانڈال
ہوا یہ برابر ہی دکھ ہمکو پڑتا چلا آیا اسطرح وہان رہتے ہوئے اپنے عزیز عورت اور لڑکے کو یاد کر چار دن گذر گئے پانچوین دن اس
چانڈال نے راجہ کی بیڑی چھوڑ دئین اور نہایت غصہ ہو سخت باتین کہہ کے حکم دیا کہ مردون کے کفن لینے کیلیا کرو کاشی جی کے شمال کی جانب
مسان ہے اسکی حفاظت کرو اسے کبھی کسی وقت نہ چھوڑنا یہ ٹوٹی لاٹھی لیکر جاؤ درست کرو سب سے کہدینا کہ یہ میرا ہو نام چنڈال کا ڈنڈا ہوا
تم اسکے داس ہو ایک دن کی بات ہے کہ راجہ ہرشچندر مردون کے کفن تو لیتے ہی تھے مسان مین پہونچے جو جانب شمال پورکھون کے
مسان سے ہولناک تھا اور مردون کی مالاؤن اور بدبو اور دھوین سے بھرا اور اسمین بھیانک آوازین ہوتی ہین اور وہان سیکڑون
سیاریان روتی ہین اور آدھے جلے ہوئے مردون کے منھ جنکے دانت نکلے ہوئے گویا ابھی ہنسا چاہتے ہین ایسے ہزارون مردے جل
رہے تھے اور وہان طرح طرح کے مردے اپنے اپنے رشتہ دارون کا نام لے لے کر پکار رہے تھے اور گیدڑ سیار کتے انکے کھاتے ہوئے
ہڈیون کے ڈھیر کے ڈھیر جگہ جگہ پڑے تھے اور کوئی کہہ رہا ہے کہ ہائے پتر ہائے دوست ہائے رشتہ دار ہائے بھائی ہائے عورت
ہائے بیٹے ہائے بھانجے ہائے ماما ہائے دادا ہائے نانا ہائے پتا ہائے پوتے کہان گئے ایسی سب لوگون کی ہولناک آوازین آتی
تھین اور جلتے ہوئے گوشت چربی ماس وغیرہ کی آواز آتی تھی اور آگ کی بڑی بھیانک چٹ چٹ آواز ہوتی تھی اس کلپانت کے مانند
مسان مین راجہ ہرشچندر پہونچے اور یہ کہکے رونے لگے کہ ہائے نوکرو اور ہائے منترو تم سب کہان ہو اور وہ راج کہان ہے ہائے کرم
ہائے عورت مجھ بدبخت کو چھوڑ گئے برہمن کے کوپ سے تم سب کہان چلے گئے بنا دھرم کے منشون کے کچھ نہین ہوتا اسلیے بڑے جتن سے
دھرم دھارن کرے اس طرح فکر کرتے ہوئے اور چانڈال کے کہے ہوئے کلامون کو یاد کرتے ہوئے میل سے بھرے ہوئے مردون
کو دیکھتے جاتے اور آگے دوڑ دوڑ کر کہتے کہ اس مردے کے تو روپیہ یا دینگے یہ ہمارا راجہ کا اور یہ چانڈال کا دھن ہوگا اسطرح
فکر کرتے ہوئے راجہ کی نہایت بری دشا ہوئین اور وہ پرانے کپڑون کی گٹھری لیے رہتے تھے اور کوئی کپڑا نتھا

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

چوپائی

مگہ بھو ادو درچرن منہ لاگی	نرپ کے چنتا بھسم انوراگی
نجا یہ دب بدہ نانا نا	کرانگنی بانہ پیٹھا نا
نانا خشو پنڈن بہت بجانا	نربش رہت سو نرپ نت کھانا
ارو شیو مالیکیہ آبھوشن	کیے رہت جوات ہو دوکھن
نہین کرت نش باسہ ناہین	بار بار ہا ہا دھن تا مین
یہ بدہ دوادش ماس بھو لالا	شنت چتہ سم کاشی کالا

ادھیاے پچیسوان

دوہا

پنچ وِنش ادھیاے مین ہر شخید رشت اودوار	آنگی کتھا لکھا نہون جن سم نہین سنسار

سوت جی سوناکادک منیون سے بیان کرتے ہین کہ ایک دن کی بات ہو کہ کاشی جی کے تھوڑی دور پر رو ہتا لیہہ راج کمار لڑکون سے
کھیلنے چلا گیا وہان تھوڑی جنگلی بہت کُشا اُکھاڑنے لگا جب اور لڑکون نے پوچھا کیون کُشا اکھاڑتے ہو کہا اپنے مالک برہمن
لیے یہ کہہ دونون ہاتھون سے اکھارنے لگا وہ کُشا پوجا کے لائق تھے پلاس کی لکڑیان تو پہلے ہی سے لی تھین اُنکو اسی جگہ
رکھ اکھاڑنے لگا مگر بڑی اسکو تکلیف ہوئی اور روئین اُکھڑا اگر کسی تدبیر سے اوکھاڑ کُشا اور پلاس ایک ہی مین باندہ سر پر
چلا راہ مین پیاسا ہوا ایک جگہ پانی دیکھ کُشا وغیرہ کو زمین پر ڈال وہان پہونچا اور پانی پی دو گھڑی سستا کر ایک بانبی پر
لگا اسیوقت بسوامتر جی کے حکم سے بڑا بھیانک اور زہریلا کالا سانپ اُسی بانبی سے نکلا اور اُس روہتا لیہہ کو کے کاٹا
وہ لڑکا گر پڑا اور مر ہی گیا آئے مرا ہوا دیکھ ساتھ والے لڑکون نے جا کر برہمن کے یہان کہا کہ اے برہمن کی داسی تمہارا لڑکا ہمارو
کے ساتھ کھیلنے گیا تھا مگر وہان آئے سانپ نے کاٹا وہ مر گیا بجر پات کے مانند لڑکون کی باتین سُن جلدی رانی زمین پر گر
ہوا کے جھونکے سے کیلا گرپڑتا ہو اسکی یہ حالت دیکھ برہمن نے نہایت غصہ ہو پانی کے چھینٹے مارے ایک گھڑی کے بعد جب
ہوش آیا تو برہمن بولا اے دُشٹا تو جانتی ہو کہ شام کے وقت کا رونا مصیبت دینے والا ہوتا ہو پھر تو روتی ہی ہو بھلا تیرے دل مین
نہین ہو برہمن نے اسطرح کہا مگر رانی کچھ نہ بولی اور لڑکے کے سوگ سے رنجیدہ ہو کر رونے لگی اور اُسکے آنسو بہت نکلے اور
بال چھوٹے ہوئے تھے رانی کو ایسا دیکھ برہمن غصہ ہو پھر بولا اے دُشٹی تجکو دھکار ہو جو قیمت لیکر ہمارا کام نہین کرتی ہو تجہسے
ہو سکتا تھا تو مجسے دھن کیون لیا اسطرح سخت باتین کہکر اسکی نہایت بےعزتی کی تب روتی ہوئی رانی گڑگڑا کر برہمن سے
مالک میرے لڑکے کو سانپ نے کاٹا ہو اسلیے وہ مر گیا آپ اگر حکم دین تو مین آسے دیکھ آؤن کیونکہ اب اُسکو پھر مین نہین دیکھ
رانی عاجزی سے پھر روئی پھر غصہ ہو کر برہمن رانی سے بیٹے اے بدذات کیا تو یہ نہین جانتی کہ جو مالک سے قیمت لیتا ہو وہ
نہین کرتا وہ رورو نرک مین جاتا ہو اور کلپ بھر نرک مین رہکر مرغا ہوتا ہو اے دھرم شاستر کے کہنے سے کیا ہو کیونکہ جو

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

اور نیچ جھوٹھا اور شٹھ ہوتا ہو اُسکے آگے دھرم شاستر کا کہنا بیفائدہ ہو جیسے اوسر زمین مین بیج بونا جو کچھ مجکو پرلوک کا ڈر ہو تو یہان آ
ہمارے گھر کا کام کر جب برہمن نے ایسے کلام کہے تو کانپتی ہوئی رانی پھر برہمن سے بولی کہ ای مہاراج میرے اوپر آپ مہربانی کیجیے
اور خوش ہو جیے ایک مہورت کے لیے جانے کا حکم دیجیے کہ مین اپنے لڑکے کو دیکھ آؤن اتناکہ رانی برہمن کے پیرون پر گر لڑکے کے
سوک سے دُکھی ہو کر رونے لگی تب پھر غصہ کے مارے سرخ آنکھین کر برہمن بولا تیرے لڑکے سے ہمارا کون کام ہو ہم نہین جانتے
ہمارے گھر کا کام کر کیا ہمارے غصہ کو نہین جانتی کہ لوہے کے ڈنڈون سے پیٹتے ہین جب اسطرح کہا تو ڈھارس باندھ برہمن کے گھر کا
کام کرنے لگی اور پاون دباتے دباتے آدھی رات گذر گئی تب برہمن نے کہا اب اپنے لڑکے کے پاس جا اور اُسکا داہ کر بہت جلد آ
جس سے ہمارے صبح کے کام مین فرق نہ پڑے پس روتی ہوئی اکیلی رانی وہان پہونچی اور مرے ہوئے لڑکے کو دیکھ نہایت بیچین
ہوئی جیسے جھنڈ سے بچھڑی ہوئی ہرنی اور بنا بچھڑے کی گائے دکھی ہوتی ہو اور نہایت سخت باتین کر دکھی ہو رونے لگی کہ ای بیٹے میرے
سامنے آ مجھسے خفا کیون ہو گیا ہو ماتا ماتا ہمیشہ کہکر پکارتا تھا اتناکہ گھبرا کے لڑکے کے اوپر گر پڑی اور بیہوش ہو گئی کچھ دیر مین ہوشیار
ہو ہاتھون سے چھاتی اور سر پیٹنے لگی کہ ای راجہ کہان گئے اس اپنے لڑکے کو دیکھو جو تمکو جان سے بھی زیادہ عزیز تھا اور اب زمین پر
پڑا ہو اتناکہ پھر اُسکا مُنہ دیکھنے لگی کہ میرا پیارا لڑکا زندہ تو نہین ہوا پھر اُسکو بیجان دیکھ اُسے چھوڑ زمین پر گر پڑی پھر ہاتھ سے اُسکا منہ پکڑ کر
بولی کہ ای میرے لال سونا چھوڑ دے اور جلدی جاگ اب آدھی رات ہوئی جو بڑی ہولناک ہو ہزارون سیارون کی آواز ہوتی ہو اور ہزارون
بھوت پریت پشاچ اور ڈاکنی وغیرہ کے جھنڈ چلاتے ہین تمہارے دوست تو گھر کو گئے مین تم کیلیے کیسے پڑے ہو اتناکہ پھر کہنے لگی
کہ ای بیٹے روہتاکھ میری آواز سنو کیون ہنکار نہین دیتا ای بیٹا مین تیری مان ہون کیا نہین جانتے مجکو ذرا دیکھ لو ای بیٹا دلیپ تیاگ کر
جس اور اپنے پیارے خاوند کے بچھڑنے سے جو اداسی ہوئی سو اب تک جیتی مرتی تمھین کو دیکھ دیکھ مین جیتی تھی ای بیٹے تیرے پیدا ہونے کے
وقت جو برہمنون نے لگن بچار کر ایسے ایسے بچن کہے تھے کہ لڑکا بڑی عمر والا پرتھوی کا راجہ بیٹے اور پوتون سمیت اور فیاض سُکھ بھوگنے والا دیوتا اور برہمن
کی پوجا کرنے والا اور جتیندری ہوگا یہ سب باتین جھوٹی ہوئین اور چکر مچھلی بالو چھتر سری بس سو سنکھ دھوجا چامر وغیرہ نشان تمہارے
ہاتھون مین ہین وہ سب اسوقت نشپھل ہو گئے ہاے راجن ہاے پرتھوی ناتھ تمہارا راج کہان ہو منتری کہان رہتے اور کہان ہاتھی
گھوڑے رتھ رعایا یہ سب کہان ہین یہ سب چیزین چھوڑ کر ہائے کہان چلے گئے ای کانت یہان آؤ اپنے لڑکے کو دیکھ جاؤ جو پیارا بیٹا تمہاری
گود مین لوٹکر چھاتی کنکم سے رنگ دیتا تھا اور اپنے پیر سے میری چھاتی دھوئے سے میل کر دیتا تھا اور جو بال بھاوے تمہارے ماتھے کا کستوری
کا تلک بگاڑ ڈالتا تھا جبکہ تمہاری گود مین بیٹھتا تھا تو مین مارے محبت کے مٹی لگا ہوا منہ چومتی تھی اور اُس منہ مین اب مکھیان آتی جاتی
ہین اور کیڑے پڑ گئے ہین ای راجہ اس لڑکے کو اب آ کر دیکھو جو مرا پڑا ہو ہاے پہلے کے جنم مین مین نے ایسا کرم کیا جسکے پھل کا
مین نہین جانتی اسطرح کا اُس رانی کا رونا سُن اُس محلے کے لوگ جاگے اور اُسکے نزدیک آ کر نہایت متعجب ہوئے اور بولے تو
کون ہو اور یہ کسکا لڑکا ہو اور تیرا خاوند کہان ہو اکیلی بھوت ہو رات مین یہان تو کیون روتی ہو جب اسطرح بہتون نے پوچھا مگر
رانی دکھ سے کچھ نہ بولی پھر اُنھون نے پوچھا مگر رانی نے کچھ جواب نہ دیا خاموش ہو رہی اور نہایت دُکھی ہو پھر آنسو آنکھون سے بہانے
لگی تب اُن سبکو شک ہوا اور اُسکے رو برو کھڑے ہوئے اور ڈر کر اپنے اپنے ہتھیار اُٹھاکر آپس مین کہنے لگے کہ یہ عورت نہین ڈائن ہو
لڑکون کی مارنے والی مار ڈالنے کے لائق ہو جو اچھی عورت ہوتی تو گانو کے باہر آدھی رات کے وقت یہان کیا کرنا تھی یہ ضرور

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

کہ کھانے کے لیے یہ کسی کا لڑکا لائی ہے اتنا کہ کسی نے جھونٹا پکڑا کسی نے ہاتھ کسی نے گلا اور وہ کہنے لگے کہ رچھسنی جاتی ہے یہ کہکر کہ رسیسے
شہر کے باہر جہان چانڈالون کی جگہہ ہوتی ہے وہان لائے اور چانڈال کو سپرد کر دی اور کہنے لگے کہ اے چانڈال اس لڑکے مارنے والی کو ہم
لوگون نے شہر کے باہر پایا ہے اسے باہر لیجاکر مار ڈالو یہ سن چانڈال بولا کہ یہ تو لوک مین مشہور ہے اور ہماری جانی ہوئی ہے مگر تم لوگون نے اسے کبھی
نہین دیکھا یہ بہت لوگون کے لڑکے کھا گئی ہے تم لوگون نے بڑا پن کا کام کیا جو اسکو یہان لائے تم لوگون کا نام بہت دنون تک چلا جاوے
اب آرام سے اپنے اپنے گھر کو جایئے کیونکہ جو برہمن عورت بالک گاے کو مارتا ہے اور جو سونا چراتا ہے اور آگ لگا دیتا ہے اور رستہ مین ٹھگی کرتا
ہے اور شراب پیتا ہے اور گرو کی عورت کے ساتھ بھوگ کرتا ہے اور مہاتمون سے دشمنی کرتا ہے ان سبکو قید کرنا پن دینے والا ہوتا ہے ایسے
کرم کیے ہون تو چاہے برہمن ہو خواہ استری ہو تو مار ہی ڈالنا چاہیے جنکا مارنا ہمیشہ نیع ہے اسلیے مجھے اسکو ضرور مارنا چاہیے اتنا کہہ نہایت
مضبوط بندھن مین جھونٹا باندھا اسنے کھینچا اور رسی سے پھر وہ پیٹنے لگا اور ہرشچندر سے کڑی بولی سے بولا اے نوکر اس بدذات کو مار ڈال
اس باب مین کچھ نہ سوچنا جب اس بجر کے گرنے کی طرح کلام سن راجہ عورت کے مارنے پر مجبور کیے گئے تو تھر تھر کانپتے ہوئے چانڈال
سے کہا کہ مین اس کام کو نہین کر سکتا مجھے اور کام کیجیے جو کام نا ممکن ہوگا آپ کے حکم سے کرونگا اسلیے کہے ہوتے یہ سن چانڈال بولا
تم مت ڈرو تلوار ہاتھ مین لو اسکا مارنا پن دینے والا ہے لڑکون کے مارنے والی کی ہتیا نہ کرنی چاہیے اسکے ایسے کلام سن راجہ پھر بولے
دھرم جاننے والے منی لوگون نے لکھا ہے کہ عورتین رچھا کرنے کے ہی لائق ہین انکو مارنا نہ چاہیے کیونکہ عورتون کے مارنے سے بڑا پاپ ہوتا
ہے سکو جاہیے جانکر یا بے جانے استری کو مار ڈالتا ہے وہ مہا رورو نرک مین گرتا ہے یہ سن چانڈال بولا مت بول بجلی کی طرح کھڑگ سے جسکے
مارنے مین بہت لوگون کو سکھ ہو اسکو جسنے مار گویا آپنے بڑا پن کیا اس بدذات نے لوگون کے بہت بالک کھا لیے ہین اسلیے جلدی اسکو مار
جس سے لوگون کو آرام ملے یہ سن راجہ بولے میرا نیم تھا کہ عمر بھر عورت کو نہ مارونگا اسلیے مین نہین کر سکتا پھر چانڈال بولا اے بدذات مالک
کام کو چھوڑ اور کام ہو سکتا ہے ہیمت لیکر اب ہمارا کام کیون نہین کرتا جو مالک کے حکم سے کام نہین کرتا وہ ہزارون کلپ تک نرک سے نہین چھ
راجہ پھر بولے اے چانڈال مجکو اس سے کوئی دوسرا کام مشکل بتلایے کوئی تمہارا دشمن ہو اسے بتلایئے کہ ابھی مار ڈالون کچھ شک نہین ہے
اور اسے مار کر اسکی زمین تمکو دینگے چاہے دیوتون کا دیوتا سانپ بدھ گندھرپ وغیرہ بیست ہو چاہے اندر بھی ساتھ ہو
تیکھے بانون سے مار کر جیت لینگے راجہ ہرشچندر جی کی ایسی باتین سن غصے کانپتا ہوا چانڈال راجہ سے بولا —

چوپائی

کہ چانڈال داسیہ شورن کی	بانی بولت ہوکر دورن کی
داس بہت کوبکے ہمارے	سن مم بچن کہت تو پیارے
ہے نیچ ہوت کچھ تاہین	پاتک بھیہ توکت کم سوہین
جب پاتک بھیہ جانت دہو	توچانڈال بھون کس ایسہو
سو نیچ داس نہین کرتل جائین	اب بولت مانہو مردا نین
کہرگ لیہو یا کر سکا تو	اور بات سکے جن آتو
یہ کہہ کہرگ دینہہ چانڈالا	نرپ کرتھ کر بہت بہالا

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

بھوپت اے سوچت من ماہین		بدھ کا گرہے بہت کچھ ناہین	

ادھیاے چھبیسوان ٢٦

دوہا

چھبیسئن کے ادھیاے ہر شچند ر مہپال سوئی سب برنن کرب ہم تجی سوک ایاں		پر یا اپنی جانکے بجتے بہو بھال بجہ سنسوچت دے سکل سنکے ہو بہو اور	

ہری سوتت جی سونکادک منیون سے بیان کرتے ہین کہ اس کے پیچھے اٹھکر راجہ رانی سے بولے کہ اے سندری تجھ پاپی سے کہ گے تجھ جو ہمارا ہاتھ کاٹ سکے گا تو تمھارا بھی سر کاٹین اتنا کہ تلوار کھینچ کر راجہ مارنے کو گئے ابھی نہ راجہ جانتے تھے کہ یہ ہماری عورت ہے اور نہ رانی جانتی ہے کہ یہ ہمارے خاوند ہین جب رانی نے جانا کہ مرنا تو ہوتا ہی ہے تو راجہ سے بولی کہ ابھی جا ڈال کچھ میری بات بھی سن لیجے مین کہون میرا بیٹا شہر کے باہر پڑا ہوا ہے اسکو لیکر تمھارے آگے پھونک دون تب مجکو تم تلوار سے مار ڈالنا تب تک خاموش رہیے راجہ نے کہا بہت اچھا یہ سن رانی لڑکے کے پاس نہایت روتی ہوئی گئی اور وہانسے لڑکے کو لائی اور اسکو مسان مین لاکر زمین پر رکھ دی اسکار ونا سن مردے کے پاس جاکر اسکے منھ پر کا کپڑا کھینچا اس اپنی عورت کو روتا ہوا دیکھ نہ پہچانا کیونکہ بہت دن پر دیس مین داسی کرم کرکے رہنے کے سبب دکھی ہو گئی تھی گویا دوسرا ہی جنم ہو گیا تھا اور رانی نے بھی نہین پہچانا کیونکہ پہلے ہی تو راجہ کو عمدہ داڑھی اور بال رکھائے دیکھا تھا اور اب سوکھے درخت کے چھلکے کے مانند دیہہ ہو گئی تھی زمین پر پڑے ہوئے لڑکے کو راجہ نے دیکھا کہ سانپ کا کاٹا ہو مگر اسکی سب علامتین راجہ کے لڑکے کے مانند ہین یعنے جو جو علامتین راجہ کے ہوتی ہین وہ اسمین ثبت تھین اسلیئے راجہ سوچے کہ اس لڑکے کا پورن ماسی کے چندرمان کے مانند منھ اور عمدہ ناک ہے اور آئینے کے مانند گول اور اونچے سندر رخسارے اور لمبے لمبے ترچھے ٹیڑھے اور برابر گھنگھری دار بال کمل کے مانند آنکھین کندرو کے جیسے سرخ لب سندر چوڑی چھاتی بڑی دور تک پھیلی آنکھین لمبے بازو اونچے شانے بڑے پانو گہری ناف نازک اور چھوٹی انگلیان یہ کسی راجہ کا لڑکا ہے بڑے دکھ کی بات ہے کہ اسکی یہ حالت ہوئی اسطرح ماتا کی گود مین لیٹے ہوئے بالک کو دیکھ راجہ کو یاد آیا کہ یہ تو روہت ہے جب یہ سدھ آئی تو ہائے ہائے شبد کر کے رونے لگے اسوقت رانی بھی بولی کہ ہائے میرے عزیز تیری یہ حالت ہوئی او بیٹے تجکو کس پاپ کا یہ دکھ ہوا او راجہ ہمکو دکھی چھوڑ کر کس جگہ پر رہے اور کسلیئے ہمکو چھوڑ دیا اے برہما ہر شچند ر راج رکھ کو تینے کیا کیا جبکہ پہلے راج پھر عزیزون سے چھوٹنا پھر عورت اور لڑکے کا بکنا یہ بڑی بے انصافی اور ظلم ہوا اسطرح رانی کی باتین سن راجہ اپنی جگہ سے کچھ اٹھے اور جانا کہ یہ ہماری رانی ہے اور یہ بیٹا بھی ہمارا ہے اور اب مر گیا ہے بڑے دکھ کی بات ہے یہ وہی عورت اور وہی میرا لڑکا ہے یہ جانکے زمین پر گر پڑے اور بیہوش ہو گئے اور رانی نے بھی یقین کرکے جانا کہ یہ ہمارے خاوند ہین تب وہ بھی زمین پر گر پڑی اور بیہوش ہوئی کچھ دیر مین راجہ اور رانی کو ہوش آیا تو پھر رونے اور راجہ کہنے لگے کہ بیٹے تمھارا منھ دیکھکر اب مین بہت دکھی ہوا تسپر بھی میرا دل نہین پھٹتا اور تات تات کہتے ہوئے اور آپ آئے ہوئے تمکو پتا کب بولینگے اب کسکے پاون کی زرد دھوپ سے ہمارا انگوچھا اور گود میلی ہوگی ہائے مین نے لڑکے کے منھ کی طرف بھی خیال نکیا اور رشتہ دارون سمیت سب راج جاتا رہا اور اب مین سانپ کے کاٹے ہوئے لڑکے کا منھ دیکھتا ہون اسطرح کہ اس لڑکے کو

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

اپنی گود مین بٹھا سب انگون مین لپٹ بے حرکت ہو بیہوش ہو گئے اور زمین پر گر پڑے تب انکو دیکھ رانی اپنے دل مین فکر کرنے لگی
یہ پورکھ جو پوتے مین معلوم ہوتا ہے کہ پنڈت جنون کے من کے چندرمان روپ ہرچند راجہ مین اسمین شک نہین ہے اور اسیطرح ناک
بھی اونچی اور تل پھول کے سمان چندرون سے سجتا ہے اور انکے دانت بھی انار کے بیج کے مانند کول مین گرمین یہ سوچتی ہون کہ اگر یہ سچ
راجہ ہرچند رہین تو مسان مین کیون آتے اب رانی لڑکے کا رنج چھوڑ کے زمین پر گرے ہوئے اپنے خاوند کو دیکھنے لگی اور دونون
کے سوگ سے دکھی ہوئی اور پھر بیہوش ہوکر زمین پر گر پڑی جب پھر ہوش ہوا تو آہستہ سے گڑگڑا کر بولی کہ ای دیو تجھ بیرحم کو دھکار
ہے جس تجھنے دیوتا کے برابر اس راجہ کو چنڈال بنا دیا بلکہ راج کا ناس اور رشتہ دارونکا چھوٹنا اور عورت اور لڑکے کا بک جانا یہ
حالت تو کر ہی دی تھی نہ کر چانڈال بھی تونے بنا دیا ای راجہ اب تمھارے چھتر چامر سنگھاسن بیجن مین نہین دیکھتی ہون ہاے یہ برہمانے
کیا اولٹا پلٹا کیا جس راجہ کے چلنے کے وقت اوڈ راجہ نوکر ہوتے تھے وہی راجہ اب اپنے انگو پیچھے سے زمین کی دھول جھاڑتے ہین اور مردون
کی کھوپڑی اور انکے کپڑے پہنے سوت باندھے بالون کے گتھے سے وارن اور لبا سوکھ جانے سے بدبودار اور آدمے جلے ہوے
مردونکی چربی گلنے سے بڑے بھیانک اور چتا کے دھوین سے نیلے ہو گئے ہین اور ایسے مسان مین کہ جہان طرفون مین مردون کے
بدن کھا کھا موٹے نشاچر ہین اور بڑا پوتر یہ راجہ پھرتے ہین اتنا کہ رانی راجہ کے گلے مین لپٹ گئی اور ہاے ہاے کشٹ کشٹ کہکے چیخ
دکھی ہوکر رونے لگی ای راجہ یہ خواب ہے یا سچ ہے ای مہاراج آپ کہیے میرا دل بہت موہ گیا ہے جو ایسا ہی ہے تو ای دھرم کے جاننے والے
دھرم مین کچھ مدد نہین ہے اسیطرح برہمن اور دیوتون کی پوجا مین بھی کچھ نہین دھرم معلوم ہوتا پھر اسمین کیا ہوگا جس سچ کے بولنے سے
تم بڑے دھرم کرنے والے راج سے اوتار دیے گئے اسطرح رانی کی باتین سن بار بار گہری گہری سانس لے راجہ جسطرح چانڈال کا
ہوا تھا سب احوال رانی سے کہا اوسے سن رانی نے بھی دکھی ہو اونچی سانس لے گڑگڑا کے لڑکے کے مرنے کا احوال کہا راجہ
ایسی باتین سن زمین پر گر پڑے اور مردے کو بے بار بار چومنے لگے پھر رانی پریم سے گڑگڑا کے راجہ سے بولی کہ میرا سر کاٹ کر اپنے
مالک کا کام کیجیے جسمین آپ کے مالک کی عدول حکمی نہو اور آپ جھوٹھے نہون آپ کو عدول حکمی کا پاپ نہو اتنا سن راجہ زمین پر
ہو گر پڑے ایک لحظہ مین ہوشمین آ نہایت دکھی ہو بلاپ کرنے لگے کہ ای سندری تنے نہایت سخت بچن کیون کہے جو کام کرنے کے
لائق نہین اسکو کیسے کر سکتے ہین رانی نے کہا مہاراج مین نے گوری دیوتا اور برہمنون کی پوجا اچھی طرح کی ہے اس سے اور جنم
بھی ضرور آپ میرے خاوند ہونگے راجہ اس بات کو سن زمین پر گر پڑے اور مرے ہوئے لڑکے کا منھ دیکھ دکھی ہو گھومنے لگے
پھر بولے ای پیاری بہت دن تک دکھ سہے سہا نہین جاتا کیونکہ مین خودمختار نہین یہ بڑی کمبختی ہے اگر چانڈال کے حکم سے بے
آئے اور اب آگ مین کود پڑون تو اور جنم مین پھر چانڈال کی غلامی کرنی پڑیگی اور نرک بھی ہوگا اور بار بار دکھ پاونگے مگر چا
جو ہو ہمسے اب سہا نہین جاتا اب ہم اپنے آپ کو مار ڈالینگے ایک یہی نسل کا رکھنے والا لڑکا تھا وہ بھی ہماری تقدیر سے مر گیا اب دوسر
نکے قابو ہوکر کیسے پران تیاگ کرون تو بھی بہت دکھ ہونے کے سبب سر بھی چھوڑ دونگا کیونکہ جیسا لڑکے کے مرنے مین دکھ ہوتا
ہو ویسا تینون لوک مین دکھ نہین ہوتا پھر اسی پتر بن نرک اور بیترنی وغیرہ مین کہان سے آیا اسلیے ہم لڑکے کے سریر کے ساتھ
جلتی آگ مین گر پڑینگے ای سندری تم معاف کرنا اب اسکے بعد تم کچھ نہ کہنا ہمارے قول کو اچھی طرح سنو اب ہمارے حکم
سے برہمن کے گھر کو جاؤ جو کچھ دیا ہوا اور جو کچھ جگیہ کیا ہوا اور اگر گرو کو خوش کیا ہو تو ہم یہی مانگتے ہین کہ تمھارا اور اس بچے

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

بھو پرلوک مین ہو اور اس جنم مین تو ہو ہی نہین سکتا اب مین جلتا ہون کہا سُنا معاف کرنا سب طرح سے اُس بالک کی خدمت
کرنی چاہیے یہ سُن رانی بولی۔

چوپائی

بھوپ مہو تو سنگ ست ساتھا	پاوک گر کے ہوت سناتھا
نہین دُکھ بچار رہب اب جوپا	تمہرے سنگ ہم ہر کھ انوپا
تو سنگ نرک سُرگ سب نا ہین	تمکی رہب منشیہ کچھ نا ہین ۔
یہ سُن بھوپ کہیو یہ نیکا ۔	تمہو جب ہو سنگ سب بدھ نیکا

اودھیاے ستائیسوان

دوہا

ستیت نبس اودھیاے مین جم ہرچند نریش | سہت پور جن دو گیو سُرگی لکھب ہمیش

سوت جی سونکا دک تینون سے بیان کرتے ہین کرتب چتا بنا کر لڑکے کو اُسکے اوپر رکھ اپنی عورت کے ساتھ ہاتھ جوڑ ستتا جی ہر بہشائی جگت کی ادھیشری پچھپہ برہم سروپنی جو کہ کاشی جسکے پانچ کوس مین ہمیشہ موجود رہتی ہین اُنکی آرادھنا کرنے لگے جو سُرخ لباس پہنے بری رحم کرنیوالی طرح طرح کے ہتیار دھرے جگت کی پرورش کرنے مین طیار رہتی ہو جیسے ہی جگوتی کو یاد کیا ویسے ہی اندر وغیرہ دیوتا حاضر ہو آگے کیے ہوئے نہایت جلد وہان پہونچے اور اگر راجہ سے بولے کہ اے راجہ سُنیئے اندر کہنے لگے کہ ہم برہما دھرم سری جگوان سمیت بسوے دیوپون لوکپال چارن ناگ یچھ گندھرب رودر اسونی کمار وغیرہ سب اور سواتری جسکے نام کے یہ معنے ہین کہ جو تینون بسون کے ساتھ محبت کرنا چاہتا ہو وہ بھی تمہاری مراد پوری کرنے کو آئے ہین تب دھرم بولے کہ اے راجہ بنا بچار کا کام مت کرو ہم دھرم ہین آئے ہین تمہارے دھیرج اور اندریون کے جیتنے وغیرہ ستوگن سے ہم خوش ہین پھر اندر بولے اے ہرشچندر تمہارے پاس ہم اندر آئے ہین تم اپنے لڑکے اور عورت کے ساتھ ہمیشہ کے لیے تینون لوک جیت لیے لڑکے اور عورت سمیت سُرگ کو چلو اپنے کرمون سے جیتے ہوئے اور لوگون کو جو بہت ہی نایاب ہین اتنا کہ چتا کے بیچمین رکھے ہوئے لڑکے کے اوپر اپ مرتیو کے ہٹانے کے لیے امرت کی برکھا اندر نے کرائی پھولون کی برکھا اور دندبھی کی آواز بھی آسمان سے ہوئی تب وہ مہا تما راجہ چتا مین اوٹھ بیٹھا جیسا نازک بدن تھا ویسا ہی خوبصورت ہوگیا تب راجہ ہرشچندر اپنی عورت سمیت لڑکے کو لپٹا کر نہایت خوش ہوئے جسکا بیان نہین ہوسکتا اونکو نہایت خوشی ہوئی اور دل بھر گیا جسمین اب کیسی طرح سے خوشی کے سمانے کی جگہ نرہی راجہ اور رانی کا بھی عمدہ بدن ہوگیا وہ سب روپ جاتا رہا جو اسوقت مین تھا راجہ کو خوش دیکھ اندر جی پھر بولے اے راجہ تم اپنے کرمون کے پھل سے لڑکے اور عورت کے ساتھ چلکر سُرگ لوک مین رہو یہ سُن ہرشچندر بولے اے اندر جبکو اُس چانڈال نے جس کام کے لیے بیچا تھا بنا آسکے کیسے سُرگ کو نہ چلینگے تب دھرم بولے کہ تمہاری اس شدّی کو جان ہم ہی چانڈال بن گئے تھے اور ہم ہی نے اپنی مایا سے چانڈال او مکانکو تمہین دکھایا تھا اصل مین کچھ بھی نہ تھا اندر بولے اے ہرشچندر زمین پر جو لوگ رہتے ہین وہ ہمیشہ اُسی

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

لوک کی پرارتھنا کرتے ہین ہم اُسی جگہ کے لیے آپ سے کہتے ہین کہ اُس دن سے چلو راجہ بولے کہ اے اندر جی ہمکو نمسکار ہو ہماری بات سنو سوک مین ڈوبے ہوئے اجودھیا باسی کو سنسار مین رہتے ہین پھر انکو چھوڑ کر ہم کیسے سُرگ کو چلین کیونکہ بھگت کے چھوڑ دینے سے برہم ہتیا شراب پینا گائے مارنا اور عورت کے مارنے کے برابر پاپ لگتا ہے جو بھگت اپنے کو بھی اسکو چھوڑنا چاہیے پھر جاکر چھوڑ جانے مین کیسے سُکھ ہو سکتا ہے اسلیے اجودھیا کے رہنے والون کو چھوڑ ہم نہ چلینگے اے اندر جی آپ سُرگ کو جائیے جو وہ ہمارے ساتھ سُرگ کو چلنے پاوین تو ہم بھی چلینگے نہین تو انکے ساتھ ہمکو نرک بھلا مگر انکو چھوڑ دیوتا کے لوک مین نہین جا سکتے یہ سُن اندر بولے اے راجہ اجودھیا باسیون کے کرم کی موافق بہت علیحدہ علیحدہ پُن اور پاپ ہین پھر اُنکے ساتھ آپ کیسے سُرگ کی اِچھا کرتے ہین تب راجہ پھر بولے اے اندر رعایا ہی کے پربھاو سے راج راج بھوگتا ہوں اور اُنہین کے پرساد سے بڑے بڑے جگیہ کرتا ہون سو اُنہین کے پربھاو سے ہمنے کیا اب سُرگ کی اِچھا کر ہم انکو نہ چھوڑینگے اسلیے جو کچھ ہمارا پُن ہو اور اُسی سے نیت دنون تک سُرگ ہو سکتا ہو تو ہم یہ چاہتے ہین کہ چاہے ایک ہی دن کے لیے ہو مگر اُس پیاری ہماری رعایا کے ساتھ ہی ہو یہ سُن اندر نے کہا کہ ایسا تو ہوگا پھر بسوامتر اور اندر وغیرہ دیوتا راجہ سے بہت خوش ہوئے اور اجودھیا مین جاکر نہایت جلد رعایا سے کہا کہ راجہ کے پُن کے پربھاو سے تم سب سُرگ لوک کو چلو یہ سُن اجودھیا کے رہنے والے نہایت خوش ہوئے اور جو سنسار سے اوداس تھے وہ اپنے لڑکون کو گھر کا بوجھ سونپ کر دیو روپ ہوکے بمان پر سوار ہوا اندر لوک کو چلے گئے اور راجہ بھی اجودھیا مین آکر عورت سمیت رو رہا کہ اپنے لڑکے کو راج گدی دے سب رعایا اور منتریون کو خوش کر جو لوگ بڑے بڑے جوگیون کو مشکل سے ملتا ہو وہاں اس لوک مین بڑی کیرت چھوڑ چلے گئے انکو جاتے ہوئے دیکھ سب شاسترون کے جاننے والے سکھ جی نے یہ سلوک پڑھا۔

چوپائی

اہو تچب کیہ مہامتم — اہو دان چل اہے پورا تم
تھی پربھاو ہرچند نریشا — سرپور گیو سہت سر نیشا
کہت سوت ہرچند کتھا نک — تم سُن کہا مہیش سو بہا مگ
دُکھی سنت جو بہی سکھ پاوت — سب کہت کچھ نا ہین کہات
سُرگ گار بھی سرپور کو جائی — تپرار بھی او تم ست پائی۔
بہار جار بھی پائی سنہ وارا — راجا رہی تریو سنسارا
ہرچند رہھوپت سم آنا — سب پر تکیہ نہ بھیو جہانا
آن سم کر کرن کے جگو — وہی بھیو نہین اب کوئی لوگو

ادھیائے اٹھائیسوان

دوہا

اٹھائیس ادھیائے مین شبت ینی مہاتم — کہب بھی برہو ہی بھجن کرت ہوت تھی ساتم

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

ی کتھا سن راجہ جنمیجیہ جی سری بیاس جی سے سوال کرتے ہین کہ یہ ہرشچندر راج رشی کا آپ نے عجائب اتہاس کہا جو کرستا جی کے بھگت
تھے اب یہ تو کہیے کرستا جی بھگوتی کہان سے پیدا ہوئی اوسے سنا ہمارا جنم سارتھک کیجیے بھلا ایسا کون ہے جو دیبی کے چرتر سن کے
پر نہو جس دیبی کے گن سنکر قدم قدم مین اسومیدھ جگیہ کا پھل ہوتا ہے بیاس جی بولے کہ او راجہ سنیئے ستاچی کے چرتر سب تم سے کہتے ہین
کیونکہ تم دیبی کے بھگت ہو تمکو سب کچھ سنانے کے لائق ہے پیشتر ایک ہرنیاچھ کی نسل مین رورو کا بیٹا درگم دیت نہایت قوی ہوا
اسنے سوچا کہ دیوتون کا بید ہے اسلیے بید کی ناس کرنے سے دیوتا آپ ہی ناس ہو جاوینگے اسلیے پیشتر بید کی ناس کرنیکی تدبیر
کرنی چاہیے یہ سوچ ہماے پہاڑ کے پاس جاکر ہوا پکر برہما جی کا دھیان کرنے لگا اسطرح ہزار برس تک اسنے بڑا تپ کیا جس سے دیوتا
اور دیت دکھی اور سست ہوئے تب برہما جی خوش ہو ہنس پر سوار ہوکر بردان دینے کو وہان پہونچے اور سماوہ مین آنکھین بند کیے اُس دیت سے
کہا جو تمکو خواہش ہو مانگو تمہاری عبادت سے خوش ہو کر ہم بر دینے کو آئے ہین برہما کے منھ سے یہ سن اوٹھ کھڑا ہوا اور پوجا کرکے بولا
مجھکو سب بید دیجیے اور جو برہمن دیوتا اور دیت منتر جانتے ہون وہ بھی سب دیجیے اور ایسا بردان دیجیے کہ دیوتا مجھے ہرا چاوین اسکے ایسے بچن سن
برہما جی ایسا ہی ہو کہکر ست لوک کو چلے گئے تب سے برہمنون کو بید سندھیا اسنان کی بدھ جب تب سب بھول گیا جب اسطرح ہو گیا
تو زمین پر ہاہاکار مچ گیا اور برہمن لوگ کہنے لگے کہ یہ کیا ہوا بید کے نہونے سے اب ہم لوگ کیا کرینگے جب پرتھوی پر ایسا غضب ہوا
تو دیوتا آہت نہ پانے سے ضعیف ہونے لگے اسیوقت اُس دیت نے امراوتی نگری گھیر لی دیوتا کم طاقت تو ہو ہی رہے تھے اسلیے لڑائی
کرسکے بلکہ ادھر ادھر بھاگ کھڑے ہوئے اور پہاڑون کے درون مین جاکر چھپ رہے اور وہان پراشکت امبکا کا دھیان کرنے لگے
اور آگ مین آہت نہ پڑنے کے سبب سے مینھ کا برسنا بند ہو گیا اور سب پرتھوی سوکھ گئی کنوان باولی تالاب دریا وغیرہ بھی خشک ہو گئے
اور سو برس تک رہی تب گاے اور بھینسین اور بہت سے لوگ مر گئے گھر گھر شہرون کے مُردون کا ڈھیر ہو گیا جب ایسا غضب ہونے لگا
تو شانت چت برہمن لوگ بھگوتی کا دھیان کرنے لگے اور ہماے پہاڑ پر گئے اور سماوہ دھیان پوجا وغیرہ سے رات دن دیبی کو خوش
کرنے لگے اُسوقت سب نراہار رہی ہوکر دیبی کی شرن مین گئے اور اسطرح استت کی کہ او میشانی دین پاپی سب خطاوار لوگون کے
پر مہربانی کیجیے آپ سبکی انترجامی ہین اسلیے کوپ سنگھار کیجیے جیسے تم اشارہ کرتی ہو ویسے ہی لوگ کام کرتے ہین لوگون کی اور گت
نہین سے بار بار کیا دیکھتی ہو جیسی خواہش کرتی ہو ویسا کر سکتی ہو او میشانی اس بڑے سنکٹ سے چھوڑاے بنا جیون ہم لوگ کیسے رہ
سکتے ہین او میشانی خوش ہون آپ بے تعداد کرور برہمانڈ کی مالک ہین تمکو پرنام کرتے ہین او کوٹستھ روپنی چت سروپنی سب سنسار کی کارن
تو نمسکار ہے جس بھگوتی کو نیت نیت کہکر بید گاتے ہین اُسکو نمسکار ہے جب اسطرح بھگوتی کی استت کی تو ہزارون آنکھون سمیت روپ
دھارن کرکے پاربتی جی نے درشن دیا جنکا سروپ ایسا تھا نیلا رنگ اور نیلے کمل کے مانند بڑی آنکھین اور نیلے انکے کپڑے اور اونچی پستان
اور بان کمل - پھول - اور ساک وغیرہ پھل ہاتھون مین لیے ہوئے جن نئی چیزون کے دیکھنے ہی سے بھوکھ اور ترشنا جاتی رہتی ہے
ایسی چیزین بھگوتی اپنے کر کملون مین لیے ہوئے لچھمی کا اور سورج کے مانند روپ دھارن کیے اننت نینی دیبی نے اپنا روپ
اس طرح دکھایا اور اپنی آنکھون سے نو رات بھر پانی کی دھار برابر چھوڑتی رہی اس قدر پانی بہا کہ اسکی تحریر نہین ہو سکتی
نہ زبان کو طاقت ہے کہ اسکی تعریف بیان کرسکے مختصر بیان کیا جاتا ہے کہ اسی پانی سے سب لوگ سیر ہو گئے اور سب غلہ
گیا اور ندی اور سمندون کے پرواہ پہلے کی طرح بہ چلے یہ حالت دیکھ دیوتا بھی پہاڑون کے درون سے نکل کھڑے ہوے اور برہمن اور دیوتون

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

بھگوتی کی کچھ استت کی کہ ای بیدانت سے جاننے کے لائق برہم سروپنی اپنی مایا سے اس جگت کی بنانے والی بھگتون کو کلپ برچھ کے
سمان اور بھگتون کے لیے دینہہ دھارن کرنے والی ہمیشہ سیر اور بھون کی ایشری تمکو نمسکار ہو کیونکہ تمنے ہملوگون کے لیے بے تعداد
آنکھین دھارن کین اسلیے تمہارا نام ستاچھی ہو مگر ہم بھوکہ سے بہت دکھی ہین اسلیے آپ کی استت ہم لوگ نہین کرسکتے اب مہربانی
کرکے وہ بید دیجیے جب اسطرح دیوتا اور منیون نے کہا تو بھگوتی نے اپنے ہاتھ مین لیے ہوئے مزے دار ساگ پھل مول وغیرہ انہین
دیدیا اور طرح طرح کا غلہ اور جانورون کے کھانے کو چارا سب دیا جسکو جس چیز کی ضرورت تھی اُسے وہی چیز دی کیونکہ بھگوتی نے ساگ
سے سب کی پرورش کی اسلیے اُسیوقت سے شاکمبھری بھی اُس دیبی کا نام ہوا جب ایسا کولاہل شبد ہوا تو دوتون کے کہنے سے
درگ ماکیہ دیت نے جانا اور دیبی کے ساتھ جنگ کرنیکو آیا اُسکے ساتھ ہزار اچھوہنی فوج تھی اور آتے ہی تیرون کی برکھا کرنے لگا اور
جو دیبی کے آگے دیوتا تھے اُنکو اور برہمنون کو بھی چارون طرف سے اُسنے گھیر لیا تب دیوتا اور منیون کے منڈل مین بڑا غل مچا اور سب
تراہ تراہ کرنے لگے تب بھگوتی نے اپنے تیج سے آگ پیدا کی اور دیوتون کے چارون طرف دور دور تک دی اور آپ رچھا کے لیے با
رہ گئین اور بانون کی برکھا دیت اور دیبی جنکی طرف سے ہونے لگی یہان تک کہ سورج کا منڈل ڈھک گیا اور سب جگہ بان ہی بان نظر
آنے لگے تب دیبی جی نے اپنے سریر سے بہت سی شکتیان پیدا کین جنکے نام یہ ہین ۔ کالکا ۔ تارنی ۔ بالا ۔ تریپورا ۔ بھیردی ۔ ر
بگلا ۔ ماتنگی ۔ تریپورسندری ۔ کاماچھی ۔ تلجا ۔ جمبھنی ۔ موہنی ۔ چھِن مستا ۔ گوہیہ کالی ۔ دس سہسر باہو کا یہ سولہ ہوئین اُنکے علاوہ
چوسٹھ ۶۴ اور ظاہر ہوئین کہان تک گنا دین اسطرح بے تعداد ہتیار دھارن کیے ہوے شکتیان پیدا ہوئین اور دیبی جنکی شکتیون
سے دیتون سے جنگ ہونے لگی ہوتے ہوتے سب اچھوتیان شکتیون نے ناس کردین تب وہ درگم دیت آگے ہوکر لڑائی کر
دس روز مین ہاتی فوج اُسکی سب قتل ہوگئی پھر گیارھوین دن وہ دیت سرخ کپڑے اور مالا وغیرہ دھارن کرا اور بہت پوجا کرکے
کرنے لگا یہان تک کہ سب شکتیون کو اُسنے جیت لیا اور اُسنے مہادیبی ستاچھی کے آگے اپنا رتھ لڑنے کو کھڑا کیا اور نہایت
جنگ ہوا تب سری جگدمبکا جی نے پندرہ بان ایک ہی ساتھ مارے اُنمین سے چار چارون باہنون کو لگے ایک سارتھی کے
دو اُسکی آنکھون مین ایک پتا کا مین پانچ اُسکی چھاتی مین تب وہ خون بہاتا ہوا دیتون کی فوج مین زمین پر گر پڑا اور مر گیا اُسکا تیج
جیکے روپ مین پیوست ہوگیا اُسکے مارنے جانے سے تینون لوک مین خوشی ہوئی تب برہما وغیرہ دیوتا مہادیو کو آگے کرکے جگبت کی
استت کرنے لگے ۔

چوپائی

جگ بھرم ترکا ایکا رن تم ۔ شاکمبھری ستلوچن نے تم
یہ اوپکھد مانہہ تو نانا ۔ درگم مارن کرت سرگاما
مانہیشری شوروپنی تو مین ۔ بیج کوس ہاسن پرنو مین
نرکلپ چت سے من لوگا ۔ جیو دھیاوت نت کر یوجوگا
نیی برنوار تھہ سروپ بھوانی ۔ بھونیشری ہی تمت سرانی
کوٹ انت برہمانڈ جنن جم ۔ بدھ ہر ہر ماتا تمرے تم

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

کوسنکلیشر ہوئے لکھ دینا	رودن کرے کہوات پینا	
دیا سہت تت نینی بھوانی	تیہی ماتا بن جو جگ پرانی	

اس طرح برہما وغیرہ دیوتون نے پوجا اور استت کی تو اُسی ساعت خوش ہوگئی اور سب کو انھون نے بید دیا اور زیادہ کرکے برہمنون کو اور یہ کہا کہ یہ بید ہمارے سر ہین اُنکو اچھّی طرح پرورش کرنا کیونکہ انکے نہونے سے ابھی یہ بڑا غضب ہوچکا ہی تم لوگون کو ہماری ہمیشہ سیوا اور پوجا کرنی چاہیے اور کلیان کے لیے اسے چھوڑا اور کچھ نہین ہی اور ہمارا یہ مہاتم ہمیشہ پڑھا کرنا جب تمکو مصیبت پڑیگی ہم دور کردیگی کیونکہ ہمنے درگم دیت کو مارا اسلیے جو کوئی ہمارا درگا کرکے نام لیگا اور بے تعداد آنکھون کے ہونے سے ستاچھی کہیگا وہ مایا کو کاٹ کر جلد جائیگا بہت بار بار کہنے سے کیا ہی ہماری ہمیشہ پوجا کیا کرنا۔

چوپائی

اِم کہہ دیوکتن سون دیبی	انتردھیان بھئی تہہ سیوی
دیکھت رہے دیو سمدائی	جات نہ لکھیو کاہؤ سُکھ پائی
یہ دیبی رہسیہ نرپ رایا	پرم بچِت بھلی بدھ گایا
سب کلیان کون یہ راجا	کو نپیہ سب بدھ مہراجا
جوجن سندھیا مین نت سیئی	بھگت سہت پُن من تنہ گُنئی
سب کامنا یہان سو پاوے	انت بھگوتی لوک سدھاوے

ادھیاے اونتیسواں ۲۹

دوہا

اونتیس ۲۹ کے ادھیاے مین سُن کتھا گوتیاگ	بیاس باکیہ سے بھوپ پر دیبی پوجن لاگ

سری بیاس جی بیان کرتے ہین کہ اسطرح سورج بنسی اور چندر بنسی راجاون کے عمدہ احوال ہمنے کہے ہین وہ سب پراشکت کی مہربانی سے مہاتما ہوئے اے راجہ بیقین جانو کہ پراشکت کی مہربانی سے اوتم ہوئے ہین جو جو دولتمند اور امیر اور طاقت در نظر آوین انکو پراشکت سے پیدا ہوئے جانو اور اتنے جو گنائے گئے ہین وہ ادہی راجہ پراشکت کے اوپاسک ہو درخت روپ سنسار کی جڑ کاٹنے کو کلہاڑے روپ ہوئے ہین اسلیے سب تدبیر سے وہی بھونیشری سیوا کرنیکے لائق ہی اور سب چھوڑ دینے چاہئین جیسے دھان کی چاہنا کرنے والا پیرے کو چھوڑ غلہ لے لیتا ہی۔ اور دو دھ روپ بید کو متھ کر گھی روپ رتن پراشکت کے چرن کملون کو پا ہم کرتا رہتا ہوئے ہین برہما بشن رودر ایشر سداشیو انکو آسن بنا اور کوئی دیوتا اتھمت نہین ہی اسلیے مہادیو نے پنچ برہماسن کیا ہی اسلیے ان پانچون سے بھونیشری دیبی زیادہ ہی کیونکہ جنمین یہ سنسار سما رہا ہی اُس بھگوتی کے جانے بغیر کوئی آدمی مکت نہین ہان جب منکہ کالے ہرن کی کھال کے سمان سب آسمان کو بٹور کر اپنے پاس کرسکےگا تو بنا بھونیشری کے دھیان کرنے سے بھی اُسکا دکھ چھوٹ سکیگا اسی سے اپنشت عمدہ بید کے جاننے والے لوگ اُسی بھگوتی کو ہی سب سے اوتم کہتے ہین اور دھیان کرکے اُس بھگوتی کو ہی دیکھتے ہین اسلیے سب تیرون سے

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

جنم کے سپھل ہونیکے نئے یجیا اور ڈر اور پریم کی ملی ہوئی بھگت سے سنگ چھوڑ ہردے مین من ۔ روک کے اُسکی پوجا مین مشغول ہو جانا چاہیے یہی بیانت شاستر کا بھی حکم ہو جس طرح سے ہوسکے بیٹھے کھڑے چلتے دیو کا کیرتن کرے تو بندھن سے چھوٹ جاوے اسلیے ا ی جج سب تو بیرون سے ماہیشری کو پہچاننا چاہیے پہلے براٹ روپی پھر انتر جامی روپی کو ترتیب سے بھجنا چاہیے پھر جب دل سدھ ہو جاوے تو سچدانند کے نظر آنیکے یے برہم روپی پراشکت کا دھیان کرے جو اس پرپنچ کے بغیر ادا کیسن دل کا لین ہونا وہی آرادھن ہو ای راجہ سچ تنبی اور چند رنبی بڑے دھرم کرنے والے پراشکت کے بھگت من کے جیتنے والے اور بڑے گیانی راجاؤن کے پوتر اور کیرت اور دھرم کی جج اور شانت اور پُن کے دینے والے چرتر آپ سے سُنے کے اب پھر کیا سننا چاہتے ہو یہ سُن راجہ جنمیجی جی بولے پیشتر آپ نے کہا تھا کو گوری لچھمی اور سرستی ان تینوں سورتون کو پرماتما نے بشن اور مہادیو اور برہما کو دیا اور یہ بھی معلوم ہوا کو گوری جی ہماچل کی اور مہالچھمی جی چھیر ساگر کی لڑکی ہین اس باب مین یہ شک ہو کر پہلے تو دیبی سے پیدا ہوئین پھر آگی کنیا کیسے ہوئین یہ تو ناممکن معلوم ہوتا ہو اسلیے یہ بڑا شک ہو آپ شک کو رفع کیجیے یہ سُن بیاس جی نے کہا ای راجہ سُنیے تم دیبی کے بھگت ہو اسلیے کوئی ایسی بات نہین جو تمسے نہ کہی جاے جب پرماتما نے تینوں دیبیون کو تینوں دیوتون کو دیا تو تب سے وہ دنیا کا کام کرنے لگے کسی سمے مین ہالاہل دیت نہایت زور آور ہوے جنھون نے ایک لحظہ مین تینوں لوک فتح کر لیے اور برہما کے برے اُسنے کیلاس اور بیکنٹھ کو بھی گھیر لیا تب شیوجی اور بشن جی دونون مہاراجون سے ساٹھ ہزار برس تک جنگ ہوا اور دیوتا اور دانوؤن کی فوج مین بڑا ہاہاکار مچا بڑی تدبیر سے اُن دونون دیتون نے شکست کھائی اور شیوجی اور بشن جی نے فتح یابی حاصل کی تب وہ دونون اپنے اپنے مکان پر جاکر غرور کی باتین کرنے لگے اور جو اُنکے پاس دیبی کی دی ہوئی شکتیان تھین اُنسے زیادہ کرکے ہنسی اپمان کے ساتھ کہنے لگے کہ جنکے پرساد سے دیت فتح ہوئے تب گوری اور لچھمی جی اپنی بےعزتی دیکھکر انتردھیان ہو گئین اُنکے چھوڑ جانے سے شیوجی اور بشن جی ناطاقت اور بےتیج ہو کر باؤلے سے ہو گئے اور کچھ نہ کام کرسکے یہ حالت دیکھ کر برہما جی نے سوچا کہ یہ تو بڑا غضب ہوا بھلا جبتک کرشن طاقت نہ پکڑین تو اس دنیا کی پرورش کون کریگا جو دھیان دھرکر اُنھون اس غضب کا سبب سوچا تو دیبی جیکی بےعزتی تھی پھر بشن جی اور شیوجیکا کام برہما جی بہت مدت تک کرتے رہے پھر اُنھون نے اپنے من اور سنک وغیرہ بیٹون کو بلا کر کہا کہ ہم اکیلے سنسار کا کام نہین کر سکتے اور نہ یہ ہو سکتا ہو کر بھگوتی کی عبادت کرین کہ جس سے خوش ہو دیبی جی کی شکتیان پھر بشن جی اور شیوجی کو ملین اسلیے تم لوگ ایسا کرو کہ جسمین بھگوتی خوش ہو جاوین اور اُنکو پھر اپنی شکتیان دیدین کہ وہ سابق دستور اپنا کام کرنے لگین۔

چوپائی

ہوست جو تم بچن ہمارے ۔ کرہو تو جس ہوے تمہارے
جاگل جتن شکست کرہوئی ۔ ہی پاون کرہو کل سوئی
آپ ہوے گرت کرتیہ بھوری ۔ سب جگ جا کی کرین نہوری
برہم بچن سن سب ست تا کے ۔ وچھا دک تب بیت چلا کے
بن منتر جاے راد سناہیتو ۔ کرن لگے تب سکل پھیتو
بھی سدھ جگ شنگل بن ہوئی ۔ کرت او یاے سکل جن سوئی

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

ادھیاے تیئسوان

دوہا

کہب ترنش ادھیاے مین گوری جنم پرسنگ | | ناتا منیو ہو جہان تیی شیو بھرم سب انگ

سری بیاس جی بیان کرتے ہین کہ جب دچھ وغیرہ برہما کے کہنے سے تپ کرنے کو گئے تو ہمالے پہاڑ کے نزدیک جو جنگل ہے وہان جاکر
ہو نیشر یکاگر منتر جپنے لگے اور دھیان کرتے کرتے لاکھ برس گذر گئے تو خوش ہو کر سری دیبی جی نے درشن دیا جو بھگوتی چارون ہاتھون مین
پھانسی انکس ابھے بر دھارن کیے تھی اُنکے تین آنکھین تھین اور کرُونا رس کی بھری ہوئی ست چت آنند روپنی تھی اُس سب کی ماتا بھگوتی
کو دیکھکر نہایت پاک من لوگون نے استت کی کہ اے وشو روپنی اگن سروپنی تیج روپنی بیاکرن کی مورت برہم کی مورت تمکو نمسکار ہے اسطرح
استت کر پریم سے گدگد ہوکر اُس ماتا کو مُنیون نے پرنام کیا تب خوش ہو ماتا بولی کہ مُنیون بر دان مانگو ہم بر دینے والی تم سے خوش ہوئی ہین
تب مُنیون نے مانگا کہ مہادیو اور بشن جی کے سر بسابق دستور ہو جاوین اور انکو پھر وہی شکتیان مل جاوین اور دچھ جی نے اس سے
زیادہ یہ بھی مانگا کہ آپکا جنم ہمارے یہان ہو کہ جسمین ہمارا کُل پوتر ہو کر تر جاوے اور اپنا جپ دھیان پوجا اپنے مُنھ سے بتلائیے یہ سُن دیبی جی
بولین کہ ہماری شکتیون کی بےعزتی کرنے سے بشن جی اور شیو جی کی یہ حالت ہوئی تھی مگر اُنسے کہدینا کہ ایسی خطا کبھی نہ کرین اسیوقت ہماری
مہربانی سے اُنکے بدن سابق دستور ہو جاوینگے اور وہ ہماری شکتیان تمہارے اور چھیر ساگر کے یہان پیدا ہونگی تب ہماری ہدایت سے
اُنکو ملینگی مایابیج منتر ہمکو نہایت ہی پیارا ہے اور براٹ روپ یا یہی روپ جو تمہارے آگے ہمارا ہے یہی دو دھیان ہمکو پیارے ہین یا
سچدانند روپ جو سب دنیا مین موجود ہے تم لوگون سے ہم ہمیشہ دھیان اور پوجا کرنے اور یاد رکھنے کے لائق ہین اس طرح کہ مُن دویپ کے
رہنے والی دیبی وہان ہی انتردھیان ہوگئی اور دچھ وغیرہ مُنیون نے برہما جی کی سنگت مین جاکر سب حوال کہا اور شیو جی اور بشن جی
اپنا اپنا کام کرنے لگے اور ساودھان ہوگئے اور پرماتما کی مہربانی سے بے اہنکار ہوگئے پھر کبھی شکتی تج نے آکر دچھ کے گھر مین اوتار
لیا جس سے تینون لوک مین خوشی ہوئی دیوتون نے خوش ہو پھولون کی برکھا کی اور سُرگ مین نوبتین بجین اور سادھو لوگون کے دل
نہایت خوش ہوئے دریا اپنے اپنے راہ مین بہنے لگے اور سورج مین زیادہ روشنی ہوگئی منگلا بھگوتی کے جنم ہونے سے سب جگہ منگل
ہوا دچھ نے اُس دیبی اور اپنی لڑکی کا ستی نام رکھا پھر شیو جی کو دیدی اور وہی ستی جی اتفاق سے دچھ کے جگیہ مین آگ مین جلکر راکھ
ہوگئی یہ سُن جنمیجے جی بولے کہ یہ تو نہایت غضب کا حال آپ نے سنایا اسطرح کی عمدہ چیز آگ مین کیسے جل گئی جسکے نام کے یاد کرنے سے
آدمیونکو سنسار کی آگ کا خوف نہین ہوتا وہ کس کرم بپاک سے مُن کے یہان جل گئی بیاس جی بولے اے راجہ سُنو جو پہلے کا احوال ہر کسی سے
ایکبار دُرباسا مُن جامبوندیشری بھگوتی کے پاس گئے اور اُنکے درشن پاکر مایابیج وہین جپنے لگے تب بھگوتی نے نہایت خوش ہو اپنے گلے کی گُل
پھولون کی مالا مُن کو دی اُسکو پرشاد جانکر مُن نے لیلی اور سر پر چڑھائی اُسے پہنے ہوئے آکاس مارگ ہو نہایت جلد وہان آئے جہان ستی
کے پتا دچھ جی تھے اور ستی جیکو پرنام کیا دچھ نے پوچھا او مُن جی یہ عمدہ مالا کس نے دی ہے اور کسکی ہے اور تمنے کیسے پائی کیونکہ زمین
پر انسانون کو ایسی مالا نایاب ہے اسکے بچن سُن پریم سے گدگد ہو آنسو بہاتے ہوئے مُن نے کہا کہ دیبی جی کا پرشاد ہے یہ سُن دچھ نے مُن سے مالا مانگی
مُن نے سوچا کہ شاکت کو تینون لوک مین سب سے بنا چاہیے اسلیے مالا دچھ کو دیدی دچھ پھر اپنے گھر مین آئے اور جہان عورت کے سنگ رات کی جگہ تھی

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

وہان نکالکر وچھ نے رکھی اور آپ اسی جگہ پر رات کو متین کرنے لگے اُنکی خوشبو کے سبب وہ دن بہت ہی رت کی اُس مالا کی تیزی سے مہادیو
اور ستی جی دونون کو وچھ سے دشمنی پیدا ہوئی ستی نے سوچا کہ یہ سریر انہین وچھ سے پیدا ہوا ہے اسلیے پتبرتا کا دھرم دکھلانے کے لیے جوگ اگنی سے
اپنا سر بریہی انھون نے جلا ڈالا پھر وہی تیج سے ہماچل کے یہان پیدا ہوا یہ سُن راجہ جنمیجے جی نے پوچھا کہ جب ستی کا دیہہ جل گیا تو مہادیو جی
نے کیا کیا کیونکہ اُنکو جان سے عزیز جانتے تھے بیاس بولے اُسکے بعد جو ہوا اُسکو تو ہم نہین کہ سکتے تینون لوک کا پرلے شیو جی کے غصہ سے
ہوگیا اور کالی کے گنون کے بھرے ہوئے بیربھدر پیدا ہوئے جب وہ تینون لوکونکے ناس کرنے مین طیار ہوئے تو برہما وغیرہ دیوتا شنکر جی کی
سرن مین گئے یگیہ ناس ہونے پر بھی نہایت رحیم شیو جی نے سب دیوتون کو بخیرہ کردیا اور وچھ کے بکرے کا منھ لگا دیا اور زندہ کردیا اور
نہایت دُکھی ہو وچھ کی جگیہ مین جاکر بہت روئے اُس ستی کو آگ مین جلتے ہوئے دیکھ ہاے ستی ہاے ستی بار بار کہتے ہوئے ستی کے دیہہ
کو آگ سے نکال کاندھے پر رکھ نہایت دُکھی ہو مختلف دیسون مین گھومنے لگے تب برہما وغیرہ دیوتا نہایت فکرمند ہوئے بشن جی نے سوچا
کہ جہان ستی کا دیہہ گریگا رہینگے نہین تو ستی کی دیہہ لیے ہوئے وہ برہمانڈ سے باہر چلے جاوینگے یہ سوچ دھنکھ بان لے بہت جلد بشن جی
نے تیرون سے ستی کے عضو علحدہ علحدہ کاٹ کر گرا دیے جہان جہان اُنکے عضو گرے اُسی اُسی جگہہ پر طرح طرحکے روپ دھارن
کرکے مہادیو جی ٹھہرے رہے اور شیو جی دیوتون سے بولے کہ اِن اِن جگہون مین جو کوئی بھگت سے دیبی کو بھجینگے وہ سب مرادین
حاصل کرینگے کیونکہ اِن اِن جگہون پر اپنی دیہہ کے سبب پر امبکا ہمیشہ موجود رہینگی اور انھین جگہون مین جو لوگ پرشچرن کرینگے اُنکے
منتر سودھ ہونگے زیادہ کرکے مایابیج اسطرح اُنھی جگہون پر جپ دھیان سمادھ کرکے اُسکے برہ سے دُکھی ہو کر شیو جی وقت گذاری کرنے
لگے راجہ نے پوچھا کہ وہ کون کون سی سدھ جگہہ مین اُنکی تعداد اور نام کہو اور وہان کی دیبی کے علحدہ علحدہ نام بتائیے جس سے ہم کرتارتھ
ہون یہ سُن بیاس جی بولے کہ اے راجہ سنیے دیبی کی جگہہ کہتے ہین جنکے سُننے سے منشکے پاپ چھوٹ جاتے ہین کاشی جی مین ستی کا منھ
گرا تھا وہان کی دیبی کا نام بشالاچھی نام ہوا اور نمکھار مین جو وہان کی مورت کا نام لنگت دھارنی - پریاگ مین للتا نام سے ہین گندھ
پربت پر کامکی - شمال کے مانس مین کُمدا - جنوب کے مانس مین بشوکام پر پورنی - بشوکا ماگومنت پہاڑ پر گومتی - مندراچل پر کام
چارنی - چیتررتھ جنگل مین مدوتکٹا - ہستناپور مین جینتی - قنوج مین گوری - ملیاچل مین رمبھا - آمر پیٹھ پر ایکا - اسی کا نام کرتی
بھی ہے - بشو مین بشویشری - پشکر مین پرہوتا - کیدار پیٹھ مین سنمارگ دائنی - ہماے پہاڑ پر مندا - گوکرن تیرتھ مین بھدر کرنکا
استھانیشر مین بھوانی - بلوک استھان مین بلوپترکا - سری شیل مین مادھوی - بھدریشر مین بھدرا - باراہ شیل مین جیا - کملا
استھان مین کملا - رودر کوٹ مین رودرانی - کالنجر دیس مین کالی - شالگرام مین مہادیبی - شیولنگ مین جل پریا - مہا
پر کپلا - ماکوٹ مین مکٹیشری - مایا مین کماری - سنتان مین للتامبکا - گیا مین منگلا - پورکھوتم مین بملا - سہسراچھ مین
ہرنیاچھ مین مہوتپلا - بپاسا کے کنارے پر اموگھاچھی - پڈگوردھن مین پاڈلا - سپارش نارائنی - چترکوٹ مین رو
بپرل مین بپلا - ملیاچل مین کلیانی - سہیہ دھاتر مین ایکبیرا - ہرشچندر مین چندرکا - رام تیرتھ مین رمنا - جمنا مین مرگاوتی
کوٹ تیرتھ مین کوٹوی - سادھوبن مین سگندھا - گوداوری مین ترسندھیا - گنگا دوار پر رت پریا - شیو کنڈ مین
دیبکا کے کنارے پر نندنی - دوارتی مین رُکمنی - بندابن مین رادھا - متھرا مین دیوکی - پاتال مین پرمیشری - چ
برسینا - بندھیاچل مین بندھیہ نواسنی - کربیر مین مہالچھمی - بنایک تیرتھ مین اوما دیبی - بیجناتھ مین آروگیا -

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

مین مہیشری — اوشن تیرتھ مین ابھیا — بندہ پربت پر تبھا بھی — مانڈبیہ مین مانڈوی — ماہیشری پور مین سواہا چھگ لنڈ مین پرچنڈا امرکنٹک مین چنڈکا — سومیسر مین براروہا — پربھات مین پشکراوتی — سرسوتی مین دیوماتا — سمندر کے کنارے پر پارا وارا — مہالیہ مین مہابھاگا — جوکہا مین پنگل انیشر — کرت شوچ مین سنہکا — کارتک مین نشاکری — اوتپلاورتک مین لولا — شون سنگ مین سبھدرا — سدھ بن مین ماتا — بھرتاشرم مین انگا لچھمی — جالندھر مین لشوکھی — کسکندہ پربت پر تارا — دیودار کے جنگل مین پشٹ — کاشمیر منڈل مین میدھا — ہمادر پر بھیما — لبتو لیشر چیتر مین تشٹ — کرپال موچن پر شدہ — کایاوروہن مین ماتا سنکھودھار مین دھرا — پنڈارک مین دھرت — چندربھاگا کے کنارے پر کلا — مچھود مین شیودھارنی — بتیا مین امرتا — بدرکاشرم مین اوربسی اترکرو مین اوشدہی — کش دویپ مین کشودکا — ہیم کوٹ مین منمتھا — کنڈ پہاڑ پرست بادی — اشوتہتہ مین بندنیا — کیبرالیہ مین ندھی دیوبن مین گایتری — شیو کے پاس پاربتی — دیولوک مین اندرانی — برہما کے مکھون مین سرستی — سورج کی روشنی مین پربھا ماتاون مین بیشنوی — ستیون مین ارندہتی — راماون مین تلوتما دیہی مین یہ ایک سو آٹھ نام ہوئے سب جانداروں کے چت مین جو شکت ہو اُسکا برہم کلا نام ہے یہی ایک سو آٹھ جگہہ اور انمین مین اوپر لکھی ہوئی دیبیان موجود ہین انہین ستی سے پیدا ہوئی دیبی ہین اور جگہہ اور بھی کہی ہین ؎

چوپائی

اسٹوترشت نام بھوانی
سرب پاپ سے مکت مرن ہین
اتنے تیرتھن مین جو کوئی ؛
جاترا بدھ سون پہنچت بہوان
اور دیبی کی بہت پوجا
جگ ماتا سے کرت چھما ہین
جنہیہ سو ہوت کرتارتھ
پیچھہ بہوجیہہ پن بدھ پرکار
چتر ابہے بھیرا ای کماری
بہو کن بھوجن دیت تہاہین
سب دیبی کے روپ جاہ سو
آپن کرے پرگرہ کا ہو ؎
جتھا شکت تہہ جاے منتر کی
جو دیوتا بست ہے جو ان
جب شاڈہیہ دیبی کرداسا

سمرت سنت جون جگ پرانی
سو دیبی کی جات شرن ہین
جات سکل پھل پاوت سوئی
ترپن سرادہ کرت جو وہوان
بدھ سون کرت تیاگ کے دوجا
باربار تہہ جپت دے آپن
جو یہی بدھ پرورت نج سوارتھ
دو جن جیاوت بہت پیارا
اور جو جپت جان دلاری
اور جو جیوجپت تہی مائین
پوجنیہ سب بھانت تا دیسو
چھتبرن منتر جپ لہہ برلاہو
پرشچرن کر لیہہ بھگت ور
تا منتر جب تو کہو بہوان
کبھو ڈرے جو ہو کچھ آسا

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

جو یابدہ دیبی کی جاترا ۔ کرت پریم جت نج سپا ترا
تاکے پتر سدھرن کلپالا ۔ بست برہم پور رہت بکلپا
وہ بھی انت دیب پور جاوے ۔ لہی تہہ گیان بھگت کو پاوے
اشٹو ترشت نام جاپ سے ۔ ہوت شدھ ہوے چھوٹ پاپ سے
پتنگ کہت جہان یہ ناما ۔ رہت تہان نہین ماری باما
اروسو بھاگیہ تہان نت باڑھے ۔ کبھونہ تہہ زر مہین گاڑھے
ہمتی دیوگن تیہی لکھ آپو ۔ نرن کیر بھب تہہ کا داپو
سرادہ سے جو نام اوچارے ۔ تیر بھوا بدہ پارا و تارے
تھوکے نرپت پرم گت پاوے ۔ پتر بھب سنسار نہ آوے
اتنے کٹ جیت نہ بھو پالا ۔ چھپے تم سن کہیو کرپالا ٭
سدہ پیٹھہ یہ مین سب جانون ۔ بدھ مان تہہ بسین تاسون
پوچھیو جو بھگوتی چرترا ۔ کہون بھوپ سوا تھتی پوترا
ایکاسنا چت مہپالا ۔ تج من کی کھوتج سب حالا

ادھیاے اکتیسوان[۳۱]

دوہا

ایک ترش ادھیاے مین پاربتی جنم کا تھ ۔ لکھب بھلی بدہ سو سنو گن من ہو ہو سنا تھ

راجہ جنمیجے جی نے پوچھا کہ آپ نے سابق مین بیان کیا تھا کہ ہمالے پہاڑ پر بڑا تیج پیدا ہوا اُسکی کتھا مفصل کہئے ایسا کونی عقلمند آدمی ہوگا جو
کی کتھا امرت پیکر اوکتا جاوے کیونکہ امرت کے پینے والے دیوتون کو تو وقت پر موت آجاتی مگر اس کتھا سننے والونکو نہین آتی بیاس
نے اُنکی تعریف کی کہ او راجہ تم دہن ہو اور تم نے مہاتماون سے بہت اچھا سیکھا ہو اور کیونکہ تمہاری دیبی مین بھگت ہو اسلیے تم
نہایت خوش نصیب ہو اے راجہ پہلے کا احوال سنو جب ستی کا دیہہ آگ مین جل گیا کہ بہرانت چت ہو شیو جی بہت دنون تک
کو کسی جگہ پر ٹہر گئے اور سمادہ مین دل لگا دیبی کے سروپ کا دھیان کرتے ہوئے وقت گذاری کرنے لگے اس سے سب تین
لوک کے چراچر دکھی ہوئے اور پہاڑ دویپ سمیت سنسار بے طاقت ہو گیا اور سبکے دل کی خوشی جاتی رہی اور اوداس ہوگئے
ہمیشہ دکھ مین رہنے لگے اور گرہ اور دیوتون سے آپسمین دشمنی ہو گئی ایسے وقت مین تارکا سر نام دیت پیدا ہوا جسے برہما جی نے بر
دیا تھا کہ شیو کا اورش تیرا تجھے مار یگا - اسطرح سے اپنا نرناش شیو جی کے اور ستی کے نہ ہونے کے سبب گرجنے لگا اور خوش ہوا غضب
کو اپنی اپنی جگہ سے نکال دیا اور وہ شیو کے نہونے سے نہایت فکرمند ہوئے اور کہنے لگے کہ مہادیو جی کی استری تو نہین ہو پھر لڑکا کیسے
اور ہم کم بختون کا کام کیسے ہوگا اسطرح فکرمند ہو بیکنٹھ کو جاکر سری بشن جی سے سب احوال کہا انھون نے یہ تدبیر بتلائی تم لوگ

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

یون ہو کام کلپ برچھ دیوی من دویپ مین رہنے والی موجود ہین پھر اپنا دکھ اسی جگت ماتا سے کہو اور اسکی استت کرو وہ تمھارا کام
پورا کریگی اسطرح دیوتون سے کہہ مہا بشن جی بھی ہی کے ساتھ دیوتون کو لیے ہمالے پہاڑ پر آئے اور سب پرشچرن کرنے لگے کسینے تو مایا وہ
بیج کا کوئی نام جپنے لگا کوئی بید کے سوکت مین مشغول ہوے اور کہین کہین نام پاٹھ کرنے لگے اور کوئی منتر جپنے لگے اور کوئی کرچھر بیچھے جسمین بارہ دن
کا برت رکھنا پڑتا ہے اور کوئی چاندراین جو ایک مہینے بھر کا برت چندرما کے گھٹنے اور بڑھنے کے مطابق لقمون کے انداز سے رکھا جاتا
کرنے لگے اور کوئی جگیہ اور کوئی نیاس اور کوئی مانسی پوجا کرنے لگے اسطرح بہت برس گذر گئے کہ اتفاق سے چیت کے مہینے کی نومی دن جمعہ
کو چارون طرف سے بڑا تیج ظاہر ہوا جسکے چارو نطرف سے چارون بید مورت دھار کر استت کرنے لگے اور اسمین کروڑ سورج اور کروڑ چندرما
اور کروڑ بجلی کی روشنی تھی اور نہایت سرخ رنگت بہت اونچے نیچے بیچمین گھومنے لگا اور نہ پاون نہ ہاتھ نہ عورت نہ مرد مگر اس روشنی
سے سب کی آنکھین بند ہو گئین پھر جب وہ دھیرج کر دیکھین تو وہی استری کا روپ ہو گیا جو نہایت خوبصورت کماری اور نوجوان اونچی
چھاتی اور دو ہاتھون سے سجی ہوئی اور آواز کرنے والی کرد ہنی باندھے سونے کا بازو بند اور انگوٹھی وغیرہ پہنے اور گلے مین عمدہ زیور
پہنے اور منھ مین کپور بھرا پان کھائے اور اشٹمی کے چندرما کے مانند چوڑی پیشانی سرخ کمل کے مانند آنکھین اور سرخ لب اور کند کے پھول
کے مانند دانت رتنون سے جڑا مکٹ پہنے اور مالتی وغیرہ پھولون سے بال سنوارتی ہوئی کشمیر کے سندور کا ٹیکا لگائے اور چندرما ن کے
زیور کیا دھارن کیے اور ہاتھون مین پھانسی انکش برابھیہ مدرا سے نہایت خوبصورت کپڑے پہنے اور انار کے پھول کے سمان سرخ رنگ سولہون
سنگار کیے ہوئے بھگوتی کو دیوتون نے دیکھا مگر بات سے گلا بند ہو جانے کے سبب کچھ نہ بول سکے صرف پریم سے آنسو بہاتے کھڑے رہے
پھر دھیرج دھر استت کرنے لگے کہ اے دیوی مہا دیوی شیوا پرکرت بھدرا تمکو پرنام ہے تمھاری سرن مین ہین جس دیوی کو دیوتا پاک دل
سے وہ دیوی لوگون کو عزت دینے کے لیے کام دھین ہو جاوے اے کال راتر برہم استت بشنوی۔ اسکندہ کی ماتا سرستی۔ ادت دچھ کی
بیٹی تمکو پرنام ہے وہ دیوی اپنا دھیان گیان کرا نیکو ہمکو
کرنیوالے اور پاپ ناش کرنے والی شوا کو پرنام کرتے ہین مہا لچھمی کو جانتے ہین اور سرب شکت کا دھیان کرتے ہین وہ دیوی اپنا دھیان گیان کرا نیکو ہمکو
تیار کرے اور براٹ سرد پنی ہیا کرن روپنی اور سری برہم سروپنی کو نمسکار ہے جسکے جاننے سے سنسار مالا روپ گویا رسی سرپ روپ معلوم
ہوتا ہے اور جسکے جاننے سے آدمی کو موچھ ہوتا ہے اس بھونیشری کو نمسکار ہے اور پر نو روپنی ہر شنکار روپنی اور طرح طرح کے منترون والی اور
رحیم تمکو پرنام ہے جب اسطرح من دویپ کی رہنے والی بھگوتی کی دیوتون نے استت کی تو کوئلا کے مانند شیرین زبانی سے بولی اے دیوتو
جس کام کے لیے یہان آئے ہو کہو ہم بر دینے والی اور بھگتون کے لیے کلپ برچھ کے مانند ہمیشہ موجود ہین ہمارے رہتے پر تم لوگوں کو
کونسی فکر ہے ہم اپنے بھگتون کو دکھ روپ سنسار سے چھوڑا دیتی ہین اسطرح پریم کی بانی سن دیوتا نہایت خوش ہوئے اور اپنا دکھ کہنے
لگے کہ اے بھگوتی تم سب جاننے والی اور سبکی دیکھنے والی ہو اسلیے تینون لوک مین تمسے کوئی بات چھپی نہین ہے مگر پوچھتی ہو اسلیے بتلاتے ہین
تارکاسر دن رات ہملوگون کو دکھ دیتا ہے اور اسکی موت بر ہماجی نے شیو جی کے بیٹے سے کہی ہے اور شیوجی کے عورت نہین ہے وہ تو آپ
جانتی ہی ہو دیوی بولین کہ ہماری جو گوری شکت ہے وہ ہمالے پر ہوگی اسے تملوگ شیو کو دینا وہ تمھارا کام کریگی اور ہمارے چرنون مین
تمھاری بھگتی ہمیشہ ہو ہمالے بڑی بھگت سے ہماری پوجا کرتا ہے اسلیے اسکے گھر مین ہم جنم لینگی ہمالے ایسے کلام سن پریم سے گدگد
ہو کے اے بھگوتی جس سے بت کرتی ہو اسے بہت بڑا بنا دیتی ہو نہین تو کہان مین جڑ اور بیحرکت اور کہان تم چدانند روپنی ہیکڑون جنمون مین
بھی مین آپکا پتا نہین ہو سکتا چاہے مین اشومیدھ وغیرہ جگیہ اور سمادھ وغیرہ بھی کرتا۔

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

چوپائی

اُنھو ہمارے ہو پڑ بھائی ؛	یہ کہ جگ من ہم انوراگی
جاسون یا کی سُتا ہوائی	جگ ماتا ہے سب جن جانی
جاکے جھتر کوٹ پر جھنڈا	سو ہوان سُتا ہے چنڈا
یاسون ہی سمان کوئی ناہین	دیکھ پرت یہی ہو تین ماہین
ہم تہرن ہت جانت ناہین	کون دھام نرت جگ ماہین
جھلکے نس سو ہم پرانی	جنم لین جو ہون بہو کھانی
ہم کر کر پادین پد پیو ؛	تم کیسے یہ ہت سینھو
جو بید انت بید تو روپا	ہمین ہتا واکھی انوپا
جگت سمت ارجون کجھانو	شرت سمت نج گیا نہی مانو
جیہی سن ہو ہون جتن تورپا	کسھو کر پا کرشیو سروپا
سن ام بچن ہما چل کیرے	ہوے پرسن مگر کرتن بیر
شرت کو ہت رسیج امبا	کسن لگی کرنیک ارتھ جا ؛

ادھیاے تبیسوان ۳۲

دوہا

نیش کے ادھیاے مین آتم تو جگدسب	نج لکھ پر نیو سو کب بھلی بجانت کرلب

ہمارے کے بچن سن دیوی جی بولین کہ ہمارے بچن سنو کہ جیسے سننے سے ہی ہمارے روپ کو جیو بوجھتا ہے پہلے ہم ہی تھین اور کچھ نہتا و...
آتم روپ چیت شکت کے جاننے والا پربرہم نام ہے جو ہمیشہ اور جنم ونپا اور روگ کے بغیر ہے اسی کی ایک شکت کا جوا...
آپ سے ہے مایا نام ہے نہ وہ ستی ہے نہ استی ہے اور نہ دونون وہ ہے اسے علحدہ وہ اور ہی کوئی ہے جو ہمیشہ بنی رہتی ہے جیسے آگ او...
سورج مین گرمی چندرما مین چاندنی ساتھ ہی پیدا ہوتی ہے ویسے وہ ہمارے ساتھ بغیر علحدگی کے ساتھ ہی ظاہر ہوئی ہے اسمین...
مت جیوون کے کرم جیو اور کال سب ابھید سے لین ہوجاتے ہین جیسے سوتے وقت ون کے سب بیوہار لین ہو جاتے اپنی شکت...
سے ہم ہی بیج ہوتی ہین مایا کے سبب اور برہم کے ڈھپ جانے سے یہ دُکھی ہوگیا تھا پھر چیتن کے مہاجوگ سے منو کہا جاتا ہے اور پرچ...
تجھے اسی مایا کو سمبا تو پھر کہا جاتا ہے اسی مایا کو کوئی تپ کوئی تم کوئی جڑ کوئی گیان کوئی مایا کوئی پردھان کوئی پرکرت کوئی شکت کہتے...
شیوشاستر والے بمرش اور بید کے تتو کے جاننے والے اودیا کہتے ہین اور اسی طرح اسکے ہزارون نام ہین کیونکہ وہ نظر آتی ہے اسلیے اسکو...
اور ٹھیا تو ہے جو اُس سمت روپ کا انو بہو تو جس ساجھی روپ کے یہ ان بھوت ہوتا ہے تو وہی سمت سرپ سرشٹھ ہو شت...
اسکو اچھے شاستر کے دیکھنے والون نے ہمیشہ رہنے والی کہا ہے اور آنند روپ والی بھی کہا ہے کیونکہ چیتن تو در شیو نہین جب درشیہ...

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

اتپتی پرکرن

وہ جڑ کا جڑ ہی رہا چیتن اپنے ہی سے روشن ہوتا ہے اور سے نہین جس سے رو کھ کی ان اوستھا نہ ہو جاے اس سے آپ سے روشن نہین ہوتا
اور نہ کرم بر وہ بھی ہو جاویگا اسلیے وہ چراغ کے مانند اپنے آپ پرکاشمان ہے اور دوسرونکو بھی معلوم ہوتا ہے اسلیے ہمارا ممیت تو ہمیشہ ہی
سدہ ہوا جگنا۔ سونا۔ خواب دیکھنا انین درشیہ کے بچارے ممیت تتو کو بھی بچار نہین ہوا جو اُس ممیت تتو کا انوبھو ہو تو جس ساچھی روپ
سے یہ انوبھوت ہے تو وہی ممیت تتو سر بشسٹ رہے اسی سے اچھے شاسترون کے دیکھنے والون نے ہمیشہ رہنے والا کہا ہے اور آنند روپ
کہا ہے سب لوگون کے پریم مین استت ہماری ہے اور سب لوگ ستیا ہے اسلیے ہم سب سے علحدہ ہین گیان آتما کا دھرم نہین ہے جو دھرم تو
ہو تو آتما کا بھی جڑ تو کہا جاوے اور گیان کا جڑ بیشتو نہ دیکھا گیا ہے نہ ممکن ہے اور اسیطرح گیان کو چیتن دھرم نہین کیونکہ چیت کو چیت نہین ہے
اتم گیان روپ اور سکھ روپ ہمیشہ ہے جو ست پورن اسنگ دویت جال سے علحدہ ہے اسلیے ظاہر ہوا کہ سرشٹ کے ممیت آتما تت
پھر اُسی نے کرمون ممیت اپنی مایا کے ساتھ جگت کو جو پہلے کے سنسکارے جو کال کرم کے بپاک سے ہونیوالا تھا تتو کے آگیان سے
سرشٹ کرنیکی خواہش کی او ہمارے یا اُدہ پہلے کی تمسے ہے نہی جو مٹے اپنا روپ کہا وہ اولگ ابیاکرت ابیکت مایا جگت سب شاسترون
مین سب کارنون کا کارن تتو دکھا اور بھوت سچدانند سروپ ہے جو سب کرمونکا ساچھی اچا گیان کریا کا آسرے بھوت پرمیشکا منتر
سروپ اور تتو آتما ہوا اُس سے آکاس تو ہوا شبد اسکا ماترا تو ہوا پھر ہوا ہوئی جسکی ماترا چھونا ہوا پھر تیج ہوا پھر پانی ہوا جو رس
دینے والا ہے پھر گندھ۔ ماترا ممیت پرتھوی تو ہوا آکاس کے شبد ہی ایک گن ہے ہوا کے اسپرش اور شبد دو گن ہین۔ شبد اسپرش
روپ رس تیج یہ ہماگے ہین شبد اور اسپرش روپ رس یہ چار گن ہین اور شبد اسپرش روپ رس گندھ یہ پانچ گن ہونے ان چیزون سے
لنگ دیہہ پیدا ہوئی یہ آتما کا دیہہ سرپانک سوکھم دیہہ کہا جاتا ہے اور ایکت کارن تو پہلے ہی کہ چکے جسمین جگت کا بیج یہ لنگ کا سوکھم کہا ہے
اسکے پیچھے پنچی کرن مارگ سے استول بھوت پیدا ہوتے ہین وہ پانچ ہین انکا پرکار کہتے ہین پہلے کے ہوئے بھوتون مین دو حصے کرے
پھر بچے ایک ایک حصے مین چار چار حصے کرے پھر ایک ایک سب سے لیکر ہر ایک مین ملاوے وہی پنچی کرن ہو جاوے انکے اکٹھے ہونے
سے جو دیہہ ہوئی وہ بیر مشیر براٹ روپ کا استول دیہہ ہے پنچ بھوتون مین رہنے والے تتو دن کے انسون سے کان وغیرہ ہوئے گیان
اندری کے ملنے سے انتہ کرن ہوتا ہے وہ برت بھید سے چار قسم کا ہوتا ہے جب شنکلپ بکلپ کرے تو اُسکا من نام ہوتا ہے اور جب سنشے ہین
روپ نشچے ہو جاوے تو اُس انت کرن کا نام بدھ ہوتا ہے اور جب انوسندھان روپ رہے تو چت کہتے ہین اور اہنکار ہو تو اہنکار ہوتا ہے
اُن پنچ بھوتون کے رجوگن کے انشون سے ترتیب وار پانچ کرم اندری ہوتی ہین اُنکے ملنے سے پران اپان وغیرہ پانچ پران ہوتے ہین
انکی جگہ یہ ہین ہردے مین پران۔ گدا مین اپان۔ ناف مین سمان گلے مین اودان اور بیان سب بدن مین رہتے ہین پانچ گیان
اندریان ہین اور پانچ کرم اندریان یہ پران وغیرہ پانچ من بدہ اور دس اندریان ان سترہ سے ہمارا سوکھم سریر بنتا ہے اُسمین جو پرکرت
ہو اُسکے دو بھید ہین جو ستو اُمکا ہے اسکا مایا نام ہے اور جو گنون کے ملے ہین اسکا ادیا نام ہے جو اپنے آسرے کی رچھیا کرے اسکو
مایا کہتے ہین اُس مایا مین جو پرماتما کا پرتبب پڑتا ہے اُسکو ایشر کہتے ہین اور خود مختار جو برہم ہے اُسکے جاننے والے پرسرگیہ سرب
کرتا بچے اوپر انوگرہ کرنے والا ہے اور اُسپر ماتما کا جو کچھ پرتبب ادیا مین پڑتا ہے اُسکو جیو کہتے ہین جو سب دُکھون کے آسرے ہوتا
ہے اُدیا کے سبب ایشر اور جیو دونون کو دیہہ ترے ہوتا ہے دیہہ ترے کے ابھمان سے تین نام جیو کے یہ ہین کارن سے جو دیہہ کا
ابھمانی ہے اُسکا پراگیہ سوکھم دیہہ ابھمانی کا تیجس اور استول دیہہ ابھمانی کا بشو نام ہے اسیطرح ایشر کے ایش سوتر براٹ ویژن نام ہین

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

انہین جیو بشٹ روپ اور ایشر سمشٹ روپ وہ سب کا ایشر بھوتون کی انوگرہ کامنا سے طرح طرح کے بشو بناتا ہو اور جو بشو طرح طرح کے جیوون کو آسرے ہو وہ ہماری شکت کے آسکانے سے ایشر سب کام کرتا ہو۔

ادھیاے تینتیسوان

دوہا

تینتیس کے ادھیاے مین ست سکل اپواو | بشوروپ ات گھور بھو ورشت کہت سناو

سری کارج جی ہملے وغیرہ سے بیان کرتی ہین کہ سب چراچر جگت ہماری مایا کی شکت ہو مگر اصل مین وہ مایا بھی علحدہ نہین ہو غافل لوگون کے بیوہار سے اُسی مایا کا نام ادیا ہو مگر تتو درشٹ سے تو کچھ نہین صرف تتو ہو سو ہم مایا کرم وغیرہ پران سمیت جگت بناکر اُسمین پرویش کرتی ہین پھر جیو کو پرلوک کی گت کیسے ملنا وراو پاو بھید سے گھٹاکاش مٹھاکاش کی طرح ہم علحدہ علحدہ ہین جیسے چھوٹی بڑی چیز کو ہمیشہ سورج دکھلاتا ہو مگر اُنکے گن دوکھ نہین لیتا اسیطرح ہم بھی سب مین ملی ہین مگر اُنکے گن دوکھ سے کچھ کام نہین مگر مورکھ لوگ جو برہ سے کرم کرتے ہین وہ ہمین کو لگاتے ہین اور عقلمند آتما کو کرنیوالا نہین کہتے اگیان کے بھید اور مایا کے بھید سے جیو اور ایشر کا بھید سدہ کیا جاتا ہو جیسے گھٹاکاش اور مہاکاش کا بھاگ کلپنا کیا جاتا ہو اُسی طرح جیو آتما اور پرآتما کا بھاگ ہو جیسے جیو کی زیادتی مایا ہی سے ہو بلکہ اپنے سے نہین ہو اسیطرح ایشر کی زیادتی بھی ہو سو بھاوے نہین دنیہ مین جو اندریونکا مجموعہ ہو اس سے اُسکی باسنا مین بھی بھید ہو اس سے صاف ظاہر ہو کہ جیو کے بھید کا سبب ادیا ہو اور جو گنون کی باسنا کے بھید سے بھید ہی ہوئی مایا ہو وہی ایشر کے بھید کا سبب ہو اور کوئی نہین ہو اور مہا چل ہمارے مین سب ملے ہین اور ایشر براٹ ہم ہی ہین اور برہما شن رودر گوری براہمی بیشنوی سورج تارا چندرما چوپایے پرند چانڈال اور پرندون کے مارنے والے اچھا کام کرنے والے مہاجن عورت مذکر مونث اور جو کوئی چیز کہین سننے یا دیکھنے مین اندر یا باہر آتی ہو وہ سب ہم ہین اس چراچر مین کوئی چیز نہین جو ہمارے بغیر موجود ہووے اُسے جھوٹھ جاننا جیسے کہ بانجھ کے لڑکا نہین ہو سکتا جیسے کہ رسی مالا اور سانپ کے مانند معلوم ہوتی ہو اسیطرح ایشر وغیرہ روپون سے ہم ہی معلوم ہوتی ہین اور کیونکہ یہ سنسار ادھشٹان روپ ہو اسلیے ہماری ستا ہی پر ٹھہرا ہو نہین تو ستا سمیت ہوتا یہ سن ہملے وغیرہ دیوی جیسا اپنا براٹ روپ بتلاتی ہو اُس کو دکھلایے سب بشن وغیرہ دیوتا اُس سوال کو سن نہایت خوش ہوئے اور بھوان کے بچن کی تعریف کرنے لگے سب کی صلاح جانکر بھگتون کی مراد پوری کرنیوالی بھگوتی نے اپنا براٹ روپ دکھایا اور وے دیکھنے لگے جس روپ مین جگ ست لوک اور چندرما سورج آنکھین رکان اطراف۔ کلام پران وایو بشو ہردا۔ زمین جنگھا۔ بھور لوک ناف سر ہو بھاچگہ اور دو مہرلوک گرون۔ جن لوک منہ۔ تپ لوک پیشانی اندر وغیرہ لوک بال بازو۔ آواز اور کان اسونی کمار۔ ناک۔ منہ اگن دن رات پلک بھانجھا برہم لوک ابرو مارنا پانی تالو رس زبان جمراج ڈاڑہین۔ مایا ہاس آنکھین گھمانا ہی سرشٹ ہو اوپر کا ہونٹھ شرم نیچے کا لب طمع ادھرم پیٹھ پرجاپت۔ لنگ۔ سمندر کوکھ۔ پہاڑ ہڈیان۔ ناڑیان دریا۔ بال درخت۔ اور لڑکپن جوانی بڑھاپا یہ تینون بادل بال۔ سندھیا۔ کپڑے اور چندرما من بجلی دل۔ پدمہ ہرجی۔ فت کرن۔ رودر۔ گھوڑے وغیرہ چوپاے ناف کے نیچے کی جگہ اتل وغیرہ نیچے کے لوک کمر سے پانون تک نیچے کے عضو جانو اسطرح کے روپ کو دیوتون نے دیکھا اور دانشمندون کی کٹ کٹاہٹ سے بلند آواز

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

ہوئی تھی آنکھون سے گویا انگارے جھڑتے تھے اور طرح طرح کے ہتیار لیے ہوئے اور ستر ہزار تھین پانو یہ سب ہزار ہزار تھے اور کڑوڑون سورج اور بجلی کی چمک جیسے ہولناک روپ کو دیکھکر دیوتا اور خوف زدہ ہوئے کہ اسوقت بیہوش ہو گئے اور یہ بھول گئے کہ یہ دیبی جگت کی ماں ہے اب جو چارون طرف بیدا استت کرتے تھے وہ دیوتون کو بیہوشی سے جگانے لگے کچھ دیر مین وہ ہوش مین آئے اور گڑگڑا کر استت کرنے لگے اے ماتا غصہ دور کرو ہتمارے اس روپ کو دیکھکر ہم لوگ بہت ڈرے ہیں دیوتا تمہاری استت کون کر سکے جب تمھین اپنے پراکرم کا اندازہ نہین جانتی تو ہم لوگ کیسے جان سکتے ہین بھونون کی مالک انکار روپ والی سرب بیدانت ستھ ہو ہر نیکار روپنی تمکو پرنام ہے اگ سورج چندرمان جس سے کہ دوائیان سب پیدا ہوتے ہین اس بھگے آتما کو نمسکار ہے جس سے دیوتا پرند چوپائے اور آدمی ہوتے ہین اس سرباتما کو نمسکار ہے۔ پران اپان تپ سردھا سمرت برہم چرج کی بدھ جس سے ہوتے اس سرباتما کو نمسکار کرتے ہین اور جس سے سات پران سات سمدھ سات ہوم اور سات لوک ہین اُس سرباتما کو نمسکار ہے جس سے سمندر پہاڑ دوائی رس جگیہ دیچھا جگر اور سام بید ہوا ہین اسکو پرنام ہے آگے پیچھے بغل اونچے نیچے سب جگیہ رہنے والی تمکو نمسکار ہے ای دیبی یہ اپنا روپ سمیٹو وہی پہلے کا سندر روپ دکھاؤ۔

چوپائی

جب جگدمبا ایسی بدھ دیون	دیکھا بہت کین تب کیون
گھور روپ تج سندر روپا	تنے دکھایو بہت انوپا
پاشانکش برابھیہ کراری	دھرے ہاتھ جل کے ہماری
مند مند مسکات بھوانی	لکھ نہی ابھیہ بھیے سر گیانی

ادھیاے چونتیسوان

دوہا

چھتر نش ادھیاے مین پرتھم کہب بیراگ	گیان موچھ سادھن بہر سنو سہت انوراگ

دیبی جی بیان کرتی ہین کہ کہان تم لوگ اور کہان ہم اور کہان یہ نہایت عجیب روپ اوسپر بھی بھگتون کی پربت سے تمکو دکھایا ہماری مہربانی بنا یہ روپ بید پڑھنے اور جوگ دان تپ وغیرہ سے بھی نہین دیکھ سکتا اے راجہ نصیحت ہماری سنو ہماری اوپادہ جو کرتے تھا جیتا اور کرنے والا بنتا ہو اور دھرم ادھرم کے بیسے طرح طرح کے کام کرتا ہو اور اُنسے طرح طرح کی جونون سے پیدا ہوکر سکھ دکھ بھوگتا ہو ان سنسکارون کے قابو مین ہو طرح طرح کے کامون مین مشغول ہوتا ہو انہین کرمون سے طرح طرح کے سریر دھارتا و ان سکھ دکھ برابر پانار ہتا ہو اسیطرح گھڑی کے مانند کبھی نہین ٹھہرتا۔ اسکی جڑ اگیان ہی ہے اُسکے بعد کام کرود وغیرہ اسلیے آدمی کو چاہیے کہ پہلے ان کے ناس کرنیکی تدبیر کرے جنم لینے کا یہی پھل ہے جو اگیان کا ناس کریگا وہ مکت ہوگا۔ اگیان سے کیا ہوا کرم اچھا نہین اگیان کو دور کرنے سے گیان نہین مٹتا اور منتر دان کرم پھر پھر اُبھار اُتے ہین انھین سے راگ اسی سے دویش اُسی سے انرتھ ہی سے اسکو چاہیے کہ سب تدبیرون سے گیان ڈھونڈے یون تو کرم کیا ہی کریگا گیان ہی سے کیونکہ ہو تی ہے اور جب گیان ہوگا تو اسکی

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

کرم بھی کرتا ہو جو ہٹ کاری ہوتا ہو گیان ہی سے دل کی گانٹھ کھلتی ہو اور دل کی گانٹھ سے ہی کرم لگتا ہو اسلیے دونون چھوڑ دینے
چاہین کیونکہ دل کی گانٹھ اور گیان سے دشمنی ہو جیسے اندھیرا اور روشنی ایک ہی ساتھ نہین ہو سکتی اسلیے بید کے سب کام دل کے صاف
ہونے تک ہین وہ تدبیرے کرنے کے لائق ہین اور شم یعنے اندریونکا جیتنا دم باہر کی اندریونکا جیتنا۔ تِتِچھا سردگرم کے برداشت کرنیکا سوبھاؤ
براگ یعنی بیان وہان پھل کے بھوگنے کی خواہش نہ کرنا انتہ کرن سدہ کرنا اور جب تک انتہ کرن سدہ نہو اُس وقت تک سب شم دم وغیرہ
کرمون کو چھوڑ بڑی لگت سے کسی بید کے پڑھے ہوئے برہم جاننے والے گرو کے پاس جاوے اور اُس سے ہمیشہ بیدانت سنا کرے
تتوم اس وغیرہ قولون کو ہمیشہ سوچے تتوم اس وغیرہ قول جیو اور برہم کے واحد ہونیکے بتانے والے ہین جب انکا واحد ہونا معلوم
ہوجاویگا تو پران نجوت ہو ہمارے روپ مین ملجاویگا اُسکا ارتھ یون سمجھے کہ پہلے پدارتھ جانے پھر قول کے ارتھ اُنکے بعد پد کے معنے
ہم مین تو سپد کا باچیارتھ جیو ہی ہو اسمین شک نہین اسلیے پدے ایشر اور جیو کی ایکتا لیتے ہین ان دونون کا باچیارتھ برخلاف ہو یعنے ایشر
تو سب دان اور بیاپک ہو اور جیو کچھ نہین جانتا اور اتم گن جگت ہو پھر یہ ایک کیسے ہو سکتے ہین سچ ہو اُس تتوم اس شرت مین دیکھنے
ایکتا ہو سکتی ہو جو کہ سب عرتون کو دیکھنے والا تو دونونکا چیتنا ترہو پھر جب کچھ ظاہر ہو جاویگا تو واحد ہونا بھی غیر ممکن ہو جب جیو اور ایشر
واحد ہونا معلوم ہوا تو اپنے اور ایشر مین کچھ فرق نہوا تب ایک سمجھا جاتا ہے جیسے دیودت یہ وہی ہو اسیطرح دیکھو اسی طریقہ سے استھول
دیہ کے رہت ہونے سے برہم ہوتا ہو مہا بھوتون کے پنچی کرت ہونیسے جو استھول دیہہ ہو وہی سب کرمون کو بھوگتا اور بوڑھاپے اور ضعیفی
مشتمل ہوتا ہو یہ جھوٹھا معلوم ہوتا ہو کیونکہ مایا سے ملا ہوا ہو وہی ہمارے آتما کا استھول اوپادہ جو گیان اندری کرم اندری پانچون پران
اور بدھ ان سترہ کے سمیت ہو اوسے سنام سوکھم روپ کہتے ہین یہ سوکھم دیہہ پنچی کرن بھوتون سے پیدا ہو یہ سُنہ وغیرہ کا جاننے والا دوسری
ہو جب اوپادہ کا ناس ہوتا ہو تو صرف آتما باقی رہتی ہو وہی برہم روپ ہو جسکو شرت نیت نیت کہکر گاتی ہو نہ یہ مرے نہ پیدا ہو نہ کبھی ہوا
اس سے اسکا نام آج اور نت ہو اور دیہہ کے مارے جانے پر وہ نہین مرتا اور مارنے والا جو جانے کہ مین مارتا ہون اور جو مارا جاوے
دونون نہین جانتے کیونکہ وہ یہ کسیکو مارتا ہو نہ کسی سے مرتا ہو پھر وہ چھوٹے سے چھوٹا اور بڑے سے بھی بڑا ہو جو اس جاندار کی بدھ مین بیٹھا ہو
کی خوشی سے سنکلپ بکلپ کو چھوڑ جسکی مہما کو دیکھتا ہو۔ آتما کو رتھی سریر کو رتھ بدھ کو سارتھی من کو لگام جانو اور اندریونکو گھوڑا بھیون کو
اندری اور من کے ساتھ آتما بھوگنے والا ہوتا پنڈت لوگ ایسا کہتے ہین جو اوپر رکھا گیا ہے۔ مختار اور برا کام کرنے والا ہوتا وہ پرماتما
پد کو نہین پہونچتا بلکہ سنسار مین ہی رہتا ہو جو گیانی اچھے کام کرنے والا ہوتا وہ اُس پرمیشر کے پد کو پہونچتا ہو اور پھر وہان سے نہین
جسکے گیان سارتھی اور من لگام ہو وہ پرم پد کے مارگ کو طے کرجاتا ہو اسیطرح بیدانت کے سننے اور سمجھنے ہونے کے مَنَن کرنے سے ہم آتما
کی بھاونا کرے جوگ کے پہلے تین اچھر کا علیحدہ علیحدہ دھیان کرے وہ یہ تین ہین بِکار استھول دیہہ روپ رکار سوکھم دیہہ اکار کارن
آتما پھر ان تینون کے میل سے ہر نکار ہو وہ چوتھا تو مین ہون اسیطرح براٹ دیہہ مین بھی تینون اچھر جانکر عقلمند آدمی ہمیشہ اور ہمیشہ
بھی واحد جانے اور سماوہ کے وقت بھی اسیطرح کی بھاونا کرے تب پھر آنکھین بند کرکے میرا جو جگت کی مالک ہون دھیان کرے
دھیان کے وقت پران اپان کو برابر کرے یعنے ناک کے بیچ مین رکھے بھیون کو چھوڑے اور تنہائی یا پہاڑ کے درے مین بیٹھکر
من ملاوے اور رکار کو اکار مین اور اکار کو ہر نکار مین ملاوے پھر ہمارا دھیان کرے۔

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

چوپائی

ایسی بر دو دھیان جو موہی ہوئی ۔ یاسون دو مین ایکتا گائی
جاسون دو مین ایکتا گائی ۔ یاسون شبہہ جھلی بدھ آئی
جوگ جگت یہ درشٹ جو موہین ۔ پرماتما ہی جانت ہوئے چھوہین
سو اگیان کاج چھن مانہین ۔ ناسے یا مین سنشیہ ناہین

ادھیاے پینتیسوان

دوہا

پنچ ترلش ادھیاے مین جوگ منتر سدھ مارگ ۔ سادھن سب بچار کے جانہین جن سمارگ

بھلے جی سے سوال کیا کہ اے مہاتما گیان دینے والا جوگ کو جس کے کرنے سے ہم تم کو دیکھنے کے لائق ہو جاوین یہ سن جگدمبکا بولی کہ جوگ نہ آسمان مین ہو نہ زمین مین نہ رساتل مین بلکہ جیو اور آتما کے ایک ہو جانیکو عقلمند لوگ جوگ کہتے ہین اُس جوگ مین خلل ڈالنے والے یہ چھ ہین اُنکے نام یہ ہین کام۔ کرودھ۔ لوبھ۔ موہ۔ غرور۔ حسد انکو جوگی جوگ کے انگون سے توڑ کر جوگ کرنے اور جوگ کے سادھنے کے لیے جم نیم آسن پرانایام دھارنا دھیان پرتیاہار یہ آٹھ انگ کہے ہین جم دس ہین کسیکو نہ مارنا۔ سچائی۔ چوری نہ کرنا۔ برہم چرج رکھنا۔ منوہار کو ماننا۔ چھما۔ دھیرج۔ ہر ایک کی خاطر کرنا اور سوچ اسی طرح نیم بھی دس ہین۔ تپ۔ صبر۔ ایشور کو ماننا۔ دان دیوتا کی پوجن۔ سدھانت کا سننا۔ حیا۔ مت۔ جپ۔ ہوم۔ اور پدماسن۔ سوستک۔ بھدرک۔ بجراسن۔ بیراسن۔ پتھی مار کر جانگھون کے اوپر پانو دھر کر بیٹھے اور ہاتھون کو پیٹھ کی طرف سے لا کر دہنے ہاتھ سے دہنے پانو کا انگوٹھا اور بائین ہاتھ سے بائین پانو کا انگوٹھا پکڑے یہ پدماسن ہوا اور جنگھا اور رونکے بیچ مین پانون کے تلوے کرکے سیدھا ہو کر جوگی بیٹھے اسے سوستک آسن کہتے ہین اور اونٹین کے نیچے اونٹین کے سرے کے پاس دونون ٹخنے دھرے اور فوطون پر جو پانو پرشنی ہین انکو ہاتھون سے باندھے اسکو بھدراسن کہتے ہین اور جانگھون پر ترتیب سے پانون دھرے اور گھٹنون پر اونگلی سمیت ہاتھ دھرے اسکو بجر آسن کہتے ہین ایک پانون نیچے کر اسکے اوپر جنگھا دھر جوگی سیدھا ہو بیٹھے یہی بیراسن ہوا اور اڑا ناری سے سولہ مرتبہ اونکار جپکر ہوا باہر نکالے اور چونسٹھ مرتبہ جپنے تک تب تک باندھ کر رکھے اسی ناری کا سوکھومنا نام ہوا اور پنگلا ناری سے ہوا اوتارے او مین منتر بتیس مرتبہ جپے جوگ کے جاننے والے اسی کو پرانایام کہتے ہین اور بار بار ماترا بڑھ جانے کی ترتیب سے بارہ پھر سولہ اسیطرح بڑھاتا رہے جپ دھیان وغیرہ سمیت پرانایام کا سکرب اور جپ دھیان وغیرہ کے بغیر کا نام اگربھ پرانایام ہو ریاض کرتے کرتے بدن مین پسینا نکل آوے تو ادھم پرانایام کانپنی کے ساتھ مدھم جسمین زمین چھوٹے وہ اوتم ادھم کا پھل ہوتا۔ اب دھارنا بتلاتی ہین انگوٹھا ٹخنا جانو اور دمول آدھار لنگ ناف چھاتی گریوا کنٹھ ناک برو کے بیچ کی جگہ پیشانی سر ان بایو کی دھارنا اسکو دھارنا کہتے ہین اور اپنے اشٹ دیو کے دھیان کو دھیان۔ اب منتر جوگ کہتی ہین سر پر کو شبھ دھو کہتے ہین وہ پانچ بھوتون سے بنا اور چندرمان سورج اگن تیج کرکے جیو اور برہم ایک ہوتا ہو اس بدن مین تین کروڑ پچاس لاکھ ناڑی ہین انمین دس خاص ناڑی ہین انمین پھر تین خاص ہین اونمین میرو ڈنڈا جو سوکھمنا ہو وہ بڑا ناڑی ہوا اور سورج اور آگ کی خاصیت رکھتی ہو انکے بائین طرف اڑا ناڑی

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

چو چندرما کا روپ رکھتی ہو اور شکت روپ اور ساچھات امرت روپ والی ہو دہنے طرف پنگلا نام ناڑی ہو جو پلنگ روپ سورج
بگرہ ہو شکمنا سرب تیجومئی برہم روپنی سکھمنا کی جڑ مین ایک چترا ناڑی ہو چترا ناڑی کے بیچین کروڑ سورج کے مانند عمدہ پربھ سو بیچیع
لنگ ہو اُسکے اوپر ایاپچ ہو جو کہ بیکار - اوکار - ایکار ایا کا کہنے والا ہو اُسکے اوپر چراغ کی لو کے مانند کنڈلی بھوت سرخ رنگ کی دیبی
ہو جو ہم سے علحدہ نہین ہو اُسکے باہر سونے کے روپ چتور دل کمل کا دھیان کرنا چاہیے ہو اور اُسکے اوپر ہیرے کے مانند چھ دل کا بکار سے
لکار تک اوتم پر لنگ کا استھان ہو اوسکے اوپر منیون سے آراستہ نہایت روشن سیام اور بجلی کے مانند چمکدار تیج سے بھرا ہوا من پدم ہو
اور بارہ دل سمیت ہو اور ٹہرا او غیرہ تک حرف مین اُسکے اوپر اناہت پدم نہایت روشن ہو اور بارہ دل سمیت ہو جسین کا سے ٹھ تک
حرف مین اسکے بیچ بان لنگ کروڑ سورج کے مانند روشن ہو اور شبد برہم سے وہان اناہت دکھ پڑتا اسی سے اناہت پدم اوسے کہتے
ہین اوسکے اوپر شالا کھیہ کمل ہو اسمین سولھہ سُر لگے اور دھوین کا رنگ ہو اور کیونکہ وہ دیکھتے ہی جیو کو سدھ کر دیتا ہو اس سے
اوسکا سدھ پدم نام ہو اُسکے اوپر آگیا چکر ہو جہان آتما کے رہنے کی جگہ ہو وہان اگیا کا سنکرمن ہو اس سے اگیا پدم کہتے ہین اسمین
دو ہی دل ہین ہکھین ہ اور چھ دو حرف لکھے ہین اُسکے اوپر کیلاس کیہ اُسکے اوپر رودہن اسطرح آدھار چکر کہے گئے اُسکے
اوپر ہزار دل کا سمیت بندو استھان ہو یہ سب عمدہ جوگ مارگ ہے کہا ہے پورک پرانایام کے جوگ سے آدھار مین من رجوع
کرے پھر گُدا اور شیر کے بیچین جو شکت ہو اُسے دبا کر جگاوے پھر لنگ کے بھید کی ترتیب سے بندو چکر مین پہونچا دے پھر مجبور کر کے
ایک ہی بھوت کی جپنا کرے وہان سے نکلا ہوا لاکھ کے رس کے مانند امرت پاوے وہ اُس شکت کو پلاوے پھر اُسکو اسی راہ سے لاوے
اسیطرح ہر روز جپنا کرتے کرتے جب نشچے سب نظر آنے لگے تو بوڑھاپے اور موت سے رہت ہو جاوے شاستر کے کہے ہوئے دو کت منتر او
تو بیرے سدھ نہین ہو سکتے جو گُن ہم جگت کی ماتا دیبی مین ہین وہی گُن اسطرح کے سادھنے والے کے ہو سکتے ہین اے بیٹے عمدہ بایو دھارن کی
ترکیب تمسے کہنے کی اب دھارنا کہیہ سنیے وشنو وغیرہ سے رُکا ہوا دیبی مین دل لگا جیو اور برہم کو ایک مین جو جنا کر دیبی مے ہو جاوے
یا جو میل سمیت چت جو جلدی نہ سدھ ہو تو او دیون کے جوگ سے جوگی جو گا بھیاس کرے پہلے ہمارے ہاتھ پانون کی چتنا ترتیب سے کرے
جنیے جو جو اسمی دھیان مین آتے جاوین اُنکو چھوڑتا جاوے جب سدھ چت ہو جاوے تو سب روپ کا ایک ہی ساتھ دھیان کرے جبتک
دیبی مین من لین نہ ہو جاوے تب تک منتر جپنے والا اپنے اشٹ منتر کو جپا کرے منتر کے ابھیاس اور جوگ سے اُسے گیان ہوتا ہو -

چوپائی .

مہا جوگ نہین من سدھ ہوئی
یا سون او بھے کیر ابھیاسا
جب تم جت گرہ ہوت دیبیا
یہی سب تو ہی جوگ بدہ گایا

مہا منتر جوگی نہین کوئی
برہم سدھ کارن بشواسا
دیکھہ پڑت سب سکل بیتے
سہج بھجے جب گرو کی دایا

نہین تو کوٹ شاستر پڑھ لیئی
سدھ ہوت کیے ہسم وہی

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

ادہیاے چھتیسوان

دوہا

چھتیس کے ادہیاے مین کہیو گرہ بھیر | برہم روپ ار وبرہم کی بدیا ورنبہ تیر

سری کاوی جی بیان کرتی ہین کہ اسطرح جوگ آتما ہو تجہ برہم سروپ کا دہیان کرے اچھی طرح بھگتی سے آسن پر بیٹھہ دہیان کرنا چاہیے اور برہم کا جو روشن بدہ کے سمیت ہے اوسکا دہیان کرے اے اودیو تو اس ہمارے روپ کو جانو جو سب سے سرشٹھ گیان پرجا دن کی روشنی کا روپ ہے جو چھوٹے سے بھی چھوٹا اور جسمین لوک لوکی شامل ہین وہی ناس رہت برہم پران من ست ست امرت روپ جو من سے گرہن کرنے لائق ہے اوسکے بعد سے بوہت مہا منتر و ہنور وپ اوسپر اوپاسنا روپ تیز تیز چڑہاوے انتہ کرن سمیت من کو فنا تا بنا کے مارے وشکار کو دیکہہ مانے آتما کو تیر برہم اسکا نشانا مانت ہو مارے تو برہم ہے ہو جاوے اس ایک آتما کو جانو جسمین آکاس پرتہوی انترچہ من اور پران اونکے ساتہ ملا ہوا ہے اور بات چھوڑ و امرت کا یہی پل ہے وہی برہم جسمین چلتا ہے اور ناڑی اسمین اسطرح لگی ہوین جیسے پہیے مین ارے لگے اس آتما کا دہیان کرو اس بڑے اندہکار سے چھوٹو یہ برہم پورا کاس روپ مین پہنچ خوشی حاصل کرو جہان آتما ہے جو منوے پران اور سریر کا چلانے والا ہردے مین رہتا ہے اوسکے جاننے سے دہیر لوگ جو آنند روپ نظر آتا ہے اوسے دیکہتے ہین اوسکے نظر آنے سے دل کی گانٹہ کہل جاتی ہے اور سب شک رفع ہو جاوینگے اور اس جیو کے کرم ناس ہو جاوینگے وہ یہ برہم ہے جو سودرن مو سبسے اوتم ہے اور روشن اور ہر طرح کا بہی بیج موجود ہے جہان نہ سورج کی روشنی نہ چندرمان اور تارا گن نہ بجلی پہر اگن کی کہان گت ہے اوسکے روشن ہونے سے سب روشن ہوتے اور اوسیکے چمک سے سب چمکتے ہین پہلے ہی ہے برہم یہ غائب بہی ہے پیچھے بہی یہی ہے اور دکہن اور اوتر نیچے اوپر سب طرفون مین پہیلا ہے جسکو اسطرح کا انوبہو ہو وہ نرون مین سے اوتم گنا رہتا ہے اور برہم بہوت پر سناتا نہ کبہی کسی چیز کا سوچ نہ کسی چیز کی چاہنا کرتا ہے اور سے دوبیتہ سے بہی نہین ہوتا کیونکہ وہ لاثانی ہے اور اوسکا بجوگ ہمکو بہی نہین اور ہمارا بجوگ اوسکو بہی نہین ہوتا وہ ہمین مین اور ہم وہی مین ہمارے روشن وہان ہی جانو جہان کروہ ہمارا گیانی آتمت ہے ہم پر رہتا ہے کیلاس بیکنٹہ مین کہین نہین رہتین بلکہ اپنے ایسے گیانی کے ہردے مین رہتی ہین اگر یہ جو ہمارے گیانی کی پوجا کرے گویا ہماری کروڑ مرتبہ پوجا کر چکا اور اسکا کل پوتر ہو چکا اوسکی ماتا کرتارتہ ہو گئی جسکا چت پرماتما مین لین ہو گیا اوسکے رہنے کو پرتہوی پن وتی ہو جاتی ہے اے ہمالے جو برہم گیان آپنے پوچہا وہ سب ہم نے کہا اب اس سے زیادہ اور کچھ نہین ہے یہ برہم گیان بہگتی سمیت بیشک بڑے لڑکے اور اسطرح کے بڑے لوگ سے کہنا اور کسی سے کبہی نہ کہنا جسکی دیوتا مین بہگتی ہو اور جیسے دیوتا مین ویسے ہی گرو مین ہو اوس سے ایسے ارتہ مہاتما لوگ ظاہر کرتے ہین جسنے یہ بدیا بتائی ہے وہی پرمیشر ہے اوسکا شکر کرنے مین ہمکو شرم نہین اسلیے عمر بہر رنج فضا ارنہار رہتا ہے برہم جنم دینے والا ماتا پتا سے بہی زیادہ ہے ماتا پتا سے پایا ہوا جنم تو نشٹ ہو جاتا ہے مگر برہم جنم کبہی نشٹ نہین ہوتا اسلیے گرو سے کبہی دشمنی نہ کرنی چاہیے اور شاستر کا سدہانت تو یہی ہے کہ برہم کے دینے والے گرو اوتم ہین۔

چوپائی

شیو رساے لوگ رور کہوارو | تاسون سب پرجن گرو پوجا
گرو رساے تو نہین ہر پارو | گرو دہرو نہین چت مین دوجا

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

کای بچن من سے سنتو کھو
نہین تو ہوت کر گمن سنکھا
اندرا تھرون رکھے جا کھا
جو کچھو کا ہون سو منڈا
مَن ہی کیوا سو نی کمارا
من کہ اندر مور سر کا تھی
تب اسو نی کمارا شنو کر نہ
یتی پرندر کر پٹر کرودھا
جب ہو سر من کر کٹ گیو
ے اسو نی کمار بید بر
اتے کشٹ پر جسم کی بریا
جیو پا وا تیہی دہن تم جانو

گرو ہی بھلی بدھ تیہی نت پوچھو
بھجے گر گمن نشکرت سکھیا
برہم گیان کر بیو بدہ سا کھا
کاٹ کر ب ہم نہین بلبند ہ
ہم سے برہم گیان جو سارا
گیان کے پر تیتی نہین آتھی
نکھ لگائے سکو نہین گیان دہ
مُن شر کا یہ بھیو نہ جو دھا
پورب منڈ بچھو جت کیو
بریا برہم جیہی بدہ دکھ کر
بلت تیہی دہر جانو سریا
اروکر تار تھ تاکہ تہ مانو

ادھیائے سینتیسوان ۳۷

دوہا

سینتیسوین ادھیائے مین بھگت پرشنسا کھیان | کسب بھلی بدہ سنو تیہی سکل ست بیا کھیان

اتنی کتھا سُن ہمالے جی بولے کہ اے ماتا اپنی بھگت ہم سے کہو جس سے مجھ سے اس مجھ کو گیان ہوجاوے دیبی جی بولین اے ہمالے مو کے پانے کے کرم جوگ گیان جوگ اور بھگت جوگ یہ تین مارگ مشہور ہین انمین یہ بھگت جوگ سبکو کرنا چاہیے کیونکہ یہ آسان ہے نہ کچھ خرچ ہوتا ہے نہ بدن اور چت وغیرہ مین درد ہوتا ہے گنون کے گنون سے یہ بھگت تین قسم کی ہے تامسی راجسی ساتوکی جسمین دوسرے ایذا دینے اور فریب اور غصہ وغیرہ کے بھرے ہوئے کرم کیے جاتے ہین وہ بھگت تامسی اور جو دوسرے کی ایذا دینے کے بغیر اپنے کلیان اپنے فائدہ یا جس اور بھوگ کے لیے اور بھگوانپنے سے علٰحدہ جانتا ہے اسکی بھگت راجسی کہلاتی ہے اور جسمین پاپون کے دور ہونے لیے کرم کر کے ایشر کو ارپن کردیے جاتے اور بید کے مطابق نہایت خوشی سے کرتے ہین وہ بھگت ساتوکی ہے یہ بھگت پر بھگت دلانے والی ہے اور تامسی راجسی نہین ہے اب ان تینون سے علٰحدہ چوتھی پر بھگت کی علامتین بتاتے ہین سنیے ۔ ہمیشہ ہمارے گن سُننا ہمارے نام کا کیرتن کرنا اور میرے گنون میں خوب دل لگانا اور اسمین بھل کون ہوگا اسکی خواہش نہ کرنا بلکہ سامیپ سارشٹ سایُجیہ سالوکیہ ان چارون طرح کی مکتیون کو بھی نہ مانگنا اور نہایت محبت سے ہماری ہی بھگت کرنا اور اپنے مین مجھے کچھ فرق وغیرہ میرے بھگت کی علامتین ہین اور جو جاندارون مین ہمارے روپ کو مانتا اور جیسے اپنے سے محبت ہو ویسے دوسرے مین کر سب جاندارون کو برابر جانکر فرق نہین کرتا اور ہمکو سب دیون سے سب جگہ موجود دیکھتا سا اور چاندال سے ایشر تک سب

کرتا اور سب کو پوجتا اور کسی سے دشمنی نہین کیونکہ کسی مین فرق نہین ہو اور ہماری جگہ اور بھگت کے دیکھنے مین سرور ہا اور ہمارے شاستر کے سننے مین اور منتر اور تنترون کے سننے مین شروہا اور ہم مین محبت کرتا اور ہمیشہ اوٹھے ہوئے روم اور محبت کے آنسوون سے آنکھین بھری ہو مین گڑگڑا کے استت اور اور طرحونسے ہماری پوجا کرتا اور ہمارے لیے ہمیشہ ہی جگت سے دان دیتا اور ہمارے اوتساہ کرنیکی خواہش ہمیشہ کیا کرتا وہ مجکو پاتا ہمارے نامون کو زور سے گاوے اہنکار کبھی نہ کرے اور جو تقدیر سے ہوجاوے اُسکو بہت سمجھے اپنے دیہہ کے جاپنے کی کچھ فکر نہ کرے اِس طرحکا جو بھگت ہو اُسکو پر بھگت ہو اس جگت سے دیدی بھی کچھ علٰحدہ نہین جس آدمی کو اسطرحکی بھگت ہوئی ہو وہ ہمارے روپ مین لین ہو جاتا ہو ایسی جگت کے کرنے سے بھی گیان ہوا تو من دویپ مین رہیگا وہان جاکر سب بھوگ کرکے اُسے ہمارے روپ کا گیان ہو جاتا ہو اُس گیان سے ہمیشہ مکت ہوتا ہو جب اُسکو ہمارے نزاکار روپ کا گیان ہوگیا اُسکے پران نکلتے ہی نہین بلکہ وہ برہم ہی ہو جاتا ہو جیسے کوئی آدمی گلے مین سونا باندھے ہو اور بھول جانے سے ڈھونڈھتا ہو جب یاد آتی ہو تو اُس پائے ہوے کو پاکر خوش ہوتا ہو ایسے ہی گیان سے اگیان دور ہو جانے سے پائے ہوئے کو پہونچتا ہو جیسے سایہ اور دھوپ خوب صفا ہوتے ویسے ہی ہمارے لوک مین نیا دو بہت بھاوے کے گیان ہوتا ہو اور بیراگ رکھتا ہو اور گیان نہین مرگیا تو تب تک برہم لوک مین کلپ تک رہتا ہے پھر پوتر اور دولتمند اور اقبال ورون کے گھر مین جنم ہوتا ہو اور وہان سادہنا کرنے سے گیان ہوتا ہو او راجہ گیان اینک جنم مین ہوتا ہو پھر ایک جنم مین نہین اسلیے سب جتن سے گیان سادھن کرنا چاہیے نہین تو بہت جنمون مین بھی بڑا تاس ہوگا اور پہلے برن مین بیرگی رہیگا اور شم وغیرہ چھ جوگ کی اوتم گرو کا ملنا یہ سب مشکل ہین اسی طرح اندریونکی سامرتھ اور سنسکار بھی ورلبہ ہین پھر موچھ کی اچھیا تو اینک جنم کے پُنّون سے ہوتی ہو۔

چوپائی

ساوہن سکل پاے جو ماہین ۔۔ گیان ہیت سوچت جگ ماہین

تاکر جنم برتھا بو نیکے ۔۔ جو نہین گیان امیو شتمھ چکھے

تاسون گیان ارتھ مہپالا ۔۔ جتن کرن چاہے تتکالا

پرپاشو میدہ پھل ہوئی ۔۔ گیانی لہت بھلی بدھ سوئی

سب پرانن مہہ گیان نواسا ۔۔ پرنہ لہت جم گھرت پے پاسا

تناکے یا سون من منتھن ۔۔ کرمنہ لیہہ بھلی بدھ منتھن

گیان پاسے ہوت کرتارتھ ۔۔ یہ بیدانت پکارت ارتھ

سو سب تم سن کہا میہ ہر ۔۔ اب کا سنہو کہو بدھ ور

ادھیاے اُنہترواں

دوہا

اشٹ وِنش ادھیاے مین و تب یہ ستھان ۔۔ ویی کے برن کرب سو سب سنو سجان

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

ہمالے جی نے پوچھا اے دیبی کتنے خاص دیبی کے پیارے استھان دیکھنے کے لائق ہیں اور برت او تب بھی بتلائیے جنکے کرنے سے آدمی
کرتارتھ ہوتا ہو دیبی جی بولین کہ سب ہمارے استھان دیکھنے کے لائق ہیں اور ہمیشہ برت کرنیکے لائق ہیں او تب بھی ہمیشہ کرنا چاہیے انکو
ہم بیان کرتی ہیں سنیئے کہ کولاپور کے جنوب کیطرف سہیادر پربت ہو اوسپر ہمیشہ لچھمی جی رہتی ہیں دوسرا ماتاپور ہو جہان انبکا دیبی ہیں تیسرا تولجا پور
ہو جسمین ساتوں چوٹیان ہیں پہر ہنگلا میں مہا استھان ہیں اور جوالا مکھی کا استھان شاکمبھری کا استھان اور بہرامری سری رکت دنتکا درگا
بندھیاچل نواسنی ان پورنا کانچی پور بھیما دیبی بملا اور کرنات دیس میں سری چندرلا دیبی کوشکی کا استھان نیل پربت پر نیلامبا کا استھان جانبونند
استھان سری نگر نیپال میں گہیہ کالی کا استھان مینا چھی کا استھان سندری جی کا بیدارنیہ استھان پور گوتم چھیتر میں ایکا پیر استھان مہالکشمی
استھان جیسے دچھن دیس میں تارا ستھان ہوتے ہیں جوگیشری کا استھان براٹ دیس میں ہر چین دیس میں نیل سرستی کا استھان ہو بیدیا ناتھ
بگلا مکھی کا استھان ہرن دویپ میں بھوبنیشری کا استھان ترپور بھیروی کا کاماکھیا استھان کامرو دیس میں جو بھومنڈل میں
ہو اس سے عمدہ استھان دیبی کا بھومنڈل میں نہیں ہو جہان ہر مہینے میں دیبی رجسولا ہوتی ہیں وہان سب دیوتا ہیں جو پہاڑ ہوگئے ہیں اس پہاڑ پر
بہت سی دیبیان بستی ہیں وہان کی سب پرتھوی دیبی روپ ہو کاماکھیا جون منڈل سے زیادہ اور استھان نہیں پشکر میں گایتری کا استھان
میں چنڈی کا استھان پرباس چھیتر میں پشکر کھیتی نیمکھارنیہ میں لنکا دھارنی پشکراچھ میں پرہوتا دیبی اکھاڑہ استھان میں رت دیبی ورچنڈ منڈل
استھان اور وہان دنڈنی پرمیشری رہتی بہار بھوم استھان جہان بھوت دیبی ناکل استھان جہان نکلیشری ہرشچندر تیرتھ میں چندر کا استھان
سری گرو استھان جہان شان شانکری دیبی جپیشر میں ستھان جہان ترسولا دیبی آمکیشر استھان میں سوچھما دیبی اوجین میں شانکری دیبی
چھیتر میں ارگ دانی دیبی بھیرو استھان میں بھیروی گیا میں منگلا کرچھیتر استھان پر بھگوتی ناکل استھان میں سوامبھوی رہتی اور کنکھل
میں اوگرا دیبی بمبیشر میں بشویشا دیبی اٹ ہاس استھان میں مہانندا دیبی مہندر استھان میں مہانت کالی بھیم استھان میں بھیمیشری
استھان میں بھوانی اور شانکری ہو اور اردہ کوٹ استھان میں بہدرکرنی دیبی بھدر کرنک استھان میں بہدرا دیبی سورنا کیہ استھان
میں او پلاچھی ستھانو استھان میں استھارادی دیبی کملالیہ استھان میں کملا چھگلنڈ استھان میں پرچنڈا رنڈک استھان میں ترسندھیا ماکوٹ
استھان میں مکٹیشری منڈلیش استھان میں شانڈکی کانجرا استھان میں کالی شنک کرن استھان میں دہون دیبی استھولیشر استھان میں
استھولا دیبی گیانیون کے ہردے میں ہر لیکھا دیبی رہتی ہیں او ناگیشری یہ سب دیبی کے بڑے پیارے استھان ہیں جب انمیں جاوے تو پہلے
مہاتم سنے پہر اوسی بدھان سے دیبی کی پوجا کرے اور سب چھیتر کاشی میں وہ دیبی کے بھگت سے ہمیشہ رہے اور وہان سب استھانون کو دیکھتا
دیبی کو بھگتی سے جپے اور بھگوتی کے چرن کملون کا دھیان کرے تو مکت ہو جاوے دیبی کے یہ نام جو صبح کے وقت پڑھتا ہو اوسکے سب
بھسم ہو جاتے ہیں اور جو کوئی سرادہ کیوقت پڑھتا اسکے پتر مکت ہو پرم گت پاتے ہیں اب وہ دیبی کے برت تجسے کہتے ہیں سنو وہ جو
اور مرد و نکے کرنیکے لائق ہیں اننت ترتیا برت جسمیں رس کلیانی کا برت ہوتا ہو اور آردرانند کری ترتیا کا برت شکر کا برت
چترودشی کا برت منگل وار برت پردوش برت جس پردوش برت میں مہادیوجی دیبی کو شام کے وقت بستر پر بٹھا کر دیوتون کے
نکٹ ناچتے ہیں اسکا برت کرشام کے وقت پاربتی جی کی پوجا کرے وہ برت ہر ایک پاکھ میں ہوتا ہو ویسے ہی سوموار کا برت بھی مجکو پیارا
ہی دیبی کی پوجا کر رات کو بھوجن کرنا چاہیے دونوں نوراتروں میں ہمارا برت ہوتا ہو اسیطرح اور بھی ہمارے برت ہیں انکو جو کوئی
خوش ہونیکے لیے فریب کے بغیر کرتا ہو وہ ہمارے سایجیہ موچھ کو پاتا ہو اور ہمارا پیارا ہوتا ہو

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

چوپائی

ارم بھگت کماری پوجا	تم ہت کرے نچیت کچہ دوجا
نت شانتی نج پوجن کرتی	پرت تب سو ہونت ہیری
سُوکرت کرتیہ دہن مم پرتی	یتی اُربے کرے جوریتی
یہ سب بھو دہرم سُن گاوا	جن کہیو جو سکیہ پرادا

ادھیاے اونتالیسوان[۳۹]

دوہا

اونتالیس ادھیاے مین پوجن بدہ بھو جانت	کہب پرسنا ہوت جہہ دیپی سنجہہ پوسات

راجہ نے پوچھا کہ اے دیپی اب پوجا کی بدہ ہمسے کہیے یہ سُن دیپی جی بولین کہ ہم پوجا کی بدہ کہتی ہین جیسے امبکا کو پیاری ہی تم اُسے شردہا
ہماری پوجا دو قسم کی ہی ایک بیدکی دوسری تانترکی پھر بیدک کی مورت کے بھید سے دو قسم کی ہی بیدکی کو بیدک لوگ بید کی بدہ سے
ہین اور جو تانترک ہون وہ تنتر کی بدہ سے کرین اسطرح جو پوجا کی بدہ نہین جانتے اور اُسکے خلاف کرتے ہین وہ مورکھ ہمیشہ دُکھی رہتے ہین
ہین جو بید کی پوجا کہی ہی اُسکو مین کہتی ہون اے راجا جو تمنے ہمارا پرم روپ دیکہا ہی جسمین بے تعداد سر آنکھین اور پانون وغیرہ تھے اور بر
بھگت اور پرم پریرک روپ کا دہیان اور سمرن کرے یہ پہلے مورت کی پوجا ہم نے کہی تم شانت ہو اور فریب ہنکار چھوڑ کر پوجا کرو
مکت بھگتی جگیہ تپسیا دان وغیرہ سے ہمکو خوش کر اسطرح بھو بندہن سے چھوٹ جاوگے کیونکہ جو ہمارے بھگت ہماری پوجا کرتے وہ سر شٹیہ ہین
جاوکہ ہم انکو اس بھو ساگر سے تارتی ہین اور دہیان گیان اور بھگتی اور اسون سے ہم مل سکتی ہین مگر صرف کرم سے تو کبھی نہین مل سکتی ہین دہرم
ت ہوتی ہی اور بھگت سے گیان ہوتا ہی اور جو شرت سمرت نے کہا ہو وہی دہرم ہی اور شاستروں مین جو کہا ہو وہ دہرم کا آبھاس ہی
دہرم ہی سے بید پیدا ہین اور کیونکہ ہم کو اگیان نہین ہی اسلیے ہماری کہی ہوئی شرت بے پرمان نہین ہو سکتی سمرت شرت کے مطلب
بھی نکلتی ہی منُ وغیرہ کی سمرتیونکا پرمان ہی مگر کہین کہین کسی کسی پنتھ کا پرمان بیدک لوگ نہین مانتے جو مطلب برے کہ دیے گئے ہین اور
تو کشٹ والون کے اگیان سے ہونیکے سبب بیان دوکھ سے اُنکے کہنے کا پرمان سب جگہ نہین ہو سکتا اسلیے جو مکت کی خواہش
دہرم جاننے کے لیے بید کا آسرا لے جیسے لوگ مین راجہ کا حکم کوئی نہین ٹال سکتا ویسے ہی بید کا حکم کوئی ٹال نہین سکتا اور میری ہی
راجہ بید اپنے حکم کی رچہیا کے لیے بھنے برہمن اور چہتری بنائے ہین اسلیے یہ لوگ تو ضرور ہماری شرت کے بچن جانین اے راجا جب
دہرم مین خلل ہو کر ادہرم کا زور ہوتا ہی تبھی ہم بھیس دہرتی ہین اسلیے دیوتا اور دیتونکا بھاگ کیا گیا ہی جو بید کے بچن اور
گئے ہوئے دہرمون پر نہین چلتے اُنھین کے خوف دینے کو ہم نے نرک بنائے ہین جو بید کا دہرم چھوڑ اور دہرم کا آسرا کرتا
ادہرمی کو راجہ اپنے دیس سے نکال دیوے اور برہمنون کو چاہیے کہ اوسے نہ بولین اور اُسکی سنگت سے برہمن نہ چھوین اور شرت
کو چھوڑا اور لوک مین جو طرح طرح کے شاستر ہین وہ سب تامسی ہین وہ یہ ہین سام کپالک سکولک بھیروآگم یہ گرنتھ صرف
نے موہن کرنیکے لیے بنائے ہین اور کوئی فائدہ نہین اور جو برہمن دچھہ پرجا گوتم اور دوچ کے شراپ سے جلکر بید مارگ سے باہر ہوگئے

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

اونکا اودھار کرنے کے لیے شیوجی نے شیو بشنو سور شاکت گان پتیہ یہ شاستر بنائے جسمین انکے ذریعہ سے بید کے مارگ کو پہونچے ان تنترون
کہین کہین بید کے خلاف باتین لکھی ہین آنمین بیدک لوگ بید کے خلاف باتون کو چھوڑ دین اور جو بید کے موافق تنتر ہون انکو قبول
کرین کیونکہ برہمن بید سے علحدہ ارتھ کا ادھکاری کبھی نہین ہو سکتا اُسکا وہی ادھکاری ہو سکتا ہے جو بید کا ادھکاری نہ واس سے
تدبیر وقت بید ہی کا آسرا لے اور دھرم سے گیانی ہو پر برہم کو پرکاشت کرے اسلیے سب چیزون کی خواہش چھوڑ سنیاسی نہیتھ گرہستہ اور برہم
یہ سب ہماری سرن ہوئے ہین اور جو سب جاندارون پر رحم کرتے اور اہنکار اور مان رہت ہوتے اور ہم مین دل لگائے رہتے اور ہم
ہی مین پران دیے رہتے اور ہمارے استھانون کا بیان کرتے اور بھگت سے جوگ کی اوپاسنا کرتے اونکے دل کے اگیان اندھکار کو
ہم گیان روپی سورج کی روشنی سے ناس کرتی ہین اسمین شک نہین ہے یہ بیدک پوجا کا سروپ ہمنے مختصر کہا اب آگے دوسری پوجا کا بیان
کہتی ہین کہ مورت یا سورج یا چندرما کے منڈل مین جل یا بان لنگ یا جنتر یا اور دھاتو مین یا اپنے ہردے مین دیبی کا دھیان کرے
دھیان مین ایسا روپ دیکھے سرگن کرنا سے پورن نوجوان سورج کے مانند سرخ رنگ نہایت خوبصورت سنگار سے بھری ہوئین بھکت
کے دکھ سے دکھتی پرساد دینے مین لگی چندر کھنڈنی پھانسی انکس پرابھیہ مُدرا دھارن کیے آنند روپنی کا دھیان کرے جبتک
انتر پوجا کا ادھکاری ہو جاوے تو اس باہر کی پوجا کو چھوڑ دے۔

چوپائی

ابھیتر پوجا جو گائی ؛؛ سو سمبت یہ جان گسائی ؛
سمبت پرم روپ ہی میرا رہت اوپادہ جگت سے نیرا
یا سُون تم سمبت تن مائین چیت نراسرے تہا سدا ہین
سمبت روپ رہت جو ائی تھیا مایا جگ سو کئی ؛
سنسار کی ناسن ہیت یا سُون تم روپ ساچھنی اوپاسُون
جوگ جگت من کرکے دھیرا دھیاوہ دیبی لہو نہ پیرا
اب کہون پھیر بامیہ سو پوجا کر لبتار نہ چیت کچھ دوجا
ساودھان من کر سُن پربت سُن گن ہیو جتھا جن خبرت

ادھیائے چالیسوان

دوہا

چالیسوین ادھیائے مین پوجا بامیہ بدھان
کہب بھلی بدہ سنو تیہ سگرے لوگ پردھان

دیبی جی پوجن کو گھڑی بھر رات رہجانے پر سوکر اُٹھے اور اپنے سر پر سفید کنول کو یاد کرے اُسپر جیسا اپنے گرو کا روپ ہو اُسکا
جسکی صورت نہایت خوش عمدہ زیورون سے آراستہ استری ہمیت ہو اُسکو نمسکار کرکے کنڈلی دیبی کو یاد کرے۔

دھیان کا منتر

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

प्रकाशमाना प्रथमे प्रयाणे प्रतिप्रयाणेऽप्यमृतायमानाम् अन्तःपदव्यामनुसञ्चरन्तीमानन्दरूपामबलां प्रपद्ये

ٹیکا

رہن ابلا پر اشکت کے سرن ہون جو پر اشکت برہم رندھر گمن مین پرکاشمان اور برہم رندھر سے مولادہار کے آگمن مین آنند روپنی امرت بھری ہوئی اور اننتہ پدوی جو سکھمنا ہے اُسمین آتی جاتی ہین ایسی بھگوتی کو اُسکے سکھانے کیمین دہیان کرے پھر اُٹھکر سوچ وغیرہ کریا کر نہم کرے اگر برہمن ہو تو ہمکو پانے کے لیے اگنی ہوتر کرے ہوم کے بعد پوجا کی سامگری اکٹھی کرے پھر بھوت سدہ ماترکا نیاس ہرلیکھا کا نیاس ہمیشہ کرے مولادہار مین ہکار ہردے مین رکار ابرو کے بیچ مین ایکار ہرنیکار مستک مین نیاس کرے اُن منترونکی بدوسے اور سب کرے پھر اپنے دھیہ مین مبیٹھہ کلپنا کرے اُسمین دہرم وغیرہ نام سے نیاس کرے پھر پرانایام مین مہادیبی کا دہیان کرکے ہردے مین بھگوتی پنچ پریتو پر آسن کیسے ہر وہ پریت یہ ہین برہما۔ بشن۔ رودر۔ ایشر۔ سداشیو۔ یہ پانچون مہادیبی کے پانون کے نیچے رہتے ہین یہ پانچون دیو بیچ بھوتانتک پانچ ہی اوستہا مین ہین اور ہم۔ ابیکت چدروپ اور پانچون بھوت اور برہما وغیرہ سے علحدہ ہین اسی سے قیمت منتر مین بستر بنائے گئے ہین اسطرح دہیان کرکے بھوگون سے ہمکو پوجے اور جیسے سری دیبی جی کو جپ ارپن کرکے ارگہیہ دہرے پھر برتن دھو سامگری سدہ کرے اور اُس منتر اور پانی سے دگبندہن کر گروکو پرنام کرے اُسکی آگیا سے دل مین ہماری مورت کا دہیان کرے پھر پیٹھہ پر پران پرتشٹھا کی بدیا سے آواہن کرے اُسکے بعد آسن آواہن ارگہیہ پادیہ آچمنی کپڑے اور سب طرح کے زیور گندہ پھول اپنی بھگت سے جیسا چاہے حاصل کر دیبی کو دے پھر جنتر استھاپن کی اور ان پوجا کرے جو ہر روز ایسی پوجا کر سکتے ہین وہ شکروار کو ضرور کرین اور دیبی کے رنگ کے دیوتون کو بھی ضرور یاد کرنا چاہیے پھر اور ان مورت کے ساتہ مول دیبی کی پوجا کرے اُسمین بھی گندہ پھول وغیرہ نیدتر پن پان دچھنا وغیرہ سے دیبی کو خوش کرے پھر مول منتر ہزار جپ ہمارے کا نایا ہوا پوران کرم کا سہسر نام آستوتر کا پاٹھ کرے اور کوچ رودوسے یہ وغیرہ سوکت سے اور اتہرون کے شرومنتر جو ہر للوپنکت مین کہتے ہین اور اور طرح کے منترونسے ہمکو بار بار خوش کرے پھر بیدپاراین ام یا اور پوران کے جو پاراین ہے ہمکو خوش کرے اور ہمیشہ اپنے سب حن سمیت ہمکو ارپن کرے اور ہمیشہ تھوڑا سا ہون کرے پھر براہمن کنواری وغیرہ کو دیبی سمجھکر بھوجن کراوے پھر نمسکار کرے اور سنگھار مدرا سے بسرجن کرے سب پوجا ہرلیکھا منترون سے کرے کیونکہ ہرلیکھا سب منترون سے اُتم ہے اسی ہرنیکار ہی کو کہین کہین ہرلیکھا بھی کہتے ہین ہرلیکھا درپن پر ہمیشہ ہمارا پرتبمب پڑتا ہے اسلیے جو کچھ ہمکو ہرلیکھا منترون سے دیا گیا گویا سب منترونسے ارپن کیا گیا پھر پھول وغیرہ سے گرو کی پوجا کرے جو کوئی سری بھون سندری دیبی کی پوجا کرتا ہے اُسکو کہین کچھہ بھی دریغ نہین وہ آخر ہمن روپ مین جاتا ہے یہ دیبی کا سروپ ہمیشہ جاننا چاہیے جسکو دیوتا ہمیشہ نمسکار کیا کرتے ہین اے ہمالے تجھے یہ دیبی کا پوجن کہا اب بچار کے ادہکاری ہو اسی طرح پوجو اس ہماری گیتا کو اسکے بھگت اور دہورت دشٹ کو نہ بتلانا اسکا ظاہر کرنا ماتا کے استن اوگھاڑنے کے برابر ہے اسلیے ضرور اسکو چھپا رکھنا چاہیے اور یہ پوجا بھگت شاگرد بڑے لڑکے اور سُشیل سے جو دیبی کا بھگت ہو بتلانی چاہیے برہمنون کے پاس جو کوئی سرادہ کیوقت اس گیتا کو پڑھتا ہو اُسکے پتر سیر ہو کر پرم پد کو جاتے ہین اتنا کہکر بیاس جی بولے

چوپائی

یہ کہہ انتر دھیان بھوانی ۔ دیبی درشن سون سب پاوا
تہان ہمگر کہہ ام شبھ بانی ۔ سرت بیچ جن پائن میوا

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

تب جنمی ہموان بھوانی ۔ ہیموتی تیہہ نام کہانی
گوری نام پر سدہ بہوزی ۔ شیوہ دین کین نہوری
شیو دیبی سے بھیو جود لوا ۔ اسکند نام مہابل سیوا
تن ماریو تارکا سر مین ۔ بھئے مدت سب اندر نگر مین
جلدہ متھن سے رتن انیکا ۔ پرکھٹے نکسے سہت بمبیکا ؛
تب دیون چھمی کی ہتیا ۔ ستت بڑی کینی بھگت سمیتا
تنکے او پر دیا کر وہی ؛ ۔ رما نام نکسی سر سیوی
دیون تہی بکھٹے دینا ۔ سوتا سون تہی سم کرلینا
یہ دیبی ناہا تم مہیت ۔ شبہہ تم سن برنی جس کیمت
گوری بھی جنم کتھا سب ۔ جو تم پوچھیو سہت پریم تب
جارگین یہ رہسیہ مین گایو ۔ یا سون تم جن کاہ سنایو
یہ گیتا رہسیہ مہپالا ۔ گوپنیہ سب سے ہے آلا
جو تم پوچھیو سو سب گاوا ۔ سنچھیہ مین سکل سناوا
ات پوتر پاون سب بھانتی ۔ اب کا سنہو دشٹ آراتی

آٹھوان اسکندہ

ادھیاے پہلا

دوہا

کہب برہم ادھیاے مین منہہ دینہہ بردان ۔ جم دیبی سو سنہو نردبکے چت اور کان

ساتوین اسکندہ کے اخیر کی کتھا سنکر راجہ جنمیجیہ جی نے سری بیاس جی سے پوچھا کہ سورج اور چندرمان کے خاندان مین پیدا ہوئے راجاؤنکی گو
جوامرت کے برابر ہی آپ نے کہی اور ہمنے سنی اب ہمکو یہ سننے کی خواہش ہی کہ وہ جگدمبکا دیبی سب منونتروں مین جس جس روپ سے
جس جس جگہہ مین اور جس جس روپ سے پوجی جاتی ہوں اُس دیبی کے براٹ روپ کا بیان کیجیے کہ جس براٹ روپ کے دھیان سے بھگ
کے سوچھم روپ مین مت جاتی ہی ای مہاراج وہ سب کہیے جس سے ہمکو کلیان ہو سری بیاس جی بولے ای راجہ سنیے دیبی کی
آرادھیا کہتے ہین جسکے کرنے اور سننے سے آدمی دنیا مین کلیان پاتا ہی یہی بات پہلے نارد مُن نے سری نارائن جی سے پوچھی تھی
جسطرح جوگ ابھیاس کے چلانے والے نارائن جی نے کہی ہی اُسے تم سے کہینگے ایک سمے کی بات ہی کہ سری نارد جی گھومتے ہوئے نارا
آسرم پر پہونچے اور وہان رہے اور اُس جوگاتما نارائن جی کو نمسکار کر یہی بات دریافت کی جو تمنے مجھسے پوچھی ہی نارد جی بولے

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

دیوتون کے دیوتا مہادیو پُران پُرکھوتم جگت کے آدھار سرگ یہ اس دنیا مین جو پہلا تو ہو وہ ہمسے کہیے کہ یہ دنیا کہان سے پیدا ہوئی اور کہان رہتی ہے اور اخیر مین کہان جاتی ہے اور سب کرمونکا پھل کہان شروع ہوتا اور کسکے جاننے سے یہ موہ کی بھوم مایا ناس ہو جاتی ہے جیسے کہ اندھیری مین سورج سے ہوتا ہے ای دیوتا اسکا جواب دیجیے جس سے آدمی بلا محنت اس دنیا سے ترجاوے اسطرح جب نارد مُن نے بڑے جوگی نارایَن جی سے پوچھا تو وہ خوش ہوکر یہ بولے کہ ای دیو رکھ جگت کا تتو سنو جسکے جاننے سے آدمی کا جگت بھرم چھوٹ جاتا ہے کہ دیوتا گندھرب رکھ اور اور عقلمند دیبی کو تتو بتلاتی ہین وہ دیبی جگت کو بناتی اور پیدا کرتی پھر پرورش کرتی اور وہی ناس کرتی ہے یہ تینون گنون کے دھارن کرنے سے ہوتا ہے اُس دیبی کا سروپ جو سدہ درکھیو سنسے پوجا گیا اور یاد کرنے والون کے پاپ ناس کرنے والا ہے کہینگے برہما جیکے لڑکے آدمُن شت روپا کے خاوند سوایمبھو نام منونتر کے مالک ہوئے اُن سوایمبھو مُن نے اپنے باپ برہما جی کی بڑی بھگت سے خدمت کی تب برہما جی اونسے بولے ای بیٹے تم دیبی کی آرادھنا کرو اونکی مہربانی سے تمھاری رعایا کی سدہ ہوگی اسطرح جب برہما جی نے کہا تو اُنھون نے جگت کی مالک دیبی جی کو عبادت کرکے خوش کیا اور ایک من ہوکر اُس بھگوتی کی استت کرنے لگے۔

من بولے

مول ۱

नमो नमस्ते देवेशि जगत्कारण कारणे शंख चक्र गदा हस्ते नारायण हृदाश्रिते १

ٹیکا

(۱) ای دیوتون کی مالک تمکو نمسکار ہے اور جگت کے کارن جو ہرن گربہ ہین اُنکو بھی تم پیدا کرتی ہو ای سنکھ چکر گدا ہاتھو مین لیے ہوئے اور نارایَن کے ہردے مین آسرے کرنے والی تمکو نمسکار ہے۔

مول ۲

वेद मूर्त्ते जगन्मात कारणस्थान रूपिणि वेदत्रय प्रमाणज्ञे सर्व्व देव नुते प्रिये २

ٹیکا

(۲) ای بید کی مورت جگت کی ماتا ای کارن جو مایا ہے اور جسکا استھان جو برہم اُسکا سروپ بیدون کے پرمان جاننے والی اور سب دیوتون سے استت کی گئی ہو۔

مول ۳

माहेश्वरि महाभागे महा माये महोदये महादेव प्रिया वासे महा देव प्रियङ्करी ३

ٹیکا

ای ماہیشری اور ای بڑے بھاگ والی مہامایا اور مہادیو کے آدھے انگ مین بیٹھنے والی اور مہادیو کا پیارا کام کرنے والی۔

مول ۴

गोपेन्द्रस्य प्रिये ज्येष्ठे महानन्दे महोत्सवे महामारी भय हरे नमो देवादि पूजिते ४

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

اے نہ بیاچل میں رہنے والی اور سب سے بڑی بڑے آنند سمیت مہا او تساہ روپنی اور وبا اور روڈر کی چھوڑانے والی اور دیوتوں سے پوجی گئی تمکو نمشکار ہو۔

مول ۵

सर्वमङ्गल माङ्गल्येशिवे सर्वार्थ साधके ॥ शरण्ये त्र्यम्बके देवि नारायणि नमोस्तुते ५

ٹیکا

(۵) اے شگون کی منگل روپنی اے شوبے اور اے مرادون کی پورا کرنے والی اور سرن آئے ہوئے کی پالنے والی اور اے تین آنکھیں دھارن کیے ہوئے اور اے نارائنی دیوی تمکو نمشکار ہو۔

مول ۶

यत श्चेदं यया विश्व मोतमप्रो तञ्च सर्व्वदा ॥ चैतन्यमेक माद्यन्तरहितन्तेजसान्निधिं ६

ٹیکا

(۶) جس سے یہ دُنیا پیدا ہوا اور جس سے ملی ہوئی اور پر دیپی ہوا اور جسکا روپ ایک چیتن سروپ اور آد انت کے بنا اور تیج روپ ہو اسکو نمشکار ہو۔

مول ۷

ब्रह्माय दीक्षणात्सर्वङ्करोति च हरिस्सदा ॥ पालयत्यपि विश्वेशः संहर्त्ताय दनुग्रहात् ७

ٹیکا

(۷) جسکی مہربانی کے دیکھنے سے برہما سب دُنیا کو پیدا کرتے اور بشن جی ہمیشہ پرورش کرتے اور جسکی مہربانی سے دنیا کے مالک شیو جی ناس کرتے اسکو نمشکار ہو۔

مول ۸

मधु कैटभ सम्भूत भयार्त्तः पद्म सम्भवः ॥ यस्या स्तवेन मुमुचे घोर दैत्य भवाम्बुधेः ८

ٹیکا

(۸) جس بھگوتی کی مہربانی سے مدھ کیٹبھ دیت سے برہما جی چھوٹ گئے اسکو نمشکار ہو۔

مول ۹

ह्रीः कीर्त्तिस्मृतिः कान्तिः कमला गिरिजा सती ॥ दाक्षायणी वेद गर्भा बुद्धि दात्री सदाभया ९

ٹیکا

(۹) اے بھگوتی - تم تجا کیرت یاد رکھنا سوبھا و لچھمی پاربتی ستی بید کے پیدا کرنے والی بدھ دینے والی اور ہمیشہ نجوف کرنے والی تمکو نمشکار ہو۔

مول ۱۰

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

स्तोष्ये त्वाञ्च नमस्यामि पूजयामि जपामि च॥ ध्यायामि भावये वीक्ष्ये श्रोष्ये देवि प्रसीद मे १०

ٹیکا

(۱۰) اے دیوی ہمارے اوپر خوش ہو جاؤ ہم تمہاری استت اور نمسکار اور پوجا اور جپ کرتے اور تمہیں دھیاوتے اور تمہاری بھاونا کرتے ہیں اور تمکو دیکھتے اور سنتے ہیں۔

مول

ब्रह्मा वेदनिधिः कृष्णो लक्ष्म्या वासः पुरन्दरः॥ त्रिलोकाधिपतिः पाशी यादसाम्पतिरुत्तमः ११

ٹیکا

(۱۱) جسکے پرشاد سے برہما بید کے بنانے والے ہوئے کرشن چندر لچھمی کے خاوند اندر تینوں لوک کے مالک اور برن پانی میں رہنے والے جانوروں کے مالک۔

مول

कुबेरो निधिनाथोऽभूद्यमो जातः परेतराट्॥ नैऋतिस्स सान्नाथस्तोमो जातो ह्यपोमयः १२

ٹیکا

(۱۲) جسکی مہربانی سے کبیر دولت کے مالک جمراج پریتوں کے راجہ نیرت راچھسوں کے مالک اور چندرمان امرت کے بھرے ہوئے انکو نمسکار ہو۔

مول

त्रिलोकवन्द्ये लोकेशि महामाङ्गल्यरूपिणी॥ नमस्तेऽस्तु पुनर्भूयो जगन्मातर्नमो नमः १३

ٹیکا

(۱۳) تینوں لوک سے بندنا کرنے کے لائق لوک کی مالک منگل مورت جگت کی ماتا تمکو بار بار نمسکار ہو۔
سری نارائن جی بیان کرتے ہیں کہ جب اسطرح منو جی نے استت بھگوتی کی کی تو یہ بچن بولیں اے برہما کے بیٹے اور راجہ بر مانگو ہم تمہارے اس استوتر اور بھگت آرادھنا کرنے سے خوش ہوئیں یہ سنکر منو جی بولے اے دیوی جو تم خوش ہو تو تمہارے حکم سے بغیر کسی بگھن کے سرشٹ ہو یہ سنکر دیوی جی نے کہا کہ اے راجہ ہماری مہربانی سے پرجا کی سرشٹ ہوا اور بغیر کسی بگھن کے ترقی پکڑتی جاوے اور جو کوئی یہ تمہارا بنایا استوتر پڑھیگا اسکی کیرت ہر بار جایا ہو وہ یہ سب ہونگے اسطرح برہما کے بیٹے سوایمبھو کو بردان دے اس منو کے دیکھتے دیکھتے انتردھیان ہو گئیں۔

چوپائی

یہ بدہ لہو بردان نریش ॥	کیو برہم پرجنہہ سکل یشا ॥
بدھ کو نمسکار کر کیو ॥	اسمہ ترت سنسا ہتی دیو
جنہہ بس ہم ہے جا یہ کر [illegible]	کرہو جگت ہری اردو [illegible]

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

یہ سن بدھ تج متھی بچاری	کیہی بدھ ہوے کارج یہ بھاری
سرشٹ کرت موہ بھو دن گیو	دھرا بار بہت بیر منہ پر لیو
سب رس تامنہ لین کراری	بن تاکے کا کرین بچاری
اب ہمرے چیت کر یہ کاجا	کرے آدپورکھ مہراجا
مین جاکر آدیش کر لیا	ہوے سہایک بار سوہیا

ادھیاے دوسرا

دوہا

کہب ڈوتیا دھیاے جم باراہ بپ دہار	جل سے دھرا اوٹھاے ہرکھا ہو بہیان بچار

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ اسطرح منُ اور مریچ وغیرہ منیون کے ساتھ بیٹھے ہوئے برہماجی سوچتے تھے اور بھگوان آدپورکھ کا دہیان
کرتے تھے کہ برہماجیکی ناک کے اگلے حصے سے ایک اونگلی کے برابر ایک سوئر نکلا اور دیکھتے ہی دیکھتے ایک ساعت بھر مین وہ سوئر کا
روپ یشن جی بڑے ہاتھی کے برابر ہوگیا اس سے سب کو بڑا تعجب ہوا انکو دیکھ مریچ اور سنکادک برہمنون سمیت کہنے لگے کہ یہ سوئر کا روپ
ہوئے کون آیا بڑے تعجب کی بات ہی کہ ابھی ہماری ناک سے نکلا ہی اور جلدی سے اتنا بڑا ہوگیا دیکھو ابھی انگلی کے برابر تھا اب پہاڑ کے برابر ہوگیا
مین جانتا ہون کہ بیشک یہ جگیہ سروپ ساچھات بھگوان ہین جو میرے دل کا دُکھ مٹاتے ہین اسطرح برہما فکر کرتے ہی تھے کہ سری بھگوان باراہ جی
پہاڑ کے مانند بادلون سے بھی زیادہ زور سے گرجے اور سب رکھیون سمیت برہماجیکو خوش کرتے ہوئے گرجنے سے سب طرف بھر دیے اُس
اپنے رنج کی ناس کرنے والی آواز کو سن جن تپ ستیہ لوک کے رہنے والے دیوتا رگ سام اتھربن بید کی رچون مین بنے ہوئے طرح طرح
استوترون سے آدپورکھ سوکر جیکی تعریف کرنے لگے انکی اُستت سن بھگوان مہربانی کی نظر سے سبکو دیکھتے ہوئے سبکو خوش کر پانی مین
پرمیس کر گئے مُنکے پانی مین پرمیس کرنے کے وقت کٹھور شیر کے بالون سے تکلیف پاکر سمندر بہت دُکھی ہوا اور بولا کہ اے دیوتون کے دیوتا میری
رچھیا کیجیے اسطرح سمندر کی باتین کہی ہوئین سن بھگوان الیشر باراہ جی جل چرونکو مارتے ہوئے جل کے اندر چلے گئے اور وہان دھر ادھر دوڑ
سونگھ سونگھ دھونڈھنے لگے اور آہستہ آہستہ زمین کو اُٹھایا جو کہ زمین پانی کے بیچمین تھی اُسے بھومیش یو دیو یشن سوکر جی دانتون پر رکھکر پانی سے نکال
لائے اُسکو دانت پر دھرے ہوئے جگیش جگیہ پورکھ باراہ جی ایسے سوبھا دینے لگے جیسے دگج ہاتھی کملنی کو اوکھاڑ کر اپنے دانت پر رکھ لیتا ہی اور سوبھا
اُنکو برہماجی نے منُ وغیرہ کے ساتھ دیکھ اُنکی استت کی کہ اے پنڈری کاچھ آپنے فتح پائی اے بھگتون کے دُکھ ناس کرنے والے اور سب کامون کا
پورا پھل دینے والے یہ زمین آپ کے دانتون پر ایسی سوبھا دیتی ہی جیسی کہ پتون سمیت کملنی کو اوٹھاکر ہاتھی اپنے دانت پر رکھ لیتا اور وہ شوبھا
دیتا ہی اور یہ آپ کا سر بھی زمین کے سنگم سے سجتا ہی جیسے کہ سونڈ سے کمل اوکھار کر دانت پر رکھکر ہاتھی سوبھا دیتا ہی اے دیوتون کے
اور سرشٹ کے سنگھار کرنے والے اور دانودون کی ناس کرنے کے لیے نام اور روپ دھارن کرنے والے آپکے آگے اور پیچھے سے نمسکار
اے سب دیوتون کے آدھار آپکو نمسکار ہی آپ ہی کی دی ہوئی طاقت سے ہم سرشٹ بنانے کے لیے رجوع کیے گئے ہین اور آپ ہی
حکم سے ہم سب کرتے دھرتے ہین اور آپ ہی کی مدد سے آگے دیوتون نے امرت پیا اور آپ ہی کے حکم سے اندر کو تینون لوک کا

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

ان ملاجو بڑی لچھمی کو دیوتون سمیت بھوگتے ہین اور آگ جٹھر وغیرہ ہو دیوتا دیت اور منکھون کے پیٹ کا کھانا ہضم کرتا اور پترون کے مالک
دھرم آپ ہی کے حکم سے سب سبھہ اور اسبھہ بچار کے کرمون کے پھل کے دینے والے ہین اسیطرح نیرت راچھسون کے مالک جنجہ بگھن کے
س کرنے والے کہان تک گناوین سب کرمون کے ساچھی تمہی سے پیدا ہوتے ہین برن پانی کے جانورون کے مالک ہین اور
ان کی پالنا بھی کرتے ہین مگر آپ ہی کے حکم سے لوکپال ہوئے ہین اور آپہی کے حکم سے ہوا خوشبو کی بہانے والی اور سب جاندار ونکی زندگی
انی ہے اور کبیر آپ ہی کے حکم سے کنسر اور جچھون کے مالک ورون کے مالک کہلاتے ہین اور ایشان بھی آپ ہی کے حکم سے سب جچھو نکے
مالک ہین اور سب کا ناس بھی کرتے ہین آپ بھگوان جگت کے مالک کو ہم نمشکار کرتے ہین آپ ہی کے انشو نسے دیو پیدا ہوتے ہین

چوپائی

یہ بدہ سون بھگوان کرپالا ۔ اُدِ پورکھ ایشٹ بھوپالا ؛
دیلا ماتر بلوکن کرِ ھَبر ۔ بدہ او ر پرونہو کرنا بھر
ہر بنیا چھیہ آیو تیہی کالا ؛ روکیو مارگ کیو بڑ جالا ؛
ہیوگدا سون ہر تیہی تھوان ۔ تاسُ پران گے ہرجن کہوان
روسون ے دہرنی جل اوپر ۔ تھاپیو آے آپ ہر سو کر ؛
تھاپ گئے اپنے ستہانا ۔ کرن لگے سرگن تنہ گانا
یہ بچتر دہرنی اودھارن ۔ سُنت پرسٹ جو نرشبہ کارن
سکل پاپ چھوٹت تیہی کیر ے ۔ ہر پرپاوت ہوت نہ دیرے

ادھیاے تیسرا ۳

دوہا

کہب تر تپتیا وہیاے مین سوایمبھو کرنبس ۔ جیہی سُن نرشکہ لہت اَرہوت پاپ کر دہنس

رکی نارائن جی بیان کرتے ہین کہ اے نارد شری باراہ جی تو پرتھوی جل کے اوپر رکھ بیکنٹھ کو چلے گئے اور برہما جی اپنے بیٹے سوایمبھو
سے بولے کہ اے سوایمبھو تم اس زمین پر جاکر پرجا بناؤ اور دیس کال کے حصون سے چیزین بناکر جگیہ کے مالک پورکھ کی پوجا کرو
بران آسرم کے بندھن چھوڑانے والے شاستر کے کہے کے مطابق دہرمونکا اچرن کرو اس ترتیب سے پرجا کی ترقی ہو گی اور اپنی
اسو بھا اور گن کے برابر بدیا پڑھے ہوئے آچار والے اچھے بیٹے پیدا کرو اور کنیا پیدا کرکے گن والے اور جسبوی لوگونکو دو پھر پدھان
نارائن مین اچھی طرح دل لگا کر بھگت سادھن مارگ اور بھگوان کی بھگت کرو تو جو گیون کی خواہش کی ہوئی گت کو جاناسہل
بیٹے سوایمبھو من کو سمجھا کر اور انکو پرجا کی سرشٹ مین لگا کر برہما جی اپنے مکان کو چلے گئے اور جو پہلے برہما جی نے حکم دیا
بیٹے پرجا بناؤ اور سوایمبھو جی اسکو منظور کر پرجا پیدا کرنے لگے پہلے پریہ برت اور اوتان پا دو من کے بیٹے پیدا ہوئے
پھر تین کنیا انکے نام ہم سے سنو پہلے کنیا کا نام آکوتی ۔ دوسری کا نام دیوہوتی تیسری کا نام پرسوتی جو لوک مین نہایت مشہور

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

اور پوتر ہوئیں - اگرتی کی شادی رکھ کے ساتھ کی - اور دیو ہوتی کو کردم منی کو دیکر پرسوت دی ان تینون لڑکیون کی اولاد سے یہ لوک بھر گیا آکوتی مین رکھ سے جگیہ نام اور پورن بھگوان پیدا ہوئے اور دیو ہوتی مین کردم منی سے بھگوان کپل اوتار ہوا جو کپل دیوجی سانکھیہ شاستر کے اچارج مشہور ہین - وچھ سے پرسوت مین بہت سی کنیا پیدا ہوئین جن کنیاؤن کی اولاد دیوتا دیت اور منش وغیرہ ہین اور سب سرشٹ بڑھانے والے ہوئے ہین رکھ کے بیٹے بھگوان جگیہ پورش نے ایک سے راکھسون سے جام نام دیوتون کے گن سوایمبھو منی کی رچھیا کی اور کپل دیوجی نے بھی اپنے آسرم پر رکہکر دیو ہوتی اپنی والدہ سے بڑا گیان کہا جو بے تعداد بدیاؤن کا دور کرنے والا ہوا اور جسے کپل شاستر کہتے ہین جو سب گیان کا ناس کرنیوالا ہوا اپنی ماتا سے گیان کہکر پلہا شرم کو چلے گئے اور اب بھی وہ جوگی وہان موجود ہین جو سانکھیہ شاستر کے آچارج اور بڑے جس والے ہین جن کپل دیو جیکا نام لینے سے سانکھیہ جوگ سدھ ہوجاتا ہے ان سب جوگونکے اچارج اور سب گیان دینے والے کپل دیو جیکی ہم بندنا کرتے ہین -

چوپائی

ہم برنیو من کنیا جیتا : :	پڑھت سنت جاکے اگھ ونسا
اب من تپر انوپی تنہہ کہین	جیوی شرت ماتر ہی پرلہین
وو بپ پرگھ اتر ساگر آوی	کپل ہیو ستا جن سنت سادی
جاسون سدھ ہوت بیو پارا	سرب بھوت سکہ ست بچارا

ادھیاے چوتھا

دوہا

کب چرتر تا دھیاے مین کتھا پریہ برت کیر	دو مین کرا دو بھو جہان سنہو سکل چت ہیر

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کرتا کی سیوا مین مضبوط او ست دھرم مین لگے ہوئے سوایمبھو منی کے بڑے بیٹے پریہ برت ہوئے جنکی شادی بشوکرما پرجاپت کی کنیا برہشمتی کے ساتھ ہوئی جو نہایت خوبصورت اور کریاوان تھی انھین انھون نے سب والے دس بیٹے اور سب سے چھوٹی ایک اور جیوتی کنیا پیدا کی جن لڑکون کے نام یہ ہین - اگنیدھر - ادھم جہو - جگیہ باہو - ہرنیہ رتیت - دھرت پرشٹ - سون - میدہا تتھ - بیت ہوتر - کب - یہ سب اگن کے نامون سے مشہور ہوئے ان دس کب - سون اور مہابیر - یہ تینون تو بیراگی ہوئے اور آتم بدیا کے بتلانے والے تھے اور اور وہ ریت پرم ہنسون کے مارگ سنسار سے علحدہ ہوکر گھومتے تھے اور دوسری عورت مین - اوتم - تامس - ریوت یہ تین بیٹے ہوئے یہ تینون منونترون کے مالک ہوئے اسطرح بیٹے پیدا کر پریہ برت راجا اس زمین کو پرورش اور بھوگ کرنے لگے جو گیارہ ارب برس تک راج کرتے ویسی ہی انکی اندریان طاقت ور بنی رہین جب سورج نارائن زمین کے ایک حصے مین روشنی کرتے تھے تو دوسرے حصے مین رہتا تھا یہ طریقہ دیکھ راجہ دلمین سوچنے لگے کہ ہمارے راج مین اندھیرا کیسے رہتا ہو ہم اپنے جوگ بل سے زمین پر اندھیرا نہونے دیوینگے سوچ کر سورج نارائن کے مانند روشنی دینے والے رتھ پر سوار ہوکر راجہ پریہ برت اپنے حلقہ مین گھومنے لگے جس سے سات دن گھو

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

سات لکیرین بن گئین مگر برہما جی نے اگر منع کر دیا کہ تمہارا یہ اختیار نہین ہو کہ سورج کے مانند گھوما کر و اور رات ہونے دو اون راجہ کے گھومنے مین جو سات لکیرین ہو گئین وہ سات سمندر ہو گئے جو لوگون کے فائدہ پہونچانے والے ہوئے اور انھین ساتون سمندرون کی بیچین جو زمین ہو وہ دویپ کہانے لگے اور اُن دویپون کے وہ ساتون سمندر کھائی روپ ہو گئے جو سب طرف سے اپنے اپنے دویپون کو گھیرے ہین اس سے زمین کے سات دویپ ہو گئے جنکے نام یہ ہین۔ جمبو دویپ۔ پلچھ دویپ۔ شالمل دویپ۔ کش دویپ کرونچ دویپ۔ شاک دویپ۔ پشکر دویپ۔ اُنکی تعداد ترتیب سے دوگنی ہو جمبو دویپ وغیرہ کو جو سمندر گھیرے ہین اُنکے ترتیب سے یہ نام ہین۔ چھار ودہ۔ اچھ رس ودہ۔ سر ودہ۔ گھر تودہ۔ چھیر ودہ۔ دہہ منڈودہ۔ شدہودہ۔ یہ سات سمندر زمین پر مشہور ہین انھین جمبو دویپ ہو جسمین کہ ہم رہتے ہین وہ کھاری سمندر سے گھرا ہوا ہو اور راجہ پریہ برت جی نے اپنے اگنیدہر نام بیٹے کو اُسکا مالک بنایا اور جو اُسکے ادھر پلچھ دویپ اوکھ کے رس کی طرح پانی سے گھرا ہوا ہو اُسکی مالک راجہ پریہ برت کے بیٹے ادھم جہو ہوئے اُسکے اودہر جو شالمل دویپ سرودہ یعنے شراب کا سمندر ہو پریہ برت نے اسمین اپنے بیٹے جگیہ باہُ کو راجہ مقرر کیا اور اُسکے آگے کش دویپ گھی کے سمان پانی سے گھرا ہوا ہو اُسکے مالک پریہ برت کے بیٹے ہرن ریتا نام ہوئے اور اُسکے آگے جو کرونچ دویپ دودھ کے برابر پانی سے گھرا ہوا ہو اُسکے مالک پریہ برت کے بیٹے گھرت پشٹ نام ہوئے اور اُسکے آگے شاک دویپ دہی کے توڑ کے سمان پانی سے گھرا ہوا ہو اسمین پریہ برت کے بیٹے میدھا تتھ نام راجہ ہوئے اور اُسکے آگے پشکر دویپ صفا اور عمدہ پانی سے گھرا ہوا ہو اُسکے راجہ پریہ برت جی کے بیٹے بڑے اقبال مند بیت ہوتر کیے گئے تھے اور جو اُنکی اور جسوتی نام کنیا تھی اُسکی سکراچارج سے شادی کر دی جسمین دیویانی کنیا پیدا ہوئی اسطرح راجہ پریہ برت جی ساتون دویپ ساتون بیٹون کو تقسیم کرکے آپ گیان کیگ جوگ ابھیاس کرنے لگے۔

ادھیاے پانچوان ۵

دوہا

کہب پنچم ادھیاے مین بھومنڈل بستار ۔ سنو سکل دی کان ہتی ارجن کرہ بچار

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ اے نارد جی سب بھومنڈل کا بستار دویپ ہر ایک کے جیسے تیسے جیسا یہ بنا ہوا ہو مگر مختصر کہینگے مفصل کہنے سے کچھ مطلب نہین پہلے یہ جمبو دویپ لاکھ جوجن کا گول کار ہو جیسے کمل کی پنکھڑی اسمین نو نو ہزار کے نو حصے ہین اُنکے علحدہ کرنے کے لیے آٹھ مرجاد اپہاڑ ہین اور اوتر اور دکھن کے دو حصے دہنکھ کے مانند ہین اور الا برت کھنڈ جو بیچ مین ہو وہ چوکونہ ہو اور اسی بیچ والے الا برت کھنڈ کے بیچمین سمیر پہاڑ ہے جو لاکھ جوجن اونچا ہو یہ بھو گول کمل کے کرنکا روپ ہو اُسکا سنگ بتیس جوجن کے پھیلاؤ مین پھیلا ہو اور جڑھ مین سولہ ہزار جوجن کا بستار ہو باقی باہر زمین مین دیکھ پڑتا ہو الا برت کھنڈ کے جنوب نیلا سفید اور شرنگوان یہ تین تین کھنڈون کے مرجاد اپہاڑ ہین وہ ترتیب سے رمیک ہرن مے اور کُرو کھنڈ کے مرجاد پربت ہین وہ پورب کے سمندر کے مغرب کیجانب کے سمندر تک ہین اور وہ دو دو ہزار جوجن کے موٹے سب ہین مگر لمبائی مین جوالات جو پہاڑ کے پاس ہین اُس سے ترتیب وار برابر دسوان حصہ کم ہین اونسے طرح طرح کے پیڑ اور دریا نکلتے ہین الا برت کے اوتر کیجانب

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

کمدہ نام پہاڑ ہو اُسکے شمال کیطرف ہیم کوٹ پہاڑ کے شمال کیجانب بہاے یہ بھی مشرق کے سمندر سے جانب مغرب ہیں یہ دس دس
جوجن اونچے ہیں الابرت کے شمال کیطرف ترتیب سے ہرکہ کمپرکھ اور بعارت یہ تین کھنڈ ہیں یہ تینون پہاڑ ان تینون برکھ وغیرہ کی
ترکیب سے مرجاد اگر ہیں الابرت کے مغرب کیطرف مالیہ وان پہاڑ ہو اور الابرت کے مشرق گندہ مادن پہاڑ ہو دونون نیل و نکمدہ پہاڑ تک لمبائی
میں ہیں اور دو دو ہزار جوجن چوڑے ہیں یہ دونون کیت مال اور بہدر اشو برکھ کے مرجاد پہاڑ ہیں اور مندر میرمندر سپارشک کمد یہ میر کے
پانو روپ پہاڑ ہیں یہ دس دس جوجن کے اونچے میر کے چارون طرفون میں ہیں ان پہاڑون پر ترتیب سے یہ درخت ہیں آمب جامن
کدمب برگد یہ گیارہ گیارہ سو جوجن اونچے اور اتنے ہی چوڑے بھی ہیں ان پہاڑون پر ترتیب سے چار کنڈ بھی ہیں جو پیو رس دہو دہی اور
اور مصفا پانی سے بھرے ہیں جنکے چھونے سے دیوتا لوگ جوگ اور اشریج پاتے ہیں ان پر چار پھلواڑیان بھی ہیں جنمین عورتون کے ساتھ
دیوتا بہار کرتے ہیں انکے نام یہ ہیں۔ نندن۔ چیتر رتھ۔ بیبراج۔ سرب توبہدر جنمین آپ دیوتا عورتون کے ساتھ استت کرتے ہیں اور بہار
کرتے ہیں جو مندراچل پر آمب کا درخت ہو وہ گیارہ ہزار جوجن کا اونچا ہو اُس سے پہاڑون کی چوٹیون کی مانند پھل گرتے ہیں جنکے
پھوٹ جانے سے رس بہا اُس سے ارنودا نام ندی بہتی ہو اور اُسی پہاڑ پر اُسی دریا کے کنارے پر ارنودا نام بھگوتی موجود ہیں جو سب
پاپون کو ناس کرتی ہیں اور وہان کے رہنے والے سب کام پھل دینے والی اُس بھگوتی کی پوجا کرتے ہیں۔

چوپائی

تاکے کرپا لوکن سون سب	بھجا رو گیہ لست سر سبہ دبہ
مایا آدیا تالا انستا	اپسر مان پشپ بھنستا
دُشٹ ناشنی کانت دانی	پر تہت دہرا امبہ امرت پانی
یہ پوجن پر بھاؤ سون ہانک	سدا بست تیہی ندمنہ جانک

ادھیائے چھٹا

دوہا

کہب چھٹین ادھیائے مین انیہ برچھ اتہاس	پُن دیبی برنن مثل نرو باست کراس

سری نارائن جی بیان کرتے ہیں کہ جو ہم نے ارنودا ندی کہی ہو وہ مندراچل سے نکلتی اور الابرت کھنڈ کو مشرق کیطرف بہتی جس جل از مشرق کیطرف ملا کر
ساتھ بہار کرتی ہوئی پاربتی جیکی انوچریٔ اور اور یچھہ گندھرون کی عورتون کے بدن سے چندن وغیرہ سے ہوا خوشبودار ہو کر دس کوس
تک کی زمین کو خوشبودار کرتی اسیطرح جمبو پھل بھی اونچے سے گرتے اور پھوٹ جاتے اور ہاتھی کے برابر پھل ہوتے ہیں اور اُسکے رس کی
مندراچل سے ہو کر الابرت کھنڈ کے شمال کیطرف بہتی وہان بھی جامن کے پھل کے سوا دینے والی جمبو وادنی بھگوتی رہتی ہو جو وہان کے
دیوتا ناگ رکھہ اور راچھسون سے پوجی اور مانی جاتی ہو اور سب جاندارون کے اوپر رحم کرتی ہو پاپیون کو پوتر کرتی اور بیماریون کو
دور ناس کرتی کیرتن کرنے والون کے دکھ ہٹاتی اور دیوتون سے مانی جاتی اور وہ سندری کام کرتا۔ کام پورا۔ کمبو بگہ پاسو
تک کا بیان۔ کسی ان ناموں سے سنگھون کو ضرور پوجا کرنی چاہیے جو جامبو ندی کے کنارے کی مٹی پر رہتی ہو جا مبورس کی بو

کے گنے اور سورج کی کرنون کے پڑنے سے برباد ہر اور دیوتون کی عورتون کے لیے طرح طرح کے زیور بنتے اور جامبوند نام سونا
دیوتون کا بنایا ہوا ہوتا جس سونے کا می دیوتا اپنے اور اپنی عورتون کے مکٹ کردھنی وغیرہ زیور بناتے ہین اسیطرح بارشو نام پہاڑ
ایک بڑا بھاری کدمب کا درخت ہر اُسکے درون سے پانچ دھارا بہتی ہین اور سپارشو پہاڑ کے اوپر گرکر زمین کو آتی ہر وہ پانچون
مہودھارا الابرت کھنڈ مین مغرب کی جانب بہتی جسکے رس پینے والے دیوتون کے منہ کی خوشبو مین لگی ہوئی ہوا چارون طرف سو جوجن
خوشبودار کرتی اور وہان ایک وہاڑیشری دیبی رہتی جو بھگتون کے کام کرتی اُنکی پوجا دیو پوجا ہوتا تھا - کال روپا - سماننا کرم جل پا
کامبار گرہیشری - کرال دہیا - کالاگی - کام کوٹ پر ورتی - وغیرہ نامون سے ہوتی اسیطرح کنڈ نام پہاڑ پر شت بل نیم برگد کا درخت
ہر اُسکی ٹہنیون سے مدھو کر بہتے جو کمد کے مستک پر سے ہوکر زمین پر گرتے اور جنمین دودھ دہی شہد گھی عمدہ گڑ غلہ کپڑا بچھاآسن اور
زیورات سب ہبا کرتے جو چاہے وہ یہ لیلے وہ الابرت کھنڈ مین جانب جنوب بہتے ہین وہان سکھا چھی دیبی سب دیوتون سے
سیوا کی ہوئی رہتی ہین جنکی پوجا وہین کے لوگ بتلا میشر رودر کی یلالک جُبات بوجیات انیاہت اتانگ کا متی - سرتو نادنی
مان پریا - مان پر یانترا - مار بیگ دھارا - مار پوجا - مار مادتی - میئوزورشو بجاؤ نعیا - شکھ باہن - گرنہ بھو وغیرہ نامون سے
کرتے ہین اور جنتے اور یاد کرتے ہوئے لوگون کو عزت دیتین اُن بچرون کے پانی پینے والے لوگ ضعیف نہین ہوتے اور پسینا جمہائی نفرت
سردی گرمی سودا کملاجانا یہ باتین نہین ہوتین سب سکھ کی چیزین وہان رہتی ہین وہان کے رہنے والون کو کبھی مصیبت نہین آتی
ابتک زندہ رہتے سکھ ہی بھوگ کیا کرتے اب اسکے پیچھے جو سونیکا سُمیر پہاڑ ہر اُسکے کچھ فرق پر بیس پہاڑ جو گرد ہین جو سُمیر کی جڑ مین
کیسر روپ ہین اور چارون طرف سے سُمیر کو گھیرے ہین اُنکے نام سُنو -

	چوپائی	
	کشر نرکوٹ پتنگ چکست شکھ ہنس بیدور یہ رکھ کہ نارد سب بیش بھلے من نارد مُن جو کہین سنائی	کرگ کرنگ کنشیہ مکٹ کمدیشتی اُرہاس کپل گنہ چاروہ ناگ اروکا نچھر گُن یہ کرکھا سکل مین گائی

ادھیاے ساتوان

دوہا

	برنو سوشٹ نو بچن لکے اتانوراگ	سکل شبتنا دہیاے مین میر اوپر کے جاگ

سری نراین جی بیان کرتے ہین کہ سُمیر پہاڑ کے پورب کے جنتے مین اٹھارہ ہزار جوجن پر جانب دکّن کو لمبے دو ہزار اونچے اور اتنے ہی
چوڑے جٹھر اور دیوکوٹ نام پہاڑ ہین اور میر کے مغرب تک ہی دوری پر اتنے ہی لمبے چوڑے اونچے پوان اور پر پاتر دو پہاڑ ہین اور میر کے
شمال مشرق کیطرف لمبے اور اونچے ہی چوڑے اونچے ہی دور کیلاس اور کرک دو پہاڑ ہین اسیطرح میر کے جنوب ترشنگ اور مکر

دونون پہاڑ ہین ان بڑے آٹھہ پہاڑون مین سُمیر بہت سچا سُمیر سونے کا ہی جو نہایت چمکدار گویا دُوسرا سورج ہی اور سُمیر کے بیچمین اوپر
دس ہزار جوجن کی برہما کی پوری ہی جو برابر اور چوکھوٹی ہی اُس پوری کے آٹھوان طرفون مین آٹھ لوک پالونکی پوریان دو ہزار پانچ سو
جوجن کی ہین سُمیر پر نو پوری ہین اُنکے نام یہ ہین - منووتی - امراوتی - تیجووتی سنجمنی - کرشنانگنا - پرا - شردھاولی - گندھووتی
جسووتی - یہ ترتیب وار برہما اندر سورج وغیرہ کی پوریان ہین اُسی سُمیر پہاڑ کی چوٹی پر گنگاجی ہین جو بامن جیکی پاؤنکے
انگوٹھے سے چھوٹنے سے نکلکر سُرگ کی راہ سے سُمیر پہاڑ کے سر پر اوترین اور سبکے پاپ کی ناس کرنیوالی ہین یہ ساجہات بھگوت پدی
کے نام سے لوک مین مشہور ہین وہ ہزارون جگون کے پیچھے آکاش کے سرے پر پہونچی جو آکاس منڈل سری بشن جیکا پرم پد کہا جاتا
ہی وہان راجہ اوتان پاد کے بیٹے دھروجی رہتے ہین اور منبوان کے جنگل چرن کی دھوڑ دھارن کرتے ہین اب بھی وہ راج رکھسری
بشن جیکی چرن کمل پدوی کو پہونچے ہین اور اُنکے پربھاؤ کے جاننے والے سپت رکھ وہان رہکر دھروجیکی پرکرما کیا کرتے ہین اُنھین رکھ لوگون نے
سری گنگاجی کو ایکانت کی سوہ جان اُنھین اپنی جٹا مین دھارن کیا تھا اُس بشن جی کی جگہ سے بہت برسون کے بعد دیوتون سمیت
بمان پر سوار چندر منڈل کو ڈباتی ہوئی برہما جیکی جگہ پر آئین اور وہ برہم لوک مین چار دھارون سے موجود ہین اور چارون نامون
سے مشہور ہوکر چارون طرفون کو بہین جو ندی ند وغیرہ سبکی مالک ہین اُنکے یہ چار نام ہین - ستیا - الکنندا - چچھُہ - بھدرا - اُنھین
ستیاجی برہم پوری سے کیسر نام پہاڑ پر ہوگندہ ماون کے سرے پر گرتین - اور بھدراشو کھنڈ کے مشرق کیطرف بہتی ہوئی چھیا ر سمندر
مین ملی - تب مالیہ وان کی چوٹی سے دوسری نکلی اور نہایت تیز ہوکر تمال برکھ مین پہونچی جنکا چچھُہ نام ہی مغرب کے سمندر مین جا ملی
اُنھین تیسری دھارا جو الکنندا کے نام سے مشہور ہین سُمیر پہاڑ کے شمال کیطرف بہتی اور جنگل اور پہاڑ وغیرہ کو طے کرکے ہیم کوٹ
پہاڑ پر پہونچی وہان سے بھی آگے چلکر نہایت تیز ہو بھرت کھنڈ مین پہونچی اور شمال کیجانب کھاری سمندر مین جا ملتی ہین اُسکے نہانے
کے لیے چلتے ہوئے لوگون کو قدم قدم پر راج سوے اشومیدھ وغیرہ جگیونکا پھل ملنا کچھ مشکل نہین ہی اُسکے بعد جو چوتھی دھارا مھتی
سرنگوان پہاڑ پر سے ہوکر بھدراشو برکھ مین بہتی ہوئی جنوب کیطرف جا جنوب کے سمندر مین جا ملتی ہین انکو چھوڑا ور بھی بہت سے
دریا اور بحیرے ہین جو سُمرو وغیرہ سے نکلتے ہین -

چوپائی

تن منہ کرم چھیتر یہ بھارت
انیہ آٹھہ سُر برسم اہہین
مہاسُرت جو تی سُت ساتھا
ایک برکھہ تک نیون رہے ہیں
ترتیا جگ سم کال سدا ہین

ہی شبھ برکھن آن پُکارت
دش سہسر ہاتھی بل لہین
بھرت سکل نبے سب ناتھا
آگہہ منہہ جونی سُت کو دہر
تبار ہت اُن کھنڈن ماہین

کوئی نہ دُکھی ہوت تن ماہین
رام کرپا سُن سُکھی رہا ہین

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

ادھیاے آٹھوان

دوہا

اب آٹھوین ادھیاے مین کہب بھلی بدھ ٹھیک | کھنڈ الابرت نام کر سماچار سب نیک

سری ناراین جی بیان کرتے ہین کہ اُن نو کھنڈون مین جو دیوتا رہتے وہ سب پہلے کے کہے ہوئے استوترا ور منترون سے جپ دہیان مین
مشغول ہو سری دیبی جیکی پوجا کرتے اُن نو کھنڈون مین جنگل کی قطارین پھولی ہوئی اور پہل اور بیلون سے بھری ہوئی رہتی ہین
سب برکھو نین پہاڑون پر صاف پانی بھوے ہوئے کمل بہتے جنمین ہنس وغیرہ پنچھی چہچہاتے ہین اور جل کر بڑا سے دلکو خوش کر رہے ہین وہان کے
رہنے والے دیوتا اپنی اپنی عورتون کے ساتھ بلاس کرتے اُن آٹھون کھنڈون مین سری بشن جی کی ایک ایک مورت رہتی ہر جو دیبی جی
کی پوجا کرتی ہوئی وہان کے رہنے والون سے پوجی جاتی ہر اور الابرت کھنڈ مین سری بھگوان مہادیو جی آپ ہی بھوانی کے ساتھ بہار
کرتے وہان کوئی دوسرا شخص نہین جاسکتا کیونکہ سری بھوانی جی کے سراپ سے جیسے کوئی مرد وہان جاتا وہ عورت ہو جاتا اور سری مہادیو جی
سری سنکرکھن جی کو اپنے دہیان جوگ سے سب جاندارون کے ہت کے یے دہیان کرتے جو آنکی چوتھی تامسی مورت پرکرت ہر اور جو
سبب ہر اُنکے دہیان کرنے کا یہ منتر ہر - नमो भगवते महापुरुषाय सर्वगुणसंख्यानायानन्तायाव्यक्ताय नमः
اب دہیان کہتے ہین - ای بھجن کرنے کے لائق تم ایشر کو بھجتے ہین تمھارے چرن کمل کے ہم سرن مین ہین آپ اپنے بھگتون کو سب سُکھ
دینے والی ہو اور سنسار کے دُکھ کے ناس کرنے والی ہو جسکی نظر یا یا گُن کرم کی برتیون کے دیکھنے سے بھی کچھ نہین سپتی اسلیے جو آتما کو جیتنا چاہتا
ہو وہ کون آپ کو نہ مانے اور آپ کو سنسار کے بنانے اور ناس کرنے اور جنم لینے اور مرنے کے بغیر بتلاتے اُسکو نمسکار ہر اور جس آپ کے
ہزارون سرون مین سے کسی ایک پر کہین یہ بھومنڈل آدھی سرسون کے برابر دہرا ہر اُس آپکو نمسکار کرتے ہین اور جس آپ سے سرشٹ
ہونیکے شروع مین بڑے گیانی برہما جی پیدا ہوئے کہ جس سے ہم پیدا ہوئے اور دیوتا دیت اندریون کو بناتے ہین اور جس جس سے آپ کے
تابو ہو کر پرندون کیطرح سوت مین بندھے ہوئے ہم لوگ سب سرشٹ بناتے ہین اگر آپ کی مہربانی نہوتی تو نہ بنا سکتے اور جس آپ کی
بنائی ہوئی کرم کی گانٹھ کو گنون کی بھری ہوئی سرشٹ سے موہت مہاتما لوگ نہین جانتے اور نہ اُس سے ترجانیکی تدبیر جانتے اُس آپکو
نمسکار ہر اسطرح بھگوان مہادیو جی الابرت کھنڈ مین دیبیون کے ساتھ سنکرکھن جی کی پوجا کرتے ہین اسیطرح بھدراشو برکھ مین دھرم کے
بیٹے بھدر شروا جو اُسی برکھ کے مالک ہین اپنی پرجا کے ساتھ سری بھگوان بشن جیکی جو ہیگریو مورت ہر اُسکی پوجا کرتے اور دل لگا کر جپتے
ہین اُنکی پوجا کا یہ منتر ہر - ओं नमो भगवते धर्मायात्मविशोधनाय नमः ॥ اس منتر کے جپنے کے بعد دہیان
کرتے کہ بڑے تعجب کی بات ہر کہ بھگوان کا چرتر نہایت عجائب ہر کہ دیکھو موت سبکو مارتی ہر مگر اُسے نہین دیکھتے اور برے کام کے
کرنے کا ہی دہیان رکھتے اور مرے ہوئے بیٹے یا باپ کو جلا کر آپ جینے کی خواہش کرتے یہ ایشر کی ہوئی نہایت تعجب کی بات ہر ای
بھگوان کب لوگ اس دنیا کو فانی کہتے ہین اور دیکھتے بھی ہین مگر تو بھی آپ کی مایا موہ مین موہے ہین اب آپکو نمسکار ہر مگر ای دنیا
کی پرورش کرنے اور ناس کرنے والے آپ کو یہی مناسب ہر کچھ تعجب نہین کیونکہ آپ سب چیزون کے کارج اور کارن ہین اور جو آپ جگ کے
آخر مین گھوڑے اور آدمی یعنے ہیگریو کا اوتار دھار کر بیت کے چرائے ہوئے بید رساتل سے لائے اور برہما جی کو دیے اُس ست

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

شنکا آپ کو نمشکار ہو اسطرح بھدر سروش استت کرتے اور اُنکے گُنون کا بیان کرتے۔

چوپائی

انکر جرت پڑہت جو کوئی پاپ کنچکی اج تج تن سے	بہر سناوت آہنی سوئی دھبی لو کہہ جات سومن سے

ادھیاے نوان

دوہا

کہب نوم ادھیاے مین نتر سہت جم اپنہ	برکھن منہہ سیوت سکل سُدہ ہوت ہین دنیہ

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ ہر برکھ کھنڈ مین پاپ ناس کرنے والے اور بھگتون کے اوپر مہربانی کرنے والے بڑے جوگی بھگوان نرسنگھ جی موجود رہتے اُنکے اُس پیارے روپ کو بڑے بھاگوت پرہلاد جی بھگت سے دیکھتے اور سُتت کرتے جو کہ اُنکے گنون کے جاننے والے ہین۔ وہ یہ ہی۔

ओन्नमो भगवते नरसिंहाय नमस्तेजस्तेजसे आविराविर्भव वज्र दंष्ट्र कर्म्माशयान् रन्धय २ तमोग्रस ओं स्वाहा अभयम्ममात्मनि भूयिष्ठा ओं ह्रौम् ॥

اس منتر کو پرہلاد جی جیتے اور نیچے لکھے ہوئے طریقہ کے موافق دہیان کرتے کہ سنسار کی سوست ہو دشمن بھی خوش ہون سب جاندار کلیان ہو من کلیان کو بھجے اور ہماری اور اور لوگون کی نہ کام بھگت بھگوان مین ہون اور صحبت کبھی ہنو اگر ہو بھی تو بھگوان کے پیارونکی سنگت حاصل ہو اور مکان لڑکا زر بھائی رشتہ دارون کی صحبت کبھی ہنو کیونکہ پران ان باتونسے خوش اور آتم گیانی ہو جاتا جن بھگوان کے پیارون اور جو گرہستھی مین مشغول ہی وہ ویسی جلدی سدہ نہین ہوتا جن بھگوان کے پیارون کے سنا پلنے سے سُننے والے پورکھونکے دل کا میل مٹ جاتا ہی جسکو سری بھگوان کی نہ کام بھگت ہوئی اُسکے پاس سب دیوتا آرہتے اور جو بشن جی کو بھگت نہین ہین اُنکے اچھے گُن کہان سے آئے وہ تو جب سُکھ ہوا تو منو رتھ سے باہر دوڑنے لگتے اور یہ یقین ہی کہ سب جاندارون کے آتما ساجھی سری بشن جی ہین جیسے کہ مچھلیونکا باچہت جل ہی اگر اُن بشن جی کو چھوڑ کر دہاتما ہو کر گرہستھی مین مشغول ہوا تو ویساہی ہوا جیساکہ بوڑہی مین عورت مرد کا جوانون کے بہ نسبت زیادہ ہوتا ہی نہ کہ اُنمین گیان زیادہ سمجھا جاویگا پرہلاد جی اپنے دیتون سے کہتے ہین کہ اے دیتو طمع۔ محبت۔ دشمنی۔ غصہ۔ عزت۔ خواہش۔ خوف۔ عاجزی کی جڑ اور پیدا ہونے اور مرنے کے منڈل گھر کو چھوڑ کر نرسنگھ جی کے چرن کملون کو بھجو جو خوف کے مٹانے والے ہین اسطرح دیتون کے راجہ پرہلاد جی پاپ روپ ہاتھی کے مارنے کے لیے شیر کے روپ سنگھ جی کو جو کہ ہردے کمل مین بسے رہتے ہین بھگت سے ہر دن بھجتے اسیطرح کیت مال برکھ یعنے کھنڈ مین بھگوان پردومن کے روپ رہتے جنکو وہان کے رہنے والے ہمیشہ پوجتے ہین اور وہان کی مالک سمندر کی کنیا لچھمی جی ہین وہ اس منتر سے سری پرمیشر پردومن جیکی پوجا کرتی ہین

ह्रां ह्रीं ह्रूम् ओन्नमो भगवते हृषीकेशाय सर्व्वगुण विशेषै र्विलसितात्मने आकूतीनाश्चित्तीनां चेतसां विशे

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

षरणाच्छाधिपतये षोडश कलायच्छन्दोमया यान्न मयायामृत मयाय सर्व्व मयाय महसे ओजसे बलाय कान्ताय कामाय नमस्ते उभयत्र भूयात् ॥

اور منتر جپنے کے بعد یہ دہیان کرتی ہین عورتین ہر گھگیشر تمہاری آرادھنا کر اور خاوند مانگتی ہین مگر یہ اچھا نہین کیونکہ وہ خاوند خود مختار نہین ہین اسلیے مُنیار روپیہ اور عمر کی پالنا نہین کرسکتے اور خاوند وہ ہے جسے کہین سے خوف نہو اور خوف زدون کو چارونطرف سے پرورش کرے پھر ایسے خاوند تو ایک آپ ہی ہین آپکو چھوڑ اور خاوند دن مین تو ہمین خوف رہتا جو عورت آپ جیسے کے چرن کمل پوجتی اور اَور کامون کو نہین چاہتی وہ سب کچھ پاتی اور جو کچھ مانگتی ہے اُسے دیکر آپ چپ رہتے پھر کچھ نہین دیتے جب اُسکا مانگنا بند ہو جاتا تو وہ پھر سیر نہین ہوتی اے بھگوان ہمارے ملنے کے لیے برہما مہادیو اور دیوتا دیت دل لگا کر نہایت سخت عبادت کرتے مگر جو آپ کے چرنون لگے نہین ہین وہ ہمکو نہین پاتے کیونکہ ہمارے ہروے مین تم ہمیشہ رہتے ہو پھر تمہارے بنا ہم اُنکو کیسے مل سکتی ہین اسلیے آپ جو ہاتھ ہمارے اوپر دھرتے اور نشان مانگ ہمکو چاہتی ہین بھی دھارتے مایا کرکے ایشر کے چرتر کون جانتا اسطرح کام روپی بھگوان کی استت لچھمی سمیت وہان کے رہنے والے پرجاپت وغیرہ کام کی سدھ کے لیے کیا کرتے ہین اسیطرح رمیک نام کھنڈ مین وہان کے مالک مُن جی سری بھگوان کے مچھ کے اوتار کی عبادت کرتے ہین

منتر

ओन्नमो मुख्य तमाय नमस्सत्वा सत्व प्राण यौजसे बलाय महा मत्स्याय नमः ॥

اس منتر کے جپنے کے بعد نیچے لکھے ہوئے طریقہ سے عرض معروض کرتے آپکسی لوکپال کو نظر نہین آتے اور اندر باہر سب کہین بچرتے ہین اور یہ دنیا تمہارے ہی قابو مین ہے جیسے کر کٹھ پُتلی کو نچانے والا اُسکو نچاتا ہے اور آپ کو چھوڑ نہایت مغرور سب لوکپال بے تعداد تدبیرین بھی کرتے مگر منکھ جانور استھاور جنگم جو کچھ یہان نظر آتا ہے اُسکی پرورش نہین کرسکتے سو تم سبکی پرورش کرنیوالے اور ایشر ہو مُن جی کہتے ہین کہ آپ پرلے کے مہا ساگر مین دوائیون اور درختون کی کہان اس زمین کو ہمارے سمیت قائم رکھکر اپنی طاقت سے گھومتے کیونکہ تم کبھی پیدا نہین ہوئے اس جگت کے آتما کو نمسکار ہے

		چوپائی	
	ہین روپ ہر کہنہ سُکھ پاوت جو ہرنج جن کا تہہ دیت گت رہت سکل مُن مُت بھوگ سے بچرت جگت سہت ہر پدنت		یہ بدہ نرپ ورمُن نت دہیاوت سنشیہ چھیدن دیو دیوپت مچھہ روپ ہر دہیان جوگ سے بھاگوتم نرپت سیتہ برت

ادھیاے دسوان

دوہا

کہب ونسم ادھیاے مین انبہ پرکھ کے برت	اسپیہ ار وسیوک بھاو جم پرکٹ کرت سنرت

سری ناراین جی بیان کرتے ہین کہ ہرنبیہ نام برکھ مین سری بھگوان کورم روپ دہارن کیے رہتے جو سب جوگون کے مالک ہین

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

اور اس لوک کے مالک جو بیتروں کے پت ارجما جی ہین وہ پوجا کرتے ہین۔

ओं नमो भगवते अकूपाराय सर्व्व सत्व गुण विशेषणाय नोलक्षित स्थानाय नमो वर्ष्मणे नमो भूम्ने नमो नमोऽवस्थानाय नमस्ते

یہ منتر جیسے اور نیچے لکھے ہوئے طریقہ سے دعیان کرتے جسکا یہ اپنی مایا کے روشن اور بہت روپون کا بنا ہوا روپ ہے اور جسکے روپون کی گنتی نہین ہوسکتی اسکو نمسکار ہو اور کورم جی - جیرانج - سویدج - انڈج - اودبج - چلنے والے اور جو نہ چل سکین دیوتا رکھ تپر بھوت اندریان انترچھ آسمان زمین پہاڑ ندی سمندر دیپ گھر نچھتر وغیرہ سب ایک آپ ہی ہین اسطرح اس کھنڈ کے مالکون کے ساتھ ارجما جی سب جانداروں کی جاے پیدایش کورم جی کو گاتے اور جیسے اسطرح اوتر کر کھنڈ مین بھگوان جگیہ پورکھ سری باراہ روپ رہتے ہین جنکو ہمیشہ پرتھوی پوجتی ہے اور جگت سے پوجن کرکے آگے لکھے ہوئے طریقہ سے جپتی ہے جسکا منتر یہ ہے

منتر

ओं नमो भगवते मन्त्र तत्व लिङ्गाय यज्ञ क्रतवे महाध्वरावयवाय महावराहाय नमः कर्म शुक्लाय त्रियुगाय नमस्ते

اس منتر کو جب نیچے لکھی ہوئی ریت سے دعیان کرتی ہین جس آپ کے سروپ کو پنڈت اور ہوشیار لوگ وغیرہ اندریون مین دل سے متھتے ہین جیسے کہ لوگ لکڑی مین آگ کو متھانی سے متھتے اسطرح آتم روپ آپ کو نمسکار ہو اور دربہ یگیہ - کریا - اندریونکا بیوپار - ہیت دیگر اپت وغیرہ - ایش کال - کرتا اہنکار - ایسا ماناگن کار جون کے بہت روپ دیکھا ہوا جو آتما اسکو نمسکار ہو اور جس آپ کی جیسے ایشور کی پرورش کرنے کی خواہش ہو مایا پیدایش اور ناس کرتی ہے اور جسکا آپ کو کرنا نہین پڑتا اس آپ کو نمسکار ہو اور جو جگت کے آدباراہ جی جنگ مین روکنے والے ہرنیاچھ دیت کو تھوکر رسائل سے اپنے دانتون کے آگے زمین دھرکے کریڑا کرتے ہین ایسے سمندر سے نکل آئے جیسے کہ دے اندھا ہاتھی کھیل کر پانی سے نکل آتا ہے اس بیو باراہ جیکو پرنام کرتی ہون ایسے ہی کنپر کھ برکھ مین سری بھگوان دشرتھ جیکے بیٹے سری رامچندر جی جو سبکے مالک سیتا رام دیوتا ہین آنکی اسُتت اور پوجا سری ہنومان جی کیا کرتے ہین۔

منتر

ओं नमो भगवते उत्तम श्लोकाय नम आर्य्य लक्षण शील व्रताय नम उपशिक्षितात्मने उपासित लोकाय नमस्साधुवाद निकषणाय नमो ब्रह्मण्य देवाय महा पुरुषाय महाभागाय नमः इति

اس منتر کو پڑھ نیچے لکھی ریت سے اسُتت کرتے ہین جو کہ بیدانت مین مشہور روپ تو برہم ہے انکی سرن مین ہین جو سب شانت لوگون کو ملتا ہے اور نام روپ اہنکار بغیر ہے اور ایسے ایشر کا جو آدمی کا اوتار ہوا وہ صرف راچھس اور راون کے مارنے کے لیے نہین کیونکہ اسکا مرنا تو انکی مرضی سے بنا اوتار بھی ہوسکتا تھا بلکہ استری سنگی لوگون کے لیے سکھانے کے لیے ہوا ہے نہین تو اپنے مین جو رم ہین اس ایشر کو سیتا جی کے دکھ کیون ہوتے یہ اسلیے کیا گیا کہ جسمین کوئی عورت مین زیادہ مشغول نہ رہے وہ بھگوان باسدیو سری رام چندر جی ترلوکی مین کہین آ سکتے ہین کیونکہ وہ بھگتون اور دھیرج والون کے دوست ہین اور اس سے عورت کا کلیش نہین تھا اور جب سری رامچندر جی دیوتا سے اخیر مین لچھمن سے یہ کہا کہ جو کوئی یہان آویگا اوسے ہم مارینگے لچھمن کو دروازے بٹھاتے تھے کہ درباسا جی آئے انکے سراپ سے ڈر کر لچھمن جی اندر احوال بتلانے کو چلے گئے اسلیے آنکے مارنے کو سری رام چندر جی بسشٹ جی کے کہنے سے چھوڑ دیا یہ بھی کرنا مناسب نہ تھا مگر یہ بھی لوگون کو سکھانے کے لیے ہوا تھا اور راون رام چندر جیکے

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

کرلیے نہ مہاتما سے جنم ہو نہ خوبصورتی نہ بانی نہ سو جاگیہ نہ ذات ہو کیونکہ جو یہی خوش ہو جانے کے سبب ہوتے تو ان سب باتون کو بغیر
جنگل کے بندر ہم لوگون کو جنمین چھکے بڑے بھائی ہو کر دوست بناتے اسلیے دیوتا منہ آدمی چاہے جو ہو مگر نیک چلن ہو وہی مہاراج رامچندر
جیکا بھجن کرے جنھون نے اجودھیا کے رہنے والون کو اسی دیہہ سے سرگ مین پہونچا دیا اسیطرح کمپرکھنڈ مین ست برگیہ ہنومان جی رامچندر جی
کی استت کرتے اور جس گاتے اور پوجا کرتے ہین۔

چوپائی

جو یہ رام چندر کی گاتھا سرب پاپ سودھا تما ہوں پا		چت سنت سو ہوت سناتھا رام سلوکیہ جات من تیہی گن	

ادھیائے گیارھوان

دوہا

گیارہ کے ادھیائے مین بھرت کھنڈ پرمانت		سیہ اسیوک ریت سب کہب سنو ہوی شانت	

شری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ اس بھارت ورش مین آدپورکھ ہم نارائن ہین اور اونارد تم ہماری ہمیشہ سیوا کرتے وہ تو جانتی

چپنے کا یہ منتر ہے

ओन्नमो भगवते उपशम शीलायोपरतानात्म्याय नमो॥ किञ्चन वित्ताय ऋषि ऋषभाय्नर नाराय
य परमहंस परम गुरवे आत्मारामाधि पतये नमोनमः

اس منتر کو جپ کر نارد جی اسطرح استت کرتے کہ جو اس سنسار کی سرشٹ وغیرہ کرتا ہو اور اسمین نہین بندھتا اور دیہہ مین بھی ہوکر
نے دکھی نہین ہوتا اور جو سبکو دیکھتا ہو مگر گنون کے جسکی سرشٹ دو کست نہین ہوتی اس بھگوان کو نمسکار ہو اے جوگیشر آپ کے
دل کی وہی ہوشیاری ہو جو ہرنیہ گربھ وغیرہ پورکھ برہما جی نے کہا ہو چاہے عمر بھر بھگت ہو چاہے نہو مگر اخیر وقت مین آپ جو نرگن
ان انہین دل لگاوے اور اس ناپاک دیہہ کو چھوڑے اور جیسے لڑکا عورت اور زندگی فکر کرتا ہوا وہان کے کامون مین مورکھ
مین شنکا کرتا ویسے ہی جو علم بھی اس سریر کے ناس ہونے کی شنکا کرے تو اسکا شاستر کا ابھیاس کرنا غلط ہو اور صرف محنت ہوئی
ملا اسلیے اونارائن جی آپ آسان طریقہ سے جوگ ہمکو دیجیے جس جوگ سے اس بڑے شریر مین مایا کے اہم متا ہو کر یہ ہمارا شریر ہی
جلدی دور کر ڈالین کیونکہ ممتا اور تدبیرون سے دور نہین ہو سکتی اسیطرح اس بھگوان کی استت نارائن جی کرتے ہین او نارد جی اس بھارت
کھنڈ مین جو پہاڑ اور دریا ہین انہین گینگے ایک دل ہو کر سنو ملیاچل منگل پرستھ مینا ک چترکوٹ رکھیہ کونک کول بہ ریکھ
سری شیل بینکٹ مہیندر بار دہار بندھاچل شکتمان رچھ پربت پاریاتر درون چترکوٹ گوبردھن
نیل پربت گورکھ اندرکیل کام گر وغیرہ اور بھی بے تعداد پن دینے والے پہاڑ اس کھنڈ مین ہین انسے نکلے ہوئے سیکڑون
ہزارون دریا ہین جنکے نہانے اور درشن اور چھونے اور کیرتن کرنے سے پیے ہوئے اور دل کے تینون قسم کے پاپ چھوٹ جاتے
انکے نام یہ ہین تامرپرنی چندرونشا کرت مالا بیودکا بیہاسی کابیری بینا پیسنی نگ بیدا کرشن بیناشرکرا

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

گوداوری۔ بھیم رتھی۔ نربندبیا۔ پیونگا۔ تاپی۔ نربدا۔ سُرسا۔ ریوا۔ سرستی۔ چرمنوتی۔ سندھ۔ اندھ۔ شون مہاندا۔ رکلیہ
ترساما۔ بیدسمرتی۔ مہاندی۔ کوشکی۔ جمنا۔ منداکنی۔ برگھدوتی۔ گومتی۔ سرجو۔ اوگھ وتی۔ سپت وتی۔ سکھوما۔ شتدرو
چندربھاگا۔ مرودبردھا۔ بتستا۔ اسکنی۔ بشوا۔ یہ دریا ہین۔ اس کھنڈ مین جن جن پورکھون کی پیدائش ہی وہ اپنے
ساتوک راجس تامس کرمون سے دیوتا منکھ اور نرک لوک مین جانیوالے ہوتے یہان کے رہنے والون کو طرح طرح کے بھوگ ہوتے
اور اسی کھنڈ مین برن بیوستہا ہونے کے سبب موچھ بھی ہوتی اور کھنڈون مین نہین ہوتی اسی سے یہ بھارت کھنڈ سبکے پرجان
ہوا یہین سب کارج سدہ ہوتے اسکی تعریف بیدکے پڑھے ہوئے منی اور دیوتا کیا کرتے دیوتا سرگ مین یہ کہتے کہ بڑے تعجب کی بات
ہی جن لوگون نے بھارت کھنڈ مین منکھون کا جنم پایا انھون نے کون عمدہ کام کیا کہ شری کرشن جی ان پر اپنے آپ تو خوش نہین ہوگو
انکا جنم یہان دیدیا کیونکہ اسی جنم سے سری کرشن کی سیوا ہوسکتی ہم لوگون کو صرف خواہش ہی رہیگی وہان کیون جنم ہوگا اور چا
ہم وہان سے بھی ہین تو کیا اور ہم لوگون کے جگیہ تپ برت اور دان وغیرہ سے کیا ہوا جس سے صرف سرگ ملا جہان کہ سری
نارائن جیکے چرنون کی یاد نہین ہوتی کیونکہ اندریون کا زیادہ بھوگ انکے یاد کرنے کو چھڑا لیتا ہی اور کلپ بھر کی عمر جو برہما وغیرہ کی
ہو انکے جیتے اور موچھ سے بھی بھرت کھنڈ مین ایک لحظہ بھر کی آدمی کی عمر اچھی ہی کیونکہ اگر آدمی کی دنیہ کے کیے ہوئے ایک لحظہ بھر کے
کرم کرشن جیکو ارپن کردیے جاوین تو وہ اچھے لوک بڑا پد پاتے ہین اور جہان بھگتجن بھگوان کی کتھا نہو اور جہان انکے ساد ہو نہون او
جہان جگیون کے مالک سری کرشن جیکے جگیہ نہون وہ چاہے برہما کا لوک بھی کیون نہو مگر وہ رہنے کے لائق نہین ہی دیکھو جو اس بھرت کھنڈ
گیان کریا اور روپیہ اور اچھا چولا پاکر موچھ ہونے کے لیے تدبیر نہین کرتے وہ پھر بندہن مین پڑین گے جیسے کہ جنگل کے رہنے والے پرند
جنگلے کو صلون کو ایک مرتبہ چڑیمار دیکھ گیا اور اتفاق سے انکے پنجے سے بچ گئے تو پھر اسی جھونجھ مین بیٹھے کہ انکو پھر پکڑ کر وہ پھر بندہن مین
ڈالتا یہ نہین کہ فرصت ملی ہی تو بھاگ جاوین بھارت مین رہنے والے بڑے نصیب ور ہین کہ دیکھو جو لوگ شردہا سے کرمون کے آسن
وغیرہ سے اپنے اپنے اشٹ دیوتون کو اور اندر وغیرہ دیوتون کو گھیر بھی دیتے ہین اگرچہ وہ کرشن جی ایک ہی ہین مگر ان لوگون کو علیحدہ
بلانے سے اگر سب قبول کرتے اور انکو کسی چیز کی خواہش نہین صرف بھارت کھنڈیون کی عزت قبول کرتے اور یہ بات تو سچ ہی کہ نارا
سے جو مانگو وہ دیتے ہین مگر اس دان کے بعد پھر انسے مانگنا پڑتا کیونکہ پرمارتھ دان نہین دیتے اگرچہ انکو بھجنے والے کسی چیز کی پر
نہین رکھتے تو بھی انکو سب کچھ دیکر اپنے چرن کمل کی بھگت دیدیتے جس سے انکو کچھ کسی چیز کی خواہش نہین رہتی نارائن بیان کرتے
سے اور پرم رکھ سرگ مین بھی پنج بھارت کھنڈ کا مہاتم بیان کرتے ہین۔

چوپائی

جمبو دیپ کیہر ہین اٹھا	آپ ودیپ جنکا ہو پاتھا
ہی مارگ کو جت سگر کھج	جنہین کنبھین جل میں ہلی دیچ
سوترن پر ستھ ابرتن کہ	چندر سنکل سند وار ہرنک
پانچ جنیہ سنکھ والکا	یہ سب آٹھ ہوئے نرشنکا
جمبو دیپ ان لتبارا	مارو پر لو ہست بچارا

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

آگے پلچھیا دک کہت دوپ | تم سُن برنوست انور دیا ہ

ادھیائے بارھوان

دوہا

دوادش کے ادھیائے مین دو دیا تری کی گاتھ | برنوسُن گن بیچ مین سمرتھ جگ ناتھ

سری نارایں جی کہتے ہین کہ جتنا جمبو دوپ ہے اوتنے ہی لاکھ جوجن کے پھیلاوے مین کھاری سمندر سے گھرا ہے جیسے جمبو دوپ پہاڑ
سے گھرا ہوا ہے ویسے ہی چہار سمندر دو لاکھ جوجن کا پلچھ دوپ سے گھرا ہوا ہے جیسے پرکھا باہر ہوتا ہے۔ پلچھ دوپ گھرا ہے ویسے ہی جمبو دوپ
کے مانند اسمین اوتنا ہی اونچا پلچھ کا درخت سونے کے مانند ہے اور پریہ برت کے بیٹے اودھم جیو وہان کے مالک ہین جو ساتھ آگ
روپ ہین اُنھون نے اپنے دوپ مین سات حصے کرکے اپنے لڑکون کو دے آپ آتم گیانیون مین مل بھگوان کا دھیان
کرنے لگے اُنکے سات حصے یہ ہین اور اُنکے مالکون کا یہ نام ہے۔ شیو۔ جوش۔ بھدر۔ شانت۔ چھیم۔ امرت۔ ابھیہ اُن بھون
مین سات سات ندیان اور سات سات پہاڑ ہین ندیون کے یہ نام ہین۔ ارنا۔ نرمنا۔ آنگرسی۔ ساوتری۔ سپر بھاتکا۔
رتھمبھرا۔ ستمبھرا۔ پہاڑون کے یہ نام ہین۔ من کوٹ۔ بجر کوٹ۔ اندرسین۔ جیوتشمان۔ سپرن۔ ہرن شیو۔ میگھ مالا۔
ندیون کے پانی کے چھونے اور درشن سے وہان کے رہنے والون کے سب پاپ دھوئے جاتے اور ہنس پتنگ اور دھایان
ستیانگ یہ چار برہمن وغیرہ کے برن وہان ہین وہان کے رہنے والون کی ہزار برس کی عمر ہوتی ہے اور بید تریی سے سورج
کی آرادھنا ہوتی اور ست روپ سری کشن جی کی مورت وہان پوجی جاتی ہے پلچھ وغیرہ دوپون مین عمر اندری بل طاقت
عقل کرم یہ سکو اپنے آپ ہی ہوتے پلچھ دوپ کے سب طرف اوکھ کے رس کا سمندر بھرا ہے اسکا دوگنا اُس پار شالمل دوپ ہے
وہ اپنے برابر شراب کے سمندر سے گھرا ہے جسمین ایک شالملی کا درخت اُسی پلچھ کے برابر ہے اور یہان پرندون کے راجہ گروڑ جی کے رہنے کی جگہ
اور وہان پریہ برت کے بیٹے جگیہ باہُو راجہ ہین اُنھون نے بھی سات بیٹون کو برابر زمین تقسیم کر دی اُن حصون کے نام کہتے ہین سُرو
سرو چن۔ سومنس۔ رمنک۔ دیوبرکھ۔ پار بھدر۔ آپاین۔ اگیات اور تین سات ندیان اور سات ہی پہاڑ ہین پہاڑون
کے نام۔ سرس۔ شت شرنگ۔ بامدیو۔ کند۔ کمد۔ پُشپ برکھ۔ سہسر شرت۔ دریاؤن کے نام۔ انومتی۔ سنی۔ بالی
سرستی۔ کہو۔ رجنی۔ نندا۔ وہان کے برہمن وغیرہ برنون کے یہ نام ہین۔ شرت دہر۔ بیرج دہر۔ بسندہر۔ اکندہر اور وہان
سری بھگوان کی سوم بی مورت کی اوپاسنا ہوتی ہے اسکے اُس پار شراب کے سمندر سے دوگنے گھی کے سمندر سے گھرا ہوا کش
دوپ دوگنا ہے جسمین ایک چمکدار بہت عمدہ کشا کا درخت ہے جسکی چمک سے روشنی ہوتی ہے وہان کے مالک پریہ برت کے بیٹے
ہرنیہ رتیا ہوئے اونھون نے بھی اپنے اپنے بیٹون کو اپنا دوپ برابر تقسیم کر دیا اُن حصون اور مالکون کے یہ نام ہین۔ بسُ
بسُ دان۔ درڑہ رچ۔ نابھ گپت۔ ستیہ برت۔ ببکت۔ نام دیوک۔ اُس کش دوپ مین بھی سات پہاڑ اور سات
دریان ہین وہان کے پہاڑون کے نام۔ چکر۔ چترنگ۔ کپل۔ چتر کوٹ۔ دیوانیک۔ اوردہ روما۔ اور دڑون یہ ندیان
ہین۔ رس کلیا۔ مدھ کلیا۔ متر بندا۔ دیو گربھا۔ گھرت چیوتا۔ منتر مالکا۔ جنکے پانی سے وہانکے رہنے والے خوش رہتے وہانکے

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

برہمن وغیرہ برنون کے یہ نام ہین - کُشل - کوید - ابھیجکت - اور کُلک - اور وہان اگن روپ سری ایشُن کی پوجا ہوتی ہے

ادھیاے تیرھوان

دوہا

تیرھوین ادھیاے مین ششٹ دویپ تانت	برنو سوئن دہیان دواور کرکے جیت شانت

اتنی کتھا سُن نارد جی نے سوال کیا کہ اے سب ارتھون کے دیکھنے والے آپ ان دویپونکا انداز کہیے جسکے سُننے سے بہت خوشی ہوتی ہے سری نارائن جی کہنے لگے کہ کُشن دویپ کے سب طرف گھرتو دسمندر ہین اُسکے باہر کرونچ دویپ ہے جو کُشن دویپ سے دوگنا ہے اور اُسے چھیر دو سمندر گھیرے ہے اس دیس مین کرونچ نام پہاڑ ہے اس سے اس دویپ کا نام کرونچ دویپ ہوا مہاراج پریہ برت کی بیٹے گھرت پرشٹ نام یہانکے راجہ ہین جو سب لوگون سے نمسکار کرنے کے لائق ہین انھون نے بھی اپنے کھنڈ کے سات حصّے کرکے اپنے لڑکون کو تقسیم کر دیے جس لڑکے کا جو نام تھا اُسکے نام سے کھنڈ کا نام رکھا گیا اِسطرح سب لڑکون کو راج دے آپ سری بھگوان کی سرن مین گئے اُنکے لڑکون کے نام یہ ہین - آم - مدرؤہ - میگھ پرشٹ - سُدھامک - بھراجشٹ - لوہتارن - بنسپت - اور یہان بھی سات ہی سات پہاڑ اور ندیان ہین پہاڑون کے نام - شُکُت - بیوردہ مان - بھوجن - اوپ برہن - نند - نندن - سر تو بھدر دریاون کے نام - ابھیا - امرتوگھا - آرجکا - تیرتھ وتی - برت روپ وتی - شُکلا - پوترتیکا - انکا پانی چار ون برنون کے لوگ پیتے ہین وہانکے براہمن وغیرہ برنون کے یہ نام ہین - پورکھہ - رکھبھ - درون - دیوک - وہان کے رہنے والے لوگ پانی کے روپ ایشر کا دہیان کرتے وہ لوگ اس منتر کو جپتے -

منتر

آपः पुरुष वीर्य्याः स्स्थ पुनती भूर्भुवस्स्वरः ॥ तानः पुनीता मीषघ्नी स्पृशता मात्म नोभवः ॥

اس منتر کو جپتے اور طرح طرح کے استوترون سے استُت کرتے اُسکے اُس پار تیس جوجن کے پھیلاوے کا شاک دویپ ہے جسمین شاک نام درخت ہے اسکو دو ہی منڈو دسمند گھیرے ہے وہان پریہ برت کے بیٹے میدھاتتھ مالک ہین یہ بھی اپنے اپنے لڑکون کو انھین کے نام کے سات حصّے بنا کر دے آپ جوگی ہوئے اُنکے بیٹے اور کھنڈون کے یہ نام ہین - پرو جو - منوجو - پوان - دہومرانیک - چترریپھ - بہو روپ - بشودھرک - ان مین بھی سات پہاڑ اور سات ہی دریا ہین - پہاڑون کے یہ نام ہین - ایشان - ارو سرنگ - بل بھدر - شت کیسر - سہسر سروتک - دیو پال - مہاسن - دریاون کے نام - انگھا - آیوردا - ابھیہ - سپرشت - اپراجتا - پنچ ندی - سہسر سرت - نج دہرت - وہان کے برہمن وغیرہ برنون کے یہ نام ہین - ست برت - رت برت - وان برت - انوبرت - اور وہان بھگوان پران بایو روپ کی اوپاسنا پرانایام سے کرتے ہین اُن ہوا روپ سری ایشن جسکے بھجن سے رج تم سب دہوئے جاتے ہین وہ جپنے کا یہ منتر ہے -

منتر

अन्तः प्रविश्य भूतानि यो बिभर्त्यात्म केतुभिः ॥ अन्तर्य्यामीश्वरस्साक्षात्पातु नो यद्वशे स्फुटम् ॥

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

شاک دویپ کے آگے اس سے دو گنا پشکر دویپ ہو جتنا بڑا آپ ہی اُسیکے برابر صاف پانی سے گھرا ہی جسمین نہایت خوبصورت کمل
ہین اور اُنمین نہایت عمدہ اگ کے مانند ہزارون پتے لگے ہین یہان سری بھگوان برہما جی کا ایک استھال لوک بنانے کے لیے بنا ہی
اس دویپ مین ایک ہی مانسوتر نام پہاڑ ہی اور اسمین صرف دو حصے ہین ایک پہار کا طول اور عرض دس ہزار جوجن کا ہی جسمین چار نگر
ہین چار لوکپال بستے ہین جو کہ اندر وغیرہ لوک پالون کی جگہ ہین جسکے اوپر سورج چلتے اور سومیرو کی پردچھنا کرتے ہوئے جہان ہو نکلتے
جو کہ سنوتسر کا چکر دیوتون کے دن رات کے پرمان لینے دچھنایں اوترایں کرکے ہوتا وہان راجہ پریہ برت کے بیٹے بیت ہوتر مالک ہین
اُنکے دو لڑکے تھے جنکو اپنے دویپ کے دو حصے کرکے بیت ہوتر جی نے دیدیا اُن لڑکو نکا رمن اور دھاتک نام تھا یہ بیت ہوتر اپنے
اور بھائیون کے طریقہ پر لڑکون کو راج دے آپ سری بشن جی کے سرن مین گئے وہانکی رعایا سکرتک جوگ سے اُنھین برہم روپ بشن جیکو
بھجتی وہان سری بھگوان کے بھجنے کا یہ منتر ہی۔

منتر

यत्तत्कर्म्ममयं लिङ्गम्ब्रह्मलिङ्गञ्जनोऽर्च्चयेत्॥एकान्तमद्वयं शान्तन्तस्मै भगवते नमः॥

ادھیاے چودھوان [۱۴]

دوہا

چودھوین ادھیاے مین لوکالوک گرنیور ۔ کی برنو ساری کتھا سیو سکل کبیندر

سری نارایں جی بیان کرتے ہین کہ اُس صاف جل کے پرے لوکالوک نام پہاڑ ہی جو کہ الوک اور لوک دونون لوکون کے بیچمین
اُنکے علحدہ کرنے کے لیے ہی اِی نارد ناقسوتر سے میرتک کی جو زمین ہی وہ شدہ اور سونے کی ہی اور وہ شدہ ہو وسمندر سے اُس پار
صاف آئینہ کے برابر ہی جس مین سوائے سونے کے درخت غلہ وغیرہ اُسمین نہین ہوتا اسلیے سوائے دیوتون کے اور جاندار وہان
نہین رہ سکتا کیونکہ اُس زمین مین بوکر کچھ نہین اوگتا اسی سے اُسمین کوئی جاندار نہین کیونکہ یہ لوکالوک پہاڑ کے بیچمین بستا اسی سے لوگ
اسے لوکالوک کہتے ہین ایشر نے اِس لوک کو تینون لوکون کے اخیر مین بنایا یہ پہاڑ ایسا بلند ہی کہ سورج سے دہرو تک کی کرنین اسکے پار
نہین جا سکتین کیونکہ لوکالوک کے اسی پار سورج وغیرہ کی روشنی رہتی ہی سب بھوگول کا اندازہ ہوا جو کہ لوکالوک تک پچاس کروڑ جوجن
ہی بھوگول کے چوتھے حصے مین لوکالوک پہاڑ ہی اُسی پہاڑ کے اوپر ایشر نے سب طرف دگج ہاتھی مقرر کیے ہین اُنکے نام رشبھ۔ پشکر چوڑ۔ بامن
اپراجت یہ سب لوکون کے مضبوط رہنے کے لیے ہین وہ بڑے پراکرم والے ہین اور اُسی لوکالوک کے پاس سب آٹھون سدہ اور سری
بھگوان بشن جی ہتھیار بند ہوکر لوگون کے کلیان کے لیے رہتے یہ بھگوان کی مورت کلپ تک اسی بھیس سے اپنی مایا سے بنائی ہوئی
دنیا کی رچھیا کے لیے رہتی ہی صرف یہین تک اس دنیا کی حد ہی پھر آگے صرف جوگیشر جا سکتے ہین جو گرو کے بیٹون کے لانے کے لیے
سری کرشن چندر جی نے ارجن کو دکھائی تھی دیا و اجھوم کا جو انتر ہی وہ پچیس کروڑ جوجن کا ہی بیچمین سورج نارایں رہتے ہین اور انڈے کے مرنے پر
پھر چیتن ہونے پر بیراج پورکھ روپ مین جس سے یہ پربیس کرتے اس سے مارتنڈ انکا نام ہی اور ہرنیانڈ سے پیدا ہونے کے سبب ہرن گربھ
ہین سورج ہی سے اطراف معلوم ہوتے اور انترچھ اور آکاش انھین سے معلوم ہوتا۔ اور سرگ۔ اپ برگ۔ نرگ۔ دیوتا۔ دیت۔ نگر۔

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

سرپ وغیرہ - درخت کہاں لوگ رہتے ہیں نیچے آٹھوں کی جوت سورج نارائن ہیں اس سے انکی پوجا ضرور کرنی چاہیے یہ زمین کا اندازہ مہاتما لوگ کہتے ہیں جیسے ایکدانہ کی دال بنانے سے دو حصے ہوجاتے ہیں اسیطرح جیسے یہ منڈل ہے اوپر تلے نیچی اوپر گول ہے ان دونوں کے بیچ کو انترچھ کہتے ہیں انھیں دونوں کے بیچمیں سورج نارائن تپا کرتے ہیں جنکی دھوپ سے تینوں لوک روشن ہوتے ہیں اوترائن میں کبھی ہیں جلتے اسلیے اوترائن میں بڑا دن ہوتا اور دچھنائن میں نہایت تیز چلتے اس سے اسمین دن چھوٹا ہوتا اور تلا کے سورج میں برابر جگہ میں رہنے کے سبب دن رات برابر رہتا ہے اور برکھ وغیرہ پانچ راسوں میں جب سورج رہتے ہیں تب تک دن بڑھتا اور رات چھوٹی ہوجاتی اور جب سورج برچھک وغیرہ راس پر ہوجاتے تب تک رات بڑھتی اور دن گھٹتا ہے-

ادھیاے پندرھواں ١٥

دوہا

پندرھویں ادھیاے میں رب گت کا سب بھید | مندشیگرہ تے ہوت جو کہب سورج کھید

سری نارائن جی بیان کرتے ہیں کہ اسکے بعد اب سورج کی چال کا بیان کرتے ہیں وہ جلد آہستہ اور درمیانی چال کے سبب تین قسم کی ہے سب گرہ کے تین استھان ہوتے ہیں مدھیہ استھان کا جاردگو نام ہے جنوب کا ایراوت شمال کا بیشوانر ان تینوں جگہوں میں تین تین تھیاں ہیں اشونی - بھرنی - کرتکا - انکا ناگ تھی نام ہے - روہنی - مرگسرا - آردرا - انکی گج تھی - پنربس - پکھ - اور اشلیکھا کی ایراوت تھی - ان تینوں تھیوں کو اوترمارگ کہتے ہیں - اسیطرح مگھا - پوروا - پھالگنی - اوترا پھالگنی - انکو آرکھبھی بھی کہتے ہیں - ہست چترا - سواتی کو گو تھی - اور وشاکھا - انورادھا - جیشٹھا کو جاردگوی تھی کہتے ہیں یہ تینوں تھیاں مدھیہ مارگ کی کہی جاتی ہیں - مول - پورباکھاڑا - اوتراکھاڑا - انکو اج تھی کہتے ہیں - سرون - دھنشٹھا - شت بھکہ کو مرگ تھی اور پوربھادرپد اوتربھادرپد - ریوتی - انکو بیشوانری تھی کہتے ہیں جو ہر دن میں سورج کے رتھ کی کوٹ بنا ہی ہے اوترائن میں جگ اور اچھے بیچمیں ہوا سے باندھے ہوئے جو پاش ہیں انھیں کے کھینچنے کو ردھن کہتے ہیں انکے بیچمیں سورج منڈل کے اندر جانے کو آبھ چال کہتے ہیں اسمیں دن کی ترقی ہوتی اور رات چھوٹی ہوتی اسکو اوترائن یا سومیاین کہتے ہیں اور دچھنائن میں جو ان پاشوں کا ہوا اور سکتا ہوا سے ردھن کہتے اسمیں سورج کا منڈل باہر چلے آنے کے سبب نیچے چلتا اسی سے دن چھوٹا اور رات بڑی ہونے لگتی ہے اور بکھ ورت میں پاش کی برابری ہونے کے سبب سورج برابر جگہ پر رہتے اسی سے رات دن برابر ہوتے دہروے جب ہوا اور پاش دونوں کو کھینچے جاتے تو سورج نارائن بیچکے منڈلوں میں گھومتے اور جب دہروے ہولکے پاش چھوڑے جاتے تو باہر کے منڈلوں میں صحیح گھومنے لگتے اس سمیر پہاڑ پر مشرق کی طرف اندر پوری جہاں دیوتا رہتے شمال میں جم راج پوری ہے جسکا سنجمنی نام ہے مغرب کیطرف برن کی پوری جسکا نملوچنی نام ہے اور سمیر کے جنوب کی جانب چندرما کی پوری ہے جسکا بجاوری نام ہے برہم کے جاننے والے لوگ اندر پوری میں تو آفتاب کا طلوع ہونا جانتے ہیں اور جمراج کی سنجمنی میں آنکو دوپہر اور نملوچنی یعنے برن کی پوری میں آنے کو شام اور جب بجاوری پوری میں جاتے تب آدھی رات ہوتی جو سمیر کے شمال کیطرف رہتے ہیں انکو اندرپوری میں سورج کے آنے سے صبح معلوم ہوتی جو سمیر کے مغرب کی طرف رہتے ہیں انکے جب سورج جم پوری میں آتے ہیں تب صبح معلوم ہوتی ہے ایسے ہی سمیر

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

ترکیطرف رہنے والون کو جب برن جی کی پوری مین جاتے تب اور مشرق مین رہنے والون کو جب بیباوری مین جاتے تب صبح طلوع
وتی اور جو سمیر پر رہتے ہین اونکو ہمیشہ دوپہر کے مانند کچھ پڑتے سورج سمیر پربت کا طواف کیا کرتے یعنے سمیر کا درمیانی حصہ ہمیشہ اُنکے
طرف رہا کرتا ہے اسی سے وسا یدشا سب مین سورج گھومتے ہین جو لوگ صبح کے وقت جہان سورج کو دیکھتے ہین اُسکو جاے طلوع
تے ہین اور جہان پھر نہین دیکھتے ہین اُسکو جاے غروب کہنے لگتے ہین مگر سچ تو یون ہے کہ سورج نہ تو کبھی طلوع ہوتے ہین نہ کبھی غروب
ہوتے ہین یہ طلوع اور غروب سورج کا دکھ پڑنا اور نہ دکھ پڑنا ہی کہلاتا ہین نہین تو اُنکی روشنی بنی رہتی ہے اندر وغیرہ کی پوریون مین سے
سورج تین پوری اور دو کونون کو چھوتے ہین اور جسوقت کسی کونے پر آتے ہین تب تین کونے اور دو پوریون کو چھو سکتے
پوریون کو نہین چھو سکتے ہین کیونکہ سمیر کی آڑ ہو جاتی ہے جیسے جب اندر پوری مین رہتے ہین تب اندر پوری سومیہ پوری جم پوری
ستان اگنیہ دو کونون کو چھوتے ایسے ہی جب اگن کون پر آتے تو ایشان اگن کون پوریان نیرت کون اور اندری اور جم پوری دو پوریان
تے ہین ایسے ہی سب پوریون اور کونون مین گویا سب دویپ اور برکھون مین سمیر پہاڑ جنوب مین ہے جنھون نے جہان پہلے سورج
دیکھا اُنکے لیے وہی مشرق ہے اور جہان صبح کیوقت نظر آوینگے اُنکے بائین طرف سمیر پہاڑ ہی ہوگا جب اندر کی پوری سے پندرہ دنڈ
ن جمراج کی پوری کو سورج جاتے ہین تو اس بیچ مین اُنکو دو کروڑ سینتیس لاکھ پچھتر ہزار جوجن یعنے نو کروڑ اکیاون لاکھ کوس چلنا پڑتا ہے
طرح جم پوری سے برن پوری کے جانے مین برن پوری سے سومیہ پوری کے جانے مین چلنا ہوتا ہے اُنکی چال سمجھنے کے لیے کو
ہے اور ویسے ہی چندرمان وغیرہ گرہ آسمان مین چلتے ہین وہ نچھترون کے ساتھ طلوع ہوتے ہین اور نچھترون کے ساتھ غروب ہوتے
سورج کے رتھ کے چکر مین بارہ مہینے تو آرا ہے اور تین چوماسے نابھی چھ رت نیم یہ سال بھر کے وقت کا چکر ہے اُس چکر کا پھیلاو سمیر پر
مانسوتر پہاڑ پر دوسرا کھونٹا ہے اُسمین پہیا نہین ہے جیسے کولھو مین ایک اور ایک ہی جگہ پر دوسرا گھومتا ہے ایسے ہی یہ بھی ہے مانسوتر
یکی ناہ کا ایک سرا اوپر دھرو مین باندھا ہے رتھ کے رہنے کی جگہ چھتیس لاکھ جوجن کے پھیلاوے مین ہے اُسکی لمبائی اُسکی چوتھائی
نابھی سورج کے رتھ کا جوا ہے اُسمین گایتری چھندون کے نام سے مشہور سات گھوڑے جوتے جاتے اُنکے سارتھی کا نام ارن
ہو انھین کا بیٹھا ہو آرن جی آگے بیٹھے ہوے رتھ ہانکا کرتے اُسیطرح انگوٹھے کے برابر بالکھلیہ ساٹھ ہزار رکھی سورج کے سامنے
کے بید کے باکیون سے استت کرتے ہوے آگے چلتے ہین اسی طرح اور رکھی گندھرپ اپسرا ناگ دیوتا سورج کے ساتھ مہینے بھر استت
و اپنا کام کرتے یہ ہر ایک مہینے مین بدلے جاتے ہین اور نو کروڑ ایک لاکھ باون ہزار جوجن زمین ایک ہی لحظہ مین سورج چلتے ہین۔

ادھیاے سولھوان [16]

دوہا

سولھوین ادھیاے مین سو ماد کی استھان | کہب جتھامت سو سنو سب جن بدھ ند بال

نارائن بھگوان نارد جی سے کہتے ہین کہ اسکے بعد چندرمان وغیرہ کی چال اور اُنکے گن آسری نکھون کی شیشماشیمر کا حال سنیے
کمہار کے چاک پر بیٹھی ہوئی چیونٹی وغیرہ اُسکے گھومنے سے گھوما کرتی ہے ویسے ہی راسون کا گروہ کال چکر کے جو سمیر کو برابر داہنے کر
وغیرہ گرہ چلتے وہی اُنکی گت ہے اُن سبکی دو چالین ہین ایک نچھتر سے نچھتر مین جانیکی دوسری راس سے راس مین جانیکی ہر وہ گرہ

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

اوپر لکھو لوگ بھاون ناراین بھگے آدھار سورج جی لوک کے کلیان کے لیے گھومتے ہین کیونکہ بارہ مہینون مین انکی بارہ چالین
ہین اور یہ سورج ناراین بسنت وغیرہ رتو دن مین لوگون کو چھون رتو دن کے گن دیتے ہین جو کوئی پورکھ بید ترئی سے برن آشرم کے
مین مضبوط جولح طرح کے جوگون سے ان کی سیوا کرتے اونکا کلیان ہوتا اور یہ سورج ناراین سُرگ اور پرتھوی کے بیچین کال مین پہونچ
مہینون مین بارہ راسیون کو جاتے دو پاکھ کا چندرمان کا مہینہ ہوتا پترون کے دن رات کا بھی مہینہ ہوتا برس کے چھٹے حصے کو رت کہتے
سمبتسر کا انگ ہو سمبتسر کے آدھے مین جبتک سورج آکاس بیچی مین چلتے اسکو پرانے لوگ این کہتے جب تک دیا دا پرتھوی کے
انتر سے ہو منڈل کو سورج جاتے اسوقت کو سمبتسر کہتے ہین انکے پانچ نام ہین۔ سمبتسر۔ پرونسر۔ اڑاونسر۔ انو ونسر۔ اد ونسر۔ یہ
سورج کی ساہستہ تیز اور سم گت کے سبب نام ہین اسطرح سورج کی گت کہی اب چندرمان وغیرہ کی گت کہتے ہین ایسے ہی چندرما
سے لاکھ جوجن اونچے رکھ چلتے ہین سورج برس بھر مین بھوگ کرتے اوتنے ہین چندرمان دو پاکھ مین بیتے سورج بارہ مہینے مین بارہ را
بھوگتے ہین چندرما اس ہی مین بھوگتے اوتنا چندرما سوا دو نچھتر دن مین بھوگتے ہین جتنا سورج پاکھ مین بھوگتے ہین اوتنا چندرمان ایک
دن مین بھوگتے ہین اسی طرح کی تیز چال سے چندرمان بھوگ کرتے ہین پورن کلا بھوگ کرنے سے دیوتون کو خوش کرتی اور چھین کلا پترون کو
رات دن چندرمان بھوگ کرتے یہ سب جیون کے جیو ہین۔ تیس مہورت ہین یہ ایک نچھتر کا بھوگ کرتے انکی سولہ کلا ہین یہ منو مے ان
امرت مو۔ سدھا اور دیو پتر تکنہ سانپ وغیرہ درخت بیل وغیرہ کے پرورش کرنے کے سبب سرب مے ہین۔ یہ تین لاکھ جوجن کے نچھتر
مین گھومتے اور سمیرو کی پرکرما کرتے انکی ابھجت سمیت اٹھائیس عورتین ہین چندرما سے دو لاکھ جوجن اوپر شکر جی رہتے یہ
کے آگے پیچھے بنے رہتے ہین یہ بھی تیز۔ آہستہ اور برابر گت سے چلتے ہین یہ اکثر لوگون کے اوپر مہربانی رکھتے ہین انکے طلوع
غروب مین برکھا ہوتی شکر جیکے دو لاکھ جوجن پر بدھ رہتے یہ بھی شکر کیطرح مند اور سمان اور تیز۔ چال چلتے مگر جب یہ سورج سے
رہتے تو بہت ہوا چلتی ہے اور بادل اور برکھا کا خوف دیتے ہین انکے دو لاکھ جوجن اونچے منگل جی رہتے یہ ایک راس کو تین پاکھ
ڈیڑھ مہینے مین بھوگتے ہین اس شرط پر کہ بکری نہون یہ اکثر دکھ دیتے اور برائی کی فکر کرتے ہین۔ بدھ کے دو لاکھ جوجن کے اوپر برہسپت
یہ ایک ایک راس مین برس برس بھر رہتے اس شرط پر کہ بکری نہون یہ برہمنون کے اوپر اکثر مہربانی کرتے برہسپت سے دو لاکھ جوجن کے
سنیچر جی رہتے جو سورج کے بیٹے ہین اور ایک راس پر تیس مہینے رہتے۔

چوپائی

انچھ کرت سب کریہ بھائی	کہت کال بادی بھائی
شنی اوپر ایکادش جوجن	لبست بسیت رکھ جن دکھو جن
یہ سب لوکن کر ہت چھین	سداکرت جپ تپ برت ہین
جو شبھ لشن کیر پد نیکا ؛	تاکی کرت پر دچھن ٹھیکا

ادھیائے ستر ھوان

دوہا

ستر ھوین ادھیائے مین بھاسری دھرلوک	برنو سو سنئے سکل کیجے موکو نہ ٹوک ؛

ناردجی سے سری نارائن بیان کرتے ہیں کہ سپت رکھیون کے منڈل سے تیرہ لاکھ جوجن اوپر سری وشن جی کا پرم لوک ہے جہان بڑے ہر بھگت اوتان پاد کے بیٹے دہروجی اندر۔ اگن کشیپ اور دہرم کے ساتھ رہتے ان کی عزت سب لوگ کرتے اور ہر دم چھاکرتے پکلپ تج وہان رہتے ہوئے سری وشن جیکی پوجا کیا کرینگے اور یہ سب نچھتر وغیرہ جو آدتے تمکہ ہین گھومتے اُنکے ادسٹہہ کے لیے استھان روپ پرشیر عجب لگے ہین اور اپنی روشنی سے سبکو روشن کرتے اور اُنکی دیوتا پوجا کرتے جیسے ایک گھونٹے مین چار و نطرف سے چوپائے باندہ دیے جاتے ہین زیادہ کرکے مدنی مانڈنے کے وقت اور اُسی بیچ والے گھونٹے کے چارون طرف گھومتے ایسے ہی سب گرہ اور نچھتر ترتیب وار کلپ تک دہروجیکے گرد گھوما کرینگے جیسے باز وغیرہ پرند آسمان مین گھومتے ہین اسیطرح سب نچھتر اور گرہ پرکرت پورکھ کے سنجوگ سے گرہن کیے ہین اسی سے زمین پر نہین گرتے کوئی کوئی لوگ اس نچھتر چکر کو سانپ کے مانند بیان کرتے ہین جو کہ سانپ سمیت بھگوان جیکا روپ ہی جو کہ نیچے منہ کیے گھیرا باندھے موجود ہین جسکے دم کے آگے اُتان پاد راجہ کے بیٹے دہروجی رہتے اور اُنکے نیچے پرجاپت جی اور اگن اندر دہرم دہاتا بدہاتا۔ یہ دم کے اخیر مین اور سپت رکھ اُنکی کمر مین ہین وہ ششمار جی شمال کی طرف سوتے اور اترائن والے نچھتر اُنکی دہنی بغل مین اور دچھنائن نچھتر بائین بغل مین ہین اور اسی طرح اُنکی پیٹھ مین رہتی آکاس کی گنگا جنوب مین پرلیس کے نچھتر ترتیب سے بائین کوکہ دہنی اور بائین بازو مین ابھجت اور اترا کھاڑہ بائین اور دہنی ناک مین۔ شرون پوربا کھاڑھا۔ دہنی بائین آنکھون مین۔ دہنشتا اور مول کانون مین اور مگہا وغیرہ جو دچھنائن کے آٹھ نچھتر ہین اُنکو بائین بغل مین ترتیب سے جانو اسیطرح مرگ شیر کہا وغیرہ نچھتر دہنی بغل مین ہین ست بھکھا اور جیشٹا دہنے اور بائین کندھے اوپر کی چونچ مین اگست نیچے والی مین جم منہ مین منگل گدا مین سنیچر پیٹھ پر برہسپت چھاتی مین سورج نارائن ہردے مین۔ چندرما من مین اسونی کمارستان اور ناف مین شکر پران اور پان بایو مین بدھ راہ کیت گلے مین اور سب بدنمین تارا گن روم روم مین موجود ہین۔

چوپائی

یہ سب دیو مئی ہر مورت	گاوانت کرسن وے سورت
سندھیا سے جو ہر دن دھیاوے	دیکھ اوٹھے یہ پھرسن گاوے

नमोज्योति र्लोकाय काला या निमिषा म्पतये महा पुरुषा याभि धीमहि ॥

چوپائی

یہ تارا نچھتر مئی جو	اوردیوک مایا ناشی جو:
ار ترکال جو پرنوت تاہی	سن کرت واگن من ماہین
تٹ ترکال کیے سب پاپا	اراگھ کی رہ جاے ندوایا
جو نشچے کہا سبہ توسن	سیش رہا جو سوشن موسن

ادھیاے اٹھارھواں

دوہا

اٹھارھوین ادھیاے مین راہ منڈل برنن	ہر نو جا سون سوج شش گرہن ہت لسانت

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

سری نارائن بھگوان کرپاندھان بیان کرتے ہیں کہ سورج نارائن کے منڈل کے نیچے دس ہزار جوجن پر راہ کا منڈل ہے وہ نچھتروں کے برابر چلتا اور سورج چندرماں کو دکھ دینے والا ہے اور سری کشن جی کی مہربانی سے یہ امر اور گرہ ہوگئے ہیں جو سورج کا بنب ہے وہ تو دس ہزار جوجن کا ہے اور چندرماں کا بارہ ہزار جوجن کا اور راہ کا تیرہ ہزار جوجن کا جو چندرماں اور سورج دونوں کے بیون کو پشیر کی تہنی ماہ پرب کے وقت دوری سے دھانپتا ہوا نزدیک نہیں جا سکتا کیونکہ جب کشن جی سنتے ہیں کہ راہ نے سورج یا چندرماں کو گھیر لیا تو تبھی اپنے سدرشن چکر کو جو نہایت چمکدار اور بھیانک ہے وہاں سے بھیجتے ہیں کہ جس کے بڑے بھیانک تیج سے چاروں طرف سورج یا چندرماں کا منڈل گھیر لیا جاتا ایک مہورت بھر تو راہ گھیرے رہتا پھر متعجب ہو کر وہاں سے ہٹ جاتا ہے اسی ایک مہورت کے گھیرے جانے کو لوگ اپراگ یعنی گرہن کہتے ہیں اسکے نیچے نہایت پوتر سدھ چارن اور بدیادھروں کی جگہ دس ہزار جوجن پر ہیں اسکے نیچے جچھ راچھس پشاچ پریت بھوتوں کے بہار کرنے کی جگہ انترچھ میں ہیں جہاں تک کہ ہوا بہتی اور بادل نظر آتے ہیں اسکے نیچے سو جوجن پر بھور لوک ہے جہاں کہ گدھ باز سارس ہنس وغیرہ پرندے رہتے ہیں اسکے نیچے پرتھوی تل ہے جسکا بیان ہو چکا ہے اس پرتھوی کے نیچے دس دس جوجن کی دوری پر اتنے ہی لمبے چوڑے سب سکھ دینے والے سات کھنڈ ہیں۔ انکے نام یہ ہیں اور ترتیب سے لکھے ہیں۔ اتل۱۔ بتل۲۔ ستل۳۔ تلاتل۴۔ مہاتل۵۔ رساتل۶۔ پاتال۷۔ ان ساتوں میں سرگ سے بھی زیادہ آرام اور سکھ ہے کام بھوگ ایشرج سب آرام موجود ہیں وہاں ہمیشہ پھلواریوں میں وہاں کے رہنے والے بہار کرتے اور وہاں دیت۔ سانپ۔ دانو۔ بڑے بڑے طاقتور رہتے ہیں اور اپنے بھائی رشتہ داروں اور میتوں کے ساتھ ہمیشہ آرام اور چین کیا کرتے ہیں اور وہاں کے رہنے والے ایسے مایاوی ہیں کہ انکے کیے ہوئے کام کو ایشر بھی ٹال نہیں سکتے اور وہاں میہ دیت نے طرح طرح کے گانو اور شہر اور مکانات بنائے ہیں جہاں آپ ہی سے روشنی بنی رہتی ہے اور ناگ اور دیتوں کی عورتیں اور پوتر ہمیشہ بہار کیا کرتے ہیں اور طرح طرح کے پھول پھل سمیت جگہ جگہ پر باغ ہیں جہاں کہ عورتوں کے ساتھ بہار کرنے لائق طرح طرح کی جگہ بنی ہیں اور مثل شہد اور صاف پانی سے بھری ہوئی باولیاں اور کوئیں اور چشمہ جگہ جگہ پر ہیں جس میں طرح طرح کے پرندے بول رہے ہیں اور مچھلیاں کوئیں اور حوضوں میں غوطے لگا لگا کر اپنی چمک دمک دکھا رہی ہیں اور طرح طرح کے کمل نیل اتپل کلہار نیلے اور سرخ وغیرہ رنگوں کی شوبھا دے رہے ہیں انہیں سب وہاں کے رہنے والے بہار کرتے ہیں اور دیوتوں کی لچھمی کو ناچیز سمجھتے ہیں وہاں رات کے آنے کا بھی ڈر نہیں کیونکہ ناگوں کی منیوں سے ہمیشہ دن بنا رہتا ہے وہاں سورج روشنی نہیں کر سکتے اور انکی وہاں ضرورت بھی نہیں ہے اور وہاں کے رہنے والوں کو دوا اور رسائنوں کی آن وغیرہ کے کھانے پینے اور نہانے وغیرہ سے کوئی بیماری نہیں ہوتی۔

چوپائی

بلی پالت بسرن تا کا ہو
سو یہ گمنہ نہ کا ہو تنہیں
سدا رہت تن کر کھیتا
پرسری ہر کر چکر سو درسن
آتے دیت بدھن کے بہا
ازبھو سنوت گربھ تن گرجے

ازجیرن تا کرت نہیں واہو
انوٹ بیاپے نہیں منہیں
کبھو نہ لگے مرن پر باتا
وہاں جاے پوشن ازکرش
تبت ہوت کہ چکر چھپا۔
نہیں تو ہوتے دیت گھیرے

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

ادھیاے انیسواں [19]

دوہا

ادمیں کے ادھیاے میں اتلادک کرنیک	برنو ہواہ بھوگ بھوجانت جہاں بڑنیک

سری نارائن جی بیان کرتے ہیں کہ پہلے اتل میں جو نہایت عمدہ ہی بڑا مغرور مے کا بیٹا جسکا نام بل ہو بستا ہی جسنے چھیانوے مایا جنکو
جو سب ارتھوں کی سادھنے والی ہیں جنمیں سے کیکو مایا وی لوگ دھارن کرتے جس بل کی جمھائی لینے سے تینوں لوک کی موہنے والی
عورتیں جھنڈ کی جھنڈ پیدا ہوتی ہیں - جو سُویرنی - سویرنی - اور کامنی کے بھید سے تین قسم کی ہیں جو جیسے ہی پورکھہ کو تنہائی میں پاتی
ہیں ہی ہاٹک نام بھوجن کراکر چاہے وہ کیسا ہی دبلا اور ضعیف ہو بھوگ کے لائق کر کے طرح طرح کے حرکتوں اور کرشموں سے اپنے اوپر عاشق
کراونکے ساتھ بھوگ بلاس کرتی ہیں جنکے ہونے سے آدمی اپنے کو ماننے لگتا کہ ہم ایشر ہیں سدھ ہیں اور اسکو دس ہزار ہاتھیوں کی طاقت
ہو جاتی اسی سے وہ بڑا سانڈھ کہا جاتا ہے یہ تو اتل کا حال کہا گیا اب دوسرے بتل کا حال سنیے - بھوتل کے نیچے جو بتل ہے اسمیں بھگوان مہادیو جی
ہاٹکیشر نام سے مشہور ہیں اور اپنے پارکھدوں کے ساتھ برہما کی سرشٹ بڑھانے کے لیے سری بھوانی جیکے ساتھ بہار کرتے ہوئے رہتے ہیں
اس مہادیو بھوانی جیکے تیج سے پیدا ہوئے بیج سے ہاٹکی ندی بہتی ہے اور نہایت تیز ہوا کے لگنے سے جلتی ہوئی آگ اسے پیکر بولتی جی
اور دی دیوؤنکا ہاٹک سونا ہو جاتا اور دیتیوں کی عورتیں اسی سونے سے طرح طرح کے زیور بنواکر پہنتی ہیں اور اس بتل کے نیچے سُتل لوک ہی
جہاں برو چن کے بیٹے بڑے پن والے بل جی رہتے ہیں جنکو بھگوان سری بامن جی نے اندر کے نزدیک کے لیے تین لوک کو چھینا تھا اور
وہاں تینوں لوک کی لچھمی دی جو دیوتوں کو بھی نایاب تھی وہ بل جی انھیں بامن جی مہاراج کی آرادھنا کرتے ہیں جیسے سب پاپ دھوتے
جاتے ہیں اب بھی اس سُتل کے مالک ہو رہتے ہیں مہاتما لوگ بیان کرتے ہیں کہ پرم پاتر سری بھگوان بامن جی کو زمین دینے کا پھل
مگر یہ بات درست نہیں کیونکہ بھگوان بشن جی جو پورن کامنا کے دینے والے ہیں انکو دان دینے سے صرف اتنا ہی پھل نہیں ملتا دیکھو
اس دیوتوں کے دیوتا سری بشن جی کا نام جو کوئی بھول سے بھی لیتا وہ اپنے بندھن کرنے والے کرموں کو بلا محنت ہی کٹوا دیتا ہے
جس بندھن کے مٹانے کے لیے سنیاسی لوگ سانکھیہ جوگ وغیرہ کرتے ہیں - اور یہ بھگوان ہم لوگوں کو تو اس مایا ہی سے موہ میں
ڈال لگاتے رہے یہ نہیں کہ اسے گرہن کر لیتے بھائی جس بل کا سب دھن ساچھات بشن جی نے جو سب تدبیروں کے جاننے والے ہیں
مکر فریب سے لے لیا اور صرف بدن ہی باقی رہنے دیا اور جب کوئی تدبیر نظر آئی تو بل کو برن کی پھانسی میں باندھ لیا اور پہاڑ کے
درّے میں کھڑا کیا تو بل سری بامن جی سے بولے کہ اے مہاراج یہ اندر نہایت مورکھ ہے جسکا صلاح کار برہسپت ہے کیونکہ آپ کو پاکر
لوک کی دولت اوسنے خوشی سے مانگی یہ تینوں لوکوں کا ایشریہ تو کچھ چیز نہیں جو اسنے مانگا ہو اشیرباد چھوڑ کر اس مورکھ نے لوک کی بھیک
میں دل لگایا یہ بہت نامناسب اس مورکھ نے کیا کیونکہ دیکھو ہمارے دادا پرہلاد جی نے سری بشن جیکا خادم ہونا مانگا جو بھگوان
کے بڑے پیارے اور سب لوگوں پر احسان کرنے والے تھے جب انکے باپ مر گئے تو باپ کی جو بے اندازہ دولت تھی انکو سری
بشن جی نے دیا مگر انھوں نے کچھ خواہش نہ کی آپ بے اندازہ پربھاو بشن جیکا انکا کون ہے ہمارے برابر کوئی دشمن نہیں سب میں
دیکھیے اسطرح کے مہاتما بل جی سُتل میں موجود ہیں جنکے دوارپال سری بامن جی ہیں

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

چوپائی

ایک سے وکھیہ کے بہیتا | راون آیو سکل نکیتا
بگتا نو گرہ کاری بل تنہ | پہ انگشٹ سو چھیکیو تب گہ
دس سہ جو جن پرسوئی | گرہیو جاے لجیا سب کھوئی
سب تکہ بھوم پربھا واپارا | سو بل مہاراج ہر بیارا
سُتل راج بھوگت گن ساگر | ہر پرساد سون ات ست ناگر
دہن بل جنگے ہرت دوارے | رہت تکرے نج بھگت پیارے

ادھیاے ۲۴ بیسوان

دوہا

یا بیسوین ادھیاے مین تلاتل استہت نیک | ہر توسہت بہان سون سہو سکل جن نیک

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ اس تل کے نیچے تلاتل ہی جہان تینون پورونکا مالک میہ دانو ونکا راجہ رہتا ہی جسکے تین پور مہادیو
بھسم کردیے اب بھی اُنھین کی مہربانی سے راج اُنکے پاپایہ مایا جاننے والونکا گرو اور سب مایا کا جاننے والا اور سب کامون کے سر
لیے بڑے بڑے راچھس اسکی پوجا کیا کرتے ہین اُسکے نیچے مہاتل ہی جہان بہت سے سانپ رہتے جسکے بے تعداد سر ہین اُنکے پ
گناتے ہین - کہک - تچک - سکھین - کالی یہ سب سانپ نہایت زہریلے گرڑجی کے دشمن ہین اور سب اپنے بیٹون رشتہ دار
وغیرہ کے ساتھ طرح طرح کی کریڑا کرکے بہار کرتے ہین اُسکے نیچے رسائل ہی جسمین دیت اور دانو وغیرہ رہتے ہین جنکے نام نواب کوچ
پورباسی - کالیہ - ہین اور یہ ہمیشہ دیوتون کے دشمن ہین اور پیدا ہوتے ہی نہایت دلیر اور طاقتور معلوم ہوتے ہین مگر
مالک سری بشن جی کے تیج سے اُنکی طاقت ضائع ہوتی ہی اسلیے سانپون کیطرح ہمیشہ اپنے لوک مین رہتے ہین اور اندر ہمیشہ دو
ذریعہ سے انکا حال معلوم کیا کرتے اور منترون کے اچہرون سے اُنکو زیادہ ارکے ڈراتے ہین اسلیے یہ بھی خوف زدہ رہتے ہین
نیچے پاتال ہی جسمین ناگ رہتے ہین جنکے پردھانون کے یہ نام ہین - باسک - کلک - شویت - دھننجیہ - مہاشنکھ - سوہرت
سنکھ چوڑ - کیلا شوتر - دیوپتر - یہ بڑے غصہ ور زہراو گلتے ہوئے سانپ وہان رہتے ہین اُنمین کوئی تو پانچ سر کا اور کوئی
سر کا اور کوئی دس بیس کا اور کسی دو کے سو سر کسی دو کے ہزار سر کوئی نہایت چمکدار اور روشن من دہارن کیے جس سے
کا اندہیرا ناس ہوتا وہ ہمیشہ غصہ ور ہی رہتے اُنکے نیچے تین ہزار جوجن پر بھگوان کی تامسی کلا جسکی اننت کلا ہی سب دی
پوجی ہوئی موجود ہی اُنکا سنکرکھن اور کرکھن نام ہی اُنکے ہزار سر ہین جنمین سے ایک کسی پر یہ بھومنڈل آدھی سرسون کے
رہتا اور جو پرلے کال مین سنسار کا ناس چاہتے تو اُنکی ابروکے نیچے گیارہ سنکرکھن رودر پیدا ہوئے اور جو تین آنکھو
سنکما کا ترسول دہارن کیے پڑے بھیانک سروپ سب جانداروں کے ناس کرنے والے اور اُنکے پانو سرخ ناخونو
آراستہ ہین جنمین بڑے سانپون کی تمنیان سوبہا دیتین اور بشنو لوگ سرجھکا جھکا کر پرنام کرتے اور بھر نظر دیکھے جسمین نا

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

کنڈل پہنے اور ناگراج کی کنیا نہایت خوبصورت اور بڑے بازون سے سجی ہوئی چندن اگر کستوری سے سب عطر لیپ کیے تھوڑا تھوڑا اسکا انگ
اُس مورت کو دیکھ رہی ہر اور نہایت محبت کے مدے بھری ہونے کے سبب گھومی ہوئی آنکھین نہایت لگن سے دیکھتی ہوئی اُس مورت
سے اشیرباد چاہتی ہیں ایسے اننت دیو مہاراج بے تعداد گنون کے بھرے ہوئے اور دیو لوگون کے فائدہ کے لیے غصہ جیتے ہوئے وہ مہاتما
وہان رہتے ہین جنکی دیوتا دیت سدھ سانپ بدیادھر گندھرب مُن ہمیشہ پوجا اور دھیان کرتے اور مدے او نمت ہونیکے سبب لوک کے موہت
کرنیوالی آنکھون سمیت ہین اور امرت کے مانند بچنون سے دیوتا اور اپنے پارکھدون کو خوش کرتے اور بنجتی مالا پہنے جو نہایت صاف تھی
دلون سے پردی ہوئی جسمین بھونرے گونج رہے ہین

چوپائی

تیل لبش اکیے سرت کنڈل	ل اوپر دھارے بج دنڈل
ہم عنگ کا ٹن کی کھیا	وہارت تم ہر دھارت بھجا
جا کی لیلا پرم اودارا	برنت بھگت نہ پاوت پارا
سوانت مورت پربھ کری	بست تہان وہ تاپ گھیری

ادھیائے اکیسوان [21]

دوہا

اکیسوین ادھیائے مین بیس نو بھیدریت	اننت کی کرہ بہو کرت سستو کر پریت

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ اننت مہاراج کا جن برہما کے بیٹے سنانن جی برہما کی سبھا مین گانے گئے کرا دپاسنا کرتے ہین۔

مول [1]

उत्पत्तिस्थितिलय हेनवोऽस्य कल्पास्सत्त्वाद्याः प्रकृति गुरणाय दीक्षयासन्॥ यद्रूपन्ध्रुव मकृतय्ययसैकमात्मन्ना न॥ धान्क मुह वेद तस्यवर्त्म ॥१॥

ٹیکا

(۱) جس اننت بھگوان کی مرضی سے ستو وغیرہ پرکرت کے گن جو اس دنیا کی پیدایش اور قایم اور ناس کرنے کے سبب مین اپنے اپنے کام کے کرنے مین سمرتھ ہوتے اور نربکار روپ اننت اور پرکرت بنے بے شروع ہر اور جو آتما مین طرح طرح کے پرپنچ دھارن کرتے اُس برہم سروپ کا تو کوئی کیسے جان سکتا ہر

مول [2]

मूर्तिन्नः पुरु रुपया भवारस त्वं संशुद्धं सद सद्दिदम्बिभाति॥ यल्लीलाम्मृगुपति शाददेऽ नवद्यमादातुं स्वजनमनांस्युदार वीर्य्यः ॥२॥

ٹیکا

(۲) جس اننت بھگوان مین یہ ست است سو بھاسے مان ہو رہا ہر وہ ہم سب بھگتون کو بڑی مہربانی سے ستو اور شدھ

سورت دھارن کرنا اور جسکی انت لیلا بھگتون کے دل قابو کرنے کو شیر جو نہایت طاقت ور ہے لیا اور اس بھگوان کے آسرے موکچھ کی خواہش کیے ہوئے لوگ کیون نہ کرین -

مول

यन्नाम श्रुत मनु कीर्तये दकस्मा रार्त्तो वा यदि पतित: प्रलम्भनाद्वा ॥ हन्त्य हस्स यदि नृणा म-
शेष मन्यङ्कं शेषाद्भगवत आश्रयेन्मुमुक्षुः ॥३॥

ٹیکا

(۳) جس انت بھگوان کا نام کوئی اتفاق یا گرنے یا ہنسی سے کیرتن کرتا یا سنتا تو جلدی سب پاپ مٹا تا ہے اس انت بھگوان کو چھوڑ موکچھ کی اچھیا کیے ہوئے کسکا آسرا کرے -

مول

मूर्द्धन्यर्पित मणुवत्स हस्रमूर्द्ध्नो भूगोलं सगिरिसरित्समुद्रसत्त्वम् ॥ आनन्त्यादनमि-
त विक्रमस्य भूम्नः को वीर्याण्यधिगणये सहस्रजिह्वः ॥४॥

ٹیکا

(۴) جس بھگوان انت نے پہاڑ دریا سمندر اور سب جانداروں سمیت بھوگول اپنے ہزار سروں مین سے کسی پر رکھ لیا ہے اور انت ہونے کے سبب بے تول پراکرم سے بھرا ہوا ہو اوسکے پراکرم چاہے ہزار زبانین رکھتا ہو مگر کون گن سکتا ہے ایسے پربھاو کے بھرے ہوئے نہایت طاقت ور انت جی آتم تتر ہو زمین کی جڑ مین رہکر اس زمین کو لیلا سے دھارن کرتے ہین ای نارد جی اتنا ہی بھوگول کھگول ہے اور ان ہی مین اپنی اپنی طاقت کے موافق جیوون کی گت ہے اب تمھارے سوالون کا جواب دے چکے اتنا سن نارد جی بولے ای مہاراج بھگوان نے یہ لوگون کی بچتر گتیون کی لوگ تو برابر کرم کرتے پھر اونچ نیچ لوکو کیون جاتے سری نارائن جی بیان کرنے لگے کہ کرم کرنے والون کی شردھا کے سبب طرح طرح گت ہین اور کیونکہ وہ تینون گن والی ہوتی ہین اس سے پھل بھی برابر نہین ہوتا گیونے کی ساتوکی سردھا ہونے سے سکھ اور راجسی سے دکھ اور تامسی سردھا سے مورکھتا ہی بڑھتی جاتی ہے اور اپنے من مانی برتاو سے کرمون کی گتیان انیک ہوتی ہین انکے بعید اچھی طرح کہینگے تروکی شمال مین زمین کے نیچے اور اتل کے اوپر اگن کھواتا پتر سب رہتے اور اپنے گوتر والون کو اسیس دیا کرتے اور سمادھ لگائے رہتے مہاراج جی بھی مرے ہوئے جاندارون کو اپنے دوت بھیجکر بلوا لیتے یہ بھگوان کے کہنے سے ڈنڈ کو دھارن کیے رہتے ہین اور جو جیسا دکھ کرتا ویسی ہی سزا دیتے ہین اور دھرم شو کے جاننے والے حکم کے مطابق کام کرنے والے اپنے گنون کو جو جس دوزخ کے لائق ہوا اسکو وہان کے جانیکا حکم دیتے کوئی تو کہتے ہیں کہ اکیس کوئی اٹھائیس بتلاتے گرم دونون ترتیب سے بیان کرتے ہین -

	چوپائی	

	اور وہ مہا ور دوا جیسے اٹھتیس تتھا ہم بہت گن		یہ تامسرا اندھ تامسرا کبھی پاک کال سو شرہ ہین

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

اندہ کوپ سو گرکہہ نا ناہ	کرم بھوجن سب نرکنک سانا
تپت سورت پب کنٹک جالہ	یاہی مین شالملی بکھانو ہ
بتیرنی پویو دکراری	پران رودہ بس تت بہاری
لالابھچھ سار مین یادن	ایہ پان آرنچ سندھارن
رچہوگن بھوجن اشنانا	چھیار کرو منہو کرہ پرناما
شول پروت وہ سوک بہتن	بٹ آدھار آپر جا برتن
سو جی کہ اٹھائیس اتے	برنے نرک تنے ہم جیتے
یہ یاتنا بھوم سب نرکاہ	پار مین کرم لبس نرہ دیہہ کا

ادھیاے بائیسواں (۲۲)

دوہا

بائیسوین (۲۲) ادھیاے مین جن جن نرک نیک	بہوت یاتنا سون سوئی کہب سنو جن نیک

پیشتر کے ادہیاے کی کتھا سنکر نارد مُن نے سوال کیا کہ اومُن جی نرک کی جڑ اور کرم کے کتنے بھید ہین کہیے جو ہمیشہ سننے کے لائق ہین سری نارائن جی نے بیان کیا کہ جو دوسرے کا روپیہ عورت اور بیٹا لے لیتا ہو اوس دشٹ آتما کو جمراج کے نوکر کال کی پھانسی مین باندھکر نہایت خوف دینے والے نرک مین گراکر تکلیفین دیتے ہین جس سے بے قابو ہوکر بیہوشی مین گر پڑتا اور بہت سزا پاتا اور جو کوئی اُسکے خاوند کو دھوکھا دیکر کسی کی عورت کے ساتھ بھوگ کرتا اسکو جمراج کے نوکر اندہ تامسر نرک مین ڈالتے ہین جہان جب جاندار ڈالا جاتا تو اسکو طرح طرح کی تکلیفین ہوتین کہ آنکھین پھوٹ جاتین عقل جاتی رہتی جیسے جڑ کٹنے پر درخت گر پڑتا ہو ویسے ہی وہ اندھا ہو کر گرتا اسی سے مہاتما لوگ اندہ تامسر بتلاتے ہین اور جو کوئی یہ کہتا ہو کہ یہ ہمارا ہو جانداروں کو مار پیٹ کر صرف اپنے رشتہ دارون کی ہی پرورش کرتا اور اس ممتا کو چھوڑ یہ ہمارا ہو اپنے کلیان کے لیے تدبیر نہین کرتا وہ جانداروں کے خوف دینے والے رورو نرک مین پڑتا ہو جسمین وہی آدمی بڑے بھاری سانپ کے مانند کیڑا ہوکر رہتا ہو جنھین اس پاپی نے پہلے مارا ہو وہی اپنے پیشتر کا عوض لیتے اور اسکو طرح طرح سے مارتے ہین اسی سے اُس نرک کا نام رورو ہو رورو سانپ سے نہایت سخت جانور ہوتا ہو اسیطرح کے مہا پاپی مہا رورو نرک مین پڑتے جنھون نے بیان پر اپنا گوشت کھاکر اپنے بدن کی پرورش کی ہو اُنکو وہ جیو رورو نرک مین پڑنے پر نوچتے ہین اور جو سورکھ اور بیداد ہوکر چوپایون اور پرندون کو مار پکاکر کھاتے اُنکو جمراج کے نوکر کمبھی پاک نرک مین ڈالتے اور مارتے ہین جسمین تپایا ہوا تیل ہوتا ہو کہ پڑتے ہی گوشت اور چمڑا راکھ ہو جاتا ہو جتنے اُنکے مارے اور بھون بھان کے کھائے ہوئے چوپایون اور پرندون کے رونگٹے ہین اوتنے ہزار برس کمبھی پاک نرک مین رہنا ہوتا اور جو بیان والدین اور برہمن سے دشمنی کرتا وہ کال سوتر نام نرک مین ڈالا جاتا جہان نیچے آگ اور اوپر سورج سے تپایا جاتا اُسمین جیو جاکر گرتا پھر اوٹھتا اور پھر گرتا اور بھوکھ پیاس سے دُکھی ہوتا کبھی اوپر کبھی نیچے بار بار گرتا پڑتا اور کبھی بیہوشی آجانے کے سبب سوچتا کبھی اُنکو ادھر اودھر دوڑتا اور جو کوئی بیان فریب کرتا اُنکو جمراج کے نوکر اس پر نرک مین گھسیٹتے

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

اور لوہے کے ڈنڈون سے مارتے ہین جب تکلیف پاکر جیو اِدھر اُدھر دوڑتا تو تلوار کی دھار کے مانند جو اُس جنگل کے درختون کے پتّے ہین اُنمین عضو شکست ہو جاتے ہین تب روتا اور پکارتا اور ہاے کر یہ کہتا کہ مین کاٹا گیا اور اپنا فریب کرنے کا پھل بھوگتا اور جو راجہ با اختیار دُشٹ ہو کر ادھرم سے سزا دیتا اور برہمن کو مارتا پیٹتا اور سزا دیتا وہ مہاپاپی سُوکر مکھ نرک مین گرتا جسمین پڑتے ہی پڑتے پس جاتا جیسے کہ ایکھ کولھو مین پیسی جاتی ہی اور پھر عاجزی کی آوازین یعنے ہاے ہاے کر کے چلانے لگتا اور نہایت تکلیف پاتا جو کوئی جون کھٹمل وغیرہ جیونکو مارتا ہی کہ جنکی زندگی ایشر نے خون پینے ہی سے کی ہی وہ پاپی اندھ کوپ نرک مین جم کے نوکرون سے گرایا جاتا وہان طرح طرح کے جانور چوپائے پرند سانپ مسک جون کھٹمل مکھیان ڈانس وغیرہ جیودن سے دُکھی ہوتا اور اُنکے کاٹنے سے ادھر اودھر اچھلتا کودتا - اور جو شخص بیچ جگیہ کیے بنا کھانا کھاتا اُسکو بڑے بھیانک جم دوت کرم کُنڈ نرک مین جو لاکھہ جوجن کے پھیلاوے مین ہی اُسمین ڈالدیتے ہین جسمین کیڑے کھانے پڑتے ہین اور ڈالتے ہی ڈالتے اُسے کیڑے کھا جاتے ہین اور جو سواے مصیبت کے اچھے وقت مین برہمن یا اور کسی کا سُونا چوراتا اُسکو جم دوت آگ سے تپائے ہوئے لوہے کے ڈنڈون سے چھیدتے ہین جو کوئی کنواری عورت سے بھوگ کرتا یا کوئی کنواری عورت بھوگ کراتی تو اُن دونون کو جمراج کے دوت لوہے کے ڈنڈون سے پیٹتے ہوئے جم پوری مین لیجاکر مرد کو تو تپائے ہوئے لوہے کی مورت مین چپٹا دیتے اور عورت کو جو اُسی طرح کی پورکھہ کی مورت ہی چمٹا دیتے جسمین لگتے ہی نہایت گرم ہونے کے سبب گوشت چمڑا اُسی مین لگ کر راکھہ ہو جاتا اور ہاہا کار پکار مچتی اور جو پورکھہ پاپی جسکو پاتا اُسیکے ساتھ یعنے چوپائے وغیرہ کے ساتھہ بھوگ کرتا وہ بجر کنٹک شالمل نام نرک مین گرتا ہی جسمین لوہے کا درخت بنا ہی اوسپر چڑھا کر کھینچا جاتا جسمین تلوار کی دھار کے مانند تیز نے ہین اور جو راجہ یا کوئی ذی اختیار فریب کر کے دھرم کی نندا کرتے وہ مر کر بیترنی ندی مین گرائے جاتے جو ندی قلعہ کی کھائی کے مانند ہی اور اسی سے چارون طرف سے گھیرے ہی اور اُسمین سب پانی کے جانور رہتے ہین جو اُس پانی مین گرتا ہی اُسے کھا لیتے ہین مگر نہ تو سریر مٹ جاتا نہ جان نکلتی ہی اپنے کرمون سے جیو اُسمین پڑکر تکلیف پاتا ہی اور اُسمین بشٹا - موت - راد - خون - بال - ہڈیان - ناخون - گوشت چربی یہی چیزین بھری ہین کچھ اُس دریا مین اور پانی نہین ہی جو لوگ برہمن وغیرہ ہو کہاری کے خاوند ہو جاتے اور شوچ کھو کر بیشرم ہو سب آچار ونیم چھوڑ کر چوپایون کیطرح چال چلن رکھتے وہ لوگ بھی اسی بیترنی ندی مین گرائے جاتے اور بشٹا موت بلغم اور خون وغیرہ کھاتے اور جو برہمن چھتری اور بیس ہو کر کتے گدھے سُور وغیرہ پالتے اور شکار کھیلنے کے بڑے شوقین ہوتے اور بے سبب چوپایون کو مارتے وہ جب مرتے ہین تو جمراج کے نوکر اُنھین نشانہ بنا کر تیرون سے مارتے کیونکہ اُنھون نے ظلم کیا ہی اُسکا پھل یہی ہوتا ہی اور جو لوگ جعلی جگیون مین ناحق چوپایون کو مارتے ہین وہ بیشک نرک مین جاتے ہین جسمین ٹہنی سے لوہے کے ڈنڈون پیٹے جاتے اور جو برہمن نہایت کامی ہو کر ٹیڑا ہین اپنی عورت کو کام پلا دیتا ہی اُس پاپی کو جم کے نوکر کام کنڈ نرک مین ڈالتے ہین جہان کروہی پینا ہوتا جو چور آگ لگانے والے ساتھی کے ساتھ بگاڑ کرنے والے گانو لوٹنے والے راجہ یا راجہ کے کوئی ذی اختیاری ہوتے ہین اونکو مرنے پر شوان کاین مین جم کے لوگ ڈالتے ہین جسمین کہ سات سو بڑے بھیانک کتے رہتے ہین اور ڈالتے ہی ڈالتے رتی رتی گوشت نوچ لیتے ہین اب اویچ وغیرہ نرک کہین گے۔

ادھیاے تیسوان [۲۳]

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

دوہا

تینتسوین ادھیای مین ششیش نرک آکھیان	برنو جاکے سنت ہی ہوت براگ ندان

[شر]ی نارائن جی بیان کرتے ہین کہ جو آدمی ہمیشہ جھوٹھی گواہی دیا کرتا ہی تو وہ مرنے پر چاکھیہ نرک مین ڈالا جاتا ہی وہ نرک سو جوجن کا اونچا
ایک پہاڑ ہی جسپر سے پاپی نیچے کو مُنھہ کرکے گرایا جاتا اُسیکا ایچ نام ہی جسمین سُوکھی جگہہ پانی کی لہرون سمیت معلوم ہوتی ہی اُسمین پاپی وہان سے
گرایا جاتا گرتے ہی سر کے ٹکڑے ٹکڑے ہو جاتے ہین مگر مرتا نہین اوسے پھر اُسی پر چڑھاکر نیچے گراتے اور پھر وہی اُسکی حالت ہوتی ہی اور جو
برہمن یا چھتری یا ویس جوکہ سوم پینے والے ہین وہ موہ سے شراب پیتے تو اُنکو جم دوت نرک مین گرا کر آگ سے پگھلا کر ویسا ہی لوہا پلاتے اور
جو نیچ آدمی اپنے دل سے معلم عابد یا اُسکے برن آشرم آچار والے نیک چلن کو اپنے سے زیادہ نہین مانتا اُسکو جم دوت چھپا کر دم نرک مین گراتے
ہین جنمین نیچے کو مُنھہ کرکے گرتا اور بڑی تکلیف پاتا ہی اور جو شخص یا عورت بھیرو وغیرہ کے جگیہ مین آدمی کا بلدان کرتے یا اور کسی کا گوشت کھاتے
والے جبل کرکے جگیہ کا نام لیکر جانورون کو مارتے ہین وہ جو پائے جم پوری مین اکٹھے ہوکر اُسکا پیٹ پھاڑکر کے خون پیکر ناچتے اور بہت طرح سے
گانے لگتے جیسے کہ یہان گوشت کھانے والے جب جیو مارا گیا تو خوش ہوتے - اور جو جنگل یا گانو مین بقصور جاندار ونکو کسی طرح سے یقین دلاکر
کسی کے ذریعہ سے ولاکر جنکو ابھی زندگی کی خواہش ہی اُنکو سُولی پھانسی وغیرہ ایک کھیل کے ساتھہ دیدیتے وہ مرکر شول وغیرہ پروہت نرک
مین جاتے ہین جہان کہ شول وغیرہ سے بدن چھیدا جاتا - تب بھوکھہ اور پیاس کے مارے تکلیف پاتے ہین - اور اوپر سے سفید چیلون اور
کوون اور گیدڑون سے نوچے جاتے اور جب وہ نرک مین دکھی ہوتے تو اپنے کیے ہوئے پاپون کو یاد کرتے اور جیسے کہ سانپ وغیرہ ونگینے سے
جاندار کو خوف دیتے ہین ویسے ہی جو لوگ جاندارون کو ڈر دکھاتے اور گھبرا دیتے ہین وہ نہایت سخت ڈنڈشوک نرک مین گرائے جاتے ہین اور
ہر طرف سے اُنکو پانچ مُنھہ اور سات مُنھہ والے سانپ جو اُس نرک مین رہتے ہین کاٹنے لگتے جیسے کہ یہان کے سانپ کاٹتے ہین اور جو پاپی
جاندارونکو پہاڑ کے درون مین یا اندھے کنوئین وغیرہ مین ڈھکیل کر اُنکو آزار دیتے ہین اُنکو مرکر جم دوت لیکر اُنھین درون یا اندھیرے
کنوئین وغیرہ مین گرا کر آگ مین زہر ڈالکر اُسی سے اوٹھا ہوا دھوان بھر اونکا مُنھہ بند کر دیتے ہین اور جو گھر مین بزرگ ہو کر شام کے وقت یا کھانے کے
وقت آئے ہوئے مہمان کو نہایت تیز نظر سے گھورتے ہین کہ اُنکو بھسم ہی کرڈالینگے اُن پاپیون کو بھی جم دوت نرک مین ڈالتے ہین اور وہان گدھ
وغیرہ تیز دانت اور پنجون سے گیدڑ اور بگلے زبردستی آنکھین نکال لیتے ہین اور جو زردار ہو کر غرور کرتے اور ٹیڑھے ہی دیکھتے ہین اور یہی سوچتے
کہ کہین روپیہ صرف نہو جاوے اور اسی سبب سے ہمیشہ اوداس رہتے ہین وہ جب مرتے ہین تو تب جم دوت اونکو سوچی مکھہ نرک مین ڈالتے ہین
روپیہ کی بڑی رچھیا کرتے ہین اور نہ کھاتے ہین اور نہ کسیکو کھلاتے ہین اوسے جم دوت سب طرف سے رسیون سے باندھتے ہین اسیطرح پاپیون
کے تعداد نرک ہین جنکی تعداد نہین ہوسکتی اور سب پاپی اُنھین نرکون مین گرتے اسیطرح دہرم کرنے والے لوگ سُرگ وغیرہ لوکون مین جاتے
یہ دہرم تو تمسے سب طرح سے کہہ چکے ہین اور جو دیبی کا پوجن اور دیبی کی آرادھن کا نجن ہی جسکے انوشٹھان سے آدمی نرک مین نہین جاتا
وہ دیبی سنسار ساگر کے اودھار کرنے والی ہی لوگونکو اُسکی پوجا ضرور کرنی چاہیے -

ادھیاے چوبیسوان [۲۴]

دوہا

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

چوبیسوان ادھیائے دیوی ارادھن نیک	کسب نہت اور بچار سون کیسن جات سوگیب	

ناردجی نے سوال کیا کہ اے مہاراج دیوی کی پوجا کا طریق کیسا اور اُس سے کون پھل ملتا ہے اور کیسے آرادھن کرنے سے دیوی بڑا پھل دیتی
ہین اور یہ بھی بتلایئے کہ کتنے کب آرادھنا کی ہے اور روزگار دکھون سے کیسے رچھا کرتی ہے سری نارائن جی نے کہا اے ناردجی دل لگا کر
سنو جیسے دھرم کے آرادھن سے دیوی خوش ہوتی ہین وہ کہتے ہین دیوی کی پوجا اس دنیا مین ہمیشہ سے ہے جو دیوی سب سنکٹون سے
بچاتی اُسکو جسطرح لوگ پوجتے ہین وہ طریقہ کہتے ہین پریوا کو گھی سے دیوی کی پوجا کرے اور گھی برہمنون کو دے تو آدمی کا روگ چھوٹ جاتا
ہے اور دوج مین شکر سے پوجے اور شکر برہمن کو دے تو آدمی کی عمر دراز ہوتی ہے تیج کو دودھ سے دیوی کی پوجا کرے اور براہمنون کو دودھ دے
تو سب تکلیفین دور ہو جاتی ہین چوتھ مین پوریون سے دیوی کی پوجا کرے اور پوریان برہمن کو دے اُسکو کوئی کھن نہین ہوتا پنچمی کو
کیلے کے پھل سے پوجا کرے اور وہی برہمن کو دے تو پڑھنے والا نہایت عقلمند ہو چھٹ کو شہد سے دیوی کی پوجا کرے اور شہد برہمن کو بھی دے
تو اُسکا دکھ جاتا رہتا ہے اشٹمی کو ناریل دیوی کو دے اور برہمن کو بھی دے تو اُسکا پاپ چھوٹ جاتا ہے نومی کو لاوے اسکا کی پوجا کرے اور
برہمن کو بھی دے تو یہان وہان سب جگہ سکھی رہے دسمی کو کالے تلون سے دیوی کی پوجا کرے اور تل ہی برہمن کو دے تو جم لوک کا
خوف اُسے نہوا یکادشی کے دن دہی سے عقوق کی پوجا کرے اور دہی برہمن کو دے تو دیوی کو نہایت عزیز ہو دوادسی کو چڑوے سے
پوجا کرے اور وہی برہمن کو دے تو اولاد پائے چودس مین دیوی کو ستو نیبید لگاوے اور وہی برہمن کو دے تو سری شیوجی کا پیارا ہوتا ہے
پورنماشی کو کھیر دیوی جیکو چڑھاوے اور برہمنون کو دے تو اُسکے سب پترون کا ادھار ہو جاتا اماوس کو بھی پورن ماسی کی طرح سب کرے اور
جس جس تتھ مین جو جو چیز کو آئے ہین اُسی اُسی چیز سے ہوم بھی کرنا چاہیے کہ جس سے سب دکھ دور ہوتے ہین ـ اتوار مین کھیر کی نیبید سوموار
کو دودھ ـ منگل وار کو کیلے کا پھل ـ بدھ وار کو مکھن ـ برہسپت وار کو سرخ شکر ـ جمعہ کو سفید شکر ـ اور سنیچر وار کو گھی کی نیبید لگاوے تو
مکھی ہو اب ستائیس نچھترون کی نیبد کہتے ہین ستو ـ اسونی مین گھی ـ بھرنی مین تل ـ کرتکا مین شکر ـ روہنی مین دہی ـ
یہ سب آگے کہی ہوئی ترتیب سے جانو ـ دودھ کی بالائی ـ دہی کی بالائی ـ لڈو ـ تارہینی ـ شکر پارہ ـ کسار گھرت پور ـ بڑا ـ
کھجور کا رس ـ پورن ـ بدھ سورن ـ گگم اور چپروا ـ منکا ـ کھجور کا رس ـ چارک ـ پوا ـ مکھن ـ لڈو ـ اور ما ـ مات سنگ یہ ترتیب
سے نچھترون کی نیبید ہوئی اب ترتیب سے شکنبہ وغیرہ جوگون کی نیبید کہتے ہین گڑ ـ شہد ـ گھی ـ دودھ ـ میٹھا پوا ـ کین ـ نینو ـ گاگر
گڑ ـ لڈو ـ کنٹل ـ کیلے کا پھل ـ جامن کے پھل ـ آنب ـ تل ـ نارنگی ـ انار ـ بیر ـ آنولا ـ کھیر ـ چڑوے ـ چنا ـ ناریل ـ
لیمو ـ کسیرو ـ زمین قند ـ یہ ترتیب سے جوگون کی نیبید ہوئی اب کرنون کی نیبید ترتیب سے ـ کسار ـ منڈک ـ پھینی لڈو ـ
پاپڑ ـ لڈک ـ گھرت پور ـ تل ـ دہی ـ گھی ـ شہد ـ اب اور طریقہ دیوی کا پیارا کہتے ہین ـ چیت کے چاندنے پاکھ کی
آدمی مہوے کی پوجا کرے اسیطرح سب مہینون مین تیج کی تتھ کو پوجن کرنا چاہیے ـ بیساکھ مین گڑ کی نیبید ـ جیٹھ مین
اساڑھ مین نینو ـ ساون مین دہی ـ بھادون مین شکر ـ کوار مین کھیر ـ کاتک مین دودھ ـ اگھن مین پھینی ـ پوس مین
ماگھ مین گائے کا گھی ـ پھاگن مین ناریل نیبید دن سے ہر مہینے مین پوجا کرنی چاہیے ہر مہینے مین مہوے کے درخت مین دیوی
ان نامون سے پوجا کرے ـ منگلا ـ بیشنوی ـ مایا ـ کال راتری ـ دور تجہ ـ مہامایا ـ ماتنگی ـ کالی ـ کمل واسنی ـ شوا
سرب منگل روپنی ـ اسیطرح ان نامون سے پوجا کرکے استت کرے ـ کل نیترا ـ جگت دھاتری ـ ماہیشا

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

مہا دیبی — مہا منگل مورتی — وِدسرشٹی مایا ہٹانے والی — پرمارگ دینے والی — پرمیشری — پرجوت پتی — پزبرہم سروپنی — سدورتی وِدرتتا — مان گمیا — مومنتا — مستی — منی وبھیا — مارتنڈ سچارتی — لوکیشری — پرلیا مبدسبتھا — اے بھگوتی تمکو نمشکار ہو تم مہامود کے ناس کرنیکے لیے دیوتا اور دیتوں سے بھی پوجی جاتی ہو تم جم لوک کے مٹانے والی اور جم سے پوجی جاتی ہو اور جم کی بڑی بہن ہو اور جم پر بڑی دیا کرتی ہو تمکو نمشکار ہو اور لنکال سے کرور گنا میا بھی — مابھی — مرم بھیدنی — ادھوج روپ شیلا — مہورسہ پوجنا — مہامنتروتی — منترگمیا — منتر پرتیگری — منگہ مان — سبھوما — شیوجی کی پیاری تمکو نمسکار ہو — برگہ — نیم — ابہ — کیتا — بیر — آدمن پر اپت ہو اے بھگوتی تمکو نمسکار ہو اسطرح ہو جائے اخیر میں جو بھگوتی کی استت کرتا وہ اس نیم کے پن کو پاتا اور جو اس استوتر کا ہر روز پاٹھ کرتے اُنکے کسیطرح کا بدن میں عارضہ یا دل میں فکر نہیں ہوتی — اور زر کے چاہنے والے اور دہرم ارتھ کامارتھی موچھ کی خواہش کرنے والے یہ سب کچھ پاتے برہمن اس کے پڑھنے سے بید کیطرف رجوع ہوتا — چھتری فتح پاتا — بیش زردار اور شودر سکھی ہو اتوترا پوتر ہو کر جو کوئی سرادھ کے وقت پڑھتا اُسکے پتر کا باپ تک سیر رہتے اسیطرح جو دیبی کی آرادھنا کرتا وہ دیبی کے لوک کو جاتا دیبی کے پوجنے سے سب کام ہوتے اور سب پاپ دور ہو کر مت ستہ ہوتی جہاں کہیں دیبی کی پوجا کرے وہ جگہ پاک ہونی چاہیے اور دیبی کے پوجنے والے کو خواب میں بھی نرک کا ڈر نہیں اور اُس مہامایا کی مہربانی سے بیٹے اور پوتے بڑھتے اور دیبی دیبی کا بھگت ہوتا ہے —

چوپائی

یہ بدھ نرک دوار کے بھچن	اردیبی پوجن بچھن
ازدھ ہوک پوجن سب بہا	کرم سو کھیون بجلی کراسا
سب مدہوک پوجن جو کرئی	رو گا وک تاکے اپجرلی
یہ سب کہا کب آب آگے	پراکرت کیونجگ انور اگے
نام روپ اپتت ست سب	منگل واکیک ہوت پُرجب جب
جگ پرت الکھیان مہا تم	ست کت تم تن من تم
کٹت کرن ارکونگ کاری	نارد من گن کیو بچاری
بیتا بھی ار مار وہا رلشی	مدلیشری جگما و نکماشی

نوان اسکندہ

ادھیائے پہلا

دوہا

کرب پرتھم ادھیائے مین برنن پرکرت انوپ ‖ سنجیہ سُون سنڈ تم ہو کیے سکل انب جو روپ

نارائن جی بیان کرتے ہین کر گنیش کی ماتا — درگا — رادہا — لکھمی — سرستی — اور ساوتری سرسٹے کے بدہان میں پرکرت

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

پانچ قسم کی کہی جاتی ہین یہ سنکر سری نارد جی نے پوچھا کہ ای مہاراج وہ پرکرت کسلیے پیدا ہوئی اور وہ کون ہی پھر اُسکی علامت کیا ہی اور
وہ پانچ قسم کی کیسے ہوئین اب سبکے چرتر اور پوجا کا طریقہ کہیے اور یہ بھی کہیے کہ کسکا اوتار کہان ہوا اتنا سنکر سری نارا ین جی بولے کہ ای من جی
پرکرت کا لچھن کون کہہ سکتا ہی اور ہمنے دہرم سے سنا ہی اسلیے کچھ کہینگے کہ سرشٹ کے پہلے جو دیبی تھی اُسکا نام پرکرت ہی اور سرشٹ
کے بنانے کے لیے دو روپ ہو گئے اُسمین جو دہنا طرف تھا وہ پورکھہ سری کرشن چندر جی ہین اور آدھا بایان انگ عورت کے روپ کا
تھا وہی پرکرت کہی جاتی ہین اور پرکرت برہم کا روپ برہم سے علحدہ نہین رہتی اسی سے جوگی لوگ عورت مرد مین فرق نہین مانتے بلکہ
سب برہم ہی سمجھتے ہین اور اُسی پرماتما کے حکم سے سری کرشن چندر جی اُنکے پیدا کرنیکے لیے ہین وہ مول پرکرت ایشری پانچ قسم کی اُنکے
کرشن چندر جیکے حکم سے پیدا ہوئین اور بھگتون کے اوپر مہربانی کرنے کے لیے گنیش کی ماتا درگا جو شیوا روپ اور نارانی بشن مایا پورن
برہم سروپنی پانچ طرح سے پیدا ہوئین جو کہ برہما وغیرہ دیوتا اور منودن سے پوجی جاتین - اور وہ سناتنی سب سوچھم روپ سے بسی رہتی
اور سبکے موجھ اور خوشی دینے والی اور سب دُکھہ ناس کرنے والی شرناگت کی رچھیا کرنے والی تیج سروپ اور سبکی شکت روپ سدھون
مالک سبرہ روپ اور عقل - نیند - پیاس - سایہ - سُستی - رحم - یاد - ذات - برداشت کی طاقت - شانت - اچھا یا سوبھا - لچھمی - د
شکت - مایا اور سری پرماتما سری کرشن چندر کی شکت روپ وغیرہ گنون سے مشہور ہین اس طرح کی پانچ پرکرتیون سے
کا اوتار کہا اب لچھمی کا اوتار سُنیے جو سدہ ستوگن سروپ پرماتما سری کرشن چندر جی کے سمپتیون کی سروپ لچھمی جی پرمیشر کی شکت
اندریون کے جیتنے والی شانت سوبھاو - سوشیلتا - سب منگل دینے والی اور طمع - موہ - کام - غصہ - مد اور اہنکار بغیر - بھگتون کی
اور اپنے خاوند سری کرشن چندر جیکی بڑی پیاری اور سب عورتون سے زیادہ پت برتا - بھگوان کی جان کے برابر - اُنکے پریم
برتن - اور پیاری باتین کرنے والی - یہ مہا لچھمی جی اپنے خاوند کی خدمت کرتی ہوئین ہمیشہ بیکنٹھہ مین رہتی ہین اور بھی سُرگ مین
لچھمی کہاتی راجادن مین راج لچھمی گرہستھ لوگون مین گرہ لچھمی - سب جاندارونمین اور اور چیزونمین سوبھا روپ پُن والون مین
روپ راجاون مین تیج روپ بنیون مین پانچ روپ پاپیون مین لڑائی کا روپ اور بیدمین تو دیا سروپنی کہی جاتی ہین اور سبھون سے
اور بندنا کرنے کے لائق ہین یہ مہا لچھمی جیکی پیدایش کہی گئی اب سرستی کی سُنیے - جوکہ پرماتما سری کرشن جیکی عقل علم اور گیان کی
اور سب تدیا کا روپ عقل شاعری روشنی اور یاد کے دینے والی اور طرح طرح کے سدھانتون کے بھید کو کھولنے والی سب شکون کو
کرنے والی اور بچار کرانے والی اور پستکون کی بنانے والی شکت روپ ساتون سرونکی گانے والی عقل کا بھید بکھیہ گیان روپ
روپ - بشنو کی جیون کا مول ہر ایک فقرہ کو بیان کرنے والی اور بحث کرنے والی شانت سوبھاو ہین اور پستک لیے ہوئے سرود
سری بشن جیکی پیاری - چندن - کنکو پھول اور چندرمان اور سفید کمل کے مانند سفید رنگ دھارن کیے سری کرشن چندر
رتنون کی مالا سے جپتی ہوئی تپ کی روپ اور عابدون کو آنکی عبادت کا پھل دینے والی پدیا کا روپ اور سب سدھہ کی د
والی ہین جنکے بنا براہمن گونگا اور مردے کیطرح رہتا ہی یہ تیسری دیبی کی پیدایش خلاصہ طور سے ہمنے کہی اب چوتھی شکت کی پیدا
جسکا گایتری ساوتری نام ہی وہ چارون برن چارون بید سندھیا کے منترون اور تنترون کی ماتا ہین اور برہمن چھتری بیس کا
رکھنے والی جپ روپ تپسونی - برہمنونکی تیج روپ سب سنسکار کا روپ ایسی ساوتری جی برہم لوک مین رہتی ہین اور برہما جی کی
ہین جنکے چھونے کے لیے تیرتھہ خواہش کیا کرتے کہ کب ہمکو سدہ کرینگی اور وہ نہایت صاف بلور کے مانند روپ دھارن کیے

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

ستور و پنی سناتنی پربرہم سروپ موچھ پد کی دینے والی پرمانند روپنی اور جاندار کی جاے پیدائش دیوتا اور جسکے چرن کمل کی دہور سے
سب سنسار پوتر ہوتا یہ چوتھی دیبی کہی اب پانچوین شکت جسکا رادھا نام ہر اور پانچون پرانون کی مالک اور پانچون پران کی سروپ
ورسب پرانون سے زیادہ سری کرشن چندر جی کی پیاری اور نہایت خوبصورت اور نہایت گمبہیر اور سری کرشن جی کے بایئن آدہے انگ
کا سروپ رکھنے والی اور گن اور تیج سے اُنھین کے برابر سب سے اوپر اور سبکی آد سناتنی پرمانند روپنی عزت کرنے کے لائق اور
سری کرشن چندر جسکے راس کی مالک اور راس منڈل کی آراستہ کرنے والی رسکا اور راس کی جگہ پر رہنے والی بیکنٹھ مین رہنے والی
ورگوپی کا بھیس رکھنے والی پرمانند روپا رصبر اور خوشی کا روپ نرگنا - نراکارا - اور سب سے علحدہ اور نرہنکارا ور بھگتون کے اوپر مہربانی
رنیوالی اور بید کے کہے ہوئے سے دہیان کی ہوئی ہر اور وہ اندر وغیرہ دیوتون سے بھی دیکھی نہین گئی - اور جو کپڑا آگ مین بھی ڈالنے سے نہین
جلتا ویسے پہنے ہوئے اور طرح طرح کے زیورون سے سجی ہوئی اور کروڑون چندرمان کی روشنی سے بھری ہوئین اور سب شوبھا سمیت دہ
دہارن کیے ہوئے سری کرشن چندر جسکو بھگت اور سمپدا دینے والی اور جو باراہ کلپ مین برکھبھان کی لڑکی ہوئین اور جسکے چرن کملون کے
ہونے سے دہرتی پاک ہو گئی اور جسکو برہما وغیرہ دیوتون نے بھی کبھی نہین دیکھا اُنکو برنداابن مین سبھون نے دیکھا اور عورتون مین رتن روپ
جو سری کرشن چندر جسکی چھاتی مین رہتی تھی جیسے کہ بادل مین بجلی شوبھا دیتی ہر اور جسکے چرن کمل اور ناخون دیکھنے کی اپنی سدھ ہتا کے لیے برہما جی
نے ساٹھ ہزار برس تک تپ کیا مگر اُنکو بھی رادھکا کے چرن کمل نظر نہ آئے پھر پرتچھ دیکھ پڑنے کی کون بات ہر اُس تپ کے پربھاو سے اور
لوگون نے برنداابن مین درشن کیے یہ پانچوین شکت دیبی کی کہی گئی جسکا سری رادھا نام ہر اور ہر بشو مین جتنی عورتین ہین وہ کوئی کوئی
پرکرت کا انش روپ ہین اُنکو بیان کرتے ہین پر دہان کے انش سے سری گنگا جی ہین جو تینون بھون پوتر کرتی ہین اور بشن جی کے
چرن سے پیدا ہوئی سناتنی ہین اور پاپیون کا پاپ ناس کرتی ہین اور انکے سے چھونے اور نہانے سے موچھ دیتی ہین اور اور گولوک یعنی بیکنٹھ مین
جانیکے لیے زینہ ہین اور دریاؤن مین سرشٹ اور تیرتھون کی بھی پاک کرنے والی ہین پھر مہادیو جی کے سر کی جٹا پر رہنے والی اور بھرت کھنڈ
کے تپسیون کو تپ کی دینے والی اور چندرمان اور سفید کمل اور دودہ کے مانند سفید اور سدہ اور ستوگن روپ نرمل ہر ہنکار بہت برتا اور
سری نارائن جسکی بڑی پیاری گنگا جی ہین اور اسی طرح تلسی جی بھی بشن جسکی دولہن ہین جو بشن جی کی زیور روپنی بشن جسکے چرنون مین رہتی
ہین اور تپ سنکلپ پوجا وغیرہ کو بڑھانے والی پوتر اور پن دینے والی اور درشن کرنے چھونے سے جلدی موچھ دینے والی اور کلجگ مین پاپ روپ
سوکھے ایندھن کے راکھ کرنے مین اگن روپ اور جسکے چرن کملون کے چھونے سے جلدی زمین پوتر ہو جاتی ہر اور جسکے چھونے اور درشن
سے تیرتھ بھی سدہ ہو جاتے ہین جبن تلسی کے دہارن کیے بنا دنیا کے کام سب بیفائدہ ہوتے ہین اور موچھ کی خواہش کرنے والے لوگون کو
موچھ دینے والی اور کامیون کو سب کام دینے والی بھارت کھنڈ مین کلپ برچھ روپنی اور بھارت کھنڈ مین رہنے والون کے لیے یہان ظاہر
ہوئین ہین یہ سری تلسی جسکا مہاتم ہو اب منسا دیبی کا مہاتم کہتے ہین جو کشیپ جی کی بیٹی اور شنکر جسکی پیاری سکھ اور بڑے گیانی ناگیشرات جی
کی بہن ہین اور ناگون سے پوجی ہوئین ناگون کی مالک اور ماتا نہایت خوبصورت ناگ پر سوار اور بڑے بڑے ناگون سمیت اور ناگون کا زیور
پہنے اور ناگون سے بند نا کیے ہوئے اور سدہ جوگنی اور ناگ پر سونے والی بشن روپ اور بشن جی کے بھگت اور بشن جسکی پوجا مین لگی ہوئی
تپ کا سروپ اور تپ کا پھل دینے والی اور تپسوی ہین جنھون نے بھرت کھنڈ مین دیوتون کے تیس لاکھ برس تک سری بشن جی کی
عبادت کی اسی سے تپسوی اور تپسیون مین وہ پوجنے کے لائق ہوئی اور سب منترون کی مالک ہو برہم تیج سے نہایت روشن ہوئین

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

اور برہم سروپنی اور برہم کی بھاونا مین زیادہ مشغول ہوئین اور جو کرشن جیکی النس سے پیدا ہوئین جو نگار من کی پت برتا عورت اور آستان من کی
ماتا ہوئین اور جو پردہانش سے پیدا ہوئے دیوتا ون کی سینا ہین او نھین کا شسٹھی بھی نام ہی جو سب ماتاون مین پوچنے کے لائق ہین اور اس
سنسار مین سبکو بیٹے اور پوتے دیتی ہین اور سبکو دھارن کرتی اور کیونکہ یہ پرکرت کا یہ چھٹا النس ہی اسی سے انکا شسٹھی نام ہوا جو لڑکونکی پیدایش
کی جگہہ مین پوجی جاتی انکی پوجا جنم کے مہینے سے لیکر بارہ مہینون تک کیجاتی لڑکا پیدا ہونیکے چھٹے دن ضرور ہی انکی پوجا کرنی چاہیئے شاید
اسدن نہو سکے تو اکیسوین دن کرے تو بھی بڑا کلیان ہوتا ہی مُن لوگون نے اسی سے انکو سب کامنا پورن کرنے والی دیار وپنی اور ہمیشہ رچھیا
کرنے والی بنایا ہی اور جو دیبی جل اور تھل اور انترچھ اور لڑکون کی جاے پیدایش مین النس سے پیدا ہوئی رہتی ہین اونکا منگل چنڈ کا
نام ہی جو کہ پرکرت کے منھ سے پیدا ہوئی ہین اور ہمیشہ سب منگل دیتی ہین کر سرشٹ کے پیدا کرنے مین منگل روپ اور ناس کرنے مین
چنڈ ہی یعنے غصہ کی بھری ہوئی رہتی ہین اسلیے پنڈت اسکو منگل چنڈی کہتے ہین انکی ہر منگل وار کو ہر لشوا مین پوجا ہوتی ہی اور خوش
ہونے پر لڑکا اور پوتا اور زیور دیتی ہین اور جس منگل سب مرادین پوری کرتی ہین اور جب غصہ ہوتی ہین تو ایک لحظہ مین سب کا ناس کرتی
ہین اور جو کمل کے مانند آنکھون والی شمبھ نشمبھ کی لڑائی مین سری درگاجی کی پیشانی سے پیدا ہوئی تھی اونکا نام کالی ہی جو درگا کے
آدھے النس سے پیدا ہین اور گن اور تیج سے اُنھین کے برابر ہین اور کروڑون سورج کے تیج سے چمک رہی ہین اور سب شکتیون مین پردہان
اور طاقت ور ہین اور بڑی سدہ دینے والی اور جوگ روپنی سری کرشن چندر جیکی بھگت اور طاقت وغیرہ گنون مین اُنھین کے برابر اور
بار بار سری کرشن چندر جیکی بھاونا کرنے کے سبب کالی ہین اور وہ سناشی روم لینے مین ہی دنیا کو ناس کر سکتی ہین اور ہمیشہ دیتون کے
ساتھ لڑائی کر سکتی ہین یہ تو صرف کھیل کرنے اور لوگون کی نصیحت کے لیے ہی پھر یہ دھرم - ارتھ - کام - موچھہ دیسکتی ہین جو انکی پوجا کرے
وہ سب پھل پاوے اور انکی برہما وغیرہ دیوتا اور مُن ہمیشہ استت کرتے ہین اب پردھان انش کے پیدا ہو پرتھوی دیبی کا بیان کرتے
ہین جو پرکرت کا روپ سبکے رہنے کی جگہہ اور سب غلہ دینے والی ہی اوسمین انیک رتن ہوتے ہین اور پھر سبکی رچھیا کرنے والی ہی
اور رعایا اور اُسکے مالکون سے ہمیشہ بند نا کرنے کے لائق ہی اور سبکو جیوکا دینے والی ہی جس زمین کے بنا جگت کہین ٹھہر نہین سکتا اب
پرکرت کے جو جو اوتار ہین وہ سنو جس جسکی جو عورت ہی سب تمسے کہتے ہین اگن کی عورت کا سواہا دیبی نام ہی اور انکی پوجا ہر لشوا مین
ہوتی ہی جگیہ کی عورت کا دچھنا نام ہی جو سب جگہہ پوجی جاتی ہین اور جسکے دیے بنا سب کرم بیفائدہ ہو جاتے ہین اور پترون کی عورت کا
نام سودھا ہی جسکو مُن اور مُن اور آدمی وغیرہ پوجتے ہین اور جنکے نام لیے بنا پتر کوئی چیز نہین لیتے بایو کی عورت کا سُستی دیبی نام ہی جو سب
لشوا مین پوجی جاتی ہی جسکے نام لیے بنا لینا اور دینا سب ضائع جاتا گنیش جیکی عورت کا نام تشٹ ہی جو دنیا مین پوجی جاتی اور جسکے بنا سب
لوگ سنتشٹ نہین ہو سکتے ایشان کی استری کا سمیت نام ہے جسکو دیوتا دیت اور آدمی پوجتے اور اسکے بنا سب لوگ ولدری
رہتے اور کپل جی کی عورت دہرت ہی جسکو ہمیشہ سب پوجتے اور اُسکے بنا سب لوگ ادھیرج رہتے ہین ستیہ کی عورت کا نام ستی ہی
جسکو مکت لوگ پوجتے اور جسکے بنا سب لوگ جھوٹھے ہوتے موہ کی عورت کا نام دیا ہی جو بھون سے پوجی جاتی ہی اور جسکے بنا سب لوگ
ہمیشہ نشپھل رہتے ہین پنیہ کی عورت کا نام پرتشٹھا ہی جسکو سب پوجتے اور وہ سب پن دینے والی ہی جس پرتشٹھا کے بنا سب دنیا
جیتی ہوئی بھی مردہ کے مانند رہتی - سکرم کی عورت کا نام کیرت ہی جسکو اچھے لوگ پوجتے ہین جسکے بنا سب لوگ جس ہین اور مردے کے
رہتا ہی اور دیوگ کی عورت کا نام کریا ہی جسکو عقلمند پوجتے اور جسکے بنا سب جگت بدہ مین رہتا ہی ادھرم کی عورت کا نام متھیا ہی

CÇ-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

جنکو سب بد ذات اور فریبی لوگ پوجتے ہین جس جھوٹھ بولنے کے بنا جگت نہین رہ سکتا یعنے بغیر جھوٹھ بولے فریب نہین چل سکتا - وہ جھوٹھ
ست جگمین تو نہ تھا اور تریتا مین سوچھم روپ دھارن کیے کچھ تھا اور دواپر مین اُسنے آدھے آپنے انگ ظاہر کیے اور کلجگ مین ایسا زبردست
ہوگیا کہ سب کہین پھیلگیا اور کپٹ نام اپنے بھائی کے ساتھ گھر گھر گھومتا ہو اور سشیل کی شانت اور لجیا دو عورتین ہین جنکو مہاتما لوگ ہمیشہ پوجتے
ہین اور جن دونون کے بنا سب دنیا مغرور سی معلوم ہوتی ہو اور گیان کی بدھ - میدھا - اور دھرت یہ تین عورتین ہین جنکے بغیر سب جگت مورکھا اور
متوالے کے مانند نظر آتا دھرم کی عورت کا نام مورت ہو جو سوبھا روپ سب مین موجود رہتی ہو اور جسکے بنا پرماتما بھی نرر تھک رہتا ہو اور سب
جگہ سوبھا اور روپ لچھمی مورت دھارن کیے رہتی ہو اور نہایت عزت سے پوجی جاتی ہو - کال اگن کی عورت کا نام ندرا ہو جو سدھ جوگنی ہو
اور جسکے جوگ سے سب لوگ نچیو دہو جاتے ہین اور کال کی سندھیا رات اور دن یہ تین عورتین ہین انکی برہما جی بھی تعداد نہین کر سکتے
لوبھ کی چھدھا اور پیاس دو عورتین ہین جو ہمیشہ عزت کی جاتی اور پوجی جاتی ہین جن دونون کے لگنے سے دنیا دکھی اور فکرمند ہوتی
تیج کی پربھا اور داہکا یہ دو عورتین ہین جنکے بنا جگت نہ سوسکتا نہ بیٹھ سکتا ہو پر جارجور کی جو مرنے کے وقت ہوتا ہو کال کی لڑکی مرتیو اور
جرا دو عورتین ہین جن دونون سے برہمانے جگت کا ناس بنایا ہو اور ندرا کی تندرا اور پریت دو عورتین ہین اور وہی سکھ کی عورتین ہین
جو سب جگت مین ہین اور وہی سکھ کی عورتین ہین جو سب جگت مین ہوئین ہین اور بیراگ کی شردھا اور بھگت دو عورتین ہین جنکے ہونے
سے سب جگت جیو مکت ہو جاتا ہو - اور ادت دیوتون کی مان - سربھی گاے بیلون کی - دت دیتون کی - کدرو ساپنون کی - بنتا گڑر کی
ن - دانون کی ماتا وغیرہ کشیپ کی عورتین ہین اور بھی بہت کلا ہین اونین کسی کسیکے نام کہتے ہین سنو - چندرمان کی عورت روہنی
سورج کی سنگیا - منّ کی شت روپا - اندر کی اندرانی - برہسپت کی تارا بشسٹ کی ارندھتی - گوتم کی اہلیا اتر کی انسویا کردم کی دیوہوتی
دچھ کی پرسوت - پترون کی مانسی کنیا ہمون کی عورت مینکا - جو پاربتی کی ماتا ہین - اگست جیکی لوپامدرا - پانڈ کی کنتی - کبیر کی سری
برن کی برنانی - بل کی بندھیاولی - نل کی دمنتی - بسدیو کی دیوکی - نند کی جسودا - دھرتراشٹر کی گاندھاری جدھشٹر وغیرہ
پانچون کی دروپدی - ہرچندر کی شیبیا - اسطرح برکھبھان کی سادھوی جو رادھا جیکی ماتا ہین - راون کی مندودری دشرتھ کی
کوشلیا - ارجن کی سبھدرا کورو کی گوری بلبھدر کی ریوتی - کرشن چندر کی ست بھاما - کالندی - لچھمنا - جامبوتی - ناگن جتی - مترندا
لچھمنا - رکمنی اور سری رامچندر جیکی ساچات لچھمی سیتا جی اور کالی جو جن گندھاری ناسر کی کنیا اور تھا اسکی سکھی چترریکھا پربھاولی -
بھان متی - پرشرام کی ماتا رینکا - بلرام کی ماتا روہنی ایک سنداسری کرشن چندر جیکی بہن جوگ مایا - جو بندھیاچل پر رہتی ہین انکے
سوا اور بھی بہت پرکرت کی کلا بھرت کھنڈ مین ہین جیسے کہ سب گانون مین دیبیان ہین اور دنیا مین جتنی عورتین ہین وہ پرکرت
کی کلا کے انس سے پیدا ہوئی ہین اسلیے عورتون کی بے عزتی کرنیسے پرکرت کی بے عزتی ہوتی ہو جنسے بیٹے والی پت برتا برہمنی کی پوجا چندن وغیرہ
سے کی گویا اُسنے پرکرت کی پوجا کی اور آٹھ برس کی کماری کو جو کپڑون وغیرہ سے پوجتا ہو وہ گویا پرکرت کی پوجا کر چکا دنیا مین اُتم مدھم
ادھم تینون قسم کی عورتین پرکرت سے پیدا ہین اُنمین جو سشیلا اور پت برتا ہین وہ ستوگن کے انس سے پیدا ہین وہ اوتم کہی جاتی اور
اور جوگنی کے انس سے پیدا اور صرف بھوگ کے مطلب کی ہو وہ مدھم اور جنکا کُل وغیرہ معلوم نہین صرف سکھ سے بھوگ کرنے کے
ے قابو کر لیجاتی اور تموگن کا ادھکار ہوتا وہ ادھم کہی جاتی ہو اور کُل کی ناس کرنے والی دھوکا دینے والی خود مختار لڑائی کرنیوالی
اور فاحشہ ہو جیسے کہ سُرگ مین اپسرا ہین یہ سب پرکرت کے تموگن سے پیدا ہین اور نیچ کہلاتی ہین اسطرح سب پرکرت کا بیان کیا

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

اور یہ سب پرن چھیتر بھرت کھنڈ مین پوجی گئی ہین - پہلے درگت کی ناس کرنے والی درگا کو راجہ سرتھ نے پوجا اسکے بعد راون کے مارنے
کے لیے سری رامچندر جی نے پوجا کی اسکے بعد وہ جگت کی ماتا تینون لوکون مین پوجی جانے گئین اور دیوی درگا دچھ کی کنیا ہو مین جنم
لیت اور دانوون کو مار اپنے خاوند کی برائی سننے کے سبب دیہ چھوڑ دی اور پھر ان کی عورت مین پاربتی کے نام سے مشہور ہوکر پیدا
ہوئین جنمین سری کرشن چندر جی پورن اوتار گنیش کے نام سے اور پشن جی اپنی کلا سے سکندہ کے نام سے پیدا ہوئے اور پہلے لچھمی جی کو
منگل نام راجہ نے پوجا اسکے بعد لوک مین دیوتا اور منگھ وغیرہ نے پوجا کی اور ساوتری کو اشوپت راجہ نے پہلے پوجا اور پھر سب دیوتا
منکھون نے آرادھنا کی - اور سرسوتی دیبی کو پہلے برہما نے پھر تینون لوک مین دیوتا اور منکھون نے پوجا اور رادھکا جیکو پہلے سری کرشن چندر
جی نے گولوک مین کاتک کی پورن ماشی کو پوجا کی -

چوپائی

پن ہرا گیا پاس گو پکا
کو گن سے یہی بدھ کہہ دیوا
پشپ دھوپ آدک سون جکتیا
ار بھوگ منہ پر تم تگیبا
بھ ستنگیاو جا بد گاوا
ہرا گیان سون پن ترلوکا
جو جو کلا پرکرت کی نارو
سو سب بھرت کھنڈ منہ پوجت
گرام دیب کا جو ہم گائی
یہ بدھ پرکرت چرت سبھ ستہم
جس کچھ بید کہت ہو سنگے
سو سب پوچھہ نارد گیانی

گوپ بالکا بال چو پکا
سبھن کین رادھا کی سیوا
پو بے سکل آپ نی شکتیا
تب پوجیہ جا کی سبھ پرگیا
تم ترپ پوجیہ سب بھرپایا
تن گن پوجت جیسے بشو کا
پرکرت لچھمی سب بھو بشارو
بھی بھیو تم دسے کے چیت
سو سب پوجا نگر لائی
تم تن گاوا ئن پیو کہ سم
اب کا سُن جیت تم نیکے
بھجو بہر و سنو مم بانی

ادھیاے دوسرا

دوہا

کہب دوتیا دھیاے مین پنچ پرکرت اوتپت
ان کے پت ہون کی پترجیت جس مت

پہلے ادھیاے کی کتھا سنکر نارد جی نے پوچھا کہ آپنے دیبیون کے چرتر مختصر بیان کیے مگر اب ان سبھون کے چرتر مفصل طور سے کہیے کرشن
کے پہلے بھگوتی کیسے پیدا ہوئین اور پنچ قسم کی کیسے ہوگئین اور جو پرکرت کے تینون کلا کے انس سے پیدا ہوئی گنگا تلسی وغیرہ شکتیان
ہین انکے چرتر مفصل کہیے اور انکے جنم اور پوجا اور دھیان کا طریقہ اور استوتر کو جو انکے شرح بہا دری سب بیان کیجیے ...

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

نارائن جی بولے کہ جیسے آتما آکاس وقت اور اطراف سب گو لوک آکے نیچے کا ایک انش جو نرگن ہے وہ ابدی ہے ویسے ہی پرکرت ابدی ہے
جو برہما کی لیلا اور سناتنی ربی ہے اور جیسے آگ مین جلانے کی طاقت اور چندرمان اور کمل مین سوبھا روپ شکت سورج مین روشنی
ہمیشہ رہتی اور کبھی علحدہ نہین ہوتی ویسے ہی برہم من ہمیشہ پرکرت ملی ہوئی رہتی ہے جیسے بنا سونے کے سنار کنڈل وغیرہ زیور نہین
بنا سکتا اور بنا مٹی کے کمہار گھڑا نہین بنا سکتا اسیطرح آتما بنا پرکرت کے سرشٹ نہین بنا سکتا کیونکہ وہ پرکرت سب شکت رکھتی ہے اور اسکے
ہونے سے آتما شکت مان کہلاتا ہے ہے شکتی حرف کے ایشرج اور کت حرف کے پراکرم معنی ہین اسلیے اسکا روپ انکے دینے والی کو شکت
کہتے ہین اور گیان سمیت ہے جسمین یہ طاقت ہو انکو بھگ کہتے ہین جسمین یہ ہو ان انکو بھگوتی کہتے ہین وہی بھگوتی شکت کہلاتی ہے اس سے
جو ہوا آتما بھگوان کہلاتا ہے وہ بھگوان اچھا چاری ہے کبھی ساکار کبھی نراکار کہلاتا ہے جو تیج روپ ہے اور جسکا جوگی دھیان کرتے ہین
وہ نراکار کہلاتا ہے اسکو پربرہم پرمیشر رہتا کہتے ہین مگر بیشنو لوگ اس روپ کو ایسا نہین مانتے وہ کہتے ہین کہ جو تم لوگ تیج مانتے ہو وہ بنا تیجسوی
کے آگے ہوگا کیسے نہین ہو سکتا اس سے یہ جاننا چاہیے کہ تیج کے بیچ مین پرم تیجسوی برہم ہے جو خود مختار سرپ روپ سب کارن کا
کارن نہایت خوبصورت روپ دھارن کیے جوانی کا بھرا ہوا شانت چت سب سے بھلا والا پرے پہنے بادل کے مانند کے رنگ کا
سیاہ شرد رت کے کنول کی سوبھا چھوڑا دینے والی آنکھوں اور موتی کی چھب کی نندا کرنے والی دانتوں کی قطاروں سے بھلا
اور مور کی پونچھ دھارن کیے اور چنبیلی کی مالا پہنے تندرنگ سمیت آہستہ آہستہ ہنستے ہوئے بھگتوں کے اوپر مہربانی کرنے والے جو آگ سے
بھی زیادہ اچھے کپڑے پہنے دو بھجی مورت مرلی ہاتھ مین لیے رتن اور زیور پہنے سبکا آدھار اور مالک سب طاقتوں کے بھرے ہوئے اور سب
ایشرج دینے والے اور منگل روپ اور سدھون کے مالک اور کارن ہین اسطرح سے بیشنو لوگ اس دیوتون کے مالک سناتن جی کا دھیان
کرتے ہین جو جنم موت ضعیفی روگ شوگ اور خوف کے چھڑا دینے والے ہین اور برہما کی عمر مین جو ایک مرتبہ پلک بجا تے ہین وہی
پرماتما برہم سری کرشن جی کہے جاتے ہین جنکے نام مین جو کرش حرف ہے وہ بھگت باچک اور نکار اُنکی داسیہ ہونیکا اسی سے یہ معلوم ہوا
جو بھگت اور داسیہ دیوے اُسکو کرشن کہتے ہین یہ بیشنو لوگ کہتے ہین کہ پہلے مایا جو پرمیشر کی چت سکت ہے وہ جب سرشٹ کی خواہش
کی تو اُنکے انش سے سب کام ہوتے ہین اور وہان اپنی ہی اچھیا سے ایک ہی روپ سے دو روپ بن گیا اسمین جو بائین انگ کا انش
تھا وہ تو استری روپ اور جو دہنا انش تھا وہ پورکھ روپ ہوا اُس عورت کو بڑے کامی سناتن ایشر نے دیکھا کہ نہایت خوبصورت
و نازک ہے اور اُسکے دونون چوتڑ چندرمان کی روشنی کی نندا کرتے اور اُسکی جانگھ نہایت خوبصورت اور اُسکی لپتان نہایت عمدہ
بیل کے مانند کہ نہایت پتلی پھولون سے بنی ہوئی ہے اور نہایت خوبصورت آہستہ آہستہ مسکرا کر کٹاچھ کرتی ہوئی ایسے کپڑے پہنے ہوئے
جو آگ مین بھی جل نہ سکین اور زیورون سے آراستہ اور اپنے تین چکورون سے کروڑ چندرمان کی نندا کرنے والے سری کرشن چندر
کے مکھ چندر کو بار بار پیتی ہوئی اور مانگ مین سیندور دیے ہوئے اُسکے نیچے کیسر کے چندن کا بندا اُسکے نیچے کستوری لگائے اور
چنبیلی کے پھولون سے پروئی ہوئی ٹیڑھی پاٹی پارے اور عمدہ عمدہ رتنون کا ہار پہنے اور کام کی بھری تھی اور کروڑون چندرمان کی
سوبھا چرانے والی اور چال سے راج ہنس اور ہاتھی کا غرور دور کرتی ہوئی کو دیکھ کر رسیلے سری کرشن چندر جی دیکھ کر اس استری
کو اُنکے ساتھ راس کریڑا کرنے لگے اور اُنکے طرح طرح کے سنگار کیے اُنکے ساتھ برہما کے دن کے برابر طرح طرح کے بھوگ بلاس
کرتے رہے جب جگت کے پتا سری کرشن چندر جی بھوگ کر کے تھکے تو آگ کی جگہ مین بیج چھوڑ دیا جس سے بڑا آنند ہوا اور ساعت

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

نہایت اچھی تھی جسمین حمل رکھیا اور بھوگ کے اخیر مین سری کشن جیکی تیج سے اُس عورت کی آنکھون مین نہایت تکان ہونے سے پسینا
بہا کیونکہ بہت بھوگ کے سبب چھین ہو گئی تھی اس سے اونچی سانسین بھی آنے لگین اور اُس پسینے نے سب لشو کو ڈھانپ لیا اور وہی
سب جانداروں کی زندگی ہو گئی اور اُس مورت دھاری بایو کے بائین انگ سے اُسکی جان سے عزیز عورت پیدا ہوئی کہ جسکے سنگ سے
تیج پران بہتر پیدا ہوئے جو سب جانداروں مین موجود رہتے ہین اُنکے نام یہ ہین - پران - اپان - سمان - اُدان - اور بیان -
اور اسکے پیچھے اُسکے پانچ بیٹے نیچے کے پران بھی ہوئے یہ سب دس پران سب جانداروں مین موجود رہتے ہین اور جو پسینا نکلا تھا
اُسکے مالک برن پرکرت نے پیدا کیے اُس برن کے بائین انگ سے اُسکی عورت برنانی ہوئی یہ حالت تو میتھن کے وقت اُنکی سانسن
اور پسینے کے نکلنے سے ہوئی جو کہی گئی اب گربھادہان کہتے ہین اُس سری کرشن چندر جیکی شکت نے کرشن چندر جی سے گربھ دھارن کیا
اور تلو منونتر تک برہم تیج سے بھرا ہوا حمل دھارن کیے رہی پھر ایک بالک پیدا کیا جو لشو کے آدھار کا استھان ہوا اُس لڑکے کو بڑا بھیانک
دیکھہ خوف کھاکر برہمانڈ مین پانی بہا دیا اور چھوڑ دیا جب سری کرشن چندر جی نے دیکھا کہ لڑکا پانی مین چھوڑ دیا گیا تو بڑا ہاہاکار مچایا اور اُسیوقت
اپنی پیاری عورت کو سراپ دیا کہ تمنے غصہ کرکے بیرحم ہو لڑکا چھوڑ دیا اسلیے اب کوئی لڑکا تمھارے پیدا نہوگا اور جو تمھارے انس سے
دیوتون کی عورتین ہونگی وہ تمھاری طرح جوان بنی رہین گی مگر لڑکے بالے اُنکے بھی نہونگے اوسیوقت سری کرشن چندر جیکی عورت جو
دیبی تھی اُنکی زبان کے سرے پر سے ایک سفید رنگ کی نہایت خوبصورت سفید کپڑے پہنے ہین اور پستک ہاتھ مین لیے رتنون کے
زیور دھارن کیے سب شاسترون کی مالک ایک کنیا پیدا ہوئی اور وقت پاکر سری کرشن جیکی عورت کے جسکی زبان کے سرے سے
وہ کنیا یعنی سرستی پیدا ہوئی تھی دو روپ ہو گئے جسکے بائین آدھے انگ سے لچھمی اور دہنی آدھے انگ سے رادھکا جی ہو گئین اُسیوقت
سری کرشن چندر جی نے بھی اپنے دو روپ کرلیے جسمین دہنے آدھے آدھے انگ سے دو بھجا اور بائین آدھے انگ سے چتر بھوج روپ
ہوا اُنہین جو سری کرشن چندر جیکی دو بھجی مورت تھی وہ اُنھین سرستی سے جو دیبی کی زبان کے سرے سے نکلی تھی کہا کہ تم ان چتربھج نارائن
جیکی عورت ہو جاؤ اور یہ جو رادھا ہین وہ یہان رہین یعنے ہماری عورت ہون تم ایسا کرو تمھارا کلیان ہوگا اس طرح دو بھجا کے کرشن
جی نے سرستی اور لچھمی جی کو نارائن جیکو دیا اور وہ ان دونون کے ساتھ بیکنٹھ کو چلے گئے اور کیونکہ لچھمی اور سرستی دونون رادھا کے انگ سے
پیدا تھین اسلیے پہلے کے سراپ کے سبب اُنکے کوئی اولاد پیدا نہوئی صرف نارائن کے انگ سے چتربھج پارکھد ہوے جو تیج عمر روپ اور گن
سب طرحسے سری کشن جیکے مانند ہوئے اسیطرح لچھمی جیکے انگ سے ویسی ہی کروڑون داسیان پیدا ہوئین اور گولوک کے مالک سری کرشن
جیکے رومون سے کروڑون گوپ ظاہر ہوئے جنکا تیج روپ گن طاقت سری کرشن چندر جیکے برابر تھا اور رادھا جیکے انگ کے رومون سے
گوپون کروڑون لڑکیان پیدا ہوئین جو روپ گن اور عمر وغیرہ مین سب رادھا ہی کے برابر تھین اور اُنکی داسی تھین اور ہمیشہ
زیورون سے آراستہ اور جوان رہتی ہین کیونکہ یہ بھی پہلے کے سراپ کے سبب بے اولاد رہتی تھین پھر ضعیف کیون ہون اور اُسی
رادھا کرشن کے سر پرسے پرماتما کی شکت درگا جسکے کرشن جی دیوتا ہین اور وہ لشن جیکی مایا سناتنی کہاتی ہین یکبارگی ظاہر ہوئی
جنکا دیبی نارائنی - ایشانا - سرب شکت سروپنی وغیرہ نام ہین اور وہ پرماتما کرشن چندر جیکی بدھ کی مالک دیبی اور دیبیون کی
مول پرکرت ایشری ہین اور پرماتما کرشن چندر کا پورن اوتار تینون گنون سمیت ہے اور درگا جی سونے کے مانند انگ دھارن
کیے کروڑ سورج کے مانند چمکدار آہستہ آہستہ مسکراتی ہوئی ہزار بھجی مورت طرح طرح کے ہتھیار دھارن کیے تین آنکھون والی

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

آگ مین بھی نہ جلنے والے کپڑے پہنے ہوئے اور رتنون کے زیورون سے آراستہ اور جسکے انس کی کلاے سب عورتین پیدا ہوئین
اور دنیا مین سبکو موہت کرتی ہین اور گھر مین رہنے والے کامیون کو سب ایشرج دیتی ہین اور جو درگا بشنو نکو کرشن چندر جیکی بھگت
دیتی ہین اور بشنوی نام سے مشہور ہین اور موچھ کی خواہش کرنیوالون کو موچھ اور سرگ کی اچھیا کرنے والون کو سرگ سکھ چاہنے والون
کو سکھ دیتی ہین اور سوبھا روپ اور آگ مین جلانے کا روپ راجاؤن مین سوبھا روپ اور سری کرشن چندر پرماتما مین سرب
شکت روپ اور جسکی شکت کے بناز ندہ بھی مردے کی طرح رہتا ہے اور جو سنسار برچھ کی بیج روپ اور سبکی بڑہ اور پھل روپ ہے اور بھوکھ پیاس
نیند رحم چھما - دھیرج شانتی - لجیا - تسٹ پشٹ اور بھرانت اور سوبھا وغیرہ روپ ہے ایسی بھگوتی درگا سبکے مالک سری کرشن جی کی استت
کرانکے آگے کھڑی ہوئین اور رادھکا کے مالک سری کرشن چندر جی نے انکو رتنونکا سنگھاسن دیا اور اسیوقت عورت سمیت برہماجی
پرمیشر کی ناف سے پیدا ہوئے جو کمنڈل لیے بڑے سوبھا والے عابد اور گیانیون مین اوتم ہین اور پیدا ہوتے ہی اپنے چارون مکھون
سے کرشن جی کی استت کرنے لگے اور انکی عورت ساوتری بھی جنکا تلو چندرمان کے سمان اکھ ہے اور جو آگ مین نہ جلین کپڑے پہنے
رتنون کے جڑے زیورون سے آراستہ سری کرشن جیکی استت کرکے اپنے خاوند برہما جیکے ساتھ رتنون کے سنگھاسن پر بیٹھنے لگین جو
سنگھاسن سری کرشن جیکے آگے رکھا تھا اسیوقت سری کرشن چندر جیکے دو سروپ ہوگئے اُنین بایان انگ تو مہادیو جی اور دہنا
انگ کرشن جی رہے -

چوپائی

سدہ اسپھٹک پیت جت شنکر
پُش شول دہرے بیاگھر اجن
تپت سورن برن تن کیرا
بھوکھت بھسم گات سب ہرکے
نیل کنٹھ اہ بھوکھن بھوکھت
دچھن کر رتن کی مالا ؛؛
نیج بدن سون جپت سناتن
اُنیشر جگ پرماتماکارن
جنن مرن بھیہ شوک جراہر
مرتیہ مرتیہ ہر کی استت کینہا
کرشن چندر دیہو تیہہ ورگا

جو شت کوٹ ترن پربھہ سری اُر
لبسن روپ جاکے ہر سب بن
جٹا بھار دہر سب سکھ ہیرا
سمت بدن شیش ششی بھر کے
وشالبسن سب انگ بد وکھت
سب سنسکار سہت شش بھالا
برہم جیوت سری کرشن مرت من
منگل منگل جگتی تارن ؛؛
بیا دہر سکل ناشت جو جن کر
مرتنجیہ بہہ با مہ لینھا
نبنا کرن ہیت شبھ برگا

تاکے سنگ رتن سنگھاسن
بیٹھے شیوہر کے نو شاسن

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

ادھیائے تیسرا ۳

دوہا

کہت تر تیاادھیائے مین سرشٹ سرادک گیر	پھیر ہوتہت سکل بدہ تنکی نج چت ہیر

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ جس لڑکے کو رادھاجی نے پانی مین ڈال دیا تھا وہ ایک برہما کی عمر تک پانی مین رہا جب وقت پورا ہوا تو اُسکے دو حصے ہو گئے اور اُنکے بیچ مین ایک بالک نکلا جو سو کروڑ سورج کی روشنی سمیت تھا اور کیونکہ پتانے اوسے چھوڑ دیا تھا اسلیے لحظہ لحظہ بھر مین روتا تھا اور نہایت بھوکھا تھا اور سوائے ماتا کے دودھ کے اور کچھ کھا پی نہ سکتا تھا دیکھو جو بالک بے تعداد برہمانڈون کا مالک ہو پتا ماتا کے چھوڑ دینے کے سبب بے آسرے ہو بے وارثون کیطرح اوپر کو دیکھتا تھا جو کہ موٹے سے بھی موٹا جسکا مہابرات نام ہی جیسے سوچھم سے پرنام موٹا ہوتا ایسے ہی موٹے سے بھی وہ موٹا تھا اور وہ تیج سے پرماتما سری کرشن چندرجیکے سولھوین حصے کے برابر تھا اور بشو ونکا آدھار جسکو عام لوگ مہابشن بھی کہتے ہین اور جسکے ہر ایک رومین انیک جگت ہین اس سے ان براٹ اور بشوونکی سری کرشن چندر جی بھی گنتی نہین کر سکتے پھر اور کون کر سکیگا چاہے زمین کی دھور کی گنتی ہو جاے مگر بشوا ور برہما بشن اور شیو وغیرہ کی گنتی نہین ہو سکتی ہی کیونکہ ہر ایک بشو مین برہما بشن شیو وغیرہ ہین اور پاتال سے لے برہم لوک تک کا نام برہمانڈ ہی اُسکے اونچے بکنیٹھ ہی جو برہمانڈ سے باہر گنا جاتا ہی اور اُس بکنیٹھ سے بھی اونچے پچاس کروڑ جوجن کا گولوک ہی اور سات دویپ اور سات ساگرون سمیت زمین ہی جسمین انچاس آپ دویپ اور بے تعداد پہاڑ ہین اور پرتھوی کے نیچے سات پاتال ہین اسطرح برہمانڈ بنایا گیا ہی اور بھوم کے اوپر بھوورلوک اُسکے اوپر بھوورلوک اُسکے اوپر سرلوک اُسکے اوپر جن اُسکے اوپر تپ اُسکے اوپر ستیہ لوک ہی اُسکے پرے برہم لوک ہی جسکا تپائے ہوئے سونے کے مانند رنگ ہی یہ سب اندر باہر سے نقلی ہین اور اُسی برہمانڈ کے ناس ہونے سے سب کا ناس ہو جاتا ہی کیونکہ یہ سب بشو پانی کے تُلبلے کے مانند ہی اور اصلی اور سنیہ اور ہمیشہ رہنے والے تو صرف بکنیٹھ اور گولوک ہین اور ہر ایک مہابراٹ کے روم روم مین برہمانڈ ہین ان برہمانڈونکی تعداد تو سری کرشن چندر جی بھی نہین جانتے تو اور کوئی کیا جان سکتا ہی اور ہر ایک برہمانڈ مین برہما اور بشن اور شیو وغیرہ ہین اور تین تین کروڑ دیوتا بھی ہر ایک برہمانڈ مین ہین اور دشاؤن کے مالک دگپال نچھتر اور گرہ وغیرہ اور پرتھوی مین چارون برن اور نیچے کے لوکو مین ناگ اور اژدہا ہین جب عرصہ تک براٹ جی بار بار اوپر کو دیکھتے رہے تو اُس انڈے کے اندر سے جس سے آپ پیدا ہوئے تھے سوائے سنسان کے اور کچھ نہ دیکھا تب نہایت فکرمند ہوئے اور مارے بھوکھ کے بار بار رونے لگے کچھ عرصہ مین یہ گیان ہوا کہ کوئی اسکا بنانے والا ایشر ہی تو وہ پرم پورکھ سری کرشن چندر جی کا دھیان کرنے لگے کہ دھیان کرتے ہی وہان برہم سناتن نئے بادل کے مانند سیام دو بھجا دھارن کیے پیتامبر اوڑھے ہوا آہستہ آہستہ مسکراتے ہوئے مُرلی ہاتھ مین لیے بھگتون کے اوپر مہربانی کرنے والے سری کرشن چندر جیکی مورت کو دیکھ وہ براٹ بالک اپنا پتا جانکر بہت ہی ہنسا تب سری کرشن چندر نے وقت کے مطابق بنا مانگے اُسکو یہ بردان دیا کہ اے بیٹے ہمارے برابر گیانی بنا بھوکھ پیاس کے رہو اور پرے تک بے تعداد برہمانڈون کی جگہہ ہو جاؤ اور بے پرواہ نڈر اور سبکو بردان دینے والے ہو جاؤ اور تمکو بوڑھا پا موت روگ اور رنج درد وغیرہ کچھ نہو اتنا کہہ سری کرشن چندر جی نے اس چھ اچھر کے منتر کو ॐ कृं शाय स्वाहा ॥ اُسکے کان مین تین مرتبہ کہکر جپا اور اُسکو یہ کھانے کو دیا کہ ہر برہمانڈ مین

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

بشنولوگ جو نیبید دیتے ہین اُسکا سولھوان حصہ توبکینٹھ بہاری بشن جیکو ملتا اور باقی بیندر ہتی ہے ان براٹ جی کو ملتے اور نرگن آتما سری کرشن چندر
جی کو اپنے نیبید سے کچھ مطلب نہین اسلیئے سری کرشن چندر کو جو کوئی نیبید دیتا اوسے بکینٹھ بہاری بشن جی اور براٹ ہی دونون دیوتا کھاتے اُس
بعد چھرکے منتر کو دیکر سری کرشن چند پھر اُس بالک روپ براٹ سے بولے کہ اور جو کچھ چاہو بردان مانگو ہم تمھاری مراد پوری کرینگے آنکے
یے کلام سن براٹ بولا کہ ہمکو یہی بر دیجیے کہ جب تک ہماری زندگی رہے تب تک تمھارے چرن کمل مین بھگت رہے کیونکہ تمھارے بھگت
اس لوک مین جیتے ہی جیتے مکت ہوجاتے ہین اور تمھاری بھگت بنا مورکھ لوگ جیتے ہی جیتے گویا مرگئے ہین اور اُس جپ تپ جگیہ پوجا
برت پن تیرتھ مین جانے سے کیا ہوتا ہی جو کرشن چندر کی بھگت نہوئی کیونکہ جب آتما سری کرشن چندر جی نے زندگی دی اوسے وہ نہین مانتا
پھر اور کا کیا کام کریگا اور جب تک آتما اِس سریر مین ہی تب تک پورکھ طاقت ور ہی جب آتما اس سے نکل جاتا ہی تو خود مختار ہو شکتیان
بھان کی تہان چلی جاتی ہین اسلیے ای مہاراج وہ آتما پرکرت سے پرے نہی ہوتا تا کہ وہ لڑکا چپ ہو رہا تب سری کرشن جی میٹھے بچن سے
بولے کہ اچھا تم بہت دنون تک یہان رہو اور جیسے ہم ہین ویسے ہو جاؤ اور برہما کے مرنے پر بھی تم نہ مروگے اور تم اپنے انس سے ہر ایک
برہمانڈ مین چھوٹے براٹ ہو جاؤ اور تمھاری نان سے برہما پیدا ہونگے اور برہما کی پیشانی سے گیارہ رودر سرشٹ کے سنگھار کرنیکے لیے شیو کے
انس سے ہونگے اُن رودرون مین ایک کالاگن رودر ہونگے جو اکیلے ہی سب دنیا کو ناس کرسکین گے اِس دنیا کی پرورش کرنیوالے
بشن جی ہونگے اور تم ہمیشہ ہماری بھگت کروگے اور ہمارے بردان اور دھیان وغیرہ سے ہم کو ہمیشہ دیکھوگے اور ہماری چھاتی مین لپٹی
ہوئی اپنی ماتا کو بھی دیکھوگے اے بیٹے ہم جاتے ہین تم لوگ مین رہو اتنا کہ سری کرشن چندر جی وہان ہی انتردھیان ہوگئے اور اپنے لوک
مین جاکر سرشٹ کے بنانے والے برہما اور مارنے والے مہادیو جی سے بولے کہ یہ برہما اور شیو وہی ہین جو سری چندر کے انگ سے
پیدا ہوئے تھے ای برہما جی سرشٹ کے بنانے کے لیے جاؤ اور مہابراٹ کے روم روم مین جو برہمانڈ ہین اور اُن ہر ایک مین ایک ایک
چھوٹا براٹ اُنھین مہابراٹ کے انس سے پیدا ہی اُن چھوٹے براٹون کی ناف سے اپنے انس سے جاکر پیدا ہو اور سرشٹ کرو اتنا برہما جی
سے کہہ مہادیو جی سے کہنے لگے کہ ای مہادیو جی جاو ہر ایک برہمانڈ مین اپنے انس سے برہما کی پیشانی سے پیدا ہو سنگھار کرو اور تم اب
اس سریر سے بہت عرصہ تک عبادت کرو اتنا کہہ سری کرشن چندر جی تو آرام کرنے لگے اور اونکو پرنام کر برہما اور مہادیو جی چلے گئے
اور وہان مہابراٹ کے روم روم مین برہمانڈ گولک جل مین ایک ایک چھوٹا براٹ مہابراٹ کے انس سے پیدا ہوا جو سیام برن اور
پیتامبر پہنے پانی مین سو رہا تھا اور کچھ کچھ مسکرا رہا تھا اُنکی ناف کمل سے وہی برہما اپنے انس سے پیدا ہوئے اسی سے اونکا نام
کمل سمبھو ہوا اور پیدا ہو کر برہما جی لاکھ برس تک کمل کی ناڑی مین گھومتے رہے مگر اُس ڈنڈی کا پتا نہ ملا تب بڑی فکر کرنے لگے اور
نہایت تلاش کر اپنی جگہ پر آ سری کرشن چندر جیکے چرن کمل کا دھیان کرنے لگے تب دھیان کرکے اُس چھوٹے براٹ پانی مین سونے والے
کو جنکو دیکھا کہ پانی مین ڈوبے ہوئے پانی کی سجیا پر سوئے ہوئے ہین اُسوقت برہما جی نے چھوٹے براٹ اور بڑے براٹ دونون
کو دیکھا کہ مہابراٹ کے ہر ایک روئین مین برہمانڈ ہے اور گوپ اور گوپیون سمیت گولوک مین رہنے والے سری کرشن چندر
کو بھی دیکھا اُنکی استت کر بر پاکر سرشٹ بنائی اور اُس سرشٹ کے پرورش کرنیوالے بشن جی ہوئے جو کہ چھوٹے براٹ کے بائین انگ
سے پیدا ہو شویت دویپ مین رہتے ہین برہما کے پہلے مان سے سنکادک بیٹے پیدا ہوئے پھر رودر کی گیارہ کلا برہما کی پیشانی سے ہوئین شویت
دویپ کے رہنے والے بھگوان بشن جنکی چتربھجی مورت ہی۔

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

PRESS CURITY

چوپائی

چھُد ربراٹ نا بھہ پنگج پر ۔ سُرگ مرتیہ پاتال ترلوکا
یہ بدہ مہابراٹ لام پرت ۔ پرت برہمانڈ چھد ربرائ
کیرتن کرشن کیر یہ گاوا ۔ اب کاسُن جہت ہونارو
رچیو شیو بدہ بھل بچار کر ۔ رچیو چر اچر بہیو شوکا
ہین بچار ر برہمانڈ جتھا مت ۔ بدہ ہر شیو سب مخھہ ہین اُوتا
سکھ موچھ پردتھہ سُنا وا ۔ پوچھہو سوپن بدہ بشا رو

ادھیاے چوتھا

دوہا

کہب چرتھا دہیاے مین سرستی کر ٹھیک ۔ پوجا استوتر و کوچ سبہہ کر بستار سُنیک

سری نارد جی نے پوچھا کہ ہم نے سب سُنا جو آپنے کہا اب پرکرتیون کی پوجا وغیرہ علیحدہ علیحدہ کہیے کس پرکرت کی پوجا کسنے کی اور کسطرح مرتیہ لوک مین وہ مشہور ہوئین اور کس نے کس پرکرت کی پوجا کی اور کون سی استت کی اُن پرکرتیون کے استوتر دھیان پربھاو اور یہ کہ کسنے کسکو بردان دیا سب مفصل کہیے یہ سُن نارائن جی بولے کہ گنیش کی ماتا درگا رادھا لچھمی سرستی اور ساوتری سرشٹ کی مین پانچ طرحکی پرکرت ہو جاتی ہین انکی پوجا مشہور ہی ہر اور نہایت عجیب غریب پربھاو ہین اور نہایت منگل کرنے والے امرت کے مانند اُنکے چرتر اور پرکرت کے انس اور کلا جتنی ہین یہ سب کہتے ہین اے نارد جی ساودھان ہوکر سُنیئے۔ پہلے کالی۔ پرتھوی۔ گنگا۔ ششٹھی منگل چنڈکا۔ تلسی۔ منسا۔ نذرا۔ سدھا۔ سواہا۔ اور دچھنا انکے چرتر مختصر بیان کرتے ہین اور جیوون کے کرمون کا بپاک بھی کہینگے اور درگا اور رادھا کے چرتر مفصل کہینگے۔ پہلے سری سرستی جیکی پوجا سری کرشن چندر جی نے بنائی جسکے پرساد سے جلدی مورکھ پنڈت ہو جاتا ہی جسطرح سرستی جی کرشن چندر جیکی عورت رادھکا جیکے مُنہ سے نکلی اور سری کرشن چندر جیکو اپنا خاوند بنانے کے لیے کام بھاو کا کی ہوکر ملی اُسکے اس بھاو کو سری کرشن چندر جی جانکر سرستی جی سے بولے اے سرستی ہمارے چتربھوج جو ان سندر سب گنون والے ہمارے سمان نارائن جی کو بھجو جو کامنیون کے کام جاننے والے اور اُنکے کام پورن کرنے والے کروڑون کام دیوون کی سندرتا کے بھرے ہوئے سبکے ایشر ہین اور اے سندری جو ہمکو خاوند بنا کر رہا چاہتی ہو تو یہان تم سے زیادہ رادھا جی ہین تمہارا کلیان نہوگا کیونکہ جو جس سے نربل بلوان ہوتا وہ اور کی رچھیا کیا کریگا اسلیے ہم رادھا سے زبردست نہین ہین جو تمہاری رچھیا اُنسے کر لینگے۔ اگرچہ ہم سب کے مالک سبکے سکھانے والے ہین مگر رادھا کے روکنے کو ہم سمرتھہ نہین کیونکہ وہ تیج روپ اور گُن مین سب طرح سے ہماری ہی برابر ہین اور ہمارے پرانون کی اوشٹھان دیبی ہین پھر کہو پران کون چھوڑ سکتا ہی پران سے بھی زیادہ لڑکے کسیکو پیارے نہین ہوتے ہین اور نہ ہونگے پھر پترادی سے زیادہ رادھا کو ہم کیسے چھوڑ سکتے ہین اسلیے تم بیکنٹھ کو جاؤ کو تمہارا کلیان ہوگا اور اُس بیکنٹھ بہاری کو خاوند کرکے خوش ہو جاؤ جو کہو وہان لچھمی سوت ہو گی کیسے گذر ہوگا تو ایسا نہ کہو وہی رادھا کے برابر مانی نہین ہین بلکہ لوبھہ موہ کام کرودہ مان ہنسا بغیر ہین اور تیج روپ گن

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

تمھارے ہی برابر ہین اُسکے ساتھ نہایت محبت سے تمھارا گذر ہوگا اور سری بشن جی بھی تمھاری برابر عزت کرینگے اور ماگھ کے سکل پچھہ پنچمی کو بدیا کے
شروع کرنے سے تم سب سدھیان اور بدیا دوگی اور اُس پنچمی کو منی کے بیٹے اور دیوتا موچھ کے چاہنے والے منی لبن جوگی سدہ ناگ
گندھرپ راچھس ہمارے بردان سے کلپ کلپ مہاپرلے تک پوجا کیا کرینگے اور بڑی بھگت سے سامان مہیا کرکے گنواور شاستر کی کہی ہوئی
بدہ سے دھیان کرکے استوتر پڑھینگے اتنا کہہ اُس دیبی سرستی کی پوجا سری کرشن چندر جی نے آپ کی اُسکے بعد اُسکی پوجا برہما بشن اور مہادیو
جی وغیرہ دیوتون نے کی اور اُسکے بعد سب دیوتا منی اور راجاون وغیرہ نے کی اسطرح سبھون نے سرستی کی پوجا کی نارد جی نے
یہ کتھا سنکر پھر پوچھا ای مہاراج اُس سرستی جکی پوجا کا طریقہ اور کونچ دھیان اور اُسکی پوجا کے لیے نیبید سب ہم سے کہیے ہمکو سننے کی خواہش
ہے یہ سن نارائن جی بولے ای نارد جی سنیے جگت ماتا سرستی کی پوجا کو سا کونکت بدہ سمیت کہتے ہین ماگھ کی سکل پنچمی یا بدیا شروع کرنے کے دن
مہیا کرکے اوسدن جیتیندری ہو پوتر ہوکر دن گذارے اور پھر نہا دھو اور نیتہ کریا کرکے گھٹ بٹھانا چاہیے اپنے بزرگون کی ریت پریا منتر کے
کہے ہوئے طریقہ سے رکھے پہلے گنیش کی پوجا کرے اور بعد اُسکے سرستی جی کے پوجا کرے جسطرح آگے کہینگے اُسطرح باہر کے گھٹ مین دھیان
کرے اور دھیان کے پیچھے کہورشو بچار پوجا کرے پوجا کے بعد بید کا لکھا ہوا نیبید بتاونگے اُسی طریقہ سے نیبید لگاوے جیسے کہ مکھن دہی
دودھ تل لڈو اوکھ اور اوکھ کا رس شکر یا گڑ یا شہد یا اور عمدہ چیزین ہون اور سفید دھان اچھت بے ٹوٹے سفید وھان کے لڈو گھی نمک
وغیرہ ملاکر طرح طرح کے نیبید لگاوے اور گیہون کے آٹے مین گھی ملاکر بناوے اور کیلے وغیرہ کے پکے ہوئے پھل اکھٹے کرے اور دودھ
کی اور طرح طرح کی شیرینی ناریل اور اُسکا مغز یا دودہ اور کسیرو پکے ہوئے اور کیلے کے پھل مولی بیل بیر انکے سوا جو جو پھل اُس وقت اور
ملک مین ہون سب جمع کرے اور جہان تک ہوسکے سب چیزین سفید ہی ہون اور خوشبودار چیزین اور خوشبودار پھول نئے سفید کپڑے
اور سفید پھولون کی مالا اور سفید چیزون کا ہو جن یہ سب دینے ہونگے اب بید کا کہا ہوا دھیان کہتے ہین - سرستی سفید رنگ تھوڑا تھوڑا
مسکراتی ہوئی نہایت خوبصورت کروڑ چندرمان کی روشنی چورانے والی نہایت سفید کپڑے پہنے ہین اور پستک لیے اور عمدہ عمدہ رتنون کے
زیور سے سجی ہوئی ہے اور ویسے برہما بشن شیو وغیرہ اُنکو پوجتے ایسی سرستی کی بندنا کرے یہی دھیان کرے اسیطرح دھیان کرکے مول منتر سے
سرستی کو ارپن کرے اور استت کرکے کونچ آگے دھر ڈنڈوت اور پرنام کرے جنکو سرستی کا اشٹ ہے اُنکی یہ تت کریا ہے اور برس کے
برس ماگھ سکل پنچمی کے دن بید کے کہے ہوئے آٹھ حرف کے منتر سے پوجا کرنی چاہیے یا جو منتر گرو کے منہ سے سنے اوسکا وہی مول منتر
ہے اسکا پھر یہ منتر ہے श्रीह्रींसरस्वत्यैस्वाहा یہ منترون مین کلپ برچھہ روپ ہے اسلیے پہلے ہی نارائن جی نے بالمیک جی کو جہانوی
گنگا جی کے کنارے پر بھرت کھنڈ مین دیا تھا اور بھرگ منی نے سورج گرہن کے وقت پشکر جی مین سکر آچارج کو دیا تھا اور
چندر گرہن مین کشیب جی نے برہسپت کو اور بھرگ کو خوش ہوکر برہما جی نے بدری آشرم - جرتکارو نے چھیر ساگر کے پاس استک منی کو بھانڈ
منی نے سمیر پہاڑ پر رکھیہ شرنگ کو - شیو جی نے گوتم منی کو سورج نارائن جاگ بلک اور کاتیاین کو سیش جی نے پاتی اور بجار دواج
اور بل کی سبھا مین شاکٹاین منی کو بھی سیش جی نے دیا تھا چار لاکھ جپنے سے یہ منتر سدہ ہوتا ہے جو یہ منتر سدہ ہو جاوے تو برہسپت
کے مانند پنڈت ہو جاوے اب کونچ سنو جیسے برہما جی نے گندہ مادن پہاڑ پر بھرگ منی کو دیا تھا بھرگ جی نے پوچھا تھا کہ ای برہما جی
سب کے جیتنے والے سرستی کے کونچ کہیے جو منترون مین ہمیشہ پوتر ہے یہ سن برہما جی بولے ای بیٹے سنو سب کام دینے والا بید کا سار اُس
کونچ کا منتر کہتے ہین جسے گولوک کے بندرابن مین سری کرشن چندر جی نے راس مین مجھسے کہا تھا یہ نہایت چھپا رکھنے کے لائق ہے

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

کیونکہ کلپ برچھ کے مانند پھل دینے والا ہے اور بڑے منتر ادسمین شامل ہین جسکو دھارن کرکے شنکر جی سب دیتون سے پوجا کیے جاتے ہین
اور اسکے پڑھنے سے برہسپت جی عقلمند گنے جاتے ہین اور اسکے دھارن کرنے سے بالمیک جی بڑے شاعر ہوگئے اور سوامبھو منی جی
دھارن سے پوجا کیے گئے اور اسکے پڑھنے سے کنادگوتم کنو پانن شاکٹاین بیاکرن کے بنانے والے ہوئے اور اسکے دھارن کرنے سے
سری بیاس جی نے بیدون کے حصے بنائے اور شاتاتپ - سمبرت - بششٹ - پاراسر - جاگ بلک یہ بھی گرنتھ کے بنانے والے ہوئے
اور اسکے دھارن کرنے سے رکھیہ شرنگ بھاردواج استک دیول - جنکی کہیہ جات یہ سب جگہ پوجے گئے اے نارد جی اس کوچ کے رکھی
پرجاپت - برہتی چھند - شاردا دیوتا سب کو تاا ور ارتھ کے سادھن مین بن جوگ ہے سرنگ ہرنگ سرستی سوا ہا یہ ہمیشہ
ہمارے سر کی رچھیا کرے سرنگ باگ دیوتا ہے سوا ہا ہماری پیشانی کی ہمیشہ رچھیا کرے اونگ ہرنگ سرسے سوا ہا یہ کانون کی اونگ سرنگ
ہرنگ جگوتی سرسے سوا ہا یہ آنکھون کی انگ ہرنگ واوادنے سوا ہا یہ ناک کی اونگ ہرنگ یہ باوہشٹھارے دیبیے سوا ہا
یہ ہونٹ کی اونگ سرنگ ہرنگ براہمیے سوا ہا یہ دانتون کی انگ ایکاچھر منتر گلے کی اونگ سرنگ ہرنگ یہ گلے کی سرنگ کنٹھ
اونگ سرنگ تہ باوششٹ ترے دیبیے سوا ہا یہ آنکھون کی اونگ بدیا سروپائے سوا ہا یہ ناک کی اونگ ہرنگ کلنگ بانیے سوا ہا یہ
کی اونگ سرب برنا تمکائے سوا ہا یہ پانون کی اونگ باگ دہشٹھاتر دیبیے سوا ہا یہ بکل رچھا کرے اونگ سرب کنٹھ باسنے سوا ہا یہ مشرق
اونگ سرب جہواگر باسنے سوا ہا یہ اگن دت مین اونگ انگ ہرنگ سرستے بدھ جننے سوا ہا یہ شمال مین انگ ہرنگ سرنگ یہ تین اچھر
منتر نیرت دسا مین اونگ انگ جہواگر باسنے سوا ہا یہ مغرب مین اونگ سرب امنکائے سوا ہا یہ بابیہ مین اونگ انگ سرنگ کلنگ
گنڈہ باسنے سوا ہا یہ جنوب مین انگ سرب شاستر باسنے سوا ہا یہ ایشان کون مین اونگ سرب پوجتائے سوا ہا یہ اوپر ہرنگ
پستک باسنے سوا ہا یہ نیچے اور اونگ گرنتھ باسنے سوا ہا یہ سب طرفون مین رچھیا کرے اے برہمن جی یہ سرستی کا پاپ ناس کرنے والا
نام کوچ تمسے کہا یہ جنے اسکے چھیتر گندمادن پہاڑ پر دھرم کے منہ سے سنا تھا اب تمنے کہا گئو کو برہ سے نمسکار کرکے یہ کوچ دھارنا چاہئے
پانچ لاکھ جپنے سے یہ کوچ سدھ ہوتا ہے جو یہ سدھ ہو تو آدمی برہسپت جی کے برابر ہو جاوے اور بڑا شاعر اور تینون لوکون کا جیتنے والا ہوا اور اس کے
کے پرشاد سے سب کو جیت سکے گا۔

چوپائی

گنوش کہہ برنت یہ کوچو
پوجا برہ چھند ان ارد ہیانا
تم سن کہا منتر سرو بچو
استوتر کہت سن بہت بچانا

ادھیاے پانچوان

دوہا

کلپ پنچم ادھیاے مین سرستی ستوتر
جاکے پاٹھن جن سے بار ہت ورہن ارکوٹھ

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ سرستی جی کا استوتر کہتے ہین جو سب کامون کا دینے والا ہے اور جس سے مہامنی جاگ بلک جی نے
سرستی کی استت کی تھی گرو کے سراپ سے اُنکی بدیا جاتی رہی تھی تب منی دکھی ہوکر سورج نارائن کے بیان گئے اور وہان تپ کر

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

سن نارائن کو خوش کر بار بار رونے لگے تب سورج نارائن نے خوش ہوکر بید اور بیدانگ سب مُن کو پڑھا کر کہا کہ تم پشپتر کی بدیا اور اسکی لکڑ
نے کے لیے سرستی بھگوتی کی استت کرو یہ کہہ سورج نارائن تو انتردھیان ہوگئے اور مُن جگت سے سرنچا کرکے استت کرنے لگے کہ ہو ماتا
سب اور پر مہربانی کرو کیونکہ گروجی نے سراپ دیا اسلیے مجھے پڑھا بھول گئی اسلیے دکھی ہون مجھے گیان یادداشت بدیا شاگردون کی بھانیوالی
بنانے کی طاقت دیجیے اور اچھے شاگردون کے پڑھانے مین عزت دیجیے اور پنڈتون کی سبھا مین حاضر جوابی بچار مین طاقت دیجیے
جو سب بھول گیا ہون وہ سب یاد ہوجاوے آپ برہم سروپ پرم جیوت روپ سناتنی اور سب بدیاؤن کی مالک ہین تمکو نمسکار ہو اور سب رگ
ماترا وغیرہ سب حرفون کی مالک آپکو نمسکار ہو اور جو دیبی بیان کی مالک اور جسکے بنا تعداد کرنے والا تعداد نہین کر سکتا اسکو نمسکار ہو اور
بدھ کی سدھانت روپ تمکو نمسکار ہو اور جو بھگوتی سمرن کی شکت گیان شکت بدھ شکت سروپنی اور کلیان شکت ہو اسکو نمسکار ہے—
جب یاگیہ بلک رشی نے ایک سے برہماجی سے گیان پوچھا گر وہ گونگے کے مانند چپ ہورہے برہم سدھانت نہ کہہ سکے تب اسیوقت پرماتما سری کرشن
چندر جی آئے اور برہماجی سے کہنے لگے کہ تم سرستی کی استت کرو تمہاری مراد پوری ہوگی تب برہماجی نے پرماتما سری کرشن چندر جی کے
کہنے سے انکی استت کی جسکے پرساد سے بخوبی سنگھار کو بھانا اور جب پرتھوی نے انت جی سے گیان پوچھا وہ بھی نہایت گونگے کے
مانند خاموش ہورہے تھے جواب نہ دے سکے تب کشپ مُن کے حکم سے انھون نے بھی سرستی کی استت کی جس سے سب سندیہ دور
ہونیوالا گیان کہہ دیا اور جب سری بیاس جی نے بالمیک جی سے پوران پوچھا تھا تب وہ بھی پہلے نہ کہہ سکے تھے جب اسی جگدمبکا کی استت
کی تو اُتم گیان پاکر پوران سدھانت کہا اور بیاس جی پوران کو سُن اسی سرستی کا پشکر مین سو برس دھیان کرا اور اوسنے بردان پاکر
چالاک ہوگئے اور تب بیدون کے حصے کیے اور پوران بنائے اور جب اندر نے شیوجی سے گیان پوچھا تھا تو ایک لحظہ بھر شیوجی نے
سرستی کا دھیان کرکے کہا اور جب اندر نے برہسپت جی سے بیاکرن پوچھا تو جب برہسپت جی نے دیوتون کی ہزار برس تک پشکر جی مین
عبادت کی تو تب تھے بردان پا کر سب بیاکرن شاستر اندر جی سے کہا اور جسکو وہ شاستر منیشرون نے پڑھایا اور جنھون نے پڑھا اور
تمہارا دھیان کرکے سب باتین پاتے ہین اور تم کو دیوتا اور منیندر وغیرہ سب پوجتے ہین اور جس آپ کی استت کرنے مین مہادیو وغیرہ جسکے
پانچ منہ ہین یہ لوگ جڑ سی بھوت ہو رہتے ہین تو ہم ایک منہ سے آپ کی کیسے استت کرین اتنا کہہ جاگ بلک جی بھگت سے نمر ہو بار بار دنڈ
پرنام کرنے لگے تب اونکو بڑی جیوت روپ مہامایا نظر آئین اور بولین کہ اے جاگ بلک تم بڑے کب ہو جاو یہ کہہ سرستی جی بیکنٹھ کو چلی گئین—

چوپائی

جاگ بلک مُن کرت بانی کر
سو کبیند ربالمی سٹر گم
مہا مورکھ ورست جو ہولی
پنڈت میدھاوی زکبیندا

جوا ستوتر یہ پڑھت کرتی نر
پنڈت ہوت سمت جت شرم جم
پڑھے برکھ بھر یہ جن کوئی
ہوت نہ جان شاستر کی نندا

ادھیاے چھٹا

دوہا

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

جنن دہرا مین بھارتی کرشنایہہ سوٹر	کہب چھٹہن ادہیاے مین لچھمی گنگا کیرا	

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ سرستی جی بیکنٹھ مین سری نارائن جیکی پاس رہتی تھین مگر کلہہ ہونے کے سبب گنگا جی کے سراپ
اپنے انس سے بھارت کھنڈ مین سرستی ندی ہوگئی جو نہایت پن دینے والی پن تیرتھ کے سروپ والی پاپ کے ناس کرنیکے لیے آگ
کی لاٹ کے مانند ہی اسکو پن کرنے والے لوگ ہمیشہ پوجتے ہین اور تپسویون کو تپ کا روپ اور تپ کے پھل کا سروپ ہی جو لوگ گیان سے
کے جل مین مرینگے وہ بیکنٹھ مین جاوینگے اور اس سرستی مین نہانے سے آدمی کے سب پاپ چھوٹ جاتے ہین اور بہت دن تک بیکنٹھ
مین رہنگے جو برسات کی چارون پورن ماسیون اور اچھیہ نومی کے دن چھیہ تی پات اور چندر ہان اور سورج گرہن یا اور کسی اچھے د
مین چاہے کسی اور کام کے لیے گیا ہو مگر نہاوے یا کسی سبب یا شردھا سے وہ بشن جیکے روپ مین ملجاتا اور سرستی کے کنارے پر جو ایک
مہینے تک سرستی کا منتر جپتا وہ چاہے مہا مورکھ بھی ہو مگر بڑا کب ہوجاتا اور جو ایکبار پہلے حجامت بنوا کر سرستی ندی مین ہر روز نہاتا وہ پھر
مین نہین آتا اسطرح سے سرستی جیکے سکھ اور کام دینے والے چرتر تم سے کہے اب اور کیا سنا چاہتے ہو سوت جی اسی کتھا کو سونکا دک منیو
کہتے ہین کہ نارائن کے ایسے بچن سن نارد جی نے پھر پوچھا کہ سرستی دیبی گنگا جیکے سراپ سے اپنی کلا سے پن دینے والی ندی کیون
ایسی ایسی عمدہ کتھاؤن سے مین سیر ہوتا ہون کہ ایسے پوچھنے کے لائق ستوروپ سجھ دینے والی سرستی جیکو گنگا جی نے کیون سراپ دیا
دونون تو بڑی گیانی اور سندر آپ ہی نے کہا ہی پھر دونون کی تکرار کا کیا باعث تھا سری نارائن جی بولے کہ اے نارد جی سنیے اس پ
کتھا کو کہتے ہین جسکے سننے سے پاپ چھوٹ جاتے ہین۔ لچھمی۔ سرستی۔ اور گنگا۔ یہ تینون عورتین بشن جیکے پاس رہتی ہین۔ ایک
گنگا جی کا ماتر ہو آہستہ آہستہ مسکراتی ہوئی کٹاچھہ سمیت سری بشن جی کا منھ دیکھنے لگین اور نارائن جی بھی اوسکا منھ دیکھ لحظہ بھر
رہے بشن جیکے اس ہنسنے کو دیکھہ لچھمی جی تو کچھ نہ بولین مگر سرستی جی غصہ ہوئین تب لچھمی جی نے سرستی جیکو سمجھایا مگر انکا غصہ دور
اور منھ اور آنکھین سرخ کیے مارے غصے کے کانپتی ہوئی اور ہونٹھ چباتی ہوئی اپنے خاوند سے بولی کہ اے مہاراج دھرم کے جاننے والے
کو محبت سب عورتون سے ہر وقت اور ہر ساعت برابر رہتی ہی اور ادھرمیون کی اسکے برخلاف رہتی ہی اب ہم نے یہ جانا کہ لچھمی او
گنگا سے تمکو زیادہ محبت ہی اور ہمسے کچھ بھی نہین اور جو لچھمی چپ ہو رہی ہین اور غصہ نہین کرتی اسکا یہ سبب ہی کہ انکی اور گنگا کی آپسمین
محبت ہی کیونکہ ان دونون کی آپ کے نزدیک زیادہ عزت ہی اسلیے مجھے بیان جینے سے کیا فائدہ ہی کسواسطے کہ جنکو خاوند نہین چاہتا
اسکی زندگی بیفائدہ ہی اور آپ کو جو عقلمند لوگ ستوروپ بیان کرتے ہین وہ ہمارے نزدیک مورکھ ہین سمجھدار نہین ہین کیونکہ
آپ کے دلکی باتین نہین جانتے سرستی کے ایسے بچن سن اور انکو غصہ مین بھری ہوئی جانکر گھر سے نکل اپنی سبھا کو چلے آئے
نارائن جی کے چلے آنے پر سرستی جی گنگا جی سے نہایت غصہ ہو کر بہت برے بچن بولی کہ اے بیشرم کامنی خاوند کا کیا غرور کرتی
ابھی بشن جی کے سامنے تیرا غرور دور کیے دیتی ہون بشن جی ہمارا کیا کر لینگے جو تم انکو بڑی پیاری ہو تو ہوا کرو اتنا کہہ گنگا جی
بال سر کے پکڑنے پر طیار ہوئین کہ لچھمی جی نے دونون کے بیچمین کھڑے ہو دونون کو ادھر ادھر ہٹا دیا تب سرستی جی نے لچھمی
سراپ دیا کہ تم درخت اور دریا کا روپ دھروگی جیسے سبھا کے بیچمین تکرار یا بحث ہونے کے وقت درخت یا ندی جڑ ہونے کے سبب
بول چال نہین سکتے ویسے ہی خبردار ہماری اور گنگا کی تکرار مین تم کچھ نہ بولنا صرف درخت یا ندی کے مانند بیٹھی رہنا لچھمی جی نے
سنکر سرستی جیکو سراپ نہ دیا مگر کچھ غصہ مین ہو کر چپ ہو رہین اور مار پیٹ ہونے کے ہٹانے کے لیے سرستی کا ہاتھ زور سے پکڑ

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

ایک بھاج پور رکھہ سکھ ہوگی ۔ سدا رہت نہین بھوتر یہ جوگی

یا سون شو پور گنگا جا ہو ۔ برہ پور سرستی تم لاہو

مم گرہ مانہہ رما اب رہین ۔ جو سیش سب سبھہ گن ایہن

جاکی گھرنی سلج سیشلا ۔ پت برتا جت سب سبھہ لیلا

میہان وہان تاکو سکھہ سبھی ۔ موچھہ آدپاوت ہو سبھی

پت برتا جاکی ہے ناری ۔ تکت سکھی سیچ تاہ بچاری

دشیلا پت جیت مرتک سم ۔ اسچ سدا دکھہ سہت سہت دم

یا سون دشٹ بدھو کرسنگا ۔ رہہ نہ دیہہ بدھا تا گنگا

ادھیاے ساتوان

دوہا

کہب سپتم ادھیاے مین بانی لچھمی گنگ ۔ انکے شاپور دہار کر سب بدہ نیک پرسنگ

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ جگناتھہ جی اسطرح کہکر خاموش ہورہے اور لچھمی گنگا سرستی آپسمین لپٹ کر رونے لگین اور نہایت کانپتی اور خوف سے آنسو آنکھون سے بہاتین ہوئین سری بھگوان سے بولین پہلے سرستی جی نے کہا کہ ای ناتھہ دشٹ اور عمر بھر کے سوچ دینے والے سراپ کو دور کیجیے اب ہم آپسے علیحدہ ہوکر کیسے زندہ رہین گی ہم بھرت کھنڈ مین جوگ ابھیاس کرکے دیہہ تیاگ کر دینگی کیونکہ جو بہت اونچا ہوتا ہے وہ ضرور گر پڑتا ہے پھر گنگا جی بولین ای جگت کے مالک ہمکو آپنے کس قصور سے ترک کیا اب ہم دیہہ اپنی تیاگ کرینگی جو بیقصور عورت کو کوئی چھوڑ دیتا ہے وہ بڑے نرک مین جاتا ہے چاہے سبکا ایشر بھی ہو پھر لچھمی جی بولین ای ناتھہ آپ تو ستوگنی ہین پھر آپ کو کیسے غصہ آیا ان دونون عورتون پر خوش ہوجیے کیونکہ اچھے ایشرون کو چھما ہی کرنی چاہیے اور ہم اپنی کلاسے بھرت کھنڈ کو بھارتی کے سراپ سے جاوینگی مگر یہ تو بتلائیے کہ وہان کب تک مین رہونگی اور آپکے چرنار بند کب دیکھونگی اور جو پاپی لوگ نہاکر اپنا پاپ ہمکو دینگے کس کرم کے کرنے سے اس پاپ سے چھوٹونگی اور کلاسے دہرم دہوج کی لڑکی ہو تلسی کا روپ دھارن کرکب آپ کے چرنون مین پہونچونگی اور آپ کب ہمارا ادھار کرینگے وہ سب ہم سے کہیے اور جو سرستی کو برہما کے یہان جانے کو اور گنگا کو شیو کے یہان جانے کو کہتے ہین وہ بچن آپ اپنے معاف رکھیے اتنا کہہ لچھمی جی اپنے خاوند کے چرنون پر گرکے پرنام کرکے بون سے بھگوان کے چرن ڈھانپ کر بار بار رونے لگی تب سری بھگوان جی بولے ای سندری تمھارے اور اپنے ہم دونون بچن کرینگے کسی مین کمی بیشی نہوگی سرستی ایک اپنی کلاسے ندی ہوکر بھرت کھنڈ کو جاوین اور آدھے الش سے برہما جیکے یہان اور باقی سب یہان بیکنٹھہ مین رہین اور گنگاجی بھی راجہ بھگیرتھہ سے آواہن کرائی ہوئی بھرت کھنڈ مین تینون بھونون کے پوتر کرنیکے لیے اپنی کلاسے جاوینگی اور اپنے پورن اوتار سے ہمارے گھر مین تمھارے کہنے سے رہین اور وہان شیو جیکے یہان ایک روپ سے مہادیو جیکے سر پر رہین گی اگرچہ وہ سوبھاوہی سے پوتر ہین تو بھی شیو جی کے سر پر رہنے سے زیادہ پوتر ہوجاوینگی اور ای لچھمی جی تم اپنی کلاکے الش کے الش سے بھرت کھنڈ مین پدماوتی ندی روپ اور درخت کا روپ تلسی ہو

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

اور کلجگ مین پانچ ہزار برس گذرنے پر تم سب ندیون کا موچھ ہوگا اور پھر ہمارے استھان کو آجاوگی سکھ کے لیے مصیبت ہوتی ہے اور
بغیر مصیبت کے جانداروں کی کہین مہما نہین ہوتی اور ہمارے منترون کے پوجنے والے مہاتماؤن کے درشن اور نہانے چھونے سے تم لوگونکا
پاپ چھوٹ جاویگا کچھ تمھارا ہی پاپ نچھوٹیگا بلکہ پرتھوی مین جتنے بے تعداد تیرتھ ہین وہ سب ہمارے بھگتون کے درشن کرنے اور
چھونے سے پوتر ہونگے کیونکہ ہمارے منترون کے جپنے والے بھگت لوگ بھرت کھنڈ مین زمین اور تیرتھون کے پوتر کرنے اور تارنے کے لیے
رہتے ہین اور ہمارے بھگت جہان رہکر پانون دھوتے ہین وہ جگہہ مہا پوتر تیرتھ ہوجاتا ہی اور ہمارے بھگت کے درشن کرنے اور چھونے سے عورت
کو مار ڈالنے والا۔ گاے مارنے والا احسان کو نہ ماننے والا برہم گھاتی اور گرو کی چوری کرنے والا یہ سب پوتر ہوجاتے ہین اور جو ایکادشی برت
اور سندھیا نہین کرتا اور ناستک آدمی کا مارنیوالا ہمارے بھگت کے درشن سے پوتر ہوجاتا ہی اور تلوار باندھکر جینے والا اور کاتبی کرکے جینے والا
اور برہمن ہوکر دھوبی ہرکارے کا کام کرنے والا اور برہمن ہوکر بیل لادنے والا بشواس گھاتی دوست کا مارنے والا اور جھوٹھی قسم کھانیوالا
کسی کی امانت مین خیانت کرنے والا اور نہایت سخت کلام بولنے والا اسکی برائی کرنے والا اور تپا سے پیدا ہوا فاحشہ عورت کا خاوند شودرونکا
مان بائی پوروہت پجاری یا پنڈا گانون کا جگیہ کرنے والا بنا منتر سُنے رہنے والا یہ ہماری بھگت کے درشن کرنے اور چھونے سے
پوتر ہوجاتا ہی اور جو والدین عورت بھائی بیٹے لڑکی گرو کے کُل بہن اندھے اور اپنے رشتہ دار ساس سسر وغیرہ کی پرورش نہین کرتا
وہ بھی ہمارے بھگت کے درشن کرنے اور چھونے سے پوتر ہوجاتا چاہو اور بھی بڑے بڑے پاتک کرے اور پیپل کاٹنے والا اور ہمارے
بھگتون کی نندا کرنے والا اور برہمن شودرکا ان کھانے والا اور دیوتا کی ساگری لینے والا اور برہمن کا دربیہ لینے والا۔ اور لاکھ لوہا
نمک تیل وغیرہ رس بیچنے والا برہمن کنیا کا بیچنے والا اور برہمن ہوکر شودرونکا مردہ پھونکنے والا یہ سب ہمارے بھگت کے درشن کرنے
اور چھونے سے سدھ ہوجاتے ہین اتنا سن سری لچھمی جی بولین کہ بھگتون کے اوپر مہربانی کے کرنے والے اپنے بھگتون کے لچھن کہیے جنکے
درشن کرنے اور چھونے سے آدمی پوتر ہوجاتا ہی آپکی بھگت کے بغیر نہایت اہنکار سے بھرے ہوئے اپنی تعریف کرتے اور نہایت دھورت
سٹھہ اور سادھوؤن کی برائی کرتے اور جن بھگتون کے چھونے اور اشنان کرنے سے تیرتھ پوتر ہوتے اور جنکے پانون کی دھور اور دھونے
سے زمین پوتر ہوتی اور جنکے درشن کرنے اور چھونے کی کوئی خواہش کرتا ہی وہ بھرت کھنڈ مین پوتر ہوجاتا اور جن بشنوونکا سماگم
سکو فائدہ پہونچاتا اور جل کے بھرے ہوئے تیرتھ مٹی پتھر کے دیوتا بہت کال مین پوتر کرتے اور جو آپ کے بھگت بشنو لوگ درشن
سے پوتر کر دیتے ہین آپ ایسے بھگتون کے لچھن کہیے سوت جی اسی کتھا کو سونکادمنیون سے کہتے ہین کہ اس طرح کی مہا لچھمی جی کے
بچن سن بشن جی نہایت خوش ہو نہایت چھپا ہوا تو کہنے لگے کہ اے لچھمی جی بھگتون کے لچھن جو بید اور پوران مین بڑے گوڑھ ہین اور
پُن کے روپ اور پاپ کے ناس کرنے والے اور سکھ اور بھگت کے دینے والے اور سار بہوت ہین اسلیے ہمیشہ چھپا رکھنے کے لائق ہین تم کسی
دشٹ سے نہ کہنا ہم تمکو اپنی جان کے برابر سمجھتے اسلیے کہتے ہین سنو جسکے کان مین گرو کے منہ سے بشن جیکا منتر پڑیگا اوسکو پوتر اور
نروتم کہتے ہین وہ جلدی ہی بیکنٹھ مین پہونچکر سکھ اوٹھاتا ہی اور اوسکے ستو پورکھا چاہے سرگ مین ہون یا نرک مین تو اوس پورکھ
کے جنم لیتے ہی مکت ہوجاتے ہین اور وہی بشن جیکے منتر لینے والے چاہے جس جون مین اور جس دیس مین جنم پاوین مگر جیتے جی مکت
ہوجاتے ہین ہماری بھگت والا انکھ ضرور ہی مکت ہوجاتا ہی اور گنون سمیت ہوجاتا ہی اور جو ہمارے گنون کے آدہین اپنی برت
کیے ہے اور ہماری کتھا مین ہمیشہ دل لگائے رہتا اور ہمارے گنون کے سننے سے خوش ہوتا اور گڑگڑا کر آنسو بہاتا اور

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

اور کلجگ مین پانچ ہزار برس گذرنے پر تم سب ندیون کا موجھ ہوگا اور پھر ہمارے استھان کو آجاوگی سکھ کے لیے مصیبت ہوتی ہو اور
بغیر مصیبت کے جانداروں کی کہین مہما نہین ہوتی اور ہمارے منترون کے پوجنے والے مہاتماؤن کے درشن اور نہانے چھونے سے تم لوگونکا
پاپ چھوٹ جاویگا کچھ تمہارا ہی پاپ نچھوٹیگا بلکہ پرتھوی مین جتنے بے تعداد تیرتھ ہین وہ سب ہمارے بھگتون کے درشن کرنے اور
چھونے سے پوتر ہونگے کیونکہ ہمارے منترون کے جپنے والے بھگت لوگ بھرت کھنڈ مین زمین اور تیرتھون کے پوتر کرنے اور تارنے کے لیے
رہتے ہین اور ہمارے بھگت جہان رکھ پانون دھوتے ہین وہ جگہ مہا پوتر تیرتھ ہوجاتا ہی اور ہمارے بھگت کے درشن کرنے اور چھونے سے عورت
کو مار ڈالنے والا۔ گاے مارنے والا احسان کو نہ ماننے والا برہم گھاتی اور گرو کی چوری کرنے والا یہ سب پوتر ہو جاتے ہین اور جو ایکادشی برت
اور سندھیا نہین کرتا اور ناستک آدمی کا مارنیوالا ہمارے بھگت کے درشن سے پوتر ہوجاتا ہی اور تلوار باندھکر جینے والا اور کاتبی کرکے جینے والا
اور برہمن ہوکر دھوبی ہرکارے کا کام کرنے والا اور برہمن ہوکر بیل لادنے والا بشواس گھاتی دوست کا مارنے والا اور جھوٹھی قسم کھانیوالا
کسی کی امانت مین خیانت کرنے والا اور نہایت سخت کلام بولنے والا سبکی برائی کرنے والا اور تپاسے پیدا ہوا فاحشہ عورت کا خاوند شودرونکا
نان بائی پوروہت پجاری یا پنڈا گانون کا جگیہ کرنے والا بنا منتر سنے رہنے والا یہ ہماری بھگت کے درشن کرنے اور چھونے سے
پوتر ہوجاتا ہی اور جو والدین عورت بھائی بیٹے لڑکی گرو کے کل بہن اندھے اور اپنے رشتہ دار ساس سسر وغیرہ کی پرورش نہین کرتا
وہ بھی ہمارے بھگت کے درشن کرنے اور چھونے سے پوتر ہوجاتا چاہو اور بھی بڑے بڑے پاتک کرے اور پیپل کاٹنے والا اور ہمارے
بھگتون کی نندا کرنے والا اور برہمن شودر کا آن کھانے والا اور دیوتا کی سامگری لینے والا اور برہمن کا دربیہ لینے والا۔ اور لاکھ لوہا
نمک تیل وغیرہ رس بیچنے والا برہمن کنیا کا بیچنے والا اور برہمن ہوکر شودرونکا مردہ پھونکنے والا یہ سب ہمارے بھگت کے درشن کرنے
اور چھونے سے سدھ ہوجاتے ہین اتنا سن سری لچھمی جی بولین کہ بھگتون کے اوپر مہربانی کے کرنے والے اپنے بھگتون کے لچھن کہیے جنکے
درشن کرنے اور چھونے سے آدمی پوتر ہوجاتا ہی آپکی بھگت کے بغیر نہایت اہنکار سے بھرے ہوئے اپنی تعریف کرتے اور نہایت دھورت
مکھ اور سادھوؤن کی برائی کرتے اور جن بھگتون کے چھونے اور اشنان کرنے سے تیرتھ پوتر ہوتے اور جنکے پانون کی دھور اور دھوون
سے زمین پوتر ہوتی اور جنکے درشن کرنے اور چھونے کی کوئی خواہش کرتا ہی وہ بھرت کھنڈ مین پوتر ہوجاتا اور جن بشنونکا سماگم
نکو فائدہ پہونچاتا اور جل کے بھرے ہوئے تیرتھ مٹی پتھر کے دیوتا بہت کال مین پوتر کرتے اور جو آپ کے بھگت بشنو لوگ درشن
سے پوتر کردیتے ہین آپ ایسے بھگتون کے لچھن کہیے سوت جی اسی کتھا کو سونکادمنیون سے کہتے ہین کہ اس طرح کی مہالچھمی جی کے
بچن سن بشن جی نہایت خوش ہو نہایت چھپا ہوا تو کہنے لگے کہ اے لچھمی جی بھگتون کے لچھن جو بید اور پوران مین بڑے گوڑھ ہین اور
ہمارے روپ اور پاپ کے ناس کرنے وانے اور سکھ اور بھگت کے دینے والے اور سار بھوت ہین اسلیے ہمیشہ چھپا رکھنے کے لائق ہین تم کسی
سے بھوگ سے نہ کہنا ہم تمکو اپنی جان کے برابر سمجھتے اسلیے کہتے ہین سنو جسکے کان مین گرو کے منھ سے بشن جیکا منتر پڑیگا اوسکو پوتر اور
گن کرتے ہین وہ جلدی بیکنٹھ مین پہونچکر سکھ اوٹھاتا ہی اور اوسکے ستو پورکھا چاہے سرگ مین ہون یا نرک مین مگر اوس پورکھ
ترین سے ہی مکت ہوجاتے ہین اور وہی بشن جیکے منتر لینے والے چاہے جس جون مین اور جس دیس مین جنم پاوین مگر جیتے جی مکت
نہ رہین ہماری بھگت والا منکھ ضرور ہی مکت ہوجاتا ہی اور گنون سمیت ہوجاتا ہی اور جو ہمارے گنون سے آدہین اپنی برت
ور ہماری کتھا مین ہمیشہ دل لگائے رہتا اور ہمارے گنون کے سننے سے خوش ہوتا اور گڑگڑا کر آنسو بہاتا اور

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

ایک بھانج پور کھہ سکھ بھوگی
یاسون شِو پور گنگا جا ہو
مم گرہ ماہنہ رما اب رہین
جاکی گھرنی سُلچ سُشیلا
یہیان وہان تاکو سُکھ سبھی
پت برتا جاکی ہے ناری
دشٹشیلا پت جیت مرتک سم
یاسون دُشٹ بد ہو کرسنگا

سدا رہت نہین بھوتر یہ جوگی
بدہ پور سرستی تم لا ہو ؛
جو سُشیل سب شُبھ گن ایّن
پت برتا جُت سب شُبھ لیلا
مُو جِپھ آدِ پاوت ہو سُبھی
مُکت سُکھی سُنچ تاہ . بچاری
اَسُچ سدا دُکھ سہت سہت دم
رُپہ نہ دیہہ بدھاتا گنگا ؛

ادھیائے ساتوان

دوہا

کہب سُسیتم ادھیائے مین بانی لچھمی گنگ	اُنکے شاپور دہار کر سب بدہ نیک پرسنگ

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ جگناتھ جی اسطرح کہکر خاموش ہورہے اور لچھمی گنگا سرستی آپسمین لپٹ کر رونے لگین اور نہایت گھبر اور خوف سے آنسو آنکھون سے بہاتین ہوئین سری بھگوان سے بولین پہلے سرستی جی نے کہا کہ اے ناتھ دُشٹ اور عمر بھر کے سوچ دینے سراپ کو دور کیجئے اب ہم آپسے علحدہ ہوکر کیسے زندہ رہین گی ہم بھرت کھنڈ مین جوگ ابھیاس کرکے دیہہ تیاگ کرینگی کیونکہ جو بہت ہوتا ہو وہ ضرور گر پڑتا ہو پھر گنگا جی بولین اے جگت کے مالک ہمکو آپنے کس قصور سے ترک کیا اب ہم دیہہ اپنی تیاگ کرینگی جو بیفا عورت کو کوئی چھوڑ دیتا ہو وہ بڑے نرک مین جاتا ہو چاہے سکا ایشر ہی ہو پھر لچھمی جی بولین اے ناتھ آپ تو ستوگنی ہین پھر آپ کیسے غصہ آیا ان دونون عورتون پر خوش ہوجیے کیونکہ اچھے ایشرون کو چھما ہی کرنی چاہیے اور ہم اپنی کلا سے بھرت کھنڈ کو بحار سراپ سے جاوینگی مگر یہ تو بتلائیے کہ وہان کب تک مین رہونگی اور آپکے چرنار بند کب دیکھونگی اور جو پاپی لوگ نہا کر اپنا پاپ ہمکو دینگے کس کرنے اُس پاپ سے چھوٹونگی اور کلا سے دھرم دھج کی لڑکی ہو تلسی کا روپ دھارن کرکب آپ کے چرنون مین پہونچونگی اور آپ کب کرینگے وہ سب ہم سے کہیے اور جو سرستی کو برہما کے یہان جانے کو اور گنگا کو شیو کے یہان جانے کو کہتے ہین وہ بچن آپ اپنے معاف اتنا کہہ لچھمی جی اپنے خاوند کے چرنون پر گرکے پرنام کرکے باہون سے بھگوان کے چرن ڈھانپ کر بار بار رونے لگی تب سری بھگوان بولے اے سُندری تمھارے اور اپنے ہم دونون بچن کرینگے کسی مین کمی بیشی نہو گی سرستی ایک اپنی کلا سے ندی ہوکر بھرت اور آدھے انس سے برہما جیکے یہان اور باقی سب یہان بیکنٹھ مین رہین اور گنگا جی بھی راجہ بھگیرتھ سے آواہن کرا کھنڈ مین تینون بھونون کے پوتر کرنیکے لیے اپنی کلا سے جاوینگی اور اپنے پورن اوتار سے ہمارے گھر مین تمہارے کہنے ہان شیو جیکے یہان ایک روپ سے مہادیو جیکے سر پر رہین گی اگرچہ وہ سو بھاو ہی سے پوتر ہین تو بھی شیو جی کے سر پر سے زیادہ پوتر ہوجاوینگی اور اے لچھمی جی تم اپنی کلا کے انس کے انس سے بھرت کھنڈ مین پدماوتی ندی روپ اور درخت

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

اور جھوٹھے فریبی اور نباتاسی کے پوجا کرنیوالے رہینگے پھر شٹھہ کرور وبھی بڑا غرور کرنے والے چور ننپسک لوگ ہونگے اور پورکھ اور استری کا
بھی رہجاویگا اسی سے سب لوگ عورتون کے ساتھ بخوبی ہو شادی کرینگے اور بتا کی چیز صرف بتا اور جو بیٹے کی ہو وہ بیٹے سے لینگے
کوئی کسیکو نہ دیگا اور پورکھ عورتون کے قابو ہو جاوینگے گھر گھر عورتین فاحشہ ہو جاوینگی اور اپنے خاوندون کو سخت کلام کہکر مارینگی
اور عورتین گھر کی مالک ہونگی اور پورکھ نوکرون سے بھی زیادہ ادھم سمجھے جاوینگے اور بہو کا سسرا غلام کے مانند اور ساس لونڈی کے برابر
ہو جاویگی اور گھر کے کام کرنے والے سالے ہونگے اپنے بھائی اور رشتہ دارون سے کوئی بات بھی نہ کریگا اور گھر کے مالک کے بھائی اور رشتہ دار
جیسے اور دوست آشنا ہوتے ہین ویسے سمجھے جاوینگے اور پورکھ عورتون کے حکم کے بغیر کوئی کام نہ کرسکینگے اور برہمن چھتری بیس سودر انکی
ذات کا کچھ آچار نہو گا سندھیا کرنا جگیوپویت کا دھارن کرنا یہ سب چھپ جاوینگے اور چارون برن مسلمانون کے مانند آچار کرنے لگین گے اور اپنا شاستر
چھوڑ کر سب مسلمانون کا علم پڑھنے لگینگے کلجگ مین برہمن چھتری اور بیشیون کے نوکر ہونگے اور برہمن لوگ رسوئی برداری ہرکارونکی نوکری
گاڑی ہانکنے یا بیل لادنے کا کام کرینگے اور سب ستیہ ہین ہو جاینگے تو زمین بغیر غلہ کے ہو جاویگی درخت پھل نہ دینگے اور عورتون کے لڑکے
تھوڑا نون گے اسیطرح گاے دودھ بغیر اور عورت مرد مین پریت نرہیگی اور گرہست جھوٹھے ہو جاوینگے اور راجہ بدقسمت اور رعایا پوت
سب دکھی ہوگی اور بڑی ندیان بغیر پانی کے سوکھ جاوینگی اور چارون برن اور دہرم اور تپ وغیرہ سے ہین ہو جاویگی اوسکے بعد
تیرتھون کے بیچ مین بھی کوئی تپ والا نہ ٹھہریگا اور کشت اور طرح طرح کے سب عورت اور مرد ہونگے اور بری ہی باتین کرینگے کوئی کوئی نگر
آدمیون سے خالی ہو جاوینگے اور کسی کسی گانو مین ایک آدھی تنکون اور تپون کی جھوپڑی رہجاویگی گانون اور شہر جنگل ہو جاوینگے
اور جنگل مین رہنے والے لوگ بھی بہت سے دکھی ہو جاوینگے اور تالاب اور دریا بے پانی کے ہو جاوینگے اسی سبب سے اُنمین کھیتیان ہونے
کی کلین لوگ نیچ ہو جاوینگے اور اُس کلجگ مین جھوٹھ بولنے والے فریبی شٹھہ ہی ہو جاوینگے اچھی طرح کے جوتے ہوئے اور بنائے ہوئے
کھیت بغیر غلہ کے ہو جاوینگے اور اچھے اچھے دھنی دھن سے ہین ہونگے اور دیوتونکے پوجنے والے ناستک پور مین رہنے والے بیرحم اور ہنسک
آدمیونکے مارنے والے ہونگے سب عورت مرد لپیٹہ قد کم عمر کے اور عارضہ مین مبتلا رہینگے کلجگ کی یہ حالت ہو اور سولہ برس مین لوگ دھے
لے اور بیس برس مین نہایت ہی بوڑھے ہو جاوینگے اور آٹھ برس کی عورت رجووتی اور حاملہ ہو جاویگی دو برس کے بعد عورتون کے
ہونے لگین گے اور سولھوین برس بوڑھاپے مین مبتلا ہو جاوینگی کلجگ مین اکثر عورتین بانجھ ہونگی اور چارون برن لڑکیان بیچنے لگین گے اور
عورت لڑکا بھوانکے یارون کے دیے ہوئے ان بھوگ کرنے والے کلجگ مین بہت لوگ ہونگے اور بہن کے یارون کے دیے ہوئے ان
کرنے والے لوگ ہونگے اور کلجگ مین لوگ بشن جیکا نام جپ کر پن بھورنیگے پھر بیچ ڈالینگے اور پہلے تو ایشور کے لیے چھوڑ کیرت کے لیے
نکارینگے پھر آپہی کہینگے کہ ہمنے تو نہین دیا یہ کہکے پھر شونا اور رکھے وغیرہ جو برہمن کو دینگے پھر لے لینگے اور دیو برت برہم برت گرو کے
برت چاہے اپنی دی ہو چاہے پرائی اُسکو لے لینگے اور کوئی کنیا گامی کوئی ساس کے ساتھ بھوگ کرنے والا ہوگا اور کوئی بہو کے
ساتھ بھوگ کریگا اور کوئی بہن اور کوئی سوتیلی ماتا اور کوئی اپنے مالک یا راجہ کی عورت کے ساتھ بھوگ کرینگے اور جو بھوگ کے لائق نہو
گمن کرینگے کہان تک گناؤن ماتا کی جون چھوڑ کر سبکے ساتھ بہار کرینگے اس کلجگ مین عورت اور مرد کا کچھ نرنے نہ رہیگا یعنے جو چاہیگا
اور تین سب ذاتون کی کریگا اور جو عورت چاہیگی اپنے دل سے بے تعداد خاوند کرے گی اسیطرح رعایا اور گانو اور چیزون کا بھی
مالک نہ رہیگا جو جو چاہیگا وہ لیلے گا اور سب چور تماش مین آپسمین مارنے والے اور آدمیون کے مارنے والے ہونگے اور برہمن

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

چھتری ویسون کے لوگ پاپی ہو گئے اور برہمن ہو کر لاکھ لوہا تیل گھی رس اور نمک بیچینگے اور برہمن بیل لادینگے اور شودر دونگے مُردے
پھونکنے لگے اور سب سودر ونگا کھانا بھوجن کرینگے اور سب شودر ونکی عورتون کے ساتھ بھوگ کرینگے اور سب پنچ جگیہ مین اور اماوس کی
رات کو بھوجن کرینگے اور جگیہ سوتر نیچے زنار وغیرہ اور سندھیا اور سوچ چھوڑ دینگے اور فاحشہ کو زر و گو والی قحبہ رکھینگے اور یہ عورتین برہمنون
کے یہان بھی بھوجن بناوینگی اور ان۔ جون آسرم انکا کلجگ مین نیم ہی رہیگا سب ملیچھ ہو جاوینگے اسطرح سب کلجگ کی حالت ہو گی
سب ملیچھ ہو جاوینگے اور جب ہاتھ ہاتھ بھر کے درخت اور انگوٹھے بھر کے لوگ ہو جاوینگے تو نارائن کی کلا کے انس کلکی جی بشن جساکے
یہان اوتار لینگے جو نہایت طاقتور ہونگے اور بڑے گھوڑے پر سوار ہو نہایت تیکھا کھڑگ لے تین ہی رات مین ملیچھون سے زمین خالی
کر دینگے اور پھر انتردھیان ہو جاوینگے تب پرتھوی بے راجہ اور چورون سے دکھی ہو جاوینگی کچھ عرصہ مین ہاتھی کی سونڈ کے برابر پانی کی
بوندون کے برسنے کے سبب لوگ سنسان اور سب زمین نشٹ ہو جاوینگی اوسکے بعد بارھون سورج یکبارگی تپین گے اُس سے دھرتی
سوکھ جاوینگی جب اس طرح کا کلجگ گذر جاویگا تو ست جگ لگے گا اور دھرم ستو وغیرہ سے پورا ہو جاویگا اور عابد دھرم اور بید جاننے
والے برہمن زمین پر ہو جاوینگے اور پتبرتا دھرم والی عورتین گھر گھر ہو جاوینگی سب راجہ چھتریون کے خاندان کے ہونگے جو برہمنون کے
بھگت اقبال مند دھرم والے اور تپ کے کامون مین مشغول ہونگے اور بیس لوگ بیوپار برہمنون کی بھگتی مین لگے ہوئے اور دھرم
کرینگے۔ سودر بڑے تپ والے اپنے دھرم پر چلنے والے اور برہمنون کی سیوا کرنے والے ہونگے اور برہمن چھتری بیس سودر سب
دیبی کے بھگت ہونگے اور سب شرت سمرت اور پوران جانینگے اور سب پورے وقت پر بھوگ کرینگے اور ادھرم کا نام نہ رہیگا
ست جگ مین دھرم سب جگہ تھا تریتا مین تین پانون دواپر مین دو کلجگ مین ایک وہ بھی اخیر مین چھپ جاویگا اور کال کی
روپ کہتے ہین۔ سات بار شودر تنتھ۔ بارہ مہینے۔ چھ رت۔ دو پچھ۔ دو اَین چار پہر کا دن اور چار ہی پہر کی رات تیس دن کا مہینہ
ہر کہ سمو تسر وغیرہ کے پرتبھر وغیرہ کے بھید سے پانچ قسم کا ہوتا ہر جیساکہ آٹھوین اسکندھ مین کر چکے ہین اونھین کے آنے جانے سے
چار جگ گذرتے ہین جب منکون کا برس پورا ہوتا اُتنے ہی وقت مین دیوتون کی ایکدن رات ہوتی ہر اور منکون کے تین سو
ساٹھ جگ گذرنے پر دیوتونکا ایک جگ ہوتا ہر دیوتون کے اکہتر جگ کا ایک منونتر ہوتا اور منونتر ہی کے برابر اندر کی عمر ہوتی ہر
اٹھائیس اندر ہونے پر برہما جیکا ایک رات دن ہوتا اسطرح برہمانڈ کے ایک سو آٹھ برس گذرنے پر برہما کا پرلے ہو جاتا اسمین زمین نہین رہ
آتی اور سب لوگ زمین مین ڈوب جاتے ہین اور برہما بشن مہادیو وغیرہ اور گیانی رکھ برہم مین لین ہو جاتے ہین اور اسی برہم مین پرکرت
بھی لین ہو جاتی اسی سے اسے پراکرتک پرلے کہتے ہین اسطرح پراکرتک پرلے ہونے اور برہماجیکے مرنے پر سری دیبی کا ایک پل
ہوتا اسطرح سب برہمانڈ ناس ہو جاتے اور پھر بھگوتی کے ایک پل مین سب سرشٹ ہوتی اور جاتی ہر اور اسطرح کئی مرتبہ سرشٹ اور
کئی بار پرلے ہوتی ہر کیا جانے کتنے ہی کلپ گذر جاتے ہین آدمی انکی کیا تعداد کر سکتا ہر سرشٹ پرلے اور برہمانڈ بے تعداد ہین اور
برہمانڈ وغیرہ برہما وغیرہ کی کون تعداد جانتا ہر سب برہمانڈون کا مالک ایک ہی ہر جو سب کا پرماتما ست چت آنند روپ دھارن
کیے ہر اور برہما وغیرہ اُسکے انس ہین اور مہا برات اُسکا انس ہر اور مہا برات کے انس سے چھدر برات اور پھر پرکرت اور
اُسکے انس سے سری کرشن جی پیدا ہوئے جو دو بھج اور چتر بھج کے بھید سے دو قسم کے ہوگئے انمین چتر بھج تو بیکنٹھ مین اور
دو بھج گولوک مین ۔ یہ سب سرشٹ برہما سے لیکر سب پرکرت سرشٹ ہر اسطرح سرشٹ کا بھید ستیہ اور ہمیشہ رہنے والا سناتن

CC-0 Shri Krishna Museum. Kurukshetra. Digitized by eGangotri

خود مختار نرگن اور پرکرت سے پرے نراکار جگتوں کے اوپر مہربان پربرہم ہو جسکے جاننے سے برہما برہمانڈ بناتے اور شیوجی مرتیونجیہ کہلا کر
سب کا سنگھار کرتے ہین اور جسکے جاننے اور بھگت اور سیوا کرنے سے بشن جی سرب بیاپی اور سبکی پرورش کرنیوالے اور سبکے ایشر کہلاتے اور
مہامایا جگوتی سچدانند روپنی جسکے جاننے اور بھگت سے سب کی ایشری کہلاتی ہین اور جسکے جاننے اور سیوا کرنے سے ساوتری بید ماتا
برہمنون سے پوجی گئی کہلاتی ہین اور سب دیوتون کی مالک کہلاتی ہین اور اُسکی مہربانی سے سری کرشن چندر جی کی پیاری رادھکا جی
سب جگہہ پوجی جاتی ہین ان رادہکا جی نے بہشت سرنگ پہاڑ پر دیوتون کے ہزار برس تک خاوند کے ملنے کے لیے برہم کی سیوا کی
جب مول پرکرت خوش ہوئین تو سری کرشن پیارے جی اُسکو چندرما کی کلا کے مانند دیکھہ اُسکو چھاتی مین لگا کر رونے لگے اور رادہکا جیکو
نہایت عمدہ اور نایاب بر دیا اور کہنے لگے کہ ہماری چھاتی مین بہت دنون تک رہو اور تم سوبھاگ عزت اور محبت مین سب عورتون سے
زیادہ ہوگی اور ہمکو تم ہمیشہ پیاری ہوگی اور ہم تمکو اپنی جان سے زیادہ عزیز سمجھینگے اتنا کہہ سری کرشن چندر جی نے رادہکا جیکو بغیر سوت کی
اپنی پران پیاری بنایا اور جو پانچ شکتیون سے علیحدہ دیویان ہین وہ بھی شکت کی سیوا سے لوک مین پوجی گئین اور جس طرح کا اونکا
تپ تھا اُسی طرح کا پھل بھی ہوا - اور درگا جی نے دیوتون کا ہزار برس تک ہمالے پہاڑ پر برہم کا دہیان کیا جس سے لوک مین پوجی گئین
اور سرستی نے دیوتون کی لاکھہ برس تک عبادت کی جس سے سبکی بندنا کرنے لائق ہوئین اور لکھمی جی نے سو جگ تک عبادت کی جس
سری بید ادیتی والی ہین ساوتری جی نے ساٹھہ ہزار برس تک دیبی جیکے چرن کملون کا دہیان کیا جس سے وہ لوک مین پوجی گئین
اور سو منونتر تک شیوجی نے تپ کیا تھا اور سو منونتر تک برہما جی شکت کو جپتے رہے اور سو منونتر تک جپ کر سری کرشن جی بھی جگت
کی پرورش کرنے والے ہوئے اور دس منونتر تک جپ کر سری کرشن چندر جی نے گولوک پایا جہان نہایت آرام سے رہتے ہین اسیطرح دس
منونتر تک جپ کر دہرم جی بھی سبکے پران اور سبھون کے پوجنے کے لائق اور سبکے آدہار ہوئے ہین اسیطرح سب دیوتا ہوئے ہین -

چوپائی

یہ بہ وہ سب پوران اُر آگم ٭ سو سب تم سن کہا بکھانی
گرمکھہ سے جم سنا بچر ہم ٭ اب کا سن چہت من گیانی

اودھیاے نوان

دوہا

کب ٹوم اودھیاے مین بھوم شکت اوتپت ٭ شکت اوتپت پرسنگ سون سنو کل کہہ بت

سری نارد جی نے پوچھا کہ دیبی کے ایک پلک جھانپنے مین برہما کے دن اور اسکے گرنے کو پراکرتک پرلے کہتے ہین اور پراکرت پرلے
مین آپنے کہا کہ پرتھوی نظر نہین آتی اور سب شبٹو پانی مین ڈوب کر پرماتما مین لین ہو جاتا ہے پھر پرتھوی چھپی ہوئی کہان رہتی ہے
اور سرشٹ کے بنانے کے وقت پھر کیسے ظاہر ہوتی ہے اور وہ دہرتی سبکے آسرے بہوت ہے اسے کیسے ہوئی اُسکے جنم کی کتھا کہیے اسکے
حال نارد جی کے سنکر سری نارائن جی نہت عمدہ بچن بولے کہ سبکی آدسرشٹ مین سبکا جنم دیبی سے ہوتا ہے سو شرت کہتی ہے اور

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

سب پرلیون مین پیدائیش اور ناس اُسی سے ہوتی اب ہم پرتھوی کا جنم کہتے ہین جو سب منگلون کا کارن اور وگھن کا ناس کرنے والا اد
ہن کا بڑھانے والا ہی سنو بڑے سندیہ کی بات ہی کہ کوئی کہتے ہین کہ یہ پرتھوی مدھ کیٹبھ کے خون سے بنی مگر ہم اسکے خلاف کہتے ہین
کیونکہ وہ مدھ اور کیٹبھ دیت پیدا ہوئے تھے اور بشن جی کے جنگ سے خوش ہو کر بولے تھے کہ بردان مانگو اور بشن جی نے کہا تھا کہ ہمارے
ہاتھون سے مرو تب اُنھون نے کہا کہ ہمکو وہان مارو جہان زمین پانی مین ڈوبی نہو جو زمین اُنکے خون یا گوشت سے بنی تو تب
کہان سے نمودار ہوئی اور جو نہ تھی تو اُنھون نے سوال کیون ایسا کیا تھا اس سے صاف ظاہر ہی کہ زمین پہلے ہی سے تھی کیونکہ
یہ بات اُنکے مرنے سے پہلے ہی کی ہی اور جو اُسکا میدنی نام ہی اُسکا یہ سبب ہی سنو کچھ یہ نہین کہ مدھ کیٹبھ کی میدہ یعنے چربی سے ہونے کے
سبب یہ نام پڑا ہی نہین پہلے یہ زمین پانی مین ڈوبی تھی اور پیچھے نکالنے سے چربی سے بڑھائی گئی ہی اسی سے اسکا نام میدنی
پڑا ہی یہ احوال کہتے ہین دل لگا کر سنو جو کہ اسکے پہلے ہمنے دھرم کے منھ سے پشکار مین سنا ہی مہابراٹ کا من سرب با ایک سرشٹ
کے سمے ہوا اور وہ من سب رومون سے چھیدون مین گھس گیا تب نچی کرن کے پیچھے زمین پیدا ہوئی اور ہر ایک روئین کے چھید
مین ٹکڑے کر کر کے جمائی گئی وہی سرشٹ کال مین ظاہر ہو کر پانی کے اوپر موجود ہوئی پھر پرلے کال مین اُوسی پانی مین
پرویس کر جاتی جب سرشٹ ہوتی ہی تو پھر نکلتی ہی یہی بار بار ہوا کرتا ہی سرشٹ کے سمے مین ظاہر ہو کر پانی کے اوپر موجود ہوتی ہی اور پر
کال مین جل مین لین ہوتی ہی اور ہر ایک برہمانڈ مین پرتھوی - پہاڑ - سات ساگر دویپ گرہ چندر بشن شیو دیوتا لوگ پن د
والے تیرتھ بھرت کھنڈ ساتون سرگ اور پاتال سمیت ہوتی ہی پاتال سے برہم لوک تک یہی سب بشو زمین پر ہین اسیطرح سب
سب بشو زمین پر رہتی اور سب ناس ہو جاتی ہی جب پرلے مین برہما گر جاتے تو کرشن جی پرماتما پہلے سرشٹ مین مہابراٹ بناتے اور
پرلے اور استہت دونون نتیہ ہین اور پرتھوی بھی پرواہ روپ سے نتیہ ہی جسکی باراہ جی کے لے آنے کے بعد سب نے پوجا کی اور
دھرتی باراہ روپ سری بشن جی کی عورت ہی یہ بات بید مین لکھی ہوئی ہی اُس باراہ جی سے پرتھوی مین منگل نام بیٹا پیدا ہوا تھا
کتھا سنکر نارد جی نے پوچھا کہ باراہ کلپ مین دیوتون نے پرتھوی کو کس روپ سے پوجا کی اور اُسکی پوجا کا طریقہ اندر باہر پیچھے اور
سب طرحسے اور منگل کے پیدا ہونیکا حال مفصل کہیے یہ سن نارائن جی بولے باراہ کلپ مین اُسکے پیشتر باراہ جی رساتل مین
کو مار زمین کو لائے اور اسکو پانی کے اوپر جما دیا جیسے کہ کمل کا پتا پانی مین ہو اُسی لُسندر ایسے زمین پر برہما جی نے نہایت عمدہ
بنائی اور پھر بشن جی اُس دیبی کو کام کی بھری ہوئی دیکھ آپ کروڑ سورج کے مانند ہوا اور اپنی مورت کام دیوتا کے مانند کر
مین دیوتون کے ایک برس بھر رات دن بھوگ کرتے رہے جس سے پرتھوی بیہوش ہو گئی کیونکہ بہو بیدٹ عورت کے ساتھ
کا سنگ سکھ دینے والا ہوتا ہی اور بشن جی نے اُسکی صحبت مین رات دن گذرنا نہ جانا ایک برس کے بعد بشن جی نے زمین کو چھ
اور اپنے پہلے کے سور روپ کو دھارن کر لیا اور دہرتی نے پت برتا کو دھارن کر دھوپ دیپ نیبید سندہور کپڑے پھول
سے پوجا کی - اور پوجا کے اخیر مین بشن جی پرتھوی سے بولے کہ اے سندری تم سب کا آدھار ہو جاؤ اور تمکو سب منی دیوتا
دانو منکھ وغیرہ سب پوجین گے یعنے اَردرا نچھتر کے پہلے چرن مین پرتھوی رجسوالا رہتی اُسمین کچھ کام نہ کرنا چاہیے اور جو
گھر بنانے کے شروع مین یا گھر مین جانیکے شروع مین یا کنوین تالاب وغیرہ کے بنانے کے وقت تمہاری پوجا دیوتا اور
وغیرہ کرینگے وہ سکھی رہینگے اور جو مورکھ نہ کرینگے وہ نرک مین جاوینگے یہ سن دہرتی بولی اے باراہ جی ہم سب چرا چر بشو لیا

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

اپ کے حکم کے بموجب اپنے اوپر لینگی گرای بھگوان جو کوئی موتی سیپ - آپکی کیرت - شولنگ - پاربتی سنگھ - چراغ - منتر - مونگا - ہیرا گلیبو پوت
پھول - لسپتک - تلسی دل - جپ کی مالا - پھولون کی مالا سونا - گورلوچن - چندن - ساگرام کے جل کو ہمارے اوپر بغیر آسن کے دہریگا اسکا
بوجھہ ہم نہ اوٹھا سکینگی یہ سن سری بھگوان جی بولے ای سندری جو کوئی اتنی چیزین جو تم گنتی ہو تمہارے اوپر رکھینگے وہ مورکھہ کال سوتر
نرک مین جاوینگے اور وہان دیوتون کے انیگ برس رہینگے اتنا کہہ بھگوان باراہ جی تو چپ ہو رہے اور وقت پر اوسی حمل سے منگل جی
پیدا ہوئے اور سری بھگوان کے حکم سے سب پرتھوی کی پوجا اور دھیان کرنے لگے اور مول منتر سے نیبید و یا تب سے دہرتی تینون لوکونمین
پوجی گئین اتنا سن نارد جی بولے کہ دھرتی کا کون دھیان اور استوتر اور کون مول منتر ہی کہیے اسبات کو سنکر نارائن جی بولے کہ پہلے دیبی
کو تو باراہ جی نے پوجا پھر برہما جی نے پوجا کی اُسکے بعد سب لوگ اور رشیون نے پوجا کی اب اسکا دھیان منتر اور استوتر کہتے ہین سنو -

منتر ओं ह्रीं श्रीं क्लीं वसुन्धरायै स्वाहा

اس منتر سے پہلے باراہ جی نے پوجا کی تھی اور ایسا دہیان کیا تھا - کہ سفید کمل کا رنگ دھارن کیے اور شرت کال کے چندرما کے مانند
منھ اور سب انگون مین چندن لگائے اسطرح سے دیبی کی سب نے پوجا کی اب ای برہمن کنوشاکھہ مین لکھے ہوئے طریقہ کی استت سنیے

چوپائی

جے جے جے جل آدھارے
جگیہ براہ بدھو جے ری
منگل ارتھہ منگلے منگل ॥
سرب کام پر د سر بشیٹ پرد
یہ ادکھہ کال ستون جو پڑہی
یا کے پٹھن ماتر بھو دانا ॥
بھوم دان ہارک پد پاپہہ
انیہ کوپ مین کھودت کو پا
پر ہرت بھوم پاپ سے چھوٹت
اشومیدہ جگ پھل سو پاوت

جل پرد جل شیلے سرت سارے
منگل منگل بھون کر یری
سر باد ھارے دینہہ موہ بہل
پن سروپ پن تر وجن گد
کوٹ جنم لگ سو سکھہ لہئی
دیے کے رہے پن ندانا
چھوٹت پر تھم کرت نہین دآپ
یہ اگہہ سون چھوٹت شبہہ روپا
دہرم کرسب بدھ گت لوٹت
یہ رینگ پرم بہیہ گھالت

ادھیاے دسوان

دوہا

کہب دشم ادھیاے مین جو بھو پر اپر ادہ
کرت لہت سو نرک پھل سنہہ تھئے چت سادہ

کی نارائن جی نے پوچھا کہ زمین کے چن کرنیکا پن ور دوسرے کی دہرتی کے لینے اور دوسرے کے کنوین مین کنوان کھد واسنے

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

اور رت متی پرتھوی کے کھودنے اور زمین پر کام گرانے اور دیپ وغیرہ پرتھوی پر رکھنے سے جو پاپ ہوتے ہین اوسے ہمکو سننے کی خواہش ہو اور جو کچھ ہمارے پوچھنے سے رہگیا ہو وہ بھی کہیے اور جو اور پرتھوی کے پاپ ہون اُنکے دور کرنیکی تدبیر کہیے اتنا سُن سری نارائن جی بولے سُنیے بھرت کھنڈ مین جو بالشت بھر زمین کوئی برہمن کو دیتا جو برہمن سندھیا وغیرہ کرنے سے پوتر ہو وہ پور کھہ شیو مندر کو جاتا ہو اور جو آن کی لگی ہوئی زمین برہمن کو دیتا وہ جتنے اُس زمین مین بالو کے کنکے ہونگے اُتنے برس تک بشن جیکے بیکنٹھ مین رہیگا اور جو گانو یا زمین یا دھان برہمنون کو دیتا وہ دونون لینے اور دینے والے دیبی جیکے پور مین جاکر بستے اور جو اپنی دی ہوئی یا اور کسی سے دی ہوئی برہمن کی جیو کا لے لیتا ہو وہ جب تک سورج اور چندر رہینگے تب تک کال سُوتر نرک مین رہیگا اور اُسکے بیٹے پوتے بغیر زمین زر سو بھا اور بتر کے ہونگے اور اخیر کو گھور نرک رورو مین پڑینگے اور جو گانو کے کنارے کنارے گاے کے چرنے کے لیے زمین جو چھوڑی ہے اور اُسے کوئی جوت کر آن پیدا کرتا اور وہی برہمنون کو دیتا یا آپ کھاتا وہ پور کھہ دیوتون کے سو برس تک کبھی پاک نرک مین رہتا اور جو گایون کے گوٹھ یا تالاب مین جتوا کر غلہ پیدا کرتے اور آپ کہاتے یا برہمن کو دیتے وہ اسپتر نرک مین پڑتے اور جب تک چودہ اندر ہو گئے اونسے عرصہ تک رہینگے جو پہلے مٹی کے پانچ پنڈ کنوان یا تالاب مالک کے نام نہ دے دوسرے کے کنوون وغیرہ مین نہاتا اُسکا کچھ پھل نہین ملتا بلکہ وہ نرک کو جاتا ہو اور جو کامی تنہائی مین زمین پر بیٹھکر بیج چھوڑتا وہ جتنے زمین کے کنکے بیج سے بھیگتے ہین اوتنے برس تک رورو نرک مین پڑتا اور جو رجسوالا پرتھوی مین جسکا اوپر ذکر کیا ہے کوئی کھودکر گھر وغیرہ بناتا وہ کرم دنس نرک مین پڑتا اور وہان چار جگ رہتا ہو اور جو کنوان گم ہو گیا ہو اُسکو مالک کے بغیر بنواکر اپنا کنوان مانتا ہو اسیطرح کسیکا تالاب مالک کے حکم بغیر کھودتا ہو اُسکو کچھ پن نہین ہوتا بلکہ اُسکے پہلے کے مالک کو ہوتا نیا مالک صرف نرک مین جاتا ہو اور وہ جب تک چودہ اندر ہو گئے ہین تب تک تپت نرک مین جاکر دُکھ بھوگ کریگا اور جو دوسرے کے تالاب مین تھوڑی کیچڑ اوس سے باہر رکھکر نہاتا ہو وہ اُس کیچڑ کے کنکون کی تعداد برس تک برہم لوک مین رہتا ہو جو بھوم سوامی کے نام پہلے پنڈ نہین دیتا اور اپنے پتا کا سرادھ کرتا وہ ضرور ہی نرک مین جاتا ہو اور جو زمین پر دیپک رکھتا وہ سات جنم تک اندھا ہوتا اور جو بنا آسن زمین پر سنکھ رکھتا وہ اور جنم مین کوڑھی ہوتا اور موتی – مونگا – ہیرا اور من یہ بھی جو بے آسن کے پرتھوی پر رکھتا وہ سات جنم تک اندھا ہوتا اور جو شولنگ اور پاربتی کی مورت بے آسن کے زمین پر دھرتا وہ تسو منونتر تک کرم بھجیہ نرک مین پڑتا – سنکھ – جنیتر – سالگرام کا جل پھول تُلسی دل بے آسن دھرتا وہ ضرور ہی نرک مین جاتا ہو اور جو جپ مالا – اور پھولونکی مالا کپور چندن گوروچن زمین پر بے آسن پھینکتا وہ بھی جاتا – اور چندن – رُودراچھ کُشا جڑ کے زمین پر رکھنے سے منونتر تک نرک مین رہتا اور جو پُستک جگیوپویت زمین پر دہر دیتا اُسکا پھر جنمانتر مین پھر کبھی برہمن کی جون مین جنم نہین ہوتا اور برہم ہتیا کے مانند پاپ پاتا ہو اور جو جگیہ کرکے زمین کو دودھ سے نہین سینچتا وہ تپت بھوم نرک مین جنم تک پڑا کرتا ہو جو بھوکمپ اور گرہن پڑنے کے وقت زمین کھودتا وہ مہاپاپی اور جنم ہین انگ ہین ہوتا اب پرتھوی کے نام سبب کہتے ہین –

چوپائی

جاسون سبکے بھون بیان ہین
جاسون کشیپ کی یہ آئی
بھوم کہت یاسون سب تاہین
کہت کاشی یاسون بھائی

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

جاسون چلت نہین یہ کبہون	تاسون اچلا بھاکھت سبہون
جاسون دھارن کرت بشوکنھ	بشوبھرا کہت بدہ من متھہ
جاسوانت نہین یہ کیسرا	کہت اننت اگیہ گھنیرا
پرنجہ نرپ کنیا ہی یہ جاسون	پرتھوی پرتھو بھاکھت یاسون
یابسرت ہونیکے کارن	پرتھوی نام سنہو من وارن
یہ سب دہنہہ دھرا جنیہ پن پایا	تم سن کیہون نہ مرکہا الا پا

ادھیاے گیارھوان

دوہا

گیارھوین ادھیاے مین گنگو نبت پیت ۔ اکہپ جاس سُرت ماتر سون نشٹ پاپ سن میت

سری نارد جی نے زمین کی پیدایش کا حال شنکر پوچھا کہ ای دیوتا ہم نے نہایت عمدہ پرتھوی کی پیدایش سنی اب گنگا جی کا احوال کہیے جو گنگا جی سرستی کے سراپ سے بھرت کھنڈ مین آئین اور جو ساچھات بشن روپ ہین دیکھیے کس جگ مین کسکی عبادت سے یہان آئین یہ سب ہمکو سننے کی خواہش ہی جو پُن دینے والا اور پاپونکا ناس کرنے والا ہی یہ سُن سری نارد جی بولے کہ سورج بنسی راجہ سگر ہوے انکی بیدربھی اور سیبیا دو عورتین تھین اُس سیبیا سے نہایت خوبصورت اسمنجس بیٹا پیدا ہوا جو کل کا بڑھانے والا تھا اور اُنکی دوسری بیدربھی نام عورت نے لڑکے کی کامنا سے شیو جی کا آرادھن کیا اُنکو مہادیو جی کے بردان سے حمل رہا اور سو برس کے بعد ایک گوشت کا پنڈ ہوا اُسے دیکھ بیدربھی شیو جیکا دھیان کرکے اونچے بار بار رونے لگی تب شیو جی برہمن کا روپ دھر اُسکے پاس آئے اور اُنھون نے اُس گوشت کے پنڈ کے ساٹھ ہزار ٹکڑے کر ڈالے اور وہ نہایت طاقت ور لڑکے ہوگئے جب راجہ سگر اسومید جگیہ کرنے لگے تو اُنکا گھوڑا اندر نے چورا کر کپل مُن کے پیچھے باندھ دیا اور یہ سگر راجہ کے بیٹے ڈھونڈھتے ڈھونڈھتے وہان پہونچکر کہنے لگے کہ یہی گھوڑے کا چورانے والا ہی اسے سُن مُن نے آنکھین کھول دین کہ یہ ساٹھون ہزار راکھ ہوگئے اس بات کو سُن راجہ سگر روتے ہوئے جنگل کو چلے گئے تب انکی دوسری رانی کے بیٹے جنکا نام اسمنجس تھا گنگا کے لانے کے لیے عبادت کرنے لگے اور لاکھ برس تک تپ کرکے کال کے جوگ سے وہین مرگئے اُسکے بعد اسمنجس کے بیٹے انشمان گنگا جیکے لانے لیے عبادت کرنے لگے وہ بھی لاکھ برس تک عبادت کرتے رہے تب سری کرشن چندر جیکے انکو درشن ہوئے جو کہ گرمیم رت کے کروڑون سورجون کی روشنی سے جگت دو بھجا دھارن کیے اور مُرلی ہاتھ مین لیے جوان گوپ کا بھیس بنائے پربرہم اور برہما بشن اور شیو جی سے استت کیے ہوے جو آگ مین نہ جلین ایسے کپڑے پہنے ہوئے اور رتنون کے زیورون سے آراستہ ایسے سری کرشن چندر جی کو دیکھ بھگیرتھ جی بار بار پرنام کرکے استت کرنے لگے اور اُنھون نے اپنے خاندان کے تارنے والے بردان کو اُنھون سے پایا کہ سری کرشن جی سے یہ سُن راجہ تو نہایت خوش ہوئے اور سری کرشن چندر گنگا جی سے بولے ای گنگا جی سرستی کے سراپ سے بھرت کھنڈ کو جاؤ اور ہمارے حکم سے سگر راجہ کے سب بیٹون کو پوتر کرو وہ تمہاری لگی ہوئی ہوا سے ہماری مورتیون کو دھارکر دویہ بمانون پر سوار ہو ہمارے مندر گولوک یا بیکنٹھ مین آوینگے

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

اور روگ رہت ہمارے پار کھد ہونگے اور جنم جنم کے کیے ہوئے پاپون کو ناس کر ڈالینگے کیونکہ کرؑ ور جنم کے بھرت کھنڈ مین کیے ہوئے
پاپ گنگا مین لگی ہوئی ہوا کے لگنے سے ناس ہو جاتے ہین یہ بید مین لکھا ہو کہ گنگا جی کے درشن سے دس گنا چھونے سے پن ہوتا ہی
اور عموما کسی دن نہانے سے کسی بدھ کے بغیر کر ڈالے تو سو کرڑ ور جنم کے پاپ ناس ہو جاتے ہین اور جو کسی اچھے دن نہانے سے پھل ہوتا
اوسکو بید نہین کہتے مگر کچھ برہمن کہتے ہین اور برہما بشن اور مہادیو وغیرہ دیوتا سب پھل نہین کہ سکتے ہم عام دنون کے نہانے کا پھل کہتے
ہین ای گنگا جی جسنے بید وغیرہ پرب پر نہانے کا پھل نہین کہتے ویسے ہم بھی پھل نہین کہتے موسل اشنان سے دس گنا زیادہ سنکلپ کرکے
اشنان سے ہوتا ہی موسل اشنان بغیر بدھ کے اشنان کو کہتے ہین جیسے کوئی بغیر منتر وغیرہ پڑھے خالی نہاتا ہی اور راوس کو سنکرات کے برابر
پن ہوتا ہی اور اسی سے دچھنایں مین دو گنا دچھنایں کی سنکرانت یعنے کرک کی سنکرات مین - دچھنایں مین دس گنا اوترا ین مین یعنے
مکر کی سنکرانت مین اور کاتک کی سنکرانت کو بے اندازہ پن ہوتا اور اسکے برابر اچھیہ نومی کو پن ہوتا یہ بات بید مین لکھی ہی ان دنونین
اشنان کرنا بے اندازہ پن دیتا عام دنون مین نہانے سے گنگا پر جو کچھ دان دے تب پن ہوتا اور منو نتر وغیرہ اور جگ وغیرہ تھون
اور ماگھ کی شکل پچھ کی ستمی اور بھیکھم اسٹمی اور اشوک اشٹمی اور سری رام نومی کو عام دنون سے سو گنا زیادہ پن ہوتا اسی سے دو گنا دسہرے
والی پروا اور دسہرہ کی دسمی اس سے دس حصہ زیادہ پن ہوتا اور بارنی مین چوگنی مہا بارنی اور مہا بارنی سے چوگنی مہا بارنی ہوتی اور
عام دن کے اشنان کرنے سے کروڑ حصہ زیادہ چندرما کے گرہن مین اور چندر گرہن کے دس حصے زیادہ اردھو دیہ مین نہانے سے
ہوتی اتنا کہ گنگا اور بھگیرتھ کے آگے چپ ہو رہے تب بڑی بھگت سے پرنام کرکے سری گنگا جی سری کرشن سے بولی کہ ہی ناتھ جو سرتی
کے سراپ اور آپ کے حکم اور بھگیرتھ جی کی عبادت سے بھرت کھنڈ مین جاونگی تو پاپی لوگ جو ہمکو پاپ دینگے وہ کس تدبیر سے
ناس ہونگے یہ بتلائیے اور کب تک ہم بھرت کھنڈ مین رہینگی اور آپ کے پرم بھگت بدکو کب لوٹ آوینگی اور ہماری جو اور خواہش
ہی جسکو آپ جانتے ہین اسکی بھی تدبیر بتلائیے یعنے زمین پر ہمارا کون خاوند ہوگا آپ سبکے دل کی بات جانتے ہین اسلیے تدبیر
تبلائیے یہ سن سری بھگوان بولے ای گنگا جی ہم تمہارے دل کی بات جانتے ہین تم بہتے ہوئے پانی کا روپ دھارن کروگی اسلیے
تمھارا سمندر خاوند ہوگا وہ ہمارے انس سے پیدا ہی اور تم بھی سروپنی ہو تمھارا اور سمندر کا میل اچھا ہوگا کیونکہ بڑے کے ساتھ
بڑے ہی پورکھہ کا ملاپ سکھ دیتا سرستی وغیرہ جتنی ندیان بھرت کھنڈ مین ہین وہ سب لون سمندر کی عورتین ہونگی مگر ان سبھون مین
بڑی تمھین ہوگی اور آج سے پانچہزار برس کلجگ کے گذرنے تک تم بھرت کھنڈ مین رہوگی اور ہمیشہ ہی تنہائی مین تم سمندر
کے ساتھ بھوگ بلاس کیا کروگی اور بھارت کھنڈ کے رہنے والے بھگیرتھ کے استوتر کے بنائے ہوئے تمھاری استتت اور پوجا
کیا کرینگے اور جو کوئی کنوتھا کہوکت بدھ سے تمہارا دھیان اور پوجا کرینگے وہ اشومیدہ جگیہ کا پھل پاوینگے اور چاہے سیکڑون
کوسون پر ہو مگر جو کوئی گنگا گنگا کہے گا وہ سب پاپون سے چھوٹ کر بشن لوگ مین جاتا ہی اور جو ہزار پاپیون کے نہانے
سے تمکو پاپ ہوگا وہ مول پرکرت کے ایک بھگت کے چھونے سے ناس ہو جاویگا اور پاپیون کے ہزار اور مردون کے چھونے
سے جو تمکو پاپ ہوگا وہ مول پرکرت کے منترون کے اوپاسک کے صرف نہانے سے ناس ہو جاویگا اور تم سرستی وغیرہ کے
ساتھ پات چھڑاتی ہوئی بھرت کھنڈ مین جارہو اور جہان پرکرت کے گنون کا کیرتن ہوتا وہ جگیہ تیرتھ کے برابر ہو جاتی اور تمھاری
دھور کے چھونے سے پاپی پوتر ہو جاتا اور جتنے اس دھور کے کنکے ہین اوتنے برس من دویپ مین رہیگا اور جو لوگ گیان بھگت

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

ہمارا نام لیتے ہوئے تمہارے پاس پران چھوڑینگے وہ سب سری بیکنٹھ مین پہونچینگے اور ہمارے پارکھد ہوکر بہت دنون تک رہینگے
یہان تک کہ پراکرتک برہما کی پرے تک کہین اور جگہ نہ جاوینگے بلکہ بے تعداد پراکرتک لین ہوتے دیکھینگے اگر مرنے کے بعد بہت پن کے
جلنے کے بعد کسیکا شریر تم مین پڑیگا وہ جتنے دن اسکا سریر تمہارے مین رہیگا اتنے برس بیکنٹھ مین رہیگا اور اُسکے بعد پھر جنم دھریگا پھر ہم اپنا
پارکھد بنا لینگے اور چاہے مہا اگیانی ہو مگر تمہارے جل کے چھونے سے مریگا اُسے ہم سارو پیہ موچھ دیکر اپنا پارکھد بنا دینگے اور چاہے تمہارا نام
یاد کرتا ہوا پران چھوڑیگا دسے بے تعداد پراکرتک کیسے بڑ کہین سیر چھوڑے اُسے برہما جیکی عمر کے برابر موچھ دینگے اور چاہے جہان بھگت سے تمہارا نام
ہونیکے اندازہ تک سارو پیہ موچھ دینگے اور وہ بمان پر چڑھ کر ہمارے پارکھدون کے ساتھ گولوک کو چلا جاویگا تیرتھ پر یاتر تھ نہ ہونے مین کچھ یہ
فہر نہین کہ ہمارے منترون کے پوجنے والے اور ہماری نیبید کے بھوجن کرنے والے وہ لیلا ماتر سے تینون بھون پوتر کرسکتے ہین اورجو ابرات
کے جڑے ہوئے بمان پر چڑھکر گولوک کو جاوینگے اور جو ہمارے بھگتون کے رشتہ دار ہین وہ بھی بمان پر سوار ہوکر گولوک کو جاوینگے جو بہت
زلبھ ہیں اور جہان جہان گیانی ہمارے بھگت یاد کیے جاتے ہین وہ استھان پوتر ہوجاتے ہین اور ہمارے بھگت تو جیونمکت ہین اس سے
سب بھگت تم مین اشنان کرینگے اور تمھارے پاپ ہرینگے سری کشن جی سری گنگاجی سے اتنے بچن کہہ بھگیرتھ سے بولے کہ راجہ ان گنگاجی
کی استت کروا اور پوجا بھی کر دیہ سُن بھگیرتھ نے سری گنگاجیکی اُستت اور پوجا کی اور پرماتما سری کرشن جی کو بار بار پرنام کیا اور گنگاجی اور
سری کرشن جی انتر دھیان ہوگئے اتنی کتھا سُن نارد جی نے پوچھا کہ کس دھیان استوتر اور پوجا سے بھگیرتھ راجہ نے پوجا اور دھیان وغیرہ کیا
سری نارائن جی بولے کہ راجہ اشنان کر دھوئے کپڑے پہن چھہ دیوتون کی پوجا کر ایک دل ہو سری گنگاجی کی پوجا کرنے لگے کیونکہ آدمی
پہلے گنیش۔ سورج۔ شیو۔ درگا۔ انکو پوجکر پوجا کرنیکا ادھکاری ہوتا۔

چوپائی

اگنہن نلس ہت گنپت پوجا ۔ رب تیر وگ ہیت نہین دوجا
سدھ ہون ہت ہر پاوک کیری ۔ پچھمی ملن ہیت ہر ہیری
شیو کی گیان ہیت ہر بھائی ۔ مکت ہیت درگا کی گائی
انھین پوج پاوت نرگیانی ۔ سب من بانچھت جگ منہ پرانی
جو نہین پوجت سو نہین پاوت ۔ یہ پران سرت سب مل گاوت
دھیا پو بھوپ جون دھر دھیانا ۔ سو سن تو سن کرت بکھانا

ادھیاے بارھوان[12]

دوہا

بارھوین ادھیاے مین رادھا مادھو انگ ۔ سو گنگا پدھ بھی سو بی کہب پرسنگ

سری نارائن جی پہلے کے ادھیاے مین کہہ چکے ہین کہ گنگا کا دھیان یہ ہین سنو وہ اسمین کنو اور شاکہا کا کہا ہوا دھیان کہتے ہین جو سب
پاپونکا دور کرنیوالا ہے سفید کمل کے رنگ کے پاپ کی ناس کرنیوالی سری کرشن چندر جیکے سیر سے پیدا اور سری کرشن چندر جی کے

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

برابر پت برتا جو آگ مین جلین ایسے کپڑے پہنے زیورون سے آراستہ اور سردرت کی پورن ماسیون کی سوبھا کرنے والی سب سے پرے آہستہ آہستہ مسکرانے سے پرسن مکھی اور ہمیشہ جوان نارائن جنکی پیاری شانت سبھاؤ چنبیلی کی مالاون سے پر دہی ہوئی پاٹی کیے سیندور کی بندی لگائے اور طرح طرح کی عمدہ کستوری کپولون پر لگائے اور پکے ہوئے کندرو پھل کے مانند اُٹھ کیے اور موتیون کی آب چورانے والی دانتون کی قطار کیے رنیک مکھ اور نین سمیت[۱۲] رخسارہ اور نہایت سخت دو پستان دھارن کیے اور کیلے کے کھمبو کے مانند جانگھے کیے جو کمر مین لگی ہین جواہرات کی جڑی کھڑاؤن پہنے کامیون کے بھوگ دینے والی نہایت خوبصورت جوان دان دینے والی بھگتون کے اوپر مہربانی کرنیوالی ایسی بشن پدی گنگاجی کو بھجتے ہین اس دھیان سے تین راہون مین جانیوالی گنگاجی کا دھیان کرکے کھورش اوپچار سے بھجتے ہین یعنے آسن پادیہ ارگھیہ اشنان جل چندن وغیرہ انولیپن ۔ دھوپ دیپ نیبید پان ٹھنڈھا پانی کپڑے زیور مالا گندہ آچمنی عمدہ سیجا یہ کھورش اوپچار ہین یہ دیکیا ستت کرے جو اسطرح گنگا جیکی پوجا کرتا وہ اشومیدہ جگیہ کا پھل پاتا اتنی کتھا سُن نارد جی نے پوچھا اے رماکانت نارائن جی ہم سری گنگا جیکا پاپ ناس کرنے والا اور پُن دینے والا استوتر سُنا چاہتے ہین یہ سُن سری نارائن جی بولے کرسُنو کہ پاپون کا ناس کرنے والا اور پُن دینے والا گنگاجی کا استوتر کہتے ہین ۔

مول ۱

शिव संगीत सम्मुग्ध श्री कृष्णाङ्ग समुद्भवाम् ॥

राधाङ्ग द्रव्य संयुक्ता ताङ्गङ्गाम्प्रणमाम्यहम् ॥ १॥

ٹیکا

(۱) شیوجی کے گانے سے موہت سری کرشن جیکے انگ سے پیدا ہوئی اور رادھکا جیکے انگ سے سنجگت گنگا جیکو پرنام کرتے ہین

مول ۲

यज्जन्म सृष्टे रादौच गोलोके रासमण्डले ॥

सन्निधाने शङ्करस्य ताङ्गङ्गाम्प्रणमाम्यहम् ॥ २॥

ٹیکا

(۲) جس گنگاجی کا جنم سرشٹ کے شروع مین گولوک کے راس منڈل مین شنکر جیکے نکٹ ہوا اُس گنگا جیکو پرنام کرتے ہین

مول ۳

गोपैर्गोपीभिराकीर्णे शुभे राधा महोत्सवे ॥

कार्तिकी पूर्णिमा याञ्च ताङ्गङ्गाम्प्रणमाम्यहम् ॥ ३॥

ٹیکا

(۳) اور جسکا جنم سرشٹ کے شروع مین کاتک کی پورنماشی کو رادھکا جیکے راس منڈل مین جو کہ گوپ اور گوپیون سے بھرا ہوا تھا اُس گنگاجی کو پرنام کرتے ہین ۔

مول ۴

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

कोटियोजन विस्तीर्णा दैर्घ्ये लक्षगुणा तत। ॥

समावृत्ताच गोलोकं ताङ्गङ्गाम्प्रणमाम्यहम् ॥४॥

ٹیکا

(۴) جو گنگا کروڑ جوجن چوڑی اور اُس سے لاکھہ جوجن لمبی ہوکر گولوک کو گھیرے ہوئے ہی اُسکو پرنام کرتے ہین اور اُس سے لاکھ جوجن زیادہ لمبائی سے یہ مطلب نہین کہ اتنی چوڑی اور لمبی گنگاجی ہین بلکہ نہایت چوڑی اور لمبی ہین اسیطرح آگے والے اسلوکون مین بھی جاننا چاہیے۔

مول ۵

षष्टि लक्षयोजनाया ततो दैर्घ्ये चतुर्गुणा ॥

समावृताच वैकुण्ठे ताङ्गङ्गाम्प्रणमाम्यहम् ॥५॥

ٹیکا

(۵) جو گنگا چوڑائی مین ساٹھہ لاکھہ جوجن اور لمبائی مین اُس سے چوگنی ہو بیکنٹھہ لوک کو گھیرے ہی اُس گنگا کو پرنام ہی۔

مول ۶

त्रिंशल्लक्षयोजनाया दैर्घ्ये पञ्चगुणा ततः ॥

आवृता शिव लोके या ताङ्गङ्गाम्प्रणमाम्यहम् ॥६॥

ٹیکا

(۶) جو گنگا تیس ۳۰ لاکھہ جوجن چوڑی اور اُس سے پانچ حصہ زیادہ لمبی ہوکر برہم کو گھیرے ہوئے ہی اُسکو پرنام ہی۔

مول ۷

त्रिंशल्लक्षयोजनाया दैर्घ्ये चतुर्गुणा ततः ॥

आवृता शिव लोके या ताङ्गङ्गाम्प्रणमाम्यहम् ॥७॥

ٹیکا

(۷) جو گنگا تیس ۳۰ لاکھہ جوجن چوڑی اور اُسی سے چوگنی لمبی ہوکر شیولوک کو گھیرے ہی اُسکو پرنام ہی۔

مول ۸

लक्षयोजन विस्तीर्णा दैर्घ्ये सप्तगुणा ततः ॥

आवृता ध्रुव लोके या ताङ्गङ्गाम्प्रणमाम्यहम् ॥८॥

ٹیکا

(۸) جو گنگا لاکھہ جوجن چوڑی اور اُس سے سات حصہ زیادہ لمبی ہوکر دھرو لوک کو گھیرے ہی اُسکو پرنام ہی۔

مول ۹

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

लक्षयोजनविस्तीर्णा दैर्घ्ये पञ्चगुणा ततः ॥
आवृता चन्द्रलोके या ताङ्गङ्गाम्प्रणमाम्यहम् ॥९॥

ٹیکا

(۹) جو گنگا لاکھ جوجن چوڑی اور اُس سے پانچ حصہ زیادہ لمبی ہوکر چندر لوک کو گھیرے ہی اسکو پرنام ہی-

مول ۱۰

षष्टिसहस्रयोजनाया दैर्घ्यै दशगुणा ततः ॥
आवृता सूर्य्यलोके या ताङ्गङ्गां प्रणमाम्यहम् ॥१०॥

ٹیکا

(۱۰) جو گنگا ساٹھ ہزار جوجن چوڑی اور اُس سے دس گُنی ہوکر سورج لوک کو گھیرے ہی اُس گنگا کو پرنام ہی-

مول ۱۱

लक्षयोजनविस्तीर्णा दैर्घ्ये पञ्चगुणा ततः ॥
आवृताया तपोलोके ताङ्गङ्गाम्प्रणमाम्यहम् ॥११॥

ٹیکا

(۱۱) جو گنگا لاکھ جوجن چوڑی اور اُس سے پانچ گُن زیادہ لمبی ہوکر تپ لوک کو گھیرے ہی اُسکو پرنام ہی-

مول ۱۲

सहस्रयोजनायामा दैर्घ्ये दशगुणा ततः ॥
आवृता जनलोके या ताङ्गङ्गाम्प्रणमाम्यहम् ॥१२॥

ٹیکا

(۱۲) جو گنگا ہزار جوجن چوڑی اور اُس سے دس گُنی لمبی ہوکر جنگ لوک کو گھیرتی ہی اُسکو پرنام ہی-

مول ۱۳

दशलक्षयोजनाया दैर्घ्ये पञ्चगुणा ततः ॥
आवृताया महर्लोके ताङ्गङ्गाम्प्रणमाम्यहम् ॥१३॥

ٹیکا

(۱۳) جو گنگا دس لاکھ جوجن چوڑی اور اُس سے پانچ حصہ زیادہ لمبی ہوکر مہر لوک کو گھیرے ہی اسکو پرنام ہی-

مول ۱۴

सहस्रयोजनायामी दैर्घ्यै शतगुणा ततः ॥
आवृताया व कैलासे ताङ्गङ्गाम्प्रणमाम्यहम् ॥१४॥

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

ٹیکا

(۱۴) جو گنگا ہزار جوجن چوڑی اور اُس سے سو حصہ زیادہ ہوکر کیلاس کو گھیرے ہی اُسکو پرنام ہی۔

مول ۱۵

शत योजन विस्तीर्णा दैर्घ्ये दश गुणा ततः ॥
मन्दाकिनी येन्द्रलोके ताङ्गङ्गाम्प्रणमाम्यहम् ॥२५॥

ٹیکا

(۱۵) جو گنگا سو جوجن چوڑی اور اُس سے دس گُنا زیادہ لمبی ہو منداکنی کے نام سے اندر لوک مین موجود ہی اُسکو پرنام ہی۔

مول ۱۶

पाताले भोगवती च विस्तीर्णा दश योजना ॥
ततो दश गुणा दैर्घ्ये ताङ्गङ्गाम्प्रणमाम्यहम् ॥२६

ٹیکا

(۱۶) جو گنگا پاتال مین بھوگوتی کہلاتین اور دس جوجن چوڑی اور اُس سے دس گُنا زیادہ لمبی ہو بہتی ہین اُنکو پرنام ہی۔

مول ۱۷

क्रोशेकमात्र विस्तीर्णा ततः क्षीणा च कुत्रचित् ॥
क्षितौ चालक नन्दाया ताङ्गङ्गाम्प्रणमाम्यहम् ॥२७॥

ٹیکا

(۱۷) جو گنگا ایک کوس چوڑی اور کہین کہین اس سے بھی کم چوڑی ہو ایک نندا کے نام سے زمین پر بہتی ہین اُنکو پرنام کرتے ہین

مول ۱۸

सत्येया क्षीर वर्णा च त्रेताया मिन्दु सन्निभा ॥
द्वापरे चन्दनाभाया ताङ्गङ्गाम्प्रणमाम्यहम् ॥२८॥

ٹیکا

(۱۸) جو گنگا ست جگ مین دوُدھ کے رنگ کی اور ترتیا مین چندرما کے رنگ کے مانند اور دواپر مین چندن کے مانند رہتی ہین اُنکو پرنام ہی۔

مول ۱۹

जलप्रभा कलौ या च नान्यत्र पृथिवी तले ॥
स्वर्गे च नित्य क्षीराभा ताङ्गङ्गाम्प्रणमाम्यहम् २९

ٹیکا

(۱۹) جو گنگا کلجگ مین پرتھوی تل پر جل روپ ہی اور کہین نہین اور سرگ مین ہمیشہ دودھ کے مانند ہی اسکو پرنام ہی۔

مول

यत्तोय कणिका स्पर्शे पापिनाञ्ज्ञान सम्भवः ॥

ब्रह्महत्यादिकम्पापङ्कोटि जन्मार्ज्जितन्दहेत् ॥२०

ٹیکا

(۲۰) جس گنگا کے جل کی کنکا کے چھونے سے پاپیون کو گیان ہوتا جسکے ہونے سے برہم ہتیا وغیرہ پاپ بھسم ہو جاتے اس گنگا کو پرنام ہی

مول

इत्येवङ्कथिता ब्रह्म गङ्गापद्यैक विंशतिः ॥

स्तोत्र रूपञ्च परमम्पापघ्नम्पुण्य जीवनम् ॥२१॥

ٹیکا

(۲۱) ای برہمن اس طرح اکیس اشلوک پاپ کے ناس کرنے والے اور پن کے دینے والے کہے گئے۔

چوپائی

جو نت بھگت سہت نر کوئی
پوج بھگوتہ پاوت سیکے
پڑہت پاوت ست انگھ
روگی روگ ہین پن ہوتی
اجسی بجسی ہون نشنکا
پربت پرات شبھہ سرسر کرا
اشبھہ سپن تاکر شبھہ ہوئی
یہ سرندی استون شبھہ گاوا

پڑہت پاٹھ اگھ گن سو کھوئی
اشومیدھ پھل سب بدھ ٹھیکے
بہار جاہین جوت لیے پاٹھک
بدھ بندھ سون چھوٹت سو جئی
مورکھہ ہوت پنڈت نشنکا
جو استوتر جم نہین تیہہ نیرا
گنگا اسنان لہت پھل سوئی
نارد من جو تمہین سناوا

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ اس استوتر سے گنگا جی کی استت کر اور گنگا جی کو لے راجہ بھگیرتھ جی وہان گئے جہان کہ سگر کے ساٹھہ ہزار بیٹے راکھ ہو گئے تھے گنگا جی سے چھوئی ہوئی ہوا کے لگتے ہی وہ سب بیکنٹھ کو چلے گئے اور کیونکہ گنگا جی بھگیرتھ راجہ کے لائے جانے سے مشہور ہوئین اس سے بھگیرتھی کہی جاتین اسطرح عمدہ اور پن اور موچھ دینے والا گنگا جی کا احوال ہمنے کہا اب اور کیا سنا چاہتے ہو یہ سن نارد جی بولے کہ گنگا ترپتھگا کیسے پیدا ہوئین جو بھون کو پوتر کرتی ہین اور کہان کہان کس طریق سے پیدا ہوئین سب ہمسے کہیے اور جہان یہ پیدا ہوئین تھین وہان کے لوگون نے کیا کیا۔ یہ سب مفصل بیان کیجیے سری نارائن جی بولے کہ کارتک کی پورنماسی کو رادھا جی کا بڑا اوتسب ہوتا اس دن سری کرشن چندر جی رادھا جی کی پوجا کر کے راس منڈل مین کھڑے ہوئے پھر سری کرشن چندر جی رادھکا جی سے پوجے جا کر نہایت خوش ہوئے اور اسیطرح سونک آدک رکھہ بھی استت کر وہان بیٹھے

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

سری کرشن چندر جیکے گانے کی مالک دیبی سُندر تالون سے بین بجا کر گانے لگی اُسکے اوپر خوش ہوکر برہما جی نے جواہر ونکا ہار دیا اور شیوجی نے سب سے عمدہ مَن دی جو سب برہمانڈ مین نایاب ہو اور سری کرشن چندر جی نے کوستُبھ مَن دی جو سب رتنون مین عمدہ ہو اور رادھکا جی نے امول رتنونکا ہار دیبی جیکو دیا اور نارائن جی نے عمدہ مالا دی لچھمی جی نے امول رتنونکا بنا ہوا سونے کا ہار دیا اور بشن مایا بھگوتی مول پرکرت ایشری درگا نارائنی نے برہم شکت دی اور دھرم نے جو آگ مین نہ جلین ایسے کپڑے پانو کے نوپر دیے ایسے وقت مین برہما جیکے بھیجے ہوئے سری شمبھو جی نے راس کی خوشی مین سری کرشن سنگیت گایا اُسے سُن سب دیوتا بیہوش ہو گئے جب لحظہ بھر کے بعد ہوش مین آئے تو راس منڈل رادھا کرشن سمیت دیکھی۔ اور زمین پر سب پانی ہو گیا تب گوپ گوپی دیوتا برہمن سب نہایت بلند آواز سے رونے لگے اُسیوقت برہما جی نے دھیان کرکے جانا کہ لوک کے اودھار کرنیکے لیے سری رادھا اور سری کرشن چندر جی ترتھ روپ ہو گئے ہین تب برہما وغیرہ دیوتا پرمیشر سری کرشن چندر جیکی استت کرنے لگے کہ ای مہاراج سری کرشن چندر جی اپنی مورت دکھاؤ یہی ہم لوگونکا بردان ہی اتنا کہتے ہی آکاس بانی ہوتی اُسکو بخوبی سب نے سُنا اُسمین یہ کہا گیا کہ ہم سبکی آتما ہین اور یہ ہماری شکت بھگتون کے اوپر مہربانی کرنے کے لیے شریر دھارن کرتی ہی ہماری اور شکت کی دیہہ سے تم کیا کروگے جو کہو کہ ہماری مورت ہمارے بھگت دیکھا چاہین گے تو کہان پاوینگے تو ایسا کرو کہ ست مَن سنکھ مَن اور بشنو ہمارے منتر سے پوتر ہوکر ہمارے پد کو آوینگے اگر ہماری مورت سرگن کو دیکھا چاہتے ہو تو شیوجی ہمارے اس کہنیکو پورا کرین اور برہما جو تم جگت کے گرو مہادیو کو حکم دیو کہ وہ بید کا انگ ساتوت نام تنتر شاستر عمدہ عمدہ منترون سمیت بناوین اور اُسمین طرح طرحکے استوتر دھیان پوجن منتر کوَچ وغیرہ بناکر چھپا رکھین کہ پاپی لوگ ہم سے بمکھ رہین اور سیکڑون ہزارون مین کوئی ہمارے منتر کے پوجنے والے بشنو ہونگے جو ہمارے تنترون سے پوتر ہوکر ہمارے پد کو جاوینگے بنا ہمارے منتر کے جپے ہوئے کوئی گولوگ مین نہ جاوینگے اور برہما کا سب برہمانڈ برابر ہو جاویگا اسلیے ای برہما تم پانچ طرحکے لوگ بنانا جو سب سے زیادہ پاپ کرنے کے سبب کوئی پرتھوی باسی کوئی سرگ باسی بھی نہ ہونگے بلکہ سبکی ہمارے اُس ساتوت تنتر مین جیسے مہادیو بناوینگے سبکی سر دھا ہونے پاویگی جو مہادیوجی اس تنتر کے کرنے مین مشغول ہونگے تو دیوتون کی سبھا مین پرتگیا کرین کہ ہم کرینگے جتنی ہماری مورت کو بھی دیکھین گے اسطرح آکاس بانی سری کرشن چندر جی کہکر چپ ہو رہے اُسکو سُن برہما بہت خوش ہوئے اور مہادیو جی سے بولے تب برہما جیکے شیوجی بچن سُنکے گنگا جی کا پانی ہاتھ مین لیکر سنکلپ کرنے لگے کہ ہم بشن مایا کے منترونسے بھرا ہوا بید کا سارا او تم شاستر بناوینگے اور پرتگیا کو پورا کرینگے کیونکہ جو لوگ گنگا جل چھُو کر جھوٹھ بولتے ہین وہ برہما کی عمر تک کال سوتر نرک مین رہتے ہین جب گولوگ مین دیوتونکی سبھا مین شنکر جی نے ایسی پرتگیا کی تو رادھکا سمیت سری کرشن جی ظاہر ہوئے انکو دیکھ سب دیوتا خوش ہو کے استُت کرنے لگے اُسکے بعد سمبھو بھگوان نے مُکت کے دینے والا ساتوت تنتر بنایا ای نارد جی یہ تم سے نہایت چھپی ہوئی اور دُرلبھ کتھا کہی وہی جو جل روپ سری کرشن اور رادھا جی ہو گئے تھے وہی گنگا جی ہو گئین جو کہ گولوک مین ہو رہین تھین۔ وہی رادھا اور سری کرشن جی کے انگ سے پیدا ہوئی بھگت مکت کے پھل کو دیتی ہین۔

ادھیائے تیر[۱۳]ہوان

دوہا

تیرہ کے ادھیائے مین بشن پریا جو گنگ
ہین تنکر لبتارجت برنوسکل پرسنگ

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

پہلے کے ادھیاے کی کتھا سُنکر نارد جی نے پوچھا کہ کلجگ کے پانچہزار برس گذرنے پر گنگا جی کہان چلی جاوینگی وہ ہم سے کہیے سری نارائن جی
بولے کہ سرستی کے سراپ سے بھرت کھنڈ مین ایشر کی اچھیا سے گنگا جی آئین اور پھر سراپ کے اخیر مین بیکنٹھ کو چلی گئی - اور سراپ کے ہو چکنے پر بھرت کھنڈ
کو چھوڑکے سرستی پدماوتی اور گنگا تینون سری بیکنٹھ مین چلی گیئن اور گنگا سرستی اور لچھمی اور تلسی یہ چارون بشن جیکی عورت کہی جاتی ہین یہ سُن
نارد جی نے پوچھا کہ بشن جیکے چرن کمل سے گنگا جی کیسے پیدا ہوئین اور پھر برہما جیکے کمنڈل مین کیسے رہین اور بشن کی عورت کیسے ہوئین اور
مہادیو جی نے کیسے دھارن کیا یہ سب کہیے سری نارائن جی بولے کہ یہ پہلے کا احوال ہے کہ گولوک مین گنگا جی جل روپ سے رادھا کرشن جیکے انگ سے
پیدا ہوکر ہوئی تھین جو اُنھین کی انس سروپنی تھی جو اُس درو یعنے جل کی مالک دیبی ہے وہ پرتھوی مین اپرتما ہے یعنے اُسکے برابر کوئی نہین ہے
جو نوجوان سب زیورون سے آراستہ سرد رت کی دوپہر مین پھولے ہوئے کمل کا جیسا مکھ کیے آہستہ آہستہ مسکراتی ہوتی من کو ہرلیتی ہوا اور
تپائے ہوئے سونے کے مانند آبدار اور سرد رت چندرمان کے برابر روشن اور سُدھ ستوگن روپنی اور نہایت کٹھور جانگھون سمیت اور نہایت
عمدہ نتمبھ کیے - اور گول اور بھاری اونچی اور نہایت کڑی اور سخت پستان سے سجی ہوئی اور رینگ اور ٹیڑھے کٹاچھ کرتی ہوئی آنکھین اور
چوتڑ ۱۲
سیندور کے بندے سمیت چندن کا بند لگائے اور کستوری تپر سمیت گُل دوپہری کے مانند سرخ اوٹھ اور پکے ہوئے انار کے دانون
کے مانند دانتون کی قطارون سے سجی ہوئی اور نہایت عمدہ کپڑون سے آراستہ اور پیراستہ لجیا جگت کا ماتر ہو سری کرشن چندر جی
کے آگے بیٹھی تھین اور کپڑے سے منھ ڈھانپ کر آنکھون سے سری کرشن جی کا منھ تکتی تھی اور نہایت خوش اور بھوگ کی خواہش کیے
ہوئے مہاراج کے منھ دیکھنے سے بیہوش ہو گئی اُسیوقت رادھکا جی بھی آئین جو تیس کروڑ گوپیون سمیت کروڑ چندرما کی روشنی سے
بھری ہوئی تھین اور مارے غصے کے آنکھین اور منھ سرخ ہو گیا اور شریر کا رنگ زرد رنگ کے چمپے کے مانند تھا - اور انکی مست
ہاتھی کی چال تھی اور امول زرد کپڑے پہنے اور کستوری کا بند لگائے اور جلتے ہوئے دیپک کے مانند چمکدار پارجات کے پھولونکی مالا
پہنے ہوئے اور مارے غصے کے اینٹھ کنپاتے ہوئے آکر سنگھاسن پر سری کرشن چندر جی کی بائین بغل مین بیٹھ گئی اُدھر سے سری کرشن چندر جی
دیکھہ اُٹھ کھڑے ہوئے اور نہایت شیرین کلامی سے بولنے لگے - اور سب گوپ اور سری کرشن چندر جیکے پارکھدون نے نہایت خوف زدہ ہو
پرنام کیا اون لوگون نے اور سری کرشن چندر جی نے بھی بخوبی اُنکو خوش کیا اور گنگا جی بھی یکبارگی اُٹھکر بہت طرح کی استت کرکے ڈری
ہوئی خیر و عافیت پوچھنے لگی اور کانپتی ہوئی دھیان کرکے سری کرشن چندر جی کے چرنون مین دل لگائے تھی تب سبکے مالک سری کرشن چندر
جی نے گنگا کو ڈرے ہوئے دیکھہ بیخوف کیا اور سنگھاسن کے اوپر ایسی رادھا جیکو دیکھا کہ سُندر دیکھنے کے لائق برہم تیج سے روشن اور بے
برہما کے بنانے والی آدین سناتنی ہمیشہ بارہ برس کی جوان اور روپ اور گن مین لاثانی شانت انت آدانت رہت پت برتا شبھ
سوامی کے سوبھاگ سمیت خوبصورتی مین سُندریون سے عمدہ کرشن جیکی اردھانگنی تیج پراکرم مین کرشن چندر جی کے برابر لچھمی اور
جیکے مالک سے پوجی گئی اور اپنے تیج سے سری کرشن چندر جی کے تیج کو ڈھانپے اور سکھی کا دیا ہوا پان کھاتی جنم رہت سبکی ماتا
جیکے پرانون کی دیبی ایسی سبکی مالک کو دیکھکر گنگا جی سیر نہ ہوئی آنکھون سے اُنکا درشن رس پینے لگی اُسیوقت رادھا جی سری کرشن
جی سے میٹھے بچن مسکراکر بولی کہ اے پران پیارے یہ عورت کونسی ہے جو آہستہ آہستہ مسکراتی ہوئی کاماتر ترچھی آنکھین کیے آپ
مُنھ کو دیکھتی ہے اور آپ کو دیکھہ بیہوش ہو گئی ہے اور کپڑے سے منھ ڈھانپ کر بار بار دیکھتی ہے اور تم بھی اُسکو دیکھہ کاماتر ہو مسکراتے
ہمارے جیتے جی گولوک مین ایسی بے انصافی ہونے لگی تم بار بار ایسے ہی کام کیا کرتے ہو اور ہم نہایت محبت اور عورت کے

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

شوبھا وہونے کے سبب معاف کرتی ہین اسلیے ای لمپٹ اس اپنی بیاری کو لیکر گولوک سے باہر چلے جاؤ اور کسیطرح تمہارا کلیان نہوگا ہم نے
پیشتر تمکو چند دن کے بن مین برجا گوپی کے ساتھ بہار کرتے دیکھا تھا تب سکھیون کے کہنے سے معاف کر دیا تھا اور تم ہماری آواز کے سُنتے ہی
انتردھیان ہوگئے تھے اور ہمارے ڈر سے برجا ندی روپ ہوگئی تھی جو آج تک کروڑ جوجن چوڑی اور چار کروڑ جوجن لمبی ہو تمہاری اچھی کرت
روپ دھرے آج تک موجود ہی جب مین گھر کو چلی آئی تو تم اُسکے کنارے پر جاکر برجا کیکر بہت اونچے سے رونے لگے تب اُس سدہ جو گنی
برجاجی نے مورت دھارن کرکے تمکو درشن دیا تب تم نے اُسے کھینچ مُتھن کیا جس سے اُسکو حمل رہ گیا اُس سے ساتون سمندر دن کے
طور پیدا ہوئے پھر ہمنے تمکو شوبھا نام گوپی کے ساتھ بہار کرتے ہوئے چھپے کے جنگل مین دیکھا اور ہماری آواز سے انتردھیان ہوگئے
ہمارے ڈر سے شوبھا دنیہ چھوڑ کر چندرمان کے منڈل کو چلی گئی تب اُسکا سر نہایت تیج کا بھرا ہوا ہوگیا تب کانپتے آپنے کچھ اُسکو تقسیم
کیا اب اُسکی تفصیل یہ ہی کہ کچھ سونے کو اور کچھ جَن کو کچھ استریون کی مُکھ کملون کو کچھ راجاؤن کو کچھ لڑکو کچھ پھلون کو کچھ پکے ہوئے آن کچھ گھر کو کچھ
دیوتون کو اور کچھ دودھ کو دیدیا اور پھر ہمنے تمکو پربھا نام گوپی کے ساتھ ایسا ہی کام کرتے ہوئے بندرابن مین دیکھا تھا تب بھی تم ہماری
آواز سنکر انتردھیان ہوگئے تھے اور پربھا بھی مارے خوف کے دنیہ چھوڑ کے سورج منڈل کو چلی گئی تب اُسکے سر مین بڑا تیج ہوگیا تب
تمنے محبت سے روتے ہوئے آپنے اُسکے حصے کرکے کچھ آگ کو کچھ پہلوانون کو کچھ دیوتون کو کچھ اپنے بھگتون کو کچھ ناگون کو کچھ برہمن کو اور کچھ مُنی
عابدون کو اور سہاگا عورتون کو کچھ جس چاہنے والون کو دے دیا اور پھر اس منڈل مین شانت نام گوپی کے ساتھ بھوگ کرتے ہوئے ہمنے
دیکھ لیا تھا جب بسنت رت مین پھولون کی سجیا پر مالا وغیرہ پہن بہار کرتے رہے تب بھی ہماری آواز سنتے انتردھیان ہوگئے تھے اور ہماری
ڈر کر شانت گوپی دنیہ چھوڑ تمہارے سر مین لین ہوگئی تھی اور تمنے بھی اُسکے حصے کرکے رودر و کر برہما کو کچھ ہمکو کچھ سُدہ ستو روپ لچھمی جی
کو کچھ منتریون کے پوجنے والون کو کچھ شاکتون کو کچھ عابدون کو کچھ دہرم کو کچھ دہرم کرنے والون کو دیدیا اور اس سے پیشتر اسی طرح چھما نام
گوپی کے ساتھ ہمنے تمکو دیکھا جب تم نہایت خوبصورت مالا پہنے چندن لگائے اُسکے ساتھ شکھ سے بیہوش ہو پھولون کی سجیا پر سوگئے اور
وہ سُکھ سے اُسی سے لپٹے ہوئے پڑے تھے تب ہمنے اُسکو جگایا تھا اور آپ بھی اس بات کو یاد کرو ہمنے تمہارا پیتامبر مُرلی بن مالا کو
اور اور امول رتنون کے کنڈل لے لیے تھے اور پیچھے سے پریم کے مارے سکھیون کے کہنے سے دیدیے تھے اور شرم سے آپ کالے ہوگئے
اور مارے شرم کے دنیہ چھوڑ پرتھوی کو چلی گئی اُسکے تمنے حصے کرکے بشن جی بشنو اور دہرم کرنے والون اور دہرم او ضعیف اور تپسیون اور دیوتون
اور پنڈتون کو تقسیم کر دیا یہ سب تمسے کہا اب کیا سُنا چاہتے ہو ہم تمہارے اسطرح کے بہت گُن جانتی ہین اتنا کہہ رادھاجی نے سُرخ کمل کے برابر
آنکھین اور نیچے کو منہ کیے ہوئے نہایت شرمندہ ہوکر گنگاجی سے کچھ کہنے لگی جب گنگاجی نے جانا کہ اب یہ ہمکو کچھ کہینگی تو جوگ ابھیاس سے
کرکے گیان ہو اسی پانی مین پربس کر گئی تب رادھاجی جو سدہ تھی گنگاجی کو سب کہین جل مین ملی ہوئی دیکھ پینے کے لیے گنڈہ ڈکھ مین
لگانا شروع کیا تب سدہ جوگنی گنگاجی رادھا کے دل کی بات جان سری کرشن چندرجی کے مرن مین آکر گھس گئی تب رادھاجی نے
کہا برہم لوک بیکنٹھ سب کہین گنگاجی کو تلاش کیا مگر گنگاجی کو نہ دیکھا یہانتک کہ سب بھوگول اور بیکنٹھ وغیرہ لوک بغیر پانی کے ہوگئے
ہر جگہ پانی کے جانور مر کر ڈھیر ہوگئے تب برہما بشن مہادیو سیش ناگ دہرم اندر چندرما سورج مَن مُنی دیوتا سدہ اور تپسوی
مارے پیاس کے دُکھی ہوکر گولوک مین پہونچے اور سب گوبند پرکرت سے پرے سبکے ایش بر دینے والے گوپی اور گوپیون مین سب سے
نرا کار نرلیپ نرادھار نرگن نربکار نرنجن خود مختار ساکار بھگتون کے اوپر مہربانی کرنے والے ستو روپ ستیہ کے ایش سا جو

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

روپ سناتن پرم پرماتما ایشر سری کرشن چندر جیکو پرنام کرنے لگے اور پرنام کے بعد گڑگڑا انکھون سے آنسو بہانے لگے پھر برہم مہیشر سری
کرشن جی مہاراج کو انمول جواہرات کے جڑے ہوئے سنگھاسن پر بیٹھے ہوئے راس مین دیکھا اور انکو مین اور رادہا بست کو دیکھکر خوش ہو
متعجب ہوئے اور اپسمین دیکھکر برہماجی سے بولے انکا مطلب جان برہماجی دہنے طرف بشن جی کو اور بائین طرف شیوجی کو کرکے سری کرشن چندر
جی کے پاس گئے اور برہماجی نے راس منڈل مین جاکر یہ دیکھا کہ سب کرشن اور گوپ ایکہی سن ہین اور سب برابر آسن پر بیٹھے ہین اور دو بھجا
دھارن کیے مُرلی ہاتھ مین لیے بن مالا پہنے اور کوستبھ مُن سے سجے ہوئے رتن مالا پہنے نہایت خوبصورت شانت سر پر دیکھا تب برہماجی نہین
پہچان سکتے کہ کون سیوک اور کون مالک ہے ایک لحظہ مین تو سب تیج سروپ وہان دکھائی دیتے تھے اور کبھی نراکار کبھی آکار سمیت ایسی بد
دیکھتے رہے اُسی ساعت مین ایک سری کرشن چندر جی کو ادہا بنا دیکھا پھر فوراً ایک آسن پر رادہا سمیت سری کرشن چندر جی مہاراج
بیٹھے دیکھا پھر تو رادہا کا روپ دہرے سری کرشن چندر کو دیکھا اور انکا روپ دہارن کیے رادہا کو دیکھا بلکہ عورت مرد اور مرد کی پہچان نہ
تب اپنے پردے مین بیٹھے ہوئے سری کرشن جی کا برہماجی نے دہیان کیا اور بڑی استت کی تو اُٹھکے بعد رادہا جی کو کے سری کرشن چندر جی کو دیکھ
جو اپنے پارکہدون کے ساتھ بیٹھے ہین انکو ایسے دیکھ پھر پرنام اور استت کرنے لگے اُن برہما وغیرہ کے مطلب کو جان سری کرشن چندر جی بو
اے برہما اور مہادیوجی آیئے خیر و عافیت تو ہے آپ گنگاجی کے لیجانے کے لیے آئے ہین مگر گنگاجی تو رادہا کے خوف سے ہمارے چرن
مین لین ہوگئی کیونکہ ہمارے پاس بیٹھنے کے سبب گنگاجی کو رادہاجی پی لینا چاہتی تھی اسلیے تم رادہاجی کی خوشامد کرو اور عرض معروض
کرکے گنگا کو بیخوف کردو تو لیجاؤ سری کرشن جی کی بچن سُن برہماجی مسکرانے اور رادہاجی کی استت کرنے لگے پھر بولے کہ راس منڈل مین گنگا
تمھارے اور سری کرشن چندر جی کے انگون سے پیدا ہوئی جو تم دونون کے شنکرجی کے شبد سے موہت ہونے پر سری کرشن چندر جی ک
اور تمھارے انس سے جل روپ کر پیدا ہوئی ہین اور اسی سے تمھاری کنیا کے برابر ہین اب تمھارا پوجن کرین اور انکے پت بیکنٹھ
الگ چتربھج بشن جی ہونگے اور یہ اپنی کلا سے بھوتل مین پہنچین گی تب سمندر انکا پت ہوگا اور گنگا گولوک مین ہمیشہ رہینگی اسکی تم ماتا
ناخون وہ تمھاری ہمیشہ کنیا روپ بنی رہینگی برہما کے ایسے بچن سُن رادہاجی نے منظور کیا تب بیخوف ہوکر سری کرشن چندر جی کے پانو کے انگوٹھے
سے باہر نکلی وہی جل برہماجی نے تھوڑا سا اپنے کمنڈل مین رکھ لیا اور کچھ مہادیوجی نے اپنے سر پر دہارن کر لیا اُسیوقت گنگا
برہماجی نے رادہکاجی کا منتر دیا اور اُسکا استوتر کوچ پوجا کی بدہ دہیان پورشچرن مع ترکیب کے سب سام بید کا کہا ہوا دیا تب گنگا
رادھکاجی کی پوجا کر بشن جی کے ساتھ بیکنٹھ کو چلی گئی اسی طرح لچھمی سرستی گنگا اور تلسی سنسار کی پوتر کرنے والی سری نارائن بھگوان
پیاری کی چار عورتین ہوئین جب گنگاجی بیکنٹھ کو چلی گئی تو ہنسکر سری کرشن جی برہما سے سبکے کال کا پرمانت کہنے لگے جو ہنڈت بھی
کہ اے بشن جی برہماجی مہیشر جی گنگاجی کو لو اور ہمسے کال کے پرمانت سُنو تم اور سب دیوتا اور مُن مُنی سدہ جیسی اور جو کوئی
آئے ہو گولوک کے سبب جیتے ہو اور سب بشو بیکنٹھ کو چھوڑ پانی مین ڈوب گئے کیونکہ اسوقت کلپ برچھ ناس ہوگیا ہے اسی
اور برہمانڈون مین جو برہما وغیرہ ہین وہ ہم مین لین ہوگئے اسلیے تم اپنا برہمانڈ بناؤ پیچھے سے گنگا آویگی اسیطرح ہم اور بشو
برہما وغیرہ کی سرشٹ پھر کرتے آپ بھی دیوتون کے ساتھ جلد جائیے تمھارا بہت وقت صرف ہوا بہت برہما ہو گئے اور اب بہت ہو

چوپائی

پرکہ رادہا ناتھ گرہانسر	لمن تین کرناکر دھیور

سکل ورون جائے جتن تے	ہرشٹ کرن لاگے من تے
تب گولوک گئی سری گنگا	اربکنٹھ مانہہ ہرسنگا
شیو پر برہم لوک منہہ نکلے	جنہہ جنہہ برہم رہین تنہہ نکلے
کین پھیر اگیا پائی	ست ہے سکل جگن سکھ دائی
بشن پاد پنکج سون جاسون	لکسی بشن پدی من تاسون
یہ گنگو پاکھیان کمجانا	نارد تم سن سہت بدھانا
سکھ موچھ پرد سار پراتم	سنا چہت اب کون مہاتم

ادھیائے چودھوان [۱۴]

دوہا

چودھوین ادھیائے مین گنگا ہر سمبندہ	کہت بھیوجم سوستمہ بدہ جن ہرنسیتہ پربندہ

اتنی کتھا سن نارد جی نے سری نارائن جی سے پوچھا کہ تمھی ہر ستی گنگا اور تلسی جو تینون لوگون کو پوتر کرتی ہین سری نارائن جی کی یہ چار
عورتین ہوئین اور یہ بھی ہمنے سنا کہ گنگا بیکنٹھ کو چلی گئین مگر یہ نہین سنا کہ گنگا جی سری بشن جی کی عورت کیسے ہوئین یہ سن سری نارائن جی بولے
کہ جب سری گنگا جی بیکنٹھ کو چلین تھین تب انکے پیچھے برہما جی بھی انہین کے ساتھ چلے گئے اور جاکر سری جگت کے مالک سری کرشن بیکنٹھ بہاری
سے پرنام کرکے بولے کہ ای بھگوان جو گنگا دیبی درو سروپنی رادہا اور سری کرشن چندر جی کے انگ سے پیدا ہوئی ہی وہ نوجوان سشیل سندری
شدہ ستو روپ اور غصہ اور اہنکار بغیر ہین اور کیونکہ سری کرشن چندر جی کی انگ سے پیدا ہوئی ہین اسلیے انکو چھوڑ اور کو قبول نہین کرتی
ہو لیکن پھر انکو کیون نہین بھجتی تو انکے پاس تو رادہکا جی موجود ہین جو انکو پی جانے کے لیے تیار ہوئی تھین جب انھون نے یہ حال جانا
تو پرما تما سری کرشن چندر جی کے چرنون مین پربیس کر گئی اسلیے گولوک سوکھ گیا تو ہم گولوک کو گئے جہان سری کرشن چندر جی ہمیشہ رہتے
وہان پہونچتے ہی سبکے انترجامی بھگوان کرشن چندر جی نے سبکے دل کی بات جانکر اپنے پانون کے انگوٹھے کے ناخون کے سرے گنگا جی
کو باہر کر دیا اور ہمنے انکو رادہکا کا منتر دیدیا اور سب گول کو سجل کر انھین بھی آپ کے پاس لے آئے ہین اسلیے آپ گاندہرب
بدہ سے انکو قبول کیجیے کیونکہ دیوتون کے مالکون مین آپکو رسک جانکر یہ آئی ہین تم پورکھون مین رتن ہو اور یہ عورتون مین تن ہی
اور سب گنون سے بھری ہوئی استری کا سنگم سب گنون کے لیے ہوئے پورکھون کے ساتھ اچھا معلوم ہوتا اور آئے کے سوا اپنے آپ سے
آئی ہوئی عورت کو جو پورکھ قبول نہین کرتا اسکو چھوڑ مہالچھمی غصہ ہوکر چلی جاتی ہی اسمین شک نہین ہی اسلیے جو پنڈت ہوتا ہی وہ پرکرت
کی بعزتی نہین کرتا اور سب پورکھ پرکرت سے پیدا ہوئے ہین اور سب عورتین بھی پرکرت سے ہی ہین اسلیے مرد اور عورت ایکہی ہین اسمین
بزتی نہ کرنی چاہیے اور اگر یہ کہو کہ انکا تو کرشن جی مین دل لگا ہوا تھا تو ہمکو کیسے خاوند بنانے آئی ہی تو آپ ہی بھگوان ناتھ پرکرت سے پرے کرشن
کیونکہ آپسی ایک ہی سروپ کے آدھے انگ سے دو بھجا دھارن کیے کرشن چندر اور آدھے سے چتربھج آپ ہین اور کرشن جیکے بائین انگ سے
رادھکا جی پیدا ہوئی تھی اور داہنے انگ سے رادہکا آپ ہوئین اور بائین انس سے مہالچھمی اور کیونکہ کرشن جی اور آپ ایکہی ہین اسلیے رادہکا

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

اور تُلسی جی اُمیں ہین اور کیونکہ آپ ہی کے انگ سے یہ گنگا پیدا ہوئی ہین اسلیے آپ کو قبول کیا چاہتی ہین جیسے پرکرت پورکھ ایک ہی انگ ہی ویسے ہی عورت مرد ایک ہی ہین کچھ فرق نہین اتنا کہ برہما جی گنگا جی کو نارائن کو سونپ کر چلے گئے اور گاندھرب بیاہ کی ریت سے سری کشن جی نے شادی کر کے انکو قبول کر لیا اور گنگا جی کا کستوری چندن وغیرہ لگا ہوا تمام جسم کر بہار کرنے لگے اسطرح سے جو گنگا پرتھوی کو گئی تھی وہ اپنی جگہ بیکنٹھ کو لوٹ آئی اور کیونکہ کشن جی کے چرن سے نکلی تھی اسلیے کشن پدی کہلاتی ہے اور بہار کرتے کرتے ان سنگم کی لیلا سے گنگا جی بیہوش ہو گئین جو سیلے سری کشن جی کے سمبھوگ کی رس سے ہین اسطرح گنگا کو بہار کرتے ہوئے دیکھکر سرستی جی دُکھی ہو ہمیشہ گنگا جی سے دل مین عداوت رکھتی تھی اگرچہ لچھمی جی ہمیشہ رُوکا کرتی تھین مگر سرستی جی سے گنگا کبھی بغض اور کینہ نہ رکھتی یہان تک کہ گنگا جی کو سرستی نے سراپ دیا جس سے وہ بھرت کھنڈ مین آئین یہ کتھا پہلے مفصل کہہ چکے ہین سرستی کے ساتھ گنگا جی سمیت بشن جی کی تین عورتین ہوئین پیچھے تلسی سمیت چار عورتین ہو گئین

اودھیاے پندرھواں[15]

دوہا

پندرھوین اودھیاے مین تُلسی کرا وکھان	پوچھو نارد سو کہب شنکھ سکل ہے کان

نارد جی نے پہلے کے اودھیاے کی کتھا سنکر پوچھا کہ تُلسی جی پت برتا نارائن جی کی عورت کیسے ہوئین پہلے کے جنم مین یہ کہان پیدا ہوئین کیا اور کسکے خاندان مین اور کسکی لڑکی اور کس عبادت سے بشن جیکو ملین جو بشن جی نرنکار سُتنتر روپ نارائن پر برہم پرمیشر پرمیشر جیکے مالک سرب گیہ سربادھار سرب روپ اور سبکے مالک ہین اور ایسے مہا بشن جیکی پیاری درخت ہو گئی اور راون سے ایسے تپسوی کیون دُکھ دی گئین اسمین ہمکو نہایت تعجب ہوتا ہے ہمارے اس شک کو آپ دور کیجیے کیونکہ آپکا نام سندیہ بھنجن ہے یہ سن نارائن بولے کہ ہے نارد ان جنیو پوتر جسوی بڑی کرت والے اور بشن جیکے انس سے ایک دچھ ساورنی نام منُ ہوئے انکے بیٹے برہم ساورنی ہوئے جو بڑے دہرم والے اور پوتر تھے انکے بیٹے بشنو اور جنیدری دہرم ساورنی منُ ہوئے انکے بڑے بشن جیکے بھگت اندر ساورنی ہوئے اُنکے مہادیو جی کے پوجنے والے برگو دہوج بیٹے ہوئے جنکے آسرم پر مہادیو جی آپ ہی دیوتون کے تین جگ تک رہے اس راجہ کے لڑکے سے بھی زیادہ مہادیو جی کو محبت تھی اسلیے وہ راجہ نہ نارائن دیوتا کو مانتا نہ لچھمی کو نہ سرستی کو کہان تک کہین اپنے سب دیوتون کی پوجا دور کر دی یہانتک کہ بہادون کے مہینے مین مہالچھمی کی پوجا نہ کی اُسی طرح اُس پاپی نے ماگھ کی پنچمی کو سرستی کی پوجا دور کر دی جب جگیہ اور بشن جیکی پوجا بھی دور کرنے لگا تو سورج نارائن نے نہایت غصہ ہو کر اسکو سراپ دیا کہ او راجہ تمہاری لچھمی جاتی رہے اس سراپ کو سنکر شیو جی ترسول لیکر سورج کی طرف دوڑے اور سورج نارائن اپنے پتا کشیپ جی کو ساتھ لیکر برہما جیکے شرن مین پہونچے شیو جی بھی ترسول لیے اور غصہ کیے برہم لوک مین پہونچے تب مارے ڈر کے سورج آگے کر برہما جی بیکنٹھ مین گئے برہما کشیپ اور سورج سب مارے ڈر کے بیاکل تھے جب بیکنٹھ مین نارائن جی کے شرن مین گئے تھے وہان پہونچ بار بار پرنام کر سری کشن جی سے اپنے خوف کا سبب حال کہا تب سری نارائن جی نے مہربانی سے تینون دیوتون کو بیخوف کر دیا اور کہا تم سب یہان بیٹھو ہم بیٹھے ہین تو تم لوگون کو کسکا خوف ہے جو ہم کو جہان کہین خوف زدہ ہو مصیبت مین یاد کرتے ہین انکی ہم وہین جاکر رچھیا کرتے ہین او مہادیو تو ہم سب جگت کی پرورش کرنے والے ہمارے پیارے

CC-0 Shri Krishna Museum. Kurukshetra. Digitized by eGangotri

اور شیو روپ ہوکر ناس کرتے ہین شیو ہم ہی ہین تم ہم ہی ہو رو گنی تم گنی ہو کر شبد کی پرورش اور ناس بھی کیا کرتے ہین تم سب دیوتا
جاؤ تمہارا کلیان ہوگا اور کچھ فکر نہ ہوگا جاؤ آج سے ہمارے روانہ سے شنکر سے تمکو کبھی بھی نہ ہوگا اور وہ ستی کے پت بھگوان مہادیو تو بھکے
مالک بھگتون کے آدھین اور بھگت وتسل ہین سودرشن اور شیو جی یہ دونون ہمکو جان سے زیادہ عزیز ہین برہمانڈون مین سودرشن اور شیو جی سے
زیادہ کوئی پیارا نہین ہے مہادیو جی کے رو سے سورج لیلا مات مین جا سکتے ہین اور گور برہما جا سکتے ہین ایسا کوئی کام نہین جو شیو جی نہ کر سکین
شیو جی کے پرے گیان کچھ بھی نہین کیونکہ رات دن ہم انکا دھیان کیا کرتے ہین اور وہ بھی پانچون مکھون سے ہمارے نام اور گن گایا کرتے
ہین اور ہم بھی شیو جی کا رات دن کلیان چاہتے ہین کیونکہ جو ہمکو جیسے سمجھتا ہو اسکو ہم بھی اسیطرح سمجھتے ہین شیو جی شیو روپ یعنے کلیان
سروپ ہین اور شیو جی موکچھ دینے والے ہین اسلیئے پنڈت انکو شیو کہتے ہین یہی باتین ہو رہی تھین کہ اسیوقت ترسول ہاتھ مین لیے تین
آنکھین کیے بیل پر سوار شنکر جی آ پہونچے اور جلد بیل سے اوتر کر نہایت بھگتی سے بشن جی کو پرنام کیا اسوقت بشن جی بادل کے
مانند سیام سندر چتر بھوج رتنون کے سنگھاسن پر بیٹھے اور جواہرات سے آراستہ کریٹ کنڈل جڑ بن مالا دھارن کیے سب انگ مین چندن لگا
زرد کپڑے اوڑھے اور لچھمی جی کا دیا ہوا پان کھاتے اور بدیادھرون کے ناچ اور گانا سنتے اور دیکھتے تھے بشن جی نے مہادیو جی کو نمسکار کیا اور
مارے ڈر کے سورج جی نے نمسکار کیا اور کشیپ جی نے بڑی بھگتی سے نمسکار اور استت کی اور شیو جی نارائن جی کی استت
کر کے سنگ سے آسن پر بیٹھے اور سستانے لگے تب بشن جی کے پارکھد سفید چامر ہلانے لگے اسوقت بشن جی نہایت میٹھے بچن مہادیو جی سے
بولے کہ کیسے یہان کیسے آنے ہوئے اور غصہ کا کیا سبب ہے مہادیو جی بولے کہ ہماری جان سے عزیز برکھ دہوج راجہ کو سورج نے سراپ دیا ہے جو
غصہ ہونے کا سبب ہے اسلیئے ہم سورج کے مارنے کو آئے ہین وہ سورج کشیپ منی اور برہما کے ساتھ آپکے سرن مین آئے اور جو دھیان
سیوا اور بچن سے آپکی سرن مین آتے ہین انکی مصیبت چھوٹ جاتی ہے اور بے خوف و خطر ہو کر دور ہاپ اور موت کو جیت لیتے اور پھر جو پرتجہ ہین
آپکے سرن مین آئے ہین انکے بھل کو کیا کہین کیونکہ آپکا یاد ہی کرنا بے خوف کرتا ہے اور منگل دیتا ہے اب تو یہ کسی سے نہین بچ سکتے کیسے ہمارے
اس بھگت کا کیا ہوگا جسکی سورج کے سراپ سے لچھمی جاتی رہی ہے یہ سن بشن جی بولے اے شیو جی بیکنٹھ مین آدھی گھڑی مین اکیس جگ
گذر گئے اتفاق سے اتنا وقت گذر گیا آپ جلد اپنے مکان کو جایئے آپکا بھگت برکھ دہوج مر گیا اسکا بیٹا رتھ دہوج بھی مر ہی چکا
مر گیا اب اسکے بڑے بھاگوان دھرم دہوج اور کش دہوج بیٹے سورج نارائن کے سراپ سے سری ہت ہین جو بڑے جتن سے
ہین انکو نہ راج ملا ہے نہ لچھمی ملی ہے اور وہ لچھمی جی کی عبادت کرتے ہین اون دونون کی عورتون مین اپنے انس سے لچھمی جی اوتار لینگی
تب وہ دونون دولتمند ہو جاوینگے اب آپکا بھگت مر گیا اب آپ جاوین اور برہما وغیرہ آپ بھی جایئے

چوپائی

اتنا کہہ ہر کملا سنگا | لے سبہا سون گرہ ری رنگا
برہ ربکشیپ سے کہہ تہنو | شیو نج بیت گمن تب کہنو

ادھیائے سولہوان

دوہا

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

سولھوین ادھیاے مین راج بھون منھ نیک	لچھمی کرا وتار شبھ ہوئی کہب سو کھنیک	

سری ناراین جی بیان کرتے ہین کہ اُن دونون راجاؤن نے مہا لچھمی کی بڑی تپسیا اور آرادہنا کر اپنی خواہش کا بر پایا اور مہا لچھمی کے برا ن
دہرم ہج کُش دہوج دونون پُن والے اور بتروان ہوکر پرتھوی کے راجہ ہوئے کُش دہوج کی عورت کا نام مالاوتی تھا جو پت برتا تھی اُسنے لچھمی جیکے
انس سے ستی کنیا پیدا کی وہ پیدا ہوتے ہی گیانی ہوئی اور بید دہن کر سوری کے گھر سے اٹھ کھڑی ہوئی اور کیونکہ اُسنے پیدا ہوتے ہی بید پڑہا
اسلیے عقلمند لوگ اُسکا نام بیدوتی کہنے لگے اور پیدا ہوتے ہی وہ نہا کر جنگل مین عبادت کرنے چلی گئی اگرچہ سبھون سنے منع بھی کیا مگر اُسکا
دل تو نارا ین مین لگا تھا کس کا روکنا مانتی اُسنے لشکر مین جا کر ایک منونتر تک نہایت سخت عبادت کی آسپر بھی جوان اور موٹی بنی رہی
کچھ بھی دُکھ نہوا تب اُسنے یکایکی آکاس بانی سُنی کہ جنمانتر مین تمھارے خاوند شن جی خود ہو وینگے اتنا سُن خوش ہو کے پھر وہ عبادت
کرنے لگی ایک نہایت ویران جگہ گندہ مادن پہاڑ پر عبادت کرنی شروع کی وہان بہت دن عبادت کرتی تھی کہ اُسنے بڑے دُکھ دینے والے
راون کو دیکھا اور مہمان جانکر اُسے پادیہ ارگھ وغیرہ دیا لذیذ پھل اور پانی سے بھی خاطر و تواضع کی اُس پھل وغیرہ کو کھا کر وہ پاپی اُسکے پاس
بیٹھا اور پوچھنے لگا کہ اے سُندری تم کون ہو اُسنے اُسکا ایسا روپ دیکھا تھا کہ اُسکی نہایت سخت جنگھا شرد رت کے کمل کی مانند منھ آہستہ آہستہ
مسکراتی ہوئی سُندر دانتون سے سوبھا دیتی تھی ایسی خوبصورت دیکھ وہ کام کے بانون سے دُکھی ہو کر بیہوش ہو گیا اور ہاتھ سے کھینچکر
بھوگ کرنے پر تیار ہوا تھا تب اُس پت برتا نے غصہ کر کے اُسے کھڑا کر دیا اور اُس کے ہاتھ پیر پتھر کے مانند ہو گئے اور کچھ بھی بولنے کی
طاقت نہ رہی تب راون نے دل مین دیبی کی اُستت کی اسلیے بھگوتی نے پھر اُسکو بحال کر دیا مگر یہ سراپ بھگوتی بیدوتی نے اُسکو دیا
کہ اے بدذات تو ہمارے لیے بھائی اور رشتہ دارون سمیت ناس ہو جاویگا تم نے ہمکو کام مین آسکت ہو کر چھوا ہے اسلیے ہماری طاقت
کو دیکھ اتنا کہہ جوگ کا بھیاس سے اُس بیدوتی نے دینہہ تیاگ کر دی اُس دینہہ کو راون گنگا جی مین چھوڑ اپنے گھر کو چلا گیا اور کہنے لگا کہ
عجیب مین نے دیکھا اور اُسنے اسوقت کیا کیا یہ فکر کر بار بار بلاپ کرنے لگا بیدوتی وقت پا کر جنک کی لڑکی سری سیتا جی ہوئی جنکے لیے راون
مارا گیا وہ جانکی جی مہا تپسونی جنھون نے پورب جنم کی عبادت سے پورن اوتار سری رام چندر جی کو خاوند پایا وہ بہت عرصہ تک سری رام
جی کے ساتھ کریڑا کرتی رہی اور کیونکہ پورب جنم کا حال اُنکو یاد رہا اسلیے اُنھون نے وہ محنت یاد رکھی اور سُکھ سے سب دُکھون کو اُنھون
نے چھوڑ دیا کیونکہ اخیر مین سُکھ ہونے سے پہلے کا دُکھ بھی سُکھ ہو جاتا ہے اُن سکمار سری رام چندر جی کو پا کر نوجوان سیتا جی نے طرح
طرح کے سُکھ بھوگے اور سری رامچندر مہاراج بڑے گُنی رسیلے شانت سروپ عورتون کے دل کی جاننے والے ہوئے خاوند کو پایا کچھ دن
بعد اپنے پتا دسرتھ جیکے ستیہ پالنے کے لیے بلوان رامچندر جی جنگل کو چلے گئے وہان سیتا جی اور لچھمن جیکے ساتھ سمندر کے نزدیک
بیٹھے تھے کہ برہمن کا روپ دہرے اگن جی کو دیکھا اُسوقت رامچندر جی کچھ دُکھی تھے اُنکا دُکھ دیکھ اگن بھی دُکھی ہوئی اور رامچندر جی سے اگن جی
بولے اے بھگوان جی بہت بُرا وقت آگیا ہے یعنے آپ کی سیتا جی کے ہرنے کا وقت آگیا ہے ایسا بُرا وقت ہٹتا نہین اُس سے کوئی زیادہ
طاقت ور نہین ہے اسلیے جگت کی ماتا جانکی جی کو ہم مین رکھ دیجیے اور اُنکی چھایا اپنے ساتھ رکھا کیجیے پرچھا کے وقت سیتا جی کو ہم دیدینگے
دیوتون سے بھیجے ہوے آئے ہین برہمن نہین ہین بلکہ اگن ہین یہ سری رامچندر جی نے بچن سُنا لچھمن جی سے بھی نہین کہے اور اُسکا کہنا منظور کر
اور اگن سنے جوگ بل سے مایا کی سیتا بنا دی جو گُن اور سب انگون مین اُنہین کے برابر تھی اور سری رامچندر جی کو دیدی اور یہ بات کہدی
کہ بات چھپا رکھیگا کسی سے نہ کہیے گا سیتا جی کو لیکر چلے گئے اس پوشیدہ بات کو لچھمن جی نے بھی نہین جانا پھر اور کون جانتا اسیو

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

سری رامچندر جی نے سونے کا ایک ہرن دیکھا اسے سیتا جی نے بھی دیکھا اُسے لینے کی خواہش سے رامچندر جی کو بھیجا رامچندر جی نے لچھمن جی سے
جانکی جی کی رچھیا کرنے کو کہا اور آپ نے جا کر اُس سونے کے ہرن کو مارا اور اُسنے لچھمن جی کو پکار کر اور سری رام جی کو یاد کر
پران چھوڑ دیے اور دیوتا کا سوبر پا کر جواہرات کے جڑے بمان پر چڑھ بیکنٹھ کو گیا وہ پہلے جنم کا جو اور بجے کا نوکر تھا کسی
سبب سے راچھس ہوا تھا اور پھر رام جی کے ہاتھ سے مارے جانے کے سبب بیکنٹھ مین جا کر انھین پارکھدون کا کنکر
ہوا اور جب اُسنے لچھمن کنکر پکارا تھا اُس بیاکل کے بچن سنکر اور رامچندر جی کا بچن جانکر جانکی جی نے لچھمن جیکو وہان بھیجا تو مہادشٹ
راون وہان آیا اور سیتا جی کو لیکر لنکا کو چلا گیا وہان لچھمن کو دیکھ سری رامچندر جی کہ سب حال غیب کا جاننے والے تھے کچھ سبب جانکر
اپنی جگہ پر آئے اور سیتا جیکو نہین دیکھا تب لوک کے دکھانے کے لیے بڑی دیر تک بیہوش رہے اور بار بار رونے لگے ڈھونڈھتے ہوئے
پہنچنے لگے کچھ عرصہ مین گوداوری ندی کے کنارے پر سیتا جی کی باتین سن بندرون سے مدد لیکر سمندر مین پل باندھا اور لنکا مین جا کر [illegible]
بھائیون سمیت راون کو مار سیتا جی کو پایا اور اُنکا امتحان آگ مین ڈالکر لیا تب اگن نے جو اصلی جانکی جی اگن مین رکھی تھی سری رامچندر
جی کو دیدی تب وہ جو جانکی جی کی چھایا تھی جو لنکا مین رہتی تھی اگن اور سری رام چندر جی سے بولی کہ اب ہم کیا کرین وہ کیسے یہ سن سری
رام جی اور اگن بولے اے دیبی تم نہایت پن دینے والے پشکر تیرتھ مین جا کر عبادت کرو اور وہان عبادت کرنے سے سُرگ کی لچھمی ہوگی
جب اُسنے پشکر مین عبادت کی اسلیے وہ دیوتون کے تین لاکھ برس تک سُرگ کی لچھمی ہوئی پھر وہی کچھ عرصہ مین عبادت کر کے راجہ
درپد کی کنیا ہو دروپدی نام سے پانڈون کی عورت ہوئی ستجگ مین راجہ کش دھوج کی کنیا بیدوتی اور تریتیا مین سری جنک
راجہ کی لڑکی سیتا جی ہو کر سری رامچندر جی کی عورت اور اسکی چھایا دواپر مین درپد کی کنیا دروپدی ہوئی اور کیونکہ تینون جگون مین موجود تھی
اسلیے انکا تریاینی نام ہوا اتنی کتھا سنکر نارد جی نے پوچھا کہ اے نارائن جی اُس دروپدی کے پانچ خاوند کیسے ہوئے اُس ہمارے
سندیہ کو آپ دور کیجیے سری نارائن جی کہنے لگے کہ جب لنکا مین اصلی سیتا سری رامچندر جی کو ملی تب اُنکی چھایا بڑی فکرمند ہوئی اور
رامچندر اور اگن کے حکم سے پشکر مین شیوجی کی عبادت کرنے لگی تب کاماتر ہو اور اُچاٹ دل ہونے کے سبب بار بار پرارتھنا کرنے
لگی کہ اے شنکر جی پت دیجیے اور اسیطرح پانچ مرتبہ کہا تب شیوجی تو بڑے رسکیشر ہین انھون نے کہا کیونکہ تمنے پانچ مرتبہ خاوند مانگا اسلیے
تمھارے پانچ خاوند ہونگے یہ اُنھون نے بردان دیا تھا اسلیے پانچ پانڈون کی عورت دروپدی ہوئی یہ سب تمسے کہا اب جو بیتتر کی کتھا
اسکو کہتے ہین سُنو لنکا مین سری رامچندر جی سیتا جیکو پا بھبھیکھن جی کو انکا راج دے اجودھیا جی کو لوٹ آئے اور وہان رہکر گیارہ ہزار برس تک
[illegible] کھنڈ کا راج کر کے سب اجودھیا باسی اور اور رعایا کو ساتھ لیکر بیکنٹھ کو چلے گئے اور لچھمی جی کا انس بیدوتی لچھمی جی مین مل گیا

چوپائی

بیداگہ ناشن اکھیانا — تم سن نارد کہین بکھانا
بیدوتی کی کتھا پنیتا — جو سبھ گن سب جانت نبیتا
مورت مان سب بید نرتر — جار سنا کر بسے رہے سُندر

اب دہرم دھوج سُتا کہانی
سُنہ کہت ہم تو وہ بکھانی

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

ادھیاے سترھوان

دوہا

سترہ کے ادھیاے مین دھرم دھوج نرپ گہر | کنیا ہو تلسی بھئی تاکی کتھا کہو تمہ

سری نراین جی بیان کرتے ہین کہ راجہ دھرم دھوج کی عورت کا نام مادھوی وہ گندھ مادن پہاڑ کی پھلواری مین اپنے خاوند کے ساتھ بہار کرتی تھی وہان چندن لگا پھول پھل رت کاری سجیا بنا اپنے سب انگون مین چندن اور پھول اور چندن ڈال رنگکاری سجیا جا اپنے سب انگون مین چندن لگا اور بھونکی لگی ہوئی ہوا کے لگنے سے خوش ہو عورتون مین رتن۔ اور عمدہ رتنون سے آراستہ اور نہایت خوبصورت اعضاون سے سجی ہوئی کامارتھ پورے رسک اپنے خاوند کے ساتھ بہار کرنے لگی جنکا برج نہ گرا یہان تک کہ بہار کرتے انکو دیوتون کے سو برس گذر گئے اور انکو رات دن کچھ پرا راجہ تو صحبت کرکے علیحدہ ہو گئے مگر وہ سندری کچھ بھی سیر نہ ہوئی مگر ایشر کی مایا سے اسکو حمل رہگیا جو سو برس تک اسکے پیٹ مین رہا اور کیونکہ اسکے بطن مین لچھمی جی کا باس تھا اسلیے دن دن اسکا گربھ کا تیج بڑھتا گیا۔ اسکے بعد جب شبھ دن شبھ مہورت شبھ جوگ نو انشا شبھ نچھتر شبھ گرہ سمیت کاتک کی پورنماشی شکروار سمیت آئی تو لچھمی جی کے انس سے پدمنی عورت کی علامتون سمیت ایک کنیا پیدا ہوئی جسکا سرت کی پورنماشی کے چندرمان کے مانند مُنہ اور سروکمل کے مانند آنکھین اور پکے ہوئے کندروپھل کے مانند ہونٹھ تھے اور جو آہستہ آہستہ مسکراتی سب گھر کو دکھتی تھی اور اسکے ہاتھ پانون کے تلوے سرخ ناف گہری اور نہایت عمدہ اور اسکے نیچے ترنی گول نجیبہ اور سردی مین اسکے سب عضو گرم رہتے اور گرمی مین سرد رہتے اور شیام سروپ سندر بال برگد کی جٹا کے مانند لمبے اور زرد چمپے کے رنگ کے برابر دبنہ کا رنگ بہت خوبصورت اور سندریون مین سندر روپ تھا جسے دیکھ سب عورت اور مرد مثال نہ دے سکتے تھے اور کیونکہ یہ کنیا کسیکے ساتھ تلیہ ہو سکی اسلیے تلسی نام رکھا گیا اور وہ زمین چھوتے ہی بڑی عورتون کے مانند ہو گئی اور سب دیکھتے ہی رہے مگر وہ جلد بدری بن کو تپ کرنے چلی گئی وہان دیوتون کے لاکھ برس تک تپ کیا اور دلمین یہی یقین کیے تھی کہ میرے مالک سری نراین جی ہون گرمی مین پنچ اگن تاپتی سردی مین پانی مین سوتی برکھا مین باہر بیٹھکر جل دھارا سہتی اسی طرح بیس ہزار برس تک پھل اور پانی کھاتی اور تیس ہزار برس تک پتے کھاتی رہی اور چالیس ہزار برس تک ہوا پیکے رہی اسی سے نہایت دبلی ہو گئی باقی اور جو دس ہزار برس تب نراہار بھی رہی جب برہما جی نے دیکھا کہ ایک ہی پانون سے کھڑی تپسیا کرتی ہے تب بردان دینے کو بدرکا شرم کو آئے تب ہنس پر سوار برہما جی کو دیکھکر اسنے پرنام کیا اس سے جگت بنانے والے برہما جی بولے اے تلسی جو تمہارے دل مین ہو بر مانگو بشن کی بھگتی اور داسی ہونا بھی تمکو دے سکتے ہین جواب دو یہ سن تلسی جی بولین اے پتا جو ہمارے دل کی خواہش ہے وہ کہتی ہون آپ تو سب کچھ جانتے ہین آپ سے کیا شرم ہے میں تلسی نام گوپی ہون پہلے گولوک مین تھی اور کرشن چندر کی پیاری انس سے پیدا ہوئی سکھی اور پریا تھی جو راس منڈل مین سری کرشن چندر جی سے بھوگ کراتی ہوئی رادھکا جی نے دیکھ لیا تھا جو سیر نہ تھی تب انھون نے گوبند جی کو بہت دھمکایا اور مجکو سراپ دیا کہ تم منش کی جون مین پیدا ہو تب گوبند جی نے مجھ سے کہا کہ جاؤ اس جون مین تم ہمارے انس چترتبھج سری بشن جی کو برہما کے بردان سے پاوگی اتنا کہہ سری کرشن چندر انتردھیان ہو گئے

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

رادہکا کے خوف سے بھولوک مین پیدا ہوئین اسلیے ہم سندر ساخت روپ سری نارائن جنکو برہماجی مین ہی آپ برو نجیے یہ سُن برہماجی
کے سدامان گوپ جو سری کرشن چندر جیکے انس سے پیدا ہین اور انہین کا انگ ہے اور برا تیجسوی ہے بھرت کھنڈ مین رادہکاجی کے سراپ
سے دانووُن کے خاندان مین پیدا ہوا ہے اور سنکہہ چوڑ اُسکا نام ہے اُسکے برابر تینون لوک مین کوئی نہین اور وہ گولوک مین تمکو دیکھکر کامار بھی ہوا
اور رادہکاجی کے سراپ دینے سے تمکو نے سکاوہی سدامان سمندر مین پیدا ہوا ہے اور پورب جات سمرہ لیتے پہلے جنم کا حال اُسکو سب
معلوم ہے اور تم بھی جات سمر ہو اسلیے اُسی کی عورت ہو جاؤ پھر سری نارائن جی تمھارے خاوند ہونگے اتفاق سے سری نارائن جیکے سراپ
سے تم درخت ہوگی اور جگت کو پوتر کروگی اور سب پھولون مین پردھان ہوگی اور شن جی کو تو جان سے زیادہ عزیز ہوگی تمھارے بغیر
دیوتاون کی پوجا کا پھل نہ ہوگا اور بندرابن مین درخت روپ ہونے سے تمھارا بندرابنی نام ہوگا اور تمھارے پتون سے گوپی اور گوپ
سب سری کرشن چندر جی کو پوجین گے اور درختون کی دیبی ہو سری کرشن جیکے ساتھ اپنی مرضی کے موافق بہار کروگی اس طرح
برہماجی کے بچن سن خوش ہوئی اور برہماجی کو پرنام کرکے کچھ بولی کہ جیسی ہمارے شیام سندر دو بھوجا دہارن کیے سری کرشن چندر جی
کی اچھا ہے ویسی چترچنچ کرشن مین نہین ہے کیونکہ رت بھگت ہونے کے سبب ہم گوبندجی کے پیارے سیر نہین ہونے پائی تھین مگر اب
آپ ہی کے بچن سے چترچنچ کرشن جی کی پرارتھنا کرتی ہین کیا کرین آگے برشادوے جا ہین پھر دو بھوج کرشن چندر جی کو پا دین نہین تو
نہین پاسکتی مگر آپ کسی تدبیر سے رادہکا کا خوف چھوڑائیے جو اُنکو ملا دیگی یہ سن برہماجی پھر بولے ہم سولہ حرفون کا رادہکا
کا منتر تمکو بتاتے ہین تم اُسکو ہمارے پڑھنے سے تم رادہکا کو جان سے عزیز ہو جاؤگی اور تمھارے اور سری کرشن چندر
کے پیچھے ہوتے ہی تمکو رادہکا کبھی نہ جانیگی اور تم گوبند کو رادہکاجی کے برابر پیاری ہوگی اتنا کہکر برہماجی نے رادہکاجی کا سولہ
حرفون کا منتر اُسکو تر کو دے اور سب پوجا کا طریقہ اور پورشچرن کی بدہ تلسی جی کو بتلائی اُنکے پرساد سے وہ سدہ ہوگی جیسے کہ لچھمی جی
سدہ ہین اور اپنی خواہش کا بردان پاکر تلسی بڑے بھوگ بھوگنے لگین جو سب برہمانڈون کو درلبھ ہے اور دل سے خوش ہوکر تپسیا کی
تکلان بھی اُسے چھوڑ دیا کیونکہ جب آدمیون کے پھل سدہ ہو جاتے ہین تو پہلے کا دکھ سکھ ہو جاتا ہے تپسیا سے فراغت ہو کھاپی کر
پھولون کی نہایت عمدہ سیجا بچھا آرام سے سونے لگی۔

ادھیاے اٹھارہوان

دوہا

اٹھارہوین ادہیاے مین تلسی سنگ شنکھ		سنکہہ چوڑ سے جم بھی سوئی بھاگت نیک

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ برہم دہیج راجا کی نوجوان کنیا عبادت سے نکلی ہوئی جب سوگئی تب کام نے پانچون بان تلسی کو مار
جس سے پھول اور چندن لگانے تلسی بھسم ہونے لگی اُسکے سب انگون مین روئین کھڑے ہو گئے اور مدن کے مارے سے سرخ
بین ہوکر کانپنے لگی کبھی تو اوداس ہو جاتی کبھی بیہوش ہو جاتی اُسکا دل سب طرف سے ہٹ جاتا کبھی موہ آجاتا کبھی جلن ہوتی کبھی خوش
ہوتی کبھی چنچل ہوتی کبھی چھین ہوتی کبھی سیجا پر سوتی کبھی اُٹھ کھڑی ہوتی کبھی پھر اُسکے پاس جاتی اور کبھی اُچاٹ ہوکر اودہر اودہر گھومتی
کبھی پھر بیٹھ جاتی اور سوتے وقت اُسکو پھول اور نرم پتے کانٹون کے مانند لگنے اور گھر بل کے مانند لگتا اور سندر جل سکھ

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

یہ سب زہر کے مانند معلوم ہوئے کبھی خواب مین نہایت خوبصورت مرد مُسکراتا ہوا نہایت جوانی سے بھرا ہوا سب انگون مین چندن لگا
زیورون سے آراستہ آتا ہوا دیکھتی اور دیکھتی کہ اُسکا مُکھ پیتا ہی اور رت کی کتھا کہتا ہی اور کبھی میٹھے میٹھے بچن بولتا اور بھوگ کرتا
دیکھتی پھر دیکھتی کہ چلا آتا ہی اور پھر لوٹ جاتا ہی جب وہ جانے لگتا ہی تو آپ کہنے لگتی کہ کہان جاوگے مجھکو بھی جب جگتی تو رونے لگتی
جوانی کے مدسے بھری ہوئی تُلسی وہان رہتی تھی اور جو مہا جوگی سنکھچوڑ دیت تھا اُسنے جگیکھیہ سے سری کرشن جی کا منتر لے تپسیا مین جا کر سدہ کیا
سب منگلون کا کرنیوالا سری کرشن چندر جی کا کوچ گلے مین باندھ کر برہما سے باانجہت بر پا کر برہما جی کے حکم سے وہ بدر کا شرم مین آیا آتے ہوئے
تُلسی نے دیکھا جو نوجوان بڑا کامی سفید چمپے کے مانند رنگ زیورون سے آراستہ اور سرد رت کے پورنماسی کے چندرمان کے مانند
اور عمدہ آنکھین جواہرات کے جڑے رتھ پر سوار اور رتنون کے کُنڈل اور پارجات کے پھولون کی مالا دہارن کئے خوشبودار چندن لگا
ہوئے ہی جیسے ہی تُلسی نے اسکو پاس آتے دیکھا ویسے ہی کپڑے مین مُنہ ڈھانپ آہستہ آہستہ مُسکراتی گھونگھٹ کے بیچ سے اُ
دیکھنے لگی اور نوسنگم سے شرمندہ ہو نیچے مُنہ کر لیا جو سرد رت کے چندرمان کے نندا کرنے والے سے آراستہ اور جواہرات کے جڑے
سے سجے ہوئے پانون مین سونے کے گھونگرو اور بچھوے باندھے اور اسول رتنون کے بنے ہوئے کُنڈل پہنے اور طرح طرح کے عمدہ کُنڈلون
گُند اسنحل سو بہت کرتی ہوئی رتنیدر سار کی کنگاؤن سے پرویا ہوا ہار پہنے رتنون کے کنگن بجلا اور چوڑیان پہنے اور رتنون کی مُندر
اُنگلیون مین پہنے ایسی تُلسی کو دیکھ سنکھچوڑ پاس بیٹھ گیا اور بولا تم کون ہو اور کسکی لڑکی ہو جو سب عورتون سے زیادہ خوبصور
ہو اور خاموش کیون ہو مجھ اپنے خادم سے بولو اور مجکو قبول کرو اتنا سُن تُلسی بولی ہم دہرم دہوج راجہ کی کنیا ہین اور اس تپوبن
عبادت کرتی ہین تم کون ہو سکھ سے جہان آئے ہو چلے جاؤ کیونکہ ہمنے سنا ہی کہ بڑے خاندان کی لڑکی سے کُلین تنہائی مین کچھ
پوچھتے بلکہ جو است کُل مین پیدا لمپٹ اور دہرم شاستر کو نہین جانتے ایسے کامی عورت سے تنہائی مین سوال کرتے ہین جو کہ ایسی کا
ہوتی کہ چاہے مر جاوے مگر میٹھے بچن بولتی بجالاست پور دکھ کے انت کرنیوالی زہر کے گھڑے کے مانند اکار ہمیشہ امرت کے مانند بچن بو
دل مین چھورے کی دہار کے مانند تیز اور ہمیشہ میٹھا بولنے والی اپنے کام کے ہو جاتے ہین مشغول اور فایدے کے لیے مالک کے قابو
بغیر کسی فائدہ کے کسیکے قابو نہین ہمیشہ میلا دل اوپر سے ہمیشہ خوش اور بید پرانون مین جن عورتون کے چرتر نہایت دوکھت اُن عورتون
یقین کون عقلمند کریگا عورتون کا نہ کوئی دشمن نہ دوست وہ تو ہمیشہ نئے نئے خاوند کی خواہش کرتی ہین دکھلانے کے لیے اپنا پت برت سے آگے
کرتی ہین اور ہمیشہ کام سے اندھی رہتین پورکھون کو فریب دیتی ہین ہمیشہ تھیٹون کی خواہش رکھتین تنہائی مین خاوند کو ہنستین باہر گویا
شرمندہ رہتین ایک تھمن کے وقت تو خوش رہتین بغیر اسکے ناراض رہتین اور لڑائی کرنے کی تو بیج ہین بہت میتھن سے ہمیشہ خو
رہتین اور میٹھے آن اور ٹھنڈے پانی کی ہمیشہ خواہش رکھتین اور خوبصورت رسک جوان گُنی ایسے مرد سے اور لڑکے
بھی زیادہ محبت رکھتین جو تھین کرنے مین ہوشیار ہی اُس سے زیادہ محبت کرتین اور بوڑہے یا جو تھین نہین کر سکتا ایسے خاوند کو
کے برابر دیکھتین اور اُسکے ساتھ ہمیشہ لڑائی کرتین اور غصہ رکھتین اور ایسے خاوند کو بچن کے سہانیون سے کاٹتین اور بغض رکھتین
کے آسرے ہوتین برہما وشن شیو وغیرہ سے بھی راضی نہین ہوتین پھر اور کی کیا گنتی ہی سدا موہ روپنی تپ کے راہ کی ناس کرنے
ہوتین موہ کے دروازے کی کیواڑ ہوتین اور پربھگت رہت اور ہمیشہ موہ کی روپ ہوتین اور تپ کو ہمیشہ ناس کر دالتی
سب پاپون کی پیاری ہوتین اور نرسکار کے قیدخانہ کی بیڑی اور اندر جال روپ مین باہر کے سب انگ عمدہ دہارن کیے رہتین اور بھوگ نہا

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

خراب گھتین جہان طرح طرح کے لشٹھا موتر بیپ مل بھرا ہوا اور بدبودار خون سے رنگی ہوئی ہوتی آپ مایاوی پورکھون کی بھی مایا روپ
اور برہم سے پہلے کی بنائی گئی ہو اور موچھ کی خواہش کرنیوالون کو بکم روپ ایسی عورتین ہوتی ہین اتنا کہ تلسی چپ ہو رہین تب
مسکرا کر سنکھ چوڑ بولا ای دیبی جو تمنے کہا وہ سب جھوٹھ نہین بلکہ اسمین کچہ سچ بھی ہو اب کچہ ہمسے سنو برہمانے عورتون کا روپ دو قسم کا بنایا ہی
جو سبکو موہت کرتی ہین ایک تو اصلی روپ ہی دوسرا نقلی ہی جیسے لچھمی سرستی درگا ساوتری رادہکا یہ عورتین سرشٹ کی جڑ مین جو انکے انس
یا کلا سے پیدا ہوئی عورتون کا روپ ہی وہ ستیہ ہو اور تعریف کرنیکے لایق جسو روپ سب منگل کرنیوالا ہی جیسے کہ شتروپا دیوہوتی ۔ سدہا ۔ سوا ہا
دکھنا ۔ چھایاوتی ۔ روہنی ۔ برنانی ۔ اندرانی ۔ کبیر پتنی ۔ ادت ۔ دت ۔ لوپ مدرا ۔ انسویا ۔ کوتوا ۔ تلسی ۔ اہلیا ۔ ارندہتی
مینا ۔ تارا ۔ مندودری ۔ دمنیتی ۔ بیدوتی ۔ گنگا ۔ منسا ۔ تست ۔ پشٹ ۔ سمرت ۔ میدہا ۔ کالکا ۔ بسندہرا ۔ شٹھی منگل چنڈی
مورت دہرم کی عورت ۔ سوست ۔ سردہا ۔ شانت ۔ کانت ۔ جہانت ۔ ندرا ۔ تندرا ۔ چھدا ۔ بپاسا سندہیا ۔ راتر سمپت ۔ دہرت ۔
کیرت ۔ کریا ۔ سوبہا ۔ پربہا ۔ شیوا ۔ ان عورتون کا روپ جگ جگ مین اوتم تھا اور ہی اور جو کلا کی انس اور بسی وغیرہ بیشیا ہین وہ
دنیا مین تعریف کرنے کے لائق نہین کیونکہ وہ تو فاحشہ ہین اور جو ہماند مین ستو اور پردہان عورتون کے روپ ہین وہ اپنی پربھاو سے
اوتم اور لائق ہین اونکی علامتین بہت برت دہرم ہی دہی ستیہ ستیہ روپ عورتون کا ہی اور کلاؤن سے رجو روپ تمو روپ طرح طرح کے پیدا ہوتین
رجوگن کے انس کے روپ مدہم ہین یہ عورتین بھوگ بہت چاہتی ہین اور سنکھ بھوگ کے قابو مین رہتی ہین اور ہمیشہ اپنے کام مین لگی رہتی
ہین اور فریب اور موہ کرتی ہین اور دہرم کے ہمیشہ سکھ رہتی ہین اسلیے رجوگنی عورتون کو بہت برت نہین ہو سکتا ہی یہ عورتونکا برہم روپ
ہی اور تمو روپ نہایت مشکل سے مٹ سکتا ہی اسلیے پنڈت لوگ اسے ادہم کہتے ہین اس طریقہ سے تمھاری عمدہ عورتونمین گنتی ہی اور
جو تمنے کہا کہ کلین پرائی عورت سے تنہا جگہ مین کچہ نہین پوچھتے یہ سچ ہی مگر ہم تو برہما جیکے حکم سے تمہارے پاس آئے ہین اور گاندہرب
بیاہ کے طریقہ سے تمکو قبول کرینگے کچہ استری جاکر تمسے نہین بولتے ہم سنکھ چوڑ دیت ہین جو دیوتون کو بھگا دیتے ہین اب تو دانو ہین مگر پچھلے
جنم کے ہم آٹھون پارکھدون مین سے کشن جیکے سداماں پارکھد ہین اب رادہکا جیکے سراپ سے دانوؤن کے راجہ ہین اور کرشن چندر جی کے
تر سے ہمکو پچھلے جنم کا حال یاد ہی اور سب کچہ جانتے ہین او تم بھی پچھلے جنم کا حال جانتی ہو پہلے جنم مین کشن جی نے تمسے بھوگ کیا تھا اسلیے
اب رادہکا جیکے سراپ سے بھرت کھنڈ مین پیدا ہوئی ہو ہم تمسے گولوک مین بھوگ کیا چاہتے تھے مگر رادہکا جی کے خوف سے ہم بھوگ نہ کر
سکے اتنا کہکر سنکھ چوڑ چپ ہو رہا تب ہنسکر تلسی کہنے لگی کہ اسطرحکا پنڈت تو دنیا مین تعریف کرنے کے لائق ہوتا ہی اور عورت بھی ہمیشہ
ایسے خاوند کی خواہش کرتی ہی آپ سے اسوقت ستیہ بچارے ہار گئین وہ اچھا ہی کیونکہ عورتون کا ہار جانا ہی بہت درست ہی کیونکہ جس
مرد کو عورت جیت لیتی ہی وہ اپوتر بدنام ہوتا ہی اور اسکے سامنے ہی پتر دیو نا رشتہ دار برائی کرتے ہین اور ماتا پتا بھائی دل سے نندا
کرتے ہین مرتک لڑکا پیدا ہونے اور مرنے پر دس دن مین سدہ ہوتا چھتری بارہ دن مین بیش پندرہ دن مین شودر مہینے بھر مین اور برن سنکر
بھی دنون مین سدہ ہوتا ہی جتنے دن اسکی ماں کی ذات کے سدہ ہونے کے لیے مقرر ہون یعنے اسکے پتا کا تو کچہ ٹھیک نہین ہی جس ذات کی
اسکی ماتا ہو اسی ذات کا آدمی جتنے دن مین سدہ ہوتا ہو اتنے ہی دن مین سدہ ہوتا ہی مگر جو آدمی کہ عورت سے ہار گیا جب تک وہ
مرکر راکھ نہین کیا جاتا ہی یعنے عمر بھر اسدہ ہی رہتا ہی کبھی سدہ نہین ہوتا اور اسکے پتر اسکے دیے ہوئے پنڈ خوشی سے نہین لیتے
اور اسکا کیا ہوا ترپن لیتے اور دیوتا لوگ بھی اسکا دیا ہوا پھول اور پانی وغیرہ کچہ نہین لیتے جسکا عورتون نے من ہر لیا اسکو تپ

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

ہو جاوے یا جس انسے کیا فائدہ ہو کچھ نہیں ہو سکتا ۔ تبرہما کے پرجاوں کے گیان کے لیے بیٹے تمہارا امتحان لیا تھا کیونکہ لکھا ہے کہ امتحان لیکر عورت کو شادی کرنی چاہیے اور جو پاگل ہیں ۔ بوڑھے ۔ اگیانی ۔ دلدری ۔ مورکھ ۔ روگی ۔ نہایت غصہ ور جیسی بڑے منہ والا لنگڑا لنگ ہین اندھا بہرا جڑ گونگا نپنسک اور پاپی ایسے برکو اپنی کنیا دیتا ہے وہ برہم ہتیا کا پاپ بھوگتا ہے اور شانت گنی جوان پنڈت ساد ہو کو کنیا دیتا وہ دس جگیوں کا پھل پاتا ہے جو لڑکی پرورش کرکے زر کی طمع سے بیچ ڈالتا وہ کمبھی پاک نرک مین جاتا ہے اور وہان اُسکی کامل اور موتر کھاتا ہے اور جب تک چودہ اندر بھوگ کرتے اُتنے دنون کیڑون اور کوؤن سے کاٹا جاتا ہے اُسکے بعد جہان پیدا ہوتا ہے ہمیشہ روگی رہتا ہے اتنا کہکر لکشمی جپ ہو رہی کہ اُسیوقت برہما کر بولے کہ اے سنکھ چوڑ انسے کیا باتین کرتے ہو گاندھرب بیاہ کی بدہ سے انکو قبول کرلو کیونکہ پورکھون مین رتن تم ہو اور عورتون مین رتن یہ تین پنڈت کا پنڈت کے ساتھ سنگ اچھا ہوتا اسلیے بغیر دشمنی کے سنکھ کون چھوڑتا ہے جو دشمنی کے بغیر سنکھ چھوڑتا ہے وہ جانور ہے اسمین شک نہین اور اے تلسی جی تم ایسے خاوند کا کس چیز کا امتحان لینا چاہتی ہو جو دیوتا دانو وغیرہ سبکے مارنے والے ہین جیسے لکشمن جی کے پاس لکشمی سری کرشن جی کے پاس رادہکا ہمارے پاس ساوتری بھوادیو جی کے پاس بھوانی باراہ جی کے پاس دہرتی جگیہ مین دچھنا اتر کے پاس ان سوئیا اتل کے پاس دمینتی چندرمان کے پاس روہنی کشیپ کے پاس آدت لبشٹ کے پاس ارندہتی گوتم کے پاس اہلیا کردم کے پاس دیو ہوتی برہسپت کے ساتھ تارا منو کے پاس شت روپا اگن کے پاس سواہا اندر کے پاس سچی گنیش جی کے پاس پشٹ اسکند کے پاس دیوسینا اور دہرم کے پاس مورت سوبھاوتی ہین اور انکے ساتھ انکا سوبھاگ ہوتا اُسی طرح سنکھ چوڑ کے ساتھ تم بھی خوش رہو۔

چوپائی

ان سروپ سندر کے ساتھا
تہان تہان بہرو بچ پُرچ سون
پیچھے کرشنہ لہو نیکے
سنکھ چوڑ جب رت بس ہوتی

سندر بھون رہت سا تھا
بانسنگ کامن تم من پنچ سون
بس کولوک سکل بدہ بھیکے
تب یکنیہ لیت نہ کچھ جائی

ادھیاے اونیسوان

دوہا

اونیس کے ادھیاے مین سنکھ چوڑ لیبیا
بھو بیاہ سند کے کہب برتر چرت تدبیا

پہلے کے ادھیاے کی کتھا سنکر نارد جی نے پوچھا کہ آپنے یہ بڑا تعجب دینے والا احوال بیان کیا اے مُن ہم سیر نہین ہوئے اسکے بعد جو کچھ حال ہوا ہو اُسے کہیے یہ سُن نارائن جی بولے کہ اسطرح اشیرباد دیکر برہما جی تو اپنے لوک کو چلے گئے اور سنکھ چوڑ والے گاندہرب بدہ سے شادی کر اُسے قبول کرلیا تب سرگ مین نقارے بجے اور وہان پھولون کی برکہا ہوئی اور وہ اپنے گھر مین لیجاکر سُندر جگہ پر تلسی کے ساتھ بھوگ کرنے لگا تو سنگ کے سبب تلسی بیہوش ہو گئی اور نرمل بھوگ سار دیا مین لگی رہی جو سنگار کی کلا ہین اور اُنسے جو جو شکل کے ہونے ور سکون کے لیے کام شاستر مین کہے ہین اور عورتون کے من ہرنے والے ہین اُن سب سنگارون

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

تلسی کو شنکھ دیا پھر نہایت عمدہ جگہ پر پھول اور چندن سمیت سجا بچھا آپ بھی سب طرح سے آراستہ ہو بہار کرنے لگا اور تلسی نے چنچل
لیلاؤن سے پت کا من ہر لیا اور رس بھاو کے جاننے والے اس رسک نے تلسی جی کا دل اپنے قابو کر لیا اور راجہ کے ماتھے کا چندن
انگون کے گھسنے سے تلسی جی نے ہر لیا راجہ نے اُسکا سیندور ماتھے سے ہر لیا راجہ نے اُنکے چھاتی کی جگہ اور کچون مین ناخون کی ریکھا
کی اور تلسی نے انکے بائین بغل مین اپنے زیور سے نشان کر دیا راجہ نے اُنکے ہونٹون کو دانتون سے کاٹا اور رانی نے اُسکے دونون خسارہ
مین اُس سے چوگنا نشان کر دیا اور آلنگن چومنا اور جاگہ سے جاگہ ملنا وغیرہ دونون نے کر رانی تہین کے بعد جب جو جاہا اُٹھکے سُندر بھیس کر لیا
یعنی کیسر ملے ہوئے چندن سے رانی نے راجہ کو تلک کر دیا اور وہی سب انگون مین لگا یا پھر پان لگا دیا اور عمدہ عمدہ کپڑے پہنا کر
پارجات کے پھولون کی مالا پہنائی اور بے مول رتنون کی بنی مُندریان پہنائی اور سُندر من جو ترلوکی مین نایاب ہے پہنا کر بار بار کہتی جاتی
تھی کہ مین آپکی داسی ہون اور پھر خاوند کو پرنام کرتی ہون اور ایسا کرنے پر راجہ نہایت محبت سے اُسے کھینچکر اپنی چھاتی مین لپٹا لیتے تھے
اور آہستہ آہستہ مسکراتے اور کپڑے سے ڈھنکا ہوا مُنہ چومتے تھے اور پھر عمدہ رخسارے اور کندروچل کے مانند ہونٹھ چومتے تھے اُسکے بعد انھون
نے کپڑے جو برن جی سے چھین لائے تھے اپنی پیاری کو دیے سورج کی عورت چھایا سے دو اُجلا لائے تھے دیے اور چندرمان کی استری
روہنی سے کنڈل اور اگن کی استری سواہا سے سنجیر۔ مندری رتن ہاتھ کے زیور اور چوڑیان جو وشوکرما نے انکو دی تھی سب انکو دیا
اور عجائب کملون کی قطار عمدہ سجایا اور طرح طرح کے زیور دیے پھر راجہ نے ہنسی کی اور اپنے ہاتھ سے جوڑا باندھ دیا اُن کے رخسارون پر چندن کی
تیریان لگا بیچ بیچ مین بندا دیدیا جسے پتر کہتے ہین جسمین چندرما کا رتن رکھا ہوتا ہین اور خوشبودار چندن سے بنایا جاتا اُسکے چارو نطرف کیسر کی
بندلیان دیجاتی ہین اور سیندور دیا اور پاؤن کے ناخونون مین مہاور دیے اُسکے چرناربند اپنی چھاتی مین لگا کر بار بار کہا او دیبی مین تمھارا
داس ہون اور جواہرات سے آراستہ اپنے ہاتھون سے چھاتی مین رانی کو لپٹا کر اُس بھون سے راجہ اور جگہ کو لیکر چلے اور ملیاچل شیل اور
بون اور پھلواریون اور پہاڑ کے درون اور سمندر کے کنارون وغیرہ پر چیت کے مہینے پھر گھومتے رہے ان سب جگہون مین بھونرے
لیے تھے پھر نسیم سرس گندہ مادن اور دیوتون کی پھلواری اور نندن بن اور چمپا کینکی اور پاسنتی ان بنون مین جیسا کہ پھر گھومے
اور کند چمیلی مالتی کند کملون کے بن کلپ برچھ کے نیچے پارجاتون کے بن اور ویرانی کا پی استھان [illegible] پھول اور چندن سمیت
بن مین بہار کرتے تھے مگر نہ راجہ سیر ہوا اور نہ تلسی بہار سے سیر ہوئی بلکہ جیسے آگ مین زیادہ آہت ڈالو اتنی ہی زیادہ آگ بھڑکتی ہو ویسے ہی دونون کا کام
[illegible] یا ہنت دن اسطرح بہار کر تلسی کے ساتھ شنکھ چوڑ اپنے محلون مین آئے اور من بھاونی جگہ پر جا بار بار بہار کرتے رہے اسطرح بڑے
[illegible] وان راج راجیشر شنکھ چوڑ نے ایک منونتر پھر راج کیا اُسکے راج کرنے کے وقت مین دیوتا دیت دانو گندہرب کنر راجھس یہ سب
اُسکے قابو تھے یعنے سب کا اختیار اُسنے چھین لیا تھا جب دیوتون کی سب دولت لے لی تو وہ فقیرون کے مانند ادھر اُدھر گھومتے ہوئے
نہایت اداس ہو برہماجی کی سبھا مین گئے اور سب احوال کہکر رونے لگے تب برہماجی دیوتون کو ساتھ لے کیلاس کو گئے اور مہادیو جی
سے سب حال کہا وہان صلاح کر شیوجی اور برہماجی بیکنٹھ کو گئے وہان بہوت جواہرات کے جڑے ہوئے سنگھاسن پر بیٹھے ہوئے
دوارپالون کو دیکھا جو سب کے سب زرد کپڑے پہنے جواہرات کے جڑے ہوئے زیورون سے آراستہ بن مالا پہنے شیام سندر شریر اور شنکھ چکر گدا
[illegible] ہاتھ لیے [illegible] آہستہ آہستہ مسکراتے کمل نین اور منوہر تھے برہماجی نے اُنکا سبب بھون سے کہا اُن لوگون نے حکم دیا کہ چلے جاؤ تو برہما
پہلے ڈیوڑھی مین آئے اسطرح سولہ دروازون پر ڈیوڑھی والون سے حکم لیتے ہوئے سری کرشن جی کی سبھا مین پہونچے جو سبھا دیو رکھ

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

اور قیمتی بیچ پار کھمدون سے بھری ہوئی تھی اور وہ پار کھمدیکھی مار لین سری کو شتہ مین پہنچا اور وہان کے چندرمان کے مانند خوبصورت اور
تھمد ہ منیون کے ہارون سے سجے ہوئے اور اموال رتنون سے جڑی ہوئی مونگون کی مالاؤن سے سجے ہوئے تھے جسمین سندر بد یا دیو
ناچ ہوتا اور جیسے کچھڑون سے گھیرے ہوئے کچھین چندرمان ہوتے ہین ویسے ہی کشن جی گنگوون سے گھرے ہوئے تھے اور کشن جی کو اموال
رتنون کے جڑے ہوئے سنگھاسن پر بیٹھے اور کریٹ کنڈل اور بن مالا سے سجے ہوئے اور سب نگون مین چندن لگائے کھیل کے لیے کمل کا
ایک پھول ہاتھ مین لیے اور سب ناچ اور گانا دیکھتے اور سنتے اور مسکراتے شانت سریپ اور بھی جھلکے دیے ہوئے پان کو کھاتے اور اُور سبھا کے
لوگون سے استت کیے جاتے ہوئے دیکھ برہما وغیرہ دیوتا پرنام کرکے آنسو بہاتے ہوئے گڑگڑا کر بڑی بھگت سے استت کرنے لگے اور برہما
جی نے ہاتھ جوڑ بہت ملائم ہو کر سب احوال بیان کیا تب کشن جی بولے اے برہما جی ہم اپنے بھگت پہلے جنم کے گوپ شنکھ چوڑ کا پرتنت
جانتے ہین اسکو سنو یہ گولوک کا چرتر ہے جو پاپ کے ناس کرنے والا اور پن دینے والا ہے ہمارے پارکھدون مین سداما نام ایک گوپ
تھا اُسنے رادہا جی کے سراپ سے دانوی جون پائی ایک سمے کی بات ہے کہ اپنے گھر سے ہم راس منڈل مین گئے اور کیونکہ برجا گوپی ہمکو
جان سے زیادہ عزیز تھی اسلیے اسکو ساتھ لیے گئے تب اپنی داسی برجا کے ساتھ جاتے ہوئے سُن رادہا جی نہایت غصہ سے راس
منڈل مین چلی آئین مگر ہمکو وہان اُنھون نے نہین دیکھا برجا گوپی کو وہان ندی روپ بہتے ہوئے دیکھا اور ہمکو انتردھیان ہوئے جان اپنی
سکھیون سمیت گھر کو چلی آئین اور ہمکو سداما گوپ کے ساتھ جب بیٹھے ہوئے دیکھا بہت برے بچن کہے اُسے سُن سداما اُسے برداشت
نہ کر سکے اور پھر اُنھون نے غصہ کیا اور ہمارے سامنے مارے غصہ کے رادہکا کو اُنھون نے سخت کچھ کہا اُسے سُن غصہ سے سرخ آنکھین کر
سداما کو جو ہماری سبھا مین بیٹھے تھے باہر نکالنے کا حکم دیا اور اُنکی لاکھ سکھیان اُٹھین اور سداما کو جو بار بار بہت بک جھک رہے
تھے سبھا سے باہر نکال دیا اور سکھیون کو سداما نے باہر نکالنے کے وقت خوب پیٹا اُسے سُن رادہکا جی نے سداما کو سراپ دیا کہ
اے نیچ دانوی جون مین جا تب سداما ہمکو پرنام کر اُنکو سراپ دیتے ہوئے اور روتے ہوئے چلے اور رادہکا جی نے رحم کرکے اُنکو روکا کہ
اے بیٹے نہین رہو اب کہین نہ جاؤ تم کہان جاتے ہو ایسا کہتی ہوئی اُنکے پیچھے آپ بھی چلی تب گوپی اور گوپ رونے لگے اور رادہکا
جی بھی بہت روئین تب ہمنے جا کر سمجھایا کہ اے سداما تم سراپ کو اگر ایک آدھے لحظہ مین یہان آؤ یہ کہکر رادہکا جی سے رو کر
اے برہما جی جتنا گولوک مین آدہا لحظہ ہوتا اُتنے وقت مین زمین پر ایک منونتر گذر جاتا اسلیے اتنے عرصہ کے بعد شنکھ چوڑ خود ہی
چلا جاویگا وہ بڑا طاقت ور جوگی اور سب ماؤن کو جانتا ہے اسلیے ہمارا ترشول لیکر تم جلدی بھیرت کھنڈ کو جاؤ اُس ترشول کو لیکر
دانو کا ناس کرینگے وہ ہمارا کوچ ہمیشہ گلے مین پہنے رہتا اسلیے لوگ اُسے فتح کر لیتے ہین جب تک وہ کوچ پہنے رہیگا تب تک اُسے
کوئی نہ مار سکیگا اسلیے اب برہمن کا روپ دھارن کرکے ہم ہی جاتے ہین اور کوچ اُس سے مانگ لینگے

چوپائی

ارے برہما دیو سب برابھو جب یہ ہوئیت برت ہانی ناسون اس بد ہوو درآنی تب مرتیو تاکی ہو جائی	تا کہ تم ار بہت کشنیو ہو تی تب تو برہم جانی بیگ سمر ہب ہم چل تاہین یا سندر سنکھ ناہ بتائی

پیچھے دینہ تیاگ تاری	بتنی ہوئی آے ہماری
پہ کھہ ہر ہر کنہ دیہ شولا	دیکھے ایھنتیرا نو کو لا
اڑہیہ ہر آ ڈک شرولا	بھارت چلے سکل کرہولا
تہان آے سوچت دن ائی	کب ترچلہین دیو اراتی

ادھیاے بیسوان

دوہا

بابیسوین ادھیاے مین شنکھ چوڑ ارد یو	انسون سنگر جم بھیو تاکر برنو بھیو

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ برہما شیو کو شنکھ چوڑ کے مارنے مین لگا آپ اپنے دہام کو گئے اور سب دیوتا بھی جہان سے آئے تھے وہان گئے اور مہادیو جی چندر بھاگا کے کنارے پر جہان برگد کا درخت تھا اُسکے نیچے دیوتون کے کام کرنیکے لیے بیٹھے اور چترر تھ گندھرب جسکا پشپ دنت نام تھا اُسی بنا کر شنکھ چوڑ کے پاس بھیجا وہ دوت شیوجی کے حکم سے اُس شہر کو گیا جو اندر اور کبیر نگر سے بھی عمدہ تھا اور وہ پانچ جوجن کا چوڑا اور دس جوجن کا لمبا تھا اور سب بلور کا بنا ہوا تھا اور بڑی بڑی کھائیون سے گھرا ہوا تھا اُسمین نہایت چمکدار آگ کے مانند کڑوڑون رتن لگے تھے وہان جاکر شنکھ چوڑ کا محل دیکھا جو کنگن کے آکار کا تھا جیسے پورنماسی کا چندرمان ہوتا ہے اس محل کے تینون طرف بھی کھائیان تھین وہان کے رہنے والون کے سوا اور دشمن نہ جا سکتے تھے اور نہایت اونچا اور آسمان کے لگنے والے کنگورون سے سوبھا دیتا تھا اور اُسمین دروازے لگے تھے اور اُسکے اندر سندر سارے لاکھ مندر بنے تھے جسمین جواہرات کی سیڑھیان اور رتنون کے ستون لگے تھے اُسے دیکھ چترر تھ نے اور عمدہ دروازے دیکھے جہان ترسول ہاتھ مین لیے ہوئے ایک پورکھ دوارپال کھڑا تھا جو کچھ کچھ ہنستی آنکھون والا سرخ رنگ نہایت بھیانک تھا کہ جسکے دیکھنے سے ڈر پیدا ہوتا تھا اُس سے سب احوال کہا اُسکی صلاح لیکر آگے بڑھا اور اُسکو بھی چھوڑ کر جب آگے چلا تو وہان اندر کا مکان نظر آیا وہان پہونچکر وہ دوت دوارپال سے بولا کہ لڑائی کے سب احوال راجہ سے جا کہو گر وہ نہ گیا تو پشپ دنت آپ ہی اندر چلا گیا اور جا کر شنکھ چوڑ کو دیکھا جو رتنون کے جڑے ہوئے تھے سنگھاسن پر بیٹھے تھے وہ سنگھاسن ہیرون سے بنا ہوا اور جواہرات کے بنائے ہوئے پھولون سے آراستہ تھا اُس راجہ کے سر پر ایک شخص چھتر لگائے تھا اور پارکھد مورچھل کر رہے تھے شنکھ چوڑ سندر بھیس کیے ہوئے عمدہ جواہرات سے آراستہ اور چارون طرف وہ اپنے اپنے قاعدے سے کھڑے ہوئے تھے چترر تھ یہ کیفیت دیکھ نہایت متعجب ہوا اور شیوجی نے جو کہا تھا وہ کہنے لگا - کہ اے راجہ مین چترر تھ شیوجی کا نوکر ہون جو شیوجی نے کہا ہے وہ آپکی خدمت مین عرض کرتا ہون آپ متوجہ ہو کر سُن لیجیے تب راجہ نے اپنی زبان مبارک سے فرمایا کہ کہو تب اُسنے کہنا شروع کیا کہ اے راجہ راج کا ادھیکار اور راج دیوتون کو دو کیونکہ سب دیوتا کشن جی کے سرن مین گئے تھے کشن جی نے شول دیکر شیوجی کو یہان بھیجا ہے اسلیے شیوجی چندر بھاگا ندی کے کنارے پر برگد کے درخت کے نیچے بیٹھے ہین چاہے راج دیوتون کو دیدیجیے چاہے شیوجی سے جنگ کیجیے اب ہم شیوجی سے کیا کہین وہ کہیے دوت کے بچن سن شنکھ چوڑ ہنس کر بولا کہ تم چلو صبح کے وقت ہم آوینگے یہ سب حال شیوجی کے پاس آکر چترر تھ نے کہا اتنے مین اسکند جی شیوجی کے پاس آئے

برابعدر ننند لیشر مہاکال سبھدر کٹ شالاکہیہ بان پنگلاکھیہ کمین نروپ کرت سن بھدر باشکل کپل رکھیہ دیرگھ وشٹ کٹ

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

نا مردوجن کل کنتھہ بلی بھدر کال جھو کنیجر بلو نمت رن شلا کھی۔ درجے دُرگم آٹھون بھیر و گیارہ رودر بارہ سورج اگن چندر بان بتشو کرما اشونی کمار
کسیر جم جنیت نل کو بر پون ٹرن بُدہ منگل دہرم سنیچر ایشان کام دیو اوگر دنشٹر اوگر چنڈا کو ٹرا کیٹیشی ات بھنکری اشٹ بھجی بھدر کالی جو ترن
کے بنے ہوئے بہان پر سوار سُرخ مالا دھارن کیے ناچتی گاتی اور ہنستی ہوئی جو کہ بھگتون کو بیخوف اور دشمنون کو بھے دیتی ہوئی جو جن بھر لمبی زبان
لپ لپاتی ہوئی سنکھہ چکر گدا پدم بھے کھڑگ چرم دھنکھہ بان گول کھپر جو جوجن بھر چوڑا تھا لیے آکاش کو چھوتا ہوا ترسُول اور جوجن بھر کی شکت
مُدگر مُسل بجر بشنو استر برن استر اگنیہ استر ناگ کی پھانسی نارا ین استر گاندھرب برہم استر گرڑ استر پرجن پاشیٹ استر جربھن استر
پربت استر ماہیشر استر بایبیہ استر سمو ہن ڈنڈا بیرتھ استر وغیرہ دھارن کیے ہوئے بھدر کالی آکر تین کروڑ جوگنی تین کروڑ بھیانک ڈاکنی سمیت
بھوت پریت پشاچ کوشماند برہم راچھس بیتال راچھس جچھ کنران سبھون کے ساتھ اسکندھ جی سری شیوجی کو پرنام کرانکے حکم سے مدد کرنے کے
لیے مہادیو جی کے پاس بیٹھے اور جب سنکھہ چوڑ کے یہان سے دوت چلا آیا تب سنکھہ چوڑ نے اندر جاکر یہ سب احوال تلسی سے کہا جنگ کی بات چیت
سن تلسی کا گلا اوٹھ اور تالو سوکھ گیا اور کانپتی ہوئی اپنے خاوند سے بولی اے ناتھ ایک لحظہ بھر ہمارے بغل مین بیٹھیے اور ایک لحظہ بھر ہماری
زندگی کی رچھیا کیجیے اور جو ہمکو خواہش ہے وہ بھوگ ہمارے ساتھ بھوگ کیجے کہ ایک لحظہ بھر اپنی انکھون سے تمکو دیکھون میرے پران تھر تھر کانپتے
ہین دل راکھ ہوا جاتا ہے آج پچھلے پہر کی رات کو ایک بڑا خواب بھی مین نے دیکھا تھا تلسی کے کلام سن بھوجن وغیرہ کر سنکھہ چوڑ بولا کہ اے
پیاری تقدیر ہمیشہ آدمی کے ساتھ ہے شبہہ ہر کہہ سُکھ دُکھ ڈر رنج منگل یہ سب اپنے اپنے وقت پر ہوتے ہین جیسے پہلے درخت کا اکھوا
جمتا پھر وقت پاکر پھولتا پھلتا اور پھر وقت پاکر پکتا یہ سب وقت پاکر پھولتے پھلتے پھر اپنے وقت پر جھڑ جاتے وقت پر جلت ہوتے اور
وقت پاکر ناس ہوتے اور اس دنیا کا بنانے والا وقت پر سنسار بناتا پرورش کرنے والا پالتا اور مارنے والا مارتا اور برہما بشن شیو
وغیرہ سبھون کے پیدا کرنے اور پالنے اور ناس کرنے والے پرکرت اور آتما ہین جو کال کرکے ناچ رہے ہین وقت پاکر وہ پرماتما اپنے مین
موجود پرکرت کو علٰحدہ کرکے بشوون کو بناتا وہ سب کا مالک سرب روپ سرباتما پرمیشر ہے اور وہی آدمی کو آدمی سے پیدا کرتا اور
آدمی سے آدمی کی پرورش کرتا پھر آدمی سے آدمی کو ناس کرا دیتا اور جسکے حکم سے ہوا چلتی ہے سورج تپتے ہین اندر برستے موت جانداروں کو
مارتی آگ سب چیزین کو جلاتی اور چندرمان سرہی کا روپ ہوکر گھومتے اس سے اُس مرتبہ کی مرتبہ کال کے کال جم کے جم بنانے والے
کے بنانے والے پالنے والے کے پالنے والے ہرنے والے کے ہرنے والے کی سرن مین جاؤ بھلا اِس دنیا مین کون کسکا ہے اُس سب کے
مددگار الشیر کو بھجو دیکھو ہم کون ہین اور تم کون ہو مگر تقدیر نے ملا دیا اب پھر اُسکو علٰحدہ کرنا منظور ہے اسلیے علٰحدہ کرتا ہے مصیبت اور رنج
مین آدمی خوف زدہ ہوجاتا مگر پنڈت نہین سُکھ دُکھ سب کال کے کرم سے گھوما کرتے ہین تم سبکے مالک سری نارائن جی ہین اُنسے ملوگی جن
لیے تمنے بہت تپ کیا تھا ہمنے تو تپ کرکے برہما جی کے بردان سے تمکو پایا ہے اسلیے ہرکو پاؤگی اور گولوک کے بندرابن مین سری گوبند
پاؤگی اور ہم بھی اب دانوی شریر چھوڑ کر گولوک مین جاوینگے وہان تم ہمکو دیکھوگی اور ہم تمکو دیکھینگے یہان تو رادھکا جیکے سراپ سے
آئے تھے اب پھر چلے جاوینگے اے پیاری پھر ہمکو نسا رنج ہے اور تم اس دیہہ کو چھوڑ جلد بشن جی سے ملوگی اے سُندری غم مت کر
سنکھہ چوڑ شام کے وقت اتنا کہہ رات کو سیجیا پر سویا اور رتن کے مندر مین طرح طرح کے دیپک کرکے استری سے کریڑا کرنے لگا اور
رنج مین ڈوبی ہوئی اپنی پیاری کو چھاتی سے لگایا اور پھر سمجھانے لگا اور جوگیان اسے پشتر بھانڈیرین مین سری کرشن چندر نے دیا تھا
سے بودہ کرنے لگا اور وہ سب گیان اپنی پیاری کو اُسنے دیا جو سب رنجون کا ہٹانے والا ہے اُس گیان کو پاکر تلسی دیوی نہایت

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

(ش) ہوئی اور سبکو ناس ہو جانے والا مانگر خوش ہو کر کریڑا کرنے لگی اور وہ دونون کریڑا کرتے کرتے سُکھ مین ڈوب گئے اور بیہوش ہو گئے
(او)ر انہمین انگ سے انگ ملا کر طرح طرح کی سُرت کیے ایسے دونون ایک مین لپٹ گئے جیسے اردھ ناریشر مہادیو جی ہین تُلسی نے اپنے خاوند
کو اپنی جان سے عزیز مانا اور دونون سُکھ سے رات بھر لیٹے رہے اور پھر جاگ کر بہار کرنے لگے پھر رس کی کتھا کہہ ہنسنے لگے۔

چوپائی

چھِن مُنہہ سُرت کرت دوؤ جن
سُرت برت نہین تنکی ہوئی
بارو جنیت ایکھ ایکا
یہ بدھ رجنی گئی سب بیتی

چھِن منہہ رس منہہ لاوت نج مَن
دوؤ رت کُشل تیون نہین کوئی
کوئی نہ ہارت سہت ببیکا
اُبہت رہی تنکی شبھہ پرتی

ادھیاے اکیسوان ۲۱

دوہا

اکیسوین ادھیاے مین سنکھ چوڑ ہر کیر | بر نو جدھ انیک بدھ جا مین چرت گنبھیر

(س)ری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ سری کرشن جی کے بھگت سنکھ چوڑ کرشن جی کا دل مین دھیان کرکے براہم مہورت مین پھولون کی
(س)یجیا پر سے اٹھا اور نہا کر رات کے کپڑے چھوڑ دھویا ہوا انگوچھا اور دھوتی پہنکر سفید تلک کیا اور اپنا صبح کا کرم کر اور اپنے اشٹ
(دی)وتا کی پوجا کر دہی گھی شہد وغیرہ اور عمدہ جواہرات اور کپڑے اور سونا برہمنون کو دیا جیسا کہ ہمیشہ دان دیتا تھا اور انمول رتن جو ہیرے
(و)غیرہ تھے وہ جاترا کے لیے اپنے کُل کے گرو کو دیے اور کسی برہمن کو ہاتھی گھوڑے اور دولت سب منگل کے لیے دیے اور ہزارون
(بھ)نڈارے دو لاکھ شہر اور سو کروڑ گانون یہ بھی برہمنون کو دیے اور سب دانوؤن کا راجہ اپنے بیٹے کو کرکے اور راج اور عورت اُسی کے
(س)پرد کیا اور سب دھن دولت مال رعایا بھنڈارا باہن وغیرہ سب لڑکے کو دے کر آپ زرہ بکتر پہن دھنکھ ہاتھ مین لے نوکرون چاکرون
(ک)ے ذریعہ سے فوج اکٹھا کی جسمین تین لاکھ گھوڑے لاکھ ہاتھی دس ہزار رتھ تین کروڑ دھنکھ دہر تین کروڑ کوچ پہنے ہوئے اتنے ہی شول
(ل)یے تھے اُسکی فوج کا سیناپت سب طرح کے جنگ کا جاننے والا مہارتھ کہلاتا تھا جسکو دانوؤن نے تین اچھوہنی کا مالک بنایا جو تیس ۳۰ اچھوہنی کو
اکیلا مار سکتا تھا اور تیس اچھوہنی فوج خزانے کی حفاظت کے لیے رکھی ایسا سامان اکٹھا کر سری کرشن جی کو یاد کرتا ہوا وہانسے جہان فوج
(ر)ہتی تھی باہر نکلا رتنون کے جڑے ہوئے بمان پر سوار ہو شیو جی کے پاس چلا جہان کہ بھدرا ندی کے کنارے پر وہ برگد تھا وہ سدھ ہو
(گ)یا تھا اور وہان کپل جی عبادت کرتے تھے اور مغرب کے سمندر کیجانب مشرق اور ملیاچل کے مغرب اور سری شیل کے جنوب اور
(گ)ندھا مادھن کے شمال کیجانب پانچ کوس چوڑی اور اس سے سوگنی لمبی اور سفید اور پن دینے والے پانی سے بھری ہوئی بھدرا ندی
(ت)ھی اور وہ چھپار سمندر کی پیاری عورت ہے اسمین ترابتی ندی ملتی ہے اور ہمالے پہاڑ سے نکلتی ہے اور گومتی کے بائین طرف مغرب
(ک)ے سمندر مین ملتی ہے وہان سنکھ چوڑ نے شیو جی کو دیکھا جو کروڑ سورج کے مانند روشن برگد کے نیچے بیٹھے تھے اور جوگاسن باندھے
(او)ر اگیت آہستہ آہستہ مسکراتے بلور کے مانند سفید اور برہم تیج سے روشن اور ترسول وغیرہ دھارن کیے اور شیر کے چمڑے کے کپڑے

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

بنانے بھگتوں کو موت سے چھڑانے والے تپسیا کا پھل اور سب تمیدا دینے والے پرتن نگہ بھگتوں کے اوپر مہربانی کرنے والے
بشنو ناتھ بشنو بیج بشنو کے پیدا کرنے والے بشنو مہر اور بشنو کے سنگھار کرنے والے کارنوں کے کارن گیان دینے والے سناتن
اپنے شیوجی تھے انکو دیکھ یہاں سے اُتر اپنی سماج کے ساتھ پرنام کیا انکے بائیں طرف بھدرکالی اور سامنے اسکندہ جی بیٹھے تھے انکو بھی انھے
پرنام کیا اور اُن تینوں نے آشیرباد دیا اور اُنھیں خیریت پوچھکر راجہ شیوجی کے پاس جا بیٹھا تب بھگوان مہادیوجی نہایت خوش ہو کر اس
سے بولے کہ جگت کے بنانے والے برہماجی جو دہرم پتا ہیں انکے بڑے بیٹے مریچ نام بیٹے پیدا ہوئے اُنکے یہاں کشیپ جی پیدا ہوئے
اُن کشیپ جی کو دچھ نے تیرہ کنیا دیں اُنھیں ایک کا نام دنو تھا جو بڑی بہت برتا تھی اُسکے چالیس لڑکے پیدا ہوئے جو بڑے تجربی
ہوئے ہیں اُنھیں ایک کا برچیت نام تھا جو بڑا طاقت ور اور پراکرمی تھا اسکا بیٹا بشن جی کا بھگت اور جتیندری دمبھ ہوا جسنے
کرشن چندر جی کا منتر لاکھ برس تک پشکر جی میں جپا اور شکراچارج کو اپنا گرو بنا کر تمکو بیٹا پایا پہلے جنم میں تم گوپوں میں سدا کا جو
بشن جی کے پارکھد تھے اسوقت رادہا کے سراپ سے دانوؤں کے مالک ہوئے اور بشنو لوگ برہما وغیرہ ذکر سب چیزوں کو کچھ مانتے
بلکہ سارشٹ سالوکیا سامیپہ سارُوپیہ یہ چار طرح کے دیئے ہوئے موچھوں کو بھی قبول نہیں کرتے بلکہ بشن جی کی سیوا کی خواہش کرتے ہیں اور برہما اندر وغیرہ
کے پدوں کو بھی کچھ مانتے اور امر ہونے کو بھی ناچیز جانتے ہیں تم بھی پرم کرشن جی کے بھگت ہو ان دیوتوں کے راج لینے سے کیا ہو کچھ بھی نہیں بھگوان
ہو اسلیئے آپ دیوتوں کا راج دیدیجیے بھلا ہمارا ہی کہنا مان لیجیے آرام سے اپنے راج میں رہیے اور دیوتا اپنے استہان پر چلے جاویں جاتی بھائیوں
سے دشمنی کرنے سے کیا فائدہ ہو تم سب کشیپ جی کے خاندان میں سے ہو اور برہم ہتیا وغیرہ پاپ اپنی ذات کی دشمنی کرنیکے
سولہویں حصے کو بھی نہیں پاتا جو دیوتوں کو راج دیدینے سے اپنا نقصان مانتے ہو تو بھلا کبھی آدمی کی ہمیشہ ایک حالت
چل نہیں جاتی ہو دیکھو پراکرت پرلے میں برہما کا ناس ہو جاتا ہے پھر ایشور کے پرجا اور مرضی سے برہما پیدا ہوتے تپسیا سے گیان پیدا
ہو اور سمرن پھر انکو نہیں رہتا اسی سے برہما پھر سرشٹ کرنے لگتے ہیں دیکھو ست جگ میں پورا دہرم تھا وہی تریتا میں تین حصے
رہگیا پھر دواپر میں دو حصے اور کلجگ میں ایک ہی حصہ رہجاتا ہو ایسے ہی آہستہ آہستہ کم ہوتا چلا آتا ہو اور کلجگ کے اخیر میں کچھ بھی نہ رہجاویگا
جیسے کہ اماوس کو چندرماں نہیں رہتا اسیطرح سورج کا گرمی میں تیج رہتا اسی طرح کا ششر رت میں نہیں رہتا ایک ہی دن میں
دیکھ لیجیے کہ جیسا سورج کا تیج دوپہر کے وقت رہتا ہو ویسا صبح اور شام کو نہیں رہتا ہو وقت پر سورج طلوع ہوتے ہیں پھر لڑکے سے
ہیں پھر جوان ہوتے ہیں اور وقت پاکر غروب ہو جاتے ہیں کال ہی سے جسدن بادل ہوتا ہو اسدن سورج نظر نہیں آتا ہو اور راہو کے
دبا لینے سے کانپنے لگتے ہیں اُسکے بعد پھر خوش ہو جاتے ہیں دیکھو پورنماسی کو چندرماں پورا رہتا ہو پھر اُس طرح کا نہیں رہتا بلکہ دن
دن گھٹتا جاتا ہو پھر اماوس کے بعد دن دن بڑھتا جاتا ہو شکل پچھ میں سمپٹ رہتا اور کرشن پچھ میں چھئی روگ کے سبب
دق رہتا ہو اور راہو کے دبانے سے دکھی ہوتا ہو اور وقت پاکر چندرماں نکل بری ہو جاتا ہو اور وقت ہی پاکر بے در در ہو جاتا
دیکھو آج کل راج سے نکالے ہوئے بل جی سُتل میں رہتے ہیں اور آگے کے منونتر میں اندر ہونگے دیکھو وقت پاکر زمین پر
غلہ پیدا ہوتا ہو اور سب بادہارا کہلاتی ہے اور وقت پاکر بشنو ناس ہو جاتے ہیں اور پھر وقت پاکر پیدا ہوتے ہیں اسیطرح تمہاری
دولت اور تم بھی وقت پاکر ناس ہو جاوگے پھر دیدینے میں تمہارا کیا نقصان ہو برابر تو ایک ایشور پربرہم ہی رہسکتا ہو اور سب وقت پر کم
اور زیادہ ہوتے ہیں جس پربرہم پرماتما کی مہربانی سے ہم تم پیدا ہوئے ہیں اسلیئے بے قدر اور پراکرت پرلے تک دیکھے ہیں اور بار بار

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

بسینگے اور جو وہ پرکرت روپ ہے اسی کو پورکھ کہتے ہیں وہی آتما ہے اور وہی جو ہو کر طرح طرح کے روپ دھارن کرتا ہے جیسے شنکر کے نام اور گنونکا ورتن جو کوئی کرتا ہے وہ بیوقت کی موت اور جنم روگ سے اور بڑے پاپ سے چھوٹ جاتا ہے اسی ایشر نے برہما کو بنانے والا اور وشن جی کو پرورش کرنے والا اور سبکو ناس کرنے والا بنایا ہے اور یہ سب ہم بھی جانتے ہیں ہمنے کال اگن رودر کو سنگھار کرنے میں رجوع کر دیا ہے اور ہم اسی ایشر کے گن اور ناموں کا ورتن کرتے ہیں اسلیے مرتنجیہ ہیں اور ہمارے خوف سے موت ایسی بھاگتی ہے جیسے گرڑ کو دیکھکر سانپ بھاگتے ہیں اسطرح کہ مہادیوجی تو خاموش ہو رہے اور راجہ انکے بچن سن تعریف کر اور نام ہو کر بولا اے دیوتوں کے مالک آپنے جو کہا وہ سچ ہے مگر کچھ ہم بھی بچار رکھتے ہیں سو آپ بھی سن لیجیے ابھی آپنے کہا ہے کہ جس سے دشمنی کرنی بڑا پاپ ہے تو پھر بل دیت جیسن کرشن لوک میں کیون بھیجے گئے کیا وہ جسکو بھیجے دشمنی نہیں کی گئی ہو جانتا ہوں کہ آپ سب مہاتما دوسرے کو نصیحت کرنے میں بہت ہوشیار ہیں ہے ایشر بھیجے اور ہر کے تو سب ایشر ہی سے ہوئے ہیں مگر کیا کرشن لوک سے بل کو نہیں لا سکتے کیونکہ وہاں وشن جی موجود ہیں تو ضرور لاتے اب کچھ فائدہ نہیں چلتا اسکے سوا بے بجا بحث ککش دیوتوں سے کیسے مارا گیا اور بھیم وغیرہ اسرون کو دیوتوں نے کیسے مارا کیا یہ گیان درست نہیں ہے اور دیکھو پہلے سمندر کے متھنے کے وقت دیوتوں نے امرت پی لیا دکھ کے اٹھانے تو ہم دیت ہوئے اور پھل ہو گئے وہ دیوتا اس سے پرماتما پرکرت روپ کھیل کریگا ہے جسکو جہان دیتا ہے وہ اسکا ایشرج ہوتا ہے اور دیوتا اور دیتوں کی تو ہمیشہ سے کرار چلی آئی ہے وقت پڑے تو جاری ہار اور کبھی جیت ہوتی ہے اگر ہم لوگوں میں صلاح ہوتی تو انکا آنا بے فائدہ تھا اور آپ تو دیوتا اور دیتوں سے برابر تعلق رکھتے ہیں پھر ایکطرف ہو کر آنا مناسب نہ تھا اور جو آپکو بڑی شرم ہو کہ ہم لوگون کو ہیچ سمجھکر جیتنے میں کرتے ہو اور ہارنے میں بڑا نقصان ہو تو ویسا کیجیے ایسے بچن سن مہادیوجی بولے کہ برہما جی کے نسل میں پیدا ہوئے تم لوگون کے ساتھ جنگ کرنے میں ہم لوگون کو بڑی لجیا ہے اور تمسے ہارنے میں بھی کچھ شرم نہیں پہلے وشن جی سے مدھ اور کیٹبھ کے ساتھ جنگ ہوئی تھی پھر اسی ایشر سے ہرن کشیپ کے ساتھ لڑائی ہوئی اور پہلے تریپوروت کے ساتھ جنگ کی تھی اور پرمیشری بھگوتی سے شمبھ وغیرہ سے لڑائی ہوئی پھر تم تو وشن کے پارکھد ہو دن میں اتم ہو یہ جو مارے گئے تھے ہمارے برابر کوئی نہیں تھے اسلیے اے راجہ آپ کے ساتھ جدھ کرنے میں ہم لوگون کو بڑی لجیا ہے مگر ضرور رکھتے ہیں کہ دیوتو نکا راج دیدیجیے ہم سری کرشن جی کے بھیجے ہوئے یہان آئے ہیں

چوپائی

اتنا کہہ شنکر چپ ہوئے
انکے بہاسون شیوہ نہوری
شنکھ چوڑ کر بچر تیہ کہنے
جاکو تنک نانند کچھ کھوری

ادھیاے بائیسوان

دوہا

بائیسوین ادھیاے میں برنو جدھ اپار بہو
بادین دیوانرن کر برنج سبنت بن وشیہ

ناراین جی بیان کرتے ہیں کہ شیوجی کو سر سے پرنام کر داناے وزیرون سمیت نہایت جلد جہان پر سوار ہوا اور شیوجی سے اپنی فوج اور دیوتون کو پہرہ لگی جب دونوں طرف فوج آراستہ ہوئی تو جنگ ہونے لگی اندر برہسپت سے جنگ کرنے لگے

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

نراین پرچت سے چندر ماد نیہ کے ساتھ کال کال نُرسے گن گوکرن سے کبیر کا لکیہ سے اشوکر ماسیہ مرنیہ بہنگر سے جم سنگھار سے برن ملکش
سے پون جنچل سے بدّھ دہرت پرشٹ سے سنیچر رکتاچہ سے خبیث رتن نسار سے بس پرچن گن سے اشونی کمار دیپت ان سے نل کوبر دیور
سے دہرم دہر ندرسے منگل اور کیا جیسے یہان سو بہا کرے کام تہیرے بارہ سورج کو دہا لکمہ چورن کرکے پورن دیوج کا بچ نکہ شنیہ بور
نندی بشوپاس سے گیارہ رودر گیارہ بھنگرون سے مہا مایا اور جنیدکا دکون سے نندلشیر وغیرہ سب اُنون کے گن سے جدّہ کرنے لگے اس سمے
مین مہادیوجی برگد کے نیچے بیٹھے رہگئے اور اُسمین شنکھچوڑ کروڑ دانووں کے ساتھ رتنون کے سنگھاسن پر بیٹھا تھا ایسا جدّہ ہوا جس مین
شنکر کے سب جود ہا دانوون سے ہار گئے اور سب دیوتا زخمی ہو ہوکر بھاگ گئے تب اسکندہ جی نے غصہ کرکے دیتون کو گھیر لیا اور اپنے
گنون کا دل بڑھایا اور آپ اسکندہ جی اکیلے دانوون کے گنون کے ساتھ لڑنے لگے اور جنگ مین سوا چھوہنی فوج اُنھون نے مار ڈالی
اور دیتون کو کالی بھی مارنے اور کھانے لگی اور نہایت غصہ ہوکر دیتونکا خون پینے لگی اور اُسنے دس لاکھ ہاتھی ایک ہی ساتھ اپنے
ہاتہ سے اُٹھا کر منہ مین ڈال لیے اور میدان جنگ مین سینکڑون کبندہ ناچنے لگے اسکندہ کے بانون سے دانو بہت زخمی ہوئے اور
سب کے سب بھاگ کھڑے ہوئے اور برگہ بربا پرچت دمبہ ملکش یہ سب ایکہی ساتھ اسکندہ جی سے آ بھڑے تب مہا ماری ادہر
لڑنے لگی جو کبھی پیچھے منہ نہین کرتی اسکندہ کی شکت کے لگنے سے سب گر اُٹھے اور دیوتا سرگ سے پھولونکی برکھا کرنے لگے جب
شنکھچوڑ نے دیکھا کہ یہ سب دانوون کو مارڈالنا چاہتا ہے تو آپ بمان پر سوار ہوکر لڑائی کرنے کو آیا اور تیرون کی برکھا کرنے لگا یہانتک کہ ایسی
جنگ ہوا جسمین اپنا پرایا کچھ بھی نظر نہ آتا تھا اور اُو نندلشیر وغیرہ دیوتا سب بھاگ کھڑے ہوئے اور ایک ہی کارتکیہ جی لڑائی مین کھڑے رہے
تب راجہ پہاڑ درخت اور سانپ وغیرہ کی برکھا کرنے لگا اور راجہ کی برکھا کرنے سے اسکندہ جی ڈہپ گئے جیسے بادل اور کہر سے سورج
ڈہپ جاتے ہین اسی اثناے مین راجہ نے اسکندہ کی کمان کاٹ ڈالی اور رتھ توڑ ڈالے گھوڑے وغیرہ سب مارڈالے اور اُنکے مور کو تیرون
سے جرجری بہوت کردیا اور اُنکی چھاتی مین بڑی بجر دینے والی شکت ماری اُسکے لگنے سے ایک لحظہ بھر اسکندہ جی کو بیہوشی آگئی اور
پھر ہوش مین آگئے اور جو دہنکہ پہلے وشن جی نے دیا تھا اُسے لے پھر بمان پر سوار ہوئے اور شستر استر لیکر جدّہ کرنے لگے جتنے
درخت اور پہاڑ شنکھچوڑ نے بھیجے تھے اُسی استر سے کاٹ ڈالے اور اگن بان کو سیگہ بان چھوڑ کر بجھادیا اور شنکھچوڑ کا رتھ
اور دہنکہ کاٹ ڈالا اور سارتھی کے کریٹ مکٹ سب مار مار ٹکڑے ہوکر اُڑ گئے اور ایک شکت شنکھچوڑ کی چھاتی مین ماری جس سے
راجہ بیہوش ہوگئے جب ہوش مین آئے تو دوسری سواری پر سوار ہو دہنکہ سے تیرون کا جال مایا سے بنادیا کیونکہ وہ بڑے مایاوی تھے اور
میدان مین اسکندہ جی کو ڈھانپ لیا اور سینکڑون سورج کی چمک کے مانند شکت جو پرلے کی آگ کے مانند تھی اور وشن جی کے تیج سے بھری ہوئی
تھی لے اسکندہ کے بدن مین ماری اور وہ جا لگی جس سے وہ بیہوش ہوگئے اور کالی جی نے اُسے گود مین لیکر شیوجی کے پاس پہونچا
دیا اور اُنکی فوج کی رچھیا کرنے چلی گئی یہان یہ بھی ہوش مین آئے اور نندلشیر وغیرہ بھی سب کالی کے پیچھے گئے اور سب دیوتا گندہرب جچھ
کنّر وغیرہ کوئی کوئی باجا لیے اور کوئی شراب اور شہد وغیرہ کے برتن لیے تھے اور سمر بھوم مین جاتے ہی کالی نے بڑا شور کیا جسے سنتے
ہی سب دانوون کو بیہوشی آگئی تب کالی نے دشمنون کو دکھ دینے والا اٹ ہاس اور شراب پیکر میدان مین ناچنے لگی اور اگر
دنشٹرا اور گرد ہڈا کو کوئی جوگنی ڈاکنی اور اُنکے گن اور دیوتا وغیرہ نے شراب پی کالی کو دیکھ شنکھچوڑ نہایت جلد سمر مین پہونچا اور جو دانو
ڈر گئے تھے اُنکو راجہ نے دلیری دی کالی جی نے راجہ کے اوپر پرلے کی آگ کے سمان اگن چھوڑی راجہ نے میگہا ستر سے

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

بجھا دی تب کالی نے برن استر چھوڑا اُسے راجہ نے گلڈ ہر پا استر سے کاٹ ڈالا تب کالی نے اہیشتر استر چھوڑا راجہ نے بشنو استر سے کاٹ ڈالا تب کالی نے نارائن استر چھوڑا اُسے دیکھ رتھ سے اُتر راجہ نے پرنام کیا اسلیے جو پرلے کی آگ کی سکھا کے مانند تھا اوپر کو چلا گیا اور شنکھ چوڑ بھگت سے ڈنڈوت کر کے پرتھوی مین گر پڑا تب کالی جی نے برہم استر چھوڑا راجہ نے اُسے برہم استر سے ہٹا دیا تب کالی نے دیبہ استر چھوڑا اُسے راجہ نے دیبہ استر سے شانت کر دیا دیبی جی نے جوجن بھر کی لمبی شکت چھوڑی راجہ نے دیبہ استر سے اسکے سو ٹکڑے کر ڈالے تب دیبی جی نے پاشپت استر چھوڑنے کو اٹھایا اُسکے روکنے کے لیے آکاس بانی ہوئی کہ پاشپت استر سے تو اس مہاتما راجہ کی موت ہی مگر جب تک بشن جی کے منتر کا کوچ اسکے پاس ہو اور جب تک اسکی عورت کا پت برت بنا ہی تب تک اس راجہ کو موت نہوگی یہ برہما کا بچن ہوا اتنا سُن کالی نے پاشپت استر نہین چھوڑا مگر مارے بھوک کے سولا یہ دانوؤن کو پکڑ کر کھا گئی اور شنکھ چوڑ کو کھانے دوڑی مگر تیکھے استرون سے دانوؤن نے روک دیا تب دیبی نے گرمی کے سورج کے تیج کے مانند کھڑگ مہاراجہ کے اوپر مارا مگر دیبہ استر سے دانو نے اسکے سو ٹکڑے کر ڈالے پھر دیبی اُسکے نگلنے کے لیے چلی کیونکہ وہ بڑا اسدہ تھا بہت بڑی بڑہ گیا اور مُنھ مین سما ہی نہ سکا تب کالی نے ایک ایسا گھونسا مارا جس سے دانو رتھ اور سارتھی وغیرہ سب ختم ہو گئے تب دیبی نے ترشول مارا شنکھ چوڑ نے بائین ہاتھ سے اُسے لیلیا تب دیبی نے نہایت غصہ ہو کر پھر ایک گھونسا مارا اُسکے لگنے سے وہ گر پڑا اور ایک لحظہ بھر وہ بیہوشی مین پڑا رہا بعد ایک لحظہ کے ہوش مین آیا تب وہ اُٹھا اور دیبی سے اُسنے جدہ نہ کیا بلکہ اُنکو پرنام کیا اور جب جدہ ہونے لگا تبھی سے دیبی کے استر تو اُسنے اپنے استرون سے کاٹ ڈالے اور بعضے اپنے تیج سے گرہن کر لیے مگر دیبی کے اوپر اُسنے کوئی استر نہین چلایا کیونکہ وہ بشنو تھا اسی سے دیبی جی کو اپنی ماں سمجھا تھا مگر دیبی نے نہایت غصہ ہو کر اُسکو پکڑ کے بار بار گھما کے اوپر کو نہایت زور سے پھینک دیا جب اوپر سے نیچے کو گرا تب بھدرکالی کو پرنام کر پھر اُٹھا اور نہایت خوشی سے رتھون کے بیچ ہو کے بمان پر سوار ہوا اس جنگ مین اُسکو کچھ بھی تکلیف نہوئی پھر دیبی مارے بھوک کے دانوؤن کا خون پینے لگی اس طرح تو لہو پیکر اور گوشت کھا کر بھدرکالی مہادیو جی کے پاس چلی گئین —

چوپائی

پوروا کرم سے سب گایا — ستو وشنو برتانت سنایا
دانو اس سنت شیو ہر کے — جس بھو بھانت سو وشنو ہر کے
ہر جین منہ دیت بہوتا — انجھن کہین جاسے بفضوتا
کو بچ تہے جب اُکا شنکر — آنو بھرکہا وا تید شنکر
تب دانو بت مارن بیتا — پاشپتا استر لین جب بیتا
ہوئی آکاش بانی تہ ایسے — تم سے نہ یہ نہین رپ کیسے
ہے راجیندر مہا گیانی — مہا پراکرم اُرل کہانی

ہرسے اوپر نہ استر چلاوا
ہم سا ننگ سب کاٹ بہاوا

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

ادھیاے تیتسوان ۳۳

دوہا

تیتسوین ادھیاے مین ہر ہر نرپ کو جیش	تا جوتی سنگ رت گری کیئے مرن نر لیش

سری نارائن جی بولے کہ شیوجی جدہ کا حال جان اپنے گنون کو ساتھ لے آپ میدان مین جنگ کرنے چلے اور شنکھ چوڑ نے شیوجی کو دیکھ بمان سے اوتر پرتھوی مین گر کر سے پرنام کیا اور بمان پر چڑھ بیٹھا اور دھنکھ لیا جدہ ہونے لگا یہانتک کہ سو برس تک شیوجی اور دانو سے لڑائی ہوتی رہی اور فتح اور شکست کسیکو نہوئی تب شیو اور دانو نے استر اوشستر دہر دیے شنکھ چوڑ رتھ پر بیٹھا مہادیو جی بیل پر بیٹھ رہے سینکڑون دانوون کا اودہار ہو گیا یعنے جو جو مارے گئے تھے انکو شیوجی نے پھر جلا دیا اتنے مین بوڑھے برہمن کا بھیس بنائے بشن جی وہان آئے اور دانو سے بولے اے راجیندر مجھ غریب برہمن کو بھچھیا دیجیے تم سب چیزون کے داتا ہو ہمکو چھوٹی سی چیز چاہیے وہ دیدیجیے مین بے روزگار ہون اور بوڑھا اور نہایت بھوکھا پیاسا ہون پہلے تم ہمسے قول ہار وکہ ہم دینگے پھر اپنا مطلب ہم کہینگے راجہ نے کہا تم مانگو ہم دینگے تب بشن جی جو برہمن کا روپ دہرے تھے بولے کہ ہم کوچ چاہتے ہین اُسے سُن اُسنے دیدیا اور بشن جی نے کوچ کو دہارن کر لیا اور شنکھ چوڑ کا روپ بناکر تلسی کے پاس جا اُسکی جون مین اپنا بیج رکھدیا اور یہان شمبھو جی نے سری بشن جی کا ترسول اُنکے مارنے کے لیے لیا اُسکو سواے شیوجی کے اور بشن جی کے کوئی چلا نہین سکتا تھا اور وہ تلو دھنکھ کے برابر چوڑا اور تلو ہاتھ لمبا لیلا پور ریک برہمانڈون کا سنگھار کر سکتا تھا ایسا شول شیوجی نے دانو کے اوپر چھوڑا تب راجہ شنکھ چوڑ دھنکھ دہر سری کرشن چندر جی کے چرنون کا دھیان بھگت سے جوگ آسن باندھ کے کرنے لگا کہ ترسول گھوم کر راجہ کے اوپر گرا اور شنکھ چوڑ کو رتھ سمیت بھسم کر ڈالا تب شنکھ چوڑ نو دوان گوپ کا بھیس دہر دیبہ روپ ہو دو بھجا کر کے مرلی ہاتھ مین لیے زیورون سے آراستہ رتنون سے جڑے ہوئے بمان پر سوار ہو کر وڑ دن گوپون سے گھر کر گولوک کو چلا گیا اور وہان پہونچکر اُسنے رادہا اور کرشن چندر جی کے چرنون مین نمشکار کیا اور اُنہون نے نہایت خوش ہو نہایت محبت سے بٹھایا یہان جتنی سنکھ چوڑ کی ہڈیان تھین وہ طرح طرح کے شنکھ کی ذاتین ہو گئین اور وہ سب دیوتون کی پوجا کے لیے پوتر ہین اور اُنکا جل تیرتھ جل کے برابر پوتر ہے مگر شمبھو جی کو چھوڑ جہان سنکھ کی آواز ہوتی ہے وہان ہمیشہ لچھمی رہتی ہین سنکھ کے جل سے جسنے نہایا گویا سب تیرتھون کے پانی سے نہا چکا شنکھ بشن جی کے رہنے کا استھان ہے اسلیے جہان سنکھ ہے وہان بشن جی ہین اور وہان ہی لچھمی رہتی ہین بدشگونی دور ہوتی اور عورت یا شودر کے بجائے ہوئے سنکھ کی آواز کو سنکر لچھمی اُس جگہہ کو چھوڑ دور چلی جاتی ہے شیوجی بھی دانو کو مار کر اپنے گنون سمیت اپنے لوک کو چلے گئے —

چوپائی

سُرن دُندبھی نج ادھکارا	پرم مدت من لاگ نہ وارا
سرگ دندبھی باجن لاگے	کنّر آد سب گاوت آگے
شیو کے اوپر پھول جھر لاگی	مُن گن مدت بھجے سکھ وی
یہ بدہ شنکھ چوڑ بدہ بھیو	سُر گن سب نج آشرم گیو

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

ادھیاے چوبیسوان[۲۴]

دوہا

چوبیسوین[۲۴] ادھیاے مین جم ہر تلسی سنگ | بھیو کہب پن تلس کر برہماتم پرسنگ

بیان کرے ادھیاے کی کتھا شنکر نارد جی نے پوچھا کہ نارائن بھگوان نے کس روپ سے تلسی مین بیج ڈالا وہ ہمسے آپ کہیے یہ سن سری نارائن جی
بولا کہ نارائن بھگوان دیوتون کا کام کرنے کے لیے شنکھ چوڑ سے کہ جے اسکے عورت کا پت برت ناس ہونے کے لیے شنکھ چوڑ کی مارنے کی خواہش
کرکے گئے اور تلسی کے دروازے پر جا کر نقارہ بجایا اور جے جے کہکر اُس پت برتا کو سمجھایا اُسے سُن بہت خوشی سے جھروکے سے دیکھنے لگی اور بہت بچّے
کو اور برہمن بندی گن بھچھک ادرجاچکون کو روپیہ دیکر منگل کرا کر رتھ سے اُتر تلسی کے گھر مین چلے گئے تلسی نے اپنے خاوند کو دیکھ اُنکے پانون دہوئے
اور ائی پھر عمدہ سنگھاسن پر بیٹھا کر کپور وغیرہ ملا ہوا پان دیا اور کہنے لگی کہ آج میرا جنم سُپھل ہوا کہ اپنے پران پیارے کو پھر دیکھتی ہون اور
کا ہوا آہستہ آہستہ مسکرا کر خوش بیانی سے اپنے خاوند سے جنگ کا احوال پوچھنے لگی کہ اے کرپا کے سمندر بے تعداد دشمنون کے سنگھار
کرنے والے آپنے مہادیو جی سے لڑکر کیسے فتح پائی وہ ہمسے کہیے تلسی کے بچن سنکر جعلی شنکھ چوڑ یہ جھوٹی باتین کہنے لگے کہ اے سُندری ہمارے
شیوجی کے ستو برس تک لڑائی رہی اور سب دانون کا ناس ہوگیا تب برہماجی نے آکر ہماری اور شیوجی کی دوستی کرادی اور انہین کے کہنے سے ہم نے
دیوتاون کو اُنکا ادہکار دیدیا اور ہم اپنے گھر مین آئے شیوجی اپنے لوک کو چلے گئے اتنا کہ جعلی شنکھ چوڑ سونے لگے اور اُسے کھینچ کے بھوگ کرنے لگے
تب اُس پت برتا نے اپنے اصلی خاوند کے اور اُسکے کھینچنے مین کچھ فرق پایا اور بھوگ کرنے مین بھی اُسے فرق معلوم ہوا اسلیے اُسنے تب کہا
کہ تو کوئی دوسرا ہے تو پوچھنے لگی کہ تم کون ہو تمنے ہمسے مایا کرکے بھوگ کیا اور کیونکہ تمنے ہمارا پت برت ناس کیا اسلیے ہم تمکو سراپ
دیتی ہین تب سری بشن جی نے تلسی کے بچن سُن خوف زدہ ہوا اپنا روپ دہارن کرلیا اور تلسی دیبی نے دیکھا کہ یہ تو دیوتون کے دیوتا سناتن
بھگوان ہین جو کہ نئے کمل کے مانند سیام ہر درت کے کمل کے مانند نین دہارن کیے کروڑ کام دیون کے مانند خوبصورت جواہرات
کے زیورون سے آراستہ آہستہ آہستہ مسکراتے پیتامبر اوڑھے ہے تھے ایسا بشن جی کو دیکھ وہ سُندری بیہوشی مین آگئی تھوڑی دیر کے بعد ہوش
مین آئی تب اُنسے بولی اے ناتھ تمکو کچھ رحم نہین ہے اور پتھر سے سخت تمھارا دل ہے کیونکہ تمنے فریب سے ہمارا دہرم بھنگ کیا اور ہمارے خاوندکو
مارا اسلیے تمہارا اسنسار مین پتھر کا روپ ہوگا اور جو لوگ تمکو سادھو کہتے ہین وہ پاگل ہین اسمین شک نہین ہے آپ نے اپنے بھگت ہمارے
خاوند بےقصور کو دوسرے کے فائدہ کے لیے کیون مارا اتنا کہ تلسی بار بار رونے لگی جب تلسی کی گریہ دیکھی تو بشن جی نیت شاستر کے موافق
سمجھانے لگے اے تلسی جی بھرت کھنڈ مین تمنے ہمارے لیے تپ کیا اور تمہارے لیے شنکھ چوڑ نے تپ کیا تھا وہ تو تمکو اپنی عورت کرکے
لے گیا مگر جو تمنے ہمارے لیے عبادت کی تھی اُسکا پھل بھی ہونا چاہیے تھا مگر اب اس شریر کو چھوڑ دیبہ دیہ دہارن کر ہمارے ساتھ
چلو اور ہمکو تم لچھمی کے برابر پیاری ہوگی اور یہ تمھارا شریر پن روپ بھرت کھنڈ مین گنڈکی ندی ہوکر بہے اور پُن دینے والا ہو اور تمہارے
بال کا پُن دینے والا درخت ہوگا اور تمہارے بالون سے پیدا ہونے کے سبب اُس درخت کا نام تلسی ہوگا اور وہ تلسی کا درخت تینون لوکو
اور دیوتون مین سب پیڑون کے پوجنے کے لیے پردہان روپ ہوگا اور سُرگ مرت پاتال گولوک بیکنٹھ مین آپ پُن روپ تلسی کا درخت
کے پاس ہمیشہ رہو اور گولوک مین برجا ندی کے کنارے پر راس منڈل بندرابن بھانڈیربن چمپک بن کانن مادہوی کیتکی

کند ملکا مالتی پھولوں میں تم رہو اور سب پُن دینے والے استھانوں میں رہو اور تلسی کے درخت کے نیچے پُن دینے والی جگہ ہوگی اور
وہاں ہمیشہ سب تیرتھوں کا باس رہیگا کیونکہ وہاں تلسی کے پتے گرکر ہم سبھوں کے اوپر آپ سے آپ گرینگے اور جسکے اوپر تلسی کے پتے
گرینگے گویا وہ سب تیرتھوں کا اشنان کرچکا اور سب جگیہ کرچکا اور تلسی کے پتے ڈالکر جو جل سے ابھشیک کریگا وہ بھی گویا سب تیرتھوں کا
اشنان کرچکا اور سب جگیہ کرچکا بشن جی جتنے امرت کے سو گھڑے چڑھانے سے خوش ہوتے اتنے ایک تلسی چڑھانے سے خوش ہوتے ہیں
اور جتنا پھل دس ہزار گودان کرنے سے ہوتا ہے اتنا کاتک میں بشن جی کو ایک تلسی کا پتا چڑھانے سے ہوتا اور جو کوئی مرتے وقت تلسی
ڈال ڈالے ہوئے جل کو تلسی سمیت پیتا ہے وہ لاکھ اشومید ہونے کا پھل پاتا ہے اور جو شخص تلسی اپنے ہاتھ میں لیکر اور دینہ میں دہار کے
سریر کو چھوڑتا وہ بیکنٹھ میں جاتا اور تلسی کی لکڑی کی بنی ہوئی مالا لیکر جو شخص چلتا ہے وہ قدم قدم پر اشومید کا پھل پاتا جو تلسی اپنے ہاتھ
میں لیکر جس بات کی کوئی پرتگیا کرتا ہے اور اسکو پورا نہیں لاتا وہ جب تک سورج اور چندرمان رہینگے تب تک نرک میں رہیگا اور جو
تلسی کے پاس جھوٹی قسم کھاتا ہے وہ جب تک چودہ اندر بھوگ کرینگے وہ تب تک کُمبھی پاک نرک میں پڑا رہیگا مرنے کے وقت جو تلسی
کے پتے کا کنکا کھاتا ہے وہ رتنوں کے بمان پر سوار ہو بیکنٹھ میں جاتا ہے اور پورنماسی اماوس دوادشی اتوار سنکرانت میں یا تیل لگا
دوپہر میں اور رات کو اور شام کے وقت اشوچ میں اور اپوترپے میں رات کے کپڑے پہنے ہوئے تلسی کا پتا اتارنے میں گویا بشن جی
سر کاٹتے ہیں تین رات تلسی کا پتا شدہ رہتا ہے سراوہ برت دان پرتشٹھا دیوارچن کی یہ بات ہے اور جو درخت کی مالک بھی ہوگی وہ
گولوک میں سری کرشن چندر جی کے ساتھ بہار کریگی اور جو گنڈکی ندی کی ادھشٹھاتری دیوی ہوگی وہ سمندر کے ساتھ بہار کریگی جو سمندر
ہمارے انس سے پیدا ہوا ہے تم سیا جہات ہمارے ساتھ بہار کروگی اور تمہارے پاس بھرت کھنڈ میں گنڈکی ندی کے جل کے پاس
رہینگے وہاں ہماری پتھر کی مورت ہیگی یعنی ہم سالگرام روپ ہونگے اور اس ندی میں کروڑوں کیڑے ہونگے اور جنکے تیز دانت ہونگے
اور وہ اپنے ہتھیاروں سے جتنی ہماری پتھر کی مورتیں ہونگی انمیں سدرشن چکر کا نشان بنادینگے اور ایک چھید بھی کردیا کرینگے اسطرح جس
مورت میں ایک چھید اور چار چکر کے نشان بنے ہونگے اور نئے بادل کے مانند ہو اور مالا کے مانند دیکھا پتھر کے اوپر ہو تو ایسی مورت
کو لچھمی نراین کی مورت کہینگے اور جسمیں دو چھید اور چار چکر ہوں اور مالا کی نشانی نہو وہ رگھوناتھ جی کی مورت ہے اور جو نہایت چھوٹی
اور اسمیں ایک چکر ہو اور نئے بادل کا سا رنگ ہو تو اسے باون جی کی مورت جاننا اگر اسمیں مالا کی نشانی نہو اور نہایت چھوٹی اور
چکروں سمیت بن مالا پہنے ہونے سے سری دھر کی مورت ہوگی جو گرہستوں کو بہت منگل دیگی اور موٹی گول بن مالا بغیر دو چکروں سمیت
دامودر کی مورت ہوتی ہے بان کے لگے ہوئے نشان سمیت نہ بہت بڑی نہ بہت چھوٹی تیر کمان دھارن کیے ایسی مورت کا رن رام
ہوگا درمیانی درجے کے سات چکروں سمیت چھتر اور زیور وغیرہ سے آراستہ کا نام راج راجیشر ہے اور وہ راجاؤں کو بہت انند دیتے ہیں
نئے بادل کے مانند اننت بھگوان میں جو ارتھ دھرم کام موچھ سب دیتے ہیں جو چکر آکار دو چکر اور لچھمی اور گوپد کے نشان سمیت ہیں
وہ سوون کہتے ہیں سو درشن وہ مورت کہلاتی ہے کہ جسمیں ایک چکر ہو اور جسمیں ایک چکر چھپا ہوا ہو انکو گدادھر جانو اور جسمیں دو
ہوں اور گھوڑے کے مانند منہ ہو وہ ہیگریو جی ہیں اور جنکا بڑا بھاری منہ ہو اور دو چکر ہوں اور بھیانک مورت ہو انکو نرسنگھ کہتے ہیں
نہایت جلد بیراگ دیدیتے اور جسمیں دو چکر ہوں اور پھیلا ہوا منہ ہو اور بن مالا دھارن کیے ہوں انکو لچھمی نرسنگھ جانو وہ گرہستوں کو
بہت سکھ دیتے ہیں اور جنکے دوار استھان پر دو چکر ہوں اور لچھمی کے نشان سمیت سم روپ ہیں انکو باسدیو جانو جسکا بھی صورت

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

پھل دینے والے ہین اور جسمین نے بادل کے مانند سیام رنگ اور سوجیم چکر ہون اور بہت چھید ہون وہ بیر دھن ہین یہ بھی گرستہون کو بہت سکھ دیتے جسمین چکر ایک مین لگے ہون اور پیٹھ بڑی ہو تو بھی شنکر گن کہلاتے ہین جو گرستہون کو بہت سکھ دیتے ہین اور جہان سالگرام کی شلا موجود رہتی وہان سری بشن جی بیٹھے رہتے ہین اور وہان لچھمی جی اور سب تیرتھ بستے ہین جتنے برہم ہتیا وغیرہ پاپ ہین وہ سالگرام کی پوجا کرنے سے ناس ہو جاتے ہین چھتر آکار روپ سالگرام کی مورت کی پوجا سے راجہ ہوتا اور گول مورت کے پوجنے سے بڑی لچھمی رہتی لڑہی کے مانند مورت کے پوجنے سے دکھ اور شولاگر مورت کے پوجنے سے ضرور مرجاتا ہو اور کرال لکھی مورت کے پوجنے سے دلدری اور بھوری مورت کے پوجنے سے تکلیف پاتا جو مورت کسی آگ وغیرہ کے لگنے یا اور کسیطرح ٹوٹ جاوے اسکے پوجنے سے دکھ اور برت دان پرتشٹھا سراوہ دیوتا کا پوجن یہ سب سالگرام کے سامنے کرنے سے اوتم ہوتے اور سالگرام کی پوجا کرنے والا سب تیرتھون کا اشنان کر چکا اور سب جگیہ بھی کر چکا اور سب تپسیا برت تیرتھ بھی کر چکا جو جتیا کرکے چارون بیدون کے پاٹھ کرنے مین پھل ہوتا وہ سالگرام کی شلا کے پوجنے سے ہوتا ہو اور سالگرام کی شلا کا جل جو آدمی ہمیشہ پیتا ہو وہ دیوتون کے پاجنت پاتا اور اسکے چھونے کی خواہش سب تیرتھ کیا کرتے اور وہ جب تک زندہ رہتا تب تک وہ جیون مکت ہو اور مرکے بشن جیکے استہان کو جاتا ہو اور وہان سری بشن جیکے ساتھ بے تعداد برسے تک بشن جیکے نوکرون کے کام کرتا ہو اور جو کوئی برہم ہتیا وغیرہ پاپ ہین وہ سالگرام کے چرنودک پینے والے کو دیکھ ایسے بھاگتے ہین جیسے گرڑ کو دیکھ سانپ بھاگتا ہو اور اسکے پانون کی دھور پڑنے سے دیوتا اور پرتھوی پوتر ہو جاتی ہو اور اسکے جنم ہونے سے اسکے لاکھ پورکھ پترون کے تر جاتے ہین۔

چوپائی

مرن سمے جو لہت شلا جل
سکل پاپ دو ہر پر جائی
اور وہ بان مکت سو پاوے
لین ہوے ہر پد منہ جائی
سالگرام شلا ہر دوئی
بیدہ بیدت سو بس ہو پاپی
سالگرام شلا دھر جوئی
منو نتر بہو لہت دکھاری
سالگرام تلس دل کا ہین
جہانتر بہار جا چھید ا
تلسی چتر بھوگ سنگ سنگ
بہار جا ہین رجا جت پھیری
سالگرام سنگ تلسی دل

سالگرام کی رشید پھل
وہان ہے بھون ہر کہائی
کرم بھوگ سب چھوڑ بہاوے
ستیہ کہت سند بیدہ نہائی
بتھیا جن کہت نر کوئی
کبھی پاک مانند ہوی پاپی
کرت قول برت نہین سوئی
لکھ گن ہر جن نرک بھاری
کرت بھوگ جون ہر لکھا ہین
تاکر ہوت لہت پن کھیدا
کرت جون نراست نہین بھنگ
سپت جنم تک ہوت زدری
جو را گہت اگنت کرت پھل

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

سوگیانی ہر پر یہ سب بھانتی ۔ کہت نہین ہم ٹھکر سہاتی
ایک بار جو جا سنگ ہوگا ۔ کرت پھیر دُکھ ہوت بہوگا
پر تم منو تز بھر سنگیے ۔ شنکھ چوڑ پیاری رہ ٹھگیے
یاسون شنکھ رہت تو دیہا ۔ دُکھد سدا انہ دیت سنیہا
یاسون سنگ سہت سب کوئی ۔ تلسی جل رکھین نہین کوئی
یہ کہہ ہر ہرے جب سنگیے ۔ دیہہ تیاگ تلسی تب ٹھگیے
دیہہ روپ تن دھارن کینھا ۔ سری ہم باس کشن او لینھا
تاکے سنگ گیو بھگینھا ۔ ہر جاگی مت سدا انکنتھا
یہ بدہ چار بھگیس ہر جایا ۔ لچھمی سرستی جیت دایا
گنگا تلسی سب بدہ پیاری ۔ یہ چارون سب بھانت دلاری
تلسی دیہہ گنڈکی سرتا ۔ سالگرام کشن جگ بھرتا
کرت کاٹ جو شیلا تہا ہین ۔ جل منہ تپت ہوسے تے جاتین
جو سندر سب پیت برن کے ۔ کرشن برن جل مدھیہ سرن کے
یہ بدہ تلسی چرت بکھانا ۔ اب کا سنا چہت کرکانا
سو سب تمہین سناؤن نارد ۔ تم شرو تا ہو گیان بشارد

ادھیاے پچیسوان

دوہا

پچیسوین ادھیاے مین تلسی پوجن ریت ۔ مہا منتر جیت کہب سو سنیو کرکے پریت

سری نارد جی نے پوچھا کہ سری نارائن جی کی پیاری تلسی کی پوجا کا بدہان اور استوتر کیسے ہیلے انکی پوجا کسطرح سے اور کسنے کی کیون وہ پوجی گئین سب بھیسے کہیے سوت جی اسی کتھا کو شونکادکھیون سے کہتے ہین کہ نارد جی کے بچن سن نارائن جی پاپ ہٹانے والی کتھا شروع کرنے لگے کہ کشن جی تلسی کی پوجا کرکے لچھمی جیکے ساتھ بہار کرنے لگے اور لچھمی جیکے سمان تلسی کو ماننے لگے پھر اسکا تو سنگم لچھمی اور گنگا تو سہتی تھین مگر سرستی جی نہ سہسکین اسلیے سرستی جی نے سری کشن جی کے سامنے کلہ کرکے تلسی جی کو مارا جس سے وہ مارے شرم اور بیعزتی کے انتردہیان ہوگئین جب سری کشن جی نے تلسی کو نہ دیکھا تو سرستی جی کو سمجھایا اور اُسکے حکم سے تلسی کے بن کو چلے گئے اور ... کے اشنان اور دہیان کر بھگت سے استوتر پڑھنے لگے پوجا کرنے مین

श्री ह्रीं क्लीं ऐम् वृन्दा वन्यै स्वाहा

یہ منتر پڑھا تھا کہ جو اوپر لکھا ہوا اسلیے جو کوئی اس منتر سے تلسی کی پوجا کرتا ہے وہ سب سدھ پاتا ہے پوجا مین گھی کا چراغ دھوپ سیندور پھول وغیرہ چاہیے جب سری کشن جی نے پوجا کرکے استوتر پڑھا تو تلسی جی درختون سے نکل کر ظاہر ہوگئین اور خوش ہو کر بھگوان کے

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

ر نارائن بندرابن میں سرت ہوئی تب بشن جی نے یہ بردان دیا کہ اے تلسی تم سب جگہ پوجی جاؤ اور ہم تمکو اپنی پیشانی اور سر پر میں دھارن کرینگے
اس طرح کہ انکو اپنے ساتھ لے بشن جی بیکنٹھ کو چلے گئے اتنی کتھا سنکر نارد جی نے پوچھا کہ تلسی جی کا کون دھیان کون استوتر اور کون پوجا
طریقہ ہو مہربانی کرکے وہ آپ کہیے تب سن نارائن جی بولے کہ جب تلسی انتردھیان ہو گئی تھی تب بندرابن میں جاکر تلسی کے برہ سے
دکھی ہو سری بشن جی اُسکی استت کرنے لگے تھے

تلسی کا استوتر

مول

वृन्दरूपाश्च वृक्षाश्च यदैकत्र भवन्ति च ॥ विदुर्बुधास्तेन वृन्दां मत्प्रियां तां भजाम्यहम् १

ٹیکا

(۱) جب برند روپ درخت اکٹھے ہوتے ہیں تب عقلمند لوگ برندا کہتے ہیں اُس اپنی پیاری برندا کو بھجتے ہیں۔ (تلسی کا نام ہے)

مول ۲

पुरा बभूव या देवी त्वादौ वृन्दा वने वने ॥ तेन वृन्दावनाख्यातां सौभाग्यां तां भजाम्यहम् २

ٹیکا

(۲) جو دیوی پہلے بندرابن میں ہوئی تھی اور اُسی سے برندا نام ہوا اُس برندا کو ہم بھجتے ہیں۔

مول ۳

असंख्येषु च विश्वेषु पूजिता या निरन्तरम् ॥ तेन विश्वपूजिताख्यां पूजितां च भजाम्यहम् ३

ٹیکا

(۳) جو تلسی بے تعداد بشووں میں پوجی جاتی ہیں اور اسے اسکا نام پوجتا ہوا اُس پوجتا کو ہم بھجتے ہیں۔

مول ۴

असंख्यानि च विश्वानि पवित्राणि यया सदा । तां विश्वपावनीं देवीं विरहेण स्मराम्यहम् ४

ٹیکا

(۴) اے دیوی کیونکہ تمنے بے تعداد بشو پوتر کیے اسی سے تمہارا نام بشو پاونی ہوا انکو ہم برہ سے بھجتے ہیں۔

مول ۵

देवा न तुष्टाः पुष्पाणां समूहेन यया विना ॥ तां पुष्पसारां शुद्धां च द्रष्टुमिच्छामि शोकतः ५

ٹیکا

(۵) جس تمہارے بنا اور پھولوں سے دیوتا خوش نہیں ہوتے اُن پھولوں کی سار شدہ روپ تمکو دُکھ سے سمرتے ہیں۔

مول ۶

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

विश्वे यत्प्राप्ति मात्रेण भक्तानन्दे भवेद्ध्रुवम् ।। नन्दिनी तेन विख्याता सा प्रीता भवताद्धि ६

ٹیکا

(۶) بشنو میں جسکے صرف ملنے سے بھگتوں کو آنند ہوجاتا اسلیے نندنی کہلاتی ہو اسلیے اے نندنی نام تلسی تم خوش ہوجاؤ۔

مول

यस्या देव्या स्तुला नास्ति विश्वेषु निखिलेषु च ।। तुलसी तेन विख्याता तां यामि शरणं प्रियाम् ७

ٹیکا

(۷) اے دیبی تمھارے تولنے کے لیے بشنو میں ترازو نہیں ہو اور اسی سے تلسی نام پڑا ہو اُس اپنی پیاری کے شرن میں ہوں

مول

कृष्णजीवन रूपा सा शश्वत्प्रियतमा सती ।। तेन कृष्णजीविनी सा सा मे रक्षतु जीवनम् ८

ٹیکا

(۸) کیونکہ بہت پیاری ہو کر اور ست برتا دھارن کر کرشن جی کا جیون روپ ہو اسلیے کرشن جیون روپنی کہلاتی ہو وہ ہمارے جیون کی رچھیا کرے اسیطرح انٹھ اشلوکوں میں بشن جی استت کرکے چپ ہوگئے تو اتنے میں تلسی جی کو بیچ کمل میں پرنام کرتے دیکھا جو بیرق ہونیکے سبب رو رہی تھی ایسی پیاری کو دیکھ انھوں نے اپنی چھاتی میں لگایا اور سرستی جی کی آگیا لیکر اپنے استھان کو چلے گئے اور سرستی جی سے کے ساتھ انکی محبت کرادی اور بردان دیا کہ اے تلسی جی تمکو سب پوجینگے اور سب تمکو سر پر دھارن کرینگے بشن جیکے ایسے بردان سے تلسی جی نہایت خوش ہوئی اور سرستی جی نے بلاکر انکو اپنے پاس بٹھالیا اور اسکو پکڑ کر لچھمی اور گنگا مسکرائیں اور نہایت خوش کرکے انکو اپنے گھر میں بلالیا۔

چوپائی

برندا برندا بنی نندا
بشنو پاونی کرشن جیونی
یہ نام اشٹک ارشنو ترا
اشٹو نیہ رہ پھل لہت بہوری
تلسی جنم ادیچ پت داسی
پوجیو ہر تاہی دن تاہی
اُرج سکل پاپ سو ہرہی
کاتک ماس مانہہ تلسی ولی
وس ہسر گو دان کر پھل
استون سنت تلسی کر ہوئی
ہر یا ترن پاوت شبھ جایا

بشنو پوجت تلسی پایا
پُشپ سار کا اور نندنی
پُرجت جون بار جت تیہ گوجرا
کہت پکار رہا منہہ چوری
ہو جات اس تاہ دن کہاسی
تیہہ دن جو پوجت سنگہ پائی
جات سدا دھر ہر اپنے اور
ہری سمر پت نیج کرت پھل
پاوت نہیں سننے سن نج پھل
است لہت ست لوکن گوئی
بندہ رہت لربہ اہایا

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

روگی روگ رہت سن ہوئی
بھگتے سے بچپت سدا بچے پیتا
سو جانت سو سہت بچارا
تلسی برچھ مانہہ ہو جاکر
تپ سار تلسی کر پوجن
پاپی پاپ ناس کے بیتا
سرپر دھرن جو گیہ سب کاہو
یہ بدھ دھیاوے پوجت ہوئی
تلسی کتھا سکل ہم گائی

بندھ ہوا بندھن چھوٹت سوئی
پاپی پاپ رہت سن بیتا
ام استوتر سکل بدھ گاوا
آواہن کر نیک نمن دہر
سکل پاپ بر جم یہ دھو ون
برت اگن سم ونا کیتا
بشنو پاونی تلسی بتا ہو
بھوساگر تر چھوٹت سوئی
نارد من جو تمہیں سنائی

ادھیاے چھبیسواں

دوہا

چھبیسویں ادھیاے مین ساوتری اتہاس | سرب بید برنت کہب جہہ سن ہوت ہلاس

تلسی کا چرتر نارد جی نے پوچھا کہ مینے تلسی جی کی کتھا سنی اب ساوتری جی کا چرتر سنایئے کہ پہلے کس سبب ساوتری جی پیدا ہوئین
مینے سنا ہو کہ بید ون کی ماتا ہو ادر جنم لیکر انکی پہلے کسنے پوجا کی اور پھر پیچھے کسنے پوجی یہ سن نارائن من بولے اے من جی بید کی ماتا
گایتری کو پہلے برہما نے پھر بیدون نے اُسکے بعد سب پنڈتون نے پوجا کی اُسکے بعد بھرت کھنڈ مین اشوپت راجہ نے پوجا کی اُسکے بعد
چارون برن پوجنے لگے یہ سن نارد جی نے پھر پوچھا کہ اے مہاراج وہ اشوپت کون تھا اور کسلیئے اُسنے پوجا کی اور یہ بھی بتلایئے کہ وہ کیونکر
پوجا کرنیکے لائق ہوئین نارائن جی بولے کہ مدر دیس مین ایک اشوپت راجہ ہوئے جو دشمنون کی طاقت ہرنے والے اور دوستون کے دکھ
کے مٹانے والے تھے اُسکی بڑی رانی جو بڑے دہرم والی تھی اُسکا مالتی نام تھا جیسے بشن جیکو لچھمی جی ہین ویسے اُس راجکو مالتی تھی اُس
رانی کے اولاد نہ ہوئی تھی اسلیئے وہ بسشٹ جی کی نصیحت سے ساوتری کی ارادہن کرنے لگی اور بہت عرصہ تک عبادت کرتی رہی نہ تو بھگوتی
نے بروان ملا نہ درشن ہوئے تب خوف زدہ ہوکر اپنے گہر مین چلی آئی راجہ اُسے دُکھی دیکھ سمجھا بجھا آپ ساوتری کی تپسیا کرنے کو
پشکر مین چلے گئے اور وہان سو برس تک عبادت کرتے رہے مگر ساوتری کے درشن نہوئے مگر آکاس بانی ہوکر یہ حکم ہوا کہ تم
دس لاکھ گایتری جپو اتنے مین وہان پراشر من آئے انکو راجہ نے پرنام کیا من راجہ سے بولے کہ ایکمرتبہ گایتری جپنے سے دن بھر کا کیا ہوا پاپ
مٹتا ہو اور دس مرتبہ جپنے سے دن رات کے پاپ ناس ہوتے ہین اور سو بار کے جپنے سے مہینہ بھر کے پاپ مٹتے ہین اور
ہزار مرتبہ کے جپنے سے برس دن کے پاپ بھسم ہوتے ہین اور لاکھ جپنے سے جنم بھر کے پاپ بھسم ہوجاتے ہین اور دس لاکھ جپنے
سے جنم کے پاپ بھی ناس ہوتے ہین اور دس کروڑ جپنے سے برہمنون کی گت ہوجاتی ہو اور برہمن اسکو سانپ کا پھن اکار کے مانند کر
اسکا جسمہ بنہ کرمشرق کی طرف منہ کرکے اور جو مالا نہو تو ہاتھ ہی مین جپے انکا طریق یہ ہے کہ مالا کے پورے سے شروع کر انگشت سبابہ تک دہنی طرف

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

بیجے مالا کے لچھن بتلاتے ہین کہ سفید کمل کے بیجون کی یا بلور کی مالا بناکر ترجمہ یا دیو کے مندر مین جپے مگر پہلے مالا کا سنسکار کرلیوے کہ پہلے پیپل
کے تیون پر سکو گو وچن لگاکر گایتری پڑھ پڑھ کر اشنان کراوے پھر اسیوقت اسی مالا سے سو مرتبہ گایتری مدہ سے جپے یا پنچ گیپہ سے مالا کا
اشنان کرا کے سنسکار کرے یا گنگا جل سے نہلاوے اے راجہ آپ دس لاکھ جپ جپیے اسی طرح جپ کرنے سے تمہارے تین جنم کے
پاپ مٹ جاوینگے اور ساوتری جی کو دیکھو گے مگر اے راجہ ہر روز تینون وقت یعنے صبح دوپہر اور شام کو سندھیا کیا کرنا کیونکہ بغیر سندھیا کیے
آدمی ہمیشہ اپوتر رہتا ہو اسلیے شبھ کرم کرنیکے لائق نہین رہتا اور جو دن مین اچھے کرم کرتا ہو اُسکا پھل اُسکو نہین ملتا اور جو صبح کے وقت
سندھیا نہین کرتا اور پھر شام کے وقت بھی سندھیا نہین کرتا وہ سب برہمنون کے کرمون سے باہر کردینے کے لائق ہو اور شودر
کے برابر ہے اور جو برہمن جب تک زندہ رہتا اور تینون وقت سندھیا کرتا ہو وہ تپسیا اور تیج سے سورج کے مانند سمجھا جاتا ہے
اُسکے چرن کمل کی دھور سے زمین جلد پوتر ہوجاتی ہو اور جو برہمن سندھیا کرنے سے پوتر ہو رہا ہے وہ جیون مکت ہو اور اُسکے چھونے
سے تیرتھ پوتر ہوجاتے ہین اور پاپ تو اُسکو دیکھ ایسے بھاگتے ہین جیسے گرڑ کو دیکھ کر سانپ اور جو سندھیا رہیا چھتری برہمن اور
بیشنو نکا پوجن نہ دیوتا لیتے اور نہ پتر پنڈ اور ترپن خوشی سے لیتے اور جو برہمن مول پرکرت کے بھگت نہین اور اُسکو نہین پوجتے وہ
گویا اجگر ہین اور اسی طرح جو بشن جی کا منتر نہین جپتے اور اکادشی کا برت نہین کرتے وہ بھی اجگر سے ہین اور جو برہمن بشن جی کی نیبید نہین کھاتا
اور سرکارون مین نوکری اور سودرون کا ان بھوجن کرتا وہ بھی زہر والے اجگر کے برابر ہو اور جو برہمن سودرون کا مردہ پھونکتا ہو یا شودر
کی عورت سے بھوگ کرتا ہو یا سودرون کی رسوئی برداری کرتا وہ بھی اجگر کے برابر ہو اور جو سودرونکا دان لیتا یا کاشتی کرتا یا تلوار باندھکے
نوکری کرتا وہ بھی اجگر کے سمان ہو اور جو برہمن لڑکی یا بشن جی کا نام بیچتا اور بغیر خاوند اور بیٹے کے برہمن کی عورت کا ان بھوجن
کرتا یا جسولہ کا ان بھوجن کرتا یا بھگت سے جیو کا کرتا یعنے گئو کا کام کرتا یا صرف سود کھاکر بسر کرتا وہ بھی اجگر کے برابر ہے اور جو برہمن
بدیا کو بیچتا وہ بھی اجگر ہے اور جو آفتاب کے طلوع ہونے پر بھی سویا کرتا اور مچھلی کھاتا اور دیبی کی پوجا نہین کرتا وہ بھی اجگر ہو یعنے جیسے
اجگر جہان پڑا ہو وہان ہی پڑا رہتا ہو کچھ کام نہین کر سکتا ایسے ہی اوپر کے لکھے ہوئے برہمن کسی بید کے کرم کے لائق نہین ہوتے
اتنا کہہ پراشر جی راجہ سے ساوتری کی پوجا کا طریقہ اور دھیان وغیرہ سب کہنے لگے اور پھر اپنے آشرم کو چلے گئے اور راجہ نے اسی طریق
سے پوجا کرکے ساوتری بھگتے درشن کیے اور اُنسے بردان پایا اتنا سن نارد جی نے پوچھا کہ پراشر مین کون دھیان اور کون پوجا کا
طریقہ اور کون ستوتر اور کونسا راجہ کو دیکر چلے گئے اور راجہ نے کس طریق سے بید ماتا کی پوجا کرکے کون بردان پایا یہ سب مجکو سننے کی خواہش
ہو نارائن جی بولے کہ جیٹھ کے شکل پاکھ کی تیرس یا چودس یا دونون مین بھگت سے ساوتری کا برت کرے یہ برت چودہ برس تک کرتا ہو
اسمین دیبی کو چودہ پھلون سے نیبید لگانی چاہیے اور دھوپ دیپ سب کرنا چاہیے اور کپڑے جگیوپویت طرح طرح کے بھوجن دیبی
کے آگے رکھکر کلش اپھل اور شاکھا سمیت رکھے پھر گنیش سورج اگن بشن شیو پاربتی کی پوجا کر گھٹ مین ساوتری کا آواہن کرے
جو ساوتری کا دھیان مادھینندن ساکھا مین کہا ہے اُسے کہتے ہین سنو اور ستوتر پوجا کا بدھان اور منتر بھی سنو تپائے ہوئے
سونے کے مانند خوشرنگ برہم تیج اور گرمی کے دوپہر کے سورج کے مانند روشن کچھ کچھ مسکراتی زیورون سے آراستہ جو آگ سے جلین
کپڑے پہنے بھگتون کے اوپر مہربانی کرنے والے سب کو دھارن کیے اور سکھ اور مکت دینے والے اور شانتا اور سمپت کی روپ
سب سمپدا دینے والی بیدون کی ماتا بید شاستر سروپنی بید کا بیج روپ بید ماتا کو پرنام کرتے ہین ایسے کر کے نیبید دے اور ہاتھ اپنے

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

ریورکھ کہ کھڑے ہین دیبی کا آواہن کرے پھر کھوڑش ادپچارسے دیبی کا پوجن کرکے پرنام کرے کھوڑش اوپچار یہ ہین ++

چوپائی

آسن پادارگہیہ اشنانا
دیپ او نیبید تنبولا
بھوکہن مال گندھ ارواچمن
یہ کھوڑش اوپچار کہاوت

اوبیس اروھوپ بہاتا
شتیل جل برلس سمبولا
سندر کیپ جان کھوڑش ہین
دیوی دیوے سکل شکہ پاوت

ان کھوڑش اوپچارون کے دینے کے علحدہ علحدہ منتر لکہے ہین جنہیں آگے سرد پ بھی معلوم ہو جاوینگے۔

چوپائی

آسن کا منتر

چندن نرست دار بچارا	اتہواسورن جٹت ارپارا	دیوا دہار دیت مین توہی	پاسون پاپ رہت کرموہی

پادیہ کا منتر

تیرتہہ ودک نیبید ارو پیارا	پوجناتگ روپک جل دہارا	شدھ پادیہ نو دیت بھوانی	ارہو ہے کرو مہا گیانی

ارگہیہ کا منتر

ارگہیہ پوتر روپ دوربادل	لپشپ لاچھت سہت دہید بھیل	نیبید سنکلو سے جت لیہو	مو پر کرپا کرکے چھما کر بہو

نہلانے کا منتر

گندھ توسے سوگندھ یک تیلا	سکل سگندھت ارپت جیلا	لیہو سنان برہ دیت سنائی	لے بچ داس موہ کرائی

خوشبو وغیرہ لگنے کا منتر

گندھ درسیہ بہو پریت پن پرو	دیبہ گندھ جت جگت رہتا	دیب لیہہ جگدمب بھوانی	ارموہ کرو سکل گن کہانی

دہوپ کا منتر

سکل روپ سکل منگل پرد	لیجے دہوپ بپ ات نیکا	سے کرکرپا کتا چہ داس پر	ارمدموہ بہت سکل پر

دیپ یعنی گھی کے چراغ کا منتر

گندھ جگت نیبید سنگدہ ائی	اندہکار ناش ہیت ائی	دیپک دیت ہیت یہ ماتا	لیجے موہ کرہ گیانا

نیبید کا منتر

نیبید سواد ست بہل ائی	پوری پاپڑ آد سہائی	لیہہ سکل نیبید بھوانی	ارانگہ ہرو داس کے آئی

تنبول یعنی پان کا منتر

شبہہ کرپور آد جت پانا	شدھ شدھ سہت ہو پانا	لیجے دیب سگندہ تانبولا	ہرو داس کے من کی شولا

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

پانی دینے کا منتر

(۱۰)	شیتل پار پیاسا ناشن	جگ جیون جت گندہ پرکاشن	لیجے جل کیجے پرکاما	انت کال دیجے نج دا…

کپڑا دینے کا منتر

(۱۱)	شوبھا روپ دینہہ کرجوئی	شوبھا سبھا مانہہ دے موہی	کرکرج کپاس جات جو ہوئی	لیجے بسن گنت سب گنو…

زیور دینے کا منتر

(۱۲)	کانچن آو نرمت بر بھوکھن	سری کر سری جت اتہ ادوکھن	سکھد پن پر ز لیہہ ابھوکھن	داس ہینہ گت نہین کچھ دوکھن…

مالا دینے کا منتر

(۱۳)	منگل روپ ار منگل منگل	نانا پشپ برمت رنگل	بھوسو بھاکر مال لیجے	بھگت داس کدرنگ دیجے…

گندہ یعنے چندن وغیرہ کے ٹیکا دینے کا منتر

(۱۴)	پھنید اور سگندھ بت گندھا	سوبھاکر سندھ ہو سنبدھا	بھوکھن سون ہرو و بھوانی	جت سندور گندہ لیہ…

جگیوپویت یعنے جنیو دینے کا منتر

(۱۵)	تین سوتر نرمت شبھہ گنتت	بید منتر پڑہ پڑہ دوج منترت	جگیہ سوتر لیجے شبھہ سوہون	بھگت جیو گرجیت نو…

تلپ یعنے سیجیا دینے کا منتر

(۱۶)	سکل برن سے بینیہ کومل	پشپ سگندھ ہت مندت نرملا	سیجیا لیہہ دیت کر شنیو	سد البھو داس…کے ا…

اتنی چیزین ان منترون سے یا مول منتر سے دیکر استوتر پاٹھ کرے پھر بھگت سے برہمن کو دچھنا دے گایتری کا یہ منتر ہے
श्रीं ह्रीं क्लीं सावित्र्यै स्वाहा جاننا چاہیے کہ ساوتری اور گایتری ایک ہی دیبی کے نام ہین یہ آٹھ حرفون کا منتر ہوا
پھر بھید ون کا کہا ہوا ساوتری کا استوتر کہتے ہین سنو گولوک مین کرشن چندرجی نے ساوتری کو برہما جی کو دیدیا مگر وہ برہما کے
برہم لوک مین نہ آئی تب سری کرشن چندرجی کے کہنے سے برہما جی نے ساوتری کی استت کی تب انھون نے خوش ہوکر برہما
جی کو خاوند بنانیکی خواہش کی وہ استوتر یہ ہے

مول ۱

सच्चिदानन्दरूपे त्वं मूलप्रकृतिरूपिणि ॥ हिरण्यगर्भरूपे त्वं प्रसन्ना भव सुन्दरि ॥१॥

ٹیکا

(۱) سچدانند سروپ مول پرکرت ہرن گربھ روپ سندری خوش ہوجیے۔

مول ۲

तेजस्स्वरूपे परमे परमानन्दरूपिणि ॥ द्विजातीनां जातिरूपे प्रसन्ना भव सुन्दरि ॥२॥

ٹیکا

(۲) اے تیج روپنی پرمانند سروپنی برہمن چھتری بیشون کی ذات روپنی تم خوش ہوجاؤ۔

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

مول ۴

सर्वस्वरूपे विप्रारा स्मन्त्र सारे परात्परे ॥ सुखदे मोक्षदे देवि प्रसन्ना भव सुन्दरि ॥ ४ ॥

ٹیکا

(۴) اے سندری تم ہمیشہ رہنے والی اور ہمیشہ پیاری اور ہمیشہ آنند روپی اور سب منگل سروپ ہو ہم پر خوش ہو جیے۔

مول ۵

विप्रपाये धमदा हाय ज्वलदग्नि शिखोपमे ॥ ब्रह्म तेजः प्रदे देवि प्रसन्ना भव सुन्दरि ॥ ५ ॥

ٹیکا

(۵) اے سندری برہمنوں کا پاپ گویا ایندھن ہے جسے تم بھسم کرنے کے لیے جلتی ہوئی آگ کی لاٹ کے مانند ہو اور برہمنوں کو تیج دینے والی ہو اے دیبی خوش ہو جیے۔

مول ۶

कायेन मनसा वाचा यत्पापं कुरुते नरः ॥ तत्त्वत्स्मरण मात्रेण भस्मी भूतम्भविष्यति ६

ٹیکا

(۶) جو پاپ آدمی زبان اور دل سے کرتا ہے وہ تمہارے یاد کرنے میں بھسم ہوگا۔

چوپائی

یہ کہہ بیدہ تیہ سبھا جاری
ہوے پرسن بدہ سنگ ساوتری
استوراج یہ پڑہ سو ہوئی
درشن ساوتری کے کیا
یہ پن استوراج پرہت نر
چاروں بید پاٹھ پھل پاوت

بیٹھے ساوتری مہاری
برہم لوک کنہہ گئی پوتری
اشوپتیت نام اخرو پا
ازمن یا بحبت شبد بولنا
سندھیا کرتیہ بھاگ بجت بر
انت بھوانی لوک بجاوت

ادھیاے ستائیسواں

دوہا

سیت نیں ادھیاے میں راج بھون منہ کہیک
ساوتری کر جنم ہم بہو کہب سب ٹھیک

سری نارائن جی بیان کرتے ہیں کہ راجہ اشوپت نے اس استوتر سے استت اور بدھی پوجا کرکے بھگوتی کو دیکھا اور جیسے کہ مانا نے بیٹے سے خوش ہو کر بولتی ہو ویسے ہی ساوتری جی خوش ہو راجے سے بولی کہ اے راجہ جو تمہارے دل کی مراد اور تمہاری عورت کے دل کی مراد ہے وہ ہم سب جانتی ہیں اور سب جگہ تمہاری عورت کنیا کی خواہش کرتی ہے اور تم بیٹا چاہتے ہو اسلیے بیٹا

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

اور لڑکی دونوں تمہارے ہونگے اتنا کہہ ساوتری جی تو برہم لوک کو چلی گئی اور راجہ اپنے گھر میں آئے پہلے راجہ کے گھر مین کنیا پیدا ہوئی گو
دوسری لچھمی تھی راجہ نے اُسکا ساوتری نام رکھا وہ تھوڑے ہی عرصہ مین بڑھکر جوان ہوگئیں جیسے شکل پاکھہ مین چندرمان بڑھتا
ہو ویسے ہی بڑھگیا بہت جلد بڑھی اور اسکی شادی راجہ دیومت سین کے بیٹے ستیہ وان سے جو بڑا دہرماتما اور بڑے گنون والا
تھا کردی گئی وہ اُسے لے اپنے گھر مین گئے ایک برس کے بعد ستیوان اپنے والد کے حکم سے پھل اور پتے لانے کے لیے جنگل کو
گئے اور اتفاق سے اُنکے پیچھے پیچھے ساوتری بھی چلی گئی اور ستیوان درخت پر چڑھے اور گر کر مرگئے اُنکے سر پر سے انگوٹھے
کے برابر ایک پُرکھ نکالا اُسے جمراج جی اپنی پوری کو لیچلے اور اُنکے پیچھے دوڑتی ہوئی ساوتری بھی چلی اُس ستی کو پیچھے آتے
ہوئے دیکھ جمراج جی میٹھی زبان سے بولے اے ساوتری آدمی کی دیہہ دھارن کیے ہوئے تم کہاں آتی ہو اگر خاوند کے ساتھ جانیکی خواہش
ہو تو اس دیہہ کو چھوڑدو کیونکہ زمین - ہوا - آسمان - پانی - آگ - کے بنے ہوئے سریر کو دھارن کر آدمی ہمارے لوک مین نہین
آسکتا اگرچہ دیہہ اور ہمارا لوک اور سکھ یہ سب ناش وان ہین اور تمہارے خاوند کا بھرت کھنڈ مین پورا وقت ہوگیا ہو کچھ بھوگت نہین ا
اپنے کرمون کا پھل بھوگ کرنیکے لیے تمہارے خاوند ہمارے پُری کو جاتے ہین کرم ہی سے جاندار پیدا ہوتے اور کرم ہی سے مرتے
ہین اور سکھ دُکھ ڈر رنج سب کرم ہی سے ہوتے ہین یہی جیو کرم سے اندر ہوجاتا اور کرم ہی سے برہما ہوجاتا اور اپنے کرمون ہی سے
بشن جی کا داس ہوجاتا اُسکے نمونے پر جنم وغیرہ سے رہت ہوجاتا ہو اپنے ہی کرم سے سب سدھی پاتا اور کرم ہی سے امر ہوجاتا اور اپنے
ہی کرم سے جیو بشن جی کے سالوکیہ وغیرہ چار موچھ پاتا اور دیوتا منش - اندر کرم ہی سے ہوتا ہو اور کرم ہی سے چھتری بیش اور شودر اور
ملیچھ درخت پہاڑ کیڑے جانور جنگل کا جیو جو ناگر ادیت دانو اسُر ہوتا ہو - اتنا ساوتری سے کہہ جمراج جی چپ ہو رہے

ادھیاے اٹھائیسواں (۲۸)

دوہا

اشٹ بیس ادھیاے مین ادھیاتم بدھ نیک
دیبی پوچھا جمن سون سوئی کہیے ٹھیک

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ جمراج کے کہن سُن ساوتری جی بڑی بھگتی سے استت کر بولی اے جمراج جی کرم کیا ہو اور کون
ہوتا ہو اُسکا سبب کیا ہو دیہی کون ہو دیہہ کون ہو اسمین رہکر کون کرتا ہو اور گیان کسکو کہتے ہین بدھ کیا ہو جاندارون کی جان
کون ہو اور انکی اندریان کون ہین اُنکے لچھن کیسے اور دیوتا کون ہین اس دیہہ مین کون بھوگ کرتا ہو اور کون بھوگ کراتا ہو بھوگ
کر ہین اس سنسار کا ناس کیسے ہوتا ہو اور جیو کون ہو اور پرماتما کون ہو وہ سب مجھسے کہیے یہ سُن جمراج جی بولے کہ
جو بید مین کہا ہو وہ دہرم ہو اور اس دہرم سے جو کرم کیا جاتا ہو وہ منگل دینے والا ہو اور جو بید کے باہر کرم ہو وہ اشبھ ہو
اور جو دیوتا کی سیوا بغیر کسی مراد و سنکلپ کے کیجاتی ہو وہ کرم کو ناش کرتی اور اُسی سے بڑی بھگتی ملتی ہو اور جب برہم کا بھگت ہوگیا
تو وہ بھوگ نہین کرتا بلکہ نرلیپ ہوجاتا اور مکت ہوتا ہو یہ مین نے بید مین سُنا ہو اور وہ برہم بھگت پیدائش موت بڑھاپا روگ
شوک اور ڈر سے رہت ہوجاتا ہو بید مین دو قسم کی بھگتی کہی ہو ایک نربان پد کی دینے والی یعنے نرگن کیطرف رجوع کرنیوالی
دوسرے سرگن برہم روپ بشن جیکے روپ کے دینے والی اُنمین بیشنو لوگ جنکے روپ بھگتی کی خواہش کرتے ہین جو پرماتما کا

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

ہو وہ کرمون کا بیج روپ اور کرمون کا پھل دینے والا ہے اور کرم کا روپ ہے اور جو جیو گل جانے پر یہان ہی پڑی رہی ہے وہی دیہہ ہے
ہمیشہ نہین رہ سکتی کرم کرنے والا اور بھوگ کرنے والا جیو ہے جو اندر جامی ایکے اندر ہے وہ پرماتما ہے وہی بھوگ کراتا ہے وہی اسکا جتانیوالا
سکھ دکھ وغیرہ کے بھوگو بھوگ کہتے ہین اور مکت کو نشکرت کہتے ہین ستاست کے بھیدون کا بیج گیان طرح طرح کا ہوتا ہے اور
جیون کے بھاگو نکا بھید بیج کہا جاتا ہے مدھ بیجنا کو کہتے ہین وہ گیان بیج بید مین کہی جاتی ہے اور پرانون کا جو پھل روپ پران ہے
پایو کے بھید مین ہے اندریون مین جو سب سے پرور ہے وہ ایشر کہلاتا ہے اور جو چیشٹا رہت کرمون کیطرف اسکانے والا و چلنے والا ہے
کہتے ہین اور آنکھہ کان ناک زبان یہ چار اندریان دیبی کو اسکا تی ہین جدھر جاتی ہین ادہر سے لیجاتی ہین اور سب کام کراتی ہین اور
دوست دشمن سکھہ دکھ ہوتی ہین اور سورج بایو پرتھوی اور برہما وغیرہ اندریون کے دیوتا ہین اور بڑے گیان والے ہین جو پران
اور دیہہ وغیرہ کا دھارنے والا ہے اور جو جیو کہلاتا ہے اور جو سب مین ملا ہوا برہم نرگن پرکرت سے پرے اور کارنون کا کارن ہے
وہ پرماتما کہلاتا ہے اسطرح سے جو جو تمنے پوچھا سبکا جواب مینے دیا جو گیانیونکا گیان روپ ہے اب اے بیٹی تم لوٹ جاؤ یہ سن ساوتری
بولی کہ اپنے خاوند اور گیان کے سمندر کو چھوڑ کہان جاؤن اسلیے جو ہم سوال کرین آپ جواب دیجیے کہ یہ جیو کس کس
جونون کو کس کس کرم سے جاتا اور کس کرم سے سرگ کو جاتا اور کس سے نرک مین پڑتا اور کس کرم سے مکت ہوتی اور کس سے گرو مین بھگت
ہوتی اور کس کرم سے روگی اور کس سے جوگی اور کس سے عمر درازی اور کس سے کم عمر اور اندھا اور لنگڑا پاگل جیون کا مارنے والا
ہوتا اور کس کرم سے دکھی اور کس سے سکھی ہوتا ہے اور انگ ہین کانا اور بہرا کس کرم سے ہوتا ہے اور سالوکیہ وغیرہ چارون
مکتی کیونکر ملتے اور برہمن اور چانڈال کس کرم سے ہوتا اور کس سے سرگ کے بھوگ اور کس سے بیکنٹھ اور گولوک ملتا ہے اور نرک کتنے
ہین اور کتنے قسم کے ہین اور کون کس نرک مین جاتا اور کتنے وقت تک رہتا پاپیون کو کس کرم سے کون بیاد ہ ہوتی جو جو مینے
پوچھا ان سبکا مفصل بیان کیجیے اور سب کے جواب دیجیے—

ادھیاے اونتیسوان[۲۹]

دوہا

انتیس[۲۹] کے ادھیاے مین ان دہرم بھو بھانت	برنو سونسو سکل سن شبھہ کرم پو سات	

شری نارائن جی بولے کہ ساوتری کے بچن سنکر دہرم راج نہایت متعجب ہوئے اور ہنسکر جاندارونکا کرم بپاک کہنے لگے کہ اے بیٹی اگرچہ تم ابھی بارہ
برس کی لڑکی ہو مگر تمہارا گیان سنکا دک جوگیون کے برابر ہے اس عمر کے لائق نہین مگر کیون نہ ایسا گیان ہو کیونکہ تم ساوتری کے
بردان سے ساوتری کے کلا سے راجہ اسوپت کی کنیا ہوئی انہون نے بڑی عبادت سے تمکو پایا ہے اور جیسے لچھمی وشن جی کی گود مین اور
بھوانی مہادیو کی گود مین ادت کشیپ جی کے اہلیا گوتم کے اندرانی اندر کے روہنی چندرمان کے رت کام کے سواہا اگن کے شدھا پترون
کے دیوسینا کارتکیہ کے سنگیا سورج کے برنانی برن کے دکھنا جگیہ کے پرتھوی باراہ کے رہکر سوبھاگ وتی ہوتی ہین ویسے تم اپنے
اپنے خاوند کی گود مین رہکر سوبھاگ وتی ہو جاؤ یہ تو مینے تمکو بردان دیا کہ جو اور تمکو ضرورت ہو مانگو ہم سب کچھ دینگے یہ سن ساوتری
بولی مہاراج ستیہ وان سے ہم مین سو بیٹے پیدا ہون اور ہمارے باپ کے یہان سو بیٹے ہون اور ہمارے اندھے سسرے کی بھی آنکھین اچھی ہون

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

اور دشمنون نے انکا راج لیلیا ہو وہ بھی انکو ملجاوے اور اخیر مین اپنے خاوند ستیہ وان کے ساتھ بیکنٹھ مین جاؤن مگر یہ بردان لاکہ برس کے بعد
چاہتی ہون بس اتنے بردان مجھے چاہیئین اور جیون کا کرم بپاک سُنا چاہتی ہون جس سے لشنو کا نستار ہوتا ہو آپ بیان کیجیے یہ سُن
دہرم راج جی بولے اے بیٹی جو جو تمہارے دل مین ہو وہ سب ہوگا اب جیونکا کرم بپاک بیان کرتے ہین سنو کہ شبہہ اور اشبہہ کرمون سے
بھرت کھنڈ ہی مین جنم ہوتا ہو اور جگہ نہین ہوتا کیونکہ یہ جیتر ہی ہو اور اسمین سب برا بھلا بھوگنا ہوتا ہو دیوتا دیت دانو گندہرب راکھس و
منکھ ہی سب کرم کے ادہکاری ہین اور چوپائے وغیرہ نہین اور یہی سب منکھ وغیرہ سب جونون مین جنم پاکر سُرگ نرک اور برے بھلے کرم بہت
زیادہ کرکے جانداروں نے بھلے کا کیا ہوا برا بھلا کرم بھوگتے ہین شبہہ کرم کرنے سے سُرگ مین اور اشبہہ کرم سے نرکون مین بھوگتے ہین اور جب برا بھلا کرم
کچھ بھی نہین کرتے تب بھگت آتی ہو وہ دو قسم کی ہو ایک نرگن برہم کی دوسری سرگن کی یہ دونون بھگتیان کرم کی جڑ اوکھاڑ دیتی ہین برے کرم
کے کرنے سے آدمی روگی ہوتا ہو اور سکرم کرنے سے اروگی اور عمر دراز ہوتا اور اشبہہ کرم سے عمر گھٹتی ہو اور سکہی شبہہ سے اور دکھی اشبہہ سے اور اند
اور عضو شکست برے کرم کے کرنے سے ہوتا ہو اور سب اچھے کرمون سے سدہ وغیرہ ملتی ہین یہ تو مختصر اکہا اب مفصل کہتے ہین جو پوران سمرتیو
مین بہت چھپا ہوا اور درلبھ ہو کہ بھرت کھنڈ کی سب ذاتون مین منکھ کی ذات درلبھ ہو منکھون مین بھر سب اچھے کرمون کے کرنے کے سبب
برہمن اوتم ہو اور برہمنون مین جو برہم جاننے والا ہو وہ اچھا ہو اور نشکام اور سکام دو قسم کے برہمن ہوتے ہین سکام پوجا اور پاٹ مین لگے
اور نشکام صرف بھگت ہوتے ہین سکام تو کرمون کو بھوگتا ہو اور نشکام دہنکو چھوڑ کر شن جیکے پد کو جاتا ہو اور پھر وہان سے نہین آتا وہ گولوک
مین جاکر رہتا اور الغرض سری کرشن کی سیوا کرتا اور دیہ روپ دہار کر اُسی گولوک مین رہتا اور سکام بیکنٹھ کو جاتے پھر کچھ دن کے بعد
بھرت کھنڈ مین آتے اور یہان برہمنون کے گھر مین جنم پاتے اور ترتیب وار وقت پاکر وہ بھی نشکام بھگت ہو جاتے ہین کیونکہ ہم انکو نرمل بھگت د
مین جو سکام برہمن بھگت ہین انکی سب جنمون مین نرمل بدہ نہین ہوجاتی کیونکہ وہ صرف لشن جیکی بھگت رہت ہوتے ہین اور جو برہمن تیرتھ
مین رہکر عبادت کرتے وہ برہم لوک مین جاتے ہین اور وہان سے پھر بھرت کھنڈ مین جنم لیتے ہین اور جو اپنے دہرم مین لگے ہین مگر وہ تیرتھ سے ا
جگہہ رہتے ہین وہ ستیہ لوک مین جاتے ہین اور پن چھین ہونے پر پھر بھرت کھنڈ مین پیدا ہوتے ہین اور جو برہمن اپنے دہرم مین رت ہوکر
سورج کی بھگت کرتا وہ سورج کے لوک مین جاتا اور پھر وہان سے بھرت کھنڈ مین آتا ہو اور جو برہمن مول پرکرت کے نشکام بھگت اپنے
دہرم پر چلتے وہ منی دویپ مین رہنے والی بھگوتی کے لوک مین جاتے اور پھر وہان سے نہین لوٹتے مگر سکام مول پرکرت کے بھگت بھی لو
آتے ہین اور اپنے دہرم پر چلنے والے جو شیو گنیش اور شکت کے بھگت ہین وہ سب شیولوک مین جاتے ہین او پھر بھرت کھنڈ مین آتے ہین ا
برہمن اور دیوتون کے بھگت ہوتے اور اپنے دہرم پر چلتے ہین وہ بھی انھین دیوتون کے لوکون مین جاکر پھر بھرت کھنڈ مین آتے ہین او
جو برہمن اپنے دہرم پر چلنے والے سری کرشن جی کے نشکام بھگت ہوتے وہ لشن جی کے لوک مین جاتے ہین بھگت کی طاقت ایسی ہوتی
ہو اور برہمن اپنا دہرم چھوڑ اور بھوت وغیرہ کے بھگت ہوتے اور اشدہ رہتے اور کامی ہوتے وہ سب ضرور نرک مین جاتے ہین اور چار
برن جو اپنے اپنے دہرم پر چلتے ہین وہ شبہ کرم کو ہی بھوگتے ہین اور جو اپنے کرم پر نہین چلتے وہ ضرور نرک مین جاتے ہین اور بھرت کھنڈ مین
پھل نہین بھوگتے بلکہ ہمیشہ نرک مین پڑے رہتے ہین اور اپنے دہرم پر چلنے والے چارون برن اور زیادہ کرکے برہمن اپنے دہرم پر چلنے و
منکھ کو کنیا دیتے ہین وہ چندر لوک مین رہتے ہین اور جب تک چودہ اندر ہوگتے تب تک رہتے ہین زیورات وغیرہ سے سجا کر کنیا دیتے ہین
دوگنا پھل ہوتا ہو جو چندر لوک کی کامنا کرکے دیتے ہین وہی لوگ چندر لوک مین جاتے ہین اور جو نشکام ہوکر دیتے وہ نہین بلکہ وہ لشن

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

لوک مین جاتے ہین ۔ گاے کا گھی چاندی سونا کپڑے پھل پانی جو برہمن کو دیتے ہین وہ بھی چندر لوک مین جاتے ہین اور ایک منونتر
تک وہان رہتے اور جو اچھے انگ کی گاے برہمن کو دیتا وہ سورج لوک مین جاتا اور اُس لوک مین دس ہزار برس تک رہتا جو برہمن کو زمین اور
بہت ساز و سامان دیتا وہ شویت دویپ نام بشن جی کے لوک مین جاتا اور جب تک چودہ اندر ہوگئے ہین تب تک رہتا اور جو آدمی برہمن کو گرہ دان کرتا
وہ بہت عرصہ تک ایک عمدہ جگہ مین جا رہتا اور جو بھگت سے برہمن کو سب سامان سمیت گرہ دان کرتا وہ اُس گھر کی دھور کے برس کی تعداد
تک بشن لوک مین رہتا اور جس جس دیوتا کے لیے آدمی گرہ دیتے اس گھر کی دھور کے برسون کی تعداد تک اُس دیوتا کے لوک مین رہتے
اور جو اچھا گھر بنوا کر برہمن یا دیوتا کو دیتا وہ گرہ دان سے چوگنا زیادہ پھل پاتا ہے اور دیس کے دان سے سوگنا اور بڑا دیس دینے سے دیس دان
سے چوگنا پھل پاتا جو برہمن یا دیوتا یا برہمن کو سب پاپون کے ناس کرنے کے لیے تالاب دیتا وہ اُسکی دھور کی تعداد برس کے
برابر جن لوک مین رہتا اور باولی کے دینے سے بھی تالاب کے مانند پھل ہوتا چار ہاتھ کی ناپ کا دھن نام ہو چار سو دھن لمبی باولی کے دینے
سے تالاب کے مانند پھل ہوتا اور جا سے لمبائی مین کم ہو جاے لمبی چوڑی دونون طرف چار چار ہزار دھن کے برابر ہو اُسے واپی کہتے ہین
جو کنیا اچھے چال چلن والے کو دیتا وے تو دس واپی کے برابر پُن اُسکو ہوتی اور جو زیادہ زیور اور کپڑے وغیرہ سے آراستہ کرکے
کی شادی کرے تو دُگنا پھل ہوتا اور جو پھل تالاب کے دان سے ہوتا وہی کھدانے سے بھی ہوتا اور وہی کسی دوسرے تالاب کو اگر
اسکے مالک کی صلاح سے درست کرا دے تو ہوتا اسی طرح واپی کی کیچڑ نکلوانے اور درست کرنے سے واپی کے برابر پھل ہوتا
اور جو پیپل کے درخت کو لگا کر پرتشٹھا کراتا وہ تپو لوک مین دس ہزار برس تک رہتا اور جو پھلواری پُن کے لیے لگا دیتا وہ دس ہزار
برس تک دھرو لوک مین رہتا جو بھرت کھنڈ مین بیان بنا کر سری بشن جی کے ارپن کرتا وہ منونتر بھر بیکنٹھ مین رہتا اور جو بہت عمدہ
بجائب بیان دیتا وہ بیان سے چوگنا پھل پاتا اور پالکی کے دان سے آدھا پھل ہوتا جو بڑی بھگت سے ہنڈولے سمیت سندر ریتا
وہ تین منونتر تک بشن لوک مین رہتا ہے جو کوئی سڑک بنواتا وہ دس ہزار برس اندر لوک مین رہکر ہو جاتا سب چیزین برہمن اور دیوتون کو
دینے سے برابر پھل ہوتا ہے آدمی جو بیان دیتا دہی وہان بھوگتا جو نہین دیتا وہ اُنکے ساتھ نہ جا سکتا اور نہ رہ سکتا ہو اور جو پُن کر کے
لوگ بیان دیتے وہ سُرگ کے سکھ بھوگ کر پھر بھرت کھنڈ مین جنم پاتے ہین ۔

چوپائی

یہان بہر کل سندہ جن ہو ئی
پُن دان پُن شُر گہ جائی
چھتری بیش آدِ تن دہاری
کرین تپسیا بہو بدھ بھین
بن بھوگے نہین چھیجے کرما
ششبہ دا شبہ کرم جو کرئی
دیو تیر تھ سب کرین سہائی
پر تم شن سنجھیب کہائی

کرم سے بھوگت سب سکھ سوئی
تن بھارت مندروج تن پائی
کلپ کوٹ جے ششبہ کاری
پر پراپت نا کبھو نہین
پھر تر کرین بھشت بدھ دہرما
بھوگت اوش نک نہین ٹری
تب دیہانتر شدھ لبھائی
اب کاشنا چہت مین انا

ادھیاے تیسوان

دوہا

کہب تیسوین مین سکل نانا دان پرسنگ | جو سُر گاوک پھل سدا دیت سکل شبھہ ڈہنگ

اتنی دان سنکر پھر ساوتری نے دہرم راج جی سے پوچھا کہ اے جمراج جی جس کرم سے لوگ سُرگ مین جاتے ہین وہ ہمسے کہیے دہرم راج بو
کہ بھرت کھنڈ مین جو برہمن کو ان دیتا ہے وہ غلہ کے دانے کے پرمان برس کیلاس مین رہتا ان دان مہادان ہے اس سے برہمن کے سوا اور کو بھی
دے تو غلہ کے دانون کی تعداد تک شیو لوک مین رہے ان دان سے کوئی عمدہ دان نہوا ہے نہ ہوگا نہ ہے کیونکہ اسمین دان لینے والے اور دینے وا
کچھ بچار نہین اور وقت کا امتحان نہین ہونا چاہیے جس وقت اور جہان کہین کسی بھوکھے کو دو تو شیو لوک مل ہی جاتا ہے اسلیے سب سے اچھا ہے دیوتا
برہمن کے بیٹھنے کے لیے جو آسن دیتا ہے وہ دس ہزار برس تک بشن لوک مین رہتا ہے اور جو برہمن کو اچھی گاے دیتا ہے وہ گاے کے روئین کے برا
برس تک بشن لوک مین رہتا ہے اگر اچھے دن مین گؤدان کیا جاوے تو پہلے کے کیے ہوئے گؤدان سے چوگنا پھل پاوے اگر تیرتھ مین
تو سَو گنا زیادہ پاوے اگر نارائن چھیتر یعنے گنگا کے چار ہاتھ تک پر ہو تو کروڑ گنا زیادہ پھل ہووے اور جو بھرت کھنڈ مین برہمن کو بیل دیتا
دس ہزار برس تک چندر لوک مین رہتا اور جو گاے بیل ایک مین جوڑ کر دان دیتا وہ بھی اُنکے روئون کے پرمان برس تک بشن لوک مین
جو برہمن کو نہایت عمدہ سفید چھتر دیتا وہ دس ہزار برس تک برن لوک مین رہتا اور جو برہمن کو دھوتی اور انگوچھا دیتا وہ دس ہزار برس تک با
لوک مین رہتا جو برہمن کو کپڑون سمیت سالگرام کی مورت دیتا ہے وہ جب تک سورج اور چندرمان رہینگے تب تک بیکنٹھ مین
اور جو برہمن کو عمدہ سجیا دان دیتا وہ جب تک سورج اور چندرمان رہین گے تب تک چندر لوک مین رہیگا جو دیوتا یا برہمن
کو دیپک دیتا وہ منونتر تک اگن لوک مین رہتا اور جو کوئی برہمن کو ہاتھی دان کرتا وہ جب تک اندر رہتے تب تک برابر اند
آدھے آسن پر بیٹھا رہتا ہے اور جو گھوڑا دیتا ہے وہ جب تک چودہ اندر بھوگتے ہین تب تک برن لوک مین رہتا اور جو بڑی پا
برہمن کو دیتا وہ بھی برن لوک مین چودہ اندر کے رہنے کے برابر وقت تک رہتا اور بڑی پھلواری برہمن کو دیتا وہ بایو لوک مین
منونتر تک رہتا جو برہمن کو پنکھا اور سُور چھل دے تو دس ہزار برس بایو لوک مین رہے دہانیہ اور رتن جو کوئی دیتا وہ چرنجیو ہوتا
دینے والا اور لینے والا دونون بیکنٹھ باسی ہوتے ہین اور جو بھرت کھنڈ مین برابر سری بشن جی کا نام لیتا وہ چرنجیو ہوتا اور اُسکو دیکھکے
بھاگتی ہے جو آدمی بھارت ورش مین پورنماسی کے پچھلے پہر دیوتون کی دولن کرتے وہ جیون مکت ہوتے اور اس لوک مین سُکھی ہوکر اخیر مین بشن
کے مندر کو جاتے ہین اور سو منونتر تک ضرور وہان رہتے ہین اور اُترا پھالگنی کو اس سے دُگنا پھل ہوتا ہے اور کل پرلے کے آخر تک
رہتا جو بھارت کھنڈ مین برہمن کو تِل دان دیتا وہ تِلون کے برابر برس تک شیو مندر مین رہتا اور پھر اچھی جون مین
ہوکر عمر دراز ہوتا ہے اور جو تانبے کے ظروف مین تِل بھر کے دان دیتا ہے وہ اس سے دُگنا پھل پاتا ہے جو سب سنگار
سمیت بھوگنے کے لائق اپنی خوبصورت عورت برہمن کو دیتا وہ چندر لوک مین جب تک چودہ اندر بھوگین گے تب
رہیگا اور وہان سُرگ کی اپسراون کے ساتھ بہار کریگا پھر گندہربون کے لوک مین دس ہزار برس تک رہکر رات دن خوشی
کے ساتھ بہار کریگا پھر بھرت کھنڈ مین ہزار جنم تک سُندری بہت خوش کلام سوبھاگ والی عورت پاویگا مگر یہ استری دان بو

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

ازیور وغیرہ پہناکر عورت برہمن کو دیدیجاتی اور پھر طاقت کے موافق زر دیکر لیلی جاتی ہی اور طرح لینے اور دینے والون کو نرک ہوگا اور جو
کوئی برہمن کو پھل دان کرتا وہ پہلون کے برابر برس تک اندر لوک مین رہتا ہی اور اچھی جون مین پیدا ہوکر اچھی اولاد پاتا ہی جس بیٹے کے جو
ے پھل سمیت ہزار درختون کے برابر پھل ہوتا ہی جو کوئی صرف پھل برہمن کو دیتا وہ بہت دنون تک سُرگ مین رہکر بھرت کھنڈ مین
پیدا ہوتا جہان بہت سا روپیہ اور اشرج سمیت ہوتا اور جو برہمن کو اچھا گھر بنواکر دیتا وہ منونتر تک دیو لوک مین رہتا پھر اچھی جون مین
جنم لیکر بڑا دولت مند ہوتا جو غلہ لگی ہوئی زمین برہمن کو بہت دنون کے لیے دیتا وہ سو منونتر تک بیکنٹھ مین رہتا ہی اور پھر اچھے جون
مین پیدا ہوکر مہاراجہ ہوتا اور اسکو سو جنم تک زمین نہین چھوڑتی اور جب جب وہ پیدا ہوتا اسی سے دولت مند اور دلاور
اور پرجا کا مالک ہوتا ہی اور جو گوؤن کے گھرون سمیت بڑا بھاری گانون برہمن کو دیتا وہ لاکھ منونتر تک بیکنٹھ مین رہتا پھر اچھی جون مین
جنم پاکر لاکھ گانون سمیت ہوتا اور زمین لاکھ برس تک اُسے نہین چھوڑتی اور سُندر پرجا سمیت جسمین غلہ اور تالاب اور چھوٹے تالابون
اور درخت بیل سمیت گانون برہمن کو دیتا وہ دس لاکھ اندر دن کے بھوگ کرنے تک کیلاس مین رہتا پھر بھرت کھنڈ مین اچھی جون
مین جنم لیکر راجیندر ہوتا اور پھر یہان بیس ہزار شہرون کا راجہ ہوتا اور اُسے ہزار برس تک زمین نہین چھوڑتی جو بڑی اشرج سمیت زمین پر بستا
ہی اور جو سب طرح سے آراستہ کرکے گانون سمیت دیس برہمن کو دیتا ہی جسمین کہ رعایا بسی ہو اور باولی - کنوان - تالاب - سمیت جسمین
طرح طرح کے درخت لگے ہون وہ بیکنٹھ مین کروڑ منونتر تک بستا پھر اچھی جون مین پیدا ہو جمبودویپ کا مالک ہوتا جیسے کہ اندر بڑے
اشرج سمیت مین وہ زمین پر ویسے ہی ہوتا اور کروڑ جنم تک زمین اُسکو نہین چھوڑتی اور وہ کلپ کے اخیر تک زندہ رہکر بڑا راجیشر ہوتا
اور جو اپنا سب اختیار برہمن کو دیدیتا وہ اُس سے چوگنا زیادہ پھل پاتا اور جو برہمن کو جمبودویپ ہی دیتا وہ اخیر مین اس سے سوگنا
زیادہ اختیار کو پاتا ہی پھر جمبودویپ دینے والا سب تیرتھون کی سیوا کرنے والا سب تپ کرنے والا سب تیرتھون مین بسنے والا سب
دان دینے والا یہ سب یہان ہی پُن کے ہو چکنے پر چلے آتے ہین مگر اُسپر برہم کے بھگت نہین آتے اور وہ وہان رہکر بے تعداد
برہما ہوتے دیکھتے ہین اور پھر دیبی کے من دویپ کو جاتے ہین اور جو دیبی کے منتر کے پوجنے والے ہین وہ آدمی کی دینہہ کو چھوڑ پیدائش
مرت — اور بوڑھاپے کے ہٹانیوالی بہبوت پاکر دیبی کی سارو پیہ موچھ کو پاکر دیبی کی سیوا کرتے ہین اور من دویپ مین رہکر لوک پرچے
دیکھتے ہین اور اندر وغیرہ دیوتا سب بشو سب کی ناس ہونے پر دیبی کی بھگت ناس نہین ہوتی کاتک کے مہینہ مین جو بشن جی کو ترازو
دان دیتا وہ تین جگ تک بشن جیکے مندر مین خوش رہتا پھر اچھی جون مین جنم پاکر بشن جی کی بھکتی پاتا اور جتیندریون مین سرشٹہہ ہوکر
بھرت کھنڈ مین رہتا اور جو گنگا جی کے بیچ صبح کے وقت اشنان کرتا وہ ساٹھ ہزار جگ تک بشن کے مندر مین خوش رہتا پھر اچھی جون مین
پیدا ہوکر بشن جیکے منتر کو لیتا اور منکھ کی دینہہ کو چھوڑکر پھر بشن جی کے لوک کو جاتا پھر بیکنٹھ سے زمین پر نہین آتا وہان سارو پیہ موچھ کو پاکر
بشن جی کی سیوا کیا کرتا اور جو گنگا مین ہر روز اشنان کرتا وہ سورج کے مانند پوتر ہو جاتا اور چلنے پر اُسکو قدم قدم پر اشومیدہ کا پھل ہوتا
اور پانون کی دھور سے زمین جلد پاک ہوتی ہی اور جب تک سورج اور چندرمان ہین تب تک وہ بیکنٹھ مین خوش ہوگا پھر اچھی
جون مین پیدا ہو ہر کی بھگت پاویگا اور جو تمت تجسوی تپسوون مین سرشٹہہ ہوگا اور اپنے دہرم مین لگا ہوا سب عالم جتیندری
ہوگا اور جو مین کے سورج سے لے جب تک کرک کے سورج نہین آتے چار مہینے تک اچھا پانی کسیکو پلاتا یعنی پوسالا وغیرہ
دیتا وہ کیلاس مین چودہ اندر کے وقت تک رہتا پھر اچھی جون مین جنم لیکر خوبصورت اور سکھی ہوتا اور شیو کا بھگت ہوکر بید

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

بید انگ کا جاننے والا ہوتا اور جسکے گھر میں جو برہمن کو ستو دیتا ہو وہ ستوؤں کے کنکوں کے تعداد برس تک شیوجی کے مندر میں خوش رہتا ہو بھرت
کھنڈ میں جو کرشن اشٹمی برت کرے وہ سو جنم تک کے کیے ہوئے پاپوں سے چھوٹ جاتا ہو اسمیں کچھ شک نہیں اور چودہ اندر تک بیکنٹھ میں خوش
رہتا پھر اچھی جون میں جنم پاکر کرشن چندر کی بھگت پاتا اور اس بھارت ورش میں جو شیوراتری کا برت رہتا ہو وہ سات منونتر تک شیولوک
میں خوش رہتا اور شیوراتری میں جو شیو کو بیل پتر چڑھاتا وہ پتوں کے برابر برس تک شیوجی کے مندر میں خوش رہتا پھر اچھی جون میں جنم لے
شیو کی بھگت پاتا اور علم اور اولاد اور دولت مند رعایا سمیت اقبال مند زمین والا ہوتا ہو اور چیت یا ماگھ کے مہینے میں جو برت رکھ شیوجی
کی پوجا کرتا وہ دن رات شیوجی کا درشن کیا کرتا اور جو ماگھ کے مہینے بھر یا آدھے مہینے تک یا دس دن یا سات دن کوئی صبح کیوقت نہاتا اُسنے
جتنے دن نہایا ہو وہ اُتنے یُگ تک شیولوک میں رہتا ہو اور بھارت ورش میں جو مرد یا عورت سری رام نومی کا برت رہتا ہو وہ سات منونتر تک
بشن لوک میں رہتا ہو پھر اچھی جون میں جنم لیکر سری رام چندر جی کی بھگت پاتا ہو اور جتیندریوں میں سریشٹھ اور بڑا دولتمند ہوتا ہو اور جو سرد رت
میں لینے کنوار کے مہینے کے نوراتر میں بھگوتی کی پوجا کرتا اور برہمن کو جوڑا اور ذات جو کہ برہم ہو بھینسا - بکرا - بھیڑہ - گینڈا - وغیرہ سے
بلیدیہ لگاتا اور دھوپ دیپ وغیرہ دیگر طرح طرح کے عمدہ باجوں اور ناچ سے بھگوتی کے آگے منگل کرتا وہ سات منونتر تک شیولوک میں رہ کر پھر
اچھی جون میں جنم پاکر تیز عقل ہوتا ہو اور لڑکے اور پوتے سمیت بہت عمر پاتا اور گھوڑے اور ہاتھی سمیت ہو بڑا برہاو والا اور راج راجیشور
ہوتا اسمیں شک نہیں مگر برہمن کبھی جیو کا بلیدان نہ کرے اور شکل پاکھ کی اشٹمی کو مہالچھمی کی پوجا ایک پاکھ تک بھگت سے کرتا اور ستوا اُپچار
سے سب طرحسے پوجتا وہ چودہ اندر کے وقت تک گولوک میں رہتا ہو پھر اچھی جون میں جنم لیکر راج راجیشور ہوتا ہو اور جو کاتک کی پورنماسی کو
راس منڈل کرکے ستو گوپی اور ستو گوپوں کی پوجا اور رادھا سمیت سری کرشن چندر جی کی پوجا کوئی ستو اُپچار سے کرتا ہو وہ برہما کی عمر کے برابر گولوک
میں رہتا ہو پھر بھرت کھنڈ میں آکر سری کرشن چندر جی کا بھگت ہوتا اور ترتیب سے بڑی بھگت پا کر کرشن جی کے منتر کو پاتا ہو اور کرشن جی کا [...]
جپتا ہوا شریر چھوڑکر پھر گولوک کو جاتا ہو پھر سری کرشن چندر جی کا سا روپ موجود پاکر شری پارکھد ہوتا ہو پھر وہاں سے نہیں گرتا اور بوڑھاپا اور
موت سے رہت ہوکر بستا ہو شکل پاکھ یا کرشن پاکھ کی ایکادسی کو جو کوئی برت کرتا ہو وہ برہما کی عمر کے برابر بیکنٹھ میں رہتا ہو پھر بھرت کھنڈ
میں آکر سری کرشن چندر جی کی بھگت پاتا اور ترتیب سے مضبوط بھگت پاتا ہو پھر دنیا چھوڑکر گولوک کو جاتا ہو اور کرشن جی کی سارعیپ کو پہونچ
پارکھد ہوتا وہ وہاں سے نہیں گرتا اور جو بھادوں کی شکل پاکھ کی دوادسی کو اندر کی پوجا کرتا وہ ساٹھ ہزار برس تک اندر لوک میں رہتا ہو اور جو اتوار
یا سنکرانت یا شکل سپتمی کو سورج کی پوجا کر آپ ہوکر کا ان پوری اور کھیر وغیرہ کھاتا ہو وہ جب تک چودہ اندر ہو گئے تب تک سورج لوک
میں رہتا ہو اور پھر بھرت کھنڈ میں جاکر تندرست اور دولت مند ہوتا ہو اور جیٹھ کے کرشن پاکھ کی چودس کو جو ساوتری کی پوجا کرتا
وہ سات منونتر تک برہم لوک میں رہتا پھر زمین پر آکر دولتمند طاقت ور عمر دراز گیان وان اور اولاد ور ہوتا اور ماگھ کے اوجالے پاکھ
کو جو سرستی کی پوجا کرتا ہو وہ برہما کے ایکدن رات تک منی دیپ میں رہتا ہو اور پھر جنم پاکر شاعر اور معلم ہوتا اور جو گائے اور سونا
وغیرہ کچھ کچھ ہر روز دیا کرتا وہ جب تک بھرت کھنڈ میں زندہ رہتا ہو تب تک بھگت رہتا اور آخر میں گائے کے رؤئیں کے تعداد سے [...]
برس تک بشن لوک میں رہتا ہو اور بشن جی کے ساتھ کریڑا کرتا اور اُسکے بعد یہاں آکر راج راجیشور ہوتا ہو اور دولتمند اور اولاد ور معلم عقلمند
اور سکھی ہوتا اور جو برہمنوں کو مٹھائی بھوجن کراتا وہ برہمنوں کے رؤوں کے پرمان برس تک بشن جی کے مندر میں خوش رہتا اُسکے بعد بھرت
کھنڈ میں خوش رہتا اُسکے بعد بھرت کھنڈ میں جنم لیکر سُکھی زردار معلم عمر دراز اور طاقت ور ہوتا اور جو بھگت یا بشن جی کا نام [...]

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

کے پران تک تک وشن لوک مین رہتا ہی پھر یہان آکر گنگی اور زردار ہوتا ہی اگر اُنمین بھی مین وشن جی کا نام جپتے تو کروڑ گنا زیادہ پھل ہوتا اور سب پاپون
سے چھوٹ کر جیون مکت رہتا ہی اور پھر اُسکا جنم نہین ہوتا ہی اور بیکنٹھ مین ہمیشہ رہتا اور وشن جی کا سا روپ موجھ پاتا ہی پھر وہ وہان سے نہین گرتا
اور جو شیو جی کا پارتھی لنگ بناکر ہر روز نیم سے پوجتا ہی وہ جب تک زندہ رہتا اُتنے دنون کے برس تک شیو لوک مین جا رہتا اور وہان کی
کے کنگون کے پران شیو پوری مین رہتا اُسکے بعد بھرت کھنڈ مین آکر راجہ ہوتا ہی اور جو سالگرام کی پوجا کرتا ہی اور پھر اُسی کا چرنودک پیتا وہ جتنے
برہما کی سو برس عمر ہوتی ہی اُتنے عرصہ تک بیکنٹھ مین رہتا ہی اور اُسکے بعد جنم پاکر وشن جی کی بھگت پاتا ہی اور پھر وشن لوک مین جا رہتا پھر وہان سے
نہین گرتا اور سب تپسیا سب برت جو منشیہ کرتا وہ جب تک چودہ اندر ہوتے تب تک بیکنٹھ مین رہتا پھر جنم لیکر بھرت کھنڈ مین راجہ ہو جاتا پھر
مکت ہوتا اور اُسکا جنم پھر نہین ہوتا اور جو زمین کی پرکرما کرکے سب تیرتھون مین نہاتا وہ نجات پاتا ہی پھر اُسکا جنم نہین ہوتا اور جو پن بھرت
کھنڈ مین اشومید جگیہ کرتا وہ گھوڑے کے رونگٹے کے پران برس تک اندر کے آدھے آسن پر بیٹھتا اور اشومیدھ سے چوگنا راج سو جگیہ
مین آدمی پھل پاتا ہی اور سب جگیون مین پرادی کا جگیہ عمدہ ہی جس دیبی کے جگیہ کو پہلے وشن جی نے پھر تریپرا اسر کے ناس کے لیے شنکر جی
نے کیا تھا سب جگیون سے شکت جگیہ عمدہ ہی اُسکے برابر تینون جگیون مین کوئی جگیہ نہین ہی پہلے یہ جگیہ دچھ جی نے کیا تھا جس مین
دچھ اور شیو جی سے بڑی لڑائی ہوئی تھی اور برہمنون نے نندیشر کو سراپ دیا تھا اور نندیشر نے برہمنون کو اور اسی سبب سے مہادیو جی
نے جگیہ مین خلل ڈالدیا تھا کیونکہ دچھ کا جگیہ پورا ہوگیا تھا اُسکے بعد دہرم کشیپ شیش کردم سوامبھو منو اُسکے بیٹے پریہ برت شیو
سنتکمار کپل دھروان لوگون نے کیا اس دیبی کے جگیہ کرنے سے ہزار راج سو جگیون کا پھل ہوا اس جگیہ کا کرنیوالا ستو برس تک
زندہ رہتا ہی اور جیون مکت رہتا اور گیان اور تیج سے وشن جی کے برابر ہوتا اور جیسے دیوتون مین وشن جی جتنسوون مین نارد شاسترون مین
بید تیرتھون مین گنگا پوترون مین شیو برتون مین ایکادشی پھولون مین تلسی نچھترون مین چندرماں پرندون مین گرڑ عورتون مین پرکرت بارادھا یا پرتھوی
اور اندریون اور جلدی چلنے والون مین من پرجاپتیون مین برہما پر جاون مین برہما پت جیون مین جندرا من کھنڈون مین بھارت
دولت سندون مین لچھمی پنڈتون مین سرستی بت برتاون مین درگا سوبھاگیون مین رادہا جیسے یہ سب مین اُتم ہین ویسے سب
جگیون مین دیبی جگیہ ہی سو اشومیدہ کرنے سے اندر کی پدوی تھی اور ہزار اشومیدہ کرنے سے راجہ پرتھو وشن جی کے پد مین پہونچے
سب تیرتھون مین نہاتا اور سب جگیہ کرتا اور سب جگیون مین دکچھت ہوتا اور سب تپسیا اور برتون اور چار بیدون کے پڑھنے اور
پرتھوی کی پردچھنا کرنے کے یہ سب پھل ہی ہین اور شکت کا سیون مکت دینے والا ہی اسی سے پران بید اور قصون مین بھی
کے چرن کملون کا پوجن سار لکھا ہی۔

چوپائی

دیبی برن دیبی دھیانا
دیبی ستوتر سمرن بدھانا
سب ہمیشٹ سرجیت آئی
آپن ہت سے لیس رچ ہوئی
کرم بھاگ نرن کرا ہو

دیبی نام رٹن ارگانا
دیبی جپ نیسید بچھانا
یاسون تیسے بج سکھ ادی
سکھ کرشکل نہین سکھ کو کو
گادا مشکل توکر تیہو ++

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

سرجیت سب مت سکھ دایک	تنو گیان پردہشت سہایک	

ادھیائے اکتیسوان

دوہا

اکتس وین ادھیائے مین مول سکت کر منتر	ساوتری کو جم دیو کہے شبھ سو منتر

سری نارائن جی بولے کہ ساوتری شکت کا کیرتن جم سے سن پریم سے آنسو بہا کر جم سے بولی کہ اے جمراج جی شکت کا کیرتن سب کا اودھار کرنے والا ہے اور سننے والے اور کہنے والوں کو جنم موت اور بڑھاپے کا مٹانے والا ہے اور وہاں سدھ تپسیاؤں کو پرم پد ہے اور جوگ اور بیدون کا سیون روپ ہے اور مکت ہوتا امرتا سدھ یہ سب سری شکت کی سولھوین کلا کو بھی نہین پا سکتے اسلیے اب آپ بتلایئے کہ کس طرح اور کس طریق سے ہم اسکی پوجا کرین اور سنکلپوں سے سبھ کرم بپاک تو آپ کے مکھ سے مین نے سنے مگر تجربے کرموں کے بپاک سنا چاہتی ہوں اتنا کہہ ساوتری دھرم راج کی استت کرنے لگی

دھرم راج کا استوتر

مول ۱

तपसा धर्म्ममाराध्य पुष्करे भास्करः पुरा ॥ धर्म्मं सूर्य्यः सुतम्प्राप धर्म्मराजन्नमाम्यहम् १

ٹیکا

(۱) جسکو آگے بھاسکر جی نے پشکر مین دھرم کی آرادھنا کر دھرم کا انس روپ پتر پایا اس دھرم راج کو نمسکار کرتی ہوں۔

مول ۲

समता सर्व्वभूतेषु यस्य सर्व्वस्य साक्षिणः ॥ अतो यन्नाम शमन मिति तम्प्रणमाम्यहम् २

ٹیکا

(۲) کیونکہ سب کے ساکشی جمراج جی سب جانداروں کو ایک ہی جیسا سمجھتے ہین اسی سے انکا نام شمن پڑا ہے۔

مول ۳

येनान्तश्च कृतो विश्वे सर्व्वेषां जीविनाम्परम् ॥ कामानुरूपङ्कालेन तङ्कृतान्तन्नमाम्यहम् ३

ٹیکا

(۳) جتنے سنسار مین سب جانداروں کا کال لیس سے انت کیا اس کرتانت کو نمسکار کرتی ہوں۔

مول ۴ (۴) نام انکا ہے سب کا ناس کرنے والا

बिभर्त्ति दण्डन्दण्डाय पापिनां शुद्धिहेतवे ॥ नमामि तन्दण्डधरं यश्शास्ता सर्व्वजीवि
नाम् ४

ٹیکا

(۴) جو پاپیوں کے سکھانے اور انکے درست ہونے کے لیے ڈنڈ کو دھارن کرتے اور سب جانداروں کے سکھانے والے ہین اُس

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

ونڈ دبرکو نمشکار کرتی ہون ـ

مول ٥

विश्वञ्च कलयत्येव यस्तत्त्वेंपुच सन्ततम ॥ यतीव दुर्निवार्य्यश्च तङ्कालम्प्रणामाम्यहम ५

ٹیکا

(٥) جو کہ جیوکو سب میں برابر چلاتا یا کتا ہی اور اسی سے بہت دکھ سے نوارن کرنے کے لائق ہی اس کال کو پرنام کرتی ہون ـ

مول ٦

तपस्वी ब्रह्म निष्ठोयस्सं यमी सञ्जितेंद्रियः ॥ जीवानाङ्कर्म्मफलदस्तं यमस्प्रणामाम्यहम ६

ٹیکا

(٦) جو کہ عابد برہم نشٹھ سنجمی اور جیتہ اندری ہو کر جیوون کے کرمون کا پھل دیتے ان جم کو پرنام کرتی ہون ـ

مول ٧

स्वात्मा रामश्च सर्व्वज्ञो मित्रम्पुराय कृताम्भवेत् ॥ पापिनाङ्क्लेशदो यस्तस्पुराय मित्रन्नमाम्यह
म ७

ٹیکا

(٧) جو کہ سوا آتما رام سرگیہ (سرب دان) اور یگ کرنے والون کے دوست اور پاپیون کے کلیش دینے والے ہیں انکو نمشکار کرتی ہون ـ

مول ٨

यज्जन्म ब्रह्मणोंऽशेन ज्वलंतम्ब्रह्मतेजसा ॥ यो ध्यायति परम्ब्रह्म तन्मीशम्प्रणामाम्यहम ८

ٹیکا

(٨) جسکا جنم برہم کے انس سے ہی اور جو برہم کا دھیان کیا کرتا ہی اور برہم تیج سے روشن ہی انکو پرنام کرتی ہون ـ

چوپائی

پرکی ساورنری جمرانئے	کین پرنام مدت جن کاجے
جم تہہ شکت بھجن سب گاوا	کرم بپاک بھوت ستاوا
پراکتی پرست جہاں تک ہی	جیتہ ندر میں انکو کہہ سوئی
جم تے بھو تیہہ ہوت نہ کہو	ارجبوت پاتک نہیں سبھو
بھگت سہت جدنت ہی ہیجے	پاپی ہماز جم سے ڈرے
کا یہ بیوہ سون جم تپی تشٹ	کرت بھلی بہہ ہت نہ کردا

ادھیائے ٣٢ بتیسوان

دوہا

بتیسوین ادھیاے مین پاپ استھل ہو بہانت | نرک کنڈن کمب جو وکو مین سب بہانت

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ دہرمراج جی ایک منتر کو ساوتری سے کہکر برے لوگونکا بپاک کہنے لگے کہ سب کرم بپاک سے آدمی
نرک مین نہین جاتا اسیئےکرم بپاک کہتے ہین سنو کہ طرح طرح کے پرانون کے بھید سے طرح طرح کے نرگون کو اپنے کرمون سے جیو جاتا ہے اور شبھ
کرم بپاک سے کرم کرکے جیو نرک مین نہین جاتا اور برے کرم کرنے سے طرح طرح کے نرکون مین جاتا ہے اور طرح طرح کے شاستردن
کے پرمان سے اور کرم بھید سے نرکون کے کنڈ طرح طرح کے ہین جو نہایت لمبے چوڑے گہرے دکھیون کے کلیس دینے والے بھیانک
ہین وے چھیاسی ہین اسیطرح کے اور بھی کنڈ ہین انہین جو بید مین ہین وہ مشہور ہین انکے نام کہتے ہین سنو—
بہنی کنڈ—تپت کنڈ—چھیار کنڈ—تجپاک کنڈ—لشٹھا کنڈ—موتر کنڈ—اشلیکم کنڈ—گر کنڈ—منترل کنڈ—ابپاک کنڈ
شکر کنڈ—رکت کنڈ—نیترآنشر کنڈ—گاترمل کنڈ—کرن مٹ کنڈ—تجیا کنڈ—ہانس کنڈ—نکھیہ کنڈ—لوم کنڈ
کیش کنڈ—استھی کنڈ—تامر کنڈ—لوہ کنڈ—چرم کنڈ—تپت سراکنڈ—تجھن کنڈ—گنڈک کنڈ—پرتپت کنڈ
کنٹ کنڈ—سرپ کنڈ—پوتی کنڈ—سرپ کنڈ—مشک کنڈ—دنش کنڈ—گرل کنڈ—بجر دنشٹر کنڈ—بشچک کنڈ—سرکنڈ
سوک کنڈ—کرک کنڈ—کول کنڈ—نرکنڈ—کاک کنڈ—منتھان کنڈ—بیج کنڈ—بجر کنڈ—تپت باکھان کنڈ
تجھن پاکھان کنڈ—لالاکنڈ—مسی کنڈ—چورن کنڈ—چکر کنڈ—بکر کنڈ—کورم کنڈ—جوالا کنڈ—بھسم کنڈ—دگدھ کنڈ
تپت سوچی کنڈ—اسی پتر کنڈ—چھرد ہار کنڈ—سوچی کھم کنڈ—گوکامکھ کنڈ—نرکمکھ کنڈ—گج دنش کنڈ—گوکھ کنڈ
کمبھی پاک کنڈ—کال سوتر کنڈ—مشیو کنڈ—کرم کنڈ—بار سید کنڈ—پانسو بھوجیہ کنڈ—پاش بیشٹ کنڈ—شول پرت
پرکمپن کنڈ—اولکا مکھ کنڈ—اندھ کوپ کنڈ—بیدھن کنڈ—تاڑن کنڈ—جال رندھر کنڈ—دیہہ چورن کنڈ—دلن کنڈ
شوکھن کنڈ—کش کنڈ—سورپ کنڈ—جوالا مکھ کنڈ—دھوماندھ کنڈ—ناگ بیشٹن کنڈ—سرپ کنڈ—اتنا کہکر دہرمراج جی
بولے کہ یہ چھیاسی کنڈ ہین جو پاپیون کو دکھ دیتے ہین اور بیشمار دوت انکی رچھیا کیا کرتے ہین اور جو ہاتھ مین ترشول اور بھالا اور گدا
تلوار اور شکت لیے بھیکر بیرحم بہت سوی ہیجوف سرخ آنکھین کیے بڑے جوگی سدھ اور طرح طرح کے روپ دہارن کیے ہین اور جنکی موت
قریب آگئی ہو انکو نظر آتے ہین اور جو اپنے دہرم پر چلنے والے شاکت کا بیشٹ اور ادرپن آتما ادر جوگی اور اپنے دہرم پر چلنے
والے خود مختار طاقت در کبھی شاید انکو خواب مین نظر آئے ہون تو ہون نہین تو سامنے تو ہمیشہ انسے چھپے رہتے ہین اے بیٹی
ان کنڈون کی تعداد تونسے کہی گئی جس جس کنڈ مین جو جو رہتا ہے اسکو آگے کہتے ہین سنو

ادھیاے تینتیسوان

دوہا

تینتیس کے ادھیاے مین پرت نرک جو لوگ | تنکے تجھن کمب ہو سکے کرہ سنجوگ

دہرمراج جی اسی کتھا کو ساوتری جی سے بیان کرتے ہین کہ کرشن جی کے سیوا کرنے والا شدھ چت جوگی برت رکہنے والا عابد برہما گیانی
ایسا سکھ کبھی نرک مین نہین جا سکتا جو کڑوی بات کے بولنے والے اور زر اور علم کے غرور سے بھائی رشتہ دار یا اور آدمیون کو جلاتے

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

وہ بھی نرک کنڈ مین پڑتے ہین اور اپنی دیہہ کے رویون کے پران برس تک وہان اگن مین رہتے ہین پھر تین جنم تک چوپائے کی جون مین جنم
لیتے ہین اور جو بھوکے اور پیاسے آئے ہوئے برہمن کو بھوجن نہین کراتے وہ مورکھ تپت کنڈ نرک مین جاتے ہین اور وہان اپنے رویون
کے پران برس اُسی گرم زمین مین پڑے رہتے ہین پھر سات جنم تک پرند ہوتے ہین اور جو کوئی اتوار یا سنکرانت یا اماوس یا سرادھ مین کپڑون پر
صابن یا ریہہ وغیرہ کھاری چیزین لگاتے ہین وہ چھار کنڈ نرک مین پڑتے ہین اور وہان اُسمین جتنے سوت ہوتے ہین جسمین اُسنے کھاری چیزین
لگائی ہین اتنے برس تک رہتے ہین اور پھر سات جنم تک برابر دھوبی کی ذات مین پیدا ہوتے ہین اور جو مورکھ سنکھ مول پرکرت بید شاستر
پران برہما بشن شیو گوری سرستی وغیرہ دیوتا اور دیبیون کی نندا کرتا وہ بھیانک نام نرک مین جاتا ہے اس نرک سے زیادہ بھینکر اور دکھ
دینے والا کوئی نرک نہین ہے وہان بے تعداد کلپ تک بستا ہے پھر سانپ کی جون مین پڑتا کسواسطے کہ بید اور دیوتون کی نندا کرنے کا
پرائشچت کچھ نہین اور اپنی یا پرائی دی ہوئی برہمن یا دیوتا کی برت جو کوئی ڈنٹ سے لیتا ہے وہ ساٹھ ہزار برس تک بشٹھا کوپ نرک مین
ڈالا جاتا ہے اور اتنے دن وہان رہکر ساٹھ ہزار برس تک بشٹھا کا کیڑا ہوتا ہے جو دوسرے کے تالاب مین اُسکے مالک کے حکم کے بغیر اپنا تالاب
بنواتا یا اُسکی مٹی نکالتا یا پانی کے بھرے تالاب مین پیشاب کرتا ہے وہ موتر کنڈ نام نرک مین جاتا ہے اور اُس تالاب کے ریت کے کنکرون کے
برابر برس تک وہان رہتا ہے اور وہان موت پینا پڑتا ہے پھر سو برس تک بیل ہوتا ہے اور جو گھر والون کو چھوڑ اکیلے لذیذ چیزین
کھاتے ہین وہ کھنکھار کے کنڈ مین ڈالے جاتے ہین اور سو برس تک وہی کھاتے ہوئے اُسی کنڈ مین رہتے ہین اُسکے بعد سو برس تک
پریت کنڈ مین پریت ہوتے اُسمین بھی کھنکھار پیشاب پیپ کھاتا ہوتا اور کچھ پریت کو نہین ملسکتا اور جو والدین اور استاد عورت لڑکا
اور کسی بیوارث کی پرورش نہین کرتا وہ گربھی زہر کے کنڈ مین گرایا جاتا ہے یہان تک کہ سو برس تک زہر ہی کھانا پڑتا اُسکے بعد سو برس
تک بھوت ہوتا ہے اُسکے بعد شدہ ہوتا اور جو کوئی فقیر کو دیکھکر غصہ سے ٹیڑھی آنکھین کرتا اُس پاپی کا پانی پتر اور دیوتا نہین لیتے ہین اور
جتنے برہم ہتیا وغیرہ پاپ ہین اُنکو سب یہان بھوگنا ہوتا ہے آخر مین وہ اُنکا کنڈ مین جاتا اور سو برس تک اُسکو کھاتا ہوا وہان رہتا ہے اُسکے بعد سو
برس بھوت رہکر پوتر ہوتا اور جو کوئی چیز برہمن سے دینے کا اقرار کرے اور اُسکو چھوڑ کے اور دوسرے کو دیوے وہ لبا کنڈ مین پڑتا
ہے پھر سات جنم تک گرگٹ ہوتا ہے پھر بڑا بھیانک دلدری ہو اور تھوڑی عمر مین مر جاتا اور جو کوئی نہایت مستی مین اگر عورت مرد کو یا مرد عورت
کو بیچ پلا دیتے ہین وہ شکر کنڈ مین جاتے اور سو برس وہی پیکر وہان رہتے پھر سو برس تک کیڑے ہوکر پوتر ہوتے اور جو گرو برہمن اور
کسی اپنے بڑے کو مار کر زمین پر گراتا وہ رکت کنڈ نرک مین پڑتا اور خون پیتا ہے اور سو برس تک رہتا اُسکے بعد سو جنم تک شیر ہو شدہ
ہوتا ہے اور جو کوئی بشن جی کی بھگت کو پریم سے گاتے ہوئے دیکھکر آپ لذت نہین ہوتا یا سری کرشن چندر جی کے گن گاتے ہوئے دیکھکر ہنستا ہے
سو برس تک اشر کنڈ مین پڑتا اور وہان آنسو پیکر رہتا اُسکے بعد تین جنم تک چنڈال ہوتا پھر پوتر ہوتا ہے اور جو ہمیشہ فریب کیا کرتا وہ گارل کنڈ مین
وہان سو برس تک رہکر پھر تین جنم تک بیمار ہوکر شدہ ہوجاتا ہے اور جو بڑے آدمی کو دیکھکر ہنستا اور دوسرے سے اُسکی نندا کرتا وہ کرن مل کنڈ مین
کان کا میل کھاتا ہوا سو برس تک رہتا ہے پھر سات جنم تک بہرا اور دلدری ہوتا اور پھر سات جنم تک [illegible] مین ہوکر شدہ ہوجاتا ہے اور جو طمع
سے اپنی پرورش کرنے کے لیے کسی جیو کو مارتا وہ مجا کنڈ مین چربی کھاتا ہوا لاکھ برس تک رہتا ہے پھر سات جنم تک خرگوش اور
سات جنم تک مچھلی اور تین جنم تک [illegible] سات جنم تک [illegible] پھر ہرن کا جنم لیکر شدہ ہوجاتا اور جو اپنی لڑکی کی پرورش کرکے پھر بیچ ڈالتا
ہے وہ بھی ماس کنڈ مین پڑتا ہے اور اُس لڑکی کے بدن مین جتنے رونگٹے ہوتے ہین اتنے برس تک گوشت کھاتا ہوا وہین رہتا ہے

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

اور اوپر سے ہمارے دوت لوہے کے ڈنڈون سے پیٹتے ہین اور وہ سر پڑی کا گو خت لادے رہتا اور جو اُسمین سے خون ٹپکتا ہے
وہی وہ پیتا ہے اُسکے بعد وہ پاپی کنیا کی اشٹھا کا کیڑا ساٹھ ہزار برس تک رہتا ہے پھر ساٹ جنم چڑی مار ہوتا ہے اور تین جنم تک شودر
اور سات جنم تک مرغا سات جنم تک مینڈھک اور سات جنم تک جونک اور سات جنم تک کوا اُسکے بعد شدہ ہوتا اور برت کے دن بال اور وہ مین
حجامت بنواتا وہ سب کرمون کے کرنے مین اپوتر رہتا اور لکھو کنڈ کیش کنڈ لوہ کنڈ اور اسنہ کنڈ نرکون مین پڑتا اور دیوتون کے
اُتنے دن تک انہین چیزون کو کھاتا ہوا رہتا ہے اور ڈنڈون سے پیٹا جاتا ہے جو آدمی بال سمیت مٹی سے پار بتی لنگ بناکر پوجا وہ
کیش کنڈ مین مٹی کے کنکون کے پرمان برس تک رہتا اُسکے بعد شیوجی کے غصہ سے مسلمان ہوتا پھر بیراتھس ہوکر سو برس کے بعد
شدہ ہوتا اور جو گیا جی مین پترون کو پنڈ نہین دیتا وہ اپنے رویون کے برابر برس تک استھ کنڈ نرک مین پڑتا اُسکے بعد اُسکو بھی جون
ملتی ہے مگر لنگڑا رہتا ہے اور سات جنم تک دلدری ہوکر پھر شدہ ہوتا ہے اور جو مورکھ اپنی چھ مہینے کی حمل والی عورت سے بھوگ کرتا ہے وہ
پرتپت کنڈ نرک مین جاتا وہ سو برس تک وہان رہتا جو بغیر بیٹے کے بیوہ عورت اور رجسولا عورت کا چھوا ہوا ان بھوجن کرتا وہ سو برس تک
تپت لوہ کنڈ نرک مین ڈالا جاتا ہے پھر سات جنم تک دھوبی اور کوا ہوتا پھر دلدری ہوکر زخمی رہتا اُسکے پیچھے شدہ ہوتا اور جو آدمی کہ اچھے کام
ویسے ہی ہاتھ سے دیوتا کی چیز چھو لیتا وہ سو برس تک چرم کنڈ مین پڑا رہتا ہے اور جو شودر کا نیوتا اور شودر کا ان بھوجن کرتا وہ سو برس تک
تپت سُر کنڈ مین پڑا رہتا اُسکے بعد سات جنمون تک شودرون کا پروہت ہوتا اور وہان شودرون کے مراد کا ان کھاتا پیتا ہوا بہت
مشکل سے شدہ ہوتا ہے اور جو اپنے مالک کے آگے سخت کلامی کرتا وہ تیچھن کنٹک کنڈ مین وہی کھاتا ہوا رہتا جسکو جم دوت مارتے
پھر سات جنم تک گھوڑا ہوکر شدہ ہو جاتا اور جو سنگھ پر جم ہو زہر دیکر کسی جاندار کو مار ڈالتا وہ ہزار برس تک زہر کھاتا ہوا اُسکے کنڈ مین رہتا
بعد سات جنم تک بھیل ہو ہمیشہ زخم سمیت بیمار رہتا پھر سات جنم تک کوڑھی ہو شدہ ہو جاتا اور جو گائے یا بیل کو ڈنڈے مارتا یا آپ نوکر کے
ذریعے اُنکو لاد دیا لدواتا وہ پرتپت شل کنڈ مین چار جگ تک رہتا اُسکے بعد سے رویون کے پرمان برس تک بیل ہوتا ہے اور جو آگ
مین جلاتا یا گرم سے سندا کر کے کسی جاندار کو داغ دیتا وہ دس ہزار برس تک کنت کنڈ مین پڑتا پھر کوئی اچھی جون پاتا اور اُسکے پیٹ
مین درد رہتا اور ایک ہی جنم کے دکھ سے شدہ ہو جاتا اور جو برہمن گوشت کا لوبھی ہوتا جو گوشت کھاتا یا بشن جی کا پرشاد کر نہین
کھاتا وہ کرم کنڈ نرک مین پڑتا اور اپنے رویون کے برابر برسون تک کیڑے کھاتا ہوا وہین رہتا ہو اُسکے بعد تین جنم تک
ملیچھ ہوتا پھر برہمن ہوکر شدہ ہو جاتا اور جو برہمن شودرون کو جگیہ کراتے اور شودر کے مراد کا اناج بھوجن کرتے اور اُنکے
مُردے پھونکتے وہ پیپ کے کنڈ مین پڑتے اور اپنے رویون کے برابر برس تک رہتے اور جم دوت اُنکو خوب پیٹتے اُسکے بعد پھر بھارت ورش
مین اگر سات جنم تک شودر ہوتے اور بڑے روگی دلدری بہرے اور گونگے سات جنم تک ہوتے اور جو کالے سانپ کو جسکی پیشانی
کمل کے مانند نشان بنا ہوا مار ڈالتا وہ اپنے رویون کے پرمان برس سرپ کنڈ مین پڑا رہتا اور نیچے سے سانپ کاٹتے اور اوپر
سے دوت اُسکو مارتے اور وہان سانپ کی اشٹھا اُسکو کھانی پڑتی اُسکے بعد سانپ ہوتا پھر داد روگی ہو تھوڑے دن
مین مرجاتا اور اُسکی موت سانپ کے کاٹنے سے ہوتی ہے جسمین بڑا دکھ ہوتا ہے اور جو آدمی جوان کھٹمل لیکھ وغیرہ چھوٹے جیون
کو کہ جنکی زندگی ایشور نے آدمی کے خون پینے سے بنائی ہے وہ دنشٹ اور ستون کے کنڈ مین پڑتے ہین اور وہان جتنے جیو اُنسے
مارے ہین اُتنے برس تک رہتے اور دن رات وہ جیو اُسکو کاٹتے ہین اور وہ ہا ہا کار کرکے پکارتا ہو کیونکہ اُسکے ہاتھ پاؤن بندھے

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

نتو وہ جھلانے پاتا نہ انکو مارنے پاتا اسکے سوا اور برے جم دوت انسکار کو تاکرتے انکے بعد چھوٹے جیون مین پیدا ہوتا ہے مسلمان ہوتا اور اسکے بعد آگ مین ہوکر بھرشٹ شدہ ہوتا اور جو سور کہ شہد کی مکھیون کو مار کر شہد نکال کے کھاتا ہے وہ شہد کی مکھیون کے کنڈ مین جیو دن کے برس تک اسمین پڑتا اور اسکو شہد کی مکھیان نیچے سے کاٹتین اور اوپر ہمارے دوت موسلون سے پیٹتے ہین اسکے بعد شہد کی مکھی ہو کر شدہ ہوتا اور جو برہمن کو چاہے وہ قصوروار ہو یا بیقصور سزا دیتا ہے وہ پرشٹ کنڈ مین انکے رومین کے پران برس تک رہتا اور ہاے ہاے وغیرہ کی آواز کرتا اور ہمارے دوت اسکو مارتے ہین تب وہ ہاے ہاے کرکے بار بار روتا ہے پھر سات جنم تک سور کی جون اور تین جنم تک کتے کی جون مین جنم لیکر شدہ ہوتا اور جو سور کھ راجہ یا راجہ کے نوکر روپیہ کی طمع سے رعایا کو ڈنڈ دیتے وہ انکے رویون کے پران برس تک برشچک ونشٹر مین رہتے پھر سات جنم تک بچھو کی جون مین پیدا ہونے پھر آگ مین روگی شوور ہو کر شدہ ہو جاتے اور جو برہمن ہوکر ہتھیار باندھ رہتا اور کپڑے دہوتا اور سندھیا نہین کرتا اور شیو جی کی عبادت نہین رکھتا وہ شر کنڈ شول کنڈ اور اگ کنڈ وغیرہ مین گرتا اور تیرون سے چھیدکر بہت دنون مین شدہ ہوتا اور جو بت اندھیرے قیدخانہ مین رعایا کو بند کرتے وہ گول کنڈ مین جاتے جس گول کنڈ مین نہایت گرم پانی رہتا ہے اور ہمیشہ نہایت اندھیرا اور تیز دانتون کے کیڑون سے بھرنے کے سبب بڑا بھیانک ہے اور رعایا کے رومین کے پران وہان رہتا جہان کیڑے کھاتے انکے بعد رعایا کا نوکر ہو کر شدہ ہوتا اور جو چشمہ کے کنارے مچھلی وغیرہ کو مارتے وہ ان جیو دن کے کانٹون کے پران برس تک نکر کنڈ مین پڑتے پھر ناگ کو وہ وغیرہ پانی کے جانور ہو کر شدہ ہو جاتے اور جو تین چھیر بھرت کھنڈ مین جنم سے کام بس ہو پرائی عورت کی چھاتی پیٹ پستان منہ دیکھتا ہے وہ کاک کنڈ مین پڑا جہان پڑتے ہی پڑتے کوے اسکی آنکھین پھوڑ ڈالتے ہین اسکے بعد اپنے رویون کے پران برس تک اسمین پڑا رہکر جلا کرتا ہے شدہ کبھی نہین ہوتا اس سے صاف ظاہر ہو کہ سبب پاپ کرنے کے کچھ کال مین شدہ ہوتا مگر دوسرے کی عورت کے دیکھنے سے کبھی نکت نہین ہوتا پھر برہمسری کس سے نہین جانتے کہ کیا ہوگا اور جو دیوتا اور برہمن کا شوتا چوراتا ہے وہ اپنے رویون کے پران برس تک منجا نرک مین رہتا اور جم دوت ڈنڈے سے اسکی آنکھین پھوڑ ڈالتے اور اسمین منجان تمام کیڑے کی شتھا کھاتا پھر تین جنم تک اندھا ہوتا پھر سات جنم تک دلدری تیز مزاج اور پاپی ہوتا پھر سنار اور پھر صراف ہوتا اور جو تانبا یا لوہا چوراتا ہے وہ اپنے رویون کی تعداد برس تک پیچ کنڈ نرک مین پڑتا ہے اور اسمین بچ کے کیڑے کی شٹھا کھاتا ہے اور جم دوت اسکو مارتے ہین پھر شدہ ہو جاتا ہے اور جو دیوتا کی مورت یا دیوتا کا روپیہ چوری کرتا وہ جوکنڈ مین اپنے رویون کے پران برس تک ڈالا جاتا ہے اور اسکا سب بدن جلایا جاتا پھر جم دوت اوپر سے اسکو مارتے ہین پھر بہت کھار شدہ ہو جاتا ہے اور جو دیوتا یا برہمن کی چاندی کی گھی کپڑا چوراتا ہے وہ چھین پاکھان کنڈ مین پڑتا ہے پھر تین جنم تک کچھوا اور ایک جنم کیڑی اور پھر سفید رنگ کا پرند ہوتا ہے پھر اسکو خون کا فساد ہوتا ہے اسکے بعد شدہ ہو جاتا ہے پھر سات جنم تک کم عمر ہو کر شدہ ہوتا اور جو دیوتا یا برہمن کے پھول کا برتن چوراتا وہ اپنے رویون کے پران برس تک پاکھان کنڈ مین گرتا ہے اور پیتل چورانے سے بھی اسی کنڈ مین گرتا ہے پھر سات جنم تک گھوڑا اور خون کا روگی اور سب بیادون کا روگی ہو کر شدہ ہوتا اور جو فاحشہ عورت کا ان کھاتا یا فاحشہ عورت کا کتا ان وغیرہ کرنے سے ان کھاتا وہ اپنے رویون کے پران برس تک لالا کنڈ مین رہتا اور جم دوتون سے پیٹا جاکر لار کھاتا اور اسکے بعد جنم پاکر آنکھون مین درد ہوتا پھر شدہ ہوتا اور جو برہمن مچھ کی سیوا کر کے ہی کرکے زندگی بسر کرتا وہ اپنے رویون کے برس تک مسی کنڈ مین پڑکر جم دوتون سے پیٹا جاتا اور روشنائی کھاتا ہے اور وہان ہتا پھر تین جنم تک کالے رنگ کا چوپایا اور تین جنم تک کرپھر تالاب پر کا درخت ہو کر شدہ ہو جاتا ہے اور جو دیوتا اور برہمن وہان

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

وغیرہ غلہ اور پان بر لیتا یا آسن وغیرہ لے لیتا وہ چورن کنڈ مین پڑتا ہی اور جم دوت اسکو خوب مارتے ہین اور سو برس تک مین رہکر جب
سیدھا ہوتا ہی پھر تین جنم تک مُرغا ہوتا اسکے پیچھے بندر ہو کر آدمی ہوتا ہی اور بے اولاد دلدری اور کم عمر ہو کر شدہ ہوتا اور جو برہمن کی دولت لیکر
جہان چاہے وہان گھومتا وہ ڈنڈ دن سے بیکر سو برس تک چکر کنڈ مین پڑا رہتا پھر تین جنم تک تیلی ہوتا اسمین روگی اور بے اولاد ہو کر شدہ
ہوتا اور جو برہمنون کے چوپایے بیچ ڈالتا ہی وہ چکر کنڈ نرک مین سو جگ تک رہتا پھر بے انگ ہوتے اور سات جنم تک لنگ ہین لہریک
نس مین بلا عورت ہو کر شدہ ہوتا اور جو برہمن کچھوے کا گوشت کھاتا وہ کورم کنڈ مین پڑتا جہان سو برس تک کچھوا ہو تین جنم تک
بڑا سوما اور بڑا سور ہوتا اور تین جنم تک بلار اور تین جنم تک مور ہو کر شدہ ہوتا اور جو برہمن کا گھی تیل وغیرہ چوراتا وہ جوالا اور بھسم دونون کنڈون
مین پڑتا اور سو برس تک رہکر تیل مین تلا جاتا پھر سات جنم تک مچھلی اور سات جنم تک چوہا ہو کر شدہ ہوتا اور جو دیوتا یا برہمن کا خوشبودار
تیل اور انولے کا چورن یا خوشبودار چیزین لے لیتا وہ گندہ کنڈ مین رہکر رات دن جلایا جاتا ہی اور اپنے رومتین کے پرمان برس تک بدبودار
ہوتا ہی پھر سات جنم تک کستوری والا ہرن ہوتا اور پھر سات جنم تک منہان نام کیڑا ہو کر شدہ ہو جاتا ہی

چوپائی

بل چھل اہنسا کرے جو کوئی
بست تپت سوچی منہ سوئی
اور سکل دُکھ پاوے سوئی
دیہی بھشم نہ ہوت نہ مری
انا بار ہوے گور چکار
سات جنم بھبر کر نک کیٹا
بھوم مین دالدری پھیری

پر پیڑ کی ہرت مہہ جوئی
نش دن بڑت ہین دہ ہوئی
نرک اگن تہہ تن مین جوئی
سو نر سانگ تنہ جُری
کرت بھیانک دو تن مارا
ہو تبھی نس کے نرجیا
پُن بھون لیشچ کرم مری

ادھیاے چونتیسوان[۳۴]

دوہا

چونتیسوین[۳۴] ادھیاے مین کنڈ جون اوشٹ
ٹکے اد بکاری کہب سنیو سو کر اشٹ

سری دہرم جی ساوتری سے بیان کرتے ہین کہ جو آدمی بے رحم اور نہایت سخت ہو کر تلوار سے کسی جاندار کو مارتا یا کوئی روپیہ کی طمع سے آدمی
کو مارتا وہ اُس تیز نرک مین چودہ اندرون کے پرمان برس تک رہتا انمین جو برہمن کو مارتا وہ سو منونتر تک وہان رہتا اور اُسکے تلوار
کی دہار سے سب عضو بار بار کٹے جاتے تب وہ بار بار بلند آواز سے ہاے ہاے وغیرہ شبد کرتا اور بھوکا رہکر جمدوتون سے مارا جاتا اُسکے بعد
سو جنم تک مہان نام جیو ہوتا پھر سو جنم تک سؤر اور سات جنم تک مرغا اور سات جنم تک سیار اور سات جنم تک شیر اور تین جنم تک بھیڑیا
اور سات جنم تک مینڈک پھر بیت کنڈ مین پھنسا ہو کر شدہ ہو جاتا اور جو گانون یا شہر پھونک دیتا وہ چھرہ دھار نرک مین جاتا جہان
چھرے کی تیز دہار سے بدن کاٹا جاتا ہی اُسکے بعد اگیا بتیال ہو کر زمین مین گھومتا پھر سات جنم تک جو شا کھانے والا کیڑا پھر سات جنم تک

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

اور سندا اور سات جنم تک کوڑھی ہو کر شدہ ہوتا ہے اور جو دوسرے کے کان میں لگ کر دوسرے کی نندا کرتا ہے اور دوسرے کے دُکھ کے بیان
میں بڑی پریت رکھتا ہے اور دیوتا اور برہمن کی برائی کرتا ہے وہ سوچی مکھ نرک میں سوئی سے چھید کر تین جگ تک رہتا ہے بعد اُسکے سات
جنم تک بچھو اور سانپ ہوتا ہے پھر سات جنم تک برج کیٹ اور سات جنم تک بھسم کیٹ ہوتا ہے اور پھر بہاری کی سنگم ہو کر شدہ ہوتا ہے اور جو گرہستیوں
کے گھر میں نقب دیکر چیز چُراتا ہے یا گائے بچھڑا بکری وغیرہ لے لیتا ہے وہ کالگم نرک میں پڑتا ہے جسکو دوت پیٹتے ہیں اور وہاں تین جگ تک رہتا ہے پھر
سات جنم تک بہاری کی بیل ہوتا ہے اور تین جنم تک بھیڑ اور تین جنم تک بکری اور اُسکے پیچھے دلدری اور روگی اور بیلا عورت اور رشتہ داروں کا دشمن پاپی
ہو کر شدہ ہوتا ہے اور عام چیزوں کا چور مکھ کنڈ میں جاتا اور وہاں تین برس تک پڑ جمدوتوں سے مارا جاتا ہے پھر سات جنم تک اندھا ہوتا ہے اُسکے بعد بکھم
ہو کر شدہ ہو جاتا ہے اور جو مہا پاپی گائے بیل ہاتھی گھوڑے یا درخت کاٹتا اور ہاتھی وغیرہ کو مارتا وہ وجر دنش کنڈ میں تین جگ تک رہتا اور اسکو جمدوت
ہاتھی دانت سے پیٹتے پھر وہ ہاتھی ہوتا اُسکے بعد تین جنم تک گھوڑا بیل اور مچھ ہو کر پھر شدہ ہو جاتا اور جو شکم پیاسی پانی پیتی ہوئی گائے کو روک
دیتا ہے وہ گو مکھ کنڈ نرک میں پڑتا ہے جسمیں کیڑے اور گرم کیا ہوا پانی بھرا رہتا ہے وہ وہاں ایک منونتر تک رہتا ہے اُسکے بعد بے گائے روگی اور
دلدری اوی ہوتا پھر سات جنم تک چمار وغیرہ ہو کر شدہ ہو جاتا ہے اور جو شاستر کی کہی ہوئی برہم ہتیا کرنے اور جو بھوگ کرنیکے لائق عورت سے
بھوگ کرتے یا عورت کو مار ڈالتے اور فقیر کو مارتے اور پیٹ گرا دیتے یہ لوگ جب تک چودہ اندر ہو گئے ہیں تب تک کُمبھی پاک نرک میں پڑتے جنکو
دوت جورا کر ڈالتے اسی سے ایک لحظہ اگن کنڈ اور ایک ساعت کانٹوں میں اور چھن میں گرم تیل میں اور لحظہ بھر گرم لوہے میں اور چھن میں
[illegible] کرتے پھر ہزار جنم تک گیدڑ اور سو جنم تک سُوَر اور سات جنم تک کوے اور سات جنم تک سانپ ہوتے اور سات جنم تک [illegible]
[illegible] ہوتے اور طرح طرح کے جنموں میں پیدا ہوتے ہیں پھر کوڑھی اور دلدری ہوتے اتنا سُن ساوتری جی نے پوچھا کہ شاستر کی کہی ہوئی گائے ہتیا اور
برہم ہتیا کس طرح کی ہوتی ہے اور جو بھوگ کرنیکے لائق نہوں وہ کون عورتیں ہوتی ہیں اور سندھیا ہین کون کہلاتا اور دیکھیت کون پورکھ ہوتا اور تیرتھ
[illegible] لینے والا کون کہلاتا ہے گرام یاجی کون اور دیول کون برہمن کہلاتا اور شودروں کے رسوئی بردار اور کماری کے خاوند کی علامتیں آپ
سب کہیے دھرم جی بولے کہ سری کرشن چندر جی میں یا اُنکی مورت میں اسیطرح اور دیوتا یا اُنکی مورت میں اور شیو جی کے لنگ میں اور سورج
[illegible] میں اور گنیش یا درگا میں اسی طرح اور دیوتوں میں جو فرق سمجھتا اسکو برہم ہتیا کا پاپ لگتا اور جو سب ایشوروں سے [illegible]
سب اوتاروں کے کارن پہلے آد اور سب دیوتوں سے پوجے گئے سب کے انت انادی اور مایا سے بے تعداد روپ والے سری کرشن چندر جی
میں جو کوئی فرق سمجھتا اسکو برہم ہتیا ہوتی اسیطرح شکت کے بھگت اور شکت کے شاستر کی جو برائی کرنے اوسکو بھی برہم ہتیا ہوتی اور جو بید
میں لکھے ہوئے دیوتا اور پتر دیوتا کا پوجن نہیں کرتا اور اُنکے نیموں کی پوجا کرتا اسکو بھی برہم ہتیا ہوتی اور جو لوگ سری بشن جی اور اُنکے مقبروں سے
جپنے والوں کی برائی کرتے اور بشن جی کا پوجن نہیں کرتے اُنکو بھی برہم ہتیا ہوتی اور جو لوگ کارن برہم روپی مہادیو جی کی
شکت روپ پرکرت اور اُسکی ناری ہو جسکی برائی کرتے اُنکو سب برہم ہتیا لگتیں اور جو کرشن جنم اشٹمی سری رام نومی شیو راتری [illegible]
[illegible] کا برت نہیں رکھتا اُنکو بھی برہم ہتیا لگتی اور چانڈال سے بھی زیادہ پاپی ہوتے ہیں اور جو آدمی بچھڑے کے پیچھے چرن پر سورج آنے تک [illegible]
[illegible] تک جبکہ پرتھوی رجسولا رہتی ہے اُن دنوں میں زمین کھودتا یا سورج وغیرہ کرکے اُسیوقت پرتھوی میں جل چھوڑتا اسکو بھی برہم ہتیا
[illegible] اور گرو ماتا پتا پتی برتا استری پتر کنیا وغیرہ کی پرورش نہیں کرتا اسکو بھی برہم ہتیا ہوتی اور جسکی شادی نہیں ہوتی اور جسکے
[illegible] اُسکے بیٹا نہیں ہوتا اور ہر بھگت میں بھی ہو اُسے برہم ہتیا ہوتی اور جو ہر روز بشن جی کی نیوید نہیں کھاتا اور بشن جی کی

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

پوجا کرتا اور نہ پاربتی اور شیولنگ کبھی پوجتا اُسے بھی برہم ہتیا لگتی ہو یہ شاستر کی ہوئی برہم ہتیا ہو اب شاستر کی کہی ہوئی گوؤ ہتیا سُنو
ہین جو کوئی گاے کو مارتا ہو اُسے دیکھکر روکتا نہین اور جو برہمن گؤ نکے کے بیچمین ہو کر مارگ چلتا اسکو گوؤ ہتیا ہوتی اور جو برہمن گاے کو
ڈنڈے سے مارتا یا بیل اور گاے پر سواری کرتا اُسکو ہر روز گاے کے مارنے کا پاپ ہوتا اور جو گاے کو جھوٹا کھانا دیتا اور بیل کے اوپر سواری
کرنے والے کو کھانا کھلاتا یا اُسکا کھانا آپ کھاتا وہ گوؤ ہتیا کا پاپ پاتا اور جو اگن مین پانون ڈالتا اور گاے بیل کو پانون سے مارتا اور نہا کر بغیر پانون
دہوئے دیوتا کے گھر تشن جی کے مندر شوالہ وغیرہ مین چلا جاتا اُسے بھی گاے کے مارنے کی ہتیا ہوتی اور جو گیلے پانون بغیر بھوجن کرتا اور گیلے پانون سے
سو رہتا اور جو سورج کے طلوع ہوتے ہی کھانا کھاتا وہ بھی گوؤ ہتیا کرتا اور جو بیٹی سمیت بیوہ عورت کا کھانا کھاتا یا کٹنے منکھو نکا اور جو تینون وقت
سندھیا وغیرہ نہین کرتے وہ بھی گوؤ ہتیا کا پاپ پاتا اور جو عورت اپنے خاوند اور دیوتا مین کچھ فرق سمجھتی اور تلخ کلام بول کر خاوند کو مارتی وہ بھی
گوؤ ہتیا کا پاپ پاتی اور جو شخص جیسے کہ اُسکے بیٹے نے گاے مار ڈالی اُسکی محبت یا نہ جاننے سے پوتر ہونے کی تدبیر نہین کرتا اُسکو بھی گوؤ
ہتیا ہوتی اور جو گانون کے پاس کی زمین جہان جانور بیٹھتے یا چرتے اُسے جُتا لیتے اور اُسکا اناج آپ کھاتے یا کسیکو دیتے یا تالاب کی زمین
یا پہاڑ کی کندرا یا پرانے قلع پر کچہ بوتے اُنکو بھی گوؤ ہتیا ہوتی جنگل یا کسی وفساد مین گاے کا مالک گاے کی حفاظت نہین کرتا اور دُکھ دیتا
ہو وہ گوؤ ہتیا پاتا ہو اور پرانی یا دیو مورت سالگ جل کو نیبید پھول آن نہین دیتا اُسکو بھی برہم ہتیا ہوتی اور جو شخص مہمان کو دیکھکر
بار بار کہا کرتے کہ نہین ہو نہین ہو یا جھوٹھ کہکر ٹالتے ہین یا دیوتا اور گرو سے بگاڑ مانتے اُنکو بھی گوؤ ہتیا ہوتی اور جو دیوتا کی پرتما گرو یا اناج اور
برہمن کو دیکھکر پرنام نہین کرتے وہ گوؤ ہتیا پاتے پرنام کرنے پر غصہ سے جو برہمن آشیرباد نہین دیتا اور طالب علم کو علم نہین پڑہاتا
گوؤ ہتیا پاتا شاستر کی کہی ہوئی گوؤ ہتیا اور برہم ہتیا تو بیان کی اب جو عورتین بھوگ کرنے کے لائق نہین اُنکی علامتین بیان کرتے ہین
سُنو۔ اپنی استری ہر ایک کے بھوگ کرنے کے لائق ہو یہ بید کا حکم ہو۔ اور اپنی عورت چھوڑ اور کی عورتین بھوگ کے لائق نہین ہین
بید بادی لوگ کہتے ہین یہ عموماً بات کہی اب خاص کہتے ہین اب وہ عورتین جو بھوگ کرنیکے لائق نہین ہین اُنکو کہتے ہین۔ شودرونکو
کی عورت اور برہمنون کو شودرون کی عورت سے بھوگ کرنا بہت ناجائز ہو کیونکہ سودر برہمنی کے ساتھ بھوگ کرنے سے سو جنم برہم ہتیا
کا پاپ پاتا اور برہمنی بھی شودر سے بھوگ کرانے سے سو برہم ہتیا پاتی اور کمبھی پاک نرک مین جاتی ہو اور شودرون کے اگر برہمن
عورت ہوتی اور برہمنون کو شودر کی عورت یہ سب کمبھی پاک ہین رہتے اگر شودر کی عورت سے برہمن بھوگ کرے اُسکو برکھ
پت کہتے ہین اور وہ برہمن کی ذات سے گر کر چنڈال سے بھی نیچ کہا جاتا ہو اور اُسکا دیا ہوا پنڈ اشٹہا کے برابر اور تین موت کے
ہوتا وہ پتر اور دیوتا کسیکے کام کا نہین رہتا اور نہ اُسکا دیا ہوا دیوتا اور پتر کچہ قبول کرتے اور کرور جنم مین جو عبادت اور پوجا کرکے پُن اُ
اکٹھا کیا سب ناس ہو جاتی اور جو برہمن ہو شراب پینا اور جو غلط کھانا کھاتا اور جو شودری کا پت ہوتا اور جو تیت مدراسے انکت ہوتا اور
شول وغیرہ شیو ہوتا اور جو ایکادشی کے دن بھوجن کرتا یہ سب کمبھی پاک نرک کو جاتے اور گرو کی عورت۔ راجہ کی عورت۔ سوتیلی
کنواری لڑکی۔ بہو ساس حمل والی عورت بہن۔ پت برتا۔ سگے بھائی کی چاہے چھوٹے بھائی ہو چاہے بڑے
کی عورت ہو۔ اور مامی۔ دادی۔ نانی۔ نانی کی بہن موسی۔ بھائی کی کنیا۔ چیلی۔ چیلے کی عورت۔ بھانجی۔ بھتیجی۔ انکو
جی نے ات اگمیا کہا ہو یعنے یہ بھوگ کے لائق ہرگز نہین ہین اسلیے جو نیچ آدمی ان عورتون کے ساتھ بھوگ کرتا ہو بید مین
ماترگامی یعنے ماتا کے ساتھ بھوگ کرنے والا نام ہو اور اُسکو سو برہم ہتیا ہوتی ہین نہ تو وہ کسی کرم کرنے کے لائق ہے اور نہ

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

ئی ہی اور بیدمین سب کہین نندت ہو مہاپاپی کمبھی پاک نرک مین جاتا اور جو اشُدہ سندہیا کرتے ہین یا ایک کوئی سندہیا نہین
کرتا انہیون سندہیا نہین کرتا ان سبکا سندہیا مین نام ہی اور جو بشن جی یا شیوجی یا دیبی یا سورج یا گنیش ان مین ایک کسی کا
جی منتر نہین لیتا او سکو ادہمیت کہتے ہین جہان پانی بہتا ہی اسکے چار ہاتھ کے کنارہ تک نارائن سوامی ہین جو گنگا جی کے اندر ہمیشہ
رہتے ہین اوسی کا نارائن چھتر نام ہی اُس نارائن چھتر مین مرنے پر آدمی بشن جی کے لوک کو جاتا ہی

چوپائی

بارانسی بدرکا شرم منہہ ۔ گنگا ساگر اور پُشکر تنہہ
ہر ہر چھیتر پربھاس کامرو ۔ ہردوار کے دارو ہا مرو
ماتر پوری سرستی کنارے ۔ برندا بن گوداوری دہارے
ارو کوشکی تربینی ماہین ۔ ارو ہمالے پربت ماہین
ان تیرتھن مین لیت جو دانا ۔ تیرتھ برت گراہی تیہی مانا
کمبھی پاک جات نرسوئی ۔ تیرتھ برت گراہی جو ہوئی
سو درہی جگیہ کراوت جوئی ۔ سیوا کرت سودر کی ہوئی
جان گرام باجی تیہہ ناون ۔ پنڈا دیو لہین یہی ٹھاون
سو در پاک جو کرت سداہین ۔ سوپکار جانہو تن کاہین
سندہیا پوجن ہین پرمتا ۔ اور نیت جانہو وہنیتا
برکہلی ہت آدک کے لچھن ۔ تم سُن گاوا بہت بلچھن
یہ سب پاپی کمبھی پاک ۃ ۔ جات گنڈ او سنشٹ الالیہ

ادھیاے پنیتیسواں[۳۵]

دوہا

پنیتیسوین ادھیاے مین شش کنڈ کی گاتھ ۔ کہے ادہکاری نہن کے جو ہرت اناتھ

نارائن جی بیان کرتے ہین کہ دیوتا کی سیوا کیے بغیر کرم کا ناس نہین ہوتا سدہ کرم سے سدھ کرم پیج ہوتا اور بُرے کرم سے نرک
ہوتا ہی اور اسے پت برتا جو پورکھ فاحشہ عورت کا ان کھانا یا اسکے ساتہ بھوگ کرتا وہ کال سوتر نرک مین جاتا او رسو برس تک
وہین رہتا پھر جب جنم پاتا تو جنم بھر رہکر شدہ ہوتا

چوپائی

پت برتا اکہی پت بھوگن ۔ دو پت بھوگن کلٹا سوگن
سو دہر کہٹی تین پت جاکے ۔ چار ہوت نیشچلی جاکے

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

تجبم کشٹ کرے پت کوئی ستیم کشٹم جو پت کرئی انکے اوپر پت ہے جاکے کا ہو ذات سے پیھو کوئی	سو بھیشیا کو کہت نہ کوئی پنگی تاہ کہت بدہ تریٔی کہت مہابھیشیا تیہی آگے یاہ تیھوے جن بہو لہو سوئی

جو برہمن کلٹا دہر کسنی بشنچلی - پنگی بھیشیا یا مہابھیشیا کے ساتھ بھوگ کرتا وہ تسپیو دکنڈ مین گرتا انہین کلٹا کے ساتھ بھوگ کرنے والا سٹو برس تک
دہر کسنی کے ساتھ والا چار سو برس بشنچلی کے ساتھ بھوگ کرنے والا چھ سٹو برس - بھیشیا گامی اٹھ سو برس - پنگی گامی ہزار برس مہابھیشیا
گامی دس ہزار برس تک اسی تسپیو دکنڈ مین رہتے اور وہان جمراج کے دوت تکلیف دیکر مارتے اسکے پیچھے کلٹا کا گامی تو تیتر ہوتا اور کسنی کا
گامی کوا ہوتا بشنچلی کا گامی کوکلا ہوتا - بھیشیا گامی بھیڑیا ہوتا اور پنگی گامی - سٹور یہ سب سات سات جنم تک بھرت کھنڈ مین انہین
جونون مین جاتا ہو اور مہابھیشیا گامی سیمر کا درخت ہوتا ہو اور جو آدمی چندرمان یا سورج گرہن مین بھوجن کرتے وہ ان کے دانون کے برابر برس
تک ارنتد کنڈ مین بستے ہین وہان طرح طرح کے دکھ اٹھاکر سنکھ ہوکر بیمار ہوتے انہین ترتیب سے کہیا - بانی سمیت - بہرے کانے
پھر گونگے ہوکر پوتر ہوتے اور جو پہلے اسکو دینے کا قول کیکر پھر اور کو لڑکی دیدیتا وہ دمور ہوجاتا سو سٹو برس تک پانس کنڈ نرک مین
گرتا اور جو لڑکی کی شادی کرکے روپیہ لیتا وہ پانس بشٹھن نرک مین پڑتا وہان سٹو برس تک بانون کی سیجا پر سوتا ہوتا اور پرے جمدوت سوکھے
پیٹتے ہین اور جو برہمن بھگت سے پاربتی اور لنگ کی پوجا نہین کرتا وہ دیو کے پاپ سے شول بروت کنڈ مین جاتا ہو جسمین کر شول بھر
ہین وہان سٹو برس رہکر سات جنم تک کتا ہوتا اور سات جنم تک دیول بنے پیدا ہوکر سدھ ہوتا ہو اور جو برہمن کو دق کرتا کہ جسکے
ڈرسے برہمن کانپنے لگتا وہ برہمن کے رویون کے برابر برس پرچین نام کنڈ مین پڑتا اور عورت نہایت غصہ مند ہوا اپنے خاوند کو کبھی
غصے سے دیکھتی اور تلخ کلامی کرکے دق کرتی وہ اولمک کنڈ مین جاتی کہ جہان جمراج کے دوت باربار منہ پھونکا کرتے اور اوپر سے کٹورون سے
بھی پیٹتے وہان خاوند کے رویون کے برابر برس تک مبتلا ہوتا ہو جب آدمی کی جون مین جنم ہوتا تو سات جنم تک بیوہ ہوتی پھر بیمار ہوکر شدھ
ہوتی اور جو برہمنی ہوکر شودر سے بھوگ کراتی ہو وہ اندھ کوپ نرک مین جاتی ہو جسمین کہ شودر کا کیا ہوا پتا یا پانی بھرا رہتا وہان اسکو
کھانے پینے کا بہت دکھ پاتی ہو اور جمدوت اسکو پیٹتے ہین اسپر اسکو وہین رہنا ہوتا ہو اور اسی اشوچ وک مین جب تک چودہ
اندر ہوگتے تب تک وہین رہتی ہین پھر ہزار جنم تک کاگی - سٹو جنم تک سوری سٹو جنم تک سیارنی - سٹو جنم تک مرغی - سات جنم
تک کبوتری - سات جنم تک بندریا - اسکے پیچھے وہ چنڈال اور سب آدمیون کی بھوگ کرنے والی عورت ہوتی ہو پھر دگی ہو ناشتہ
دہوبن ہوتی اسکے پیچھے کوڑھن - مریض اور تیلن ہوتی تب جاکر اس پاپ سے شدھ ہوتی اور بھیشیا بیدہن کنڈ مین پڑتی پنگی اداہن
کنڈ مین - مہابھیشیا جل رندھر کنڈ مین کلٹا دیہ چورنگ کنڈ مین - سوپرنی دلن کنڈ مین - دہرکسنی سوکھن کنڈ مین بستی ہین
ان سبھون کو جمدوت طرح طرح کی سزا دیتے ہین اور ان سبھون مین لشٹھا کھانا اور موت پینا ہوتا ہو - اور ایک منونتر تک رہتا
پڑتا ہو اسکے پیچھے لاکھ برس تک غلیظ مین کیڑا ہوکر شدھ ہوتی ہو اور جو برہمن اور برہمنی کے ساتھ بھوگ کرتا چھتری - چھتری
کے ساتھ ویش ویش کے ساتھ اور شودر شودری کے ساتھ تو اپنی عورت اور جسکے ساتھ بھوگ کرتا اسکے ساتھ کلمہ سے کنڈ مین پڑتا
اس کمہاری کنڈ مین کاڑھ کے برابر نہایت گرم پانی ہوتا ہو جسمین سٹو برس مبتلا ہوتا ہو پھر اسکے برہمن شدھ ہوجاتا ہو اسیطرح چھتری

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

وغیرہ بھی شدھ ہو جاتے ہیں اور وہ عورتیں بھی شدھ ہو جاتی ہیں یہ ہماہتی سے کہا ہے کہ چھتری یا ویش ہو کر جو برہمنی کے ساتھ بھوگ کرتا ہے تو وہ
گویا اپنی ماتا کے ساتھ بھوگ کر چکا اسی سے شیورپ کنڈ نرک میں ڈالا جاتا ہے اور اس برہمنی کے ساتھ سوپ کے مانند کیڑوں سے کھایا
جاتا ہے اور گرم تحوت ہیکر جمدوتوں سے پٹ کر وہاں چودہ اندروں کے بھوگ کرنے کے برسوں تک رہتا ہے پھر سات جنم تک سؤر اور سات جنم تک
بکری ہو کر شدھ ہوتا ہے اور جو ہاتھ میں تلسی لیکر کچھ جیتا اور اقرار کرتا یا تلسی ہیکر جھوٹی قسم کھاتا وہ جوالا مکھ کنڈ میں پڑتا یا گنگا جل ہاتھ میں لیکر
اقرار کرکے پھر نہیں کرتا وہ بھی جوالا مکھ کنڈ میں پڑتا یا اپنا داہنا ہاتھ کسی کے ہاتھ میں رکھکر اقرار کرتا کہ ہم ہاتھ تمھارے دیتے ہیں تمھارا کام کرینگے اور پھر نہیں کرتا
یا کسی دیوا ستھان میں کھڑا ہو کر اقرار کرتا اور پھر پورا نہیں کرتا وہ بھی جوالا مکھ کنڈ میں پڑتا اور جو برہمن اگن کو چھو کے اقرار کرتے ہیں اور دوست سے
دشمنی کرنیوالے کرتگھن ہیں اس گھاتی اور جھوٹی گواہی دینے والے یہ سب جوالا مکھ کنڈ میں پڑتے اور جب تک چودہ اندر ہو گئے تب تک اسمیں پڑے
رہتے اور انکے انگاروں سے سب انگ بھسم ہو جاتے ہیں اور اوپر سے جمدوت سونٹے چلاتے اور جو تلسی کو چھو کر ایسا کرم کرتا ہے وہ سات
جنم تک چانڈال ہو کر شدھ ہوتا ہے اور جو گنگا جل چھو کر ایسا کرتا ہے وہ پانچ جنم تک مسلمان ہو کر شدھ ہوتا اور جسنے سالگرام کو چھو کر پرتگیا
کی ہو وہ سات جنم تک اشٹھا ہو کر شدھ ہوتا ہے اور دیوتا چھو کر پرتگیا کرنے والا برہمن کے گھر کا کیڑا ہو کر سات جنم میں شدھ ہوتا ہے اور داہنا
ہاتھ اٹھا کر پرتگیا کرنے والا سات جنم تک سانپ ہو کر شدھ ہوتا اور دیوتا کے استھان میں جھوٹھ کہنے والا جوالا مکھ نرک میں پڑتا وہ سات جنم تک
اندھا ہو کر شدھ ہوتا اور جو برہمن وغیرہ کو چھو کر پرتگیا کرتا وہ شیر ہوتا پھر تین جنم تک بہرا اور گونگا اور بلا عورت اور رشتہ دار اور بلا اولاد ہو کر شدھ
ہوتا اور دوست سے دشمنی کرنے والا نیولا ہوتا ہے اور جو کیے ہوئے کا احسان نہ مانے وہ گینڈا اور اس گھاتی شیر ہے یہ سات سات جنم تک شدھ
ہوتے ہیں اور جھوٹی گواہی دینے سے سات جنم تک مینڈک ہوتا ہے اور سات پہلے اور سات پچھلی پشتیں ناس کرتا ہے اور جو روزمرہ کی کریا نہیں کرتا
یہ سب جوالا مکھ کنڈ میں رہکر پھر اپنے اپنے جنموں میں شدھ ہوتے ہیں اور جسکو بید کے بچنوں میں یقین نہیں انکو شنکر آہستہ آہستہ مسکرانے لگتے ہیں
کسی سے برت وغیرہ نہیں کرتا اور مہاتماؤں کے گن کی برائی کیا کرتا وہ سو برس تک دھوم اندھ کنڈ میں پڑکر دھواں پیتا اسکے بعد سو جنم تک
پانی کا جانور ہوتا اسکے بعد طرح طرح کی مچھلی ہو کر شدھ ہوتا اور جو دیوتا یا برہمن کی کسی چیز کو دیکھ کر ہنستا وہ اپنے دس اوپر کے اور دس نیچے
کے پرکھوں کو لیکر دھوم اندھ کنڈ میں پڑتا جہاں مارے دھوئیں کے دھواں دھار ہو رہا ہے اسمیں چار سو برس تک دھواں پیتا ہوا رہتا
پھر سات جنم تک چوہا ہوتا اسکے بعد طرح طرح کے پنچھی اور کیڑوں میں جنم ہوتا پھر طرح طرح کے درخت ہوتا اور طرح طرح کا چوپایا ہوتا پھر ایشور کی مہربانی
سے منش کی دیہہ ملتی اور جو برہمن ہو کر جوتشی پنڈت پھر بید پھر ناگھ کو تیل اکی سوداگری کرتا وہ ناگ ویشٹ نرک میں جاتا اسمیں سانپوں سے
لپیٹا رہتا اور اپنے روئیوں کے پرمان برس تک وہیں رہتا اسکے بعد طرح طرح کے پید ہو کے منش ہوتا پھر سات جنم تک جوتشی پنڈت
اور سات جنم تک بید ہوتا پھر اہیر چمار سگر پھر ہو کر شدھ ہوتا اتنا کہہ کر پھر جی بولے اے پت برتا یہ مشہور مشہور نرک میں نے کہے اور یہی چھپے ہوئے
ہوئے چھوٹے نرک بہت ہیں انہیں اپنے اپنے کرم کے بھوگ کرنے والے پاپی پڑا کرتے ہیں اور طرح طرح کی جونوں میں گھوما کرتے اب کیا
سنا چاہتی ہو تمھارے سب سوالوں کے جواب تو ہو چکے

ادھیائے چھتیسواں (۳۶)

دوہا

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

چھتیسوین ادھیاے مین دیو بھگت سوناتھ	جم پور بچئے ہو تو ہی کہب شنہ سب ناتھ

نرکون کی کتھا سنکر اور اپنے من مین خوف کھا کر ایسا کوئی آدمی ہوگا جو ان پاپون مین سے کوئی پاپ نہ کرے ساوتری جی نے پھر جم سے پوچھا کہ اے دھرم راج بید اور بید انگ کے جاننے والے سب پرانون مین جو سار بھوت ہوئے دکھلائے اور جو سب کا اشٹ کرمون کے اوس کرنے والا ایچ روپ منگلون کو سکھ دینے والا اوسکو سب کچھ دینے والا سب منگلون کا کارن اور جسکے کرنے سے آدمی خوف اور دکھ نہین دیکھتا اور جس سے ان نرک کنڈون کو نہ دیکھے اور نہ پڑے اور جس کرم کے کرنے سے جنم وغیرہ نہ ہو ایسا کرم کہیے اور یہ بھی کہیے کہ سب نرک کس طرح کے بنے ہین اور کون پاپی کس روپ سے گرتا ہے اور جب آدمی مرجاتا ہے تو شریر اسکا بھسم بیان کر دیا جاتا ہے پھر کس دیہہ سے یہ جاندار ہوکر برے بھلے کرم کو بھوگتا ہے اور بہت دنون تک بھوگ کرنے سے دیہہ ناس کیون نہین ہوتا اور وہ تکلیف بھوگ کرنے والی دیہہ کس طرح کی ہوتی ہے یہ سب باتین آپ کہیے سری نراین جی نارد سے بولے کہ ساوتری کے بچن سن سری کشن جی کو دل مین یاد کر دھرم راج جی کرم بندھن کے کاٹنے والی کتھا کہنے لگے کہ اے سندری چارون بیدون اور دھرمون اور سنگھتاؤن اور پرانون اور اتہاسون اور پانچ راترون اور اور سب دھرم شاسترون اور بید کے انگون اور پیدایش موت بڑھاپا روگ شوک اور بغض کا ناس کرنے والا سب منگل روپ بڑے آنند کا کارن اور نرکون سے تارنے والا اور بھگت کا دینے والا اور کرمون کا کاٹنے والا سوتچھ ہو یعنی شیر جی اور نہ ناس ہونے کا استھان اور سالوکیہ سارشٹ سارُوپیہ سامیپ ان چارون قسم کی مکت کا دینے والا پانچ دیوتا کا پوجن ہے اور جن کنڈون کو تم نے جم کے دوت رچھیا کرتے ہین اور ان نرک کے کنڈون کو مہادیو گنیش اور سورج ان پانچون دیوتون کی بھگت خواب مین بھی کبھی نہین دیکھتے اور جو لوگ دیبی کی بھگت نہین رکھتے وہ ہمارے لوک مین آتے ہین اور جو بشن جی کے تیرتھون کو جاتے یا ایکادشی کا برت رکھتے اور ہمیشہ بشن جی کی پوجا کرتے وہ لوگ ہماری سنجمنی پوری مین کبھی نہین جاتے اور تینون سندھیاؤن سے پوتر اور شدھ آچار والے بھی نہین جاتے اور جو دیبی کی سیوا کرتے وہ بھی نہین جاتے اور جب ہمارے دوت جو بڑے بھیانک ہین مرت لوک مین جاتے ہین تو شیو کی پوجا کرنے والے لوگون سے ایسے بھاگتے ہین جیسے گرڑ کو دیکھکر سانپ اور جب ہمارے دوت پھانسی ہاتھ مین لیکر جاندارون کو لانے کے لیے مرت لوک کو چلتے ہین تو ہم روک دیتے ہین اسلیے وہ برہمنون کے گھرون کو چھوڑ اور اور جگہون مین جایا کرتے ہین اور کشن جی کے منترون سے پوجنے والون کو دیکھتے تو ویسے ہی بھاگتے جیسے گرڑ کو دیکھکر ناگ بھاگتا ہے اور انگلیان سے لکھے ہوئے دیبی کے منترون ناخون اور قلم سے چترگپت خوف کھاکر کاغذ سے کاٹ دیتے ہین اور وہ دیبی کے بھگت جو بھول سے پہونچے تو چترگپت یاد کرکے بیٹھ جاتے اور وہ ست لوک کو طے کرکے من دوب مین چلے جاتے ہین اور انکے چھونے ہی سے اپرادھ دور ہو جاتا اسیطرح پانچون دیوتون پوجنے والے ہماری پوری کو نہین جاتے جو نرک مین نہین جاتے انکے نام تو بتلائے اب دیہہ کا بیان کرتے ہین سنو۔

چوپائی

بھو جل بایو انل آکاشا	پنچ رچیت یہ دیہہ پرکاشا
دھرا آدی سون نرمت دیہا	کرترم نشور نہین سندیہا
بھوت بھسم جارے پر بیٹی	پھر سنکھ دکھ پر کچھ نہین لیہی
جیو پورکھ انگشت پرمانا	سو جم دیہہ دھارت سوتا

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

بھوگ کہت جو روپ بکاری
جرت اگن منہہ جم نہین جری
نہین چھین کنک سے نارا
بھسم بھگن نہین ہوت جانا
کہا وینہہ پر تانت بکاری
گنڈ من کے چھین اب جاکت

سو جم پور کو جات کراری
نہین چل دیت استر نمری
نہت تیل منہہ جرت نبھاسا
سہت سکل ویہا وپا تنا
یہ بربہ بھوگت جیو بکاری
شنہو نرپت کچھو ہم راکھت

ادھیاے ستیسوان[۳۷]

دوہا

ستیسون[۳۷] ادھیاے مین چھن گنڈ ان کیر | بھاکھت سچھو من جیہہ تراس گمبھیر

دھرم راج بولے کہ سب گنڈ پورن اسی کے چندرمان کے مانند گول ہین اور نہایت گہرے اور آگ سے تپائے ہوئے پتھرون سے جاتے ہین اور پر تک نس نہین چہو کیونکہ انکو ایشور نے اپنی اچھیا سے بنایا ہی اور انہین پاپیون کو کلیش دینے والے طرح طرح کے گڑہے ہین نہین تپت گنڈ بہت جلتا ہوا انگارے کے مانند ہی جسمین آگ کی لپک سو ہاتھ اونچے تک چلی جاتی ہی اور چارون طرف کنارون پر کوس بھر تک لپکین جاتی ہین اور اسمین ہمارے دوتون کے لیجائے ہوئے بے تعداد پاپی پڑے آگی ہاے ہاے آواز ہو رہی ہی کیونکہ ایک تو وہ جلتے ہین دوسرے اوپر سے پیٹے جاتے ہین نیچے تپایا ہوا پانی بھرا ہی جسمین کاٹنے والے جاندار بھرے ہین اور بہت مارے جانے کے سبب بہت ہی چلا رہے ہین اور وہ آدھے کوس کا ہی اور تپت چھرود گنڈ مین تو تپایا ہوا کھاری پانی بھرا ہی اور بے تعداد کوے اسمین بھرے ہین اور پاپیون سے بھرا ہوا کوس بھر کا بھیانک گنڈ ہی جسمین رچھیا کرو رچھیا کرو آواز کرتے ہوئے پاپی جنہون نے بد کیا پانہین اور انکے گلا تالو اوٹھ سوکھے ہوئے ہین ہمارے دوتون سے پیٹے ہوئے پڑے ہین اور ایک کوس بھر کا شستھا کا گنڈ ہی جو شستھا سے بھرا گیا ہی اور بدبو مین لپٹے ہوئے پاپیون سے بھرا پڑا ہی جو پاپی ہمارے دوتون سے پیٹے جاتے اور شستھا کھاتے اور رچھیا کرو رچھیا کرو ہی شبد کر رہے ہین اور نیچے سے شستھا کے کیڑے کاٹتے ہین اور گرم پیشاب کے رس ورد کیڑون سے بھرا ہوا موتر گنڈ ہی جسمین اُن کیڑون کے کاٹے ہوئے پڑے پاپی بھرے ہین یہ گنڈ دو کوس کا ہی یہان کے پاپیون کو ہمارے دوت پیٹتے ہین جس سے انکے اٹھتا تو ہاے ہاے کرتے سوکھ رہے ہین اور شلیشم مین شلیشم گھنکار بھرا ہی اور اسمین طرح طرح کے کیڑے بھرے ہین اور انہین کیڑون اور گھنکار کو کھانے ہوئے پاپی اسمین پڑے ہین اور آدھ کوس کا گر گنڈ ہی اسمین رہنے والے پاپی گر پیتے زہر کھانے کو پاتے اور ہمارے دوتون سے پیٹے جاتے اور ہاے ہاے کرتے کیونکہ اسمین سانپ کے مانند جیو بھرے ہین طرح طرح کے سب انگون مین لپٹے ہوئے کاٹا کرتے ہین اور دو کھا گنڈ مین سب گنجھری ہی اور یہ بھی آدھے کوس کا ہی اسمین بھی طرح طرح کے بھرے رہتے اُنسے کاٹے ہوئے پاپی رویا کرتے اور بیا رس گنڈ پاو کوس کا ہی جسمین چربی بھری ہوتی اور اُسی کو کھاتے ہوئے پاپی ہمارے دوتون سے پٹ کر اسمین دکھی رہتے ہین اور شکر گنڈ مین جو ایک کوس بھر کا ہی نیچے سے بھرا ہوا ہی اسمین بڑے

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

بڑے کیڑے رہتے ہین اُسمین رہنے والے پاپی دہی کھاتے ہوئے جمدوتون سے پیٹے جاتے ہین اور رکت کنڈ مین بدبودار خون
بھرا ہوا ہے وہ باولی کے مانند بہت گہرا ہے اور اُسی خون کے پینے والے پاپی جمدوتون سے پٹتے ہوئے بھرے ہین اور اشر کنڈ مین آنسو
بھرا رہتا اُسمین کے پاپی وہی آنسو پیتے ہین اور جمدوت انکو مارتے ہین یہ باولی کا چوتھائی ہے اور گاتر مل کنڈ مین سنکھون کے بدن کا
میل سب طرح سے بھرا رہتا اُسمین طرح طرح کے کیڑے رہتے اُسمین پڑے ہوئے پاپی وہی کھاتے ہین اور وہی کیڑے انکو کاٹتے ہین اور
کرن بٹ کنڈ مین کان کا میل بھرا رہتا ہے اُسمین جو پاپی پڑتے وہ کان کا میل کھانے کو پاتے اور ہاے ہاے کرتے اور مجا کنڈ مین چربی
مین آدمیون کی چربی اور نہایت بدبودار بھری رہتی ہے یہ باولی کا چوتھائی ہے اُسمین کے پاپی وہی کھایا کرتے اور مانس کنڈ مین خون سے
بھرا ہوا گوشت بھرا رہتا ہے اور اُسمین بہت پاپی بھرے رہتے یہ باولی کے برابر ہے اُسمین اکثر کنیا کے بیچنے والے پاپی پڑتے ہین اور
رچھیا کرو رچھیا کرو پکارا کرتے ہین اور نکھ کنڈ توم کنڈ کیش کنڈ استھ کنڈ یہ چارون چوتھائی چوتھائی کوس کے ہین انمین طرح طرح
کے پاپی ہمارے دوتون سے پیٹے جاتے ہین اور پرتپت تامر کنڈ مین انگارے بھرے رہتے ہین اور تانبے کی لاکھون مورتین اُسمین
بھری ہین اُسمین ہر ایک پاپی ایک ایک تانبے کی مورت مین چپٹا دیا جاتا ہے اور وہ دو کوس کا ہے اور لوہ کنڈ مین انگارون سے بھرے
ہونے کے سبب لوہا بہت گرم ہو رہا ہے اُسمین بھی لوہے کی لاکھون مورتین ہین ہر ایک مورت مین ایک پاپی چپٹا دیا جاتا ہے اور
اور جب وہ جلنے لگتا تب رچھیا کرو رچھیا کرو پکارنے لگتا ہے اُسمین بڑے بڑے پاپی تڑپ رہتے ہین اور یہ چار کوس کا ہے اور چرم کنڈ
اور ... کنڈ یہ دونون باولی سے آدھے آدھے ہین اور انمین چیزون کو کھاتے ہوئے پاپی ہمارے دوتون سے پیٹتے ہوئے رہتے
ہین اور کنٹک کنڈ مین سیمبھر کے درخت لگے ہوئے ہین اور وہ لمبے کانٹے ہوتے ہین جو درختون سے ٹوٹ ٹوٹ کر گرتے ہین
اور ہر ایک پاپی کا بدن انسے ٹکڑے ٹکڑے ہو جاتا ہے اور کہتا ہے کہ پانی دیجیے اور نہایت خوف سے بہت دکھی ہو جاتا ہے اور بہرے ہمارے
دوت سر پر مارتے ہین اور وِش کنڈ مین تکشک سانپ کا زہر بھرا ہے یہ کوس بھر کا کنڈ ہے اور اُسمین کے رہنے والے پاپی وہی کھاتے
ہین اور پرتپت تیل کنڈ مین تپایا ہوا تیل بھرا ہے اور اُسمین بڑے پاپی بھرے رہتے یہ کوس بھر کا ہے اور کنڈ سب طرفون سے بھالون
سے گھرا ہوا اور بھرا ہوا ہے اُسمین پاپی پکارا کرتے کیونکہ سب طرف سے بھالے اور برچھیون کی نوکین اُنکے اوپر گرتی ہین یہ کنڈ
پاو کوس کا ہے اور کرم کنڈ چار چار ہاتھون کے کیڑون سے جو سانپون کے مانند ہوتے اور انکے تیز دانت ہوتے ہین بھرا اور زہریلا
ہوا ہے اُسمین رہنے والے پاپی ہمارے دوتون سے پیٹتے اور کیڑون کے کاٹنے سے بہت دکھی رہتے اور پوی کنڈ چار کوس کا ہے اُسمین پاپی
پیپ کھاتے اور جمدوت انکو خوب مارتے ہین اور سرپ کنڈ تاڑ کے درخت کے برابر سانپون سے بھرا ہوا اور انھین سے بھرا ہوا اور
پاپیون سے بھرا ہوا ہے جسمین سانپون کے کاٹے اور ہمارے دوتون کے مارے جانے کے سبب پاپی چلا رہے ہین اور مس کنڈ
گرل کنڈ یہ انمین جیون سے بھرے ہین یعنے مس کنڈ مین مچھر بھرے ہوئے ہین ڈنس مین ڈانس گرل مین شہد کی مکھیان بھری
ہین یہ سب آدھے آدھے کوس کے ہین اور انمین جتنے پاپی رہتے سب کے ہاتھ پاؤن باندھے رہتے اسی سے اُنکے بدن سے خون
نکلا کرتا نہ کھجلانے پاتے نہ مچھر وغیرہ اُڑانے پاتے صرف ہاے ہاے چلایا کرتے ہین اور ہمارے دوتون سے پیٹے جاتے ہین اور
بجر کنڈ ... بھرا اور بچھوؤن سے بھرے ہوئے بچھو کنڈ ہے اور شرشنگ کنڈ بچھو ہے اور یہ آدھی باولی کے برابر ہین انمین جو پاپی پڑتے
انھین سے چھیدے جاتے اور شر کنڈ — شول کنڈ — کھڑگ کنڈ — یہ انھین سے بھرے ہوئے آدھی باولی کے برابر ہین انمین کے

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

پاپی انمین سے چھیدے اور کاٹے جاتے ہین اور گول کنڈ گرم پانی سے بھرا ہوا ہی اور آدھی باولی کے برابر ہی جہان اندھیرا ہی اور اسمین روتے
ہوئے پاپی بہت پڑے ہین اور نرک کنڈ نہایت بڑا ل پانی مین رہنے والے مگرون سے بھرا ہی اور آدھی باولی کے برابر ہی اور کاک کنڈ مین بشٹھا موتر
کھنکھار اور گوشت بھرے ہین اور نیچان ایک قسم کے کرون سے بھرا ہوا چار سو ہاتھ کا ہی اور اتہاری ریچ کنڈ ہی اسمین خشحان اور ریچ کیڑے
رہتے ہین یہی پاپیون کو کاٹتے ہین اور بجر کنڈ سو دھنک کے برابر بجر کے مانند کیرون سے بھرا ہی جہان بہو بجگ پاپی ہاے ہاے کرتے ہین اور
تپت پاکھان کنڈ تپائے ہوئے انگارون پتھرون سے بنا باولی سے دگنا ہی اور جہین پاکھان کنڈ چھرے کی دھار سے زیادہ تیکھا چار کوس کا
ہوا اور ہے پاپیون سے بھرا ہوا ہی اور لالا کنڈ سرخ سرخ رال یا لار کے جیون سے بھرا ہوا بہت گہرا چارے ڈنڈون سے پیٹتے ہوئے
پاپیون سے بھرا ہی اور ایک کوس کا ہی اور مسی کنڈ بیمارون کے مانند جیون سے بھرا سو دھنک کا پاپیون سمیت ہی جنکو چارے ڈنڈون سے
ورماتا دیتے ہین اور چورن کنڈ چونے سے بھرا ہوا ہی اور ایک کوس بھر کا ہی جسمین چارے ڈنڈون سے پیٹے ہوئے جو رہتے ہین اور
چکر کنڈ کمہار کے چاک کے مانند گھوم رہا ہی جسمین سو لہ آرا لگ گئے ہین جو بہت تیکھا ہونے کے سبب اُسکے نیچے پڑنے والے چورن ہوجاتے ہین
سے بھرا ہی اور بکر کنڈ بہت ہی ٹیڑھا ہی اور چار کوس کا گہرا پہاڑ کے درے کے مانند بڑے پاپیون سمیت ہی اور کورم کنڈ کچھوون مگرون
اور پانی کے جیون سمیت طرح طرح کے پاپیون سے بھیانک بنا ہی اور جوالا کنڈ آگ کی جوالاؤن سے بھرا ہوا کوس بھر کا ہی اور اسمین پاپی
ہاے کرتے ہوئے پاپی رہتے ہین اور بھسم کنڈ گرم راکھ سے بھرا ہوا ایک کوس بھر کا ہی جسمین جلتی ہوئی بھسم کھاتے ہوئے پاپی بھرے ہین اور
جسمین گرم پتھر اور لوہے کی چیزین بھری ہین اور بہت سے جلے ہوئے بدن اور پاپی جنکا ماتھا سوکھتا ہے پڑے ہین اور دگدھ کنڈ ایک کوس
بھر کا ہی جہان بہت اندھیرا اور سخت ہی اور بیٹھے ہوئے پاپیون سمیت چار کوس کا ہی اور تپت سوچی کنڈ تپت بھیانک چار کوس کا ہی اور اسمین
پاپی جنکو جمدوت مارتے ہین پڑے ہین اور اس پر کنڈ کلنگ کے مانند جیون سمیت تار کے درختون سے بھرا ہی اُنکے نیچے جیسے پاپی پہونچا کر
دیتے ہین جو تلوار سے بھی تیز ہین کر بدن کے ٹکڑے ٹکڑے کراتے ہین یہی آدھے کوس کا ہی اسمین پاپیون کا خون بھرا ہی جو پاپی پھیارکو
پھیارکو بار بار کہتے ہین اور چھرا دھار کنڈ سو دھنک کا پاپیون کے خون سے بھرا اور بہت بھیانک ہی اور سوچی مکھ کنڈ سوئی کے مانند
... ہتھیارون سے بھرا ہی اور اسمین پاپیون کا خون بھی بھرا ہی اور دس ہاتھ کا ہی اور گو کا مکھ کنڈ جو کسی چوپائے کے مکھ کے مانند ہی جہان
... کے مانند بیس دھنک کے برابر ہی جو پاپیون کو بہت بڑا دکھ دیتا ہی اور گیوڑ اسمین گوڈ کا مکھ کیرون کے کھانے جاتے ہین
... بھرے ہوئے ہین اور نکر کا مکھ کے مانند کنڈ سولہ دھنک کا ... کے مانند بہت گہرا پاپیون سے بھرا ہی اور گج دنشٹ کنڈ سو دھنک کا
اسمین بھی پاپی جمدوتون سے پٹے ہوئے بھرے ہین اور گو مکھ کنڈ تیس دھنک کا ہی جو پاپیون کو بہت دکھ دیتا ہی اور کمبھی پاک کنڈ ...
... سمیت بڑا بھیانک گھڑے کے مانند نہایت اندھیرا چار کوس کا گول اور بہت چوڑا ہی اسکے اندر اور بھی کنڈ ہین کہین تو تپت تیل کنڈ
کہین تامر وغیرہ کنڈ ہین اسمین سب جگہ پاپی اور کیڑے بھرے ہین اور وہ اسمین ایک دوسرے کو مار کر ناس ہوجاتے ہین اور اوپر سے
جمدوت موسل اور مگدر انکو مارتے ہین اسلیے انکے عضو علیحدہ علیحدہ ہوجاتے ہین تب انکو بیہوشی آجاتی ہی جب ایک لحظ مین ہوش مین آجاتے ہین تو
... کی وہی حالت ہوتی ہی اسلیے بار بار روتے ہین جتنے پاپی سب کنڈون کے اندر رہتے ہین انسے ہوتے ہین اس کمبھی پاک نرک مین ہی رہتے
ہین اور بہت دنون تک بھوگ کیا کرتے اتنی تکلیف ہونے پر مرتے نہین جاتے اسلیے سب کنڈون مین کمبھی پاک کنڈ بڑا ہی اور کیونکر کال
سے بنائے ہوئے سوت کے باندھے ہوئے پاپی لوگ اسمین گرائے جاتے ہین ایک لحظ بھر مین دبا کے جمدوت اٹھاتے ہین

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

اسلیے اُنکو بڑی دیر تک دم نہین آتا اور بار بار بیہوش ہو جاتے ہین اور نہایت تکلیف پاتے ہین اور اُسمین بہت گرم پانی بھرا ہوتا ہی اسلیے اُ
کال سوتر نرک کنڈ کہتے ہین اور منسیودک کنڈ گرم جل سے بھرا ہوا چھیانوے ہاتھ کے پھیلاوے مین ہی اسمین آدھے جلے اور سب
جلے طرح طرح کے پاپی بھرے رہتے ہین جنکو ہمارے جمدوت پیٹتے ہین اور اُسمین جانور بھی بہت رہتے ہین اسکا اوٹودھبی نام ہی
چار ستلو ہاتھ اونچے سے پاپیون کے نیچے گرنے پر جیسے ہی اسکا پانی چھو جاتا ہی ویسے ہی سینکڑون روگ ہو جاتے ہین اور کرم کندگ کنڈ
مین جسمین مدن مین نرم جگہ پر چوٹ کرنے والے جانور رہتے ہین وہ پاپیون کو دُکھ دیتے ہین جہان ہاے ہاے کرتے ہوئے پاپی پڑے
ہین اور بانس بھوج کنڈ مین گرم دھور بھری ہی اور اُسکے کھانے والے پاپی اُسمین رہتے ہین یہ چار ستلو ہاتھ کا ہی اور پاپ پیشٹن کنڈ مین
پاپی گرتے ہی پھانسی سے باندھ دیا جاتا ہی اور یہ کوس بھر کا کنڈ ہی اور شول پروت کنڈ مین گرتے ہی گرتے ہی پرانی سول سے چھیدا جاتا ہی
ہاتھ کے برابر ہی اور پرکمپن کنڈ مین بہت ٹھنڈھا پانی بھرا ہی جسمین پڑتے ہی پاپی کانپنے لگتا ہی یہ آدھے کوس بھر کا ہی اور اولکامکھ کنڈ
مین ہمارے دوت پاپیون کے منہہ مین جلتی ہوئی لکڑی ٹھونس دیتے ہین یہ اسثی ہاتھ کا ہی اور اندھ کوپ کنڈ کی لاکھ مرد گہرائی
اور چار ستلو ہاتھ کی چوڑائی ہی اور وہ طرح طرح کے کیڑون کے ہونے سے بہت بھیانک ہی اور سوچھن کنڈ کی ستلو مرد کی گہرائی ہی ا
اُسمین بہت اندھیرا ہی اسمین پاپیون کو بڑا دُکھ ہوتا ہی اور لکھ کنڈ مین طرح طرح کے چمڑون کا رس بھرا ہی یہ چار ستلو ہاتھ کا ہی اسمین ر
والے پاپی وہی چمڑے کا رس جو بہت بدبودار ہی پیا کرتے ہین اور شورپ کنڈ جسکا سوپ کے مانند منہہ ہی یہ اڑھتالیس ہاتھ کا
جسمین گرم بالو اور ریوا ہی اور اُسکے کھانے والے پاپی جیودن سے بھرا ہی اور جوالامکھ کنڈ مین اندر جو آگ ہی اُسکی لپٹ باہر نک
جلی آتی ہی یہ بھی اسثی ہاتھ کا ہی اور آگ سے جلے ہوئے پاپیون سے پورن ہی اسمین گرتے ہی پاپی بیہوش ہو جاتا ہی اور دھوم اندھ
مین دھوان دھار ہوتا جسمین دھوان لگتے ہی پاپی اندھا ہو کر گر پڑتا اسکے اندر سڑی گلی چیزین سلگتی رہتی ہین یہ باولی
آدھا ہی چاہے کوئی آدمی سو دھنکھ پر دور ہو مگر دھوان سونگھتے ہی بیہوش ہو جاتا ہی اور ناگ بیشٹن کنڈ مین گرتے
پاپی سانپون مین اور سانپ پاپی مین لپٹ جاتے ہین یہ بھی ستلو دھنکھ یعنے چار ستلو ہاتھ کا ہی اسمین بڑے بکھ جھ
سانپ بھرے ہین وہ پاپی کو کھا جاتے ہین۔

چوپائی

نرک کنڈ یہ کہے چھیاسی
لچھن سکلے سُن پُن بھامِن
اُنکے سنت گت جم پھانسی
ابکا سنا چہت نرپ کامن

ادھیاے اڑتیسوان [۳۸]

دوہا

اڑتیسون ادھیاے مین ہو بدہ کہت بکھان
مہادیبی کر سنھک سنو لوک کرکان

پہلے کے ادھیاؤن مین کنڈون کی کتھا سُن ساوتری نے پوچھا کہ ہمکو دیبی کی بھگتی کا طریقہ بتلائیے جو سارون مین سار اور ویسی
مُکت کے دروازے کا بیج نرکون کے تارنے والی مکت کا سبب اور شبھ کے ناس کرنے والی اور کرم کے درختون کو توڑنے والی اور سب

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

ہوئے پاپوں کے ہٹانے والی ہے اور یہ بھی بتلایئے کہ بھگت کتنے قسم کی ہے اور اُسکے لچھن کیسے اور دیبی کی بھگت کیسے جس سے آدمی پھر جنم
میں نہیں آتا اب آپ کچھ گیان کہیے جس سے بیراگ ہو کیونکہ ایشر نے عورت کی ذات ان ادھکاری بنائی ہے اور سب دان جگیہ اشنان
برت یہ اگیانی پورکھوں کو جو کوئی گیان دیتا اُسکے سولھویں حصّے کو بھی نہیں پاتے پتا سے سو حصے زیادہ ماتا ہے اور ماتا سے سو حصے زیادہ
پوجنے کے لائق وہ آدمی ہے جو گیان دیتا ہے اتنا سُن دھرم راج جی بولے کہ پہلے تو یہ بردان دیچکے ہیں کہ تمہارے دلکی مراد بر آوے اب
پرسے تمکو شکت کی بھگت ہو اب تم سری دیبی کے گُن کا کیرتن سُننا چاہتی ہو جو کہنے سُننے اور پوچھنے والے کا کل تار دیتا ہے مگر اُسکو اچھی طرح
ہزار مُنہ سے شیش جی نہیں کہہ سکتے اور نہ پانچ مُنہ سے مہادیو جی اور نہ چاروں بیدوں کے اور سب سرشٹ کے بنانے والے چار مُنہ کے
برہما جی کہاں تک کہیں اور جو سب جاننے والے سری بشن جی ہیں وہ بھی پورا نہیں کہہ سکتے اور نہ چھ مُنہ والے ٹھکر اُتن نہ کوئی جوگیوں کے
گرو گنیش جی اور سب شاستروں کے سار جو چاروں بید ہیں وہ اُس بھگوتی کے گُنوں کی ایک کلا بھی نہیں کہہ سکتے اور اُسکے بیان
کرنے میں سرستی جی جڑ ہو گئیں مگر نہ کہہ سکیں اور سنتکمار سنکادو غیرہ بھی نہیں کہہ سکتے اور کپل اور سورج اور اَور بھی مرچ وغیرہ برہما کے بیٹے
نہیں کہہ سکتے پھر یہ سب جو دیبی کا کیرتن نہیں کہہ سکتے تو اور کوئی کیا کہہ سکیگا جس دیبی کے چرن کمل کو برہما بشن اور شیو دھیان کرتے اور
وہ چرن کمل دیبی کے بھگتوں کو سُلبھ مگر اوروں کو دُرلبھ ہے لوک میں کوئی کچھ جانتا اُس سے برہما زیادہ جاننے اور برہما سے گنیش جی
زیادہ جانتے اور اُنسے زیادہ سری شیو جی جانتے ہیں کیونکہ اس سے پہلے اُسے نارائن پرماتما سری کرشن چندر جی نے گولوک کے راس
منڈل میں اُنسے کہا تھا اور شیو جی نے وہی شیو لوک میں دھرم سے کہا اور دھرم نے سورج سے جس گیان کو پایا ہمارے پتا سورج جی نے
عبادت کر کے بھگوتی کو پایا اور اُس سے پہلے ہمنے جم کا کام کرنا منظور نہ کیا تھا کیونکہ ہمکو بیراگ ہوا تھا اسلیے ہم عبادت کرنے کی خواہش رکھتے
تھے تب ہمارے والد نے اُس بھگوتی گُن کا کیرتن ہمسے کہا تھا وہ ہم تم سے کہتے ہیں سُنو کہ بھگوتی ہی اپنے سب گُن نہیں جانتی ہیں پھر اور
کوئی کیا جان سکتا ہے جیسے کہ آسمان اپنے اندازہ کو نہیں جانتا وہ مایا پرماتما سب کی آتما سب کارنوں کی کارن سبکی مالک سبکی آدھ پردھان
کرنے والی ہمیشہ رہنے والی اور ہمیشہ خوش بیخوف و خطر نرگُن نرلیپ سبکی ساچھی سبکی آدھار اُس سے جتنے پیدا ہیں وہ پراکرت کہلاتے
ہیں پرماتما اور پرکرت میں کچھ فرق نہیں وہی پرماتما کی شکت مہامایا سچدانند روپنی اگرچہ بنا روپ کے ہے مگر بھگتوں کے اوپر مہربانی
کرنے کے لیے روپ دھارن کرتی ہے جیسے کہ اُسنے پہلے گوپال سُندری روپ جو نہایت خوبصورت ہے بادل کے مانند سیام نوجوان
اور کروڑوں کام دیووں کے مانند خوبصورت اور سرد رت کی پورنماسی کے کروڑوں چندرماں کی شوبھا کو شرم دینے والے مُکھ کو دھارن
کیے اور اَمول رتنوں سے آراستہ آہستہ آہستہ مُسکراتی ہوئی پیت آمبر اوڑھے پربرہم سروپ برہم تیج سے روشن ورشن سے سُکھ دینے
والی شانت سروپ رادھا جی کے خاوند اننت بھگوان راس منڈل پر بیٹھے ہوئے مُرلی بجاتے دو بھُج بن مالا پہنے اور کوستُبھ من چھاتی
میں دھارن کیے کیسر اگر اور کستوری ملے چندن لگائے اور چمپا اور چنبیلی کی مالا پہنے رتینک چندرماں کی شوبھا کے سمان سوبھا سے بھری
ہوئی ٹیڑھی شکل دھارن کیے ہوئے اور اسطرح کے کرشن چندر کو بھگت دھیان کرتے ہیں جس کرشن جیکے خوف سے برہما سرشٹ
بناتے اور کرموں کے موافق سب کرموں کا لکھا ہوا کرتے ہیں اور جنکے حکم سے بشن جی عبادت کرتے اور سب کرموں کے پھل دیتے اور سبکی
پرورش کرنے والے ہیں سبکو پالتے اور جنکے خوف سے شیو جی سب کا سنگھار کرتے اور گیانیوں کے گرو اور مرتنجیہ کہلاتے ہیں اور جنکے جاننے سے
گیانی جوگی گیان کے جاننے والے اور بھگت بیراگ سے بھرے ہوئے ہیں اور جنکے جاننے سے جلد بہنے والی ہوا چلتی ہے اور جنکے خوف

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

سے سورج ہمیشہ تپا کرتے اور اندر برستے جاندار مرجاتے اور اگن جلا ڈالتی پانی سردی کرتا دگپال طرفون کی رچھیا کرتے اور راسونکا چکر اور
گرہ گھومتے اور درخت پھولتے اور پھلتے اور جنکے حکم سے کال سبکو مارتا اور جنکے حکم سے پانی اور زمین پر رہنے والے جیو ہمیشہ زندہ نہین رہ سکتے اور
اُنکے حکم سے ہوا پانی کو دھارن کرتی اور پانی کچھوے کو اور کچھوا شیش جی کو اور شیش جی پرتھوی کو اور پرتھوی سمندر اور پہاڑون کو دھارن
کرتی ہے جسمین سب تن بھرے ہین اور اسمین سب جاندار رہتے اور اسی مین مرتے چلے جاتے ہین اور دیوتون کے اکھتر جگ کی اندر کی عمر ہوتی
ہے اسیطرح جب اٹھائیس اندر ہو گئے ہین تو برہما کا ایک رات دن ہوتا ہے اسیطرح تیس دنکا مہینہ دو مہینے کی رت اور چھ رتونکا برہما جی کا برس ہوتا ہے اسیطرح
کے سَو برس تک برہما زندہ رہتے ہین ایک بشن جی کے پلک بھانجنے مین برہما جی مرجاتے ہین اسیطرح بشن جی کے پلک بھانجنے مین
پراکرتک پرلے ہو جاتا ہے اس پراکرت پرلے مین سب دیوتا چراچر سنسار برہما جی وغیرہ سب سری کرشن چندر جی کی ناف مین لین ہو جاتے ہین
اور جو بشن جی چھیر ساگر مین سونے والے اور بیکنٹھ مین چتربھج ہو کر رہتے ہین وہ سری کرشن چندر جیکی بائین بغلمین لین ہو جاتے ہین اور شیو جی
اُنکے گیان مین لین ہو جاتے ہین اور دُرگا بشن جیکی مایا ہے اُسمین سب شکتیان لین ہو جاتی ہین اور وہ دُرگا کرشن چندر جیکی بدھ مین لین ہو جاتی ہے
اور عقل کی مالک دیبی ہو کر رہتی ہین اور نارائن جیکی کے انس سے پیدا ہوا سکندہ جی نارائن جیکی پسلی مین لین ہو جاتے اور کرشن جیکے انس سے
پیدا ہوئے گنیش جی اُنکے بازو مین پربیس ہو جاتے اور جو لچھمی کے انس سے پیدا ہین وہ لچھمی مین اور لچھمی رادھا مین لین ہو جاتی ہے اور سبکو پیا
اور دیوتونکی عورتین بھی رادھا ہی مین لین ہو جاتی ہین اور سری کرشن جیکی پران رادھا سری کرشن چندر جیکے پرانون مین رہتی ہین اور ساوتری
اور سب بید شاستر سرستی مین لین ہو جاتے ہین اور پرماتما سری کرشن چندر جیکی زبان مین سرستی نواس کرتین اور گولوک کے سب گوپ اُنکے رونگٹون
مین لین ہو جاتے اور اُنکے پرانون مین سبکے پران اور سب پون رہتے اگن اُنکی پیٹ کی اگن مین اور پانی انکی زبان کے سرے پر اور بیشنو
لوگ تو نہایت خوش ہو کر اُنکے چرن کمل مین لین ہو جاتے ہین اور براٹ مہابراٹ مین لین ہو جاتے اور مہابراٹ سری کرشن چندر جی مین لین
ہو جاتا ہے جس سری کرشن چندر جیکے رویون مین سب بشنو بھرے ہین اور جسکے پلک بھانجنے مین پراکرت پرلے ہو جاتا ہے اور پھر پلک اُٹھانے
پر سرشٹ ہو جاتی ہے وہی سری کرشن چندر جی پرلے مین اُسی مول پرکرت مین لین ہو جاتے ہین وہ پراشکت پرم پُرکھ برہم مین لین
ہو کر ایک روپ ہو جاتی ہے اسلیے اُسکا نام ابیاکرت بدھ ہے اور چیت سروپ ایشر مین ملکر برابر مین وہی اکیلی رہ جاتی ہے ایسے مول پرکرت
کے کون گن کہ سکتا ہے چارون چار طرح کی مُکت بتلاتے ہین اور اُس سے زیادہ دیوتا کی بھگت ہے مُکتیون کے یہ نام ہین ایک سالوکیتا
دوسری سارو پیہ دا - تیسری سارو پیہ دا - چوتھی نربان دا - مگر بھگت اُنکی خواہش نہین کرتے وہ ایشر ہی کی سیوا کی خواہش رکھتے ہین
شیو اور برہم اور نربان موچھ پدون کی بھی خواہش نہین رکھتے کیونکہ مُکت سیوا رہت ہوتی اور بھگت سیوا کی بڑھانے والی بھگت اور مُکت
مین یہی فرق ہے اب کرمونکا حال کہتے ہین اُنکے دور کرنے کے لیے سری بشن جی کی پوجا کرنی عمدہ ہے یہی تتو گیان وان لوگ کہتے ہین اور یہی
اچھے پھل کے دینے والے ہین وہ تم سے کہا اب آرام سے اپنے گھر مین چلی جاؤ اتنا کہ جمراج جی اُس ساوتری کے خاوند جو ستیہ وان تھا اُسکو
کرکے ساوتری کو دے چلنے پر تیار ہوئے جم کو جاتے ہوئے دیکھ ساوتری جی پرنام کر جمراج جیکے بجوگ سے دُکھی ہو اُنکے چرن پکڑ کر رونے لگی
رونا سُن رحیم دھرم راج جی اُس سے یہ کہ آپ بھی رونے لگے کہ تم ایک لاکھ برس بھارت کھنڈ مین خاوند کے ساتھ سکھ بھوگ کر اخیر مین اسی
کو جاؤ گی جہان بھگوتی رہتی ہین اب اپنے گھر پر جا کر ساوتری کا برت کرو چودہ برس کیا جاتا ہے اُس سے عورتین مُکت ہو جاتی ہین یہ ساوتری
برت جیٹھ کے اُجالے پاکھ اشٹمی کو ہوتا جیسے کہ مہالچھمی کا برت ہوتا ہے یہ برت سولہ برس تک کیا جاتا ہے جو عورت بھگت سے کرتی ہے وہ بھگوتی کے لوک مین جاتی

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

اور جو عورت ہر تنگل وار تنگل دینے والی دیبی کو اور ہر مہینے کے اُجالے پاکھ کی چھٹ کو اور اساڑھ کی سنکرانت کو سدھیون کی دینے والی منسا دیبی کو اور کاتک کی پورنماسی کے دن رادھا جی کو اُسی اُجالے پاکھ کی اشٹمی مین پاربتی کا برت رکھکر پوجتی ہو وہ اس لوک مین سکھ بھوگ کرانت مین سری بھگوتی کے پور کو جاتی ہین اسی طرح دیبی کی بھبوتیون کی پوجا جو آدمی کرتا ہو وہ سب سکھ ماتا بھگوتی پرمیشری کی ہر وقت پوجا کرنی چاہیے۔

چوپائی

یہ کہہ تاہ گیو نج بھونو	دھرم راج برن تارت ہرنو
اُرساوتری نج پت لینا	اپنے گرہ ہی مدت چل دینا
ستیہ وان ساوتری دوؤ	پر مدت بھونے پہونچے سوؤ
سب سن نج برتانت بکھانا	نارو جم سب بھیوندانا
ساوتری تاتہ شبھ ہوتا	پایو بر پرتاپ مضبوتا
ار ساوتری سسیر تین دو	پایو راج سکل ادتم تر
پن ساوتری شت شت جاے	بر پربھاو سب پرگٹ دکھاے
لاکھ برس پت سنگ سکھ بھوگا	بھارت ماہنہ نہ بھیو بجوگا
انت سوام سنگ دیبی لوکا	پت برتا پہونچی گت شوکا
سوتا کی ادہ دیبی جاسون	ساوتری نام بھوتا سون
پن جاسون بید ن کی ماتا	ساوتری کرت نام بدھاتا
اِیم ساوتری کتھا بکھانی	اوتم سکل بھانت شبھ کھانی
کرم بپاک بھر جیون کر	کہاسنا کا چھت بدھ در

ادھیاے اونتالیسوان ۳۹

دوہا

اونتالس ۳۹ ادھیاے مین لچھمی کر اکھیان	سکل بھانت تیہہ سنہہ جن جو دہن کریدان

کہی نارو جی پہلے ادھیاے کی کتھا سنکر بولے کہ ہمنے ساوتری اور جمراج کی گفتگو مین مول پرکرت گایتری دیبی کا جس سنا اب لچھمی جی کی پوجا سننا چاہتے ہین کہ پہلے لچھمی جی کی کسنے پوجا کی اور اُنکا کیسا سروپ ہو اُنکے گنونکا کیرتن کیجیے یہ سن نارائن بولے اے مہاراج سرشٹ کے پیشتر پرماتما سری کرشن چندر جی کے بائین انگ سے راس منڈل مین ایک دیبی پیدا ہوئی جو خوبصورت سیام روپ بارہ برس کی کنیا نوجوان سفید چمپا کے مانند رنگ اور شرد رت کی پورنماسی کے کروڑون چندرمان کو شرم دینے والا منہہ کرکے اور شرد رت کی دوپہر کے کملون کی سوبھا چھوڑا دینے والی تھی وہ دیبی اپنا ایکی ایشر کی مرضی سے دوروپ کی

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

ہوگئی انکے بائین انس سے لچھمی اور دہنے سے رادھا جی ہوئین اور پہلے اُنسے دو بھوج سری کرشن چندر جی کو قبول کیا اور پھر لچھمی جی نے بھی
خواہش کی تب سری کرشن چندر جی کے دو روپ ہوگئے انمین دہنے انگ کا حصہ دو بھوج اور بائین کا چتر بھوج ہوا تب دو بھوج بھگوان
نے چتر بھوج کو مہالچھمی دیدی جنکو یہ جگت بہت پیارا معلوم ہوتا ہے وہی مہالچھمی جی کہلاتی ہین رادھا کے خاوند دو بھوج رہے اور لچھمی کے
خاوند چتر بھوج کے ساتھ رادھکا جی براجنے لگی اور چتر بھوج بھگوان لچھمی جی کے ساتھ بیکنٹھ مین چلے گئے یہ کرشن چندر اور نارائن جی سب
انسون سے برابر ہین اور مہالچھمی جی نے طرح طرح کے روپ دھر لیے انمین بیکنٹھ مین مہالچھمی جو پورن اوتار جسکا نام مہا ہو رہین جو سندرہ اور سوبہ روپ
اور محبت کے سبب بیکنٹھ بہاری بھگوان کو سب عورتون سے زیادہ عزیز ہین اور وہی سرگ مین سرگ لچھمی ہو سب جت سرجنی ہین پاتال مین ناگ لچھمی اپجا گچھ
یہان راج لچھمی گرہستھون کے گھر مین گرہ لچھمی یہ سب مہالچھمی جی کی کلا کے انس سے ہوتی ہین انھین لچھمی کے انس سے گودان مین رہی
ہوئی اور سب کی عورت دیکھا اور وہی چھیر ساگر کی کنیا سری روپ ہین اور وہی چندرمان مین سو بھا سورج منڈل مین روشنی اور
زیور پھل رتن پانی راجہ رانی اچھی عورت گھر اور سب غلہ اور کپڑا پھول دیوتون کی پرتما مونگا موتی مالا میدہ ہیرا دودھ چندن سہاونا
درخت سبھی نیا بادل انمین جو کچھ چمک اور آب ہے وہ مہالچھمی کا پرکاش ہے پہلے لچھمی جی کی سری نارائن نے پوجا کی دوسری مرتبہ برہما نے
تیسری مرتبہ مہادیو جی نے پھر سوایمبھو منو پھر اور منوون اور رکھیون اور منیون اور مہاتما گرہستھون اور گندھرپون اور ناگ
وغیرہ نے پاتال مین پوجا کی بھادرپد کی چاندنے پاکھ کی اشٹمی کو برہما جی نے پوجا کی تھی اور وہی پاکھ بھر کی پوجا سب لوگ کرتے
ہین اور چیت بھادون پوس اور اچھی وارون مین بھگت سے وشن جی نے پوجا کی برس کے اخیر مین سنکرانت کے دن منو جی نے پوجا
کی تھی تب سے سب پوجا کرنے لگے منگل راجہ اور اندر نے منگل وار کو پوجا کی اسیطرح راجہ کیدار نیل سبل نل دھرو اوتان پاد اندر بل
کشیپ دچھ کردم سورج شیوبرت چندرمان کبیر جم اگن اور برن ان سبھون نے پوجی اس طرح سب لوگون نے پوجا

ادھیاے چالیسوان

دوہا

چالیسوین ادھیاے مین لچھمی جنم نمشت | نارائن کہہ نارد وہ کہب سو شن دے چت

نارد جی نے پوچھا کہ نارائن جی کی پیاری بیکنٹھ مین رہنے والی سناتنی لچھمی جی سمندر کی کنیا کیسے ہوئی اور پہلے انکی عظمت اور
پوجا کسنے کی اسے مجھسے کہیے سری نارائن جی بولے کہ پہلے درباسا جی کے سراپ سے اندر گرائے گئے تھے اور سب دیوتا مرت لوک مین چلے گئے
اور سرگ لچھمی نہایت رنجیدہ ہوکر بیکنٹھ مین جاکر مہالچھمی مین لین ہوگئی تب سب دیوتا نہایت دکھی ہوکر برہما جی کی سبھا مین گئے اور
وہان سے برہما جی کو آگے کرکے بیکنٹھ کو گئے اور وہان بہت عاجزی سے سری نارائن جی کی سرن مین گئے تب مہالچھمی جی نارائن جی کے
حکم سے اپنے انس سے سمندر کی کنیا ہوئین اور پھر دیتون کے ساتھ دیوتون نے سمندر متھ کر مہالچھمی جی کو پایا تبھی سری وشن جی نے
بھی لچھمی جی کو دیکھا اسوقت لچھمی جی نے دیوتون کو بردان دیا اور وشن جی کے گلے مین بن مالا پہنا دی انسی بردان سے دیتون کے لیے
ہوئے راج کو دیوتون نے پایا اور لچھمی جی کے پوجنے سے انکی مصیبت دور ہوئی انناش نارد جی نے پوچھا کہ اے مہاراج درباسا جی
نے انکو کیسے اور کب اور کس دوکھ سے سراپ دیا کیونکہ منو برہم کے جاننے والے تھے اور دیوتون نے کس دوپ سے سمندر

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

تھا اور کس استوتر کے استت کرنے سے لچھمی جی پھر اندر کو ملین اور دُرباسا اور اندر سے کیا اگر ازرہ ہوئی سب ہم سے کہیے بشن نارد جی نے
ایک سے شراب پیکر مست ہوا اندر جی کا مارا ہو تنہائی میں نرگ لچھمی کے ساتھ بہار کرنے لگے اور شرارت کرنے لگے اندر کا من
رمہابن میں بہار کرتے استمت ہوئے اُسوقت دیکھا کہ بیکنٹھ سے دُرباسا منی کیلاس کو جاتے ہیں من کو اندر نے ایسا دیکھا کہ جسم
ہی سے روشن اور گرمی کے ہزارون سورجون کے مانند چمکدار سفید جٹا دھارن کیے سفید جنیو پہنے اور ہرن کی کھال اور رُدر کمنڈل
لیا اور نہایت سفید تلک چندرا کار دیے اور لاکھون شاگرد ساتھ لیے تھے اندر نے اُنکو پرنام کیا اور اُنکے شاگردون کو بھی بھگت
سے خوش کیا تب اُنھون نے شاگردون سمیت آسیس دی اور بشن جی کا دیا ہوا پاریجات کا پھول بھی اندر کو دیا جو پھول بڑھاپے
روگ اور موت کی ناس کرنے والے اور موجھ کرنے والا تھا اندر راج کے پانے سے خوش تو تھے ہی کہ اُسیوقت اُنھون نے اُس پھول
کو ہاتھی کے سر پر رکھا اُس پھول کے چھونے ہی وہ ہاتھی گن روپ تیج پراکرم سے سب طرح بشن جی کے برابر ہوگیا اور وہ اندر کو
چھوڑ کر سے جنگل میں چلا گیا اندر تیج کے سبب اُسکی رچھیا نہ کرسکے جب منی نے دیکھا کہ اندر نے پھول چھوڑ دیا تب غصہ کرکے سراپ
پاکر اسے دولت پانے سے مغرور تو نے ہماری بعزتی کیسے کی جو ہمارے دیے ہوئے پھول کو تو نے ہاتھی کے سر پر دھر دیا تو نے
بڑی خطا کی کیونکہ بشن جی کا نیبید پھل یا جل پاتے ہی کھا لینا چاہیے اُسکے چھوڑ دینے سے برہم ہتیا ہوتی ہے جو کم بخت تقدیر سے
بشن جی کے نیبید کو چھوڑتا اُسکی دولت جاتی اور کم عقل ہو کر راج چھوٹ جاتا ہے اور جو نیبید کھا کر سری بشن جی کو پرنام کرتا وہ اپنے
بزرگون کو تار کر جیون مکت ہوجاتا اور جو پوجتا اور استت کرتا وہ بشن جی کے مانند ہوجاتا ہے اور اُسکی لگی ہوئی ہوا کے لگنے سے تیرتھ شدھ ہو
جاتے ہیں اور ایسی ہو رکھو اُنکے چرنون کی دھور چھونے سے زمین جلدی پوتر ہوجاتی ہے اور بشن جی کے نیبید کھانے سے فاحشہ
بیوہ عورتون اور شودر کے مردہ کا آن اور بغیر بشن جی کے چڑھائے بھوجن اور بغیر جلیہ کے گوشت اور شولنگ پر چڑھا ہوا اور شودر کے
جلیہ کرانے والے برہمن کا دیا ہوا اور پنڈت کا اور لڑکی بیچنے والے کا اور بغیر وا گنش جن کرنے والے کا اور کامنی عورتون کے دُوت کا اور
تیرتھ کا اور باسی اور جو سب آن کھالیا ہو اُسکا اور فاحشہ عورت کے خاوند کا اور شودرون کے مُردے پھونکنے والے برہمن کا اور
جو عورت جماع کرنے کے لائق نہو اُسکے جماع کرنے والے کا اور نزدیک اور رشوت کھاتیون اور جھوٹی گواہی بولنے والے اور تیرتھ
دان لینے والے برہمنون کے آن کھانے والے بھی بشن جی کی نیبید کھانے سے پوتر ہوجاتے ہیں اور ڈوم ہو کر بشن جی کی پوجا کرتا جو
اپنے خاندان کے کروڑون پورکھون کو تار دیتا ہے اور بشن جی کا بھگت نہیں وہ اپنے کو نہیں بچا سکتا اور جو اگیان سے بھی بشن جی کا
ہو کھا لیتا اُسکے سات جنم کے پاپ دور ہوجاتے ہیں اسمین شک نہیں ہے اور جو جاکر بھگت سے بشن جی کی نیبید لیتا اُسکے
کروڑون جنم کے پاپ ناس ہوجاتے ہیں اے اندر کیونکہ تم نے بشن جی کا پرشاد پھول ہاتھی کے سر پر رکھدیا اسلیے تم لوگون کو چھوڑ کر
لچھمی جی بشن جی کے پاس چلی جاوین اور ہم نارائن کے بھگت ہیں نہ ہم دیوتون سے ڈرتے نہ برہما سے نہ کال سے نہ موت
سے نہ بڑھاپے سے تو اور کسکو گنا دین جس سے ڈرتے ہون اور تمھارے پتا پرجاپت کشیپ کیا کرینگے اور یہ پھول جسکے
سر پر دھرا گیا ہے اُسی کی پوجا ہوا کریگی اندر ایسا سن منی کے چرن پکڑ زور سے رونے لگے اور نہایت خوف کھا کر بولے اے
سوامی جی مجکو آپ نے مناسب سراپ دیا جو سب کا ناس کرنے والا ہے اب مین گئی ہوئی لچھمی آپ سے نہیں مانگتا بلکہ دنیا سے اوداس
کرنے والا مجکو گیان دیجیے جو کچھ دنیا دولت کیون نہین مانگتے یہ دولت مصیبتون کا بیج اور گیان کی موندنے والی اور مکت کی

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

ہٹانے والی ہو اسلیے اب مین اسکو نہین چاہتا یہ سُن مُن بولے اندر تم سچ کہتے ہو پیدایش موت بڑھاپے اور دُکھ کا سبب تو اشیرن
ہوتا ہی ہو کیونکہ سمپت یعنے دولت اندھیرا ہو اسی سے اندھا آدمی مُکت کی راہ کو نہین دیکھتا اور جو دھن اور دولت سے مغرور اور مور کھ مو
شراب سے مست اپنے بھائی اور رشتہ دارون سمیت ہین جیسے کہ تم وہ تو بالکل مُکت کی راہ کو نہین دیکھتے اور دولت سے مغرور کبھیہ تین
اندھے بیخود بُرے کامی راجسی مُکت نہین پاتے ہین اور شاستر دو قسم کی راہ دکھاتا ہو ایک پربرت دوسرا نربرت مارگ پہلے پرانی نہایت خوشی
سے محو ہو کر پربرت مارگ مین لگتے ہین جیسے شہد کی طمع سے بھونرا کمل کے پاس جاتا ہو اور اُسکے کمھلا جانے پر رات کو بھی بہت دُکھی ہوتا
ویسے ہی طرح طرح کے عورت اور لڑکون کے سُکھ دُکھ کو دیکھ جو کلیش کا روپ اور پیدایش اور موت کی کھان اور اخیر مین ناس ہونے کا بیج ہو
مارگ قبول کرتا ہو جس سے بے تعداد جنم تک اپنے کرمون سے بنائی ہوئی جو طرح طرح کی جون ہین اُنمین ترتیب سے گھومتا ہو اُسکے بعد اشیر کی
مہربانی سے ہزارون مین کوئی ایک بھو ساگر سے ترنے کے لیے ست سنگ پاتا ہو جب سادھو مُکت کی راہ دکھا دیتے ہین تب جیو بندھن کے
توڑنے کے لیے تدبیر کرتا ہو مگر انیک جنمون کے جوگ سے اور عبادت اور برتون سے سُکھ دینے والا مُکت کا رستہ ملتا ہو یہ ہمنے اپنے
گرو کے مُنہ سے سُنا ہو جو تمنے پوچھا ہو مُن کے ایسے بچن سُن پورندر جی کو براگ آگیا اور اُنکا براگ دن دن بڑھنے لگا اور مُن کے پاس
سے آکر جب اندر نے امراوتی پوری دیکھی تو وہ نے تعداد دیتون سے بھری تھی کہین تو لوگ بھاگ رہے ہین اور کہین کے لوگ بھاگ
گئے تھے اور پتا ماتا عورت سب ادھر اُدھر بھاگ گئے دشمن سے گھری ہوئی پوری کو دیکھ اندر کے برہسپت جی کے پاس گئے اور مندا کنی
ندی کے کنارے پر گرو جی کو دیکھا کہ پانی مین کھڑے ہوئے پربرہم کا دھیان کرتے تھے اُنکو چپ کرتے دیکھ بہر بھر تک اسی جگہہ پر کھڑے
رہے جب گرو جی دھیان کر کے پانی سے نکلے تو اُنکے چرنون مین پرنام کر کے رونے لگے اور سراب وغیرہ کے سب حالات کہے اور پھر پوری
کا حال بھی کہا اندر کے بچن سُن برہسپت جی غصہ ہو کر بولے کہ اے راجہ ہمنے سب سُنا اب مت رو ہمارے بچن سُنو عقلمند لوگ مصیبت
کے وقت گھبراتے نہین اور دل کو مضبوط رکھتے ہین کس واسطے کہ سُکھ اور دُکھ دونون ناس ہو جاتے ہین اور سُکھ دُکھ دونون تقدیر کے اختیار
مین ہین اور وہ دونون سبکو جنم جنم مین ہوا کرتے ہین جیسے کہ پہیے کی ٹیہان لوٹ لوٹ کے تلے اوپر پھرا کرتی ہین اسمین رونے کا کیا مطلب
ہی اور کہا ہو کہ بھرت کھنڈ مین جیو اپنا کیا ہوا کرم بھوگ کیا کرتا ہو شُبھ یا اشُبھ چاہے جو کرے اُسی کا پھل بھوگ کرنا ہوتا ہو چاہے کروڑون
کلپ گذر جاوین مگر کرم بغیر بھوگ کیے نہین جاتے شُبھ اشُبھ کرم جو جسنے کیا ہو وہ ضرور بھوگے گا یہ بید مین سر کیشن پرماتمانے سام بید کی
ساکھا مین برہما جی سے کہا ہو کہ جب بھرت کھنڈ مین بھوگ کرتا ہو تب اُنسے چھٹی پاتا ہو کرم ہی سے برہمن کا سراپ ہوتا ہو اور کرم
ہی سے آشیرباد کرم ہی سے مہا لچھمی ملتی ہو اور کرم ہی سے غریب ہوتا ہو کروڑون جنمون کے کرم جیو کے پیچھے چلتے ہین جیسے جیو کا سایہ جیو
کے پیچھے چلتا ہو ایسے ہی کرم ہین اُسے بغیر بھوگے نہین چھوڑتے اور وقت جگہہ اور پاتر کے بھید سے کرم ہی سے کمی اور زیادتی ہو جاتی
ہو جتنی چیز دیجاتی ہو اُسکا پُن تو سب دن ہوتا ہو مگر دن کے بھید سے کبھی کروڑ حصے اور کبھی بے تعداد حصے ہو جاتے ہین اور دیس
دان دینے سے چیز کے برابر پُن ہوتا ہو اور دیس کے بھید سے کروڑ گُن یا بے تعداد گُن یا اُس سے زیادہ ہم پاتر مین چیز کے برابر دینے والے کو
پُن ہوتا اور پاتر بھید مین سٙو گُنی یا بے تعداد یا اُس سے زیادہ جیسے کسانون کے کھیت کے بھید سے کم یا زیادہ غلہ ہوتا ہو اسطرح عام دن
مین برہمن کو دان دینے سے برابر ہی پھل ہوتا یعنے جتنا دو اُتنا ہی پُن اور اماوس اور شنکرانت کو دان دینے سے عام دن کے بہ نسبت سٙو حصے زیادہ
پھل ہوتا جیسے کہ کسانون کے کھیت کے بھید سے بے تعداد حصے اور چندرمان کے گرہن مین کروڑ حصے اور سورج کے گرہن مین اُس سے دس حصے

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

زیادہ ہوتا اور اچھیہ نومی یا اچھیہ تیج کو ایسا پھل ہوتا جو کبھی ناس نہو اسی طرح اور پُن دینے والے دنون مین بھی زیادہ پھل ملتا ہی اور جیسے وان مین دیسے نہانے اور جپ وغیرہ مین بھی وقت اور جگہہ کے بھید سے کم وبیش پھل ہوتا ہی اسیطرح لوگون کے سب کرمون کا حال جانو۔ جیسے کمھار ڈنڈے چاک سوت اور پانی سے چاک گھما کر گھڑا بناتا ہی ویسے ہی کرم کے سوت سے برہما پھل دیتے ہین جس سے یہ سنسار بنایا گیا ہی تم اُس نارائن کو بھجو۔

چوپائی

نارائن دھاتا کرد ھاتا
سرجن ہار کے سرجن ہارا
مہابپت مین سُمرت جوئی
مٹے بپت سمپت لہہ نانا
اتناکہ سُر گر بگیانی
دے سیہن بھجو بدھ سمجھاوا

اُر با لکھو کے ہین ماتا
ہرن ہار کے ہرنے وارا
ہرہ جگت سو شنکھ جت ہوئی
یہ بھاکھت شنکر بھگوانا
ہردے لگاے لین بچ جانی
سو سب بدھ ہم تمہین سُناوا

ادھیاے اکتالیسوان

دوہا

اکتالیس ادھیاے مین سُرگن سہت سُرلیس
بچ دُکھ کہن برہچ نہہ کیو کیب سو دیس

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ سری بشن جی کا دھیان کرکے اندر جی دیوتون کو ساتھ لے برہسپت جی کو آگے کر برہما جی کے سبھا مین گیے اور وہان برہما جی کو دیکھکر دیوتون اور برہسپت سمیت اندر نے پرنام کیا اور اُستت کے بعد برہسپت جی نے سب احوال برہما جی سے کہا ہے تب برہما جی ہنسکر اندر سے بولے اے بیٹے تم ہمارے نبس مین پیدا ہوئے ہو یعنے ہمارے پرپوتے ہو اور ہوشیار ہو اور برہسپت جی کے چیلے ہو اور دیوتون کے راجہ ہو اور تمھارے نانا دچھ جی ہین جو نہایت اقبال مند اور بشن جی کے بھگت ہین پھر جسکے تینون کل شدہ ہون وہ مغرور کیسے ہو اور تمھارے سبب شدہ ہی ہین اور تم مغرور ہو یہ بڑے تعجب کی بات ہی دیکھو تمھاری ماتا ادت جو پت برتا اور پتا کشیپ بہت شدہ اور جتیندری اور نانا اور ماما بھی شدہ چت اور جتیندری پھر تم اہنکاری کیسے ہوئے آدمی پتا اور نانا اور گرو اُنکے دُوکھ سے بشن جی کا دُوکھی ہوتا ہی جو بھگوان سب کے آتما اور سب کے بدن مین رہتے ہین اور جسکی دینہہ سے وہ نکلجاے وہ بیجان کہلاتا ہی اس دینہہ کی اندریون کے مالک ہم ہین اور پرانون کے روپ شنکر اور پرکرت بشن کی اہم روپ ہی اور عقل درگا بھگوتی ہی اور نیند وغیرہ شکتیان پرکرت کی کلا ہین اور پرماتما کا پرتبمب سروپ جیو ہی جو بھوگ روپ شریر کو دھارن کیے ہی اور جب یہ آتما اس دینہہ سے چلا جاتا ہی تو سب یہ چلے جاتے ہین جیسے راہ مین چلے جاتے ہوئے راجہ کے پیچھے سب اُسکے نوکر چلے جاتے ہین اور ہم شیو بشن شیش دھرم مہاراٹ اور تم سب جس کرشن چندر جی کے انس اور بھگت ہین اُنکا پھول تم نے غرور سے علیحدہ کیا یا اہنکار سے تمنے بڑا قصور کیا جس پھول سے شیو جی نے کرشن چندر جی کے چرنون کی پوجا کی تھی اُسکو تمھاری التقدیر سے

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

دُربا سا مُنی نے تمکو دیا اُسے تمنے علیحدہ کر دیا اب وہ پھول جسکے سر پر رکھا گیا ہی اسکی پوجا سب دیوتون سے پہلے ہوا کریگی تمہاری قسمت پھوٹ گئی دیکھو تقدیر بڑی بلوان ہوتی ہی ہر قسمت مورکھ آدمی کی کون رچھیا کر سکتا ہی تمہاری لچھمی تو مری کرشن چندر کے اوپر چڑھے ہوئے پھول کے چھوڑ دینے سے غصہ ہو کر بیکنٹھ مین چلی گئی خیر اب ہمارے اور اپنے گرو برہسپت جی کے ساتھ بیکنٹھ کو چلو وہان لچھمی ناتھ کی سیوا کرکے ہمارے بر دان سے پھر لچھمی حاصل کروگے اتنا کہہ برہما جی دونون کو ساتھ لے بیکنٹھ کو گئے اور وہان دیوتون کے دیوتا پر برہم بھگوان سناتن تیج سروپ اپنے تیج سے روشن گرمی کے کروڑون سورجون کی پربھا جگت شانت سروپ جسکا شروع درمیان اخیر نہو لچھمی کانت چتر بھوج دھارن کیے بن مالا وغیرہ پہنے اور پارکھدون اور بھکتی سمیت بشن جی کو دیکھ اُٹھکر روتے ہوئے سب دیوتا بار بار پرنام کرنے لگے تب برہما جی نے بشن جی سے کل حوال کہا اور سب دیوتا اپنا راج چھوٹ جانے کے سبب بار بار دکھی ہو پھر بشن جی کے آگے رونے لگے تب خوف کے دور کرنیوالے بھگوان جی نہایت مصیبت مین مبتلا اور خوف زدہ اور زیورات سواری اور سو بھاگی سے خالی اور بیرونق دیکھ بولے اے سب دیوتو تم مت ڈرو ہم تو تمہاری مدد کے لیے موجود ہین پھر تمکو کیا کیا خوف ہی ہم ایشرج کے بڑھانے والی اچل لچھمی تمکو دینگے گر وقت کے مطابق ہمارے بچن سنو جو سب کرنے والے سایا اور اخیر مین سکھ دینے والے سب مین بشنو دن کے رہنے والے جو تو ہمارے قابو مین ہین ویسے ہی ہم اپنے بھگت کے اختیار مین ہین اسی لیے خود مختار نہین رہتے جسکا اور کوئی ہمارا بھگت غصہ کرتا یقین جانتا کہ ہم اسکے گھر مین لچھمی سمیت نہین رہتے دربا سا شنکر جی کے انس سے پیدا ہوے بشنو اور ہمارے بھگت ہین انھین کے سراپ سے ہم لچھمی سمیت تمہارے گھر سے چلے آئے جہان سنکھ کی آواز نہین ہوتی یا تلسی یا شیو جی کی پوجا اور نہ برہمنون کا بھوجن ہوتا وہان لچھمی نہین رہتی اور جہان ہمارے بھگت کی اور ہماری بدنامی ہوتی وہان مہا لچھمی بے عزتی سے غصہ ہو کر نہین رہتی اور جو مورکھ ہماری بھگت مین ایکادشی یا جنم اشٹمی یا رام نومی کو کھانا کھاتے اُنکے گھر سے بھی ہماری لچھمی جاتی ہی اور جو ہمارے نامون کو بیچا یعنے نامون کے جپنے کا پھل کسیلیے ہاتھ بیچکر کچھ روپیہ لے لیتا اور اپنی لڑکی بیچ ڈالتا اور جہان مہمانون اور فقیرون کو بھوجن نہین دیا جاتا اُسکے گھر سے ہماری پیاری لچھمی خفا ہو کر چلی جاتی ہی اور جو برہمن فاحشہ عورت کا بیٹا ہوتا یا اسکا خاوند ہوتا اور پاپیون کے گھر کو جاتا اور شودرون کے مردہ کا اناج کھاتا اُسکے گھر سے مہا لچھمی خفا ہو کر چلی جاتی ہی اور جو برہمن شودرون کا مردہ پھونکتا ہو اُس کمبخت کے گھر سے خفا ہو کر لچھمی جاتی ہی اور جو برہمن شودرون کی رسوئی بنایا کرتے یا بیل پر سوار ہوتے اُسکے پانی پینے کے خوف سے لچھمی اُسکے گھر سے چلی جاتی ہی اور جو برہمن فریب باز گرد سوبھا جاندارون کو مارنیوالا اور دیوتا مہاتما وغیرہ کی بدنامی کرنے والا ہوتا اور جو برہمن شودرون کے جگیہ کراتا اُسکے گھر سے لچھمی چلی جاتی ہین اور جو برہمن بیوہ اور بے اولاد عورت کا اناج کھاتا اُسکے بھی گھر سے غصہ کرکے لچھمی چلی جاتی ہی اور جو ناخون سے تنکے توڑ کر پھینکتا یا ناخونون سے زمین پر کچھ لکھتا یا جسکے گھر سے برہمن نا امید ہو کر چلا جاتا اُسکے گھر سے ہماری پیاری چلی جاتی ہی اور جو برہمن آفتاب کے طلوع ہوتے ہی کھانا کھاتے اور برہمن ہو کر دن کو سوتے یا دن کو بھوگ کرتے اُنکے گھر سے لچھمی چلی جاتی ہین اور جو برہمن آچار ہین یا شودر کا دان لیتا یا بغیر منتر سُننے کے رہتا اُسکے گھر سے بھی لچھمی چلی جاتی ہین اور جو گیان ہین برہمن ننگا ہو کر گیلے پیرون سے سو رہتا اور جو بڑی بڑی باتین کرکے ہنستا اُسکے گھر سے لچھمی چلی جاتی ہین اور جو پوکا اپنے سر سے تیل لگا کر دوسرے کسیکو چھو لیتا یا اپنے بدن کو پیٹ پیٹ باجا بجاتا ہو اُسکے گھر سے لچھمی چلی جاتی ہین اور جو برہمن برت اور سندھیا ہین ہو کر اپوتر رہتا اور بشن جی کی بھی بھگت نہین کرتا اُسکے گھر سے لچھمی چلی جاتی ہین اور جو برہمن کی بدنامی کرتا یا اُس سے دشمنی رکھتا اور جو برہم

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

ہوکر جیوون کو مارتا اسکے گھر سے لچھمی چلی جاتی ہے اور جہاں جہاں بشن جی کی پوجا اور انکا کیرتن ہوتا وہیں وہ دیبی لچھمی رہتی ہیں اور جہاں سری کرشن چندر
جی کی تعریف ہوتی وہ کرشن جی کی پیاری وہیں رہتی ہیں اور جہاں سنکھ کی آواز ہوتی اور سنکھ ساگرام اور تلسی دل اور ان سبکی سیوا چندن
اور دھیان وغیرہ سے ہوتی وہاں ہماری پیاری رہتی ہیں اور جہاں شیو کے لنگ کی پوجا ہوتی یا شیو جیکا نام لیا جاتا اور درگا کی پوجا
ہوتی یا اُنکے گن گائے جاتے ہیں وہاں لچھمی جی رہتی جہاں برہمنوں کی سیوا یا انکا بھوجن اچھی طرح کرایا جاتا اور جہاں سب دیوتوں کی
پوجا ہوتی ہے وہاں ہماری پیاری رہتی اسطرح بشن جی دیوتوں سے لچھمی جی سے بولے کہ تم اپنے انس سے چھیر ساگر میں پیدا ہو پھر برہما
جی سے بولے اے برہما جی آپ چھیر ساگر کو متھکر لچھمی نکال دیوتوں کو دیجئے اتنا کہکر لاپتے لچھمی جیکے پت اندر کی طرف سبھا سے اٹھکر چلے گئے
اور دیوتا بہت عرصہ میں چھیر ساگر کے کنارے پر پہونچے اور مندراچل کو متھانی کچھپ جیکو پاتر بنا شیش جیکو متھانی میں لگانے کی رسی بنا کر
دیتوں سمیت سمندر متھنے لگے اسمیں سے پہلے دھنوتر جی نکلے پھر امرت پھر اوچیشروا گھوڑا اور طرح طرح کے رتن پھر کمتا لچھمی سمندر سے نکلے
اور نکلتے ہی نکلتے لچھمی جی نے پانی میں سونے والے بھگوان کے گلے میں بن مالا ڈالدی اور جب دیوتوں نے استت اور پوجا کی تو برہمن
کے سراپ سے چھوٹنے کے لیے لچھمی جی نے سُرگ کی طرف مہربانی سے دیکھا جس سے دیتوں کا چھینا ہوا راج دیوتوں نے پایا۔

	چوپائی	
ام سنکھم پرد لچھمی او لپجا نا		کرشن نارد سہت پڑ ما نا
کہا سکل بیھوں ہم گائی		اب پُن سنا جیت کا آئی

ادھیاے بیالیسوان

	دوہا	
بیالیسویں ادھیاے میں لچھمی جن کرم نیک		پوجا ستو تر ارو منتر کہیں سب ویک

سری نارد جی نے پوچھا کہ سری بشن جیکا کیرتن اور چھا پھل دینوالا کیان تو مجھے سُنا اب لچھمی جی کا کیرتن دھیان اور استوتر کہئے نارائن
جی بولے کہ پہلے اندر نے نہا کر اور دھوتی پہن کے چھیر سمندر کے کنارے پر کلس رکھ چھ دیوتوں کی پوجا کی وہ چھ یہ ہیں گنیش۔ سورج
اگن۔ بشن۔ اور شیو۔ اور درگا۔ انکی پوجا کر برہما جیکو پروہت کر انکی شرح کی دی ہوئی لچھمی جیکی پوجا جیسی چاہیے ویسی کی اُسوقت من میں
دیبی بشن جی اور اور دیوتا اور شیو جی اور چھیر تو موجود تھے اور ساگر کا کنارہ تو ایسی ہی جگہ تھی پہلے پارجات کا پھول چندن سے بھرا ہوا لے دھیان کرکے
لچھمی جیکی پوجا کی اور اندر نے وہی دھیان کیا تھا جو سام بید کا کہا ہوا بشن جی نے آگے برہما کو دیا تھا اسے کہتے ہیں۔ ہزار دل کی کمل کی
کنکا پر بیٹھے اور عمدہ مرورت کی پورنماسی کے کروڑوں چندرماں کی روشنی چرانے والی برہما کے جگت اپنے تیج سے تجوان شکم
دیکھنے کے لائق سنو مراد رنجا کے بھونے کے برابر سو جاہمت مورت دھارن کے چت برنا جواہرات کے جڑے ہوئے
زیورات سے آراستہ زرد کپڑوں سے سجی ہوئی آہستہ آہستہ مسکراتی ہوئی ہمیشہ نوجوان سب سمپت دینے والی اور سیوا دینے
والی لچھمی کو بھجتا ہوں اس دھیان سے بڑے گنوں کی بھری ہوئی بھگوتی لچھمی کا دھیان کرکے برہما جی کے کہنے سے کو اسٹش بچھا کے
ایک منتر پڑھکر علیحدہ علیحدہ دیا اسے مہا لچھمی جی انمول رتن ساروں کا بشو کرما کا بنایا ہوا عجیب و غریب آسن لیجیے

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

ساتھ خوشبو کا ملا ہوا پانی جو سب کو پیارا ہو اور پاپون کا ناس کرنے والا پادیہ لیجیے اے کمل پر بیٹھنے والی پھول چندن کا ملا ہوا
گنگا جل ارگھیہ لیجیے اے کرشن جی کی پیاری آنولے کا ملا ہوا خوشبودار تیل سندر نا کا بیج لیجیے اے دیوی ریشم پاک پاس کے بنے ہوئے کپڑے
لیجیے اے دیوی جواہرات سے جڑے ہوئے سونے وغیرہ کے بنے اور سوبھا اور کانت کرنے والے زیور اے کرشن جی کی پیاری سب خوشبوئی کا روپ
سکھ روپ دیپک لیجیے اور برہم سروپ جان کی رچھیا کرنے والا سیری اور طاقت دینے والا آن لیجیے اور عمدہ چاول سے بنا پکا ہوا لذیذ کھیر
لیجیے شکر اور گھی ملا ہوا نہایت لذیذ منوہر سنگ کیوان لیجیے اور طرح طرح کے عمدہ اور پکے پھل یا اناج گائے کے گھی کا ملا ہوا گن لیجیے اور
ترعیوں کو امرت روپ گھی لیجیے اور اے دیوی نہایت لذیذ رس کا بھرا ہوا اوکھ سے بنا ہوا اس میں پکا گڑ لیجیے اور گیہون اور دھان کے آٹے سے
بنا اور گڑ اور گھی ملا ہوا لڈو لیجیے اے سنگ لڈو وغیرہ سب نیبید گرہن کیجیے ٹھنڈی ہوا دینے والا اور گرمی میں سکھ دینے والا چنور اور
پنکھا لیجیے اور سندر اور عمدہ پان قبول کیجیے جو کہ زبان کی جڑتا کا مٹانے والا ہو اور خوشبودار ٹھنڈا پیاس کا ناس کرنے والا جگت کی
زندگی کا رکھنے والا پانی کو قبول کیجیے اور طرح طرح کے جلیوں میں بنے ہوئے دیوتا اور راجوں کی پریت دینے والی مالا لیجیے پن دینے والا تیرتھ
سدھ آچمن لیجیے یہ بچھا رتن سار وغیرہ سے بنی ہوئی چندن کی جسپر پھول بچھائے ہیں اور کپڑے اور زیورات سے آراستہ ہو اسے لیجیے اتنی
پرتھوی میں عمدہ عمدہ چیزیں ہے دیوتوں کے زیوروں کے لائق چیزیں قبول کیجیے اسی طرح پوجا کر اندر نے بدھ سے دس لاکھ مول منتر جاپ کی
سے وہ منتر سدھ ہو گیا یہ منتر برہما جی نے دیا تھا وہ یہ ہے اسی منتر سے کبیر

श्री ह्रीं क्लीं ऐं कमल वासिन्यै स्वाहा

نے بڑا ایشرج پایا اور دکچھ جی ساورن من ہوئے اور راجہ منگل اس منتر سے پرتھوی کے مالک ہوئے اور پریت اوتان پاد کیدار بیدار
اسی منتر سے سدھ ہوئے ہیں جب سدھ ہو گیا تو مہالچھمی جی نے اندر کو درشن دیا جو رتنوں کے بمان پر سوار بر دینے والی ساتوں دیپ
پرتھوی کو اپنی روشنی سے ڈھانپے سفید چمپے کے مانند خوش رنگ جواہرات سے آراستہ آہستہ آہستہ مسکراتی ہوئی بھگتوں کے اوپر
مہربانی کرنیوالی رتنوں کی مالا پہنے کروڑوں چندرماں کے مانند خوبصورت تھی ایسی مہالچھمی جی کو دیکھ اندر جی استت کرنے لگے۔

مول

नमः कमल वासिन्यै नारायण्यै नमो नमः। कृष्ण प्रियायै सततम्महालक्ष्म्यै नमो नमः ۱

ٹیکا

(۱) کمل پر رہنے والی۔ نارائنی۔ کرشن جی کی پیاری لچھمی جی کو نمسکار ہے۔

مول ۲

पद्म पत्रेक्षणायै च पद्मास्यायै नमो नमः। पद्मासनायै पद्मिन्यै वैष्णव्यै च नमो नमः ۲

ٹیکا

(۲) کمل کے پتے کے مانند آنکھوں والی کمل کے مانند مکھ والی کمل پر بیٹھی ہوئی کملا کو نمسکار ہے۔

مول ۳

सर्व सम्पत्स्वरूपिण्यै सर्वाराध्यै नमो नमः। हरि भक्ति प्रदात्र्यै च हर्षदात्र्यै नमो नमः

ٹیکا

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

(۳) اے سبکے پوجنے کے لائق سب سمپت کی سروپ لچھمی جی جگت دینے والی اور خوشی کی دینے والی تمکو نمسکار اور پرنام ہو۔

مول ۴

कृष्णवक्षःस्थिता या च कृष्णेशायै नमो नमः। चन्द्रशोभास्वरूपायै रत्नपद्मे च शोभने ॥ ४॥

ٹیکا

(۴) کرشن چندر جیکے دل مین رہنے والی اور جیکے سوامی کرشن چندر جی ہین اور چندرمان کی سوبھا جگت اور رتن پدم مین چھپی ہوئی تم کو پرنام ہو۔

مول ۵

सम्पत्त्यधिष्ठातृदेव्यै महादेव्यै नमो नमः। नमो वृद्धिस्वरूपायै वृद्धिदायै नमो नमः ॥ ५॥

ٹیکا

(۵) سمپت مین رہنے والی دیبی مہادیبی بردہ سروپا اور بردہ کی دینے والی دیبی کو نمسکار ہو۔

مول ۶

वैकुण्ठे या महालक्ष्मीर्या लक्ष्मीः क्षीरसागरे। स्वर्गलक्ष्मीरिन्द्रगेहे राजलक्ष्मी नृपालये ॥ ६॥

ٹیکا

(۶) جو بھگوتی بیکنٹھ مین مہا لچھمی اور چھیر سمندر مین لچھمی اندر کے گھر مین سرگ لچھمی راجون کے گھر مین راج لچھمی کے نام سے مشہور ہو اُسکو پرنام ہو۔

مول ۷

गृहलक्ष्मीश्च गृहिणां गेहे च गृहदेवता। सुरभिस्सागरे जाता दक्षिणा यज्ञकामिनी ॥ ७॥

ٹیکا

(۷) اور جو گرہستھون کے گھر مین گرہ لچھمی اور گرہ دیوتا اور ساگر مین سُربھی روپ سے پیدا ہوئی ہین اور جگیہ کی دچھنا نام ہو اُسکو پرنام ہو۔

مول ۸

अदितिर्देवमाता त्वं कमला कमलालया। स्वाहा त्वं च हविर्दाने कव्यदाने स्वधा स्मृता ॥ ८

ٹیکا

(۸) اے مہا لچھمی جی دیوتون کی ماتا ادیت تمہین ہو کملا اور کمل پر استھان کرنے والی ہوم کرنے مین سواہا اور کبیہ جو پترون کی کھیر ہو اُسکے دان مین سُدھا تمہین ہو۔

مول ۹

त्वं हि विष्णुस्वरूपा च सर्वाधारा वसुन्धरा। शुद्धसत्त्वस्वरूपा त्वं नारायणपरायणा। ९॥

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

(۹) بشن روپ ہیکے آدھار روپ پرتھوی شدہ ستوگن سروبھگی اور نارائن مین پرائن تھین ہو۔

مول ۱۰

क्रोधहिंसावर्ज्जिता च वरदा शारदा शुभा। परमार्थप्रदा त्वञ्च हरिदास्यप्रदा परा॥१०॥

ٹیکا

(۱۰) اور تم کرودھ اور جیوون کے مارنے سے رہت بر دینے والی شبھ شاردا روپ ہو اور تم پرمارتھ کی دینے والی ہو۔

مول ۱۱

यया विना जगत्सर्व्वं भस्मीभूतमसारकम्। जीवन्मृतञ्च विश्वञ्च शश्वत्सर्व्वं यया विना ११

ٹیکا

(۱۱) تمھارے بغیر سب جگت بھسمی بھوت اور اسار ہے اور تمھارے بنا سب بشو جیتے ہی گویا مری ہوئی کے برابر ہی۔

مول ۱۲

सर्व्वेषाञ्च परा माता सर्व्वबान्धवरूपिणी। धर्म्मार्थकाममोक्षाणां त्वञ्च कारणरूपिणी १२

ٹیکا

(۱۲) اور تم سب کی اچھی ماتا سبکی باندھو روپ اور دھرم ارتھ کام اور موچھ کی کارن روپنی ہو۔

مول ۱۳

यथा माता स्तनान्धानां शिशूनां शैशवे सदा। तथा त्वं सर्व्वदा माता सर्व्वेषां सर्वरूपतः १३

ٹیکا

(۱۳) جیسے صرف شیرخورے بچون کی بچپن مین والدہ پرورش کرتی ہی اسی طرح تم سب روپ سے سب کی ہر وقت ماں ہو۔

مول ۱۴

मातृहीनस्स्तनान्धस्तु स च जीवति दैवतः। त्वया हीनो जनः कोऽपि न जीवत्येव निश्चितम् १४

ٹیکا

(۱۴) اور شیرخوار بچا ماتا بغیر بھی چاہے اتفاق سے جی جاوے مگر تمھارے بغیر کوئی بھی نہین جی سکتا یقین ہی۔

مول ۱۵

सुप्रसन्नस्वरूपा त्वं मां प्रसन्ना भवाम्बिके। वैरिग्रस्तञ्च विषयं देहि मह्यं सनातनि १५

ٹیکا

(۱۵) اے ماتا تم پرسن روپ ہو ایسلیے میرے اوپر خوش ہو جاؤ اور اے سناتنی دشمنون سے لیا ہوا جو ہمارا راج ہی وہ ہمکو دیجیے

مول ۱۶

अहं यावत्त्वया हीनो बन्धुहीनश्च भिक्षुकः। सर्व्वसम्पद्विहीनश्च तावदेव हरिप्रिये॥१६॥

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

ٹیکا

(۱۶) اے کشن جی اور اے لچھمی ہم جب تک تمہارے مجرب رہے تبھی بند ہوئین فتح اور سب سمپت کے بغیر رہے اب نہ دیسا رکھیے۔

مول ۔

ज्ञानन्देहि च धर्मं च सर्वं सौभाग्यमीप्सितम्। प्रभावञ्च प्रताप च सर्व्वाधिकार मेवच १७

ٹیکا

(۱۷) اور گیان دھرم سرب سو بھاگیہ اور بانجھت پربھاو پرتاپ اور سب ادھکار دیجیے۔

مول ۔

जयम्परा क्रमं युद्धे परमैश्वर्य्य मेवच। इत्युक्त्वा महेन्द्र श्च सर्वै स्सुरगणै स्सह ॥

प्रणानाम शाश्रु नेत्रो मूर्द्ध्ना चैव पुनः पुनः ॥१८॥

ٹیکا

(۱۸) اور فتح اور طاقت جنگ مین دیجیے کہا تک کہین سب پشرح دیجیے کہ سب دیوتون کے ساتھ روتے ہوئے اندر پیشانی نیچی کرکے بیچ بار بار پرنام کرنے لگے۔ اور برہما شیو شیش اور کشیپ نے دیوتون کے لیے عرض معروض کی تب مہالچھمی جی نے دیوتون کو بھولون کی مالا بردان دی اور خوش ہوکر دیوتون کی سبھا مین سری کشن جی کو بھی دی تب خوش ہوکر اپنے اپنے استھان کو گئے اور سری دیبی جی خوش ہوکر چھیر ساگر مین سونے والے سری کشن جی کے استھان کو گئی سب کے پیچھے برہما اور مہادیو دیوتون کو اسیس دے اپنے اپنے استھان کو گئے۔

چوپائی

جب ستوتر سندھ ہیا ہین	برھت سنت جو نر ورتا ہین
سو کیر سم ہوے دھنوتا	راج راج سوامی بھگونتا
پنچ لچھ جپ سون سنستوترا	ہوئیے سدھ پڑھاوت گوترا
ازہوی سدھ ماس بھر جوئی	پڑھت سکھی راجہ سو ہوئی

ادھیاے پینتالیسوان

دوہا

پینتالیسؔ ادھیاے مین سوہا شکت چرتر ۔ کہب سنند نیہ سکل جن من جن مانند پوتر

نارد جی نے پوچھا کہ اے نارائن جی آپ روپ گن جس تیج اور دیشتی مین نارائن کے برابر ہین اور آپ گیانی سدھ جوگی ان سب رشی سرشٹ مین آپ نے لچھمی جیکا عجیب روپ چرتر سنایا اور ہم نے سنا اب کوئی اور عمدہ چرتر کہیے جو نہایت عجیب ہے نادین اور چھپا ہوا اور سب پورانون مین ہو اور بید مین بھی اسکا ذکر ہو ۔ تب نارائن جی بولے کہ پورانون مین طرح طرح کے چرتر بہت ہوئے اور ہو رہے ہین انمین جو سار ہووے جو تم سنا چاہتے ہو وہ ہم بیان کرینگے یون کون احوال کہین نارد جی یہ سن بولے کہ سوہا دیبی

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

ہوم مین لے لیتے گنی جاتی ہین اور پترون کے لیے کبیہ دینے مین سُدھا اور جگیہ مین دکھنا پھر جو ان تینون کا جنم آپ سے سُنا چاہتے ہین
کہیے سوت جی اسی کتھا کو شونک وغیرہ منیون سے بیان کرتے ہین کہ نارد کے ایسے بچن سُن نارائن جی پوران کی کہی ہوئی پرانی کتھا کہنے
لگے کہ سرشٹ کی شروع مین دیوتا اپنے بھوجن کے لیے جا کر برہما کی سبھا مین پہونچے اور اُنسے بھوجن کے لیے عرض کی برہما جی نے یہ سُن
بچار کر سری بھگوان کا دھیان کیا اسی بیچ مین نارد جی نے پھر پوچھا کہ جگیہ روپ بھگوان اپنی کلا سے پیدا ہوئے تھے پھر جگیہ مین جو برہمن سب
دیتے تھے اُس سے ان دیوتون کی کیا سیری نہوئی جو آہار کے لیے برہما کی سبھا مین گئے یہ سُن نارائن جی پھر بولے کہ برہمن چھتری ویش
سب جگت سے آہت دیتے تھے کر دیوتا اُسکو نہ پاتے تھے تب سب پھر برہما کے پاس گئے برہما جی آپ احوال کو سُن
سری کرشن چندر جی کا دھیان کر آگنی سرن مین گئے تب سری کرشن چندر جی کے حکم سے پرکرت کا دھیان کرنے لگے کہ پرکرت کا انش سے
شکل روپ نہایت خوبصورت سیام برن منوہر آہستہ آہستہ مسکراتی ہوئی بھگتون کے اوپر مہربانی کرنیوالی سواہا دیبی ظاہر ہوکر برہما جی
کے آگے آکر بولی کہ اے برہما جی جو چاہو بردان مانگو برہما جی سواہا کے بچن سُن بولے کہ اے سواہا جی کہ تم اگن کی جلانے کی شکت ہو
وہ ہو جاؤ کیونکہ صرف اگن سے آہت نہین جلتی اب جو تمہارا نام لیکر آہت دیگا اُسے دیوتا نہایت آرام سے پاوینگے اور تم اگن سروپ کی
پیاری عورت ہوگی اور تم کو دیوتا اور آدمی سب پوجین گے برہما جی کے ایسے کلام سُن سواہا بہت اُداس ہو گئی اور برہما جی سے بولی
کہ ہم تو بڑی عبادت کر کے برہما جی کی پوجا کر بیٹی اور اُس کرشن چندر جی سے جو علاوہ چیزین ہین اُسے ہم بھرم سمجھتی ہین کیونکہ جسکی مہربانی
سے تم جگت کے بنانے والے بھاؤ ہو جی مرتیجہ سیس جی بشنو کو اُٹھانے والے ہوئے اور دھرم کرنے والون سے گواہ گنیش سباہی اور
سب سے پہلے اور دیوتون مین آؤ پوجیا اور پرکرت جسکے پربھاو سے پہلے ہی سب دیوتون سے پوجی گئی اور جسکی سیوا سے رکھمنی سب
پوجے جاتے ہین اُسکے چرنار بندون کی بھاؤنا ہم کیا چاہتی ہین برہما سے اتنا کہ سواہا عبادت کرنے کو چلی گئی اور وہان ایک پاؤن سے
لاکھ برس تک عبادت کرتی رہی تب نرگن پرکرت سے پرے نہایت خوبصورت مورت دھارن کیے کرشن چندر جی کو دیکھا جن کا
کے روپ کو دیکھتے ہی وہ بیہوش ہو گئی اُسکے مطلب کو بھیدان سری کرشن جی جا کر اُسے گود مین بٹھا کر بولے کہ بارہ کلپ مین تم
انش سے نگن جت کی کنیا ناگن جتی نام ہوگی مگر اب اسوقت اگن کی جلانے کی شکت اور اُنکی عورت ہو جاؤ اور منتر کا انگ ہو اور پوجنے کے
لائق ہمارے پرساد سے ہوگی اور اگن تمکو بڑی بھگت سے پوجکر تمہارے ساتھ کریا کرینگے اتنا کہہ برہما تو انتر دھیان ہو گئے اور برہما
جی کے حکم سے اگن جی ڈرتے ہوئے آئے اور بید مین لکھے دھیان سے اُنکا دھیان اور پوجا کر اُنکے ساتھ شادی کر لی اور دیوتون کے ستا
برس تک اُنکے ساتھ بہار کرتے رہے تب اگن کے تیج سے سواہا کو حمل رہ گیا بارہ برس کے بعد اُسنے نہایت خوبصورت بیٹے بید اُنکے انگ
دھیان گن - گارہپتیہ اہونیہ - تب رکھمن برہمن چھتری سب سواہا انت مین پڑھکر منتر پڑھنے لگے اسی سے جو سواہا سمیت اچھا منتر کوئی لیتا ہو
منتر کے لینے ہی جیسے بلا زہر کے سانپ اور بید بن برہمن اور خاوند کی سیوا بغیر عورت اور بعلم پورکھ اور بے پھل کے درخت بدنام
اسی طرح سواہا بن منتر آہت کا پھل نہین ہوتا جب سواہا سمیت منترون سے آہتیان دی گئین تو سب دیوتا برہمن
ہو گئے اور سب جگیہ وغیرہ کے پھل ہوئے اس طرح سے شکھ اور موچھ دینے والا سواہا دیبی کا چرتر کہا اب پھر کیا سُنا چاہتے
یہ سُن نارد جی نے پوچھا کہ سواہا کے پوجنے کا طریقہ سب کہیے کہ جس سے اگن نے پوجا کی ہو وہ استوتر اور منتر کہیے سری نارائن جی بو
او منتر سام بید کا لکھا دھیان استوتر اور پوجا کا سب طریقہ کہتے ہین دل لگا کر سُنیے سب جگیون کے شروع مین سالگرام کی ستو

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

یا کسی اور جتن سے سواہا دیبی کی پوجا کر پھل کے ملنے کے لیے جگیہ کرنا چاہیے دھیان یون کرنا چاہیے منتر جگت منتر کی سدھ کا دینے والی
اور سدھی اور کرم کے پھل دینے والی ایسی سواہا کو بھجتے ہین اسطرح دھیان کر مول منتر سے پادیہ ارگھیہ وغیرہ سے استت کرنے سے آدمی
سب سدھی پاتا ہے مول منتر کہتے ہین منو — **ओंह्रीं श्रीं वह्नि जायायै देव्यै स्वाहा** جو کوئی بھگت سے اس منتر
سے پوجا کرتا اسکے سب مطلب پورا ہوتے ہین — استوتر یہ ہے —

مول

स्वाहा वह्नि प्रिया वह्नि जाया सन्तोष कारिणी॥ शक्तिः क्रिया काल दात्री परि पाक करी ध्रुवा॥ १॥ गति स्सदा नराणाञ्च दाहिका दहन क्षमा॥ संसार सार रूपा च घोर संसार तारिणी॥ २॥ देव जीवन रूपा च देव पोषण कारिणी॥ षोडशै तानि नामानि यः पठेद्भक्ति संयुतः॥ सर्व्व सिद्धि र्भवेत्तस्य इह लोके परत्र च॥ ३॥

معنی

سواہا — اگن کی پیاری — اگن کی زوجہ — سنتوکھ کرنے والی — شکت — کریا — کال داتری — پکانے والی — دہروا — گت — داہکا — دہن چھما — سنسار سار روپ — گھور سنسار تارنی — دیو جیون روپا — دیو پوکھن کارنی یہ سولہ نام بھگتی سے جو پڑھتا وہ اس لوک اور
اس لوک مین سب سدھیان پاتا —

چوپائی

انگ ہین تا کر نہین ہوئی	سکل کرم شبھ یادت سوئی
اُست لست نت بھار جا ہینا	یادت بھار جاتر یر بینا
رسبھو ہیا سکل بدھ نیکی	لت کانت ہن جب تھکی
شکتی بھجو ہوت سہانی	سواہا چرت کہا سکھ کھانی

ادھیائے چوالیسوان

دوہا

چوالیس کے ادھیائے نین سدھا چرت ادیپ	بھاکھب سو سنیو جگن ارش بکھونت

سری نراین جی بولے کہ اے ناردجی ستوتر پڑھن کر کے پوری کرنیوالا اور دوسرے آن کا بڑھانیوالا سدھا کا چرتر کہتے ہین سرشٹ کے شروع مین برہما
جی نے سات ترچیا کے انھین چار تو مورت دھارن کیے رہتے ہین اور تین کا تیج روپ ہے انکے نام یہ ہین کبیہ واد و وانل — سوم — یم —
ارجما — اگن کھو اتا — برہکشٹ — سوشیا — ان ساتون پترون کو دیکھ برہما جی نے سرادھ اور ترپن انکا اہار بنا دیا اسی سے
برہمنون کے اسنان ترپن سرادھ دیو پوجن تینون سندھیان کے کرنے تک ہو گئے پر وہ دو کا کرم اختیار ہوتا اور جو برہمن ہمیشہ تینون
وقت کی سندھیا سرادھ ترپن بل ویش دیو نہین کرتا اور بید نہین پڑھتا وہ اگر سانپ کے مانند ہو اور جو دیبی کی سیوا بغیر اور

سری کرشن جلکے دیے ہاکو پی لیتے وہ جب تک مرکر بھوت نہین دیے جاتے تب تک اُنکو سوتک جار بتہا لیتے وہ اپوتر بنے رہتے وہ کسی اچھے کرم کے کرنے کے لائق نہین رہتے برہما تو پترون کے لیے سرادھ وغیرہ بنا کر چلے گئے اور برہمن لوگ سرادھ اور ترپن وغیرہ کرنے لگے مگر پترون کو کچھ بھی نہ ملتا تھا تب سب پتر بھوکے ہو برہما جی کے سبھا مین گئے اور سب نے اُنسے عرض کی تب برہما جی نے بہت نوجوان خوبصورت اور منوہر سدھا نام مانسی کنیا بھی جلکے جھتون سمیت پیدا کی اور پترون کو دیدی اور برہمنون کو یہ نصیحت کردی کہ تم پترون کو چیز دیا کرو تو منتر کے بعد ضرور سدھا بولا کیا کرو یہ سنکر برہمن پترون کو اسی ترتیب سے سب چیزین دینے لگے اور سوا ہا دیوتون کے ہوم مین بولی جاتی ہین اور سدھا پترون کے لیے پنڈ اور پانی وغیرہ دینے مین اور دچھنا دیونا اور پترون کے جگیون مین بولنی چاہیے نہین تو وغیرہ چیزون کا کچھ پھل نہین ہوتا اسوقت برہمن دیوتا پتر اور رشی سب سدھا کی پوجا کر استت کرنے لگے اور دیوتا اور برہمن وغیرہ اور پتر سدھا دیبی کے بردان سے پورن منورتھ ہو سب خوش ہوئے اسطرح سدھا دیبی کا سب چرتر کہا اب پھر کیا سنا چاہتے ہو اتنے سماچار سن نارد جی نے پوچھا کہ سدھا کی پوجا کا بدھان دھیان اور استوتر سنا چاہتے ہین آپ کہیے نراین جی بولے کہ اے برہمن بیدمین کہا ہوا دھیان استوتر سب تو تم جانتے ہو کیسے پوچھا اور جاننا چاہتے ہو اچھا سنو سورت کے کالے پاکھ کی تریودشی گھا نچھتر اور سرادھ کے دن مین پہلے سدھا دیبی کی پوجا کر پھر سرادھ کرنا چاہیے کیونکہ جو اہنکاری برہمن بنا سدھا کی پوجا کیے ہوئے سرادھ کرتے ہین جو چاہیے ویسا سرادھ کا پھل نہین پاتے دھیان یون کرنا چاہیے کہ برہما کی مانسی کنیا ہمیشہ نوجوان پوجنے کے لائق اور پتر اور دیوتون کے سرادھ کے پھل کی دینیوالی سدھا کو بھجتے ہین اسطرح سالگرام کی سلا مین یا جل گھٹ مین دھیان کرکے اُسکو یا دیہ مول منتر سے سب مول منتر یہ ہے اوں ہریں شریں کلیں سدھا دیوی سواہا اسکو پڑھ استت کرے سدھا کو پرنام کرے اب سدھا کا استوتر کہتے ہین سنیے جو برہما نے پہلے بنایا

اوں ह्रीं श्रीं क्लीं स्वधादेव्यै स्वाहा

مول ۱

स्वधोच्चारणा मात्रेण तीर्थ स्नायी भवेन्नरः। मुच्यते सर्व्वे पापेभ्यो वाजपेय फलं लभेत्॥१॥

ٹیکا

(۱) سدھا لفظ کے پڑھتے ہی پورکھ کو سب تیرتھون کا پھل ملتا اور سب پاپون سے چھوٹتا اور باجپیہ جگیہ کا پھل پاتا ہے۔

مول ۲

स्वधा स्वधा स्वधेत्येवं यदि वार त्रयं स्मरेत्। श्राद्धस्य फल माप्नोति बलेश्च तर्पणस्य च॥२॥

ٹیکا

(۲) جو تین بار سدھا یاد کرتا ہے وہ سرادھ بل اور ترپن کرنے کا پھل پاتا ہے۔

مول ۳

श्राद्ध काले स्वधा स्तोत्रं यश्शृणोति समाहितः। स लभेच्छ्राद्ध सम्भूतम्फल मेव न संशयः॥३॥

ٹیکا

(۳) سرادھ کے وقت جو ایک دل ہو استوتر سنتا وہ سرادھ کا پھل پاتا ہے اسمین شک نہین ہے۔

مول ۴

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

स्वधा स्वधा स्वधेत्येवं त्रि संध्यं यः पठेन्नरः। प्रियां विनीतां सलभेत्साध्वीं पुत्र पुत्रान्वितां ॥४॥

ٹیکا

(۴) اور جو تینوں سندھیاں میں تین بار سدھا پڑھتا ہو وہ پت برتا پتر اور گنی والی عورت پاتا ہو۔

مول ۵

पित्हणां प्राण तुल्यात्वं द्विजजीवनरूपिणी। श्राद्धाधिष्ठातृ देवी च श्राद्धादीनां फलप्रदा ॥५॥

ٹیکا

(۵) اے سدھا تم پتروں کے جان کے برابر برہمنوں کی جیون روپ سرادھ وغیرہ میں رہنے والی اور سرادھ وغیرہ کے پھل دینے والی ہو۔

مول ۶

नित्यात्वं सत्य रूपासि पुण्य रूपासि सुव्रते। आविर्भाव तिरोभावौ सृष्टौ च प्रलये तव ॥६॥

ٹیکا

(۶) اے سندری تم ہمیشہ ستیہ روپ اور پن روپ ہو اور سرشٹ میں تم پیدائش اور پرلے میں اوجھل ہوتی ہو۔

مول ۷

ओं स्वस्ति च नमस्स्वाहा स्वधा त्वं दक्षिणा तथा। निरूपिता श्चतुर्वेदैः प्रशस्ता कर्मिणां पुनः ॥७

ٹیکا

(۷) تم اونگ سوست نمہ سواہا سدھا اور دچھنا ہو جو کہ چاروں بیدوں کے کرم کرنے والوں سے اتم کہی گئی ہو۔

مول ۸

कर्म पूर्त्यर्थं मेवैता ईश्वरेण विनिर्मिता: ॥८॥

ٹیکا

(۸) ایشر نے کرم کے پورے ہونے کے لیے ان سوست نمہ سواہا کو بنایا ہے۔

چوپائی

یہ کہہ برہم برہم لوک سدھایا
پترن کا نہ دین تب دھایا
پتر ناہ بکلکے بخ لوکا
سدھا استوتر جو سنت ثمات

بھیجے سندھا پرگٹ بھیسا جا
سو کنیا سے سب گن کا تا
بر کنت سب برہم اور شوکا
پتر تم سنائی ہو سکھ پایت

ادھیاے پینتالیسواں ۴۵

دوہا

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

پینتالیس ادھیاے مین وچھید ادیکھیان		کہتے سنو تیمرجن جن سنگے کرہین گمجان

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ سوا ہا اور سدھا کا چرتر سمجھنے کہ اب ودیھنا کا چرتر کہتے ہین دل لگا کر سنو گولوک مین ایک سیسلا نام
گوپی تھی جو کرشن جیکو بڑی پیاری رادھاجی کی سکھیون مین بڑی سہیلی عزت کرنے کے لائق منوہر اور سندری بڑا سبھاگ ستی بہاوتی گنون والی
خوبصورت پت برتا کلا جاننے والی نازنین کمل کیسی آنکھون والی خوبصورت سیام برگد کے مانند خوشنما سر پر آہستہ آہستہ سنگار کی
زیورات سے آراستہ سفید چمپا کے مانند رنگ والی کندروے کے پھل کے سمان سرخ ہونٹھ کیے ہرن کی آنکھون والی کام شاستر مین ہوشیار
کامانند ہنس کیسی چال کیے کرشن جی کے بھاو مین لگی ہوئی بھاو جاننے والی کرشن چندر جیکی پیاری عورت رس کی جاننے والی رس
مین رسک اور راس کے مالک سری کرشن چندر جی کی راس مین تیار تھی ایکدن وہ رادھا کے سامنے سری کرشن چندر کی بائین جانب
بیٹھ گئی کہ کرشن چندر نے رادھا کو غصہ سے بھری ہوئی دیکھ خوف سے نیچے کو سر کر لیا جو رادھا سرخ منہہ کیے اور مارے غصے کے خون
کے مانند آنکھین کیے کانپتی ہوئی ایسا رادھاجی دیکھ اوس جگہ پر مارے خوف کے انتردھیان ہوگئے سری کرشن چندر جیکو بھاگ کر انتردھیان
ہوئے دیکھ مارے ڈر کے سیسلا وغیرہ گوپیان کانپنے لگین اور ہاتھ جوڑ کر پرنام ہو رادھا سے کہنے لگین کہ ہماری رچھیا کیجیے بار بار کہتی ہوئی
اسکی سرن ہوئین اور سدا اما وغیرہ مین کروڑون لاکھ گوپ بھی خوف زدہ ہو انھین کے چرنون پڑے رادھاجی نے جب دیکھا کہ ہمارے
خاوند کرشن چندر جی بھاگے جاتے ہین او سیسلا جو بہت کشلا یعنے نروت بھاگی جاتی ہے تو انھون نے سیسلا کو سراپ دیا کہ آج سے
جو کبھی یہ گوپی پھر گولوک مین آویگی تو آتے ہی آنے راکھ ہو جاویگی اتنا کہہ اس کی مالک سری رادھکا مہارانی جی راس منڈل مین سری کرشن
چندر جی کو پکارنے لگی جب آگے سری کرشن چندر جی کو نہ دیکھا تو وہ بڑی برہ سے دکھی ہوئین جنکو ایک لحظہ کی علیحدگی کروڑ جگون کے برابر معلوم
ہوتی تھی اور یہ کہکر پکارنے لگی اے کرشن جی اے پران ناتھ اور جان سے زیادہ عزیز دیوتون کے مالک آیئے آپ کے بغیر میری
جان جاتی ہے اور جو مینے انکار کیا ہے یہ سبب ہے کہ عورتون کو خاوند کی عزت کرنے سے غرور ہو جاتا ہے اور جب خاوند عزت کرتا ہے تو خاوند کے
عزت کرنے سے عورتین سکھی ہوتی ہین اسلیے عورت کو چاہیے کہ خاوند کی سیوا دھرم سے اور دل لگا کر ہمیشہ کرے کیونکہ کل والی عورتون کا
خاوند ہی پیارا رشتہ دار ہے اور وہی مالک اور سمپت کا روپ بھوگ سکھ پریت شانت دینے والا اور عزت کرنیکے لائق ہے عورتون کو خاوند
کے سمان پیارا بندھو کوئی نہین اور کیونکہ عورت کی بھرن یعنی پرورش کرتا اسی سے اسکا نام بھرتا ہے اور کیونکہ وہ پالتا اسی سے پت کہلاتا
اور رچھیا دان کرنے سے پر کہلاتا اور سکھ دینے سے اسش اور پرانون کے مالک ہونے سے پران نایک اور بھوگ دینے سے رمن کہلاتا
کہان تک کہین اس سے زیادہ کوئی پیارا نہین جو کہو بیٹا عورتون کو زیادہ پیارا ہوتا ہے اسکا یہی کارن ہے کیونکہ وہ خاوند کے بیچ سے
پیدا ہوتا اسلیے پیارا ہوتا اور کلین عورتون کو تو سو بیٹون سے بھی خاوند ہمیشہ پیارا ہوتا اور جو اکل مین پیدا ہوئین دشٹ عورتین ہین انکو تو
ہم کچھ نہین کہ سکتین کیونکہ وہ تو خاوند کو تو اچھی طرح جانتی ہی نہین انکی خدمت کرنا تو دور ہی ہے اور تیرتھون مین اشنان اور سب جگیون
مین دچھنا دینا پرتھوی کی پردچھنا سب طرح کی عبادت اور سب طرح کے برت کرنا مہادان تپ ہین یہ سب خاوند کی چرنون
کی خدمت کی سولھوین حصے کے بھی برابر نہین کیونکہ گرو برہمن سب سے عورتون کے خاوند ہی گرو ہین جیسے کہ مردون کو
علم کے پڑھانے والے گرو سب سے اچھے ہین ویسے ہی پت برتاون کو خاوند سب سے زیادہ ہین مگر کیا کہین عورتونکا مزاج بہت طرح کا
ہوتا ہے یہ وہ بڑی بد ذات ہوتین دیکھو ہم کروڑ گوپ اور گوپی اور بے تعداد برہما اور زمین رہنے والے جراچر جیو وغیرہ کی مالک جن اپنے

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

خاوند کے پرشاد سے ہوتی ہیں اور ہم اپنے خاوند کو نہیں جانتی ہیں تو ہمارا دکھ کیا بات ہو اتنا کہکر شری کرشن چندر جی کو رادھکا جی دھیان کرکے
پھر کہکر بلند آواز سے بڑے پریم سے رونے لگی کہ اے نند کے نندن درشن دیجئے تمہارے بدلے ہم بہت دکھی ہیں اب سیشلا دیبی کا حال کہتے ہیں
کہ گولوک سے سراپ پاکر نکل آئی تو بہت دنوں تک عبادت کرکے کرشن جی میں برس کرگئی تب دیوتون نے برہما جگیہ کیا اگر دچھنا تو تب تک نہ تھی اسلیے
جگیہ کا پھل انکو کچھ نہ ملا اسلیے اداس ہو برہما جی کی سرن میں گئے برہما جی نے دیوتون کی عرض معروض سن کرشن جی کا دھیان کیا اور وہاں سے
یہ حکم ہوا کہ تمہارا کام کرینگے اسکے بعد نارائن جی نے مہالچھمی کے دہنے سے نکلوا کر برہما جی کو دچھنا لگوتی دیبی برہما جی نے دچھنا کرموں کے پورے
ہونے کے لیے جگیہ کو دیدیا جگیہ بڑے سے پوجا کر دچھنا کا دھیان کرنے لگے جس دچھنا کا روپ تپائے ہوئے سونے اور کروڑوں چندرما کے
برابر تھا اور نہایت خوبصورت اور من کی ہرنے والی کمل کی سی نازنین کملا کے انگوں سے پیدا ہوئی اور جو ایسے کپڑے پہنے جو آگ میں جلیں نہیں
اور کندرو کے مانند رخسار اور سندر دانت تھے بیت برابر چنبیلی کی مالاؤں سے جوڑی بر رہے آہستہ آہستہ مسکرانی جواہرات کے جڑے ہوئے زیور آپ
سے آراستہ اچھا بھیس کیے نہائی ہوئی اور منیوں کے دل کو موہنے والی اور کستوری کے بندوں کے ساتھ چندن اور سیندور لگائے اور اپنی
کے نیچے لگائے خوبصورت بیٹھے کے حصوں سے آراستہ اور ٹیڑھی تل دھارن کیے کام دیو کے آدھار روپ کام کے بان سے دکھی الیسی دچھنا کو دیکھ
جگیہ جی بیہوش ہوگئے اور برہما جی کے کہنے کے موافق اسکے ساتھ شادی کرلی اسے جگیہ جی ویرانے جنگل میں دیوتون کے سو برس تک بہار کرتے
رہے اسکے بعد دیوتون کے بارہ برس تک دچھنا حاملہ رہی پھر سب کرموں کے پھل ہی بیٹا اسکے پیدا ہوا۔ کرم کے پورے ہونے سے اسکا بیٹا پھل
دیتا جیکا اپنی عورت دچھنا اور پھل دینے والے بیٹے کے ساتھ ہوتے ہیں جب جگیہ اور دچھنا نے بیٹا پایا تو انھون نے ویسے ہی سب کرموں کا
پھل دیا تب دیوتا وغیرہ منتر کے پانے سے خوش ہو سب اپنی اپنی جگہ کو گئے جو کرم کے کرنے والے کو جلدی دچھنا دیدیا وہ جلدی پھل پاتا اور جو کرم
کرنے والا کرم پورے ہوتے ہی ہوتے تقدیر یا بیوقوفی سے برہمنوں کو دچھنا نہیں دیتا اور دو گھڑی گذر جاتی ہیں تو وہ دگنا دینے پر پہلے
کے برابر پھل پاتا اور ایک رات گذر جانے پر سو گنے سے سو گنی ہوجاتی اور آٹھ دن میں اس سے دگنی اور مہینہ بھر میں اس سے
لاکھ حصے دچھنا برہمنوں کی زیادہ ہوتی اور ایک برس گذر جانے پر تین کروڑ حصے زیادہ ہوجاتی اور سب جہان کا کرم بیپھل ہوجاتا اور
وہ برہمن روپیہ چرانے کا پھل پاتا اور بہت اپوتر ہوجاتا اسلیے کسی کرم کے لائق نہیں رہتا اور اسکے پاپ سے دلدری روگی اور
پاپی ہوتا اور اسکے گھر سے لچھمی سراپ دیکر چلی جاتی اور اسکا دیا سرادھ اور پرتن پتر اور اسیطرح کوئی دیوتا اسکا کیا کچھ قبول نہیں کرتے اور جو
یجمان پھیر نہیں دیتا اور لینے والا مانگتا بھی نہیں تو وہ دونوں نرک میں گرتے جیسے کہ رسی کے ٹوٹ جانے پر گھڑا گر پڑتا ہے اور جو مانگنے پر بھی جہان دچھنا
نہیں دیتا وہ برہمن کے روپیہ کا چرانے والا ہوتا اور اخیر میں کمبھی پاک نرک میں جاتا ہے اور وہاں لاکھ برس تک رہتا اور جمراج کے دوت
اسکو مارتے اسکے بعد وہ دلدری روگی اور چانڈال ہوتا ہے اور ساتھ پشت پر کھوں کو نرک سے نیچے گراتا ہے اے برہمن اسیطرح سب
نے کہا اب کیا سنا چاہتے ہو نارد جی نے پوچھا کہ جو کرم بغیر دچھنا کے ہو اسکا پھل کون بھوگتا اور سب ہم سے دچھنا کا مہاتم کہیئے انھون
نے کہا کہ بغیر دچھنا کے کرم کہاں سے پھل دیوے اور دچھنا سمیت کرم میں تو پھل ہوتا ہے اور جو بغیر دچھنا کے کرم ہوتے ان کو راجہ بل
بھوگ کرتے ہیں پیشتر باون جی نے بل کو بردان دیا تھا کہ جو برہمن بید نہ پڑھا ہو اسکے سرادھ کی چیزیں بغیر سردھا کے دیا ہوا دان خاص ہوتی
خاوند برہمنوں کی پوجا وغیرہ اسے برہمنوں کا کیا ہوا جگیہ اور اپوتر ہوکر پوجا کرنا اور گرو کی بھگتی بغیر پرستکوں کے بل بھوگ کرلیجاتے
اس میں شک نہیں اب دچھنا کا دھیان استوتر اور پوجا کی مدہ جو کنو شاکھا میں کہی ہے وہ تمسے کہینگے سنو — کہ پہلے ہی کرم میں جس

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

اپنی عورت کو جگیہ جی پاکر کاماتر ہوا اور دچھنا کے روپ موہت ہو استت کرنے لگے۔

مول ۱

पुरागो लोक गोपी त्वङ्गोपी नाम्प्रवरा वरा । राधासमा तत्सखीच श्रीकृष्णप्रेयसी प्रिया १

ٹیکا

(۱) آگے تم گولوک کی گوپیوں میں شریشٹھ تھیں اور سری کرشن چندر جی کے برابر کرشن جی کی بہت پیاری اور رادھا کی سکھی تھیں۔

مول ۲

कार्त्तिकी पूर्णिमायान्तु रासराधे महोत्सवे । आविर्भूता दक्षिणांसाल्लक्ष्म्या स्तेन दक्षिणा ॥२॥

ٹیکا

(۲) اور تم کاتک کی پورنماسی کو جو راس کی روپ رادھا کا اُتسو ہوا تھا تم لچھمی جی کے داہنے کندھے سے پیدا ہوئی ہو اسلئے تمہارا دچھنا نام پڑا ہو۔

مول ۳

गोलोकात्त्वं परिभ्रष्टा मम भाग्यादुपस्थिता । कृपाङ्कुरु महाभागे मामेव स्वामिनङ्कुरु ३

ٹیکا

(۳) ہے مہابھاگی تم گولوک سے گر کر ہماری تقدیر سے یہاں آئی ہو اسلیے مہربانی کر کے ہمیں کو اپنا خاوند بناؤ۔

مول ۴

कर्म्मिणाङ्कर्म्मणान्देवी त्वमेव फलदा सदा । त्वयाविनाचसर्वेषां सर्व्वं कर्म्मंचनिष्फलम् ४

ٹیکا

(۴) کرم کرنے والی اور کرم کی ہمیشہ پھل دینے والی دیوی تمہیں ہو اور تمہارے بغیر سبکے سب کرم نشپھل ہو جاتے ہیں۔

مول ۵

त्वयाविना तथा कर्म्म कर्म्मिणांच न शोभते । ब्रह्मविष्णुमहेशाश्च दिक्पालादय एव च ॥
कर्म्मणश्च फलन्दातुन्न शक्तास्त्वयाविना ॥५॥

ٹیکا

(۵) اور تمہارے بغیر کرم کرنے والوں کے کسی طرح کرم سوبھا نہیں دیتے اور برہما بشن مہیش اور اندر وغیرہ دگپال تمہارے بغیر کرم کا
پھل نہیں دے سکتے۔

مول ۶

कर्म्मरूपी स्वयम्ब्रह्मा फलरूपी महेश्वरः । यज्ञरूपी विष्णुरहन्त्वमेषांसाररूपिणी ६

ٹیکا

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

(۶) اور برہما آپ تو کرم روپی۔ مہیشری پھل روپی اور جگیہ روپی شن جی ہم ہین اور تم ان سب کی سار ہو۔

مول

फलदा च परब्रह्म निर्गुण प्रकृतिः पुरा। स्वयं कृष्णश्च भगवान्न च शक्तस्त्वया सह ७

ٹیکا

(۷) پربرہم پھل دینے والے ہین اور پرکرت تم نرگن ہو اور بھگوان کرشن چند تمہارے ہی ساتھ سب کرم کر سکتے ہین۔

مول

त्वमेव शक्तिः कान्ते मे शश्वज्जन्मनि जन्मनि। सर्व्वकर्मणि शक्तोऽहं त्वया सह वरानने ८

ٹیکا

(۸) اے سندری تم ہی جنم جنم مین ہماری بار بار شکت ہوتی ہو اور تمہارے ہی ساتھ ہم سب کرم کر سکتے ہین۔
تنا کہ جگیہ دیوتا اسی جگہ پر جگیہ کے آگے کھڑے رہے تب خوش ہو کر لکچھمی کی کلا دچھنا جی نے انکو قبول کر لیا یہ دچھنا کا استوتر جو آدمی جگیہ
کال مین پڑھتا ہو وہ سب جگیون کا پھل پاتا ہے اسمین شک نہین اور راجسوئے باجپیہ گومیدھ نرمیدھ اشومیدھ لانگل جگیہ بشن جگیہ اور جس کو
بھی جگیہ دھن جگیہ بھوم جگیہ پترت جگیہ۔ پھل جگیہ گج میدھ جگیہ لوہ جگیہ سورن جگیہ رتن جگیہ تامر جگیہ رودر جگیہ شکر جگیہ بندھک جگیہ برن
پیروں کشدن جگیہ پنچ جگیہ دھرم جگیہ پاپ موچن جگیہ برہما کرم جگیہ یون جگیہ بھدرک جگیہ ان سب جگیون کا شروع مین جو یہ استوتر
پڑھتا ہے اُسکے سب کرم بغیر کسی خلل کے پورے ہو جاتے ہین یہ استوتر تو کہا اب دھیان اور پوجا کا طریقہ سنو۔ سالگرام کی شلا مین یا گھٹ
مین دچھنا کی پوجا کرنی چاہیے۔ دھیان یہ ہے۔

लक्ष्मीदक्षांससम्भूता न्दक्षिणां कमलाकलाम्। सर्व्वकर्मसु दक्षां च फलदां सर्व्वकर्मणाम्।
विष्णोः शक्तिस्वरूपां च पूजितां वन्दितां शुभाम्। शुद्धिदां शुद्धिरूपां च सुशीलां शुभदां भजे॥ ९॥

اس منتر سے دھیان کر مول منتر سے پوجا کرے اور تمام رشی لوگ یہ بیان فرماتے ہیں کہ یہی منتر سے کرنی چاہیے منتر یہ ہے۔
اس سے جگت نے دچھنا کو پوجا یہ دچھنا کا چرتر ہم نے کہا۔

ओं श्रीं क्लीं ह्रीं दक्षिणायै स्वाहा

چوپائی

یہ دچھنا کیان جو سنی ۔ ٹ ہین سو کرم نہ لگتی
انت لے شت گن ہو دتا ۔ بھارجا ہین سو بھرجو رتنا
پہرتی سندری شیلا ۔ پر اردہ ونگت سب پہلا
چٹ برتا پھر داون سندھا ۔ لکھا کچھ نہ ہوئے بردھا
ایسی دینا پاوے سوئی ۔ پڑھے دچھنا استوتر جو کوئی
تہرا ہین سو بہرا پاوت ۔ نردھن دھن ودیس ان گاوت
بھوم ہین پاوت شبھ دھرنی ۔ پرجا ہین پرجا در برنی

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

چندہ برہ سنگ ارنبت مین
ایک اس جو پڑے سنیا
سکل بھیت سون چھوٹت سوئی

چند من انند برس گیت مین
چپے ستے جو بسے چھیا
برمن بار سنئے نہین کوئی

ادھیاے چھیالیسوان

دوہا

چھیالیسوین ادھیاے ششٹی کر آکھیان
کہب تمہ سکل جن من گن کرین گیان

نارد جی نے پوچھا کہ ایک دیبیون کے چرتر کہنے تھے اب اور دیبیون کے چرتر کہیے نارائن جی کہنے لگے اے برہمن سب دیبیون کے چرتر بیدون مین علیحدہ علیحدہ ہین ہمکو کہ پہلے کہی ہوئی دیبیون مین کنکا چرتر سنا چاہتے ہو نارد جی بولے کہ ششٹی اور منگل چنڈی اور منسا یہ جو پرکرت کی کلا مین انکے چرتر سننے کی خواہش ہے نارائن جی بولے کہ پرکرت کے چھٹے انس سے پیدا ہوئی ہے ششٹی کہتے ہین بالکون کی مالک دیبی بشن جیکی مایا اور بالک دینے والی ہے اور ماترکاون مین اسی کا دیوسینا نام ہے جو اسکند جی کی جان سے عزیز عورت ہے یہ لڑکون کی عمر دراز کرتی ہے اور انکی ہمیشہ رچھیا کیا کرتی ہے اور ہمیشہ بالکون کے پاس رہتی ہے اسکے پوجا کا طریقہ اور اتہاس سنو جو مینے دھرم سے سنا ہے اور سکھ اور سنپدا دینے والا ہے ایک بڑے جوگی سوایمبھو منو کے بیٹے راجہ پریبرت ہوئے انھون نے اپنی شادی نہ کی تھی بلکہ عبادت ہی مین اپنا دل مشغول کیا تھا مگر برہما جی کے حکم سے بڑی بڑی تدبیرون سے شادی کی مگر بہت دنون تک انکے لڑکا پیدا نہوا تب کشیپ منی نے اگر انسے لڑکے ہونیکے لیے جگیہ کرایا اور انکی زوجہ کو جسکا نام مالنی تھا جگیہ کی کھیر کھلائی اس سے فوراً حمل رہگیا اور وہ دیوتون کے بارہ برس تک حمل دھارن کیے رہی اسکے بعد نہایت خوبصورت لڑکا پیدا ہوا مگر وہ بیجان تھا اسے دیکھ سب بھائی اور رشتہ دارون کی عورتین رونے لگین تب راجہ مرے ہوئے لڑکے کو لیکر مسان مین گئے اور وہان لڑکے کو چھاتی سے لگا کر بلند آواز سے رونے لگے اور وہان اسکو راجہ نہ چھوڑ سکے بلکہ انکو نہایت سخت رنج مین سب گیان بھول گیا اور آپ جان دینے پر تیار ہوئے اسیوقت راجہ نے ایک بمان دیکھا جو سفید بلور کے مانند منی سے بنا ہوا سب طرف سے ہیرے جڑا ہوا اور ریشمی کپڑون سے گھرا ہوا تھا اور چارون طرف عمدہ عمدہ پھولون سے بنا تھا اسکے اوپر سری دیبی جی کو بیٹھے ہوئے دیکھا جو نہایت خوبصورت منوہر جنکا برن سفید رنگ کا اور ہمیشہ نوجوان کچھ مسکراتی ہوئی جواہرات کے زیورون سے آراستہ و پیراستہ کرپا کرنے والی جوگ سدھا بھگتون کے اوپر مہربانی کرنے والی انکو دیکھکر راجہ بڑی عزت سے استت کرنے لگے اور لڑکے کو زمین پر رکھ بھگوتی کی اچھی طرح سے پوجا کی تب وہ بھگوتی خوش ہوئی تو راجہ انسے پوچھنے لگے کہ اے سندری تم کون اور کسکی عورت ہو اور لڑکی کسکی ہو راجہ کے بچن سنکر دیوسینا بھگوتی جو دیوتون سے [illegible] کی پہلے ہی سینا ہوئی اور اسی سے انکا دیوسینا نام ہوا بولی اے راجہ ہم برہما کی انسی کنیا ہین اور ہمارا نام دیوسینا ہے ہمکو برہما جی نے من سے پیدا کرکے اسکند جی کو دیا تھا ماترکاؤن مین تو ہمارا نام اسکندہ بھارجا ہے اور کیونکہ ہم پرکرت کا چھٹا حصہ ہین اسلیے دنیا مین ہمکو سب ششٹی کہتے ہین اور ہم بے اولاد کو اولاد و اور استری رہت کو استری و دلدریون کو زر اور کرم کی

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

وہ پرستش کرنے والوں کو کرم دیتی ہیں اور سکھ دکھ خوف رنج ہرک منگل سمپت بپت یہ سب کرم سے ہوتے ہیں کرم ہی سے آدمی نسبت کو
پاتا اور سچے ہی کرم سے آدمی بغیر جس کے ہوتا ہے اور کرم ہی سے اسے بیٹے ہوتے ہیں اور کرم ہی سے اُسکے بیٹے کی اور انکی بھی عمر دراز ہوتی ہے
اور کرم ہی سے گنوان اور کرم ہی سے انگ ہین اور کرم ہی سے اُسکی بہت عورتیں اور کرم ہی سے بغیر دولت کے ہوتا ہے اور کرم ہی سے
دھرمی اور روگی ہوتا ہے اور کرم ہی سے بیادھی اور کرم ہی سے اروگ ہوتا ہے اسلیئے اے راجہ کرم ہی سب سے سریشٹ ہے اتنا کہہ
اس دیوی نے لڑکے کو ہاتھ میں لے مہاگیان سے زندہ کر دیا اور راجہ نے اُس زندہ بالک کو دیکھا اور دیکھتے ہی دیوتا سیتا بھگوتی
راجہ سے پوچھکر اُس لڑکے کو لے آکاس کو چلنے لگی کہ راجہ نے پھر بڑی استت بھگوتی کی جس سے بھگوتی خوش ہو گئی اور بید کے
کہے ہوئے کرم راجہ سے بولی کہ تم سوایمبھو راجہ کے بیٹے ہو اور تینوں لوکوں میں تمھارا راج ہے اسلیئے ہماری پوجا سب کہیں کراکے
تم بھی کرو تمھارا لڑکا ہم دینگی اور جو بڑا پنڈت گنوان ہوگا اور اُسکو پچھلے جنموں کا حال یاد ہوگا اور یوگی ہے اور نارائن کی کلا سے پیدا
ہوا اور سثوا شومیدہ جگیہ کریگا اور چھتری اسکی بندنا کرینگے اور دھنی گنی شدھ پنڈتوں کا پیارا کام کرنے والا جوگی گیانی اور عابدوں کا
سدہ روپ جسی اور فیاض ہوگا اسکا نام سوبرت ہوگا اتنا کہہ دیوی نے وہ لڑکا راجہ کو دیدیا اور راجہ نے یہ منظور کیا کہ ہم تمھاری پوجا
سب سے کرا دینگے اور آپ بھی کرینگے تب دیوی نے راجہ کو اچھا بردان دیا اور سرگ کو چلی گئی اور راجہ اپنے نوکروں سمیت گھر میں آئے
اور لڑکے کے زندہ ہونے کے سب احوال کے آسے سن سب عورت مرد خوش ہوئے اور راجہ نے لڑکے کے زندہ ہونے کا سب جگہ منگل
کر کے پہلے دیوی کی پوجا کی پھر برہمنوں کو دیا اور راجہ ہر مہینے کے کے آجانے پاکھ کی چھٹھ کو شسٹھی دیوی کی پوجا کراتے تھے اور جس
کسی کے لڑکا ہوتا تو سوتری کے گھر میں چھٹے یا اکیسویں دن پوجا کرانے لگے اسکے سوا جب لڑکوں کا کچھ شبھ کارج ہوتا یا ان پر اشبھ غیرہ
ہوتا تو سب جگہ شسٹھی کی پوجا راجہ نے کرائی اب دھیان پوجا کا طریقہ اور استوتر جیسے کہ کوتھم شاکھا میں کہا ہوا ہے دھرم سے سنا ہے
شسٹھی کی پوجا سالگرام کی شلا یا کلس یا برگد کی جڑ میں یا دیوار میں مٹی کھود کر کرنی چاہیے۔

مول

सुपुत्रदाञ्च शुभदान्दयारूपाञ्जगत्प्रसूम्। श्वेत चम्पक वर्णाभां रत्नभूषणभूषिताम्॥१॥ पवित्ररूपाम्परमान्देवसेनाम्परांभजे॥ १ ½

ٹیکا

(۱) اچھے پتر کے دینے والی دیا روپ جگت کو پیدا کرنے والی اور سفید چمپا کے مانند رنگ والی زیورات سے آراستہ ہو سنیا کو بھجتے ہیں اس طرح
سے دھیان کرکے اپنے سر پر پھول چھوڑ پھر دھیان کرکے مول منتر سے پوجا کرے اور پادیہ ارگھیہ آچمنی گندھ پھول دیپ اور طرح
کی نیبید اس منتر کے پڑھنے سے دیوے پھر اتم اچھوتکا منتر جپنا شکت ہے پھر اشٹ
اوں ह्रीं षष्ठी देव्यै स्वाहा ॥
کے پرنام کرے اور بیشا چھ منتر لاکھ مرتبہ جپا ہو وہ سندر جپا ہوا ہے — یہ برہماجی نے کہا ہوا استوتر کہتے ہیں سنو—

مول ۲

नमो देव्यै महादेव्यै सिद्ध्यै शान्त्यै नमो नमः। शुभायै देवसेनायै षष्ठ्यै देव्यै नमो नमः॥ १॥

ٹیکا

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

(۱) اے دیوی مہادیوی شدھ شانت سُبھ دیو سینا اور ششٹھی تمکو نمشکار ہے۔

مول ۲

वरदायै पुत्रदायै धनदायै नमोनमः। सुखदायै मोक्षदायै षष्ठ्यै देव्यै नमो नमः ॥ २॥

ٹیکا

(۲) اے ششٹھی دیوی تم بر بیٹا روپیہ سکھ موکچھ دینے والی ہو تمکو نمشکار ہے۔

مول ۳

सृष्ट्यै षष्ठांशरूपायै सिद्धायै च नमोनमः। मायायै सिद्धयोगिन्यै षष्ठीदेव्यै नमोनमः ॥ ३॥

ٹیکا

(۳) جو سرشٹ کا چھٹا روپ سدھ مایا سدھ جوگنی ہو اُس ششٹھی کو نمشکار ہے۔

مول ۴

सारायै शारदायै च परादेव्यै नमोनमः। बालाधिष्ठातृदेव्यै च षष्ठीदेव्यै नमो नमः ॥ ४॥

ٹیکا

(۴) اے ماتا تم سار شاردا پرا دیوی لڑکوں کی مالک ہو اسی سے تمکو نمشکار ہے۔

مول ۵

कल्याणदायै कल्याण्यै फलदायै च कर्मणाम्। प्रत्यक्षायै स्वभक्तानां षष्ठ्यै देव्यै नमोनमः ५

ٹیکا

(۵) اور کلیان اور کلیان کا پھل دینے والی اور کرم کی پھل دینے والی اور اپنے بھکتوں کو پرتچھ ہو ششٹھی دیوی کو نمشکار ہے۔

مول ۶

पूज्यायै स्कन्दकान्तायै सर्वेषां सर्वकर्मसु। देवरक्षणकारिण्यै षष्ठीदेव्यै नमो नमः ॥ ६॥

ٹیکا

(۶) جو سب میں پوجنے کے لائق اور اسکندھ جی کی عورت اور سب کرموں کی رچھیا کرنیوالی ہو اُس ششٹھی دیوی کو نمشکار ہے۔

مول ۷

शुद्धसत्त्वस्वरूपायै वन्दितायै नृणां सदा। हिंसाक्रोधवर्जितायै षष्ठीदेव्यै नमो नमः ॥ ७॥

ٹیکا

(۷) شدھ ستو روپ اور سب سے نمشکار کی گئی اور ہنسا اور کرودھ سے رہت ششٹھی دیوی کو نمشکار ہے۔

مول ۸

धनन्देहि प्रियान्देहि पुत्रन्देहि सुरेश्वरि। मानन्देहि जयन्देहि द्विषोजहि महेश्वरि ॥ ८॥

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

ٹیکا

(۸) اسے دیوی مجکو دھن عورت پر عزت جو وغیرہ دو۔

مول ۹

धर्म्मन्देहि यशो देहि षष्ठीदेव्यै नमो नमः। देहिभूमिम्प्रजान्देहि विद्यान्देहि सुपूजिते ॥९॥

ٹیکا

(۹) اے دیوی مجکو دھرم جس زمین رعایا بڑ یا دو۔

مول ۱۰

कल्याणञ्च जयन्देहि षष्ठी देव्यै नमो नमः। इति देवीञ्च संस्तूय लभे पुत्रम्प्रियः व्रतः ॥१०॥

ٹیکا

(۱۰) اسے کلیانی مجھے جے دو تمکو نمسکار ہو۔ اس طرح دیوی کی استت کرنے سے لڑکا ضرور ہی پاتا ہو۔
اس طرح دیوی کی استت کر ششٹھی دیوی کی مہربانی سے راجہ پریورت نے سب گنون سے بھرا ہوا بیٹا حاصل کیا۔

چوپائی

ششٹھی ستو ستت جو کوئی	ات لے ست گن جت سوئی
بھگت سہت پوجا کر جوئی	تیسر بھرت تن سے کوئی
مہا بانجھ جو تاکی گھرنی	ہوسے لے ششٹھ ست نج کوئی
ہو گئی جنمی بدروانا	پرجہوی ناکر ست جانا
کاک بانجھ مرت بسا ناری	نت تیسر بھرتے گاری
لے پتر سو بھاگن کہانی	بید بھنت یہ بات بکھانی
روگ سہت جاکر ست بولا	واس ایک اتاہت سوئی
سنے ستو لن ششٹھی دیوی کر	روگ گت بھوے تاست ہوبا

ادھیائے سینتالیسواں

دوہا

ستنالیس ادھیائے ہیں منگل چنڈی گاتھ — کب بھلی برہم سو ستو شش گن جوہ ستاتھ

سری نارائن جی بولے کہ اسے نارد جی ششٹھی دیوی کا چرتر تو بید کے موافق تجھے کہا اب منگل دیوی کے چرتر کہتے ہیں سنو انکا پوجن وغیرہ دھرم سے جیسا مجھے سنا ہو سناتے ہیں جو سب پنڈتوں کی صلاح سے کہا گیا ہو جو چنڈی کلیان اور منگل کرنے والی ہو وہ منگل چنڈی کہلاتی ہو یا جو چنڈی منگل گرہ سے پوجی گئی اور منگل کی مراد پوری کرتی ہو اسکو منگل چنڈی کہتے ہیں یا من کے خاد

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

مین پیدا ہوئے ساتون دویپ پرتھوی کے راجہ ہوگئے ہین اُنسے پوجی گئی اور انکی مراد پوری کرنے والی جو چنڈی ہی ہو اُسے منگل چنڈی
کہتے ہین یہ منگل چنڈی سول پرکرت ایشری درگا کی مورت کا بھید ہو یعنے وہی ہو اسمین شک نہین پہلے بھگوتی کو مہادیو جی نے
ترپراسر کے مارنے مین پوجا کہ جب جنگ مین بڑا سنکٹ پڑا تھا تب بشن جی اور برہما کے کہنے پر شیوجی نے استت کی تھی تب وہ درگا
دوسروپ دھارن کر منگل چنڈی ہوکر شیوجی کے آگے بولی کہ ہے پربھو آپ کو کچھ خوف نہین اور آپ سل کے روپ بشن جی پر جو بیل کی شکل
مین سوار ہوگے اور جدھر کی شکت کا روپ ہم ہونگی اور بشن جی کی مدد سے ان دیوتون اور اپنے دشمن کو مارو اتنا کہ دیوی انتردھیان ہو گئین
اور شمبھو کی شکت ہو گئین اور بشن جی نے ایک ہتیار دیا جس سے شیوجی نے اُس دیت کو مارا جب وہ دیت گر پڑا تو سب دیوتا رکھ
بھگت سے مہادیو کی استت کرنے لگے اور شیوجی کے سر پر آسمان سے پھولون کی برکھا ہوئی تب بشن جی اور برہما جی نے خوش ہوکر شیوجی کو
اسیس دی اور انھین دونون کی نصیحت سے شیوجی نے اچھی طرح اشنان کیا اور بھگت سے منگل چنڈ کا دیوی کی پوجا کی جسمین بادیا رکھے
اچھنی اور طرح طرح کے کپڑے پھول چندن نیبید وغیرہ بھگت سے دیا اور نیبید مین طرح طرح کی شیرینی اور شہد اور پھل دیے اور پھر طرح طرح کے
باجے بجائے اور ناچ ہوا پھر دوپہر کے وقت مادہیندن کے کیے ہوئے کے مطابق دھیان کر مول منتر سے طرح طرح کی چیزین دین مول منتر یہ ہے
ॐ ह्रीं श्रीं क्लीं सर्व्व पूज्ये देवि मङ्गल चण्डिके हुं हुं फट् स्वाहा یہ اکیس اچھر کا منتر ہو یہ ہمیشہ پوجنے کے لائق ہو اور
بھگتون کے لیے کلپ برچھ کیسی تاثیر رکھتا ہو یہ دس لاکھ جپنے سے سدھ ہوتا ہو اور بید کا کہا ہوا دھیان کہتے ہین اسکو سنو۔

مول

देवीं षोडश वर्षीयां शश्वत्सुस्थिर यौवनाम् ॥ बिम्बोष्ठीं सुदतीं शुद्धां शरत्पद्म निभाननाम् ॥ १ ॥
श्वेत चम्पक वर्णाभां सुनीलोत्पल लोचनाम् ॥ जगद्धात्रीं च दात्रीं च सर्वेभ्य सर्व्व सम्पदाम् ॥ २ ॥
संसारसागरे घोरे ज्योतीरूपां सदा भजे ॥ २½ ॥

ٹیکا

سولہ برس کی ہمیشہ نوجوان جسکے کندرو کے مانند اونٹھ اور سندر دانت اور سدھ سروپ اور جسکا سرد رت کے کمل کے مانند مکھڑا
سفید چمپا کے مانند دیہہ کا رنگ اور سندر نیلے کمل کی مانند آنکھین اور جگت دھاتری اور سب کو سمپدا دینے والی اور گھور سنسار مین
جوت روپ منگل چنڈی کو ہم ہمیشہ بھجتے ہین منگل چنڈی کا دھیان تو ایسا ہو اب استوتر کہتے ہین سنو۔

مول ۱

रक्ष २ जगन्मातर्देवि मङ्गल चण्डिके ॥ हारिके विपदां राशे हर्ष मङ्गल कारिके ॥ १ ॥

ٹیکا

(۱) اے دیوی جگت کی ماتا اور منگل چنڈکے اور مصیبتون کی ہٹانے والی اور خوشی اور منگل کرنے والی رچھیا کرو رچھیا کرو۔

مول ۲

हर्षमङ्गल दक्षेच हर्ष मङ्गल दायिके ॥ शुभे मङ्गल दक्षेच शुभे मङ्गल चण्डिके ॥ २ ॥

ٹیکا

(۲) خوشی اور منگل کرنے مین دچھ اور خوشی اور منگل کی دینے والی شبھ روپ اور منگل چنڈکے۔

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

مول ۳

मङ्गले मङ्गलार्हे च सर्वमङ्गलमङ्गले। सतां मङ्गलदे देवि सर्वेषां मङ्गलालये ॥३॥

ٹیکا

(۳) اے منگل کرنے والی اور منگل کے لائق اور سب منگلون کی منگلا تم سنتون کے منگل دینے والی اور سبکے منگل کا گھر تم ہو

مول ۴

पूज्ये मङ्गलवारे च मङ्गलाभीष्टदैवते। पूज्ये मङ्गलभूपस्य मनुवंशस्य सन्ततम् ॥४॥

ٹیکا

(۴) تم منگل وار مین پوجی جاتی اور منگل کی پیاری اور پیاری دیوتا کی ہو اور جو منو کے خاندان مین پیدا ہوئے ہین راجہ انکو ہمیشہ پوجتے ہین

مول ۵

मङ्गलाधिष्ठातृदेवि मङ्गलानां च मङ्गले। संसारमङ्गलाधारे मोक्षमङ्गलदायिनि ॥५॥

ٹیکا

(۵) اے منگل کی مالک دیبی اور اے منگلون کی منگل اور سنسار مین منگل کرنے والی اور اے موچھ کا منگل دینے والی—

مول ۶

सारे च मङ्गलाधारे पारे च सर्वकर्मणाम्। प्रतिमङ्गलवारे च पूज्ये मङ्गलसुखप्रदे ॥६॥

ٹیکا

(۶) سار بھوت منگلون کی آدھار سب کرمون کا پار جانے والی اور ہر منگل وار مین پوجی جاتی ہو—
اس استوتر سے شیو جی نے منگل چنڈکا کی استت کی پہلے شیو جی نے اس دیبی کی پوجا کی دوسری بار منگل گرہ نے انکو پوجا تیسری مرتبہ
منگل راجہ نے انکی پوجا کی اور چوتھی مرتبہ منگل وار کو عورتین پوجتی ہین اور پانچوین مرتبہ اس منگلا کو مرد پوجتے ہین اسطرح سب جگہون مین
منگل دیبی کی پوجا ہونے لگی جو یہ دیبی کا استوتر پڑھتا ہے منگل ہوتا اور منگل نہین ہوتا نارائن جی بولے کہ دونون کا چرتر کہا اب اپنا
اتہاس سنئے منسا کشیپ کی مانسی بیٹی دل سے پیدا ہوئی کنیا ہو اسی سے اسکا منسا نام ہے جو بھگوتی دل سے پرماتما کو یاد کرتی
اسلیے منسا کہتے ہین اور وہ دیبی جشنوی اور سدھ جوگنی ہے اس بھگوتی نے تین جگ تک پرماتما کرشن چندر جیکی عبادت کرکے جرتکار
کو پایا تب گوپیون کے مالک کرشن چندر جی نے جرتکار نام دھرایا اور جو کچھ انکی مراد تھی وہ پوری کی اور سب سے انکی پوجا کرائی
آپنے بھی کی اور سرگ لوک ناگ لوک پرتھوی برہم لوک سب مین انکی پوجا ہوئی اور انھین کا ایک جگت گوری نام ہوا اور شیو کی
شاگرد ہونے سے شیوی اور ہمیشہ وشن جیکی بھگت ہونے سے جشنوی نام ہوا اور بیٹو کو جب جیلے جگیہ مین انھون نے ناگون کی جان
بچائی اسلیے ناگیشوری اور شیو سے سدھ جوگ پانے کے سبب سدھ جوگنی نام ہوا اور مہاگیان اور مرے کے زندہ کرنیکی ودیا جانے کے
سبب مہاگیان نام ہوا اور آستیک منی جی کی ماں ہونیکے سبب انکا آستیک ماتا نام ہوا اور دنیا کے مہاتما جرتکار منی کی عورت ہین اسلیے
جرتکار پریا کہاتی ہین— جرتکار کی عورت کے نام یہ بارہ ہین—

مول

जरत्कारुर्जगद्गौरी मनसा सिद्ध योगिनी। वष्णवी नागभगिनी शैवी नागेश्वरी तथा ॥ १ ॥
जरत्कारु प्रियास्तीक माता विषहरेतिच। महाज्ञान युता चैव सा देवी विश्वपूजिता ॥ २ ॥

چوپائی

دواوش نام پڑھے جو کوئی	پوجا تے ہے ناہ بھیہ ہوئی
پرچھن ہار ارتا کے نبسی	سب جھوٹین اوہ بجیہ شرٹت شٹسی
ناگ بجیت جُت شٹن میگھاری	ناگ گرست سندر پگ حاری
اُرگ بجھو بھو اُہ بیٹھت نارگ	پڑے ستون جو جن ثرت مارگ
سکل بھانت سون جھوٹت سوئی	مرکھا بیائے کہت بہین کوئی
نت ٹرہت جو دوادش نا ما	تیہہ لکھ ناگ پرات بکا ماہ
جیت پنچ دوش سدھ سو ہوئی	جاہ سدھ پستو ترک جوئی
سو کچھ بجھو جن مانہہ سرحقا	ناگ بھیوشن بامن ارتھا
ناگ تھپ ناکا سن وحاری	مہا سدھ سو ہوت کراری
انت بشن پور کرت بسیرا	کرٹرت تا سنگ پریم گھنیرا

ادھیائے اڑتالیسواں

دوہا

اُرھتالش ادھیائے مین منسا دیبی کیر	کتھا ستون دھیاناو سب سنہہ کہت ہین ٹر

سری نارائن جی بولے کہ اے منی جی آپ پوجا کا طریقہ اور دھیان سام بید کے موافق سنئیے۔

مول

श्वेत चम्पक वर्णाभां रत्न भूषण भूषिताम्। वह्नि शुद्धांशुकाधानान्नाग यज्ञोपवीतिनीम् ॥ १ ॥
महाज्ञान युतान्ताञ्च प्रवरज्ञानिनाम्वराम् ॥ सिद्धाधिष्ठातृ देवीञ्च सिद्धां सिद्धिप्रदाम्भजे ॥ २ ॥

بھاکا

سفید چمپے کے پھول کے رنگ کے مانند رتنوں کے زیوروں سے آراستہ اور جواگ مین نہ جلین ایسے کپڑے پہنے ناگ کا جگیوپوت دھارن کیے گیانیوں مین سرشٹ سدھوں کی مالک سدھا اور سدھ کی دینوالی ایسی گیان کی بھری ہوئی بھگوتی کو بھجتا ہوں اس طرح دھیان کرکے پاد آچمنی نیبید دھوپ دیپ وغیرہ کو اوم ہریں سری کلین منسا دیبیے سواہا اس بجار سول اکچھرے منتر سے پوجا کرے بارہ اکچھر کا مول منتر یہ ہے اوم ہریں سری کلین ایم منسا دیبیے سواہا اس منتر کو پانچ لاکھ جپنے سے منکھون کو سدھ ہو جاتا ہے جسکو یہ منتر سدھ ہوا وہ جگت مین سدھ ہو چکا اسے زہر امرت

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

برابر ہے اور آپ تو دھنونتر بید کے برابر ہو جاتا ہو اور پرشچرن کا یہ طریقہ ہو کہ سنکرانت کے دن نہا کر گھر مین تنہا بیٹھ منسا دیبی کا آواہن کر
بھگت سے پوجا کرے اگر وہ سنکرانت کبھی کو ہونی چاہیے اسمین پوجا کا سامان دہی کو دیکر پوجے تو دولت مند اولاد والا اور کیرت والا ہوتا پوجا کا بڑا
لوگ اب انکا چرتر سنیئے آگے کی بات ہو کہ زمین پر ناگون کے ڈر سے خوف زدہ ہو لوگ کشیپ منی کی سرن مین گئے تب کشیپ جی نے
بھی خوف لکھا کر سانپون کے زہر جھاڑنے والے منتر برہما جی سے ملکر انکی نصیحت سے بید کے بیجون سمیت بنائے اور زہر کے ہٹانیوالے منتر
مین رہنے والی اور انکی مالک منسا دیبی کو اپنے من سے پیدا کیا وہ منسا کماری کیلاس کو گئی اور وہان مہادیو جیکی پوجا بھگت سے کرکے
ستت کرنے لگی اسطرح کشیپ کی کنیا منسا دیوتون کے ہزار برس تک شیوجی کی سیوا کرتی رہی تب آشتوش مہادیو جی کا نام ہی ہو اس بات
سے بہت خوش ہوئے اور بڑا گیان دیکر اُسے سام بید پڑھایا اور کرشن چندر جی کا انکا اچھر و نکا منتر یہ ہو — श्रीं ह्रीं क्लीं कृष्णाय नमः
اور تیسرے لوک منگل نام کرشن جی کا کوچ اور پوجا کا طریقہ بتایا اور بید مین لکھا پرشچرن کا طریقہ بتلایا شیوجی سے منتر پاکر منی کی
کنیا منسا شیوجی کے حکم سے پشکر مین عبادت کرنے چلی گئی اور تین جگ تک پرماتما سری کرشن چندر جی کی عبادت کرتی رہی
تب سدھ ہو کر پرماتما سری کرشن جیکو اپنے آگے کھڑا دیکھا اور کرشن چندر نے بھی انکو نہایت دبلی دیکھ اور لوگون سے اسکی پوجا کرا
آپنے بھی کی اور یہ بردان بھی دیا کہ تمکو سنسار مین سب لوگ پوجین اسطرح بردان دیکر سری کرشن جی انتردھیان ہوگئے پہلے تو منسا کو پرماتما سری کرشن
چندر جی نے پوجا پھر شنکر کشیپ اندر اور منی ناگ اور منشون نے پوجن کیا اسطرح منسا بھگوتی تینون لوکون مین پوجی گئین اور اُسے کشیپ جی
نے جرتکار منی کو دیدیا کچھ منی نے مانگا نہ تھا مگر انکو کشیپ جی کے حکم سے قبول کرلی پھر شادی کرنے کے بعد مہا جوگی جرتکار منی عبادت سے
تھک کے برگد کے نیچے اپنی عورت کی جانگھ پر سر رکھ کے سو رہے اتنے مین سورج مغرب کیجانب گئے یعنے شام ہوگئی تب منسا دیبی سوچنے
لگی کہ دیکھو ہمارے خاوند کا دھرم جایا چاہتا ہو کیونکہ جو شام کی سندھیا ہمارے خاوند جو برہمن چھتری اور بیسیون کو ہمیشہ کرنی چاہیے نہ کرینگے تو
برہم ہتیا وغیرہ کے پاپ انکو ہونگے کیونکہ بید مین لکھا ہے —

چوپائی

	پوروا و پچھم کی سندھیا اُ نہچ سدا رہ نت سولہتی	جو نر کرت وہ دوج سندھیا برہم جگی ساوک اگھ برتی	

اس بید کے حکم کو بچار کر منسا نے اپنے خاوند کو جگا دیا مگر منی جی جگ کر نہایت غصہ ہو کر بولے کہ اے پت برتا تنے ہماری نیند مین خلل کیون
کیونکہ جو عورت خاوند کے خلاف کام کرتی اُسکے برت وغیرہ بیفائدہ جاتے اور عبادت اور دان وغیرہ برت اور طرح طرح کے ان کا بھی
پھل نہین ہوتا جسنے اپنے خاوند کی پوجا کی گویا اُسنے سری کرشن بھگوان کی کی کیونکہ پت برتا کے برت کے لیے خاوند کے روپ بشن جی ہی ہین
سب دان جگیہ اور سب تیرتھون کا سیون اور سب برت تپ اوپاس وغیرہ سب دھرم اور سب دیوتون کا پوجن یہ سب
سیوا کے سولھوین حصے کو نہین پا سکتے اور جو عورت پتی پتر بہت گھمنڈ مین اپنے خاوند کی خدمت کرتی ہو وہ اپنے خاوند کے ساتھ
سُرگ مین جاتی ہو اور برہم لوک مین بھی جاتی ہو اور جو لشٹ کلون مین پیدا ہوئی عورتین خاوند کی برائی کرتین اور انکا کہنا نہین
کرتی ہین انکو جو پھل ہوتے ہین وہ سنو یعنے جب تک سورج اور چندرما رہتے ہین تب تک وہ کنبھی پاک نرک مین پڑی رہتی
ہین پھر جب کبھی دوسرے کلپ مین جنم ہوتا تو وہ خاوند اور عورت کے باپ چانڈال ہوتی ہو اتنا کہ منی نہایت غصہ سے

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

کپ کپاتے اور دانت کٹ کٹانے لگے کہ نہایت خوف کھا کر پت برتا نسا بولی کہ اے مہاراج مین نے شام ہونے کے سبب کہ سندھیا
نہ ہونے سے پاپ ہوگا آپ کو جگا دیا ہو آپ مجھ دشٹا کا قصور معاف کیجیے مین بھی اس بات کو اچھی طرح جانتی ہون کہ جو کوئی شخص بھوجن
اور نیند مین خلل ڈالتا ہو وہ جب تک سورج اور چندرمان رہتے ہین تب تک کال سوتر نرک مین رہا کرتا ہی آپکو سندھیا نہ کرنے سے
پاپ ہوتا اسے نہ قبول کر کے اپنے ہی اوپر وہ لیا کہ آپ کو جگا دیا اتنا کہ نسا دیوی خاوند کے چرن کمل پر گر پڑی اور خوف زدہ ہو کر بار بار رونے
لگی تب منی غصہ ہو کر بغیر ہمارے ارگھ دیے سورج کیسے غروب ہوئے انکو سراپ دینے پر تیار ہوئے کہ سورج بھگوان سندھیا کے ساتھ وہان
آموجود ہوئے اور منی سے ملائم ہو کر ڈرتے ہوئے بولے کہ اے برہمن شام کا وقت دیکھ اس پت برتا نے دھرم کے ڈر سے آپکو جگا دیا اسلیے ہم آپکی
سرن مین آئے ہین آپ معاف کیجیے آپ کو ہمین سراپ دینا مناسب نہین کیونکہ برہمنون کا دل ہمیشہ مکھن کے مانند ملائم ہوتا اگر ادھے
لحظہ بھی برہمنون کا کرودھ رہے تو جگت جل بھسم ہو جاوے اور پھر برہمن سنسار کو بنا سکتا ہو کیونکہ برہمن سے زیادہ کوئی تیجسوی نہین برہمن
برہما کا انس ہو اور برہم تیج سے روشن ہو رہا ہو اور برہم جوت سناتن کرشن چندر کو دل مین بھاونا کیا کرتا ہو سورج کے ایسے کلام سنکر
برہمن دیوتا خوش ہوئے اور برہمن کی آسیس لیکر سورج اپنے استھان کو گئے اور نہایت رنج مین روتی ہوئی نسیا دیوی کو برہمن نے چھوڑ
دیا کیونکہ شادی کے وقت منی نے قول کر لیا تھا کہ جب نسا ہمارے حکم کے خلاف کچھ کریگی تو ہم اسکو چھوڑ دینگے اسلیے اس قول کو پورا
کیا تب نسا دیوی نے اپنے گرو برہما اور واشِشٹ دیو برہما بشن اور اپنے باپ کشیپ جی کو یاد کیا اور وہ نسا کے یاد کرتے ہی چلے
آئے تب برہمن نے واشِشٹ دیو رشی اور پرکرتی سے پرے سری بشن جی اور شیو جی کو پرنام کیا اور پوچھا کہ کیسے آپ آئے تب
برہما جی منی کے بچن سنکر سری بشن جی کے چرنون مین نمسکار کر نہایت جلد وقت کے موافق بچن بولے کہ اگر تم اس پت برتا نسا ہری دھرم
والی عورت کو چھوڑتے ہو تو اپنے دھرم کے پالنے کے لیے اسمین لڑکا پیدا کرو کیونکہ عورت کو بیٹا پیدا کر کے چھوڑنا چاہیے اور جو لوگ لڑکا
پیدا کیے بغیر براگی ہو کر بیوی کو چھوڑ دیتے انکے تپ چھن ہو جاتے ہین جیسے کہ چھلنی مین سے پانی چھن جاتا ہو برہما کے بچن سنکر برہمن نے
نسا کی ناف پر ہاتھ رکھکر جپ کیا اور اپنا انس چھوڑا اور وہ نسا اپنی عورت سے بولے کہ اس حمل سے تمہارے بڑا جتیندری دھرمی تیجسوی
جاننے والا تپسوی گیانی اور بید کا پڑھنے والا گیانی اور جوگی اور برہمنون مین عمدہ بیٹا پیدا ہوگا اور وہ لڑکا بشن جی کا بھگت ہونیکے سبب
اس کل کو تو تاریگا اور انکے پیدا ہوتے ہی پتر خوش ہو کر ناچنے لگین گے اور جو عورت پت برتا سسیلا خاوند کے آگے امرت کے مانند
بچن بولنے والی دھرم والی ہو کر اور پتر کی ماتا ہوئی تو وہ کل کی پرورش کرنے والی کہلاتی ہو اور جو صرف مطلب کا پورا کرنے والا
ہو وہ بندھو نہین کہلاتا بلکہ جو بشن جی کی بھگت دیتا ہو وہ بندھو ہو اور جو بشن جی کا رستہ دکھاوے وہی بندھو اور پتا ہو اور وہی
حمل کی رکھنے والی ماتا ہو جو حمل مین آنے کو چھوڑا دے اور دیا روپ بھی وہ ہو جو جم کا خوف ہٹا دے اور جو بشن جی کی بھگت کا دینے والا
اور بشن جی کا منتر دینے والا ہو وہ گرو ہو اور بشن جی کی بھگت دیکر گیان بھی دیوے کہ جس گیان سے کرشن جی کی بھاونا ہو کیونکہ جس کرشن جی
ہی سے سب چراچر جیو پیدا ہوتا اور جنمین لین ہو جاتا ہو پھر اس تتو کے بتلانے والے گیان سے زیادہ کون گیان ہو اور جو کچھ
بید اور جگ سے پھل ہو وہ سار روپ بشن جی کا سیون ہی ہو اور سب جیون مین ساری ہی ہو جو بشن جی کی سیوا کرتا اور تو جو کچھ ہی ہو
اسلیے ہمین نے یہ گیان دیا کیونکہ جو گیان دیوے وہی سوامی ہو گیان پاکر ادھرم کے بندھن سے چھوٹ جاتا ہو اور وہ دشمن ہو جو
بندھن کا کرنے والا گیان دیوے اور جو گرو بشن جی کی بھگت کا گیان نہین دیتا وہ چیلے کا مارنے والا دشمن ہو وہ گرو نہین ہے

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

کیونکہ جو وہ بندھن ہی سے نہیں چھوڑاتا وہ گرو بنا اور بندھو کیا بھی نہیں جو پرماتما روپ سری کرشن چندر جی کا مارگ نہیں دکھلاتا جو کہ کبھی ناموجود
نہیں وہ ہوگیا اسلیئے اسے پت بنا پر برہم اجیت اور نرگن کرشن چندر جی کو بھجو کیونکہ اسکی سیوا سے پورکھون کے کرم نرمول ہو جاتے
ہیں اور ہم نے فریب سے تمکو چھوڑا ہے یہ ہمارے اوپر معاف کرنا کیونکہ جو چھاداں اور بستو کی عورتین ہیں انکو غصہ نہیں رہتا اب ہم بھی
پشکر میں عبادت کرنے جاتے ہیں اور تم بھی آرام سے جہان چاہو وہان جاؤ اب اور کچھ نہ کرنا چاہیے کیونکہ جو پورکھ کسی چیز کی خواہش نہیں
رکھتے انکی مرادین سری کرشن جیکے چرناربندون میں ہوتی ہیں اسطرح چرنکار منی کے کہے سن ضسا نہایت رنجیدہ ہوئی اور آنسو بہا کر
ملائم ہو کے بولی آپ کو ہمین چھوڑ دینے میں کچھ دوکھ نہیں کیونکہ غنیہ میں خلل ڈالنے کے لیے آپ چھوڑتے ہیں ہاں اتنی عرض ہے کہ جب کبھی میں
آپ کو یاد کروں تب آپ مہربانی سے آئیے گا کیونکہ دنیا میں بھائی اور بندھو کی علیحدگی دکھ دیتی ہے اور بیٹے کا بجوگ اس سے زیادہ
اوران پیارے خاوند کی علیحدگی میں نوجان کے جانے سے بھی زیادہ تکلیف ہوتی ہے اور کیونکہ پت برتا عورتون کو سب سے
زیادہ خاوند پیارا ہوتا ہے اس سے خاوند کا نام پر جسے جیسے اولاد ور پورکھون کا اولاد میں بشنون کا شن جی ہیں اور کالے
دیسون کا آنکھ میں پیاسون کا پانی میں بھوکونکا بھوجن میں کامی پورکھونکا فہمن میں چورونکا دوسرے کی دولت میں فاحشہ عورتونکا پرکھون میں
بیدونکا شاستر میں تدبیر کرنے والون کا بیوپار میں ہمیشہ دل لگا رہتا ویسے ہی پت برتا عورتون کا دل خاوند میں لگتا ہے اتنا کہہ ضسا دیوی چرنکے
چرنون پر گر پڑی اور منی نے اٹھا کر ایک لحظہ بھر اسے گود میں بٹھایا اور کرنا کے آنسوؤں سے ضسا کو نہلا دیا اور روتی ہوئی ضسا خاوند کے
بجوگ سے منی کے گود کی سیوا کرنے لگی ان دونون کا گیان جا تا رہا اور اپنی پیاری کو سمجھا کر منی پرماتما سری کرشن چندر جی کو یاد کرتے کرتے پشکر
میں عبادت کرنے چلے گئے اور ضسا اپنے گرو مہادیو کے پاس کیلاس کو چلی گئی وہان رنجیدہ ہوئی ضسا کو پاربتی نے سمجھایا اور شیو کے
استھان پر شیو جی نے بھی اسے خوب گیان سمجھایا اور جب اچھا دن منگل سمیت مہورت آیا تو ضسا نے نارائن کا انس گیانی اور جوگیون کا
بیٹا پیدا کیا جو حمل میں ہی شنکر جیکے منہ سے گیان سنتا تھا اور اسی سے وہ جوگی گیانی اور جوگیونکا گرو ہوا اور شیو جی نے اسکے سب
جات کرم کرائے اور منگل وغیرہ پڑھوایا اور لڑکے کے لیے بید پاٹ کرایا اور من رتن کریٹ وغیرہ شیو جی نے برہمنون کو دیا اور پاربتی جی
نے لاکھ گؤ دان اور طرح طرح کے رتن پُن کیے جب اسکی رسم جنیؤ کی ہوئی تو شیو جی نے چارون بید کے انگ لڑکے کو پڑھائے اور عمدہ
مہورت کا جیتنے والا گیان دیا اور ضسا نے کہا کہ کیونکہ تمھاری اشٹ دیوتا اور گرو میں بڑی بھگت است ہے اسلیے تمھارے پترکا نام
استک رکھا جاتا ہے اور وہ استک منی شنکر جیکے حکم سے پشکر میں عبادت کرنے چلے گئے شیو جی نے پرماتما کا منتر انھیں دیا تھا اسلیے انکی
ہوئے استک منی نے دیوتون کے تین لاکھ برس تک عبادت کی اور اسکے پیچھے آکر مہادیو جی کو نمسکار کرکے انھین کے آگے کھڑے
ہوئے اور جب استک عبادت کر لئے تب ضسا اپنے والد کشیپ منی کے آشرم پر بیٹا لیکر ہو چلی اس بیٹے سمیت کنیا کو دیکھکر پرجاپت
کشیپ جی نہایت خوش ہوئے اور تنو لاکھ رتن برہمنون کو دان دیے اور بے انت برہمنون کو بھوجن کرایا اور اوت دت وغیرہ سب
کشیپ جی کی عورتین خوش ہوئیں اور اپنے بیٹے سمیت بہت دنون تک اپنے باپ کے گھر میں رہی آگے کا پھر چرتر کہتے ہیں سنو جب
ابھمنیو راجہ پرکچھت کے بیٹے کو برہم سراپ دیوے دیا اور کرم سے ہو گیا کہ سات دن کے گذرنے پر تمکو تچھک سانپ کاٹے گا جب وہ
تچھک راجہ کو کاٹنے جاتا تھا اور راہ جاتے ہوئے دھنونتر نے دیکھا دھنونتر اور تچھک کی صلاح ہوگئی پیچھے دھنونتر راجہ کو زندہ کرنے
نے تھے کہ تچھک نے رسید دیکر انکو لوٹا دیا اور تچھک نے راجہ کو جا کاٹا راجہ دنیا چھوڑ پرلوک کو گئے تب انکے بیٹے جنمیجے جی نے سنکلپ

اور پیچھے سے راجہ نے سرپ جگیہ کیا جسمین بے تعداد سانپ مرگئے اور تچھک خوف زدہ ہوا اندر کی سرن مین گیا تب برہمن اندر سمیت تچھک
کے مارنے مین تیار ہوئے اور اندر سمیت سب دیوتا منسا کے پاس گئے اور اندر نے منسا کی بڑی استت کی جس سے خوش ہو منسا نے اپنے بیٹے
آستک کو بھیجا اور آستک مُن نے جگیہ مین آکر راجہ جنمیجہ جی سے تچھک اور اندر کے پران دان مانگے تب برہمنون کے حکم سے راجہ نے مہربانی
کر کے دیدیا اور جگیہ ختم کر کے برہمنون کو اُنھون نے دچھنا دی اور سب برہمن مُن منسا کے پاس جاکر استت کرنے لگے اور علیحدہ علیحدہ منسا
کی پوجا کی اندر نے اور بہت زیادہ پوجا کا سامان اکٹھا کر اور پوجا کر کے استت کی اور پوجا کر کے اندر وغیرہ دیوتا اپنے اپنے استھان کو گئے
کتھا پہلے اسکندھ مین مفصل طور سے کہ آئے ہین اسطرح منسا دیبی کے سب چرتر تم سے کہے اب پھر کیا سنا چاہتے ہو یہ سن نارد جی بولے کہ
اندر نے کس استوتر سے منسا دیبی کی استت کی وہ اور اُسکے پوجا کے بدھان کے سُننے کی ہمکو خواہش ہے یہ سن نارائن جی بولے کہ پہلے اندر نے
اچھی طرح نہایا اور پھر دھوتی پہن رتن کے سنگھاسن پر بھگت سے دیبی کو بٹھایا اور گھڑے مین سُرگ کی گنگا کا پانی بھر کے بید منتر سے منسا دیبی کو
نہلایا اور جو آگ مین بھی ڈالنے سے کپڑے نہ جل سکین ایسے دو کپڑے پہنائے اور سب انگون مین چندن مل بھگت سے ارگھ دیا پہلے گنیش سورج اگن
بشن اور دُرگا جی کی پوجا کر لی تھی پھر منسا دیبی کی پوجا کی تھی منسا کا دس حرف کا منتر یہ ہے

ॐ ह्रीं श्रीं मनसादेव्यै स्वाहा

اسی منتر سے اندر نے کھورس اُپچار بھگوتی کو دیے پوجا کرنے کی بشن جی نے ہدایت کی تھی پوجا کے وقت طرح طرح کے باجے بجوائے اور منسا کے اوپر
پھولون کی برکھا ہوئی اور تب دیوتا برہمن برہما بشن اور شیو کے حکم سے اندر جی منسا دیبی کی استت کرنے لگے۔

مول ۱

देवित्वां स्तोतु मिच्छामि साध्वीनाम्प्रवराम्वराम्। परात्पराञ्च परमान्नहि स्तोतु ङ्क्षमोऽधुना ॥१॥

ٹیکا

(۱) ای دیبی تم پت برتاؤن مین سرشیٹ اور پرسے پر اور پرا ہو تمھاری استت کیا چاہتے ہین مگر اسوقت استت نہین کر سکتے ہین۔

مول ۲

स्तोत्राणाम्लक्षणाम्वेदे स्वभावाख्यानतत्परम्। न क्षमः प्रकृतं वक्तुं गुणानां तव ॥२॥

ٹیکا

(۲) اور تمھارے سوبھاؤ کے آکھان مین تپتر جو استوترون کے لچھن بید مین ہین اُنھین تمھارے گُنون کا انداز ہم نہین کر سکتے ہین۔

مول ۳

शुद्धसत्वस्वरूपा त्वं कोपहिंसाविवर्जिता। न च शक्तो मुनिस्तेन वक्तुं यया श्चाकृतायतः ॥३॥

ٹیکا

(۳) ای دیبی تم شُدھ ستوگن سروپ اور کوپ ہنسا رہت ہو اسی سے جرتکارمُن تمکو چھوڑ نہین سکتے تھے کیونکہ چلنے کے وقت اُنھون
نے تمھاری خوشامد کی۔

مول ۴

त्वम्मया पूजिता साध्वी जननी मे यथादिति। दयारूपा च भगिनी क्षमारूपा यथाप्रसूः ॥४॥

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

ٹیکا

(۴) تمکو ہمنے پوجا ہی اور جیسے ہماری ماتا ادت ہین ویسے ہی بہت برتا تم ہوا اور جیسے دیا روپ ہین اور چھما روپ ماتا ہی ویسی تم ہو۔

مول ۵

त्वया मे रक्षिताः प्राणाः पुत्र दाराः सुरेश्वरि। अहङ्करोमि त्वत्पूजां प्रीतिश्च वर्द्धतां सदा॥ ५॥

ٹیکا

(۵) اے دیوتون کی مالک تمنے ہمارے بیٹے اور عورتون کی رچھیا کی اس سے ہم تمکو پوجتے ہین تمھاری اور ہماری محبت بڑھے۔

مول ۶

नित्याय द्यपि पूज्यास्त्वं सर्व्वत्र जगदम्बिके। तथापि तव पूजाञ्च वर्द्धयामि सुरेश्वरि॥ ६॥

ٹیکا

(۶) اے جگدمبکے اگرچہ تم ہمیشہ ہر جگہہ پوجی جاتی ہو توبھی ہم تمھاری پوجا بڑھاتے ہین۔

مول ۷

येत्वामाषाढ़ सङ्क्रान्त्या म्पूजयिष्यन्ति भक्तितः। पञ्चम्या मनसाख्याया म्मासान्ते वा दिने दिने॥ ७

ٹیکا

(۷) جو لوگ اساڑھ کی سنکرانت یا ناگ پنچمی یا ماسانت یا اور دن مین تمکو بھگت سے پوجتے ہین۔

مول ۸

पुत्र पौत्रादय स्तेषां वर्द्धन्ते च धनानि चै। यशस्विनः कीर्त्तिमन्तो विद्यावन्तो गुणान्विताः॥ ८॥

ٹیکا

(۸) اُنکے بیٹے پوتے بڑھتے ہین اور وہ جسسوی کیرت والے بدیاوان اور بڑے گنوان ہوتے ہین۔

مول ۹

येत्वान्न पूजयिष्यन्ति निन्दन्त्यज्ञानतो जनाः। लक्ष्मीहीना भविष्यन्ति तेषां नाग भयं सदा॥ ९॥

ٹیکا

(۹) اور جو لوگ تمکو نہ پوجین گے بلکہ اگیان سے تمھاری نندا کرینگے وہ لچھمی ہین ہونگے اور انکو ہمیشہ ناگ کا ڈر بنا رہیگا۔

مول ۱۰

त्वंस्वयं सर्व्व लक्ष्मीश्च वैकुण्ठे कमलालया। नारायणांशो भगवान् जरत्कारु र्मुनीश्वरः॥ १०

ٹیکا

(۱۰) تم جو بیکنٹھ مین لچھمی ہو وہی سبکی لچھمی سب کہین ہو اور جرتکار منیشر بھگوان ہین جو نارائن کے انس ہین۔

مول ۱۱

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

नपसा तेजसा त्वाञ्च मनसा ससृजे पिता । अस्माकं रक्षणायैव तेनत्वं मनसाभिधा ॥ ११ ॥

ٹیکا

(۱۱) پتا کشیپ جی نے تپ تیج اور من سے ہم لوگون کی رچھیا کے لیے تمکو بنایا ہی اسلیے تمھارا نام منسا ہوا ہی۔

مول ۱۲

मनसा देवि शक्तया त्वं स्वात्मना सिद्धयोगिनी । तेनत्वं मनसा देवी पूजिता वन्दिता भव ॥ १२ ॥

ٹیکا

(۱۲) اے دیبی من شکت اپنے آتما سے تم سدھ جوگنی ہوا سلیے منسا دیبی نام ہوکر تم پوجی اور بندنا کیجاتی ہو۔

مول ۱۳

ये भक्त्या मनसा देवा३ पूजयन्त्यनिशम्भृशम् । तेन त्वां मनसाम्प्रवदन्ति मनीषिणः ॥ १३ ॥

ٹیکا

(۱۳) اے دیبی کیونکہ دیوتا تمکو من سے بار بار بھگتی سے پوجتے ہین اسلیے عقلمند تمکو منسا دیبی کہتے ہین۔

مول ۱۴

तत्य स्वरूपा देवित्वं शश्वत्सत्य निषेवणात् । यो हि त्वाम्भावयेन्नित्यं सत्वाम्प्राप्नोति तत्परः १४

ٹیکا

(۱۴) اے دیبی تم ستیہ سروپ ہو جو نر ستیہ سیون کر کے تمھاری بھاونا ہمیشہ کرتا ہی اور اُس ستیہ مین لگتا وہ تمکو پاتا ہی۔
اسی طرح اندر دیبی کی استُت کر اور انکی بہن سے بڑے زیور اور سب ساگری سمیت اپنے مکان کو گئے اور منسا دیبی لپنے بیٹے کے ساتھ بہت عرصہ تک پتا کے استھان پر رہی اور سب نے پوجا عزت اور بندنا کی اور گولوک سے وہان آکر سُربھی یعنے سُرگ کی گائے نے آکر منسا کی پوجا کی اور اپنے دودھ سے منسا دیبی کو نہلا کر بہت چھپا ہوا گیان اُس سے کہا اور اُس سے اور دیوتون سے پوجا پاکر پھر سُرگ لوک کو چلی گئی۔

چوپائی

برہم سو تپ پرجوئی
تاکے منس ماجھ اترتا کے
اریکہ سدھا جا ملیہ ہوتاہی
پنچ پچھ پڑھ بارہ ستر ہا
او سائی او یا من سوئی

منسا پوجت او جنیہ کھوئی
تاک جیت نہیں بیاپت آگے
سدھ ستون ہوت ہر جاہی
ہو دے اشتور نہیں کچھ بڑھا
سدھ ہیتو جون نر ہوئی

منسا کا تھا سب گائی
نارد منی جو تمھیں سنائی

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

ادھیاے اُنچاسواں

دوہا

اُنچاسوین ادھیاے مین سُربھی کا تھا نگ ۔ برو جاکے انس سے سکل وہین یہ ٹھیک

سری نارو جی نے پُوچھا کہ پہلے ادھیاے مین آپ نے بیان کیا کہ گولوک مین سُربھی نے آگر فساد کا جھنجھٹ کیا بھلا یہ تو بتلائیے کہ سُربھی کون سی ہی اور اُنکی پیدائش کے چرتر ہم سننے کی خواہش ہی کہیے یہ سُن نراین مُن بولے کہ سُربھی گوؤن کی مالک دیبی اور گوؤن کی دادا گوؤن کی پیدا کرنے والی گولوک مین پیدا ہوئین اُنکے چرتر کہتے ہین ایک دن کی بات ہی کہ سری کرشن چندر جی رادھا کے ساتھ طرح طرح سے پیار کرنے لگے کہ یکا یک اُنکو دُودھ پینے کی خواہش ہوئی تب اُنھون نے لیلا پور بک اپنی بائین بغل سے گاے پیدا کی جو نہایت خوبصورت بچھڑے سمیت اور بہت سُندر تھی تب بچھڑے سمیت گاے کو دیکھ سُدامان گوپ نے نئے اور عمدہ برتن مین دودھ دوہا اور بُڑھاپے کا مٹانے والا وہ دودھ سری کرشن چندر نے بڑے پریم سے آپ پیا جب کرشن چندر جی پی چکے تو وہ برتن ٹوٹ گیا جس سے گولوک مین سو جوجن لمبا اور اُتنا ہی چوڑا ایک تالاب ہوگیا وہ چھیر سرو در مشہور ہی جو گوپیون اور رادھکا جی کے کریڑا کرنے کی باولی ہوئی اور بہت رتن اور جواہرات جڑے گئے اور جتنے گولوک کے گوپ تھے اُن سبکے گھر مین ایک ایک گاے اُسی سُربھی کے روئین سے پیدا ہوگئی اُنکے بچھڑے ہوئے اور اُنھین سے دُنیا مین سب گاے اور بیل پیدا ہوئے یہ گوؤن کی سرشٹ تھی کہ جسکو سب جگت پوجتا ہی اور پہلے سُربھی کی پوجا بھگوان سری کرشن چندر ہی نے کی تھی اُنکے بعد اُنکی پوجا تینون لوک مین ہوئی اُس سُربھی کی پوجا شن جی کے حکم سے کوار کے اُجیالے پاکھ کی پربوا کو پہلے ہوئی تھی اُسی سے اُسی تتھ مین ہوتی چلی آتی ہی اب سُربھی کا دھیان استوتر پوجا کا طریقہ بید کے طریقہ سے کہتے ہین سُنیے چھ اچھرون کا منتر سُربھی کا ہی اور لاکھ مرتبہ جپنے سے سدھ ہوتا ہی

ॐ सुरभ्यै नमः

اور یجر بید کے موافق دھیان کہتے ہین اور پوجا بھی یجر بید ہی کی کہی سب رِدھ سدھ دیتی ہی ۔

مول دھیان

लक्ष्मी स्वरूपाम्परमां राधा सहचरीम्पराम्। गवामधिष्ठातृदेवीं च गवामाद्यां गवाम्प्रसूम् ॥ १॥

पवित्ररूपाम्पूताञ्च भक्तानां सर्वकामदाम्। यया पूतं सर्वं विश्वन्तान्देवीं सुरभिम्भजे ॥ २॥

معنے

لچھمی کا سروپ پرم سریشٹ رادھا کی اچھی سکھی گوؤن کی مالک گو کُل آدگوؤن کی ماتا پوتر روپ اور بہت پوتر بھگتون کے سب کام دینے والی اور جس سے سب برہمانڈ پوتر ہوتے اُس سُربھی دیبی کو بھجتا ہون کلوا گاے کا سر یا گوؤن کے باندھنے والے کھونٹے وغیرہ مین یا سالگرام یا پانی یا آگ مین سُربھی کی پوجا کرنی چاہیے وہ کُوار کے اُجیالے پاکھ کی پربوا کو کرنی لازم ہی اُس دن کو جو پوجا کرے وہ سدھ ہوجاتا ہی ایک سمے کی بات ہی کہ باراہ کلپ مین سُربھی نے سب جگہ کا دودھ ہرن کیا یعنی شن جی کی مایا سے ہر لیا تب تو دیوتا نہایت فکر مند ہوئے اور جا کر برہما جی کو خوش کیا اور برہما جی کے حکم سے اندر سُربھی کی استُت کرنے لگے ۔

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

موول ۱

नमो देव्यै महा देव्यै सुरभ्यै च नमो नमः। गवाम्बीज स्वरूपायै नमस्ते जगदम्बिके॥ १॥

ٹیکا

(۱) مہادیبی سرچی گوؤن کا بیج روپ جگدمبکا کو نمسکار ہے۔

موول ۲

नमो राधा प्रिया चैव पद्मांशायै नमोनमः। नमः कृष्ण प्रियायैच गवाम्मात्रे नमोनमः॥ २॥

ٹیکا

(۲) اے رادھا کی پیاری لچھمی جی کا انس کرشن جی کی پیاری گوؤن کی ماتا تمکو نمسکار ہے۔

موول ۳

कल्प वृक्ष स्वरूपायै सर्व्वेषां सततम्परम्। क्षीर दायै धनं दायै बुद्धि दायै नमोनमः॥ ३॥

ٹیکا

(۳) اے کلپ برچھ سروپ اور سبکو ہمیشہ اُتم دودھ دولت اور بدھ دینے والی تمکو نمسکار ہے۔

موول ۴

शुभदायै सुभद्रायै गोप्रदायै नमोनमः। यशोदायै कीर्त्ति दायै धर्म्म दायै नमोनमः॥ ४॥

ٹیکا

(۴) شبھ دینے والی کلیان روپ گائے جس کیرت اور دھرم کے دینے والی تمکو نمسکار ہے۔

چوپائی

ستون سنت سرچی جگ ماتا
پرگٹ بھئی بدھ لوک مجھاری
ماکھت برو اسبکو دینا
سکل دیوگن آدک جیتے
دودھ پورن سہا سنسار
لکھسے پریت نرن کی نیکی
مہاپن یہ ستون بھگت جت
سوگو مان دھنی نشت دان
اُٹھ مانہہ سب تیسر تم انمانا
یہان بھوگ سکھ انت مکت من

نشا ہرشت پلکت گاتا
سناتنی دیبنن ہتکاری
دسے گولوک گئی پربینا
بچ بچ بھون گئے سب تیتے
پیہ سے گھرت گھرت سے تکھ دھا
بھئی سکل بدھ سون تب نھیکی
پڑھت جون نر کرت جون نرت
کیرت مان ہووت جت گیانا
سب سکھ دیکھت بھیو سیانا
کرشن بھون سو جات کرتی جن

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

بست دھان سو نر جو کالا ہوت نہ جنم بہت دن تائی	کرت کرشن شیو نہ بشالا ہوت سبھے تب دوج تمن پائی

ادھیاے پچاسوان

دوہا

سُن ادھیاے پچاسوین منہہ برنو دھر دھیان	رادھا درگ استوترا رپوجن دھیان بدھان

کی کتھا سنکر نارد مُن نے پوچھا کہ پرکرتیون کا سب چرتر جسے سُن جیو سنسار بندھن سے مکت ہو جاتا بخوبی سُنا اب بیدون مین نہایت چھپا ہوا
رادھا اور دُرگا جی کا سب بدھان جو بید مین لکھا ہو سُنا چاہتا ہون کیونکہ ان دیبیون کی بڑی مہما آپنے بیان کی تھی اُسے سُن کسکا دل
ان مین نہ لین ہو جاوے اور جنکے انس سے سب جگت پیدا ہوتا ہو اور جنکے پریرنا سے سب چراچر چلتا اور جنکی بھگتی سے مکتی ہوتی اُن کے
سب بدھان کہیے یہ سُن نارائن جی بولے اے نارد جی بید کا کہا ہوا چرتر کہینگے جو سارے سار سے پرے ہو اور آج تک کسی سے نہین کہا ہو
کیونکہ وہ بہت چھپانے کے لائق ہو اسلیے سنکر اور کسی سے نہ کہنا اور مول پرکرت کا روپ گیان کا سروپ بھونیشری سے جگت کی پیدایش
ان انکے پرانون کی مالک رادھا اور بدھی کی مالک نہایت تیجونتی درگا جی پیدا ہوئین جو سب جیوون کو پریرنا کرتی ہین اور انھین کے قابو
سب چراچر جگت اور براٹ وغیرہ ہین اور جب تک اُن دونون کی مہربانی نہین ہوتی تب تک مکتی نہین ہوتی اسلیے انکی مہربانی کے لیے
ان دونون کا سیون کرے اُنکے بیچمین پہلے بھگتی سے رادھکا کا منتر سُنیے جس منتر کو برہما بشن مہادیو وغیرہ دیوتا پوجتے ہین اور اُسی
کا ہی وہ ایک تو श्री राधायै स्वाहा یہ چھ اچھر کا منتر ہی جو دھرم ارتھ کام وغیرہ کو دیتا ہو اور وہی جب
ह्रीं श्री राधायै स्वाहा ایسے سات اچھرون کا ہوتا تب تو جلدی مراد پوری کرتا اس منتر کی مہما ہزار کروڑ منہ اور ہزار کروڑ زبان سے (شیش جی بھی)
نہین کہ سکتے پہلے اس منتر کو مول دیبی کے کہنے سے گولوک کے راس منڈل مین سری کرشن چندر جی نے لیا پھر اُنھون نے بشن
کو بتلایا اور بشن جی نے برہما سے کہا اور پھر سری کرشن چندر جی نے براٹ سے کہا انسے دھرم نے پایا دھرم سے ہمنے اسی طرح برابر
خلق چلا آتا ہو اور کیونکہ ہم اس منتر کو جپا کرتے ہین اسلیے رکھ کہلاتے ہین اور برہما وغیرہ سب دیوتا اسکا ہمیشہ دھیان کرتے ہین اور کیونکہ بغیر
رادھا کی پوجا کیے سری کرشن چندر جی کی پوجا کا کوئی ادھکاری نہین ہو سکتا اسلیے سب بشنون کو چاہیے کہ رادھکا جی کی پوجا کرین کیونکہ
ہمیشہ سریکرشن چندر جی کے پرانون مین رہتی ہین اور سریکرشن چندر جی انھین کے قابو ہین اور انکی ہمیشہ راسیشری ہین رادھکا بغیر کرشن
چندر جی کہین نہین رہتے اور جو سب کامون کو سدھ کرے اُسکو رادھا کہتے ہین درگا منتر کو چھوڑ اس نوین اسکندھ مین جتنے منتر کہے ہین
ان سبکے نارائن رکھ دیبی گایتری چھند اور جس دیوتا کا منتر ہو وہی دیوتا ہو اور اس رادھا کے منتر مین رادھا ہی دیوتا ہین اور سب
منترون مین نارائن رکھ دیبی گایتری چھند اونگ بیج بھونیشری شکت ہو اور سب منترون مین اسی مول منتر سے کھڑنگ نیاس
کرنا چاہیے کھڑنگ نیاس کے بعد راسیشری رادھکا کا دھیان کرے جو طریقہ سام بید مین کہا ہے اُسے دھیان کرنا چاہیے
وہ یہ ہی کہ سفید چمپے کے مانند دیہہ کا رنگ اور سرد رت کے سمان منہ کروڑون چندرمان کے مانند روشن ہو اور سرد رت کے کمل کی
مانند آنکھین اور سچے گندھرو کے مانند سرخ لب ہوئی جانگہ کردھنی سمیت اور انار کے مانند دانت ریشمی کپڑے پہنے آہستہ آہستہ مسکراتی

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

دو گھڑون کے مانند پستان دھارن کیے ہمیشہ بارہ برس کی جواہرات کے زیورات سے آراستہ سنگار سمندر کی لہر ۔ بھگتون کے اوپر
مہربانی کرنے والی اور ہاتھی اور جمیل سے سجے ہوئے بال نہایت نازنین راس منڈل کے بیچ مین ہوئی ہوئی برادر عجیب ہاتھ مین دھارن
کیے شانت سروپ اور ہمیشہ نوجوان رتنون کے سنگھاسن پر بیٹھی ہوئی گوپیون کے حلقہ کی نایکا کرشن جی کو جان سے زیادہ عزیز بید سے سمجھنے
لائق پرمیشری کا دھیان کرے اسطرح دھیان کرکے سالگرام یا گھڑا یا آٹھ دل کے جنتر مین بدھان سے رادھکا کی پوجا کرے کہ پہلے مول منتر
پڑھکر آسن دے پھر اسی سے چرنون مین پادیہ ارگھ مُنہ مین آچمن مدھوپرک دیوے پھر ایک دودھ والی گائے دے تو اس جنتر پر نہلانے
کے لیے دیوی کی بھاونا کرے پہلے اوبٹن اور خوشبودار چیزین لگا کر نہلاوے کپڑے پہنا کر پھر چندن دیگر طرح طرح کے زیورون سے آراستہ
کرائے پھر تلسی کی پتی کے ساتھ پھولون کی مالا پرو کر پہناوے پہلے اگنی ایشن نیرت بایبیہ اور بیچ مین انگ پوجن کرے پھر آٹھ دل کے
جنتر مین دیوی کے آگے کی طرف سے شروع کرکے دہنی طرف ترتیب سے آٹھ شکتیون کی پوجا کرے کہ آگے مالاوتی کی پوجا چاہیے
اگر رادھکا جی مغرب کی طرف منھ کیے ہین اور پوجنے والے کا مشرق کیطرف منھ ہو تو مغرب مین مالاوتی بایبیہ مین مادھوی جنوب مین رتن
ایشان مین سُشیلا مشرق مین ششی کلا اگنیہ مین پارجاتا شمال مین پدماوتی نیرت مین بن برہ کارنی سندری کی پوجا کرے پھر آٹھ کے
باہر براہمی وغیرہ کی پوجا کرے اسکے باہر دگپالون کی پوجا کرنی چاہیے پھر دیوی کے بجر وغیرہ ہتیارون کی پوجا دیوی کے آگے کرے تب دیوی
کی ساپرن پوجا گندھ وغیرہ راجو پچارے کرے پھر دیوی رادھکا کی سہسر نام استوتر سے پوجا کرے اسکے بعد مول منتر ہر روز ہزار ہزار جپے جو
راس کی مالک رادھا جیکی پوجا کرتا وہ کرشن جی کے برابر ہو جاتا اور اخیر مین گولوک کو جاتا اور جو کاتک کی پورنماشی کو رادھکا جی کا
اوتسب کرتا اسکو رادھکا جی مکتی دیتی ہین کسی سبب سے رادھا جی بندرابن مین برکھبھان کی لڑکی ہوئین ہمیشہ گولوک مین رہنے والی
ہین اس لوک مین سکندہ مین جو جو منتر کہے ہین انہین جتنے منتر ہین اتنے لاکھ جپنے سے سدھ ہوتے ہین جپ کا دسوان حصہ ہون دودھ گھی
شہد سمیت کمل سے کرنا چاہیے انانتر نارد جی نے استوتر پوچھا کہ جس سے دیوی خوش ہوتی ہین ۔ سری نراین جی بولے ۔

مول ۱

नमस्ते परमेशानि रास मण्डल वासिनि। रासेश्वरी नमस्तेऽस्तु कृष्ण प्राणाधिक प्रिये ॥१॥

ٹیکا

(۱) اے راس منڈل مین رہنے والی پرمیشری اور کرشن چندر جی کو جان سے زیادہ عزیز تمکو نمشکار ہو ۔

مول ۲

नमस्त्रैलोक्य जननि प्रसीद करुणार्णवे। ब्रह्म भिर्देवैर्वन्द्यमान पदाम्बुजे ॥२॥

ٹیکا

(۲) اے تینون لوک کی ماتا تمکو نمشکار ہو اور آپ جنکو برہما وغیرہ دیوتا چرن کملون کی بندنا کرتے ہین خوش ہوجیے

مول ۳

नमः सरस्वती रूपे नमः सावित्रि शाङ्करि। गङ्गा पद्मावती रूपे षष्ठि मङ्गल चण्डिके ॥३॥

ٹیکا

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

(۳) سرسوتی ساوتری پاربتی گنگا پدماوتی ششتی اور منگل چنڈی روپ تمکو نمسکار ہے۔

مول:

मनसे तुलसी रूपे नमो लक्ष्मी स्वरूपिणि। नमो दुर्गे भगवति नमस्ते सर्व्व रूपिणि॥४॥

ٹیکا

(۴) منسا تلسی لچھمی اور درگا اور سرب روپنی تمکو نمسکار ہو۔

مول:

मूलप्रकृति रूपां त्वां भजामः करुणार्णवाम्। संसारसागरादस्मादुद्धराम्ब दयां कुरु॥५॥

ٹیکا

(۵) رحم کی سمندر مول پرکرت روپ تمکو بھجتے ہیں اسلیے اے ماتا اس سنسار ساگر سے اودّھار اور دیا کیجیے۔

چوپائی

رادھے سمر ترکال استوترا	برہت جون ناگر برہ گوترا
کبھو تاو ڈر کبھو کچھ ناہین	انت لبت گو دکھ ناہین
پرم رہسیہ سکل یہ گاوا	جو ناردمن تجھے سناوا
کاہو سن جن تم یہ بھاکھیو	سکل گپت کرہو من راکھیو

سری نارائن جی بولے کہ اب درگا دیوی کے منتر کا دھیان سنو جسکے کہنے سے بڑی مصیبتین دور بھاگتی ہین جو اس منتر کا جپ کرتا ہے اسکے برابر کوئی پاپی نہین یہ سبکی پوجا کرنے لائق سبکی ماتا اور شیو کی شکت ہے اور سب کی مرجی کی مالک انتر جامی ہین اور کیونکہ درگ یعنی بہت بڑے سنکٹ کا ناس کرتی ہین اسی سے درگا نام ہوا ہے۔ یہ بھگوتی بشنو اور شیو بلکہ سبھون کو پوجنی چاہیے اور یہ مول پرکرت کے روپ ہونیکے سبب دنیا کو پیدا کرسکتی ہین اور مار سکتی ہین انکا نو اچھرون کا منتر کہتے ہین جو سب منترون سے اتم ہے وہ یہ ہے ऐं ह्रीं क्लीं चामुण्डायै विच्चे اسکے برہما بشن اور مہادیو تو رکھ گائتری او ہند اور انشٹپ چھند مہاکالی مہالچھمی اور مہاسرسوتی دیوتا رکت دنتکا درگا اور بھرامری بیج۔ نندا ساکمبھری اور بھیما شکت اور دھرم ارتھ کام موچھ کے لیے بنیوگ ہو اوسکا رکھی چھند دیوتا منتر میں دیوتون کا ہردے مین نیاس کرنا چاہیے اور تینون شکتیان داہنے پستان مین اور تینون بیج دہنی پستان مین نیاس کرنا چاہیے پہلے تینون بیج اور چامنڈاے اور بچّے اور سب منتر سب سوا دشا اور دشنٹ بھیٹ اہین لگا کر منتر کا نیاس دیسے پھر چوٹی انکھین کان مین کرکے گدا مین پھر نیاس کرے انکے بعد دھیان کرے وہ یہ ہے۔ سنکھ چکر گدا تیر ترکش پرگھ سول بھسنڈی اور سنکھ ہاتھون مین دھرے تین آنکھون والی طرح طرح کے زیورون سے آراستہ نیلے انجن کے مانند آکار دس پانون اور دس منہ والی مہاکالی کو بھجتے ہین جنکی مدھ کیٹبھ کے مارنیکے لیے برہما جی نے استت کی تھی اسطرح کلینگ سروپ مہاکالی کا دھیان کرکے پھر کنول گٹے کی مالا کلہاڑا گدا بان بجر کمل دستکھ کنڈی ڈنڈا سکت کھڑگ ڈھال کمل گھنٹا شراب کا برتن شول سنکھ موشل پھانسی سدرشن دھارن کیے سرخ رنگ کے کمل پر بیٹھی ہوئی ہرنگ بیج سروپ مہکھاسر کی مارنے والی ایسی مہالچھمی کو بھجے پھر گھنٹا سول

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

سنگھ موسل سُو درشن بان ہم دھارن کیے کُند کے پھول کے مانند خوش رنگ شمبھو وغیرہ دیتیون کی مارنے والی انیک نرروپ سچدانند سروپنی سرستی کا دھیان کرے اب اس درگا بھگوتی کا جنتر سُنیے جسمین پہلے تین کونے پھر چھ کونے اُسکے پیچھے چوبیس پتون کے اشٹ دل کمل کی چنتا کرے پھر سالگرام یا گنگا یا جنتر یا پرتما یا نربدیشر یا سورج مین دیبی کی پوجا کرے پھر جیا وغیرہ شکتیون سمیت بیٹھ پر دیبی کی پوجا کرے دیبی کے آگے کے کونے پر سرستی سمیت برہما جی کی اور لچھمی سمیت بشن جی کی اور نیرت کے کونے مین پاربتی سمیت شیو جی کی بایو کون مین پوجا کرے دیبی کے دہنی طرف شیر اور بائین طرف مہکھاسُر کی پوجا کرے پھر چھ کونون مین ترتیب سے نندجا رکت دنتا شاکمبھری درگا بھیما اور بھرامری کی پوجا کرے پھر آٹھ کونون مین ترتیب سے براہمی ماہیشری کوماری بیشنوی باراہی نارسنگھی ایندری اور چامنڈا کی پوجا کرے پھر چوبیس پترون مین ترتیب وار بشن مایا چیتنا بدھ نیند بھوک چھایا پراطمع چھما ذات بھیا شانتی سردھا کیرت لچھمی دھرت برت شرت سمرت دیا تشٹ پشٹ ماتا اور بھرانت انکی پوجا کرے اُسکے باہر گنیش چھیترپال بٹک جوگنی کی پوجا کرے پھر اُسکے پیچھے بجر وغیرہ ہتیار دھارن کیے اندر وغیرہ کی پوجا کرے پوجا مین درگا کے لیے کھوڑش اُپچار دینے چاہیین اُسکے بعد نوارن منتر جپے پھر مارکنڈے پوران کے اخیر کا ایک سو سات اشلوک کا استوتر پڑھے اس کے برابر دیبی کا استوتر تینون بھونون مین کوئی نہین اسلیے استوتر سے درگا دیبی کو ہر روز خوش کرنا چاہیے اُسکے پڑھنے سے دھرم ارتھ کام موچھ آدمی پاتا ہے۔

چوپائی

یہ درگا بردان ہم گاوا
گاے دیو رکھ تمہین سناوا

ہوت کرتارتھ سنت بہی پرانی
مرکھا نہ کہت ست یہ بانی

برہمادک سُر مُن گیانی
جوگی سب آسرمی گیانی

تجھا وک دیبی سب جیاوت
درگا کتھا اترا گن گاوت

جنم سپھل تو ہو تو بھانی
جب سمرت جن ہوئے نربانی

چودہ من سب سُر سُنداے
سمر بھگوتی بچ پد پائی

سو بیچ پر کرت اکھیانا
ات نہیہ مُن تو ہین بکھانا

ارتھکے اتشن کی گاتھا
گائی جیہین سن ہوت سناتھا

یہ مُن چار پدارتھ نکلے
بادت جن سبھی بھو تھکلے

ست کہت نہین کچھ سندیہو
تمہو سُن بچ من گن لیہو

اُت لہت نت بدا چترا
جو جو کام چہت سکھ پاترا

تُنے لہت یاہ سب پرانی
نہین بھاگت کچھ جیانی

جو دیبی دُھگ یہ نو راترا
پڑھت مُدت من تت سب گاترا

جلد سبھا ہوت پرتشٹا
کبھو نہ تا او ہہ پن رشٹا

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

نت نت ایک ایک ادھیایا | نوم اسکندھ پڑھے جو مایا
تاکے بس دیبی نہین شنکا | دیبی پر پر تن ہوت نشنکا
شکتن پر پچھا جو نر کوئی | لین چہے تو شیچ من ہوئی
بھلی بھانت بلواے گنگاری | اتھوا ایک باتھہ ہت کاری
کر سنکلپ منورتھ گیہ ا | پستک پوجت کرے ندیرا
پن پوجے دیبی جت لائی | بار بار جگلے دو جپائی
کنیا سان کراے جیون | پھر ادے سب بھانت اوکھن
پن تاکی پوجا کر نیکے | پستک کیٹ بلاوے ٹھیکے
دے سورن کی تاہ شلاکا | لے چھوڑے یہ مانتہ جپاکا
جب چھوڑے تب لکھ ادھیایا | شبھ یا اشبھ جون پھل گایا
شبھ بارتا جو تہوان ہوئی | تو شبھ شگن کہت بدھ سوئی
اشبھ ہوے جا مین اتہاسا | تا مین شبھ کی نہین ہو آسا
او اسین سنہ پھل ہو او اسا | اشبھ ہوت نہ لاسا بچاسا
یہ سب نوم اسکندہ کھانا | نارد من سن سہت بدھانا

دسوان اسکندھ

ادھیاے پہلا

دوہا

کمب پرتھم ادھیاے مین ہوا بجھومن گاتھ | دیبی گرپہ ترجمہ تہہ سن ہوہ سناتھ

نارد جی نے سری نراین جی سے پوچھا کہ اے نراین جی سبکے پالنے کے کارن آپ نے سب پاپون کی ناس کرنے والا دیبی کا چرتر کہا اب منونترون مین وہ دیبی جس سروپ سے اور جس آکار سے اوتار لیتی ہین وہ سب مہاتم سے ملا ہوا ہم سے کہیے اور جس جس طرح اور جس جس سے جیسی پوجا کی ہو اور نمسکار کیا اور پوجنے پر جگت جننی دیبی نے بھگتون کی مرادین پوری کین ان سب کو سننے کی خواہش ہے ہم سے کہیے جس سے بڑا سکھ ہو نارد سن نراین جی بولے اے دیورکھ پاپ ناس کرنے والا اور سب سمپت دینے والا چرتر سنیے دیوتون کے دیوتا سری بشن جی کی ناف سے جگت کے پیدا کرنے والے بڑے جسوی لوک کے پتامہ برہما جی پیدا ہوئے انکے چار منہ تھے انھون نے من سے سوایمبھو من کو پیدا کیا وہ برہما جی کے انس سے ہوئے اور شت روپا من کی عورت کو بھی انھون نے پیدا کیا وہ من چھیر سمندر کے بڑے پوتر کنارے پر بڑی بھاگ کی

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

دینے والی بھگوتی کی آرادھنا کرنے لگے دیبی کی مورت انھون نے مٹی کی بنائی تھی بالمیکی منتر کو جپتے ہوئے دیبی کی اُپاسنا کرنے لگے اور
نراہار دم جپتے ہوئے بڑے نیم اور برت سے ایک پانون سے کھڑے ہوئے تھے اس طرح کام اور غصے کو جیتے ہوئے وہ سو برس تک تپ
کرتے رہے بھانتک کہ دیبی کے چرنون کی چنتا کرتے ہوئے پتھر کے مانند بےحرکت ہوگئے اُنکے تپ سے دیبی ظاہر ہوئی اور یہ عمدہ بچن بولین
کہ اے راجہ بر مانگو تب آنند دینے والا بچن سن سوامبھو نے جو دیوتون کو بھی دُرلبھ ہے بردان مانگا کہ اے دیبی سبکے دل مین رہنے والی بھگوتی
تو جو ہم معزز ہو جنے کے لائق جگت کی پیدا کرنے والی اور سب منگلون کی منگل ہو تمھارے کٹاچھ روپ کے دیکھنے سے برہما جگت
بناتے ہین اور وشن جی پرورش کرتے ہین اور شیوجی ایک ساعت بھر مین ناس کرتے ہین اور آپ ہی کے حکم سے اندر تینون لوکون کو سکھاتے
ہین اور تمطرح ڈنڈے جاندارون کو سکھاتے ہین ترن ہم لوگون کی پرورش کرتے ہین کبیر سب دھن دولت کے مالک ہوتے ہین اور
اگنی نیرت بایو الیشان شیش یہ سب تمھارے ہی انس سے پیدا ہین اور تمھاری ہی شکتیون سے سب کام کرسکتے ہین جو آپ بردان دیتی
ہین تو سب کامون مین ہمارے بگھن ناس ہون

چوپائی

اُربا گیہون کے اوپیدی	تنکے کارج ترت کر دیبی
جو ممبادر چہین یہ سنگھے	بھرتسا دین سب جو بھگیے
بھگت مکت تنکو سب بھانتی	کر کے سنلیچ جُرا دھیاتی
جا تیسرن ہوے اُروکیتا	گیان سدھ پادے تو بھگتا
کرم مارگ سندھ بھوری	تبر ا ہو تر سندھ کوری
یہ سب بچن کر داب ہورے	اُگمت تم سُن کرت نہورے

ادھیاے دوسرا

دوہا

کہب دتیا ادھیاے مین جم بردے جگ مات	بندھیاچل گرکو گئین سُنہ سکل یہ بات

راجہ سوامبھو کی استت سن بھگوتی بولین اے راجہ تمنے مانگا ہے سب ہم دینگی اور سب ہوگا ہم بالمیکی منتر کے جپنے اور تمھاری عبادت
سے بہت خوش ہوئین جو دیتون کے ناس کرنے کا بڑا زور آور ہے تمھارے راج مین کوئی کھٹکا نہ رہیگا اور خاندان کے بڑھانے والے
اور ہمارے بڑے بھگت جو اخیر مین ہمارے پد مین موکچھ پاوینگے پُتر پیدا ہونگے اس طرح بردان راجہ من کو دے دیبی آنکے دیکھتے ہی دیکھتے
بندھیاچل مین چلی گئین سو بندھیاچل سورج کے راستہ روکنے کے لیے آسمان تک بڑھ گیا تھا اور بڑے رکھ اگست جی نے اسکو
روکا تھا اور وہ وشن جی بھی بین بندھ نواسنی بر دینے والی لوک مین پوجی گئین اتنی کتھا سُن رکھیون نے سوت جی سے پوچھا کہ اے سوت جی
بندھیاچل کون ہے اور اسنے کیون سورج کی راہ روک لی تھی اور بھلا اس نہبت بلند پہاڑ کو اگست جی نے کیون دبایا ہی کردیا
مفصل کہیے کیونکہ اے سوت جی آپکے منہ سے دیبی کا چرتر سنکر ہم سیر نہین ہوتے بلکہ طمع بڑھتی جاتی ہے یہ سُن سوت جی

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

سب پہاڑون مین عمدہ اور بڑے بڑے جنگلون سمیت اور بڑے بڑے درختون سمیت جسمین پھل دار درخت لگے ہوئے اور بیل و خوبصورت
بوٹون سمیت بندھیاچل تھا جسمین ہرن سور بھینسے شیر سیار دول بندر خرگوش ریچھ سیار بہت موٹے تازے چارون طرف گھوما
کرتے اور وہان دریا اور بحرون مین دیوتا گندھرپ کنر اپسرا کمپورکھ جو سب کامون کے پھل دینے والے ہین نہاتے اسطرح کے بندھیاچل
پہاڑ پر ایک سمے اپنی خوشی سے زمین پر گھومتے ہوئے نارد مُن آئے اُنکو دیکھکر بہت جلد بندھیاچل نے اٹھ پاد یہ ارگھیہ اور آچمنی دیے
آسن دیا تب سکھ سے خوش ہو نارد جی بیٹھے تو بندھیاچل بولا اے دیو رکہ آپ کہان سے آئے آپکے آنے سے ہمارا گھر تو ترجا اسے ہوتا
تمہارا آنا بیخوف کرنیکے لیے ہوتا ہے جیسے کہ سورج کا آنا سبکو بیخوف کر دیتا ہے جو آپ کے دل کا احوال ہو کہیے یہ سُن نارد جی بولے اے پربت
ہم سمیر پہاڑ سے آتے ہین وہان ہمنے اندر اگن جم راج برن اور سب لوک پالون کے مندر اور لوک دیکھے جو طرح طرح کے بھوگ دینے
والے ہین اتنا کہ نارد جی اونچی سانسین لینے لگے اُنکو ایسا دیکھ بندھیاچل پھر بولا کہ اے دیو رکہ آپ رنج کا سبب کہئے اسطرح بندھیاچل
کے کہنے سُن نارد جی بولے ہمارے رنج کا حال سُنیئے گوری کے پتا اور مہادیو کے سُسر ہونے کے سبب ہموان سب پہاڑون مین پوجا
جاتا ہے اور اسیطرح شیوجی کی جگہ ہونے کے سبب کیلاس سب پہاڑون مین بڑا ہے اور پاپ ناس کرنے والا ہے اور اسیطرح نکھد گندھ مادن
نیل یہ بھی اپنی اپنی جگہ پر پوجے جاتے ہین اور جس سمیر پہاڑ کے اوپر سورج نارائن گرہ اور نچھترون سمیت گھوما کرتے ہین اسلیے
وہ اپنے کو سب سے اُتم جانتا ہے۔

چوپائی

گر سمیر رنج کو سب ماہین	اچھت سرشٹ اہے گن پاہین
کہت نہ موسم برت دوجا	پاسون ہم سب کر کرین پوجا
یہ بدھ بان دیکھ تن کیرا	اور وہ سواس لیت من میرا
جدپ ہم جن سے کاجو	کچھ نہین پراوت ہے لاجو
کہیون پر سنگ پاے یہ گاتھا	جات اہون اب ناد ہو ماتھا
اپنے گرہو جاہون نہین کارج	ہو کچھ یہان شنند گر آرج

ادھیاے تیسرا

دوہا

کبت تریتا دھیاے مین بندھیاچل جس کین	بھان مارگ رودھن سوی سنیو لوگ پرین

سوت جی سونکادک رکھیون سے بیان کرتے ہین کہ اسطرح بندھیاچل سے کہکر تپجیوی نارد جو ہمیشہ اچھا چار رہتے ہین برہم لوک
چلے گئے مُن کے چلے جانے پر بندھیاچل نہایت فکر مند ہوئے یہان تک کہ اُنکے دل مین ہمیشہ فکر بنی رہتی تھی کبھی شانت نہ ہوتے
سوچتے تھے کہ کون تدبیر کرین جو سمیر پربت کو بھی جیت لین بغیر اُسکے نہ مجھے شانتی ہوتی ہے نہ میرے دل کو چین ہے اور اسکے پیشتر
مہاتما لوگون نے میری بڑی کھا سنی اور طاقت کی تعریف کی اس طاقت کو دھرکار ہے اسطرح فکر کرتے ہوئے بندھیاچل کے دن

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

یا اٹھی ست اٹی کہ سمیر کو سمیت نچھتروں سمیت سورج گھومتے ہیں راستہ روک لین جب سورج روک لیے جاوینگے تو کیسے اگی پر کرما کر سکیگا اور اسطرح سے راستہ روکنے سے سمیر کا غرور ٹوٹ جاویگا اور وہ پہاڑ ہو جاویگا یہ سوچ بندھیاچل آسمان کو چھوتا ہوا بڑھا اور اپنی اونچی چوٹیون سے سب طرف راہ روک کر کھڑا ہوا اور یہی سوچنے لگا کہ آفتاب کب طلوع ہوگا اور ہم کب انکی روشنی کو روکین گے اسطرح سوچتے تھے کہ رات گذر گئی اور صبح ہوئی اور سورج کی ابھی روشنی پھیلی کمل پھول اٹھے کمدنی مندگئی لوگ اپنا اپنا کام کرنے لگے جیسے برہمن پتروں کی آہت کیہ جو برہمنوں کو دیکھا وے ہوجاتی اور دوپہر کے وقت کی کریا سورج کرنے لگے اور سورج مشرق سے آگنیہ جو مشرق اور شمال کے بیچ میں دشا ہے ہو پہنچے جیسے کہ بہت عرصہ کے بعد دکھی ہوئی اور جلتی ہوئی عورت کو خاوند ملے پھر سورج اگن دشا کو چھوڑ جمراج کی دشا یعنے شمال کو چلنے لگے جب آگے نہ چل سکے تو ارن وہ اپنے سارتھی سے کہنے لگے کہ کیون رتھ نہیں چلاتا ارن وہ بولے کہ اے سورج نہایت غرور سے اونچے ہو بندھیاچل اترچھ کو روک کر کھڑا ہے اور تمھاری پرچھنا کی خواہش رکھکر سمیر کی برتری چاہتا ہے ارن وہ کے بچن سن سورج سوچنے لگے کہ بڑے تعجب کی بات ہے کہ آسمان کا بھی راستہ اسنے روک لیا اکثر راہ پر کھڑے ہوکر سورکیا نہیں کرتے دیکھو ہمارے گھوڑون کی راہ اسنے روک لی دیو بڑا بلوان ہوتا ہے سو اب بہت عرصہ سے کال کی گتی ہو جو چاہے وہ کرے اسطرح جب راہ روک لیگئی تو لوک پالون سمیت سب لوگ سوچنے لگے کہ اب کیا کرنا چاہیے اور سب چتر گپت وغیرہ سب کال کو سورج کے طلوع ہونے اور غروب ہونے سے جانتے تھے سو وہ انکو تو بندھیاچل نے روک لیا اب دیوبھی خلاف ہی کہان جاوین جیسے ہی اس پہاڑ نے سورج کو روک دیا ویسے سواہا سدھا وغیرہ ناس ہو گئے۔

چوپائی

یہہ پچھم دچھن باسی	بندر اسلیت ہین اُداسی
بنت سدارات دن ماہین	بیچ بچ بھاوے کشٹ ماہین
پورب اُترنو اس کرے	سدا رہت دن تاپ کھرے
یہہ مرتک نشٹ اربھگنا	بھکتی پرجاؤ کھ ساگر مگنا
سدھا کیہ برجت سنسا	ہاہاہا بچن اُچارا
سب جگ ہولت سمت نرنشا	بھیہ اودگن کر بن کا دیشا

ادھیائے چوتھا

دوہا

کب چرتھا ادھیائے مین جم شیو کی انوہار
اُر سرچ برتانت سب مرسون کہن بچار

سوت جی سونکادک رکھیون سے کہتے ہین کہ اسکے پیچھے سب دیوتا اندر وغیرہ برہما کو آگے کر شیو جی کی سدن مین گئے اور اچھے اچھے استوترون سے پرنام کر کے استت کرنے لگے۔

چوپائی

جے جے دیو گنیش کرپالا	کرنا الت بچنکہ مالا

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

اشٹ سدھ نج بھگتن داتا	مایاپت بھون بدھاتا
پرماتما برکھانگ ادھیشا	سری کیلاس باس بشویشا
اپر بد نہہ ماند مٹن مانا	آج بھوروپ سمبھو ربھو چھیلا
گرش دیو پر نوون گن بھاتا	مہابھوت دان شمبھو گن کاتھا
پربندت ہر ہر نگھ باسی	مہا جوگ رت جوگ پرکاسی
جوگ گمپ جوگن پت جوگی	جوگ بھلدہ مین اوبھجوگی
دیا سندھ ارت دکھ ہاری	اگر نج گن سورت پرداری
پربھید وچ کالن کے کالا	کال سورت سے پرت کرپالا
یہ بدھ جو دیون استت کینا	کرشن ہوئے شمبھو پربینا
ٹھری استت سن بھیون پرسنا	کیو پرچوے سکل پرپنا
یہ سن دیو پرنت ہو بھوئے	ستکر کرشن نام سکھ کھوئے
بندھیاچل سمیر کے بیرا	بھانو مارگ رو کیو جم گیرا
تمہ تھا بھیو شیو ہو دیالا	سب سکھ دائی دیو کرپالا
بن رب آدے کال کرگیانا	کم بدھ ہووے دیاندھانا
کال گیان بن شدھا ندھانا	بن تاکے نہ دیو ترپانا

یہ سن مہادیو جی بولے کہ اے دیوتو ہم بندھیاچل کے بڑھنے کو نہیں روک سکتے چلو ہم استت سری رماپت بشن جی کی کریں کیونکہ وہ ہماری تما پوجنے کے لائق کارن سے روپ دھرنے والے ہیں جگے گوبند بھگوان بشن سب کارنون کے کارن نام ہیں چلکر انھیں سے کہینگے وہ دکھ کا ناس کرینگے اس طرح اندر وغیرہ دیوتا مہادیو جی کے بچن سن اور انکو آگے کر کانپتے ہوئے بیکنٹھ پوری کو گئے۔

ادھیائے پانچواں

دوہا

کہب بیچاؔ دھیائے مین جسم سب دیو نکائے	مہابشن کی استت کری سری بیکنٹھ مین جائے

سوت جی سونکادکون سے بیان کرتے ہین کہ وہ دیوتا مہادیو سمیت بیکنٹھ مین جاکر دیو اور دیوتون کے مالک جگت کے گرو رمانتھ کمل کے مانند آنکھون والے نہایت تیجوان سری بشن جی کو دیکھ گڑگڑا کر بڑے استوتر سے استت کرنے لگے۔

چوپائی

جے پربشن ہریشس کرپالا	مہا پورکھ پوروج مہیپالا
کام جنک سب کام بردایک	وبیت ہر بشو کر بھو دھایک

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

جگیہ سروپ دھرو لش جگت کے
بید و دھار ہت تن بنیا
نے کرت کشمہ روپ بھگوانا
ہرنیا چھ بدھ ہت ہوے سوکر
نرہر ہوے ہرنیہ کشپ کو
نمو نمو نر ہرے ہے تو ہین
بلہ چھلیو جو تن دھر دیوا
دشٹ چھتر کہا لگ پشورانا
تم رینکا گربھ مین جائے
سری راگھو تن دھر ہت راون
دُرجودھن کنا دیت تن
بھار اوتار دھرم سنتھارتن
دشٹ جگیہ ناشن ہت روپا
پشو ہنارت لوگن و دکھیو
بودھ روپ پرلون ہر تو ہین
ملیچھ پرایہ سب لوک بھیے پر
کلک روپ تاکو ہر دون اب
دش اوتار تمہارے یہ بدھ
دشٹ دیت ناسن کے ہتیا
بھگت بپت ناری تن دھاری

تم اچنت مہت سب مت کے
دھرشٹ پالیہ دلو پر بینیا
دیت ہرن ارسدھا ندھانا
تیہہ ہت مدہ تھا پیو جل وہ
بجیستھل داریو سرپ کو
باسن روپ دھرو جو سوہین
تاکی کرت اہین ہم سیوا
سہس باہ ار جگدا بھرانا
جام دکن تھرے سر تاکے
کین انجیہ دیون ات پاون
پرتھوی بھارا کرانت جان تن
کین کرشن تن دھ جیہو راپن
بودھ بھیو جو اترا نو پا +
ہنسارہت دھرم تم ہو بھیو
سکل کشٹ ہر پالیو موہین
دشٹ راج پرت جگ مین جر
کام ہمارے ترو ہو ہر سب
رچھت بھگتن اور ات سدھ
ہوت سکل شن کرپا نکیتا
تم سمان کوا ہے مراری

اس طرح جب دیوتون نے استت کی اور بھگت سے ملائم ہو پرنام کیا تو اسکی استت سن کر پاندھان بھگوان سبکو خوش کرتے ہوئے بولے اے دیوتو ہم تمہارے استوتر سے خوش ہوئے اپنا دکھ دل سے دور کرو ہم تمہارے دکھ کو ناس کرینگے ہم سے بر مانگو جو ہم دینگے اس تمہارے بنائے ہوئے استوتر کو جو کوئی صبح کے وقت اٹھکر پڑھیگا اسکو ہماری بڑی بھگت ہوگی اور دکھ تو اسکو چھو بھی نہ سکیگا اور اسکے گھر مین کبھی مصیبت نہوگی اور الپرگ بیتال گرہ برہم راچھس بھی نزدیک نہ آوینگے اور بادی اور بلغم سے اٹھے ہوئے روگ بھی اسکو نہ ہونگے اور پھر وہ بیوقت کبھی نہ مریگا اسکی نسل ہمیشہ تک چلیگی اور سب طرح کے سکھ اسکو ملینگے یہ سب پاٹھ کرنے والے کے یہان ہونگے بہت کہنے سے کیا ہے بس تو ترسب ادونکا پورا کرنے والا ہو اسکے پڑھنے سے سنکھون کو جگ مکت کچھ دور نہین ہے اے دیوتو جو تم لوگون پر دکھ پڑا ہو وہ کہو ہم اسکو دور کرینگے اسمین تم کچھ بھی شک نہ کرو اسطرح سری بھگوان

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

کے بچن سُن نہایت خوش ہو سب دیوتا پھر بشن جی سے بولے۔

ادھیاے چھٹا

دوہا

کہت شٹشٹ ادھیاے مین جسم دیون ستُت کین | مُن اگست کی بندھیہ گرو کن ہیت پر بین

سوت جی شونکادک رکھیون سے بیان کرتے ہین کہ سری بھگوان کے بچن سے سب دیوتا خوش ہو پھر بولے کہ اے بشن جی سرشٹ کے پیدا اور ناس کرنے والے بندھیاچل سورج کی راہ روکتا ہی اسلیے سب جگیون کا حصہ نہین پاتے کیا کرین اور کہان جاوین یہ سُن بھگوان جی بولے کہ جو بھگوتی سب سنسار کی بنانے والی اور سبکے کُل کی بڑھانے والی ہی اُسکے پوجنے والے بڑے تیجسوی اگست مُن کاشی جی مین رہتے ہین وہی بندھیاچل کو فریب دینگے اسلیے تم کاشی جی مین جاکر اُس مُن کی پرارتھنا کر کہنا اپنے کلیان کی یہی بات مانگنا جب اسطرح اُنسے بشن جی نے کہا تو دیوتا اُنکے کلام پر یقین کر سب کاشی پوری مین آئے ایک لحظہ مین وہان پہونچے من کرنکا گھاٹ پر گرون سمیت نہاکر اور دیوتون اور پترون کا ترپن کر مُن کے آسرم پر آئے جو طرح طرح کے پرند اور چوپایون سے آراستہ تھا وہان پہونچ ڈنڈوت کر بار بار پرنام کرنے لگے۔

چوپائی

جی دوج گنا دھیش دھرتی سُر — مانیہ پوجیہ مان باپ بچن ار
کُمبھ جون پر نودن توہ آجو — تو پا مُدرا پت کر کا جو
میترا برن پتر شبھ ساستری — سب بدیا ندھ کرنا پاتری
جاکے اُدے ہوت دِش کاشا — پھولت سب بدھ بیوم بکاشا
سو جیہ ہوت جل سون من راؤ — پرنون توہ اب کرد او پاؤ
لنکا باس پر بیت سے ہے جا کی — سہت سیکھ شہ ناگت تا کی
ہوہ پُرسَن مہا مُن رایا — تُمہری سرن دیو سمدایا
دُستر پربت بھو سب بادھا — پیڑت دیو تمھین اورا دھا
یہی بدھ دیو نے سُن کانا — بولیو ہنس منیش پردھانا
پرم سریشٹھ تم دیو ہو ہا — تو کیپال بھونیشر جوہا
بگرہ انوگرہ دکریا — سپرت اندر پوری بسو یا
جنکے آجدھ بجر کٹھورا — سور جھنک تمرے کا ٹھورا
پیہہ کبیہ بہو نجاون ہارا — انل دیو تم سبھی پکارا
پھر تم کہنہ دشیہ گرج ناہین — کہو کاہ جو پاوت ناہین

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

جدپ تم سب کرنے جوگو
جو مم شکت شدہ ہو کا جا

ندپ کہو ہم سن نہین شوکو
کہو کرب سو دیو سماجا

اس طرح اگست جی کے کلام اور باتین سنکے ملائم ہو کر دیوتا بولے اے مُن جی بندھیاچل نے سورج کی راہ روک لی ہے اسلیے تینون لوک دُکھی ہین اور ہاہا کار مچا ہے اے اگست جی تم اپنی عبادت کے پربھاو سے اُسکو روکیے یقین ہے کہ جو آپ چاہین گے تو وہ بخا ہو جاویگا صرف اتنا ہی ہم لوگونکا کام کیجیے۔

ادھیاے ساتوان

دوہا

کہت ستیما دھیاے مین مُن اگست جیہ بھانت
بندھیہ بردھ کُھن کیو جاہین من جس پانت

سوت جی سونکادک منیون سے بیان کرتے ہین کہ دیوتون کے ایسے کلام سُن اگست جی نے کہا کہ تم لوگونکا یہ کام ضرور ہم کر دینگے جب
مُن نے منظور کرلیا تو سب دیوتا خوش ہوکر اور اگست جیکے کہنے سے اپنے اپنے استھان کو گئے اور راج کنیا لوپامدرا جو انکی عورت تھی
اُنسے بولے کہ اے راج کنیا اس لوپ کی ہٹی بڑا کھٹن ہوا دیکھا بندھیاچل نے سورج کی راہ روک لی اسکے سبب کو جانتے تھے مگر بھول
گئے تھے اب پھر یاد آگیا منیون نے کہا ہے کہ کاشی مین رہنے سے کٹھن ہوتے ہین وہی کٹھن ہوا یہ کہ مُن من کر نکا مین نہا کر بشویشر مہادیو کو دیکھ
ڈونڈا اور ترسول کی پوجا کر کال راج مہادیو کو گئے اور عرض کرنے لگے کہ اے کال راج بھگتونکا خوف چھوڑانے والے تم کاشی کے مالک
ہمکو اس پوری سے دور کیون کرتے ہو تم کاشی کے رہنے والون کے کٹھن کا ناس کرتے ہو پھر ہمکو کیون دور کرتے ہو ہمنے
کسی کی برائی کی نہ کسیکی چغلی کی نہ جھوٹھ کہا پھر کس خطا سے ہمکو کاشی سے دور کرتے ہو کال راج کی اتنی استُت کر مُن ساچھی بنایک مہادیو
استھان کو گئے انکو دیکھ پوجا کر کاشی پوری سے نکل جانب شمال چلے اور کاشی کے بجوگ سے دکھ کو ایک لحظہ بھر یاد کر عورت سمیت مُن چلے گئے
اور اپنے تپوبل سے آدھے لحظہ مین بندھیاچل کے پاس پہونچے جو سورج کی راہ روکے ہوئے تھا۔ بندھیاچل مُن کو دیکھ بہت ملائم
مُن سے کچھ پوچھا ہی چاہتا تھا ڈنڈوت کر زمین پر گر پڑا ایسے گرے ہوئے دیکھ اگست جی خوش ہو بولے کہ اے بیٹے جب تک ہم لوٹ کر نہ آوین
تب تک تم اسی طرح پڑے رہو کیونکہ ہم تمھاری بلند چوٹیان نانگھ نہین سکتے اتنا کہ شمال کی طرف چلے گئے اور سری شیل نگر مین
جہان ملکارجن مہادیو ہین پھر ملیاچل پر جاکر رہے تب سے مُن نہ پھر کر ادھر آئے نہ بندھیاچل اُٹھا سوت جی سونکادکون سے کہتے
ہین کہ وہ دیبی جنکو مُن نے پوجا تھا وہان جا رہین جنکا نام بندھیہ نواسنی ہوا

چوپائی

یہ اگست بندھیاچل کا تھا
نرپن بجیہ وا ایک دوج کا ہین
بشین دیت دھانیہ دھن دوؤ
دھرمارتھی پاوت شبھ دھوا

شتروہرن اگہ ناسن ناتھا
دیت گیان کچھ سنشے ناہین
شو درن شکھ جسم آنن کا دوؤ
دھنی دھنارتھی لہت شکر ما

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

کامی کام لست سُن بانی — انکهو بار نہ سنتے آئی
یہی بدھ سوایمبھوُمن دیبی — پوج لہیو راجہی سُرسیوی
پرتهوی منڈل کر راج سب — پایو من نہین نرک شنسَے تب
آد چرت دیبی کرگاوا — منونتر جت تمهین سناوا
اب کاسُنا چہت مہ دلیوا — سکل کہوہم سُن نرپ بھیوا
یہ سُن سونک بچن اوچارے — سُنو کت سوامهوں پکارے

ادھیاے آٹھوان

دوہا

کہب اشٹم ادھیاے ہین سوارو چکهم منُ گاتھا — جو دیبی پوجن کرت بهو بدھ بهیو سناتھ

سونک جی نے پوچھا کہ سوایمبھوُمنُ کی پیدایش تو آپنے بیان کی اب اور منونون کی بھی کہیے سوت جی بولے کہ جس طرح تمنے
مجھسے پوچھا اسی طرح ناردجی نے سری نراین جی سے پوچھا تھا وہی کہتے ہین کہ ناردجی نے سری نراین جی سے پوچھا کہ
مجھسے منوؤن کی پیدایش کہیے سری نراین جی بولے کہ اے مہامن کہ یہ پہلے سوایمبھو من ہم نے کہا جسنے دیبی جی کی آرادھنا
کرکے بے کھٹکے راج پایا راجہ منُ کے پریہ برت اور اوتان پاد دو بیٹے پیدا ہوئے جو نہایت طاقت ور اور راج کی پرورش کرنے والے
زمین پر مشہور ہین پریہ برت کے بیٹے جنکی بے اندازہ طاقت تھی دوسرے سوارو چکهم من ہوئے انھون نے جمنا جی کے کنارے پر رہنے
کی جگہ بنائی وہان سوکھے اور گرے ہوئے پتے کھاتے ہوئے دیبی کی مٹی کی مورت بنا پوجا کرنے لگے اس طرح بارہ برس تک
عبادت کرنے پر ہزار سورج کے مانند روشن دیبی خوش ہوکر ظاہر ہوئین اور استوتر کی استُت سے بہت خوش ہو سوارو چکهم کو سب
منونتر کا راج دیا جس بھگوتی کا تارنی نام ہوا اس طرح تارنی کے آرادھن سے دشمنون کو جیت کر منونتر کے مالک ہوئے اور طرح
طرح کے دھرم کر اور طرح طرح کے بهوگ کر سرگ مین گئے تب پریہ برت کے بیٹے اُتم تیسرے منُ ہوئے جنھون سری گنگا جی
کے کنارے پر بابھو منتر جپا تین ہی برس مین اُنپر دیبی نے مہربانی کی اور انیک استوترون سے بھگوتی کی استُت کی جس
سے اُنکو بے کھٹکے راج اور بہت عرصہ تک رہنے والی اولاد ہوئی اور اُنھون نے راج کے سب بهوگ بهوگ کر راج رکھ کے باپ
والی پدوی پائی اُنکے بعد پریہ برت کے بیٹے تامس چوتھے منُ ہوئے جنھون نے نربدا کے دہنے کنارے پر بھگوتی کر کلینگ بیج
جپا اور بسنت رت اور سرد رت مین نوراتر موافق طریقہ کے کر اور طرح طرح کے استوترون سے استُت کر بے کھٹکے راج اور بڑے
طاقت ور سورمیر بیٹے پائے اور سب سکھ کر وہ بھی سرگ مین گئے اُسکے بعد ریوت پانچوین انھین پریہ برت کے بیٹے ہوئے
جنھون نے جمنا کے کنارے پر کلینگ منتر جپا۔

چوپائی

جیہ جیہ سکل رہ وحت راجو — بل سب سدھ بدھ ہا یک ساجو

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

سنت بہت کال تک پائی
سب سکھ بھوگ پُر ندر نو کا
یہ مُن کتھا سبھگ مین گائی

دھرم نیت سب بھانت چلائی
گیو مہیپت گت سب سُو کا
نارد سُن سب تمھین سُنائی

ادھیاے نوان

دوہا

کتب نوم ادھیاے مین چاکھش مُن اتہاس
جنہہ دیبی مہا سبھگ تا سُن ہوہ ہلاس

سری نارائن جی نارد مُن سے بیان کرتے ہین کہ جس طرح سے راجہ انگ کے بیٹے چاکھش منے راج پایا اور انھین دیبی کا مہاتم سب بیان کرتے ہین سُنیے ایک راجہ کے بیٹے چاکھش چھٹے مُن ہوئے جو پُلہ مُن کی سرن جاکر بولے کہ اے برہم جی مین آپکی سرن مین آیا ہون مجھے ایسا کیجیے جس سے مجھے بہت لچھمی ملے اور زمین بھی بہت سلے اور ہمیشہ جینے والی اولاد اور آتم شہر بر اور آخر مین موچھ پاؤن مجھے ایسا اُپدیش کیجیے اس طرح مُن کے بچن سُن مُن راجہ سے دیبی کی آرادھنا کہنے لگے کہ اے راجہ تم دیبی کی آرادھنا کرو اُسی سب پاؤگے یہ سُن چاکھش بولے کہ اُس دیبی کی کس طرح آرادھنا ہے اور کیونکر کرنی چاہیے ہمسے کہیے یہ سُن مُن بولے کہ راجہ دیبی کی پوجا سُنیے اور سرستی دیبی کو ہمیشہ جپیے اُنکو جو تینون وقت جپتا ہے وہ بھگت مُکت پاتا ہے باکبھو کے مانند اور بیج نہین ہے اسکے جپتے ہی آدمی ہوجاتا ہے اسی کے جپنے سے برہما سرشٹ بنانے لگے اور انھین کے جپنے سے بشن پرورش کرنے والے کہے جاتے ہین اور انکے جپ سے شیو جی سنگھار کرنے والے کہلاتے ہین اور لوکپال بھی انکے پربھاو سے مہربانی کرسکتے ہین اسی طرح اے راجہ تم بھی بھگوتی کی آرادھنا کر تھوڑے عرصے مین مُراد پاؤگے اسطرح پُلہ مُن کی نصیحت سے راجہ برجا ندی کے کنارے پر تپ کرنے کو گئے اور سوکھے پتے کھا کھا باگبھو بیج جپنے لگے پہلے برس مین انھون نے پتے کھا کر اوقات بسر کی دوسرے برس مین پانی اور تیسری برس صرف ہوا کھانے لگے اسطرح تپ کرتے اور باگبھو منتر کے جپتے جپتے بارہ برس گذر گئے اور بھگوتی خوش ہو کر ظاہر ہوئین اور چاکھش سے بولین کہ اے راجہ تمھاری عبادت سے ہم خوش ہوئین جو چاہو ہم دینگی راجہ نے کہا اے بھگوتی تم سب جانتی ہو کہ جو ہماری مراد ہے کیونکہ تم انترجامی ہو تو یہی کہتے ہین کہ آپ منونتر کا راج ہمکو دیجیے یہ سن سری دیبی جی بولین کہ اے راجہ منونتر کا راج ہمنے تمکو دیا اور تمھارے نہایت طاقت ور بیٹے پیدا ہونگے اور بے کھٹکے راج اور موچھ بھی تمکو ہوگا ۔

چوپائی

یہ کہہ انتر دھیان بھوانی
سو راجہ چھٹوین مُن بھیو
تاکے پُتر بھیے ات برا
دیبی بھگت مانہہ سب کیرے
یہی بدھ چاکھش مُن کر پوجا

بھئی تہان ہوئی ہرجن بانی
سرپ بھوم سکھ بھو بدھ بھیو
ایک سے ایک مہا رن دھیرا
راج سکھد جت نیت گھیرے
دیبی کی سیوا مین دوجا

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

ہووے مُن برج شواکے لوکا | انت گیو نرپ تنک نہ شوکا

ادھیاے دسٹوان

دوہا

کہہ دشم ادھیاے مین ساورنک مُن کیرا | کتھا سُنو تیہہ سجّن جن جا مین بُدھ گھنیرا

ہری نارائن جی نے نارد مُن سے بیان کیا کہ بیوسوت مُن ساتوین منونتر کے مُن ہوئے جنکی راجہ بڑی عزت کرتے اور بہت شکھ بھوگتے تھے اور دیوی شو
ن دیبی کی مہربانی سے منونتر کے مالک ہوئے اُسکے بعد ساورن مُن ہوگئے جو جنانتر مین دیبی کی آرادھنا کر اُنسے بر پاکر سب راجاؤن
مین معزز اور بڑے پراکرمی ہوئے یہ سُن نارد جی نے پوچھا کہ ساورن مُن نے جنانتر مین کیسے بھگوتی کی پوجا کی تھی وہ ہم سے کہیے نارائن
جی بولے کہ سوار وچکیہ منونتر مین ایک چھتری بنسی سُرتھ راجہ ہوئے جو بڑے بلوان تھے اور نہایت معزز سرشٹھ شاعر اور دولت جمع کرنیوالے اور
بالکون کو مالا مال کرتے تھے اور دشمنون کو مارتے اور سب ہتیار چلانے مین ہوشیار اور بلی تھے ایک سمے دھرو کے پوتے راجہ نند
دشمن ہوگئے اور فوج سمیت آکر اُنھون نے شہر گھیر لیا تب سرتھ راجہ بھی اپنے شہر سے فوج لیکر جنگ کرنے کو باہر نکلے اور دشمنون سے ہار
گئے اور جو گھر مین زر و دولت تھی وہ منتریون نے لیلی تب راجہ بہت دُکھی ہوئے اور منتریون نے انکو شہر سے نکال دیا وہ گھوڑے پر سوار
ہو جنگل کو چلے گئے اور وہان گھومتے گھومتے میدھا رکھی کے آشرم پر آئے جہان بغیر بیر کے پرند اور چوپائے تھے اور کچھ مُدت وہان رہے ایکدن
ہار کرتے وقت راجہ نے مُن سے پوچھا کہ اے مُن جی ہمارا دل دُکھی رہتا ہی اگرچہ ہم سب طرح سے گیانی بھی ہین مگر راج کے جانے کا
غم ہمکو نہین چھوڑتا کیا کرین کہان جاوین آپ کوئی تدبیر بتلائیے جس سے ہمکو راج ملے — مُن بولے —

چوپائی

سُن مہیال مہا تم بھاری | دیبی کیر وکیت اُچاری
سب کام پرد اجرج کاری | اتل سرشٹھ سکھ سُدن کراری
بدھ ہر ہر جنہی مہمایا | جنتن من کیجے نج دایا
موہ کراوے گیانن ہون کو | تنک سکات نہین تنھو نکو
وہ سرجت پالت اُرہرئی | جو جب جپت تبھی سو کرئی
کام دیو سبکو سُکھ کارن | کالی کمل جگت سنگھارن
تا سون بھیو سکل جگ بھوبا | تا مین جگت پرشٹھت روپا
تا ہی مین ہو ہین پُن لینا | یہ بھاکھت ہین پرگیہ پربینا
تاسون سب سے پرو پایا | جاکے اوپر تا کی دایا

سو موہت نہین ہوے ہیت
اتیہ نہ بچن اُپاسے مہیت

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

ادھیاے گیارھوان

دوہا

گیارھوین ادھیاے مین برنو سب سنچھیپ	چرت مہاکالیہ سُن تیہہ مُنہ مدھو اُور دیپ

انتی کتھا سُن راجہ سرتھ بولے اے مہاراج وہ کونسی دیبی ہی جو سب جیوون کو موہت کرتی ہی اور موہت کرنیکا کیا سبب ہی اور اُنکی پیدائش کہان سے اور انکا کیسا روپ ہی یہ سب ہمسے کہیے مُن بولے کہ اے راجہ سُنیے جس طرح وہ بھگوتی پیدا ہوئین ہین جب نارائن جی سنسار کو اپنے مین ملا سیش جی کی سیجیا پر سمندر مین سوگئے تھے تب اُن بشن جی کے کان کے میل سے مدھو اور کیٹھ دو دیت پیدا ہوئے اور بشن جی کی ناف سے پیدا ہوئے برہما جی کو کھانے دوڑے تب برہما جی نے انکو ایسے اور سری نارائن جی کو سوتے ہوئے دیکھ بڑی فکر کی کہ بھگوان تو سوتے اور یہ دانو بڑے کٹھور روپ ہین اب ہمارا کلیان کیسے ہو کیا کرین کہان جاوین اسطرح فکر کرتے ہوئے کام کے سدھ کرنے والی یہ مت ہوئی کہ جس دیبی کے قابو ہو بھگوان بھی سوگئے ہین اب اُسکی سرن مین جاوُن یہ کہہ اُستت کرنے لگے

چوپائی

دیو دیو جگدھاتر بھوانی	بھگتا بھیشٹ پھل پروانی
جگ مایا مہامایا ساگر	شین کرن سنہ ہو تم ناگر
تواگیا بس سب جگ کاجا	کرت مات پر ہر سب لاجا
کال راتر مہاراتر موہ نش	تم بیاپنی دیپ دسھو دش
مہنیا مدھو متی پراپر	پر ماراد ھیا متی گُنا کر
ایکا ایک سروپا دیبی	اور دو تیا سب سکھ سیوی
ترئی تروگ تلیہ اُر تُر جا	رُجا تمکا داس بہت دُرجا
تم نیچھی پنچ بھو نیستی +	تنشٹھی شٹیتھیشیری مہیشی
تم ستیمی سپت باریشی	سپت سپت بردان پرشیی
بس نابھا اشٹمی بھوانی	نوراگیشری نوگرہ مانی
دشمی دش دس پوجیا ماتا	درش درس بیاپن ناؤن گاتا
ایکا دشا تمکا ایکا دس	رود رسپو جت دیہی بہو اس
دو داس بھو یا دوادشی مایا	دو دادش رب اوپر تو دایا
تریو دشی تیرہ گن پیاری	اب تم رچھیا کرو ہماری
چتر دشیندر برپد تو ہین	چودہ من پر سوت اب ہو ہین
پنچادھک دس ہریا کالی	پنچ دسی تم اسپو کرپانی

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

گورش بھوجا گورشی گورش	چندر کلامئی دیپ سودش
دیو دیو کملاپت سووت	مدھو کیٹبھ کہم من رووت
انکے بدھ ہت ہرہ جگاوؤ	اتنو سور کھا اور لاڈ ۲۲

جب اس طرح تامسی دیبی کی استت کی گئی تو اُنھون نے دیوتون کے دیوتا سری نارائن جی کے بدن سے نکل اون دیتیون کو موہت کیا جب ایسا ہوا تو پر ماتما مہا بشن جی جاگے اور انھون نے دیتیون کو دیکھا تب وہ دیت مدھو سوون بھگوان کو دیکھ لڑائی کا ارادہ کر سری بشن جی کے پاس پہونچے اور سری بھگوان اُنسے لڑنے لگے یہان تک پانچہزار برس تک لڑائی ہوئی وہ دیت مہا مایا سے موہت ہوئے سری بشن جی سے بولے کہ ہم بہت خوش ہین بردان مانگو اس طرح کے اُنکے کلام سُن آدپورکھ بھگوان نے بر مانگا کہ تم دونون ہمارے ہاتھ سے مرو تب وہ بڑے بلوان سری بشن جی سے پھر بولے کہ ہمکو وہان مارو جہان پانی مین زمین ڈوبی ہو سری بھگوان نے اچھا کہا اُن دونون کے سر اپنی جانگھون پر رکھ سدرشن چکر سے کاٹ ڈالے اسطرح برہما کی استت کرنے سے دیبی ظاہر ہوئی اور اُنکا مہا کالی نام ہوا اب مہالچھمی کی پیدائش کہتے ہین سُنیے۔

ادھیاے بارھوان ۱۲

دوہا

دوادش کے ادھیاے مین مہالچھمی کی گاتھ	کہون مہا سُستی کی سُنکے ہوہ سناتھ

بید ہامنی بولے کہ بھینس کے حمل سے پیدا ہو مہکھاسُر سب دیوتون کو فتح کر کے جگت کا مالک ہوا اور سب دیوتون کا ادھکار اپنی طاقت سے جیت کر بھوگ کرنے لگا اُسی سے شکست کھا کر دیوتا برہما کی سرن مین گئے پھر اُنکو آگے کر شیوجی اور بشن جی کے استھان کو گئے اور مہکھاسُر کا کُل احوال کہا کہ ای مہاراج سب دیوتون کے استھان بدذات مہکھاسُر نے لیلیے اُنکے ادھکار آپ ہی بھوگتا ہے اب اُس بدذات کے مارنے کی تدبیر سوچیے اِس طرح دیوتون کے کلام سُن شنکر برہما اور بشن جی کو غصہ آگیا کہ بشن جی کے مُنہ سے ہزار سورجون کے مانند تیج ظاہر ہوا پھر ترتیب وار سب دیوتون کے بدن سے کچھ کچھ تیج نکلا جس سے سب دیوتا خوش ہوئے تھے جو شیوجی کا تیج تھا اُسی سے بھگوتی کا مُنہ ہوا جمراج کے تیج سے بال بشن جی کے تیج سے بازو چندرمان کے تیج سے پستان اندر کے تیج سے بیچ کا حصہ برُان کے تیج سے جانگھ اور زمین کے تیج سے چوتڑ برہما سے چرن سورج سے پانون کی انگلیان اندر سے ہاتھ کی انگلیان کُبیر کے تیج سے ناک پرجاپت کے تیج سے دانت اگن کے تیج سے آنکھین سندھیا کے تیج سے ابرو باؤ کے تیج سے کان اسطرح سبکے تیج سے بھگوتی پیدا ہوئی جسنے مہکھاسُر کو مارا پھر اُس بھگوتی کو شیوجی نے ترسول بشن جی نے چکر برُن نے سنکھ اگن نے شکت باؤ نے دھنکھ بان اندر نے بجر اور ایراوت کا گھنٹہ جمراج نے کال ڈنڈ برہما جی نے رودراچھ کی مالا اور کنڈل سورج نے روئین اور اپنی کرن کال نے ڈھال اور تلوار سمندر نے ہار و کپڑے چوڑامن کنڈل کنگن بازو بند اردھ چندر گھونگرو کنٹھی بشوکرما نے کلھاڑا ہیموان نے شیر سواری کے لیے اور طرح طرح کے رتن اور کُبیر نے شراب پینے کا برتن سیش جی نے ناگ ہار دیا اسی طرح اور دیوتون نے بھگوتی کی پوجا کی اور سب دیوتا طرح طرح کے استوترون سے استت کرنے لگے اُنکی استت سُن بھگوتی نے مہکھاسُر کے مارنے کے لیے بڑا شور کیا جس سے مہکھاسُر متعجب ہوا اور بڑی فوج لیکر

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

دیبی جی کے پاس پہونچا اور لڑائی کرنے لگا جسکی فوج کے افسر چکشیر ورد دھر درمکھ باسکل تامر اور بیڑالکھیہ تھے انکے سوا اور بھی بہت تھے دیبی جی نے میدان لڑائی مین باری باری سے مہکھاسر کی سب فوج کے افسرون کو مارڈالا تب مہکھاسر جنگ کرنے لگا جو ہاتھی وغیرہ کا روپ دھارن کرکے لڑتا تھا اور دیبی نے اُسکے سب روپ مارے اخیر مین بھینسے کے روپ کا بھی سر کاٹ ڈالا اور اُسکی فوج مین بڑا ہاہاکار مچا سب دیوتا بھگوتی کی استت کرنے لگے اسطرح مہالچھمی جی کی پیدایش بھئی تھی اب سرستی کی پیدایش سُنیے ایک سمے شمبھ اور نشمبھ دونون بھائی بڑے دیت پیدا ہوئے اُنسے دُکھی ہو دیوتا اپنی اپنی جگہ چھوڑ ہمالے پہاڑ پر جاکر دیبی کی استت کرنے لگے —

چوپائی

جو دیبی جگت رت ناسنی — داتو دارن شیل باسنی
ہے دیوش بھگت شُکھ دائن — ہر ہر برہمہ سروپ من بھائن
سرشٹے استھت ناسن جگ کیا — سدا کرت اُدھو مین دیرا
ہوؤ پرسن جتواب ماتا — شمبھ نشمبھ دیت دے بھراتا
یہ برہ جب سنت بھی بھوانی — بولی کرجاجب شمبھ بانی
کارن کون نمت تم دیوا — کیہہ لگ کرت ہماری سیوا

اُسیوقت بھگوتی کے روپ سے کوشکی نام بھگوتی پیدا ہوئی اور دیوتون سے بولی کہ اے دیوتو ہم تمھارے استوتر سے خوش ہین برمانگو یہ سُن دیوتون نے برمانگا کہ اے دیبی شمبھ اور نشمبھ دونون دیت ہمکو نہایت دُکھی کرتے ہین اسلیے اُنکے مارنے کی تدبیر سوچیے یہ سُن دیبی جی بولین کہ اے دیوتون کے دشمن ہم دونون شمبھ اور نشمبھ کو مارینگی تم سب اطمینان رکھو اتنا کہہ دیوتون کے دیکھتے ہی دیکھتے دیبی انتردھیان ہوگئین اور دیوتا خوش ہوکر سمیر پربت کے درون مین چلے گئے دیبی بھی وہان سے انتردھیان ہو ہمالے پہاڑ سُندر روپ دھارن کر جا بیٹھی تھی وہان شمبھ کے دوت چنڈ اور مُنڈ نے دیکھا اور آکر شمبھ سے کہا کہ اے شمبھ جی جتنے دنیا مین رتن ہین وہ سب آپ بھوگ گئے ہین اور ہمنے ایسی عورت دیکھی ہے کہ اُسکے برابر دوسری تینون لوکون مین نہین آپ اُسے لیکر بھوگ کیجیے اُسی طرح کی نہ دیوتون کی نہ ناگون نہ گندھربون کی نہ دانون کی نہ منشون کی نہ دیوتون کی کوئی عورت ہو اسطرح کی باتین سُن شمبھ نے ایک سُگریو دوت کو بھیجا وہ دیبی کے پاس جاکر شمبھ کے بچن کہنے لگا کہ اے دیبی شمبھ دیت تینون لوک کے رتنون کا بھوگ کرنے والا ہے اُسنے تمسے جو کہا ہے سُنیے کیونکہ ہم رتنون کے بھوگ کرنے والے ہین اور تم رتن ہو اسلیے ہمارے ساتھ شادی کرو جو دیوتا اور دیتیون کے رتن ہین آکے ہوگئے والے ہم ہی ہین اسلیے کام سے تعلق رہنے والے رسون سے ہمارے پاس رہو یہ سُن دیبی جی بولین اے دوت تم سچ کہتے ہو اور اپنے مالک کو بہت پیارے ہو مگر جو قول اُسکے پیشتر ہمنے کیا وہ جھوٹا کیسے ہو سکتا ہے اُسے سُنو وہ یہ ہے کہ جو ہمارے غرور کو دور کرے اور ہماری طاقت کو پست کر ڈالے اور ہمارے ہی برابر طاقت ور ہو وہی ہمارا خاوند ہوگا اپنے دیت سے کہدینا کہ ہماری اس پرتگیا کو پوری کرکے شادی کرے وہ تینون لوک مین کیا نہین کرسکتے اس طرح دیبی کے بچن سُن دوت نے سب احوال آکر شمبھ سے کہا دوت کے بچن سُن شمبھ نہایت غصہ ہو دھومرلوچن دیت سے بولا کہ اے دھومرلوچن تو بہت جلد جا اور اُس بدذات کو پکڑ کر گھسیٹتے ہوئے لا اتنا حکم پا دھومرلوچن ساٹھ ہزار دیت لے دیبی کے پاس گیا اور ہماچل پر بیٹھی

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

ی دیبی سے بولا کہ ای دیبی شمبھ یا نشمبھ جاہو جسکو اپنا خاوند بناو جو الیسا نہ کروگی تو جھوٹے پکڑ دیتیون کے راجہ کے پاس لیجاوینگے یہ سن دیبی ی بولین ای دیتیون کے راجہ سچ کہتے ہو مگر ہم کہتی ہین کہ تمھارے راجہ اور تم کیا کرسکتے ہو اتنا سن دھومر لوچن دیبی کی سامنے دوڑا کہ ا کار سے دیبی نے اُسے بھسم کرڈالا اُسکی فوج شیر نے مار ڈالی جو کوئی باقی بچے اُنسے شمبھ نشمبھ یہ سب حال سن نہایت غصہ ہوا اور غصہ کے اسنے ترتیب سے چنڈ منڈ اور رکت بیج کو بھیجا اُنسے بڑا جنگ ہوا دیبی جی نے فوج سمیت اُن تینون کو بھی مارا تب بڑے بلوان شمبھ نشمبھ آگے پیچھے آئے اور دیبی جیکے قابو ہو جانیکے سبب بہت جلدی مارے گئے جب اسطرح شمبھ وغیرہ مارے گئے تو دیوتون نے ی استت کی اے راجہ اسطرح ہمنے تمسے مہاکالی مہالچھمی اور مہاسرستی کی پیدایش کہی ہی سکو پیدا پرورش اور ناس کرتی ہین اسلیے راجہ تم انھین بھگوتی کا پوجن کرو وہ سبکا موہ ناس کرتی ہے تمھارا بھی ناس کرینگی اس طرح رشی کے بچن سن راجہ دیبی کی سرن مین گئے اور بار ہو دیبی کی مٹی کی مورت بنا پوجا کرنے لگے اور پوجا کے اخیر مین اُنسے اپنا گوشت کاٹ کاٹ کر بلدان دیا تب خوش ہوکر دیبی جی ظاہر ین اور درشن دیکر بولین کہ بردان مانگو راجہ نے اپنے موہ کا ناس کرنے والا گیان اور بے کھٹکے راج مانگا دیبی جی نے کہا اے راجہ کھٹکے کا راج اور موہ کا ناس کرنے والا گیان تمکو اسی جنم مین ہوگا اور سُنو دوسرے جنم مین تم سورج کے بیٹے ساورن منُ ہوگے اور ے بردان سے تمھاری بہت اولاد ہوگی اسطرح بردان دے بھگوتی انتردھیان ہوگئین اور راجہ دیبی کی مہربانی سے منونتر کے مالک ہوئے اے نارد جی ساورن کے جنم تم سے کہے اسکے پڑھنے اور سُننے والے پر دیبی جیکی مہربانی ہوتی ہے۔

ادھیائے تیرھوان [۱۳]

دوہا

تیرھوین[۱۳] ادھیائے مین ششی مُنی کی گاتھ	بانی برنو سو سُنو سنکے ناؤ ناتھ

ی نارائن جی نارد جی سے بولے کہ اسکے پیچھے باقی چھ منو دن کی کتھا سُنئے جسکے سُننے ہی سے دیبی کی بھگت ہوتی ہے ہیو سُوت منُ کے بیٹے پیدا ہوئے جنکے نام یہ ہین۔ کارُوکھ[۱] - پرکھدھر[۲] - نابھاگ[۳] - دشٹ[۴] - سرجاتی[۵] - اور ترشنک[۶] - یہ سب بڑے ندر ہوئے اُسکے بعد وہ چھون جمنا جیکے کنارے پر جاکر نراہار اور دم سادھ کر دیبی کی مورت علیحدہ علیحدہ بنا کر پوجا کرنے ین طرح طرح کی سامگری اکٹھی کرتے تھے اور کچھ عرصہ تک تو وہ پتے کھاتے رہے اور پھر ہوا کھاتے کھاتے اوقات بسر کی پھر ف بیتے رہے اور پھر دھوان پیا کیے اُنکی اسطرح پوجا کرنے سے بہت اچھی مت ہوگئی جس سے سب موہ کا ناس ہوتا ہے اور ی کا دھیان کرتے تھے یہان تک کہ وہ صرف اپنے ہردے مین سنسار دیکھنے لگے اس طرح بارہ[۱۲] برس گذر گئے کہ ہزار سورج کے مانند دیبی ظاہر ہوئین اُنکو دیکھ راج پتر صاف دل سے استت کرنے لگے۔

چوپائی

جیت بھیشٹر اور ایشانی	کرنائے پر ماگن کھانی
ہا گیھو آرادھن جُت پرتی	ہاگیھو پر تیاوت شُبھ بنتی
کلینگ کار گرہ کلنیگ کاری	کمراج بھوُ موہ و بھاری

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

	ہوو پر سے ساہراج دانی پھر سب بر شکرا و روچی پدم راج ستن جگنیا		مہر کا یاد مدھیہ پارنی + بھوگ بردہنی روگ کھودنی سنے بھوانی کر پرتینا	

تب بھگوتی خوش ہو بولیں اے راج پتر وہم ہماری پوجا کرنے سے تمہارے پاپ شدھ ہو بدھ ہو گئے اب جو تمہارے دل میں ہو بر مانگو دیں
تر کر دو ہم خوش ہیں تمہاری مراد پوری کرینگی یہ سن راج پتر بولے اے دیوی نشکنٹک راج اور بہت دنوں تک رہنے والی اولاد اور بدھ
بھوگ جس تیج اچھی عقل یہی سبکو بر دیجیے سری دیوی جی نے کہا کہ ایسا ہی ہوگا اور ہمارے بچن یاد رکھنا تم لوگ بہت دن رہنے والی
اولاد کے ساتھ فرزندوں کے مالک ہوگے اور ہماری مہربانی سے تمکو بڑی طاقت اسی طرح جس تیج اور بھوت سب ہو گئے اسطرح
بھواری جگدمبکا سبکو بر دے جلدی انتردھیان ہو گئیں وہ راج پتر اسی جنم میں سب سکھ سے راج بھوگنے لگے اور زمین پر اولاد چھوڑ
کر آپ دوسرے جنم میں منوؤں کے مالک ہوئے اور انکے یہ نام ہوئے انمیں پہلے دچھ ساورن نوین منو ہوئے جو دیوی کے پرساد سے نہایت
طاقتور ہوئے دوسرے برہم ساورن دسوین منو ہوئے تیسرے سورج ساورن گیارھوین منو چوتھے چندر ساورن بارھوین
ہوئے پانچوین رودر ساورن تیرھوین منو ہوئے چھٹے اندر ساورن چودھوین ہوئے یہ سن نارد جی نے پوچھا کہ اے مہاراج
بھواری دیوی کون ہیں کیسے پیدا ہوئیں انکا چرتر کہیے ہم دیوی جی کی کتھا امرت کو پیتے ہوئے سیر نہیں ہوتے کیونکہ امرت کے پینے وا
لے کسی وقت پر مرتے بھی ہیں مگر دیوی کی کتھا امرت پینے والے کے آگے موت نہیں آتی یہ سن سری نارائن جی بولے کہ سنو اے نارد جگ
کی ماتا کے چرتر کہتے ہیں کہ جنکے سننے سے موچھ ہوتا ہے جو چرتر دیوی جیکا سنسار کے لیے ہوتا ہے وہ مہربانی کا بھرا ہوا ہوتا ہے جیسے
کی بہتری کے لیے ہوتی ہے اس سے پہلے ایک بڑا بلی دیوتوں سے لڑنے والا پاتال میں ارن دیت پیدا ہوا وہ دیوتوں کے جیتنے کی خواہش
کرکے بڑا تپ کرنے لگا اور برہما جی کو اپنا مددگار بنانے کے لیے ہموان پر جاکر گنگا جی کے کنارے پر عبادت کرنے لگا پہلے دم روک کر
پتے کھا کر گایتری جپنے لگا اور دس ہزار برس صرف پانی پیکر رہا پھر دس ہزار برس تک ہوا کھا کر رہا پھر دس ہزار برس تک نراہار
اسطرح عبادت کرتے ہوئے ارن دیت کے بدن سے آگ نکلی جس سے زمین جلنے لگی تو دیوتا یہ کہتے ہوئے کہ یہ کیا ہے برہما جی
کے پاس گئے جب برہما جی نے سنا تو گایتری سمیت ہنس پر سوار ہو جہاں وہ تپ کرتا تھا پہونچے تو کیا دیکھا کہ صرف اسکی
ہڈی باقی رہگئی تھی اور سیکڑوں نسین نظر آتی تھیں اور دھیان سے آنکھیں بند کیے بیٹھا تھا گویا دوسرا آگ ہے ایسا دیکھکر کہا کہ
تمہارے دل میں ہو وہ بر مانگو ایسا کہتے ہی اسنے آنکھیں کھول دیں تو دیکھا کہ برہما جی گایتری سمیت ہنس پر سوار آگے کھڑے
ہیں انکی انیک استوتروں سے استت کر بر مانگا کہ ہم کبھی نہ مریں ارن کے بچن سن برہما جی سمجھانے لگے کہ اے دانو برہما
اور مہادیو بھی مر جاتے ہیں تو اوروں کی کیا بات ہے اسلیے اور کوئی جسکو ہم دے سکیں عقلمند لوگ ہٹھ نہیں کرتے برہما جی کے ایسے بچن
سن وہ پھر بولا کہ اچھا نہ میں لڑائی میں مارا جاؤں نہ ہتھیار سے نہ پرش سے نہ عورت سے نہ دو پاؤں والے سے نہ چار پاؤں
والے سے موت ہو اے دیوتا یہی بر دیجیے اور ایسی طاقت دیجیے کہ جس سے دیوتوں کو فتح کر لوں یہ سن برہما جی نے کہا ایسا
ہی ہوگا اتنا بردان دے برہما جی اپنے استھان کو چلے گئے تب دیت نے برہما جی کے بردان سے مغرور ہو پاتال سے
دیتوں کو بلایا اور سب دیتوں نے آکر اسکو راجہ بنایا اور اندرپوری کو فتح کرنے کے لیے ایک ایلچی بھیجا ایلچی نے کہا

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

بہت کانپ گئے اور دیوتون کے ساتھ برہماجی کے استھان کو گئے اور برہماجی بشن جی کو لیکر مہادیو کے استھان کو گئے اور دیتون کے مارنے کی فکر ہونے لگی اُسیوقت ارن دیت اپنی فوج لیکر دیولوک مین پہونچا اور سورج چندرمان اگن انکے ادھکار علحدہ علحدہ اسنے لیلیے اور وہ سب کے کام کرنے لگا اور سورج وغیرہ بھی اپنے اپنے ادھکار سے گر کر کیلاس مین آئے اور اپنا اپنا دُکھ مہادیو جی سے کہا اُسوقت بڑا بچار ہوا کہ اب کیا کرنا چاہیے کیونکہ برہماجی تو بردان دے چکے ہین نہ لڑائی مین نہ سستر استر سے نہ پور وکھ سے نہ عورت سے نہ دو پانون والے سے نہ چار پانون والے سے نہ دونون سے یہ مریگا یہ بچار کر سب فکرمند ہوئے اور کچھ بھی نہ کر سکے اُسیوقت آکاس بانی ہوئی کہ بھونیشری بھگوتی کو بھجو وہ تم لوگونکا کام کریگی اور ارن دیت گایتری جپا کرتا ہے جب اُسکا جپنا چھوڑیگا تبھی مریگا یہ باتین بہت اونچی آواز سے سُنائی دین ایسی بانی کو سُن اندرجی برہسپت کو بلا صلاح پوچھنے لگے کہ اے برہسپت جی آپ دیتون کے راجہ کے پاس جائیے اور ایسا کیجیے کہ جسمین گایتری جپنا چھوڑ دے اور دیوتون کا کام ہو ہم بھگوتی کا دھیان کرتے ہین وہ خوش ہوکر تمھاری مدد کریگی برہسپت جی کو ایسا سمجھا کر آپ سب جا مبوندیشر بھگوتی کے پاس گئے اور سوچے کہ بھگوتی کلیان کریگی وہان وہ پہونچ جینے اور دیبی کا جگیہ کرنے لگے اور برہسپت جی بہت جلد سرگ مین دیت راج کے پاس پہونچے اُسنے برہسپت جی کو دیکھ کر پوچھا کہ اے مُن جی کہان آپ آئے ہین اور ہم تو تمھارے دشمن ہین پھر آپ کا یہان آنا نامناسب تھا اُسکے بچن سُن برہسپت جی بولے کہ آپ اُس بھگوتی کی پوجا کرتے ہین کہ جسکی سیوا ہم کرتے ہین پھر ہمارے دشمن تم کیسے ٹھہرے وہ کہو یہ سُن اُسنے دیوتون کی بھگوتی جان کر اسے غرور کے جپنا چھوڑ دیا کیونکہ مہامایا نے اُسکو موہت کر دیا تھا گایتری کے چھوڑ دینے سے دیت کا تیج جاتا رہا برہسپت جی اپنا مطلب کر وہان سے چلدیے اور یہان آکر سب حال اندر سے کہا تب سب دیوتا خوش ہوکر پرمیشری کو بھجنے لگے اس طرح بہت عرصہ گذر گیا کسیوقت مین کروڑون سورج کے مانند تیجوان کروڑن کام دیون کی خوبصورتی لیے بھگوتی ظاہر ہوئین جو نہایت عجیب پوشاک پہنے اور زیورات سے آراستہ ایک عمدہ بھونرا ہاتھ مین دبائے تھی اور برابھیہ ہاتھ مین لیے شانت سروپ کرناکی ساگر بھونون کی پنگتی اور بے تعداد بھونرون سے سجی ہوئی جو بھونرے ہر بنکار رہتے تھے انکو دیکھ برہماجی وغیرہ دیوتا استت کرنے لگے۔

مول ۱

नमो देवि महाविद्ये सृष्टि स्थित्यन्त कारिणि। नमः कमलपत्राक्षि सर्व्वाधारे नमो नमः ॥ १॥

ٹیکا

اے دیبی سرشٹ کی استت اور سنگھار کرنے والی اور کمل کے پتون کے مانند آنکھون والی اور سبکی آدھار تمکو نمشکار ہو۔ ۱

مول ۲

सविश्व तैजसप्राज्ञ विराट् सूत्रात्मिके नमः। नमो व्याकृत रूपायै कूटस्थायै नमो नमः ॥ २॥

ٹیکا

اے بشن جی کا روپ اور بشو کا بیج اور بیاکرن کا روپ انترجامی تمکو نمشکار ہے۔ ۲

مول ۳

दुर्गे सर्गादि रहिते दुष्ट संरोध नार्गले। निरर्गल प्रेमगम्ये भर्गे देवि नमोऽस्तुते ॥ ३॥

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

ٹیکا

(۳) اے دُرگا جنم مرن وغیرہ سے رہت اور دُشٹون کے روکنے والی اور پریم سے ملنے والی اور تیج کی روپ تمکو نمسکار ہے۔

مول ۴

नमश्श्री कालिके मातर्न्नमो नील सरस्वती। उग्रतारे महोग्रे ते नित्यमेव नमो नमः ॥ ४ ॥

ٹیکا

(۴) کالکا - نیل سرستی - اوگر تارا - مہوگرا تمکو ہمیشہ نمسکار ہے۔

مول ۵

नमः पीताम्बरे देवि नमस्त्रिपुर सुन्दरि। नमो भैरवि मातङ्गि धूमावति नमो नमः ॥ ५ ॥

ٹیکا

(۵) بگلامکھی - ترپُر سُندری - بھیروی - ماتنگی - دھوماوتی تمکو نمسکار ہے۔

مول ۶

छिन्नमस्ते नमस्तेऽस्तु क्षीरसागर कन्यके। नमश्शाकम्भरि शिवे नमस्ते रक्तदान्तिके ॥ ६ ॥

ٹیکا

(۶) چھن مستا - چھیر ساگر کی کنیا - شاکمبھری شوا رکت دنتکا تمکو نمسکار ہے۔

مول ۷

निशुम्भ शुम्भ दलिनि रक्तवीज विनाशिनि। धूम्र लोचन निर्न्नाशे वृत्तासुर निबर्हिणि ॥ ७ ॥

ٹیکا

(۷) نشمبھ اور شمبھ کی مارنے والی اور رکت بیج اور دھومرلوچن کی ناس کرنے والی اور برترا سُر کی ہرنے والی تمکو نمسکار ہے۔

مول ۸

चण्ड मुण्ड प्रमथिनि दानवान्तकरे शिवे। नमस्ते विजये गङ्गे शारदे विकचानने ॥ ८ ॥

ٹیکا

(۸) چنڈ منڈ اور سب دیتون وغیرہ کی ناس کرنے والی شوا بجیا گنگا شاردا بکچانن تمکو نمسکار ہے۔

مول ۹

पृथ्वी रूपे दया रूपे तेजो रूपे नमो नमः। प्राण रूपे महारूपे भूत रूपे नमो नमः ॥ ९ ॥

ٹیکا

(۹) پرتھوی روپ دیا روپ تیج روپ پران روپ مہا روپ اور بھوت روپ تمکو نمسکار ہے۔

مول ۱۰

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

विश्व मूर्त्ते दया मूर्त्ते धर्म्म मूर्त्ते नमो नमः। देव मूर्त्ते ज्योति मूर्त्ते ज्ञान मूर्त्ते नमो नमः ॥ २० ॥

ٹیکا

۱۰ بشو کی مورت دیا کی مورت دھرم کی دیوی کی مورت جوت کی اور گیان کی مورت تمکو نمشکار ہے۔

مول ۱۱

गायत्रि वरदे देवि सावित्रि च सरस्वति ॥ नमस्स्वाहे स्वधे मातर्द्दक्षिणे ते नमो नमः ॥ २१ ॥

ٹیکا

۱۱ گایتری ـ بر دینے والی ـ ساوتری سرستی سُواہا سدھا دچھنا سب تمہین ہو اے ماتا نمشکار ہے۔

مول ۱۲

नेति नेतीति वाक्यैर्या बोध्यते सकलागमैः। सर्व्वप्रत्यक्स्वरूपान्तां भजामः परदेवताम् ॥ २२ ॥

ٹیکا

۱۲ جو بھگوتی نیت نیت کہکے سب بیدون سے بتلائی جاتی ہے اُس سرب روپنی سرشٹھ دیوتا کو بھجتے ہین۔

مول ۱۳

भ्रमरैर्वेष्टिता यस्माद्भ्रामरी या ततः स्मृता ॥ तस्यै देव्यै नमो नित्यै नित्यमेव नमो नमः ॥ २३ ॥

ٹیکا

۱۳ جو بھگوتی کہ بھونرون سے ڈھانپی ہوئی ہے اور اسی سے بھرامری کہی جاتی ہے اُس دیبی کو ہمیشہ نمشکار ہے۔

مول ۱۴

नमस्ते पार्श्वयोः पृष्ठे नमस्ते पुरतोऽम्बिके। नम ऊर्ध्वं नमश्चाधः सर्व्वत्रैव नमो नमः ॥ २४ ॥

ٹیکا

۱۴ بغل کی طرف پیچھے آگے اوپر نیچے سب جگہ رہنے والی امبکا کو نمشکار ہے۔

مول ۱۵

कृपां कुरु महादेवि मणिद्वीपाधिवासिनि ॥ अनन्तकोटिब्रह्माण्डनायिके जगदम्बिके ॥ २५ ॥

ٹیکا

۱۵ منی دویپ مین رہنے والی اننت کروڑ برہمانڈون کی مالک جگدمبکا مہادیبی کرپا کرو۔

مول ۱۶

जय देवि जगन्मातर्जय देवि परात्परे ॥ जय श्रीभुवनेशानि जय सर्व्वोत्तमोत्तमे ॥ २६ ॥

ٹیکا

۱۶ جگت کی ماتا پرے سے پرے سری بھونیشانی اور سب اتمون سے اتم بھگوتی تمہاری جے ہو۔

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

سول ۱۷

कल्याण गुणरत्नानां आकरे भुवनेश्वरि ॥ प्रसीद परमेशानि प्रसीद जगतोरणे ॥ १७॥

ٹیکا

(۱۷) اے کلیان اور گن روپی رتنون کی کھان بھونیشری پرمیشانی خوش ہو جاؤ۔

سری ناراین جی بولے کہ جب اسطرح بھگوتی نے دیوتون کے بچن سُنے تو کوکلا کے مانند بولی کہ اے دیوتو ہم خوش ہین جو چاہو بردان مانگو دیبی کے بچن سُن دیوتا بولے کہ ہم دیتون سے دُکھ پائے ہوئے بہت دُکھی ہین اتنا سُن بھگوتی نے انھین بھونرون کو جو اُنکے ہاتھ مین تھے اُسکایا اور وہ بھونرے آگے پیچھے بہت تھے اور اُنکے سوا اور بھی بھگوتی نے ظاہر کیے جن سے تینون لوک بھر گئے جیسے کہ اور اُڑنے والون سے آکاس بھرجاتا ہے اور اُن بھورون سے انترچھ پورن ہوگیا اور پرتھوی آکاش پہاڑ کی چوٹیون اور درخت جنگل سب مین اندھیرا ہوگیا اور سب جگہ بھونرے نظر آتے تھے اور وہ دیتون کی چھاتیان پھاڑنے لگے جیسے کہ شہد نکالنے والے آدمیون کو شہد کی مکھیان لپٹ جاتی ہین اور اُنکو ہتیار وغیرہ چلانے کا قابو نہین پڑتا ویسے ہی نہ تو دیت بھاگ سکتے نہ لڑائی کر سکتے تھے آخرکار جو جہان رہا وہ وہان مرگیا ایک ہی لحظہ مین سب دیت مرگئے کوئی کسی سے اپنا حال نہ کہ سکا اسطرح کام کرسب دیبی کے پاس پہونچے دیکھکر اُتعجب کرنے لگے کہ کیا تماشا ہوا تب برہما بشن اور شیو وغیرہ دیوتا خوش ہو دیبی کی استت کرنے لگے اور طرح طرح کی سامگریون سے پوجا اور جے جے شبد کرنے لگے اور آسمان سے پھول برسائے اور نقارے بجے اور اپسرا ناچنے لگین مُن بید پڑھنے لگے اور مردنگ مُرچا بین طبلے ڈمرو سنکھ گھنٹے وغیرہ بجنے لگے جنسے تینون لوک بھر گیا اور بھگوتی کی طرح طرح کے استوترون سے ہاتھ جوڑ جوڑ کے استت کرنے لگے اور یہ کہنے لگے کہ اے ماتا تمھاری جے ہو جے ہو تب بھگوتی سب کو علحدہ علحدہ بردان اور بھگتی دے کر اُنکے دیکھتے ہی دیکھتے انتر دھیان ہو گئین۔

چوپائی

یہ بھرامری چرت ین گاوا	سکل بھانت جو تمھین سُناوا
پڑھت سُنت جو یہ تاپاپا	ہوت ناس یا مین نھین وایا
سُنت ہوت اُنچرج بھوری	سنسار ارنون تارن کھوری
یہ بدہ سکل مُن کی گا تھا	پڑھت سُنت سو ہوت سناتھا
یہ مُن چرت پاپ کے ناسک	دیبی مہاتم کیر پرکاسک
پڑھت سُنت شبھ پرد یہ جھین	دیبی لوک لہت نر تھین
سکل پاپ پر بروہ ہوئی	دیبی لوک نواسی ہوئی

یا مین سنشے کچھ نہین بھائی
دیبی بوجہ کاہ نہین بھائی

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

گیارھوان اسکندھ

ادھیاے پہلا

دوہا

کہب پرتھم ادھیاے مین سدا چار پرسنگ
تا مین پرات کال کی کرتیہ ادی شبھ ڈھنگ

[نا]رد جی نے دسوین اسکندھ کی کتھا سنکر پوچھا کہ اے نارائن جی آپنے بڑے تعجب دینے والے دیوی کے چرتر کہے کہ بھگوتی کا دیوتون کے
[لیے] پیدا ہونا اور دیوی کی مہربانی سے دیوتا اور سوامبھو منُ کا ادھکار پانا کہا اب ہم یہ سُنا چاہتے ہین کہ بھگوتی جس آچار کرنے سے خوش
ہو[کر] اپنے بھگتون کی پرورش کرتی ہو وہ کہیے نارائن جی بولے اے نارد جی جس پوجا سے دیوی خوش ہوتی ہے اُسکے آچار کی ترتیب
[کہت]ے ہین جو صبح اُٹھکر ہر روز کرنا چاہیے مگر ہم وہ کہینگے جس سے برہمن اچھے کرم ہی کیا کرے کیونکہ اپنی مدد نہ باپ کرتا اور نہ مان
او[ر] نہ عورت کرتی بلکہ صرف دھرم ہی مددگار ہوتا ہے اسلیے ہمیشہ دھرم اکٹھا کرنا چاہیے کسواسطے کہ دھرم ہی کی مدد سے آدمی
[دکھ]ون چھوٹ جاتے ہین پہلے آچار دھرم ہے چاہے وہ بید کا کہا ہوا ہو یا سُمرتی مین لکھا ہوا اسلیے برہمن وہ آچار ضرور روزمرہ کرے
[آچ]ار سے عمر ملتی ہے اور آچار ہی سے اچھا اَن ملتا ہے اور آچار ہی سے پاپ ناس ہوتا ہے آچار ہی آدمیون کا کلیان دینے والا ہے
[اس]کے سبب سے آدمی سکھی ہوتا اور مرکر بھی اُسکو سکھ ملتا ہے اور جو لوگ اگیان سے اندھے ہین اُنکی آتما گھوم رہی ہے اُنکو مکتی کی
[ر]اہ دکھانے کو آچار ہی بڑا دیپک ہے آچار ہی سے آدمی اُتم ہوتا ہے اور آچار سے سب کرم ملتے ہین کرم سے گیان پیدا ہوتا
[نا]رائن جی نے کہا ہے یہ آچار سب دھرمون سے اُتم اور بڑی عبادت ہے اور یہی گیان ہے اسی سے سب گیان سدھ ہوتا ہے اور
جز ۱۲
[ب]رہمن آچار بغیر ہین وہ سودرون کے مانند باہر نکال دینے کے لائق ہین کیونکہ جیسے سودر ویسے بغیر آچار کے برہمن آچار دو قسم
[ک]ا ہین ایک شاستر کا لکھا ہوا دوسرا دنیاوی جو اپنا بھلا چاہے وہ دونون کرے کوئی چھوڑ دینے کے لائق نہین گانون کا دھرم
[گا]نو کا دھرم دیس کا دھرم کُل کا دھرم لوگون کو سب کرنے چاہئین کوئی نہ چھوڑنا چاہیے کیونکہ دُراچار پورکھ دکھ بھاگی اور ہمیشہ
[بیمار] رہتا ہے اور اُسکی لوگ ہمیشہ بدنامی کیا کرتے ہین مگر ویسے ارتھ اور کامون کو چھوڑ دے جس سے دھرم جاتا رہے کیونکہ
[ج]و دھرم سے کسی اور جاندار کو دکھ ہو اور جو نرک وغیرہ مین ڈالتے ہین جو بڑے دکھ دیتے ہین اُنکو ضرور ترک کرے
[یہ ک]تھا سنکر نارد جی نے پوچھا کہ اے منُ جی شاستر تو بہت ہین یقین کیسے ہو اسلیے دھرم مین جسکا پرمان ہو وہ کہیے سری نارائن
[جی ب]ولے کہ پرمیشر کی شرتی اور سُمرتی دو آنکھین ہین اور پُران دل ہے اِن تینون مین جو دھرم لکھے ہون وہ ٹھیک ہین اِنسے علحدہ
[ج]و ہو اُنکا پرمان نہین جہان کہین ان شُرتی اور سُمرتیون مین آپسمین اختلاف ہو وہان سُمرتی اور پُران سے شرتی کا پرمان زیادہ
ہے اسلیے شرتی کا کہا ہوا وہان زیادہ مانا جاویگا پھر جو سُمرتی اور پُران مین برودھ ہو تو سُمرتی کا پرمان
زیادہ ہے کیونکہ پُران سے سُمرتی سریشٹھ ہے اور جہان شرتی مین بھی دو قسم کا دھرم کہا ہو وہان دونون دھرم درست ہین اور سُمرتی
اور پُرانون مین کہین باتین بتائی ہین وہان یہ دیکھنا چاہیے کہ یہ کس بھلے کی بات ہے اُسی سے برودھ مٹا لینا چاہیے

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

تنتر کے مطابق لکھدیا گیا ہو اُس دھرم کو بھی قبول نہ کرنا چاہیے جو تنتر ہین بید کے برابر بچن جہان لکھے ہون اُس تنتر کا بھی پرمان ہو اور جس تنتر کے لکھے بچن اور سُرتی سے پرتچھ ہین برودھ پڑتا ہو اُس تنتر کے بچن کو کبھی نہ ماننا چاہیے ہمیشہ دھرم کے لیے بید ہی کو ماننا چاہیے اُسکے خلاف جو کچھ ہو وہ کبھی لینا نہین چاہیے جو بید کے مارگ کو چھوڑ اور کا پرمان کرتا اُسکے سکھانے کے لیے جم کے لوک مین طرح طرح کے کُمبھی پاک وغیرہ نرک موجود ہین اسلیے سب تدبیرون سے بید کا کہا ہوا مارگ ہی کا آسرا کرے یا سُمرتی پران اور تنتر جو بید کے خلاف نہون تو اُنکا پرمان کرے بید کے خلاف ہونے پر انکا پرمان کبھی نہین ہو سکتا اور جو لوگ بڑے شاسترون کے کہنے کے موافق لوگون کو دوسری راہ مین چلاتے ہین وہ لوگ نیچے کو مُنہ اور اوپر کو پانون کرکے نرک مین ڈالے جاینگے کامی لنگ دھاری پاشپت بکھانس مت والے مُدرا کا نشان رکھتے کیونکہ یہ بید کے مارگ کے باہر ہین اسلیے انکے پوجنے والے نرک مین جاتے ہین اسلیے آدمی کو چاہیے کہ بید کے کہے ہوئے اچھے کرم کرے ہر دن اُٹھکے یہی سوچنا چاہیے کہ آج ہمنے کیا کیا کتنا دیا ولایا بچن سے انکار کیا اور بڑی بڑی تدبیرون سے مہاتماؤن کو خوش کیا جاویگا اب روزمرہ کی صبح کی پوجا لکھتے ہین جب رات پہر بھر رہجاوے تو برہم کا دھیان کرے بائین پانون پرداہنا پانون رکھے یا پانون دھرے مُنہ تھوڑا نیچے کو کر پھر چھاتی مین ڈاڑھی گھسے اور آنکھین بند کر پھر دیکھے اور دانت نہ گھسنے پاوین زبان تالو مین لگاوے مگر چلنے نہ پاوے اور مُنہ بند کرلے اور جتنی اندریان ہین سبکو روکے پہلے پرانایام کرے پھر دل مین چراغ کے مانند روشن آتما کا دھیان کرے اُسمین دم سمیت اور دم بغیر دو پرانایام ہوے پھر منتر سمیت اور منتر بغیر یہ دو ہین پھر سلیچ اور الچھ یہ سب چھ قسم کے پرانایام ہوئے پرانایام سے سم جوگ کو پرانایام کہتے ہین وہ ریچک کمبھک کے بھید سے تین قسم کا ہو تینون تین تین اچھر کے نام سمیت ہین پہلے بائین ناک کے پٹ کو بتیس مرتبہ بند کرکے اوٹکار جپے پھر چونسٹھ مرتبہ دونون پٹ پکڑ کے جپے پھر سولہ مرتبہ جپتے ہوئے آہستہ آہستہ دم اُتارے پھر مولادھار لنگ ناف گلا پیشانی مین جو دو تتو نکا کمل ہو اُسمین جو اور چھ اچھر ہین اُنکو پرنام کرتا ہون ویسے ہی گلے مین جو سولہ تتو نکا کمل ہو اُسمین سر کے حرفون کو پرنام کرتا ہون ویسے ہی مولادھار مین جو چار پتر و نکا کمل ہی اُسمین جو حرف موجود ہین اُنکو نمسکار ہو پھر گنڈلنی دیبی کا دھیان کرے جسکا دھیان ایک مرتبہ کہچکے ہین اُسکے بعد گرو کا دھیان کرکے سے اُپچار کی پوجا کرے اور اس منتر سے گرو کی استُت کرے۔

گرو کا منتر

مول ۱

गुरुर्ब्रह्मा गुरुर्विष्णुः गुरुर्देवो महेश्वरः ॥ गुरुरेव परं ब्रह्म तस्मै श्री गुरवे नमः ॥

ٹیکا

(۱) برہما بشن مہیشر پر برہم سب گرو ہی ہین اُس سری گرو کو پرنام ہو۔

ادھیاے دوسرا

دوہا

کب دوتیہ ادھیاے مین برات کرتبہ پرچھیک

سوچار کہ برنو شنو سکل چت دے نیک

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

نارائن جی بولے کہ آچار مین پورکھ کو بید پوتر نہین کرسکتے چاہو اُسنے کُل انگ بید بھی پڑھے ہون مگر مرتے وقت بید اُسکو ترک کردیتے
جیسے کہ جب پر جم آتے ہین تو پرند اپنے گھونسلے کو چھوڑ کر اور جاتے اسلیے براہم مہورت یعنے بہُت صبح رات کے پچھلے پہر مین اُٹھکر
بید کا ابھیاس کرے پہلے تھوڑی دیر تک اپنے اشٹ دیو کو یاد کرے شاید بید نہ پڑھا ہو تو پہلے کہے ہوئے طریقہ سے چھ ساعت
برہم کا ہی دھیان کرے جس سے جیو اور برہم ہمیشہ ایک ہوجایا کرے اسکے کرنے سے ایک ہی لحظہ مین آدمی جیون مُکت ہوجاتا
نارد پچپن ڈنڈ پراو کہا کال ہوجاتا ہی ستاون پرارنو دے اٹھاون پر پراتہ کال یعنے صبح باقی کو سورج ودے کہتے ہین برہمن کو پہلے
حاجتین رفع کرنی چاہیئین سونے کی جگہ سے اُٹھ پرت دشا مین یا شمال مین جہان تک تیر کمان پر چھوڑنے سے جاتا یا اس سے بھی دور
ان سے نکل حاجت رفع کرآوے برہم چاری تو کان پر جنیو رکھکر مل موتر چھوڑے بان پرستھ اور گرہستھ پیٹھ طرف لٹکا کر گرہستھ اور بان
گلے مین کر بیٹھ پر جنیو لٹکا کر اور برہم چاری کا مین لپیٹکر حاجت رفع کرے بجز زمین پر کچھ تنکے وغیرہ رکھے اور سر مین کپڑا باندھ خاموش
ہوکر حاجت رفع کرے مگر جلدی جلدی اونچی سانسین نہ لے مگر جل جوتی ہوئی زمین پانی مین یا مسان پہاڑ پورانے شوالے
ی گھاس یا جس گڑہے مین کوئی جاندار ہو یا راہ مین مل موتر نہ کرے اور سندھیا جپ بھوجن دنت دھاون سراد ہ ترپن دیوتا کی
ور حاجتین رفع کرنے اور میتھن اور گرو کے پاس اور جگیہ دان اور برہم جگیہ مین برہمن کو خاموش رہنا چاہیے جب حاجتین رفع کرنے جاوے
تو یہ منتر پڑھے۔

مول

देवता ऋषयः सर्व्वे पितरा चोरग राक्षसः ॥ इतो गच्छन्तु भूतानि वहिर्भूमिङ्करोम्यहम् ॥

ٹیکا

دیوتا رکھ پشاچ سانپ راچھس اور بھی جو کوئی جاندار ہو یہان سے جاوے مین مل موتر چھوڑتا ہون ـ
برابر تھا کر مل موتر کے چھوڑنے کے بعد جیسا چاہیے شوچ کرے اور ہوا آگ برہمن سورج پانی گاے کو دیکھتے ہوئے کبھی مل موتر
نا چاہیے دن کو جنوب کیجانب رات کو شمال کیجانب مُنہ کرکے مل موتر چھوڑے پھر ڈھیلے تنکے کھپرے وغیرہ سے مل موتر بند
پھر لنگ بائین ہاتھ مین پکڑ کے اُٹھے اور پانی کے پاس جاوے اور کسی برتن مین پانی اور کنارے سے مٹی لیکر دور چلا جاوے
ہو تو سفید مٹی لے چھتری ہو تو سُرخ بیس ہو تو زرد سودر ہو تو کالی لے یا جس دیس مین جو ہو وہی برہمن لیلے اور پانی کے بیچ سے
کھرے سانپ کے گھر سے اور چوہون کی کھودی ہوئی یا شوچ سے بچی ہوئی یہ سات مٹی نہ لینی چاہیئین پیشاب سے
ین اور تین حصہ زیادہ مٹیھن مین سب کرت کرنی چاہیئین صرف پیشاب سے فارغ ہونے پر ایک مرتبہ لنگ مین اور تین مرتبہ بائین
دونون ہاتھونمین دو مرتبہ مٹی لگانی چاہیے اور موتر چھوڑنے سے مل چھوڑنے مین پیشاب سے دوگنا لنبتھا چھوڑنے کے پیچھے کے سوچ مین لنگ
مرتبہ پاخانہ کی جگہ مین پانچ مرتبہ بائین ہاتھ مین دس مرتبہ پھر دونون ہاتھون مین سات مرتبہ اسی طرح گرہستہ کا سوچ بنایا اور اسکا دوگنا
ی کرے بان پرستھ یگن سنیاسی چوگنا کرین پہلے بائین پانونمین پھر دہنے پانونمین اور پھر دونون مین چار چار مرتبہ لگاوین اور ہر بے آنولے کے برابر ہر بار مٹی
اس سے کم نہ چاہیے یہ دن کا سوچ کہا رات کو اسکا آدھا بیمار اُسکا آدھا راہ چلنے والا اُسکا آدھا کرے اور لڑکا شودر اور جو کم ہنین کرسکتا وہ
کے جسمین بدبو مٹ جاوے کچھ تعداد نہین ہے جسمین بدبو جاتی رہے اپنا شوچ سب برن کرین یہ بھگوان منُ نے کہا ہے بائین ہاتھ سے شوچ

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

گرے دہنے سے کبھی نہ کرے کیونکہ ناف کے نیچے کے کاموں کے لیے بایاں ہاتھ ہے اور ناف کے اوپر کے کاموں کے لیے جناہے اور
حاجتیں رفع کرنے کے وقت پنڈت پانی کا برتن کبھی ہاتھ میں نہ لیے رہے جو غفلت سے لے ہی لے تو پرشچت کرڈالے انکا
پرائشچت یہ ہے کہ تین رات دن صرف پانی پیکر گذارے پھر گایتری جپے تو شدھ ہو سکتا ہے اور وقت جگہ بدن طاقت اچھی طرح جانکر شُ
چھوڑ سوچ کرنا چاہیے مل کے چھوڑنے میں بارہ کلے اور پیشاب کے کرنے کے بعد چار کلے کرے اس سے کم کبھی نہ کرنا چاہیے اور
پیچھے کو شنکر بائیں طرف کلے بہانے چاہییں پھر آچمن کرکے دانت دھووے اور کنٹل دبہ جارہے درخت کی بارہ انگل کی داتون سے ج
چھوٹی انگلی کے برابر موٹی ہو اسکے سرے میں پتھر یا اور کسی چیز سے کوٹ کوچی بنادے ۔ اور انجیر گولر ۔ انبہ ۔ کرمب ۔ و
بیر ۔ ان درختوں کی داتون سے کر دانت دھووے اور دانت دھونے کے وقت یہ منتر پڑھے ۔

न्नाद्याय व्यूह ध्व सोमोराजाय मागमत ॥ समे मुखम्प्रमालते यशसा च भगेनच ॥ १॥

داتون توڑنے کے وقت لکھا ہوا منتر پڑھے ۔

ायु र्बलं यशो वर्चः प्रजापशु वसूनिच ॥ ब्रह्म प्रज्ञाञ्च मेधाञ्च त्वन्नोदेहि वनस्पते ॥ २॥

جس دن دانت دھاون نہ لے یا دانت دھونا منع کیا گیا ہے اسدن بارہ کلے کر ڈالے اور پریوا ۔ اماوس چھٹ نومی ایکادشی
اتوار انمیں جو داتون میں لکڑی لگاتا ہے وہ اپنی سات پشت جلاتا ہے اور جانو کہ وہ سورج کو کھی چکا دانت دھونے کے اخیر
میں پانون دھووے پھر تین مرتبہ پانی پیوے پھر سیاہ اور انگوٹھے سے دو مرتبہ پانی چھو ناک کے دونوں طرف چھووے
پھر انگوٹھے اور چھنگلیا سے دونوں آنکھیں پھر چھوٹی انگلی اور انگوٹھے سے کان اور چھاتی کو تل سے سب انگلیوں سے سر چھو

ادھیاے تیسرا

دوہا

کہب تیا دھیاے میں سناوک بدھ نیک
اِن رودراچھ مہاتم سب بدھ کہے ٹھیک

سری نارائن جی بولے کہ اونکار سمیت گایتری کو یاد کرچوٹی باندھے پھر آچمن کر ہر دے بازو کندھے چھووے اور چھینکنے تھوکنے
اور داتون میں جو جھٹے ہونے پر اور جھوٹھ بولنے پر یا جو لوگ اپنے برن سے گرے ہوئے ہیں انسے بات چیت کرنے پر برہمن اپ
دہنا کان چھوئے تو شدھ ہو جاوے کیونکہ آگ پانی بید چندرماں سورج ہوا یہ سب برہمن کے دہنے کان میں رہتے ہیں اسکے
بعد ندی تالاب وغیرہ کے پاس جا شدھ ہونے کے لیے صبح کا اشنان کرے کیونکہ یہ دیہہ بہت ملین ہے جسمیں نو دروازوں سے مَل
گرتا ہے اسکے شدھ کرنے کے لیے صبح کے وقت نہانا چاہیے اسکے سوا جان دہانا چاہیے اور نالائق عورت کے ساتھ بھوگ کرنے میں
اور تنہائی میں چوشمین وغیرہ کے کرنے میں پاپ ہوتا ہے وہ سب نہانے سے چھوٹ جاتا ہے کیونکہ نہانے بغیر رہنے سے پورکرم کی
سب کریا نشپھل ہو جاتی ہیں اسلیے ہر روز صبح کے وقت نہانا چاہیے پھر سندھیا دھیان کرنا چاہیے جو سات دن برابر بغیر نہانے رہے
وہ برہمن شودر ہو جاتا ہے اور جو تین دن سندھیا نہیں کرتا اور بارہ دن بغیر اگنی کے رہتا وہ برہمن شودر ہو جاتا ہے اور کیونکہ ہوم
تھوڑا وقت صرف ہوتا اور نہانے میں بہت عرصہ ہوتا ہے اسلیے صبح کے وقت بہت اشنان نہ کرے جس سے ہوم کال میں ک

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

بید پڑھاوے ابھی دوپہر کے وقت تو نہانا ہی ہوگا گایتری سے زیادہ کوئی منتر اس لوک اور پرلوک مین نہین ہے کیونکہ اسکے یہی معنی ہین کہ گانیوالے کی رچھیا کرے اُسے گایتری کہتے ہین اسلیئے مین بیاہرتی اونکار سمیت گایتری پڑھدے اور پرانایام کر کا برہمن کو چاہیے کہ ہمیشہ بید پڑھ کے اپنے کرم مین مشغول رہے اور بیدک ہی منتر جپے لوکک منتر کبھی نہ جپے جو پرانایام مین اتنا وقت بھی صرف نہین کرتا کہ جتنے وقت مین گاے کے سینگ پر سرسون دھرنے پر ٹھر سکتا ہے وہ ماتا اور پتا کی ایک سو ایک پشت جاتا ہے جب سمیت پرانایام ہے وہ سگربہ اور جو صرف دھیان لگایا جاتا ہے وہ اگربہ پرانایام کہاتا ہے اسکو ضرور برہمن کرے اور نہاکر دیو رکھ ترپن ہر روز کرنا چاہیے اور جو ۳۲ رودراچھ گلے مین اور سر مین چالیس ۴۰ کانون مین چھ چھ دونون ہاتھ مین بارہ ۱۲ بازوؤن مین سولہ ۱۶ آنکھون مین ایک ایک سکھا مین اور چھاتی مین ایکسے آٹھ دھارن کرتا وہ مہادیو کا روپ ہو جاتا سونے یا چاندی سے باندھ شکھا اور کانو نہین بھگتی سے رودراچھ باندھنا یا جگیو پویت ہاتھ گلے ناف مین پانچ اچھرون کے منتر سے فریب بغیر بھگت سمیت باندھنا وہ گویا شیو کا گیان دھارن کرچکا جو رودراچھ شکھا مین ہے اُسکو اونکار روپ اور جو کانون مین ہے اُنکو مہادیو پاربتی جگیوپویت مین بید یا تھون مین دشا گلے مین سرستی دیبی اور اگنی کا سمرن کرے سب برن اور آسرم رودراچھ منتر پڑھکر دھارن کرین مگر شودر منتر نہ پڑھے یون ہی پہنے رودراچھ کے دھارن مین رودر ہو جاتا ہے اسمین شک نہین ہے اور دھارن کیے ہوئے کو دیکھنے والا اور سُننے والا اور یاد کرنے والا یا سونگھنا چکھنا تا کہنا کرتا چلتا اور بسبر جن کرتا ہوا بھی جو رودراچھ دھارن کرتا وہ سب پاپون سے چھوٹ جاتا رودراچھ دھارن کیے ہوئے نے جو بھوجن کیا تو پا آپ شیوجی بھوجن کرچکے جو اُسنے پیا گویا رودر پی چکے جو اُسے سونگھا گویا مہادیو سونگھ چکے اے نارد جی جنکو رودراچھ کے دھارن کرنے مین شرم آتی ہے اُنکو کروڑون جنمون مین بھی چھٹکارا حاصل نہوگی رودراچھ دھارن کیے ہوئے سے جو نکرار کرتا ہے اُسکی پیدائش مین فرق سمجھنا چاہیے یقین ہے رودراچھ کے پہننے سے رودر رودر ہو گئے مُن بھی اسیکے دھارن سے ست سنکلپ ہو گئے برہما جگت کے بنانے والے ہوئے رودراچھ دھارن کرنے سے زیادہ کوئی عمدہ بات نہین ہے رودراچھ دھارن کیے ہوئے برہمن کو کوئی کپڑے دیتا ہے یا روپیہ وغیرہ دیتا ہے وہ سب پاپون سے چھوٹ شیولوک مین جاتا ہے اور جو آدمی رودراچھ دھارن کیے ہوئے کو بھوجن کراتا وہ ترلوک پاتا ہے اسمین کچھ شک نکرنا چاہیے اور جو رودراچھ دھاری کے پانون دھو کر پیتا ہے وہ سب پاپون سے چھوٹ کر شیولوک مین پوجا جاتا ہے ۔

چوپائی

ہارکنگ ہانک جو ہیرا
پھرت جو رودر سے وہ ہو جائی
واکے بل رودراچھ جی دھارت
نرسہت دابھا ورست ہون
شکل پاپ وہ شندر گیانا
ہم رودراچھ مہاتم بکھانا
پاسون سرب جتن سون نا ہی

کہو رودراچھ سنک اب کھیرا
ستیہ کہت نہین بات بنائی
جہان کہون کچھ بھید نہ پارت
جوئی گوئی بھگت سہت ہون
سو پاوت ہم کرت بکھانا
کرنہ سکت جدپ بھگوانا
دھارن کرین سکل اگھ داہین

کہنہ لگ اب رودراچھ بکھانا
کرون مہاتم سہت بدھانا

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

ادھیاے چوتھا

دوہا

کب چتر تھا دھیاے مین بھوبھ مہا بھیر | اُتپت رودراچھ کی سنو سکل چت ہیر

نارد جی نے پوچھا کہ اے مہاراج آپنے رودراچھ کا بڑا مہاتم بیان کیا جو مہاتماؤن سے بھی پوجنے کے لائق ہے اسکا سبب تو بیان کیجیے کیا ہے یہ سنکر نارائن جی بولے کہ یہی بات کرت مکھ مہادیو جی کے بیٹے نے مہادیو جی سے پوچھی تھی جسطرح شیو جی نے کہا ہے اُسی طرح کہتے ہین سنو شیو جی نے کہا اے کرت مکھ سنو رودراچھ کی پیدائش مفصل کہتے ہین اس سے پہلے ایک بدذات ترپردیت ہوا اُسنے برہما وشن وغیرہ دیوتا سب فتح کر لیے اُن سبھون نے مجھے کہا تو مینے ترپردیت کے مارنے کے لیے اگھور استر تجویز کیا جسکا نہایت روشن اور گھور روپ تھا پہلے دیوتون کے ہزار برس تک مینے انکھین بند کین تو ہماری انکھون سے پانی کی بوندین نکلین جیسے ہمارے حکم سے رودراچھ کے درخت پیدا ہوئے جو سبکے فائدہ پہونچانے والے ہین وہ اڑتیس قسم کے ہین جو سورج روپ ہماری انکھون سے ہوئے وہ بارہ طرح طرح کے رنگ کے ہوئے جو چندرمان روپ انکھون سے پیدا ہوئے وہ سولہ سفید رنگ کے ہوئے اور جو اگن نیتر سے ہوئے اُنہین دس تو کالے تھے انہین جو سفید رنگ کے ہین انکا براہم نام ہے جو سرخ ہین وہ چھتری جو ملے ہوئے ہین وہ ویش ہین اور جو کالے ہین وہ شودر ہین انہین جو ایک مکھی ہین وہ ساچھات شیو روپ ہین اور برہم ہتیا کا ناس کرتے ہین دو مکھ والے دیوتا اور دیوتون کا روپ ہین جو دو قسم کے پاپ ناس کرتے ہین تین مکھ والے اگن روپ ہین جو استری کی ہتیا کو ناس کرتے ہین وہ چومکھے برہما ہین جو نکھ ہتیا (?) کو مٹاتے ہین وہ پنچ مکھ کالاگن رودر ہین جنکے دھارن کرنے سے حرام حلال چیزون کے کھانے کے پاپ کو اور جس عورت سے بھوگ نہ کرنا چاہیے اُسکے ساتھ بھوگ کرنیکا پاپ ناس ہوتا ہے چھ مکھ کا رودراچھ کارتکیہ روپ ہے وہ دہنے ہاتھ مین دھارن کرنے چاہیین اُسکے دھارن سے برہم ہتیا وغیرہ پاپ مٹتے ہین سات مکھ والے کا اننگ نام ہے اسکے دھارن کرنے سے سونا چرانے وغیرہ کے پاپون سے آدمی چھوٹ جاتا ہے آٹھ مکھ والا گنیش روپ ہے اسکے دھارن کرنے سے غلے کا پہاڑ اور سونا چرانے اور بُرے خاندان مین پیدا ہوئی اور گرو کی عورت کے گرمن (?) کے پاپون سے چھوٹتا اور سب وگھن ناس ہوتے اور آخر مین پرم پد پاتا ہے نو مکھ والا رودراچھ بھیرو روپ ہے بائین بازو مین دھارن کرنے چاہیین انکا دھارن کرنے والا بھگت مکت پاتا ہے اور سیکڑون حمل گرا دینے کی ہتیا اور سینکڑون برہم ہتیا مٹتی ہین دس مکھ رودراچھ ساچھات وشن روپ ہین انکے دھارن کرنے سے گرہ پشاچ بیتال برہم راچھس پنگ سب شانت ہوجاتے گیارہ مکھ کا رودراچھ گیارہ رودر روپ ہے انکو جوکوئی شکھا مین دھارن کرتا اُسکے پُن کا پھل سنو ہزار اشومیدھ سو باجپیہ لاکھ گؤدان اور اچھی طرح سے دینے سے جو پُن ہوتا وہ اُسکو ملتا بارہ مکھ کا رودراچھ کان مین دھارن کرنے سے بارہ سورج خوش ہوتے جو کہ انکے روپ ہین انکے دھارن کرنے سے گومیدھ اشومیدھ کا پھل ملتا اور سینگی ہتیار دھارن کرنے والون کا بھی خوف نہین ہوتا اور اسکو بیماری نہین ہوتی اور ہرجگہ خوف نہین پاتا اور ہمیشہ سکھی ہوتا ہے اور ہاتھی گھوڑے ہرن بلی سانپ چوہے مینڈک گدھے گیدڑ وغیرہ کے مارڈالنے سے جو پاپ ہوتے ہین وہ سب مٹ جاتے ہین اگر تیرہ مکھ والے رودراچھ ہین وہ کارتکیہ روپ ہین اور سب کام اور ارتھ سدھ کرتے ہین رس اور رسائن سدھ ہوتے جو انکو پہنتا اُسکے سب کام سدھ ہوتے ہین بیوپار نگر کا جائے چلے وہ بھائی ماتا پتا کو بھی مارے ہو اُسکے تیرہ مکھ کے رودراچھ کے دھارنے سے پاپ چھوٹ جاتے ہین

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

جو چودہ منہ والا رودرراچھ ملے تو اُسکو مستک مین دھارنا چاہیے اور وہ رودرراچھ ساچھات شیو روپ ہی ای بیٹے بار بار کہنے سے کیا ہی اسلیے
دھارن کرنے والا دیوتون سے بھی پوجا جاتا اور آخر مین اچھی گت پاتا آپ رودرراچھ کے دھارن کا دوسرا طریقہ کہتے ہین —

چوپائی

ایک شکھا مین چھبیس پھیری
ہردے پچاس ماہین کھورس
اشٹوتر سب پانچ اشٹت
دھارن سوجن جیسے خچن پچن
اشٹوتر شت کی جو مالا
اشومیدہ پھل پاوے سو لی

شر مالا پھیرے شبھ پھیری
کنکن کرے ہیرکے دو وا دش
اٹھواسیت شٹ مالا مت
اشومیدہ پھل لہت میٹھ گھر
دھارن کرت سو ہوت نہالا
اکیس لشت تار شیو ہوئی

ادھیاے پانچوان

دوہا

کہب پنجا دھیاے مین جب مالا بدہ نیک | بن رودرراچھ مہاتم سنہوجت دے ٹھیک

مہادیوجی کھٹ آنن سے کہتے ہین کہ اے ترسینے جب مالا کا بھی کہتے ہین رودرراچھ کا منہ تو برہما بندا رودرا در بشن جی پونچھ ہین یہ سب
بھوگ اور موچھ دیتا ہی جیسے رودرراچھ پانچ منہ کے کانٹون سمیت سرخ رنگ کے اور سفید رنگ کے دانے سُوت سے گاے کی پونچھ کے مانند
رودرراچھ کی مالا پروئی جاتی ہی اُسے مالا بھی کہتے ہین اُسکے پرونے کی ترکیب یہ ہی منہ مین منہ پونچھ مین پونچھ ملادے اور سمیر کا منہ اوپر کو
رکھے اُسکے اوپر گانٹھ دے اسطرح سے پروئی ہوئی مالا منتر کی سدہ کرنے والی ہی خوشبودار پانی سے دھووے پھر اُسکے اوپر پنج گبیہ چھڑکے
پھر سُدہ پانی سے دھووے پھر اُسمین منترونکا نیاس کرے جیسے شاستر منتر سے مالا چھوڑکر ہنگ منتر سے اکٹھی کرے پھر انگ نہ
مول منتر سے نیاس پہلے کے برابر کرے یہ انوشٹھان اپنے آپ کرے یا گرو کے ہاتھون سے کرادے پھر سدیوجات منترون سے
پیچھے جب تک کہ ایک سو آٹھ مول منتر نہ جپ چکے تب تک مالا کو پوجا کرے اُسکے پیچھے مالا کے اوپر پاربتی سمیت مہادیوجی کا نیاس کر
اسا کرنیسے مالا پرشٹھت ہو سب کامونکا پھل دیتی ہی جس دیوتا کا جو منتر ہو اُسکی پوجا اُسیکے منتر سے چاہیے جب کے آخر مین سر گلے اور کان پر
دھارن کرے اور رودرراچھ کی مالا سے اسیطرح منتر جپنا چاہیے گلے سر ہردے کان اور بازون مین رودرراچھ بھگتی سے دھارن کرنا چاہیے
بہت کہنے اور بار بار بیان کرنے سے کیا فائدہ ہی رودرراچھ کا دھارن کرنا ہمیشہ عمدہ ہی شبھ دان جب ہوم برت دیو دیوارچن پراسچت
شرادھ دکھیا جو موہ سے مالا دھارن کیے بنا کرتا ہی وہ نرک مین جاتا ہی اور سر گلے جگیوپویت کی جگہ پر اور ہاتھون مین رودرراچھ سونے اور منیون
سمیت دھارن کرے اور کچھ مالا کہ نہ دھارن کرنا چاہیے اور اپوتر ہو اور بھگتی بغیر تو رودرراچھ نہ دھارن کرے بلکہ بھگتی سمیت پوتر ہو کر
رودرراچھ کے درخت کی ہوا جن درختون مین لگے گی وہ درخت پُن لوک مین بسینگے اور پھر وہان سے یہان آنا درلبھ ہو جاویگا
رودرراچھ دھارن کرسکے جو آدمی پاپ بھی کریگا تو اُسکے پاپ چھوٹ جاوینگے اور بل شا کھا دھیاپون نے اپنی شرتی

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

ین کہا ہی کہ چوپایا بھی رودراچھ دھارن کرنے سے شیوروپ ہوتا ہی پھر آدمی کا جولا دھارن کرے تو اُسکا کیا کہنا ہی جو شیو بھگت ہین
ایک رودراچھ سر مین ضرور دھارن کیے رہین کیونکہ اُس سے سب دُکھ جاتے اور پاپ ناس ہوتے ہین اور جو رودراچھ دھارن کر کے شیوجی کا نام
لیتے ہین وہ شیوجی کے بھگتون مین اُتم ہین کلیان کے چاہنے والون کو رودراچھ ضرور دھارن کرنی چاہیے کیونکہ کان اور چوٹی اور ہاتھ اور پیٹ
مین مہادیو بشن برہما اور اُنکی سب بھوتیان اور اور دیوتا سب رودراچھ کے دھاری رہتے ہین اور سب سے گوتر کے منی تحریت دھرم کو مانتے
ہین اور سب رودراچھ دھاریون کو رودراچھ کے دھارن مین اپنے آپ شردھا نہین ہوتی بلکہ بہت جنمون کے پیچھے مہادیوجی کی مہربانی سے
رودراچھ کے دھارن مین اپنے آپ خواہش ہوتی ہی اے بیٹے رودراچھ کا مہاتم جو بال ساکھا کے دھیان کرنیوالے منی عزت سے پڑھتے ہین
اور اُسی طرح ہم بھی جانتے ہین رودراچھ کا پھل تینون لوک مین مشہور ہی اُسکے پھل کے درشن مین جتنا پھل ہوتا ہی اُس سے کروڑ حصے زیادہ
چھونے مین ہوتا ہی اور دھارن کرنے والا آدمی سو کروڑ حصے زیادہ پُن پاتا ہی اور جپ سے تو لاکھ کروڑ حصے زیادہ پُن پاتا ہی اسمین کچھ جاے
شک نہین - ہاتھ - چھاتی - گلا - کان - مستک انمین جو رودراچھ دھارن کرتا ہی وہ رودر ہی ہی اسمین شک نہین کہ اُسکو کوئی
جانور نہین مار سکتا ہی اور وہ شیوجی کے مانند جہان چاہے گھوما کرے اور سب دیوتا اور رشیون سے شیو کے مانند پوجنے کے لائق ہوتا ہی
اور چاہے وہ بُرے کام بھی کرے اور سب پاپون سے بھرا ہو مگر جیسے ہی رودراچھ دھارن کیا ویسے ہی سب پاپون سے چھوٹ جاتا ہی
اور گلے مین رودراچھ باندھکر اگر کتا بھی مر جاوے تو اُسکی بھی مکت ہوتی ہی پھر آدمی اگر رودراچھ پہنے ہوے مرے تو اُسکا کیا کہنا ہی چاہے
جپ اور دھیان کچھ بھی نکرتا ہو مگر رودراچھ دھارن کیے رہتا ہو وہ بھی سب پاپون سے چھوٹ کر پرم گت پاتا ہی۔

چوپائی

یہ برہم جو رودراچھ دھاری
ایک نہیں کل سہت شنبھو بر
اب پُن ہم رودراچھ بدھانا
سو سب سنو گُرانُن اجو

جتن سہت سو برہمچاری
لبت جاسے یچ سکل بھبت ار
بجلی بھانت برنو دھر دھیانا
جاسون سدھ ہوت سب کاج

ادھیاے چھٹا

دوہا

اب چھٹے ادھیاے مین مہا تیو بھور
شبھ رودراچھ کی کتھا ہوئی بھگت تھور

سری مہادیوجی گُرانُن سے کہتے ہین کہ اے بیٹے کتنی کاتھا اور شیوجی کی مالا اور رودراچھ کی مالا کے منتر ون جسے کو نہین پاسکتی جیسے
مردون مین سری کرشن جی گرہون مین سورج ندیون مین گنگا منیون مین کشیپ گھوڑون مین اوچیشروا دیوتون مین اندر دیبیون مین گوری ہین
ویسے سب مالاؤن مین رودراچھ برتر ہی اس سے بڑھکر کوئی استوتر نہین جو کوئی شانت چت شیو بھگت کو رودراچھ دان دیتا ہی اسکے
پُن کا انت ہم نہین کہ سکتے رودراچھ دھارن کیے ہوئے کو جو کوئی انّ دیتا ہی وہ اپنی اکیس پشتون کے ساتھ شیولوک کو جاتا ہی
جس برہمن کے ماتھے مین بھبوت نہین اور بدن مین رودراچھ کی مالا اور شیوجی کے مندر مین پوجا وہ برہمن چانڈال سے بھی

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

بیج ہو رودراچھ سر پر رکھتے ہی گوشت کھانے والے اور شراب کے پینے والے اور ناجائز پیدا ہوئی اور عورتون کے ساتھ بھوگ کرنیکا پاپ چھوٹتا اور چارون بید اٹھارہ پران پڑھنے اور سب تیرتھون کرنے اور سب بڑیا کے پڑھنے سے جو پن ہوتا ہے وہ رودراچھ کے دھارن کرنے سے ہوتا ہے مرنے کے وقت جو رودراچھ باندھکر جان چھوڑتا ہے وہ رودر ہو جاتا ہے اور پھر اسکا جنم نہین ہوتا اور گلے یا بازو مین رودراچھ دھارن کرکے مرتا ہے وہ اکیس کلون کے ساتھ رودر لوک مین رہتا ہے چاہے برہمن ہو یا چانڈال ہو یا نرگن ہو یا گن جو بھسم اور رودراچھ دھارن کیے ہو وہ شیوجی کے برابر ہے وہ پوتر ہو یا اپوتر ہو اور جو چیز کھانیکے قابل نہین اسکا کھانیوالا مسلمان یا چنڈال بھی ہو اور سب پاپکا بھرا بھی ہو تو رودراچھ کے دھارن سے رودر ہی ہے اسمین شک نہین مستک مین دھارن کرنے سے کروڑ کان مین دس کوٹ گلے مین سو کروڑ سر پر کروڑ ہزار جنیو مین دس ہزار بازو مین لاکھ کروڑ اور مٹھی مین تو رودراچھ دھارنا موچھ سدھ کرتا رودراچھ دھارن کرکے جو برہمن منترا بھی کرم کرتا وہ بہت ہو جاتا رودراچھ کی مالا پہنکر بھگتی رہت ہو جو جپ کرم کرتا وہ سب بندھنون سے چھوٹ جاتا جسنے رودراچھ مین اپنا چت ارپن کیا ہے اور دھارن کیے رہتا ہے وہ مہیشر کے لوک مین پہونچکر لنگ کے مانند سبکے نمشکار کرنیکے لائق ہے چاہے وہ گیان وان ہو چاہے اگیان ہو مگر شیولوک مین رودراچھ کے دھارن کرنے سے ضرور جاتا ہے جیسے کہ کٹ دیس مین گدھا رودراچھ دھارن کرکے ترگیا تھا یہ سن اسکندھ جی نے پوچھا کہ کٹ دیس مین گدھے نے کسلیے رودراچھ دھارن کیا تھا اور اسکو کسنے دیا تھا یہ ہمسے کہیے اتنا سن مہادیوجی بولے سنو بیٹے یہ پہلے کا حال ہے کہ بندھیاچل پر ایک گدھا تھا جسکے اوپر ایک روزگاری نے رودراچھ کا بوجھ لادا تھا مگر جب وہ اسکے بوجھ سے تھکا تو چل نہ سکا ویسے ہی لادا ہوا گر پڑا اور مرگیا اسلیے اے بیٹے وہ ہمارے پرساد سے تین آنکھین اور ترسول دھارن کرکے مہیشر کے روپ سے ہمارے پاس پہونچا جتنے اسکے اوپر لادے ہوئے رودراچھون کے منہ تھے اتنے ہزار برس تک شیولوک مین رہا مگر اے اسکندھ جی یہ صرف اپنے چیلون سے کہنا اور کے چیلون سے کبھی نہ کہنا اور ابھگت مورکھون کو بھی کبھی نہ بتانا اور چاہے ابھگت ہو چاہے بھگت چاہے مہاتما ہو چاہے نیچ جو رودراچھ دھارن کرتا ہے سب پاپون سے چھوٹ جاتا ہے رودراچھ دھارن کرنے کے برابر کوئی پن نہین ہو سکتا یہ حال مین لوگ کہتے ہین جو ہزار رودراچھ دھارن کرتا ہے اسکو سب دیوتا نمشکار کرتے ہین جیسے رودر ویسے وہ جو ہزار نہ ہو سکین تو بازون مین سولہ سولہ جوئی مین ایک ایک ہاتھون مین بارہ بارہ گلے مین تیس مستک مین چالیس کانون مین چھ چھ چھاتی مین ایک سو آٹھ رودراچھ دھارن کرتا وہ شیوجی کے مانند ہو جاتا اور جو موتی مونگا بلور چاندی بیدوروج من کے ساتھ پروکر رودراچھ دھارن کرتا ہے وہ ساچھات شیو ہو جاتا جو صرف رودراچھ دھارن کرتا اس سے پاپ بھاگتے ہین جیسے کہ سورج کو دیکھ اندھیر بھاگ جاتا ہے اور رودراچھ کی مالا سے جپا ہوا منتر بے تعداد جپ کے پھل دیتا ہے جسکے بدن مین بہت پن کا دینے والا ایک بھی رودراچھ نہو اسکا جنم بیفائدہ ہے جیسے کہ بغیر ترپنڈ دیے ہوئے رودراچھ مستک پر دھرکے جو نہاتا ہے اسکو گنگاجی کی اشنان کے برابر پن ہوتا اسمین شک نہین ایک منہ اور پانچ منہ والے رودراچھ لوک اور چودہ منہ والے رودراچھ لوک مین بہت پوجے جاتے ہین اور جو بھگتی سے شیوروپ رودراچھ کی پوجا کرتا ہے چاہے وہ دلدری ہوکر وہ راجہ ہو جاتا ہے اس باب مین تمسے ایک پرانا اتہاس ہم کہتے ہین اسکو سنو اجودھیا جی مین ایک گرناتھ نام برہمن تھا وہ بڑا دولتمند اور دھرماتما اور بید کا جاننے والا اور نہایت خوبصورت تھا اسکے بیٹے کا نام گن ندھ تھا جو نوجوان اور کام سے بھی خوبصورت تھا جس نے اپنی جوانی اور خوبصورتی وغیرہ سے اپنے سدھشن نام گرو کی لگناوتی عورت کو موہت کیا اور وہ کچھ دن تک اسکے ساتھ چوری سے بھوگ کرتا رہا اور چین اور آرام خوب کرتا رہا جب اسنے دیکھا کہ یہ حال میرا کھلا جاتا ہے تب اسنے گرو کو زہر دیکر مار ڈالا پھر ظاہرا بھوگ

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

کرنے لگے جب سکا تا اور پتانے کچھ کرم برا بیٹے کا جانا اور بیٹے کو اسکی یہ خبر ہوئی کہ باپ میرا حال جان گیا تب اُسنے اپنے ماتا اور پتا کو بھی مار ڈالا
جب اسطرح کے جوگ اور بلاس کرنیکے سبب سب روپیہ صرف ہوگیا تب وہ برہمنون کے یہان چوری کرنے لگا اور شراب پیکر ذات سے نکالدیا گیا
لوگون نے اُسے برا اور بد کرم جانکر گانون سے نکالدیا تب وہ کتنا دل کے ساتھ جنگل کو چلا گیا راہ مین جاتے ہوئے اُسنے روپیہ کی لالچ سے
بہت سے برہمن مارڈالے اسطرح جنگل مین بہت دنون تک رہا جب اُسکی موت کا وقت آیا تب وہ مرگیا اُسکے لیجانے کو جم دوت آئے اور
اُسی طرح شیولوک سے ہزارون گن آئے اُنمین آپس مین گفتگو ہوئی جمراج کے دوتون نے پوچھا کہ اے شیوجی کے نوکرو بتاؤ کہ اسکا کتنا پن ہے
جو تم اسکو شیولوک مین لیجانا چاہتے ہو تب شیوجی کے دوت بولے کہ جہان یہ مرا ہے وہان زمین کے نیچے دس ہاتھ پر رودراچھ ہے اُسی کے
سبب سے اسکو شیوجی کے پاس لیجاوین گے ۔

چوپائی

جہ جہان رگن مدہ ماتا
یہ رودراچھ مہاتم تم سن
یہ بدہ مہا کر بستارا
سرپ پاپ ہچھے کاری جونی

شیو دونن سنگ گوشیو دھا
کیون لگر ان کر پرشن من
تم سن برنیو جیہ او دارا
بھاگن پرواروا اگہ کھوئی

ادھیاے ساتوان

دوہا

کہب شیجا ادھیاے مین مہا ایک کتھا
رودراچھن کی سوبت و بھگت برودہت لاہ

سری نارائن جی بولے کہ اے ناردجی اسطرح اسکند دیو جی مہیشرجی سے رودراچھ کا مہاتم جانکر کرتارتھ ہوئے اسطرح رودراچھ کا
مہاتم ہمنے آچار کے پرسنگ سے تم سے بیان کیا اب اسکا بیان اور کچھ کرتے ہین سنو جیسے بڑے پن دینے والی رودراچھ کی بہت مہما
بیان کی ویسے ہی منجن اور منتر اور بنیاس بیان کرتے ہین درشن سے لاکھ گن پن ہوتا اسکے چھونے سے کروڑ گن ہوتا اور رودراچھ کے دھارن
کرنے سے لاکھ کروڑ اور کروڑ لاکھ جپ کرنے سے زیادہ پن ہوتا بعد راچھ دھارن سے رودراچھ دھارن مین بڑا پھل ہے آنولے کے پھل کے مانند
بعد راچھ عمدہ ہی بیر کے برابر مدہم چنے کے برابر رودراچھ ادہم ہے چھتری ویس اور شودر شیوجی کے حکم سے درخت ہوئے ہین انھین کے ذات
سے پیدا ہوئے رودراچھ چار قسم ہین انمین جو سفید رنگ کے ہین وہ برہمن ہین اسلیے چاہیے کہ براہمن اُسے دھارن کرے اور جو سرخ
رنگ کے ہین وہ چھتری ہین اور جو زرد رنگ کے ہین وہ ویس ہین جو سیاہ رنگ کے ہین وہ سودر ہین اسلیے چاہیے کہ برہمن سفید رنگ
کے رودراچھ دھارن کرے اور چھتری سرخ ویس زرد اور شودر اسی طرح برابر چکنے مضبوط کانٹون سمیت رودراچھ شبھ کیڑون
کے کھائے ہوئے ٹوٹے پھوٹے کانٹون بغیر چکنے ہوئے اور گول نہون یہ چھ طرح کے رودراچھ دھارن کرنے منع ہین جسمین آپ ہی
چھید ہو وہ رودراچھ اُتم ہے اور جو پورکار تہ کے مقن سے چھید کیا جاوے وہ مدہم ہے اور برابر چکنے اور مضبوط گول ایسے رودراچھ
اُسی کے من کے ڈورے مین پروکر دھارن کرے اور جسمین سونے کی کسوٹی کی لکیرون کے مانند لکیرین ہون وہ رودراچھ

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

ہوتا ہے اسلیے شیوجی کے پوجنے والون سے وہی دھارن کرنے کے لائق ہو گئے ہین چھتیس ۳۶ ہاتھون مین سولہ ۱۶ ہاتھون مین بارہ بارہ کا ندھ
پچاس اور ایک سو آٹھ کی مالا بناکر جنیو پویت بنانا چاہیے اور گلے مین دو تین یا تین لڑکی مالا پہنے کنڈل مکٹ کان کے دھا . بازوبند کنگن کو بھی
دھاان جگہون مین ہمیشہ رودر راچھ دھارن کرنے چاہیین سب انگون مین تین سو رودر راچھ دھارن کرنا ادھم پانسو مدھم ہزار اُتم
بعد سے دھارن کرنے چاہیین سر مین ایشان منتر سے کان مین تتپورکھ منتر سے اور پیشانی مین اگھور منتر سے اور اسی سے
مین دھارن کرے اگھور ہی کر کے ہاتھون مین بھی پچاس رودر راچھ سے پروئی ہوئی مالا بام دیو منتر سے پیٹ مین گرہن کرے اور
منتر سے پرو کر سب انگ مین دھارن کرنا چاہیے ایک مکھ رودر راچھ پرتتو کو پرکاشتا ہے پرتتو دھارن سے اسکا پرکاش ہوتا دو مکھ کا اگن روپ ہے اور استری
تین مکھ تینون اگن روپ ہے اسکے دھارن کرنے سے اگن خوش ہوتی ہے چو مکھا برہما کا روپ ہے اور اُسکے دھارن سے مہا گیان اور ایشرج پاتا ہے
رودر روپ ہے اسی سے اُسکے دھارن سے ہمیشہ خوش ہوتے ہین چھ مکھ والیکے کارتکیہ اور گنیش جی دیو ہین سات منہ کے دیو سات ماترا ہین
دھارن سے سورج خوش ہوتے ہین آٹھ منہ والے کی اشٹ ماتا دیو ہین اور اسکے دھارن سے آٹھ نبس خوش ہوتے نو مکھ کے جمراج مالک
اسکے دھارن سے جم خوش ہوتے ہین دس مکھ والے کی دیوتا دس دشا ہین اسلیے اُسکے دھارن کرنے مین دس دشا خوش ہوتین گیارہ
رودر دیوتا ہین اور اندر بھی ہین اسکے دھارن سے اولاد بڑھتی ہے بارہ مکھ والے کے بشن جی دیوتا ہین اور اسکے دھارن سے بارہ
سورج خوش ہوتے ہین تیرہ مکھ والے سدھا اور کام دینے والے ہین اُسکے دھارنے سے کام دیو خوش ہوتا ہے چودہ مکھ والے رودر
کی آنکھون سے نکلے اسلیے سب بیادھی کو ناس کرتے ہین ۔

چوپائی

مدیہ ماس لہسن ار و پیا جا ۔ گہ دا شکیلہا ننگ کرساجا
سو کر انھین نہ بھچے کوئی ۔ جو رودر راچھ دھار نر ہوئی
گرہن بھچو شنکر من ار وانا ۔ رش پورنما سہ شکھ چینا
جو نہ سدا دھارے نر کوئی ۔ پران شنہ دھارے سکھ ہوئی
چھوٹت سکل پاپ چھن ماہین ۔ جو دھارت کچھ سنشے ناہین

ادھیاے آٹھوان

دوہا

کہب اشٹما دھیاے مین بھوت سدھ شبھ ریت ۔ جو بن پوجا پاٹھ مین ادھکاری نہین نیت

نراین جی بولے اے مہا منی جی بھوت سدھ کہتے ہین سولہ دھارے اٹھا کر پربوانکندنی کو سکھمنا کی راہ سے برہم رندھر مین
کا سمرن کرے پھر ہنس منتر سے جیو کو برہم مین رجوع کرے پھر پانون سے گھٹنون تک بجر سمیت چوکونے اور رلم بیج سمیت سونے کے رنگ
کی منڈل کا سمرن کرے پھر گھٹنے سے ناف تک ارده چندراکار دو کملون سمیت بم بیج سفید رنگ کے پانی کے کمنڈل کا سمرن کرے
سے چھاتی تک رم بیج سمیت سرخ رنگ اگن منڈل کو یاد کرے اور ہر طرف سے بھودون کے بیچ تک گولاکار چھ بندون سے نشان دیا

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

یم بیج سمیت دھوین کے آکار باو منڈل کا سمرن کرے پھر بہوتون کے بیج سے برہم رندھر تک گول اور عمدہ منوہر ہم بیج سمیت آکاس منڈل کی چنتا کرے اسطرح بہوتون کی چنتا کرہر ایک کو ترتیب سے ایک مین دوسرے کو لائے جیسے پانی مین پرتھوی اگن مین پانی باو مین اگن آکاش مین باو لاکر اہنکار مین آکاس مہتتو مین اہنکار پرکرت مین مہتتو آتما مین پرکرت لا کر شدھ گیانوان ہوکر بائین کوکھ مین بنی ہوئی کالی انگوٹھے کے برابر سر پر برہم ہتیا ادے سونا چرانے کو بازو لگائے شراب پینے مین دل لگائے گرو کی سیجا پر دونون پانون حرام سر پر چھوٹے چھوٹے پاپ چڑھائے تلوار ڈھال بے دشٹ پرکرت نیچے منہ کیے پاپ پورکہ کی چنتا کرے اور یم بیج کو یاد کر پورک پرانایام ونبھہ پھر اس پاپ پورکہ کو سکھا دے پھر جب پاپ پورکہ اپنے شریر مین جگت ہوتو رم اس اگن بیج کو پڑھ آسی سے اس پاپ پورکہ کو بھسم کروا دے پھر رم بیج پڑھکر پاپ پورکہ کے دیہہ کی بھسم ریچک پرانایام سے باہر نکالدے پہر ہم امرت بیج سے پاپ پورکہ کے دیہہ کو سینچ دے پھر ہوم بیج سے جیکی ہوئی بھسم کو اکٹھی کرے پھر سونے کے رنگ کا اسکا انڈا بنا دے پھر ہم بیج پڑھ آئینہ کے مانند بنا دے پھر اس انڈے کے جسم مین سر سے پانون تک انگون کی کلپنا کرے پھر آکاس وغیرہ پنچ بہوتون کو یاد کر سب آنسے سب انگ بنجا دین تو سوہم منتر کو پڑھ جیو برہم کو ایک مین کر جیو کو ہردے کمل مین لگا دے پہلے ہی کنڈلی کرکے جیو برہم کی طرف رجوع کیا گیا تھا اب وہی کنڈلی پراتما کے انگ سے امرت مرجیو کو ہردے کمل مین جما مولدھار مین پہونچی ہوئی ہو اسکا دھیان کرے۔

مول

…ान्धो धिस्थ पोतो ल्लसि द रुगा सरोजा दि रूढा करा ब्जैश्शूल ङ्को दण्ड मिसु ध्रुव मघ रागुण म प्यङ्कु
…मस्थ्व वाश्वानू विभ्राणा एक्कपाल न्त्रि नयनल सिता पीन वक्षो रुहाढ्या देवी बालार्क्क वर्णा भवतु
…त्व करी प्राण शक्तिः परान:

ٹیکا

وہی ہم لوگون کو سکھ دینیوالی ہو جو وہی سرخ رنگ کے سمندر مین جو ناو ہے اسمین جو سرخ کمل پھولا ہے اسپر بیٹھی ہے اور ہاتھ کملون مین اور اوکھ کا دھنکھ اور پھانسی انکش پانچ بان اور لہو کی بھری ہوئی کھوپری دھارن کیے اور تین آنکھون والی اور سخت پستان دھارن کیے اور صبح کے سورج مانند انگ سے آراستہ اور پراشکت روشن ہو۔

چوپائی

یہی بدھ پران شکت کو دھیاوے پھر بہوت لاو سے بھاوے کت بہوت کر بستارا امرت پران برت بدھ جانا	جو پرانم سروپ کہاوے سربکاج سدھ جب مجاتی دھارن بھل پن سہت بچارا تم سن برنت سہت کارنا

ادھیائے نوان

دوہا

کسب نوم ادھیائے مین جا سرد برت نام	تا کر مہا سکل بدھ شنہو شردون ابھرام

سری نارائن بیان کرتے ہین کہ اس شر و برت کو جسے کہین گے اچھے برہمن چھتری بیشون کو چاہئے کہ کیا کرین اور گیان ہٹانے والی برہم بدیا کو
لین گے جنھون نے شردھا سمیت شر و برت نہین کیا اُنکو بید اور سمرت کے آچار سے فایدہ نہین پہونچتا اسی شر و برت کے کرنے سے برہما وغیرہ دیوتا
ہوئے ہین اور ایسی سبب سے نہین شر و برت کا مہاتم پورب والون نے سب سے زیادہ بتایا ہو اور برہما بشن شیو وغیرہ سبنے کیا جسنے طریقہ کے
موافق شر و برت کیا وہ سب پاپون سے چھوٹ چکا اور کیونکہ یہ اتھرون بید کی شرت کے شر مین کہا گیا ہو اس سے اسکا شر و برت
نام ہو اسلیے اسکے برابر کوئی برت نہین شاکھا کے بھید سے کہین اسکا شر و برت اور کہین پاشپت برت کہین شیو برت وغیرہ نام ہو گئے ہین
مگر ایک ہی ہو اور سب شاکھاؤن مین سب برت کا طریقہ ایک ہی لکھا ہو اور شیو ہی کو بتلایا ہو چاہے سب بدیاؤن کا ادھکاری
ہو مگر شر و برت بغیر آدمی برت دھرم رہت سمجھا جاتا ہو سب پاپون کے بھسم کرنے والا شر و برت کرنے کے لائق ہو اور کیونکہ سب بدیاؤن کا
سادھن کرنے والا ہو کیونکہ اسنے دن کی شرت سو چھم ہوتی اور سو چھم ارتھ کو ظاہر کرتی اسلیے جو آسنے کہا ہو وہ نہایت محبت سے
کرنا چاہیے وہ یہ ہو۔

अग्निरिति भस्म जलमिति भस्म स्थलमिति भस्म व्योमेति भस्म सर्व्वं हवा इदम्भस्म ॥ १॥

اس اتھرون بید کے منتر کو چھ مرتبہ پڑھکر سدھ بھسم سب انگون مین لگاوے اسکا شر و برت نام ہو یہ شر و برت سندھیا یعنے دونون وقتمین
عزت سے کرنا چاہیے جب تک برہم بدیا نہ اوپجے تب تک اُسکی بدیا اُتم ہو بارہ برس یا چھ مہینے یا تین مہینے یا بارہ دن سنکلپ کرکے شر و برت
کرے اس اُتم شر و برت سے جسنے اشنان نہین کیا ہو اور اُسکو گرو اُپدیش نہین کرتا اُسکی بدیا ناس ہو جاتی اور وہ بڑا ابرحم ہو گرو کو رحیم ہونا
چاہیے اسلیے شر و برت والے کو برہم بدیا ضرور بتلا دینی چاہیے جن لوگون نے پورب جنم مین دھرم کیا ہو اُنہین کو اس منتر کے لینے مین شردھا
ہوتی ہو نہین تو اگیان کی زیادتی سے دو بیش ہی رہتا اور آتم گیان ہو ہی نہین سکتا اسلیے برہم بدیا کے اُپدیش کے وہ بھی لوگ ادھکاری
ہین جنھون نے شر و برت سے اشنان کیا ہو اور یہی بید کا بھی حکم ہو کہ جسنے شر و برت کیا ہو اُسیکو اُپدیش کرنا چاہیے جو جانور کا روپ بنا ہو
اُسکا پشتو اس برت سے چھوڑانا چاہیے کیونکہ اُن جانورون کو مار کر گرو پاپی نہین ہوتا یہ بیدانت کا مت ہو جا والون نے انکار تریمبک
منتر یا شیوجی کے منتر سے ترپنڈ دھارن کرنا کہا ہو اور گرہستھ تو تین مرتبہ اُنکار پڑھکے ہنس منتر سمیت بھسم ترپنڈ لگاوے اور جتی تریمبک
یا انکار یا شیوجی کے پانچ اچھر کے منتر سے ترپنڈ لگاوے یا گرہستھ اور بنستھ اور برہم چاری سب میدھاوی وغیرہ منتر سے بھسم ترپنڈ دھارن
کرین بانی سمیت یا صرف بھسم سے ترپنڈ ہی برہمن لگاوے مستک مین ترچھی لکیرون سمیت ترپنڈ بھسم سے ترپنڈ لگاوے کیونکہ آد
برہمن برہما جی نے بھسم سے ترپنڈ دھارن کیا اسلیے سب برہمنون کو دھارن کرنا چاہیے ونیہ مین بھسم لگانا اور شیو پوجن موہ سے بھی
نہ چھوڑنا چاہیے تریمبک منتر سے یا اُنکار سمیت تریمبک پنچ اچھر سے یا صرف اُنکار سے پیشانی چھاتی اور بازون مین انھین سے سنیاسی
ترپنڈ دھارن کرے اور برہم چاری تریا بکھ منتر سے یا میدھاوی وغیرہ سے دھارن کرے اور شود رشنوائے نمہ منتر سے ترپنڈ ہمیشہ
لگاوے اور چاہے لوگ بغیر منتر کے لگا دین مگر بھگتی سمیت ہون جس کسی کو منتر نہ آتا ہو تو بھگتی سے بھسم لگا لینے سے سدھ ہوتا ہو اور
اگن ہوتر وغیرہ کی جو بھسم ہو چاہے پانی سے دھو کر آہستہ آہستہ منتر پڑھتا ہوا تین پرانایام کر اور اگن رہتا و منتر کو سات مرتبہ پڑھ یا تین مرتبہ
پڑھکے منترت کرے اور اونگ اُپو جو تیرت کے ہوئے منترون کا دھیان کر بھرم چھوڑ ترپنڈ لگاوے اور سب انگون مین
ملے تو منگھ بے باپ ہو جاتا اسمین شک نہین پھر سری مہابشن جی پانی کے سونے والے کا دھیان کرے اور اگن رہتا و

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

منتروں سے پانی ملا کر شیوجی کا دھیان کر اُس بھسم سے جسمین برہم کی بھاونا کی ہو پیشانی چھاتی اور کندھے مین اپنے آشرم کے مطابق منتر سے تریپنڈ
اور چھوٹی اُنگلی کے پاس والی انگلی اور انگوٹھے سے انولوم بلوم یعنی دو انگلیون سے بائین طرف دو ریکھا کرے پھر انگوٹھے سے دہنی
طرف سے بائین طرف ایک بیچ کی ریکھا کرے اس طرح تینون وقت ترپنڈ کرنا چاہیے۔

ادھیاے دسوان

دوہا

کہت دسم ادھیاے مین کون بھسم کر بھید
جو برجانل سے بھیو سنو سکل بنج کھید

سری نراین جی بولے کہ اگرچہ اگنی کا بھسم کون بھی ہو اگیان کا دور کرنے والا اور گیان کے دینے والا ہے پھر وہ کون طرح طرح کا ہوتا جیسے
اگنی ہوتر سے اور اُپاسنا گرہستون کے بواہ کی اگنی اور دسم دگن یعنی) برہم چاری کے ہوم کی بھسم اور بھوجن بنانے کا بھسم اور کہین جنگل مین
آگ لگی ہو وہ راکھ ان سب قسم کی ہوتی ہین اگنی ہوتر اور برجانل کی یہ تینون برنون کو دھارنی چاہئین اور اپاسنا گرہستھ ضرور دھارن کرے اور
برہم چاری سم دگن بھسم دھارن کرے اور شودر بید پڑھے ہوے برہمن کے چولھے کی آگ لین انکو چھوڑ دوا انل بھسم دھارن کرین اب
برجانل بھبھوت کی پیدائش کہتے ہین چتر انکھر سمیت پورناسی مین اپنے دیس مین رکھیا چاہیے کھیت پھلواری جنگل وغیرہ اچھے استھان
ہون اسمین پورناسی کے پہلے تردیودشی ہو اسمین نہا کر صبح کی کریا کرے پھر اپنے گرو کو بلاکر اور پوجا کرکے پرنام کرے مگر پوجا زیادہ کرنی چاہیے
پھر سفید کپڑے جنیو پہنے اور سفید پھولون کی مالا پہن کنتہا کے آسن پر بیٹھے اور کُشا کو ہاتھ مین لے پھر مشرق یا جنوب کی طرف بیٹھ مین پرانایام
کرے اور جیسا دھیان کرنے کا طریقہ ہو اُسی طریقے سے دیوتا اور دیوی کا دھیان کرے پھر برت کا سنکلپ کرے کہ جب تک شریر رہیگا یا بارہ
برس تک یا چھ برس تک یا تین برس یا ڈیڑھ برس یا بارہ مہینے یا چھ یا تین مہینے یا ایک مہینے یا بارہ دن یا چھ دن یا تین دن یا ایکدن تک جبتک
برت پورا ہو تب تک آگ جلاکر برجا ہوم کے سبب گھی سے ہون کرے ہوم کی لکڑی اور گھی سے یہ ہوم پورناشی کے پہلے ہوگا تنتون کے شدھ کے
لیے مول منتر سے ہون کرنا ہوگا کہ یہ تتو ہماری دیہہ مین شدھ ہون یہ ہون کرے ہوم کے پیچھے پنچ بھوت انکی ماترا پانچ کرم اندری پانچ گیان
اندری تو چاہے وغیرہ سات دھاتو پران وغیرہ پانچ بایو من بدھ ہون کرنے والا یہ منترون سے ہون کرے ہو جاتا پھر گوبر کا گولا بنا کر اُسکی آگ
مین رکھے اور پوری وغیرہ ہوم کا ان لگا کر اُسکی رچھیا رات بھر کرتا رہے صبح کے وقت جب چودس ہو تونت کرم کرے اُسدن باقی کا دن
نراہار ہی گذارے پھر پورناشی کے صبح بھی اسی طرح ہون وغیرہ کرے پھر رودر اگنی کا بسرجن کرے اور سب بھسم اٹھا کے پھر چاہے بال منڈا
یا بال رکھاوے یا ایک شکھا رکھائے رہے اور ننگا اگر شرم ہو گیا ہو تو ننگا رہے نہین تو گیروے کپڑے پہنے رہے یا چمڑا امیر جو چاہے دھارن کرے
اور چاہے ایک کپڑا یا درخت کی چھال اور چاہے میکھلا جو چاہے دھارن کرے پانون دھوکے دو مرتبہ آچمن کرے سب بھسم اکٹھی کرے اسیکا برجا نام
بھسم ہے پھر اگنی رتیا دپہلے کے ہوئے چھ منترون سے سر وغیرہ انگون مین پانی ملا کر بدلے ہی لگا دے اور چاہے اور لگا سے چاہے شوبھ کے
پانچ اکچھر کے منتر سے سب انگون مین لگا دے پھر سنگ مین لگا دے جیسا کہ بتلایا ہوا اُسکی ترتیب سے ترپنڈ دھارن کرے پھر شیو کا
بھاو کر شیو بھاو کا ہی آچرن رکھے اسطرح یہ پاسپت برت تینون سندھیاون مین کرے۔

چوپائی

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

گنگ گنت وایک برت بیو
تاسون پشتا تج اشیٹ کو
انگ مورت شیوکی شبھ ہوئیا
بھسم استان تن پر بکھیری
بل اگنیہ آروک کربیا
منگل رچھیا ارتھ سمبدا
سُندر بھسم سرن کنھ بھیا
شانتک پوسنک کامد پھیری

نشت سکل شاوت تیہو
برت کر پوج شیوجی شبھ تنگو
کرے تجے سب من کر دوطا
منگل سو کہیہ کر کرے دوری
بھی نشٹ نشٹ تر ہو بیا
ست وایک ادبھرن آیدا
بھاری ہے ہرن کربیا
تر بدھ جانہ بھیہ بھیدی

ادھیاے گیارھوان

دوہا

گیارھوین ادھیاے مین تر بدھ بھسم ابام
کہب لیتش شنھو سکل دیکے اپن آتم

آتی کتھا سُن نارد جی نے پوچھا کہ اے نارائن جی آپنے کہا کہ بھسم تین قسم کی ہے یہ کیسی بات ہے بھسم تین قسم کی کیون ہوئی اسکا حال کہیے اس باب مین ہمکو بڑا سندیہ ہی نارائن جی بولے کہ اے نارد جی اسکا حال بیان کرتے ہین جو پاپون کا دور کرنے والا اور بڑی کیرت کا کرنے والا اور سب سے شریشٹھ ہی جو گاے گوبر کرے گرنے سے پہلے اسیوقت گدا سے نکلا ہو جب وہ زمین پر آجاوے اسیوقت اسکو ہاتھ مین لیلے پھر برہمن منترون سے جلاکر اسے بھسم بناوے اسکا شانتک نام ہی اور جو گوبر گاے کرے اور زمین پر نہ گرے اور پھر منتر سے بھسم کرے اسکا پوسنک نام ہی اب اسی طرح گوبر لے اور ہوم منتر پڑھکر بھسم کیا جاوے تو اسکا نام کامد بھسم ہی اب گوبر لینے کی ترکیب لکھتے ہین جو بھسم کرنے کا نیم کرکے صبح اٹھکر پوتر ہوکے جہان بہت گوئین ہون وہان جاکر انکو نمسکار کرے اور اپنے برن کے موافق گوبر لیکا گوبر لیلے برہمن کی سفید گاے ہو چھتری کی سرخ بیش کی زرد سودر کی کالی اسلیے اپنے اپنے برن کی گاے سے گوبر لیلین پھر پورناشی اماوس یا اشٹمی تتھ کو شدھ مٹی ہو ہوم منتر پڑھکر گوبر لے اور منتر سے بندے بناوے پوتر استھان پر رکھکر دھوپ مین سکھاوے کہ سوکھنے کے وقت ہوم منتر پڑھے اور اگن جگیہ کرنے والے برہمن کے گھر سے آگ لاوے پھر رکھکر سکھانا ہوگا بعد اسکے برتن مین ... جب اگن ہو جاوے تو وہان سے اٹھاوے برتن مین ہوم منتر سے بھرے اسی برتن مین ڈالے اور بھسم شیو کے بیچ سے گوبر ڈالے ... اور طرح طرح کے کیسر وغیرہ خوشبودار چیزین ڈالے اور ڈالنے کے وقت ... منتر پڑھے پھر نہا کر بھسم لیکر کی گندھ کی جڑ چندن اور ... دھو ڈالے پھر ... منتر سے ہاتھ پانون دھو ڈالے بھسم اشنان ہی کرے ... الیشان منتر پڑھ ہاتھ پانون دھوکر سر مین اسنان کرے جو پانی سے نہانے کے بعد ... سدیو منتر سے سب انگون مین لگاوے پھر پہلے کے کپڑے مین ہاتھ پانو دھو کر کپڑے انکو منتر سے پرو کے مین بام ... اور سدیو منتر سے ... صبح اور دوپہر کے وقت پانی سمیت اور شام کے وقت بغیر پانی کے شاید سب انگون مین بھسم لگاوے تو تر پنڈی ... مین لگاوے صبح ... لگاوے ہوم منتر سے ... کہین لگاوے
وہ انگشت ... اسکا مدھیا سے کرنا چاہیے سر اور پیشانی کان اور گلا چھاتی بازو سب ... دھارن کرے

انگل کا سر مین سواہا منتر سے سدیو منتر سے دہنے کان مین بام دیو منتر سے بائین کان مین اگھور منتر سے بائین بازو مین اور گلے مین نمہ منتر سے تین انگلیون سے چھاتی مین دہنے بازو مین وشٹ منتر سے بائین بازو مین ہنگ منتر سے ناف مین دھیا سے ایشان منتر کے لگاوے ترپنڈ کی تینون لکیرین برہما بشن اور مہیشر روپ مین شروع مین برہما کا روپ دوسرا بشن کا اور تیسرا مہیشر کا روپ ہے جہان کہ ناف مین ایک انگلی سے چھونے کو کہا تھا اُس استھان کے الیشر دیوتا مین سر کے بیچ مین برہما پیشانی مین اشٹر کان مین اشونی کمار گلے مین گنیش ہین اور چھتری میں اور سودر منتر سے بھسم نہ لگاوین بلکہ منتر بغیر صرف ترپنڈ ہی دھارن کرین ـ

ادھیاے بارھوان

دوہا

بارھوین ادھیاے مین کلیان کی ریت

کہت مہاتم بھسم کرتا سنو کر پریت

نارائن جی بولے اے دیو رکھ بھسم لگانے کا پھل کہتے ہین سنو جو چھپانے کے لائق اور سب کامون کا پھل دینے والا ہے کپیلا گاے کا گوبر جو پوتر ہو لیلے جو نہ بہت گیلا ہو نہ سوکھا اور بدبودار نہو اور باسی بھی نہو شاید اوپر کا کہا ہوا گوبر نہ ملے تو جو زمین پر پڑا ہو تو اوپر اور نیچے کا چھوڑ بیچ کا لے لیوے اور پنڈے باندھ کے شیو اگن مین مول منتر پڑھکر چھوڑے پھر اُسمین سے نکال کر کپڑے مین باندھ شدھ کر پانی سے دھو برتن مین بھرے اور برتن سونے چاندی یا اشٹ دھاتی کا یا اور ہی کوئی ہو مگر شدھ ہو اُسمین رکھے پھر ایسی کے کپڑے مین اُٹھائے پھر آپ یا اُسکا نوکر لے آوے مگر اسدہ ہاتھ نہون اور نیچے کے انگ مین چھو آوے اور اُس منتر بھسم کو لگاوے بھبھوت دھارن سمرت کا لکھا ہوا ہے کہ جسکے کرنے سے آدمی شیو کے برابر ہو جاتا شیو اور بید کا بنایا ہوا بھسم بڑی بھگتی اور پوجا کرکے لینا چاہیے تا نرکون کا بنایا ہوا بھسم بید کبھی نہ لے برہمن ہمیشہ بھبھوت دھارن کرے کیونکہ اُسکے چھوڑنے سے نرک مین جاتا جو بھگتی سے ترپنڈ اور بھسم دھارن نہین کرتے اُنکے کروڑون جنمون مین مکت نہین ہوتی جسنے برہمہ سے بھسم دھارن نہین کیا اُسکا جنم سور کے مانند بیفائدہ ہے جسکا ماتھا ترپنڈ بغیر ہے وہ مسان مین مردہ کے برابر ہے اسلیے پن والے لوگ اُسکو نہ دیکھین اور بھسم بغیر سر اور شواے کے بغیر گانو شیو پوجن کے بغیر آدمی شیو کے آسرے بغیر بدیا ان سب کو دھکار ہے جو ترپنڈ کی نندا کرین وہ گویا شیو جی کی نندا کرتے ہین اور جو ترپنڈ دھارن کرنے گویا شیو کو دھارتے ہین جیسے آگ بغیر ہمارا اچھا نہین لگتا ایسے ہی چاہے سب طرح کا سامان ہو مگر بغیر بھسم کے شیو جی کا پوجن نہین سجتا بغیر بھسم لگانے اور ترپنڈ دے جو بید اور سمرت کا کرم کیا جاتا ہے وہ نشپھل ہے جو ترپنڈ نہین دھارن کرتا وہ مورکھ ہو جاتا اور اُسکے بید یا نیم دان جپ سب جھوٹھ ہین اور جو بغیر بھسم دھارن کیے مکتی کی خواہش رکھتے ہین وہ گویا زہر کھا کر امر ہوا چاہتے ہین بھلا وہ کاہے کو ہوگا برہما نے بھسم لگانے کے لیے مستک اوپر کو ٹیڑھا اور دو بچا بنایا ہے نہین تو گول نہ بناتے پیشانی مین تین ریکھا ہمیشہ نظر آتی ہین لوگ تب بھی ترپنڈ نہین دھارن کرتے جس برہمن نے بغیر ترپنڈ کے دھیان وغیرہ کیا ہے اُسکا گیان موکش گیان عبادت کچھ نہین جیسے شودر بید کا ادھکاری نہین ویسے ہی بغیر ترپنڈ کے منکھ پوجا کا ادھکاری نہین شرق کی طرف منہ کر پانون دھو پرانایام کر بھسم اسنان کرے اچھی بھسم سے ایشان منتر سے چھو سر پر چھوڑے پھر تتپورکھ منتر سے بھسم لے منہ لگاوے اگھور اور نیچے ہردے مین سدیو جات اس سے دونون پانون مین بھسم لگاوے اور اونکار کرکے سب انگون مین لگاوے یہی رکھیون نے اگنک اسنان کہا ہے اسلیے سب کرمون کے شدھ ہونے کے لیے پنڈت اس کرم کو ضرور کرین پھر ہاتھ پانون دھو کر

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

بندہ ہوسے پیشانی مین دھارن کرے یہ ترپنڈ سب کام پورن کرتا ہی شودر اور نیچون کے ہاتھ کا کبھی نہ لیوے اگن ہوتر کے بھسم کو لگا کر کرم کرنا چاہیے اور طرح کوئی کرم پھل نہین دیتا —

چوپائی

ست سوچ تب ہوم سرار جا	ترکھ دان برت بکھ گروار جا
تا کے یہ سب بیرتھ منیشا	جو ترپنڈ دھارے نہین ایشا
ترودر براچھ ترپنڈ کی دھاری	دُرت روگ دُربچھ کر ہاری
یادت پرم برہم پن سوئی	پھرت جہان بے جن نہین کوئی
شرادھ جگیہ جپ ہوم سرار جن	بیش دیو جو کرت دو جا جن
دھ ترپنڈ پوتا تما ہوئی +	جیتے مرتیو کبپ بن سوئی

ادھیاے تیرھوان [۱۳]

دوہا

تیرھوین [۱۴] ادھیاے مین مہاجت بستار | بھسمہ کی برنو بہر سنت نہ لاؤ بار

نارائن جی بولے کہ اے منی جی بھسم دھارن کرنے سے بڑے بڑے پاتکون کے ڈھیر اور ادبھی پاپ ناس ہوتے ہین یہ سچ سچ کہتے
ارجسنے صرف بھسم ہی دھارن کی ہو اُسکے پن کا پھل سُنو کہ جتیون کو گیان دیتا اور بن مین رہنے والون کو براگ اور گرہستون کو دھرم کی ترقی
اور برہم چاریون کو بید پڑھا دینے والا ہی اور شودرون کو پن دینے والا اور اورون کے پاپ ناس کرنے والا ہی بھسم کا لگانا اور ترپنڈ
ان کرنا سب جیوون کی رچھیا کے لیے ہی یہ بید کی شرت کہتی ہی اور پھر سب انگون مین بھسم لگانا سب جیوون کے لیے جگیہ سروپ
بید کی شرت کہتی ہی اور وہی ہا ہیشر لنگون کے لیے بید کی شرت دھارن کرتی ہی شیو بشن برہما اندر برن گربھ آنکے اوتار جو دیوتا
ب سب اودھولن آتمک بھسم کا پنڈ دھارن کرتے ہین اور پاربتی لچھمی سرستی اسی طرح اور عورتون نے ترپنڈ دھارن کیا ہی اور جو آپ
پ سدھ ہیں یا دھرمن اور برہمن چھتری بیس سودر اور برن شنکر ترپنڈ روپ بھسم دھارن کرتے رہے جنھون نے بھسم کا ترپنڈ لگایا ہی
اسے عالم ہین او نہین اے منی جیسے دوسری عورت کے قابو کرنیکے لیے عمدہ منی اور پریت اور جنتر منتر اودکھ یہ سب سادھن
بیسے ہی نکت روپ عورت کے قابو شیو لنگ کا پوجن اور پانچ حرف کے منتر کا جپنا اور بھبوت لگانا اودکھ ہی جو بھسم دھارن کرکے بھوجن
اسکے پیچھے وہ سورکھ ہو اور چاہے پنڈت اُسکے ساتھ مہادیو اور پاربتی خود ہی بھوجن کرنے لگتے ہین جو منکھ سب انگون مین بھسم دھارن
کرکے پیچھے چلتا ہو وہ چاہے بڑا پاپی بھی ہو اُسکے سب پاپ چھوٹ جاتے ہین اور جو منکھ بھسم لگائے ہوئے کو سردھا سے پرنام
وہ بڑا پاپی بھی ہو مگر تھوڑے ہی کال مین پوتر ہو جاتا ہی اور جو ترپنڈ دھارن کیے ہوئے کو بھچھیا یعنے خیرات دیتا ہی وہ گویا سب بید
اور سب انوشٹھان بھی کر چکا جس برہمن نے بھسم کا ترپنڈ کیا وہ کٹ وغیرہ اپوتر دیسون مین بھی رہے اسے کاشی مین رہنے
کا برابر پن ہوتا اور یہ بات نارائن کہتے ہین کہ چاہے دھرم والا ہو چاہے ادھرمی ہو جو بھبوت دھارن کرتا وہ ہمارے بیٹے برہما جیکے برابر

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

پوجنے کے لایق ہوتا اور جو غریب سے بھی بھبوت دھارن کرتا وہ بھی جوگت پاتا ہی اسکو سینکڑون جوگ کرنے سے آدمی نہین پاتا اور ماں باپ کی خواہش
سے یا جارضہ کے ڈر سے جو بھبوت دھارن کرتا وہ بھی سبھون سے پوجا جاتا جیسے ہم ترپنڈ دھارن کرتے شیوشن برہما پاربتی مہالچھمی سرسوتی ان
سب کی سیر ہونے کا سبب ہی اور وان جگہہ عبادت اور تیرتھ جاترا سے اتنا پن نہین ملتا جتنا ترپنڈ دھارن سے ملتا ہی اور اے نارد جی اس
جگہہ دھرم تیرتھ یاترا دھیان جب ترپنڈ کے سولھوین حصے کو بھی نہین پاتا جیسے راجا اپنی وردی پہنے ہوئے کو پہچانکر اپنا جانتا ہو ویسے ہی ترپنڈ
دھارن کیے ہوئے کو شیوجی اپنا سمجھتے ہین اور چاہے برہمن یا اور ذات چاہے جو ہو مگر شدہ چت ہوکر بھسم سے ترپنڈ دھارن کرتا گویا
اُسنے شیوجی کو قابو کر لیا جو سب آچار چھوڑے اور کرم سے مٹائے ہو مگر جیسے ہی ایک مرتبہ ترپنڈ دھارن کرتا وہ بھی مکت ہوجاتا جو ترپنڈ پیشانی
مین لگائے ہو اسکی ذات اور گیان اور برت وغیرہ کا امتحان نہ کرنا چاہیے بلکہ وہ سب جگہہ پوجنے کے لائق ہی شیو کے منتر سے بڑا دوسرا
منتر کوئی نہین ہی اور شیوجی کے برابر دیوتا کوئی نہین ہی اور بھسم سے شیوجی کی پوجا کرنیکے برابر تیرتھ مین پن نہین رودراگن کا چیرج ہی دہی بھسم
کہاتا ہی جو سب دُکھون کا دور کرنے والا اور سب پاپون کے شُودھنے والا ہے ۔

چوپائی

انیج ادہم مورکھ وا پنڈت	دلیس بیے جہ بھسم سمنڈت
تہان آنا جت سب گن ساتھا	سرب تیرتھ جت گوری ناتھا
بست سدا پاون کر تبھی	اب بیے دیا ناتھ سینی
سدیو جات آدمی نچک	پڑھے رچت بھسم سرچک
کام دہن بھو کھن سب بھاتی	سنک ماند ترپنڈ کی پانتی
جو دھارت تاکے بہہ انکا	اشبھ نشٹ یامین نہین شنکا

ادھیاے چودھوان [۱۴]

دوہا

چودھوین ادھیاے مین مہاجت بستار ۔ دھارن کرن بھبوت کر برنون سہت بچار

سری نارائن جی بولے جو شریر مین بھسم لگائے ہوئے کو روپیہ دیتا اُسکے سب پاپ ناس ہوجاتے اسمین شک نہین کیونکہ شرت
اور سب پوران بھبوت کا مہاتم بیان کرتے ہین اسلیے ضرور ہی برہمن دھارن کرے سفید بھسم سے جو تینون سندھیاون مین ترپنڈ دھارن
کرتا وہ شیولوک مین رہکر شیو ہوجاتا اور سب پاپ یہان ہی چھوٹ جاتے ہین جو گی سر سے پاؤن تک بھسم سے تینون سندھیاون مین سب
اشنان کرتا ہی تو اُسکو جلدی جوگ ہوتا بھسم کے اشنان سے پور کھ کل کو تارتا پانی کے اشنان سے بھسم کا اشنان بے تعداد حصے
پھل دیتا ہی سب تیرتھون مین جو پن اور پھل ہو تا وہ پھل بھبوت شنان سے ہوتا اور مہا پاتکی اور اوپ پاتکی آدمی بھسم اشنان سب سے پاپون کو بھسم کرتا
ہی جیسے آگ اِیندھن کو بھسم شنان سے زیادہ کوئی اشنان نہین یہ کہکر پہلے ہی سدا شیوجی نے بھسم شنان کیا تھا جبھی سے برہما وغیرہ
جو کلیان کے چاہنے والے ہین سب کرمون مین بھسم اشنان کرتے ہین اسلیے جو بھسم سے سر سے اشنان کرتا ہی وہ رودر ہی ہی

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

کچھ شک نہین جو بھسم لگائے ہوئے کو دیکھ سیر ہو جاتے ہین انکو دیوتا منی پوجتے اسمین شک نہین اور بھسم لگائے ہوئے کو دیکھکر جو منھ پھیرا ہوتا انکو دیکھ
دیوراج بھی ڈنڈوت اور پرنام کرینگے جو بھسم دھارن کرتے ہوئے اچھی سیتے جو کھانیکے قابل نہین کھاتے انکو وہ بھی ہی ہو جاتا اسمین کچھ بچار نہ کرنا
چاہیے جو پانی مین نہاکر پھر بھسم سے اشنان کرتا وہ برہم چاری گرہستھ بان پرستھ چاہیے جو ہو سب پاپون سے چھوٹ پرم گت کو پاجاتا ہے
اگنیہ بھسم جتیون کو چاہیے پانیکا اسنان سے بھسم اسنان سریشٹھ ہے کیونکہ وہ آدر اشنان کی پرکرت کو ناس کرتا جو بندھن روپ ہے آدر کو پرکرت
کہتے ہین اور پرکرت بندھن روپ ہے اسلیے پرکرت کی ناس ہونے کے لیے بھسم سے اشنان کرنا چاہیے بھسم کے برابر تینون لوک مین رکھیا اور چو
ومنگل کرنے کے لیے دوسری چیز نہین ہے اس سے پہلے بھسم کو دیکھکر شیو جی نے پاربتی کو دیا تھا اسلیے یہ اگنیہ سرب اشنان جو کرتا وہ سنسار
کی پھانسی سے چھوٹ شیولوک مین جاکر لو جاتا اور تب راچھس پشاچ پوتنا کوشٹھ کلم نشٹ روگ دس بھگندر اور جو سنٹھ بادی عارضے اور بائیس
شنسکی روگ اور مہا گھور اور دشٹ گرہون کے خوف یہ سب نہانے سے ناس ہوتے ہین جیسے کہ شیر کو دیکھکر ہاتھی بھاگتے ہین جو شدھ اور
ٹھنڈے پانی کے ساتھ بھسم سے ترپنڈ کرتا وہ پربرہم کو پہونچتا اسمین کچھ شک نہین اور جو پیشانی مین طریقہ کے موافق اگن ہوتر بھسم دھارن کرتا وہ پیشانی
مین لکھے ہوئے تحریر کے لکھے کو ناس کرتا گلے مین دھارن کرنے سے گلے کے اوپر کے پاپ ناس کرتا گلے ہی مین دھارن کرنے سے گلے کے بھوگ
کیے پاپ ناس ہوتے بازو مین دھارن کرنے سے بازو سے کیا ہوا پاپ ناس ہوتا اور چھاتی مین دھارن کرنے سے من سے کیے ہوئے پاپ
اور ناف مین دھارن کرنے سے لنگ کے کیے پاپ گدا مین گدا سے کیے ہوئے اور بغلون مین دھارن کرنے سے پر استری کے انگن کیے
ہوئے پاپ ناس کرتا ہے اسلیے لنگ چھوڑ سب انگ مین بھسم لگانی چاہیے بھسم لگایا ہوا برہمن سب پاپون سے چھوٹ جاتا ہے بھسم نشٹھ کے
دوم بھسم کے ملنے سے بھسم ہو جاتے بھسم اسنان کرنے سے سدھ ہو آتما جو کہ آتم نشٹھ کہلاتا ہے اور سر انگ مین بھبوت لگائے پیشانی مین جو
بھبوت دھارن کرتا اور بھسم پر سوتا وہ پورا بھسم نشٹھ کہاتا بھوت پریت پشاچ وغیرہ اور سب روگ بھسم لگانے والے کے پاس سے بھاگتے ہین
اسمین شک نہین اور کیونکہ یہ بھارست یعنی روشنی کرتی اسلیے بھاست اور پاپون کے دور کرنے سے بھسم اور شرچ دینے کے سبب بھوت
اور بچاؤ کرنے سے رکھیا اس بھسم کے نام ہوئے ہین ترپنڈ دھارن دیکھکر بھوت پریت وغیرہ خوف کھاکر کانپتے ہوئے جلد ناس ہو جاتے
ہین جیسے کہ دوسرے کے شمرن سے پاپ ناس ہو جاتے ہین جو ہزارون اکارج کیے ہون اور بھسم سے اشنان کرے تو سب پاپ ناس ہوتے
جیسے آگ سارے جنگل کو جلا دیتی ہے اور چاہے بے اندازہ پاپ کیے ہون مرتے وقت جو برہمن بھسم سے اشنان کرتا اسکے اسیوقت پاپ
ناس ہو جاتے اور بھسم کے اشنان سے سدھ آتما ہو غصہ اور اندریان جیت کر ہمارے پاس پہونچتا اور جو سوموار اماوس کے دن سب انگون
مین بھسم لگا کر جی ہو کی مہادیوجی کی مورت دیکھتا وہ سب پاپون سے چھوٹتا ہے عمر اشرج اور روپچھو کی کامنا کے لیے بھسم دھارن کرے اور پشاچ
راچھس بھوت وغیرہ بھاگ گئے ہوتے اور سوچ کر کے صاف پانی سے نہا دے پھر سر سے پانون تک بھسم دھارن کرے پانی سے اسنان
باہر کے میل کو دور کرتا اسلیے جل اشنان چھوڑ کے بھی بھسم اشنان کرنا چاہیے کیونکہ بھسم اشنان بنا کیا ہوا بھی بغیر کیے کے برابر ہو جاتا
اس اشنان بید مین اگنیہ اشنان کہا جاتا ہے اس اشنان کے کرنے سے اندر باہر سدھ ہو جاتا اور شیو پوجا کا پھل پاتا ہے اور
جل کا اشنان باہر کا میل دور کرتا اور یہ دونون اور کوٹ جل اشنان کیے ہو مگر بنا بھبوت اشنان شدھ نہین ہو سکتا جو بھسم
اشنان کا سامان ہے اسے اچھی طور سے تو بید جانتے یا بید ون کے الگ مہادیوجی جانتے ہین بھسم اشنان سے جو بیدک کرم کرتا
اس کا پھل سے آدھے کو بھی ٹھیک طور سے نہین پاتا اور جو طریقہ سے بھسم اشنان کرتا وہ سب کرمون کا ادھکاری

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

بید کے مت سے ہوتا ہی جو بھسم اشنان موہ سے نہ کریگا وہ مہا پاپی ہوگا انت جل اشنان کرنے سے جو پُن ملتا ہی اُس سے بے تعداد حصے زیادہ بھسم کے اشنان سے ملتا ہی تینوں وقتوں میں بھسم اشنان کرنا چاہیے کیونکہ بھسم اشنان بید میں ظاہر ہی اسکے چھوڑنے سے آدمی پتت ہوتا ہی پیشاب وغیرہ کرکے بھسم اشنان کرنا چاہیے اور طرح پروگ پوتر نہیں ہوتے اور جو برہمن طریقہ کے موافق شوچ بھی کیے ہو مگر بھسم اشنان بغیر نہ تو پوتر ہوگا اور نہ کسی کام کا ادھکاری ہوتا ہے ۔

چوپائی

جو برہمن جسکو اسکندن اپانا
سے تپ کرے بھسمہ کر بجائی
یہ سری بھسم اشنان مہا
پُن تو وکھون مہاتم بھوتی

چھوٹت یا پوچھے اشنانا
نہین تو سندھ کہان نے پائی
ایک ولیس برنیو گُن آگم
ساودھان سنکر مضبوطی

ادھیاے پندرھوان [15]

دوہا

پندرھوین ادھیاے مین اور وہ پنڈ ترپنڈ
ان کر برنن کر سب سنہونن کے جھنڈ

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ اگنی رتیاد منتروں سے بھسم شودھن کرکے نہایت عزت سے پیشانی میں برہمنوں کو ترپنڈ دھارن کرنا چاہیے کہ برہمن چھتری ویس انکو دوج کہتے ہین اسلیے دوجون کو ضرور ترپنڈ دھارن کرنا چاہیے جبکا جگیوپویت ہوتا ہی اُسے دوج کہتے ہین اسلیے بید کا کہا ہوا ترپنڈ برہمنوں کو ضرور دھارن کرنا چاہیے بھبوت دھارن کے بغیر جو ست کرم کرتا ہی وہ سب نشپھل ہوجاتا ہی اسمین شک نہیں بھسم کے دھارن کرنے کے بغیر گایتری کا اُپدیش نہیں ہوسکتا اسلیے بھسم دھارن کرکے گایتری جپ کرے برہمن ہونے میں گایتری ہی مول وہ بھسم دھارن کیے بنا کوئی اُپدیش نہیں کرتا جب تک بھسم دھارن نہ کرے تب تک گایتری نہ لے بھسم میں برہمن ہوجاتا ہی اونارد جی نے سب بیان کیا جسکے سر میں نفرت سے پوتر بھسم براجتی ہو وہ معلم برہمن ہی جسکو بھسم کے لینے میں من کے برابر محبت ہو وہی برہمن ہی یہ سچ سچ کہتے ہین جسکو بھسم کے لینے میں پریت نہو وہ جنم جنانتر میں چنڈال ہی رہا اور ہی اور ترپنڈ دھارن میں جسکی سچ پریت نہو وہ چنڈال ہی یہ سچ سچ کہتے ہین جو بھسم کا دھارنا چھوڑ کر پھل وغیرہ کھاتے ہین وہ سب نرک میں جاتے ہین بھبوت کا دھارنا چھوڑ سونے کی ترازو بھی دے تو اُسکا پھل نہ پاوے جیسے جگیوپویت بغیر برہمن سندھیا نہیں کرنے دیے بھبوت رہت سندھیا نہ کرے جگیوپویت بغیر گایتری کی پریت کر بھی سکتا جیسے کہ گایتری کا جپ اور برت وغیرہ کو بھبوت دھارن کیے بغیر کچھ نہیں کرسکتا اور بھبوت دھارن کیے بغیر جو سندھیا کرتا ہی وہ پتت ہوجاتا ہی کیونکہ بغیر بھبوت کے سندھیا کا ادھکاری نہیں ہوسکتا جیسے کہ شودر بید کے سننے سے پاپی ٹھہرتا ہے بھسم رہت سندھیا کرنے سے برہمن ہوتا ہی سمارت لوگ سب طرح کی بھسم پوتر ہی برہمنوں کو سندھیا وغیرہ کرنے میں ضرور بھسم دھارن کرنی چاہیے اور برہمن کو دہنے ہاتھ کی بیچ والی تین انگلیوں سے بھسم دھارن کرنی چاہیے وہ بھسم خواہ انگل چوڑی ہو یا انگل نیچے یہان تک مین ترپنڈ دھارن کرے جو بھسم سے ایسا ترپنڈ کرے وہ ساچات شیو ہی اُسکا اکار برہما کا اوکار رُدر جی کا مکار اُس سے نرگن تک ترپنڈ

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

ہمیشہ دھارن کرنا چاہیے اس پر ایک اتہاس تم سے کہتے ہیں ایک سمے دُرباسا مُنی پِتر لوک میں گئے جو سب انگوں میں بھسم لگائے ہوئے اور رودراچھ دھارن کیے تھے اور مُنہ سے شیو اور پاربتی کا نام لیتے تھے انکو دیکھ کبیداؤ وائل وغیرہ پِتروں نے بڑی پوجا کی اور طرح طرح کی دلچسپ باتیں رہیں اسیوقت کُمبھی پاک نرک میں پڑے ہوئے لوگوں کا ایسا شور سُنائی دیا کہ ہاے مارے گئے مارے گئے بھسم ہوئے کاٹے گئے ہم بچارے کیونکر رونے لگے دُرباسا جی نے جب یہ رونا سُنا تو وہ اُنسے بولے کہ یہ کس کے رونے کی آواز سُنائی دیتی ہے یہ سُن اُنھوں نے کہا کہ اے مُنی جی یہاں سے تھوڑی دور پر یم پوری ہے وہاں سبکے راجہ جمراج رہتے ہیں اور وہاں بہت کُنڈ ہیں انھیں بڑا کُمبھی پاک کُنڈ ہے جس میں جتنا دُکھ ہوتا ہے اُتنا کسی میں نہیں ہوتا جو لوگ شیو وشن دیبی سورج اور گنیش کی نندا کرتے ہیں وہ اسمیں پڑتے ہیں اور برہمنوں سے دشمنی کرنے والے بھی وہاں رہتے ہیں اور اپنی خواہش پر چلنے والے تپت مُدرا انکت ترسول دھاری اور ماتا پتا گرو اور بڑے بڑے پُران سُمرتی کی نندا کرنے والے اور دھوم کے دیکھنے والے سب یہیں گرتے ہیں اے مُنی جی جو لوگ بار بار شور و غل سنا کرتے ہیں جسکے سُننے سے بیراگ ہوتا اسطرح انکے بچن سُن دُرباسا جی اُٹھ کھڑے ہوئے اور اُن سب پاپیوں کے دیکھنے کی خواہش کر کُنڈ کے پاس جا پہونچے اور نیچے کو مُنہ کر کے جو جھانکا تو کیا دیکھتے ہیں کہ وہ سُرگ سے زیادہ سُکھ مانتے ہیں کہ کوئی ہنستا اور کوئی گاتا کوئی ناچتا اور آپسمیں سب کریڑا کرتے ہیں اور سب کے سب مِردنگ وغیرہ بجانے اور میٹھے سُروں سے گانے لگے اُسیوقت بسنت کے پھولوں سے لگ کر ہوا بہنے لگی یہ دیکھ مُنی نہایت متعجب ہوئے جمراج سے بولے کہ اے مہاراج بڑا تعجب ہوا کُمبھی پاک میں رہنے والوں کو سُرگ سے بھی زیادہ سُکھ ہے مگر جو لوگ اسکا سبب نہیں جانتے نہیں کہ کس سے یہ ہوا ہے ہم متعجب ہو کر آپکے پاس آئے ہیں یہ دونوں کے بچن سُن جمراج بہت جلد اُٹھے اور اپنے بھینسے پر سوار ہو کر جہاں پاپی تھے پہونچے اور یہ احوال اندر پوری میں کہلا بھیجا کہ اُسے سُن اندر بھی وہاں پہونچے جنکے ساتھی سب سے دیوتا تھے اور برہم لوک سے برہما جی بیکنٹھ سے سری کِشن جی اور اپنے اپنے لوک سے سب لوکپال آئے اور کُمبھی پاک کو آس پاس سے گھیر کر کھڑے ہوئے اور دیکھنے لگے تو وہاں کے رہنے والوں کو سُرگ سے زیادہ سُکھی دیکھا اور متعجب ہو آپسمیں کہنے لگے کہ پاپیوں کے لیے یہ نرک کُنڈ بنے تھے پھر اب یہاں بھی ایسا سُکھ ہونے لگا تو پاپ سے کیا خوف رہا بید کی مریادا جاتی رہتی ہے ایشور نے اپنا سنکلپ کیسے جھوٹھا کیا جو نرکوں میں بھی ایسا کر دیا اسیوقت صلاح کر سری کِشن جی سب دیوتوں کو لیکر کیلاس کو گئے جہاں شنکر جی پاربتی سمیت رہتے ہیں اور سب حوال کہکے کہا کہ اسکا سبب نہیں معلوم ہوتا کہ کیا ہے کہ کُمبھی پاک کی یہ حالت ہوئی سری کِشن جی کے بچن سُن خوش ہو سری گوری ناتھ شیو جی بولے کہ اے کِشن جی سُنیے اسمیں کچھ تعجب کی بات نہیں بھسم کی مہما طرح طرح بھسم کیا نہیں کر سکتی وہاں دُرباسا مُنی جو مہا شیو ہیں بھسم لگا کر کُمبھی پاک کو دیکھنے گئے اتفاق سے نیچے مُنہ کر جھانکنے لگے انکے سر سے تھوڑی سی بھسم ہوا لگنے سے اسمیں گری اُسی سے ایسا ہوا یہ بھسم کی مہما ہے اب آج سے وہ جگہ پِتر لوک کے رہنے والوں کا تیرتھ ہوگا کہ جہاں نہانے سے سُکھی ہو گئے آج سے اسکا تیرتھ نام ہو وہاں آپ جاری دیبی کی مورت کی استھاپنا کرو جس کی پِتر لوک کے رہنے والے پوجا کیا کریں گے تینوں لوک کے بچار سے تیرتھ ہیں انھیں وہ اتم ہوگا وہاں کی دیبی کا تیرتھ سری نام ہو جسکے پوجنے سے تینوں لوک میں پوجا جاویگا اسطرح مہا دیو جی کے بچن سُن پرنام کر سری بِشن جی پھر دیوتوں کے پاس آئے جو سب کُمبھی کے پاس تھے اور شیو جی کے کہے ہوئے بچن اُنسے کہے جنکو سُن دیوتوں نے سادھو سادھو کہا اور سب برہما وغیرہ دیوتا اور پِتر بھسم کے مہاتم کی تعریف کرنے لگے اور اسی تیرتھ کے کنارے مہادیو اور دیبی کی مورت استھاپن کر ہر روز پوجا کرنے لگے وہاں کے جو پاپی تھے وہ بمان پر سوار ہو کر کیلاس کو چلے گئے اور بعد کو وہ سب مشہور ہوئے کہ اب تک وہ کیلاس میں رہتے ہیں پھر اُس جگہ سے بہت دور فاصلہ پر کُمبھی پاک بنایا گیا اور دیوتوں نے اُسی

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

جگہ پر شیو جی کو سوگ دیا کہ بیان ہی رہے رہتے ہیں بھسم کا مہاتم کہا اس سے زیادہ کچھ نہیں اب رودر پنڈ کا مہاتم بیان کرتے ہین جو ادھکاریون کے بھید سے کئی قسم کا ہے اُسے شیو شاستر کے مطابق کہتے ہین اور اسکی انگلیون کا اندازہ اور پھل وغیرہ بھی بیان کرتے ہین اور وہ پنڈ دھارن کرنے کے لیے ان جگہون کی مٹی چاہیئے تلسی کے آگے دریا کے کنارے کی اور شیو جی کی اور سمندر کے کنارے کی اور بالمیک اور تلسی کے مول کی مٹی ہے اور جگہ کی سبز کالی مٹی کا اور وہ پنڈ شانتی کرنے والا ہوتا سرخ کا بس کرتا اور زرد لکشمی دیتا سفید مٹی کا اور وہ پنڈ دھرم دیتا ہے اور تلک کرنے مین یہی دیتا دھاعمر درازی کرتی اناسکا پر رونق دینے والی ہے اور ترجنی بھگتی دیتی ان انگلیون کے بھید سے کرے گر ناخون سے چھوٹے جلتے ہوئے چراغ کی جوت اور بانس کے پتے اور کمل کی کلی اور مچھلی اور بچھوے کے مانند یا شکیم اور بازو کے مانند جڑھاو تار کر اور کانون مین ڈنڈے کے مانند ہوتے ہین کمل کے مانند پیٹ مین چراغ کی جوت کے مانند اور بازو کے شروع مین بانس کے پتے کے مانند اور گردن اور پیٹھ مین جامن کے پھل کے مانند اور وہ پنڈ دین دس انگل کا اونچا اتم ہوتا اور نو انگل کا ادھم آٹھ انگل کا اوسط دھرم ہے اور ادھم اور وہ پنڈ تین بھید مین چھ سات اور پانچ انگل کنشٹھ مین بھی چار تین اور پانچ انگل کے بھید سے تین قسم کے ہین اب تلکون کے دیوتا کہتے ہین ۔

چوپائی

کیشو ستک اور در نراین
کنٹھ کوپ گوبند براجت
بام پارش مدھو سودن دیوا
بام کوکھ بامن گُن راسی
بام کرن منہ ہرکھی کیش بر
کانہے دامودر بھگوانا
دواد شانگ یہ بیانت نام سب
پوجا کال ہوم تر یکالا

مادھو ہردے سکل جگ پارن
دہنے پارش بشن جی کا جت
کرن تریکرم رہت سدیوا
بام باہو سری دھرا بانسی
ہرم نابھ جی سدا پرشٹھ دھر
پاسدیو سر منہ بلوانا
بست تلک مین سدا نہین جو
نامو چارک تلک بشالا

اس طرح تینون سندھیاؤن مین بھگوان جی کے نام لیکر اور وہ پنڈ دھارن کرے چاہے وہ اپوتر اچار ہت دل سے پاپ بھی کرتا ہو گر جیسے ہی سنگ مین اور وہ پنڈ دھارن کرتا ویسے ہی پوتر ہو جاتا اور چاہے اور وہ پنڈ دھارن کیے ادمی کمین ہرین اور چانڈال ہو گر بیکنٹھ لوک مین جاتے سبھون سے پوجے جاتے ہین اور جو کوئی ہمارے بھگت سروپ کے جانتے والے ہین بشن پد کار سمیت مع انتزال اور وہ پنڈ دھارن کرتے انہین پرم ایکانتی ہمارے باتون مین مشغول ہو لہری کے چرن سمیت سول کے مانند تلک کرتے اور بشنو بھگت سے چھید بغیر بھی اور وہ پنڈ کی لو یا کمل یا کلی کے مانند یا بانس کے پتے کے مانند کرتے ہین صرف لوگ چھید سمیت یا چھید بغیر کرتے کچھ چھید بغیر کرنے مین اکو دو کم نہیں گر ایکانت بھگت اور بڑے ایکانت بھگتون کو چھید بغیر اور وہ پنڈ دھارن کرنے سے بڑا دو کم ہوتا ہے پنڈ اکار اور وہ پنڈ جو بشنو دونون کیا ہو مین کچھ فرق رکھ اکار سمیت کیشو وغیرہ پڑھکے کرتے ہین وہ جانو ہمارا مندر پیشانی پر بناتے ہین اور وہ پنڈ کے بیچین لکشمی جی کے ساتھ بشن جی بہار کرتے ہین جو پنچ برہمن بھی انتزال بغیر اور وہ پنڈ دھارن کرتا وہ گویا وہان رہتے ہوئے مہا لکشمی جی کو مارتا ہے کیونکہ کہ بیٹھنے کی جگہ نہیں بناتا جو چھید بغیر اور وہ پنڈ کرتا اسکے لیے گیارہ نرک بنے ہین جنمین وہ باری باری جاویگا سیدھی رکھا ہے

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

علیٰحدہ علیٰحدہ مع فرق کے چراغ کی جوت اور بجلی کے مانند اور وہ تپنڈ دھارن کرنا چاہیے جیسے کہ چوٹی اور جگیوپویت ہمیشہ دھارن کرنا ہو ایسی ہی اوردہ
پنڈ بھی دھارن کرنا چاہیے کیونکہ ان تینون کے دھارن کے بغیر سب کرنا نشپھل ہوجاتی ہین اسلیے عقلمند برہمن کو سب انگون مین اور وہ پنڈ
ترسول اور گول اور چوکونہ دھارن کرنا چاہیے اور وہ چندرادرنگ بید ابھیاسی نہ دھارن کرے اور جو بید ابیاس سے برہمن ہو وہ اور وہ پنڈ کبھی دھارن
نکرے جو شہوری اور شو بھاکے لیے وشن وغیرہ کے شاسترون مین لکھا ہو اور وہ بید کے لیے انھین ترنیک ترپنڈ کو چھوڑ بید ابھیاسی برہمن اور
پنڈ نہ دھارن کرے اور بھسم بغیر اور پنڈ دھارن کرنے سے نرک مین جاتا ہو بید سدہ مہادیو ہی ہین ترپنڈ کا نام سرت ہو اس سے سرت دھارن کرنا چاہیے اسکے
پیشانی مین بھسم سے ترپنڈ ہی دھارن کرنا چاہیے اور جو نارائن دیو کو مانتا ہو وہ خوشبودار پانی سے ترسول دھارن کرے ۔

ادھیاے سولھوان

دوہا

سولھوین ادھیاے مین سندھیو پاسن ربت	برنو شنو پرتس من تبھوے کرنا ہین ربت

سری نارائن جی بولے کہ بھسم دھارن کرنیکے مہاتم تو مفصل کہے اب سندھیا کرنے کا طریقہ کہتے ہین سنو پہلے صبح کی سندھیا کا طریقہ کہتے ہین
صبح کی سندھیا اسوقت کرنی چاہیے کہ جب تک تارے آسمان مین موجود رہین دوپہر کی سندھیا ٹھیک دوپہر کو اور شام کی جب سورج کی
کرنین باقی رہجاوین تب کرنی چاہیے اسطرح تینون سندھیا کرنی چاہیین اُنکے بھید بھی کہتے ہین کہ صبح کی سندھیا جبکہ تارے موجود ہون
اُتم اور جبکہ تارے غروب ہوگئے ہین مگر آفتاب طلوع نہوا ہو مدھم اور جو آفتاب نکل آئے ہون تو ادھم سندھیا ہو صبح کی سندھیا مین
تین بھید ہین اسطرح شام کو جب کہ سورج غروب ہوتے ہون تو مدھم اور تھوڑ طلوع ہوآنے پر ادھم ہو یہ شام کے تین بھید ہین برہمن تو درخت
سندھیا جڑہ بید ٹہنیان کرم اور دھرم پتے ہین اسلیے جڑ کی حفاظت کرنی چاہیے کیونکہ جڑ کے برباد ہونے سے پھر نہ درخت رہتا ہو نہ
ٹہنیان اور جو سندھیا نہین جانتا اور جو جانتا ہو مگر نہین کرتا وہ جب تک زندہ رہتا ہو تب تک شودر رہا اور مرکے کتا ہوتا ہو اسلیے ہمیشہ
سندھیا کیا کرے کیونکہ بغیر سندھیا کیے اور کسی کرم کا ادھکاری نہین ہوتا طلوع اور غروب سے پہلے کے تین دنڈ کے بیچ سندھیا کرنی چاہیے
اگر پیچھے کرنے سے پرایشچت کرنا ہوگا جو وقت بدل جاوے تو تین انجلی دینے کے پیچھے ایک چوتھی انجلی دیدے یا ایک سو آٹھ مرتبہ گایتری جپے
اور وے کو جو تھوڑا ہی عرصہ ہوا ہو تو چھا رکھ اور جو بہت عرصہ گذر گیا ہو تو ایک سو مرتبہ گایتری جپے جس وقت کی جو الگ ہو اسکا پہلے
بیان کرے تو وہ کرم کرنا چاہیے گھر مین سندھیا سادھارن ہوتی ہو گئوون کی جگہ مدھم اور ندی کنارے پر اُتم اور دیبی کے مندر مین
اُتم کیونکہ سندھیا مین دیبی پوجی جاتی ہو اسلیے تینون سندھیا جو دیبی کے پاس کیجاوے تو اسکا پھل بے تعداد ہوتا ہو اس سے زیادہ
برہمنون کے لیے نہین ہو کیونکہ بشن جی کی اوپاسنا نت ہو نہ شیو کی جیسی کہ مہادیوی گایتری کی پوجا بید مین کہی ہو سب بیدون کا
گایتری کی پوجا ہو برہما وغیرہ دیوتا بھی شام کے وقت اُسی گایتری کا دھیان کرتے اور جپتے اور بید بھی اُسی کو ہمیشہ جپا کرتے
اسلیے گایتری کا نام بیدون مین بید کی دیوتا ہو اور اسلیے سب برہمن شاکت ہین اور نہ شیو ہین نہ بشنو کیونکہ ادشکت گایتری
ان کی ماتا او پاسنا سب کرتے ر اچمن کرکے پرانا یام کرے پھر کیشو نارائن مادھو گوبند بشن مدھوسودن تر بکرم بامن سری دھر رکھی کیش پدم
ناب دامودر سنکرکھن باسدیو پردمن انرودھ پورشوتم ادھوکچ نارسنگھ اچیت جناردن اوپیندر ہر کرشن ان چوبیس نامون کا اچارن

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

اخیر مین پڑھکے آچمن کرے اونگ اخیر مین کرکے انگ چھوے اور کیشو نارائین مادہوا گوبڑہ آچمن کرے اور گوبند بشن پڑھکے ہاتھ دھووے
اور مدھوسودن ترکرم پڑھکے مُنہ دھووے اور بامن شری دھر دونام پڑھکے سر دھووے پھر شنکر وغیرہ چار بارہ نامون سے انگ چھووے اُسکی ترکیب
یہ ہے کہ سنکرکھن پڑھکے بیچ مین کی تین انگلیون سے مُنہ چھوئے اور باسدیو پردمن پڑھکے انگوٹھے اور انگشت سبابہ سے ناک کے دونون نتھنے اور انرد
اور پرشوتم پڑھکے انگوٹھے اور چھوٹی انگلی سے آنکھین اکھونچھ اور نارسنگہ پڑھکے انگوٹھے اور انگلیون سے کان اور اچیت پڑھکے چھوٹی انگلی
اور انگوٹھے سے ناف جناردن پڑھکے چھاتی اور اوپندر پڑھکے سر کو اور ہری پڑھکر کرشنا نمو پڑھ ستاو بائین بازو کی جڑ چھوئے اور دہنے ہاتھ سے
آچمن کرے مگر بایان ہاتھ بھی نیچے لگائے رہے کیونکہ تب تک پانی شدہ نہین ہوتا جب تک بائین ہاتھ سے نہ چھوئے اور گائے کے کان
کے مانند ہاتھ کرکے ماشہ بھر پانی پینا چاہیے اس سے کم یا زیادہ پینے سے وہ برہمن شراب پینے کے برابر دوشی ہوتا ہو سب انگلیان ملاکر آچمن
کرنا چاہیے مگر انگوٹھا اور چھوٹی انگلی علحدہ رہین تب پرانایام کرین اور انکار سمیت گایتری کا چوتھا حصہ پڑھے اور تھوڑی سی ناک کے چھیدین
سے ہوا چھوڑے اور بائین سے ہوا پیٹ مین بھرے کُمبھک سے دھارن کرے اسکو پنڈت پرانایام کہتے ہین دہنا ناک کا چھید انگوٹھے
سے بائین طرف کی چھوٹی انگلی اناسکا سے دبانا چاہیے بیچ کی انگلی اور انگشت سبابہ کو چھوڑ دے ریچک پورک کُمبھک یہ سب شاستر مین جوگیون
کے تین پرانایام کہے جاتے ہین ریچک ہوا کو چھوڑنا پورک بھرنا اور کُمبھک ہوا کو استھت کرنا ہے پورک پرانایام مین نیلے کمل کے مانند سیام ناف
مین بیٹھے ہوئے چترنگھ مہاتما بشن جی کا دھیان کرے اور کُمبھک مین برہما جی کا دھیان کرے ریچک پرانایام مین پیشانی مین استھت
عمدہ بلور کے مانند سفید شیوجی کا دھیان کرے پورک مین بشن جی کی سایجیہ کُمبھک مین برہما جی کی گت ریچک مین مہادیو کا پد کرنے والا پایا
ہو یہ پورانون کے موافق کہا اب بید کا لکھا سنیے پہلے انکار پھر گایتری کے چرن کے شروع مین تین بیاہرتی یہ شروع مین ہو انکار سمیت
بیاہرتی بیاہرتی سمیت انکار ہون ان سمیت گایتری جپی جاوے یہی پرانایام ہو انکار پڑھ کے پانچ انگلیون سے ناک کا اگلا حصہ دبا دے
یہ بان پرستھ اور گرہستھ کے سب پاپ ہٹانے والی مدرا ہو اور چھوٹی انگلی اور اناسکا اور انگوٹھے کے دبانے سے جتی اور برہم چاری کے
ہرنے والی ہو آپو ہشٹا وغیرہ تین رچون سے کشا سے پانی لے اپنے کو چھینٹے دے پھر باقی رچاؤن سے مارجن نو مرتبہ انکار سمیت آپو ہشٹا
منترون سے چھینٹے لینے سے برس بھر کے پاپ دور ہونے تب آچمن کر سورج چہ وغیرہ رچا سے پانی پیوے اسکے پینے سے دل کا پاپ مٹتا
جیسے انکار بیاہرتی گایتری اور پھر انکار سے مُتا آپو ہشٹا وغیرہ منترون سے چھینٹے دے دہنا ہاتھ گائے کے کان کے مانند کر اُس سے پانی لے ناک
کے آگے لگا بائین بغل مین پاپ کی چنتا کر رتنچ ست مت وغیرہ پڑھ یا درو پدابیہ پڑھکے اُس پاپ پورکھ کو دہنے ناک کے چھید سے
ہاتھ والے پانی مین لاوے اور بغیر دیکھے بائین طرف کسی پتھر پر دے مارے تب یہ بچار کرے کہ ہمارا دن پاپ بغیر ہوگیا اسکے بعد اُٹھ دونون
پانون برابر رکھکر ملی ہاتھ مین لے انگوٹھا اور سبابہ رہت کر سورج کو دیکھ تین مرتبہ انجلی چھوڑے یہ ارگھ کے دینے کا طریقہ ہو پھر آسا واونبیکچ
پرچھا یعنے طواف کرے اور دوپہر اور شام کے وقت ایک ہی مرتبہ اور دونون وقتون مین تین مرتبہ ارگھ دینا ہوگا صبح کے وقت تھوڑا
جھک کر دوپہر کے وقت زمین پر ڈنڈوت کر شام کے وقت اپنے آسن ہی پر بیٹھکر برہمن پانی دے جس لیے پانی چھوڑا جاتا ہو اُسکا سبب
ہو کہ بڑے بڑے مندیہ نام راچھس تیس کروڑ ہین جو بڑے برہم اور دوش کرنے والے ہین اور سورج کو کھانا چاہتے ہین اُس سے دیوتا رکھوالا
کی پوجا کرتے اور پانی انجلی چھوڑتے ہین اسلیے شام کا پانی اُن دیتون کو بجر کے مانند لگتا اور وہ جلجاتے ہین اسلیے برہمن ہر روز ارگھ دے
ہین اسی سے بڑے پُن کا کرنے والا سندھیو پاسن کہلاتا ہو ارگھ کے دینے کا منتر تم سے کہتے ہین کہ جسکا مرن پڑھنے سے سندھیا کرنیکا پھل ہو

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

سندھیا کرنے کا عمل ہوتا

सोऽहमर्कोऽस्म्यहं ज्योतिरात्मज्योतिरहं शिवः। आत्मज्योतिरहं शुक्लः सर्व्वज्योतिरसोऽस्म्यहम् ॥१॥
आगच्छ वरदे देवि गायत्रि ब्रह्मरूपिणि। जपानुष्ठानसिद्ध्यर्थं प्रविश्य हृदयम्मम ॥ २॥
उत्तिष्ठ देवि गन्तव्यं पुनरागमनाय च। अर्घ्येषु देवि गन्तव्यं प्रविश्य हृदयं मम ॥ ३॥

اس طرح ارگھ دے ہوتر جگہ پر اپنا آسن رکھ بیدماتا گائتری کو جپے اسی طرح کی سندھیا کے بدھان میں پرانایام کے پیچھے مدرا دکھانی چاہیے اسکے کام اور بجر بناتے ہیں دکھے آکاس میں جس سے چت یعنی دل کو منا اور زبان بھی رکھے آکاس میں ہوئی ہوا اور ابروں کے بیچ میں نظر کیے ہوئے اسکو کھیچری مدرا کہتے ہیں نہ سدھ آسن کے برابر کوئی آسن نہ کمبھ کے برابر ہوا اور کھیچری کے برابر مدرا ہم سچ سچ کہتے ہیں گھٹنے کے مانند اوپر ذریت ہو جیت سفیو دا آسن پر بیٹھ نرا ہنکار نرم ہو جیسے اے نارد جی سدھ آسن کے لچھن کہتے ہیں سنو ایک پانوں لنگ کی جڑ میں دوسرا اندکوش کے نیچے رکھو برابر سر ہے اسخت ہو آنکھوں سے بھووں کا فرق دیکھے جوگیوں کے سکھ دینے والا وہی سدھ آسن ہے پر بیٹھ کر گائتری اوسے جو برہم سمت اچھر روپ ہے گائتری بیدوں کی ماتا ہے یہ برہم ہے سیوا کیا جاوے جو دن میں پاپ کریں وہ دن سے جو رات میں کریں وہ رات سے چھوٹ جاویں اے سب اچھروں کی روپ سندھیا دیوی اجر ضعیف نہونے والی امر جو ہمیشہ زندہ رہے تمکو نمسکار ہو اسکے پیچھے تجو سی نترسے وہی گائتری کا آواہن کرے یعنے بلاوے اور کہے کہ اے بھگوتی جو تمھارے جپ کرنے کا ہمنے قول کیا تھا وہ پورا ہوا اسکے پیچھے سراپ کے مٹانے کی ترکیب کرے کیونکہ گائتری کو برہم بسوامتر اور بسشٹ جی کے تین سراپ ہوئے ہیں برہم کے سمرن سے برہم سراپ بسوامتر کے یاد کرنے سے بسوامتر کا اور بسشٹ کے یاد کرنے سے بسشٹ کا سراپ جو تا ہے پیچھے پورب کونا سب جگت کے روپ پرماتما کا دھیان کرنا چاہیے اب شام کے نیاس کا طریقہ کہتے ہیں جو سندھیا کے رنگ سے پیدا ہے پہلے اونکار ملا کر پھر منتر پڑھے اونگ بھو نمہ اس سے پانوں چھوئے بھو زانوں میں سُوَ نمہ کمر میں مہر نمہ ناف میں جن سینہ میں تپ گلے میں ستیہ پیشانی میں تتسوی تو انگوٹھوں میں ورینم ترجنی یعنے انگشت سبابہ میں بھرگو دیوس بیچ کی انگلیوں میں دھی ماہی دونوں انامکا یعنے ہر دو انگشت بنصروں میں دھیو یو نہ چھنگلیا یعنے چھوٹی انگلی میں پر چودیات ہاتھوں ہتھیلی کی پیٹھوں میں تتسوی تو بدہا تھنے نمہ یہ پڑھ چھاتی چھوئے ورینا یشتو آتھنے سرسے نمہ اس سے سر چھوئے بھرگو دیوس رود یہ نمہ شکھا یعنے اس سے چوٹی دھی مہی شلیتا تھنے کو جانے نمہ اس سے بازوؤں کے شروع میں دھیو یو نہ کالا تھنے نیتر ترایہ نمہ اس سے آنکھوں میں پر چودیات استر ایہ نمہ اس سے تالی دے آگے ہر ایک حرف کا نیاس کہتے ہیں جو سب پاپوں کا ناس کرنے والا ہے ہر ایک مرتبہ اونکار کہکر برن نیاس کرے تت پانوں کے انگوٹھوں میں سہ ٹخنوں میں وی جانگھوں میں تو رانوں میں رو گھٹنوں میں رے گدا میں نی لنگ میں یہ کمر میں بہ ناف میں گو پھر میں دے استنوں میں وہ سینہ میں سہ گلے میں دھی منہ میں مہ تالو میں ہی ناک کے آگے دھی آنکھوں میں یو بھوؤں کے بیچ میں یو پیشانی میں نہ پورب مکھ میں پر دکھن مکھ میں چو مغرب مکھ میں د شمال کے منہ میں یا سر میں ت بیاپک میں کوئی کوئی جپ کرنے والے عقلمند لوگ بیج نیاس بدھ کی خواہش نہیں کرتے اسکے پیچھے مہادیوی جگت ماتا جگدمبکا کا دھیان کرے جسکا روپ یہ ہے نہایت روشن گل دوپہری کے پھول کے مانند سرخ رنگ کماری پر پیشری سرخ کمل پر آسن کیے اور سرخ چندن کا ٹیکا لگائے سرخ مالا اور سرخ کپڑے پہنے چرنگھی چرنجی ہر ایک منہ میں دو آنکھیں کیے مالا کنڈ کا دھارن کیے سب زیوروں سے آراستہ و پیراستہ رگ بید کے دھیان کرنے والی ہنس کی سواری پر سوار ہون کی آگ میں استھت برہم دیوتا جاپا گاؤں والی آٹھ کو کہ ہمیت اگنی مکھی رودر سکھا بشن جتا برہما گوپاکو چ ہو سیا کھیان گو ترسوج

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

مشکل کے بیچین استھت ایسی دیبی کا دھیان کرے اسطرح دھیان کرکے دیبی کو پریت کرانے والی مُدرا دکھاوے اُنکے نام یہ ہین۔ شنمکھ۔ سمپت۔ تیت بستریت۔ دو نگمہ۔ ترنکمہ۔ بجر نگمہ پنچ نگمہ۔ کھٹ نگمہ۔ ادھونکمہ۔ بیاپک۔ انجل شکٹ۔ جم پاس۔ گرتھت برلیپ۔ شنکھ۔ نس۔ باراہ۔ سنگھا کرانت۔ مہاکرانت۔ مُدگر۔ پلو یہ چوبیس مُدرا دکھاوے پھر شوا چھر کی ایک مرتبہ گاتری پڑھے گاتری کے چوبیس اچھرون کا کیرتن کرے یہ سب کرجات بید مین رچا پڑھے اونگ ترمیک کے رچا کے آگے اور پیچھے لگانے سے گاتری سوا چھرون کی ہوجاتی ہو جو بہت پُن دینے والی ہوتی ہو اور سپلے او نکار کمکر پھر بھوہ سبوہ کمکر چوبیس اچھرون کی گاتری پڑھے اسطرح جو برہمن ہمیشہ پڑھتا اور جپ کرتا ہو وہ اچھی طرح سندھیا کا پھل پاکر سکھی ہوتا ہے۔

ادھیاے ستر ھوان

دوہا

تامین بھاگا تر کمب کرن جوگ جونت		ستر ھوین ادھیاے مین سندھیا دک جو کرت

سری نارائن جی بولے کہ علحدہ چرن گاتری برہم ہتیا ناس کرتی اور جو علحدہ چرن نہو تو گاتری برہم ہتیا دیتی ہو جو چارون چرن کی گاتری برہمن جپتے ہین وہ نیچے کو منہ کرکے نرک مین کروڑ کلپ تک رہتے ہین گاتری تین قسم کی ہو سمپٹ سمپت اونکار سمپت اور چھ اونکار سمپت دھرم شاستر اور پوران اور اتہاسون مین پانچ اونکار سمپت گاتری جپے یہ حکم ہو جپ کی تعداد کے آٹھوین حصے کے جپ کے پیچھے چوتھا چرن جپے وہ برہمن برابر شیو ہو اور مکت ہو جاتا ہو اسکے خلاف جپتا ہو وہ پاپی ہوتا ہو اور پھل کچھ نہین پاتا سمپٹ چھ اونکار اور پانچ اونکار سمپت بیراگی جپین اور گرہستھ برہم چاری اور موچھ کی خواہش کا کرنے والا بیراگی بھی ایک اونکار سمپت گاتری جپے گاتری کا چوتھا چرن یہ ہے परोरजसेसावदोम् اسکا دھیان کہین گے جو جپ کا پھل دیتا ہو سو ہمیشہ آنند روپ ہمارے کلیان کے لیے ہو جو ہردے کمل مین روشن سورج اور چندرمان کی روشنی کے مانند اونکار سمپت اور جو تکون نرا اسکے اجل نہایت سچم روپ اور جیوت روپ اور آکاس کا سا ہے ایسا دھیان کر ترشول۔ جونی۔ ستر بھ۔ اچھ۔ مالا لنگ۔ کمل۔ مہامدرا۔ یہ سات مُدرا جو سندھیا ہو یہی بچدانند سروپنی گاتری ہو اسلیے بڑی بھگتی سے برہمن اُسکو پوجے اور نمسکار کرے اور دھیان کے اخیر مین اُنکی تیج او بچار پوجا کرے لنگ پرتھوی آتمنے نمہ پرم گندھ نیم تلک پیو لے तम्पृथिव्यात्मनेनमः ہماکاش آتمنے हम्माकाशात्मनेनमः نمہ اس سے پھول یم بایا تمنے نمہ پڑھ کا دھوپ यम्वाय्वात्मनेनमः رنگ نبیا تمنے نمہ اس سے دیپک रम्वह्न्यात्मनेनमः ہنگ مرتاتمنے نمہ اس سے نیبد वम्मृतात्मनेनमः ہنیک انگ کنگ یم ہم اس سے پھول वँरँसम्वहम् کی انجلی ارپن کرے اس طرح پوجا کر اخیر مین مُدرا دکھاوے پھول سے دیبی کا دھیان کر آہستہ آہستہ منتر پڑھے اُس وقت کلائی کنپاوے دانت نظر آنے نہ پاوین جپ جوے ایک سو آٹھ اٹھائیس یا دس مرتبہ جپے مگر اس سے کم کبھی نہ جپے جب آٹھ اس باک سے اُداسن کرے گاتری پانی مین کبھی نہ جپنی چاہیے کسی کسی کے مت سے پانی مین کبھی جپنے کا دوش نہین کیونکہ اسکا اگن مکھی نام ہو پانی سے دشمنی ہو جپ کے اخیر مین یہ مدرا دکھاوے سُربھی۔ گیان۔ شورپ۔ کورم۔ جونی۔ پنکج۔ لنگ۔ نربان۔ او یہ کرے کہ جو حرف فقرے مین غلط اور اعراب کے بغیر کہ پڑھا ہو اُسے اپشٹ

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

بیماری ہونے والی معاف کیجیے اسکے پیچھے گایتری کا ترپن کرنا چاہیے ترپن مین گایتری چھند وشوامتر رکھی سوتا دیوتا ترپن مین ہوگ کہا ہی پھر بھور
رگوید رکھ ترپیام بھور یجر بید رکھ ترپیام ۔ سوہ سام بید رکھ ترپیام مہ اتھرون بید رکھ ترپیام سطرح چارون بید رکھ ترپن کرے جن کہہ اتھاس
پوران کا ترپن کرے پھر سرانگ پورکھ کا ترپن کرے اور ست کہ ستیہ لوک پورکھ کا ترپن کرے اونگ بھور بھو لوک پورکھ انترپیام مہہ کہہ بھو لوک کا
ترپن کرے بھوہ کہہ بھور لوک پورکھ کا سوہ مشو لوک کے پورکھ کا پھر بھور یک جیام گایتری ترپیام یہ گایتری کا ترپن کرے بھوہ کہ وید کا گایتری
کا سوہ کہہ ترپیام گایتری کا گایتری ترپن کرے اونگ بھور بھوہ سوہ کہہ شیپدا گایتری کا ترپن کرے اور دکھنی گایتری ساوتری جس جگہ بید ماتا پرتھوی
پرجا کو شکل سانکرت سارب جتی گایتری یہ نام سے ترپن کرنا چاہیے بید میں منتر پڑھے جس سے شانتی ہوتی ہو پھر ہاتھ کے منتر پڑھے پھر ترجمک منتر
شانتی کے لیے پڑھے انو دیوامیہ پڑھ سب انگ چھو دے سیوتا پرتھوی منتر سے زمین کو پرنام کرے اور جو کچھ اُسکا گوز ہو وہ پڑھے اس طرح
صبح کی سندھیا کا طریقہ کہا ہی سندھیا کو ختم کرکے اگنی ہوتر کرے پھر پنچاین پوجا کرے جسمین پاربتی شیو گنیش سورج اور بشن جگی پوجا ہوتی ہی
پورکھ سوکت یا بیاہرتی یا مول منتر یا ہر ایک اس منتر سے پنچاین بھگوتی الشان مین مادھو اگنیہ مین مہادیو نیرت مین گنیش بایبیہ مین سورج
یہ دیوتون کے رکھنے کی ترکیب ہی گھوڑش او پچار سہسر شیر کہا کے منتر سے دے پہلے دیبی کی پوجا کرے پھر ترتیب سے اور دیوتون کی پوجا
کرے کیونکہ دیبی سکے پوجنے سے زیادہ پن اور کہین نظر نہین آتا اس سے سندھیا کی پوجا پہلے کیے ہوئے کے موافق ہوتی ہی بشن جی پر چھٹے
بغیر چاول نہ چڑھاوے اور گنیش جی پر تلسی چڑھانے کی ممانعت ہی اور دوب درگا جی کو اور کیتکی کا پھول شیو جی کو نہ چڑھاوے

چوپائی

جات نرنکا جس کر بیا
کند ال او دھ شرس بندھو کا
سندھو بار دُر با نگر لیہو
ارک شلکی ادھو سنکیے
جمبک اور بناگ جو بھوکا
اتنے پھول بھگوتی کا ہین
اگر گل دھوپ جپ تل تیلا
یو جانت جب پھول منتر نت
یو کلیہ ورگ پا ٹائیت آدی
پرنتر بھاگ دن منتر ترلوبا
نہر بھاگ یو کہہ کرو دکھن

کنٹک کل گندسون بھیاہ
اپراجتا بلا شش جو کا
تلو ترکنند ھو وید یہو
کر نکار بیتکی کدم کے
تگر آدر بھی یو جیکا ++
ہین پر تم سنئے کچھ ناہین
گر یو جو دیبی کے چیلا
بیدا بھیاس پھیر کرنج ہت
یو کلو اشنین نہ ہو بھاری
بیدا بھیاس بھاگ ہو دو دیا
نہم سہت کر بنہ کچھ دکھن

یہ سندھیا بدھان شبھ بھا کھا
تم سُن گپت نک نہین راکھا

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

ادھیاے اٹھارھوان

دوہا

اشٹادس ادھیاے مین پوجن کے ادبچار | گرہ شیکھر بزولکھاب کتھا پرسنگ پرچار

نارد جی نے پوچھا اے مہاراج اب ہم دیبی جی کا زیادہ پوجن سننا چاہتے ہین جسکے کرنے سے آدمی کرتارتھ ہو جاتا ہے شری نارائن جی بولے
پوجن ہوے کرائے نارد جی سنئے ہم بھگتی اور مکتی کی دینے والی اور سب مصیبتون کی دور کرنیوالی بھگوتی کی پوجا کہتے ہین کہ پوجا کی جگہ مین آکر
آچمن کرے پھر بھوت شدھ کے لیے ماترکا نیاس اور کر انگ نیاس کرے پھر سنکلپ کر کے تھوڑا ارگھ دے اور پھٹ منتر سے پوجا کی چیزون پر پانی
چھڑکے تب گرو کے حکم سے پوجا شروع کرے پہلے پیٹھ کی پوجا کر دیبی کا دھیان کرے پھر آسن ارگھ پادیہ وغیرہ دے پھر پنچامرت سے نہلا کر اوکھ
کے رس سے سنو کلسے بھروا کر پھر نہلا دے کیونکہ جو اسطرح بھگوتی کا اشنان کراتا وہ پھر جنم نہین پاتا اور اسیطرح جو انبہ کے رس سے دیبی کو نہلاتا
اور بید کا پاٹ سنتا پھر شربت سے نہلاتا اسکا گھر کبھی اور لکشمی نہین چھوڑتین اور جو کوئی داکھ کے رس سے اپنے پروار سمیت دیبی جی کو نہلاتا
وہ جتنے رس کے کنکے ہون اتنے برس دیبی کے لوک مین رہتا ہے اور جو کپور اگر کیسر کستوری ملا کر نہلاتا اسکے سو جنم کے پاپ بھسم ہو جاتے ہین
اور جو بید پاٹھ کر کے دودھ کے کلسون سے نہلاتا وہ چھیر سمندر مین کلپ بھر رہتا ہے جو دہی کے گھڑون سے نہلاتا وہ سورگ مین جو دہی کا دریا
ہے اسکا مالک ہوتا اور جو شہد گھی اور شکر سے نہلاتا وہ انھین چیزون کی ندیون کا راجہ ہوتا جو دیولوک مین ہین جو ہزار کلس بھر کے دیبی کو
نہلاتا وہ اس لوک مین سکھی ہوتا اور لوک مین بھی سکھی ہوتا اور دو ریشمی کپڑے بھگوتی کو ارپن کرنے سے بایو لوک کو جاتا ہے اور جواہرات کے
زیورون کا دینے والا کبیر کے برابر ہوتا ہے کیسر کا چندن کستوری سمیت اور سمنت سفید در بھا اور جو کوئی دیتا وہ اندر ہوتا جو پھول بھگوتی
کی پوجا کے لیے لگاتے ہین انکے دینے سے آدمی کیلاس مین جا رہتا اور جو پر اشکت کو بیل کا پتا چڑھاتا اسکو کبھی کٹھن دکھ نہین ہوتا
اور جو بیل کے تینون سے ہر رنگ لکھ کر بیج منتر سیتے اس منتر سے دیبی کو ارپن کرتا وہ سنو منتر کا مالک ہوتا اور جو اسی طرح
کروڑ بیل کے پتے یا پانچ لکھ چڑھاتا وہ برہمانڈ کا مالک ہوتا ہے اور دس کروڑ گنڈے کے پھول اشٹ گندھ لگا کر بھگوتی
کو ارپن کرتا وہ برہما جیسا ہوتا ہے اسی طرح دس کروڑ گنڈے کے پھول چڑھانے سے بشن جی کا روپ ہو جاتا ہے دیوتون مین جسکا ہو نابت
کر لیجو ہو اور ملکا اور چنبیلی کے کروڑ پھول اشٹ گندھ سمیت چڑھانے سے برہما ہو جاتا اور دس کروڑ پھولون سے پوجا کرے تو
بشن جی کا روپ ہو جاتا پہلے بشن جی نے اپنے درجے کے پانے کے لیے یہ برت کیا تھا جن پھولون کے چڑھانے سے ہرن گربھ برہما
بشن جی ہو گئے جس ہرن گربھ کے انس برہما بشن اور مہادیو ہین اور یہی مدھ دوپہری اور انار کے پھولون کی ہے اسی طرح اور پھول بھی جو ہری
دیبی کو بدھ سے ارپن کرتا ہو انکے پن کے پھل کو اندر بھی نہین کہہ سکتے جس فصل مین جو پھول ہوتے ہین انھین انھین سے ہزار
نام کے جو ہری دیبی جی کو ارپن کرتا اسنے جانے جیسے پاپ روپ پاپ کیے ہون انکے سب پاپ چھوٹ جاتے اور مر کر دیبی کے لوک
مین جاتا اور سیاہ اگر کافور چندن گھی گوگل لوبان ملا کر جو دھوپ دیتا ہے اسکو خوش ہو دیبی تینون بھون دیتی ہین اور جو ہزار یا دس ہزار
دیپک نیوید لگا کر دیتا ہے اسکے بھوجن سے بھگوتی خوش ہوتی جس سے تینون بھون سیر ہو جاتے ہین پھر بھوجن کے بعد گنگا جل کا
ملا کر دے پھر الایچی لونگ کا بیڑا ڈال کر پان بھگوتی کو ارپن کرے پھر مردنگ بین وغیرہ بجا بجا کے گاوے پھر بید پاٹھ اور پران سنا دے اور

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

چنور وغیرہ جو راجہ کے ہون سب بی کو دیوے پھر پردچھنا یعنے طواف کرکے بار بار نمسکار کرے جو بھگوتی ایک ہی مرتبہ یاد کرنے سے خوش ہوتی ہین وہ اسطرح کی پوجا مین کیون نہوگی کیونکہ ماتا ہمیشہ اپنے بیٹے پر مہربانی کرتی ہو پھر بھلتی پر کیا کہین اس باب مین ایک اتہاس پہلے کا کہتے ہین جسمین برہدرتھ راجہ کی کتھا ہو ایک ہمالے پہاڑ کے نیچے کسی دیس مین ایک چلوا تھا جو اُڑتا اور ناکاشی پوری مین ہوتا اور غلہ چرانے کی طمع سے ان پورنا جی کے استھان پر ہوتا تھا اور آن ڈھونڈھتے ہوئے اُسنے بھی نے ان پورنا کی پردچھنا دی پھر کاشی کو چھوڑ کسی اور جگہ کو چلا گیا کچھ عرصہ مین جب وہ مرگیا تو سرگ لوک مین جا جوان ہوکر طرح طرحکے بھوگ بھوگنے لگا اور دو کلپ تک وہان بھوگ بلاس کرکے پھر زمین پر چھتریون کے محل مین پیدا ہوا اور اُسکا برہدرتھ نام ہوا جو بڑے بڑے جگیہ کرتا اور دھرم دان کرتا اور راست گو جتیندری تینون کال کا دیکھنے والا پرتھوی بھر کا مالک تھا اور دشمن کا ناس کرنیوالا تھا جسکو پہلے جنم کا حال یاد تھا اور منی سبکے مُنہ سے اُسکی تعریف سُن آئے جنکو راجہ نے پوجا کرکے آسن پر بٹھایا اور اُنھون نے راجہ سے پوچھا کہ اے راجہ کس پُن کے پربھاؤ سے تمکو پہلے جنم کا حال یاد ہو اور کسکے پُن سے تمکو تینون کال کا گیان ہو یہی پوچھنے ہملوگ آئے ہین آپ مفصل کہیے اسطرح منیون کے بچن سُن راجہ جواب کہنے لگا کہ ہو منیون سُنو ہم پوربہ جنم مین چلوا تھے اُس جنم مین معرفت بغیر گیان سے ان پورنا بھگوتی کی پردچھنا کاشی جی مین کی تھی اسیکے پُن سے دو کلپ تک سرگ مین رہے اب یہان جنم ہونے پر تینون کال کا گیان ہو بھلا اُس جگت کی ماتا کے چرنون کے سمرن کے پھل کی مہاکون جانے گا ہمکو تو اُسکی مہما کے یاد ہونے ہی افسوس کرتے ہین اُن پاپیون کے جنم کو دھکار ہے جو ایسی ماتا اپنی پوجنے کے لائق بھگوتی نہین سمجھتے ہین۔

چوپائی

شیوا و پاسنانت نہ بہائی ۔ اُنِن اوپاسن نہین ہم گائی

تمو پاست بھوانی کیری ۔ جیھ گاوت نت شرتو گمبھیری

اب بہو کاہ کہون مُن رایا ۔ سیو نیہ پر من جگ مایا

نرگن سگن سچے جو ہوئی ۔ وہی سیوے سب نہین گوئی

یہ بدہ بھوپ بچن سُن گاتا ۔ ہوے پرسن من سکے سُکھداتا

ام پر بھاو جنت جون بھوانی ۔ تا مہا کیہہ سک کیہہ بانی

جنکر جنم سپھل تن کیرا ۔ وید چرن بشواس گمبھیرا

جنکر سنگ برن بچیارا ۔ تن نہین تنہ نشواس پرچارا

ادھیاے اُنیسوان [۱۹]

دوہا

اُن بِیس ادھیاے مین دن کے چوتھے بھاگ ۔ سندھیا بدہ برھیان کرکرن کہت جت راگ

نراین جی بیان کرتے ہین کہ اے برہمن جی اب دوپہر کی سندھیا کہتے ہین جسکے کرنے سے بڑا پھل ہوتا ہو جسمین سفید رنگ کی صورت والی نوجوان بر کے دینے والی رودر راچھ کی مالا پہنے ترسول ابھیہ ہاتھ مین لیے بیل پر سوار جو بہ میست ودرویتا کو

سمیت بھوُرلوک کی رہنے والی سورج کی راہ مین گھومنے والی ایسی دیبی کا دھیان کرے اور دھیان کے پیچھے صبح کیطرح آچمن وغیرہ کرے ارگھ کے لیے پھول یا بیل کے پتے لاکر پانی مین ملاوے اور کھڑا ہوکر سورج کے سامنے ارگھ دے پھر صبح کی سندھیا کے مانند اوپ سنگھار کرے دوپہر کے وقت بھی کوئی کوئی گایتری پڑھ کر ارگھ دینے کی خواہش کرتے ہین گریہ بات قاعدے کے خلاف ہے اور اسمین نقصان ہے کیونکہ صبح اور شام کی سندھیا مین مندیہ نام راچھس سورج کے کھانے کی خواہش کرتے اسی سبب برہمن سندھیا کرتے ہین اور انھین سندھیاؤن مین گایتری یا اونکار سے پانی چھوڑنے نہین تو بیدکھا لگ ہوتین اور دوپہر کے وقت اگر تین رجبا غرت پھول ملے ہوئے پانی سے جل دینا چاہیے پھول نملین تو بیل کے پتے دوب ملاکر دیوے تو سب سندھیا کا پھل پاوے اور دوپہر کے وقت گایتری سے کبھی نہ دے اسیوقت ترپن بھی کرنا چاہیے جسکا طریقہ ہم کہتے ہین بھوہ پورکھنگ ترپیام بھو بید تک ترپیام نمہ منڈلنگ ترپیام نمہ ہرنیگر ترپیام نمہ انترآتما ترپیام نمہ ساوتر نیگ ترپیام نمہ بیدماترنگ ترپیام نمہ ساگرنگ ترپیام نمہ سندھیانگ جوتنیک ترپیام نمہ سرہار بھم سدھوکرنیگ ترپیام نمہ سرب منترارتھ سدھ ہ دانگ ترپیام نمہ بھور بھوہ سوہ پورکھنگ ترپیام نمہ یہ دوپہر کا ترپن ہوا اور ودتنیک چھرنگ دوپہ وغیرہ منترون سے سورج او پستھان کرکے تب پھر منتر جپ کرے جپ کا طریقہ بھی کہتے ہین صبح کے وقت اونچے ہاتھ کر شام کو نیچے ہاتھ کر دوپہر کے وقت چھاتی مین ہاتھ لگاکر جپنا چاہیے انامکا او نگلی کے دو پور کنشٹکا کی ترتیب سے انگشت ساہ تک جپنا اسکو کرمالا کہتے گائو ماتا پتا کا مارنیوالا اور حمل گرانے والا اور گرو کی سیج پر پانون دھرنے والا اور برہمن کا روپیہ اور کھیت چرانے والا بھی برہمن ہزار گایتری جپ سے پوتر ہوتا اور زبان دل اور بچھے کی اندری کے پاپ اور تینون تیمون کے تھوڑے ہوئے پاپ گایتری جپ کرنے سے ناس ہوتے جو گایتری نہین جانتا اسکی محنت ناحق ہے

	چوپائی	
چار بید سم گایتری گر یہ سندھیو پاسن مدھیانہ برہم جگیہ بدہ اب ہم بھانت برہم جگیہ سم نہین کچھ آنا		ہے جب تا نو سکل بیرو ترمن بھاکھیون بہت بدھا جیہ سن سکل لوک تیہ آنت جاکر ہے سب شبر بنا

	ادھیاے تینوان	
	دوہا	
نشنت کے ادھیاے مین برہم جگیہ سنگھ اگ		برنت سوچیت لاے کے سن کرکے انوراگ

سری نارائن جی بولے کہ برہمن پہلے تین مرتبہ آچمن کرکے دو مرتبہ مارجن کرے نیچے چھینٹے سے بائین ہاتھ سے پانی لیکر پانون دھووے پھر آنکھین ناک کان چھاتی مستک کو پانی سے پونچھے اور وقت دلیس بول کر برہم جگیہ کو شروع کرے اسکی ترکیب یہ ہو کہ دہنے ہاتھ دوکشا بائین مین ہین آسن مین ایک جگہو پویت مین ہوسکھا پاو دل مین ایک ایک یہ سب نگت ہوتے اور سب پاپون کے ناس ہو لیے اور جیسے سورج کی جو دیتا ہوا اسکی پربت کے بے سنکلپ سے پھر تین مرتبہ گایتری اور اوم گن بیلے پر گنتے رالکا دے غرض پھر جاپ جیکہ پڑھنا ہے

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

برنسیہ اسکے تو رسجے اگن آیا ہشتو دیبی وغیرہ پڑھے اب سکھیا کہتے ہین بید من رگ یجُر گو پڑھے اور اتھاتو برہم جگیا سا اتھاتو برہمنے نمہ پڑھے
پھر دیوترپن کرکے رشی کو ترپن کرے ترپن مین ان ان دیوتونکا نام ہے پرجاپت کا بید پورکھ چھند ادنکا رشٹ کار بیاہرتی ساوتری گایتری جگیہ
دیاوا پرتھوی انترچھ دن رات سانکھیہ سِدھ سمندر ندی پربت چھتر وکھدھ بنسپت گندھرب اپسرا ناگ پنچھی گائے سادھیہ بپر جچھ اچھس بھوت
ان تک پڑھے اب مالا کی طرح جنیو پہن کر رکھیونکا ترپن کرے انھین یہ پڑھے شنتو جی مادھیم گرتسمٹ بسوامتر بام دیو اتر بھردواج
بششٹ پرگاتھ پاومانیہ چھدر سوکت مہاسوکت سنک سنندن سناتن سنت کمار کپل آسر بوڑھ پنچ شکھ پھر داہنی طرف جنیو کر پورب مُنہ کرکے
ترپن کرے سمنت جیمن بیشمپاین پیل سوتر بھاشیہ بھارت مہابھارت دھرم آچارج یہ ترپت ہوین سب ہون پھر جانت بابہب گارگیہ گوتم شاکل بابھرویہ
ماندوی یہ ترپت ہون یہ پڑھے کارگی واچکنی بڑوا پراتہیتی سلبھا میتری کہول کوشیتک مہاکوشیتک بھاردواج پینگیہ مہاپینگیہ سجگیہ سکھیا
اتیریہ مہیشیہ ان سب کل شاکل سجات بکر اور دواہ سو جام سوکٹ شولاین اسکے سوا اور جو آچارج ہین وہ سب سیر ہون اور جو کوئی ہمارے کل
مین پیدا ہو کر بےاولاد مرے ہون وہ کپڑے کے نچوڑے ہوئے پانی سے سیر ہون یہ کہکر کپڑا نچوڑ دے اس طرح برہم جگیہ کا طریقہ تمام ہوا اسے
نارد جی جو کوئی کرتا ہو وہ سب بید کے پڑھنے کا پھل پاتا ہو پھر بیش دیو اور نت سرادھ اپنا گتون کو ان بہ سرادھ کرے پھر گئو گراس دے
اور براہمنون کے ساتھ بھوجن کرے یہ دن کے پانچوین حصے مین کرنا چاہیے پھر دن کے چھٹے اور ساتوین حصے مین اتہاس اور پوران سُنے
آٹھوین حصے مین لوک جاترا ملاقات وغیرہ کرے پھر آکر شام کی سندھیا مین مشغول ہو جسکا طریقہ یہ ہو آچمن اور پرانایام کر آسن پر بیٹھے شام کے وقت
پچھم منہ سے بیٹھنا چاہیے سرتی اسمرتی کاج مین سنکلپ پرانایام اور دھیان مین اگر یہ پرانایام کرنا چاہیے اسکے پیچھے بارھوین اسکندھ مین بتلائے ہوئے
طریقے بھوت شدھی کر لیوے پھر پورک کمبھک ریچک پرانایامون سے دیوتا کا دھیان کرے بوڑھیا سیاہ رنگ والی سیاہ پوشاک پہنے سنکھ
چکر گدا پدم ہاتھون مین لیے گرڑ پر سوار طرح طرح کے جواہرات پہنے آواز کرنے والا منجیرا لیے کرتی باندھے قیمتی رتنونکا مکٹ دھرے تارون والی
کیت تانک وغیرہ باندھنے کے سبب سجے ہوئے رخسارے پربیت آمبر دھارن کیے ست چدانند سروپنی سام بید پڑھتی ہوئی سوورت سرگ
لوک مین رہنے والی سورج کی راہ سے اترتی ہوئی سرستی دیبی کا آواہن کرتا ہون اس طرح پڑھے پھر سندھیا کا سنکلپ کرے پھر
آپوہشٹھا کو شم منترون سے آچمن کرے باقی صبح کی سندھیا کے مانند کرے پھر گایتری کا منتر پڑھ کے سری نراین جی کی پریت کے لیے
سورج کو ارگھ دے دونون پاؤن برابر کر ہاتھ مین پانی لے دیبی کا سورج منڈل مین دھیان کرتا ہوا ارگھ دے جو مورکھ شام کے وقت
پانی مین چھوڑتے ہین وہ خراب آدمی ہین یعنی صبح اور دوپہر کے وقت پانی مین سورج کو انجلی دینی چاہیے اور شام کے کسی شدھ استھان مین
سو وا تیہ منتر سے اپستھان کر کشا کے آسن پر بیٹھے اور گایتری جپ کرے ہزار مرتبہ یا پانسو مرتبہ۔ اور جیسے صبح کے وقت
ویسے ہی شام کے وقت اپستھان وغیرہ کرے شام کے وقت کا ترپن ترتیب سے کرے اس ترپن مین بششٹ رکھ
نارد پ سرستی دیوتا اور سرستی چھند شام کی سندھیا کے لیے بنیوگ ہو سوہ پور کنگ ترپیام سورج سنڈنگ ترپیام
کرنگ ترپیام ۔۔ پرماتما نگ ترپیام وسشٹ نگ ترپیام ۔ دیوناگ ترپیام ۔ ساگرنگ
سندھیانگ ترپیام ۔ بردھانگ ترپیام ۔ بشن ردنگ ترپیام سرب سدھ کارنگ ترپیام ۔ بھو بھو
نگ ترپیام اس طرح ترپن کرے یہ پاپون کی ناس کرنے والی شام کی سندھیا ہم نے بیان کی اے نارد جی
آچار دن مین سندھیا کی بردھانتا ہو جس سے بھگوتی اپنے بھگتون کو بر دیتی ہین۔

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

ادھیاے اکیسوان ۲۱

دوہا

اکیسوین ادھیاے مین پورشچرن ہم بنک | گایتری کر کب سو سینو لوگ شٹھیک

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ اے نارد جی اب پاپون کا کرنے والا اور جیسا چاہو ویسا پھل دینے والا گایتری کا پرشچرن کا طریقہ جیسے
وہ بھاکے آگے دریا کے کنارے بیل کا سایہ کے نیچے پانی کی جگہ گو شالا دیوتا کے مندر مین پیپل پھلواری تلسی کے جنگل مین جہیٹر گرو کے استہان
مین کرنے سے سدھ ہوتا ہی جس کسی منتر کا پورشچرن کرنا ہو تین بیاہرتی سمیت دس ہزار گایتری جپ پہلے کر کے اس منتر کو جپے چاہے وہ
منتر سنگھ بارہ شوریج وغیرہ منتر اور بید کے ہون مگر پہلے گایتری جپ کیے بغیر سب نشپھل ہونے کیونکہ سب برہمن جس سے کہ پہلے گایتری ہی کی
اوپاسنا کرتے اسلیے شاکت بیشنو اور شیو نہین ہین پہلے منتر سودھن کر پرشچرن کرنا چاہیے منتر سودھنے کے بعد آتم سودھن کرنا چاہیے آتم تتو
سودھن کے لیے پہلے تین لاکھ یا ایک لاکھ گایتری جپ پھر منتر سودھنے کے لیے دس ہزار جپے پھر پرشچرن کرے گایتری کے پرشچرن
کا بھی یہی طریقہ ہی بغیر آتما کے سودھن کیے سب کرنا نشپھل ہوتی ہین تپ سے دیہہ تپت کرنے سے پتر اور دیوتا سیر ہوتے تب ہی سے
سرگ ملتا تپ سے منو ملتا چھتری اپنی بازون کی طاقت سے مصیبتون کو ہٹاتا ہیس روپیہ سے شودر وغیرہ برہمن کی خدمت سے اور برہمن
جپ ہوم سے اور دیہہ کر چھر اور چاندراین وغیرہ برتون سے سدھ ہوتا اسلیے برہمنون کو چاہیے کہ تپ کرے عابد کو اپنا بدن سکھانا چاہیے پہلے ان
کی سدھ بتلاتے ہین اجاجت جو مانگا نہ جائے اور بچھی ہوئی کھیت کا گرا اناج شکل اور بھیکھا یہ ان کی چار بتیان تا منترک اور بید کی دونون سے سدھ
کی ہین بھیکھا کا ان سے لاکر اسکے چار حصے کرے انمین پہلا حصہ برہمنون کو دوسرا گو وگراس تیسرا فقیرون کو دے چوتھے حصے مین آدھا
کو دے اور آدھا آپ لے پھر جس آشرم والے کو جو کھانے کا طریقہ ہو ویسا بنا کر گہن کرے پہلا اناج کے تیار ہونے پر جیسا لکھا ہی گوموتر چھڑکے
اسکے پیچھے پان پنچ اور گرہستھ کے گراس کا پیمان ہی کہ مرغی کے بیضے کے برابر لقمے بناوے پھر گرہستھ آٹھ اور بان پرستھ چار لقمے کھاوے
برہم چاری جیسا چاہے لقمے بنا رے اور گوموتر سے تو اچھ یا تین مرتبہ دھووے انگلی مین گو موتر سے گایتری پڑھ پڑھ کے ان مین چھڑکے
ہی دھونے کا طریقہ ہو شاستر کا وقت جو چانڈال ایس چھتری آن دیوین یا ادھم مدہ ہو اور جو سو درو نکا ان کھاتا اور انھین کا ملاپ کرتا اور
انھین کے ساتھ برہمن ہو بیٹھتا وہ نرک مین جب تک سورج اور چندرمان رہینگے تب تک رہیگا منتر کا گایتری تو چندرماو اور جتنے ہین
چوبیس حرف ہوتے اتنے لاکھ پرشچرن مین منتر جپنا چاہیے شوامتر کے مت سے میش لاکھ کا پرمان ہو جیسے جیو بین دیہہ کو کرم نہین کرنی ویسے
ہی پرشچرن بین منتر بھی کچھ نہین کر سکتا جیٹھ اساڑھ بھادون پوس مل کا مہینہ منگل شنیچر تی پات بیدہرت جوگ اشٹمی نومی چھٹہ چوتھ تیرس چو
اماوس تتھ پردوش رات کا وقت بھرنی کرتکا آردرا اشلیکھا جیشٹھا دھنشٹا سرون نچھتر اور میکھ کرک تلا کمبھ کر لگن مین پرشچرن نہ کرنا چاہیے
جس دن چندرمان اور تارا سدھ ہون اور شکل پاکھ ہو اس دن پرشچرن کرنے سے سدھ ہوتا ہی پہلے کرنے کے دن سے پچھ بورے باندی
نگم سرادھ کرے پھر بھوجن وغیرہ سے برہمنون کو سیر کرے پرشچرن شروع کرے اور مغرب کیطرف منہ کیے شواسے مین کرے او
ہی شیو جی کے استہان مین یا کاشی پوری مین کیدار ما کال استہان اشٹک مین زینب مہا جھرنہ پانچ سدھ استہان ہیا ور جہ چاہ
کرے گرکو ہاسن پر بیٹھ کر جپنے تو سدھ ہو جاوے شروع دن سے آخر تک کم یا زیادہ جپ نہ کرے بلکہ جتنا پہلے کرے اتنا ہی کرتا جاوے پیچھ

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

دہیرنک منتر جپے جپ کے وقت دل نابون مین کیے رہے اور کسی طرف متوجہ نہونے دے اُسکے بعد منتر کا ارتھ مین خوب دھیان کیے رہے
پھر منتر مین ہون استنے لاکہ کا پرشچرن ہوتا ہی منتر جپنے کا دسوان حصہ گھی سے ہوم کرے اُسمین تل بیل کے پتے پھول اور جو بھی ملا دے دشانش
ہون سے منتر سدھ ہوتا ہی گایتری دھرم کام ارتھ اور موچھ کی دینے والی سب کامونمین سیوا کرنے کے لائق ہی اسلیے جونت منتک کا سپ
ان تینون کرمونمین مشغول ہو گایتری کی سیوا کرے کیونکہ اُس سے پرے یہان وہان کچھ نہین ہی دوپہر کے وقت تھوڑا بھوجن کرے اور جو پانی
مین تین لاکہ جپتا ہی وہ سدھ ہو جاتا ہی جس کرم کے لیے منتر جپے جب تک اُسکی سدھی نہو جپا کرے اور عموماً ہر روز کسی خواہش سے جو ہر دن
صبح کے وقت نہا کر ہزار مرتبہ جپے تو سب کچھ عمر تندرستی اور روپیہ وغیرہ پاوے چھ مہینے یا تین مہینے یا بارہ مہینے برابر ہزار جپنے سے یہ کام پہنچے
ہین اور جو جپ کے آخر مین لاکہ کمل گھی لگا لگا کے ہوم کرتا ہی وہ سب کام پاتا ہی بغیر منتر کے سدھ کیے موچھ کی سب کریا نشپھل جاتی ہین اور
دہی یادوہ مین ہلکو کر جو کمل پھول پچیس ہزار ہوم کرتا وہ اپنے دینہ سے شدھ ہو جاتا ہی چاہے شکست ہو یا شکست ہو جو چھ مہینے تک منتر جپتا
ہوا مقرر کیا ہوا کھانا کھاتا وہ سدھ ہوتا کہ ایکدن بچ گیا ایکدن برہمن کے ان کا بھوجن کر گنگا وغیرہ تیرتھ مین نہا کر پانی کے اندر سو مرتبہ
گایتری جپتا اور تھوڑا منتر پڑھکے پانی پیتا وہ سب پاپون سے چھوٹ جاتا ہی اور چاندراین کرچھ برت کا پھل پاتا ہی چاہے راجہ ہو چاہے
برہمن ہو جو اپنے ہی گھر مین تپسیا کرتا گرہستھ ہان پرستھ برہم چاری یہ اپنے اپنے ادہکار کے برابر پھل پاتے ہین اور جاہے جیسا برہمن ہو جو عبادت
کرتا ہو اور برہمن ہی اسکے گھر کی بھیکھ اُٹھ تھے کھاتا ہو اور پرشچرن کرتا ہو اُسکو منتر ہی کی سدھی ہوتی جس پرشچرن کے کرنے سے ولدر
ناس ہوتا اور سُننے سے بڑی سدھی ہوتی ہے ۔

ادھیاے بائیسوان[٢٢]

دوہا

بائیسوین[٢٢] ادھیاے مین بیس دیو کرم کرم | کہت سنو جیت لاسے پنچ مرجن مانڑے دھرم

سری نراین جی بولے کہ اے برہمن اب بیس دیو کا طریقہ سنو پرشچرن سدھ کے پرسنگ مین ہمکو یاد آگیا دیو جگیہ برہم جگیہ بھوت جگیہ پتر جگیہ پتر جگیہ
یہ پانچ جگیہ ضرور کرنی چاہیین چولہ جلاتے غلہ پیستے بہارتے اور رغلہ نکالتے اور جو کا دیتے مین جو جیو مرتے انکی گرہستھ کو پانچ ہتیا ہوتی ہین انکے
دور کرنے کو بیش دیو یا کرو اگر آسن نکالنا چاہے چولہ لوہے کا یا زمین ٹھیرے مین بیس دیو کرنا چاہیے ہاتھ سوپ ہرن کے چمڑے وغیرہ
سے آگ نہ جلانی چاہیے کیونکہ اگنی تک کے ہونیکے سبب منہ ہی سے پھونکنا چاہیے کپڑے سے آگ جلانے سے بیاد ہی سوپ سے پھونکنے سے
روپیہ کا ناس ہاتھ سے مرتا ہی اور منہ کے پھونکنے سے سدھی ہو جاتی ہی پھل دہی گھی دودھ ساگ وغیرہ سے بیس دیو کرنا چاہیے انکے نہ ملنے پر کاٹھ
مول پتے وغیرہ سے گھی ملا کر اور تیل نمک بغیر بیش دیو کرے یا دہی اور دودھ سے ملا کر کرے انکے نہ ملنے سے پانی ہی ملا کر کرے جو سوکھے اور باسی
کھانون سے کرتا وہ کوڑھی ہو جاتا اور روکھی چیزون سے دلدری ہوتا کھاری نُبٹنے سے نرک مین پڑتا بھوجن بنانے والے آگ سے راکھ
اگ سے جنوب کی طرف رکھکر کھاری چیزون بغیر بیس دیو کرنے جو مورکھ برہمن بیس دیو کیے بغیر بھوجن کرتے وہ جار ادھر کہ نرک مین پڑتے
اور ساگ پھل یا ان جو کچھ بھوجن کی چیز ہو اُس سے بیش دیو کی اہت دے جو بغیر بیش دیو کیے ہوئے بھیکھ مانگنے جاوے تو بھیا
ان بیس دیو کا حصہ نکال کر بھوجن کرے بیس دیو کرکے کیے ہوئے دوکھ بھیک کے دوکھ کو بیس دیو مین سکتا ہو چکی

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

برہم چاری پکوان کھاتے ہون انکو بھر دیوے جو کھاتا ہو وہ چاندراین برت کرتا تب شدھ ہوتا ہے ہیں ہو کے پیچھے گو گراس نکالے اُسکا
طریقہ کہتے ہین سنو سری بھی بشنوی ماتا ہمیشہ بشن جی کے پدمین آشکت اے سری جی جہاراگراس لوگو بھیو ماس منترسے گاے کی پوجا کر
گو گراس سے سری بھی خوش ہوتی ہین اُسکے بعد جتنی دیر مین گاے دوہی جاے دروازے پر کھڑا ہو جو کوئی مہمان آوے اُسے بھوجن کرا دیوے
کیونکہ جسکے گھر سے مہمان نا امید ہو کر لوٹ جاتا وہ اپنا پاپ دے اور جہان کے پن لیجاتا ماتا پتا گرو بھائی بہن لڑکی نوکر چاکر اور داروغہ جو گھر
ہون ابھیاگت اتتھ اگن انکا پوچھے نام ہو یہ جاکر بھی جو گرہستھ سرم نہین کرتا اُسکو یہ لوک ملتا نہ پرلوک جو پھل سوم جگیہ سے زر دار برہمن پاتا وہ
اچھی پانچ مہا جگیہ کرنے سے دلدری برہمن پاتا اب پران اگن ہوتر کا بھجن سنو جسکے کرنے سے آدمی کے سب پاپ چھوٹ جاتے ہین جو
برہمن مدھ سے بھوجن کرتا وہ سب پاپون سے چھوٹتا اور تینون رنون سے مکت ہو جاتا اور اپنی اکیس پشت تارتا اور سب جگیون کا
پھل پاکر خوش رہتا ہوا کو رسی بنا کر اگن سمجھے اور ترجنی یعنے انگشت سبابہ اور بیچ کی اونگلی اور انگوٹھے سے پران کی آہت ڈالے
مدھما انامکا اور انگوٹھے سے اپان کی آہت چھوڑے کنشٹھا انامکا انگشت سے بیان کی اور کنشٹھا ترجنی انگوٹھے سے اودان کی سب
انگلیون سے آن سے سمان کی آہت دے یہ منتر اونگ پرانا یہ سواہا اونگ اپانا یہ سواہا وغیرہ منتر پانچ تھے کھانے مین پڑھے ہو گے منہ مین
ہون کرنی آگ چھاتی مین گارہ پتیہ ناف مین دچھناگن پیٹ کے نیچے سبھیہ اب سنھکا اگن اور بانی ہوتا پران اودگاتا تب ادھورج من برہما کان اگنیدھ
استھان اہنکار پشو اونکار جگیہ استمبھ بدھ استری جسکے فالو گرہستھ رہتا چھاتی بیدی روم کشا سنگ اور شروا ہاتھ پران منتر کا یہ رکم برن
چھند حالنگ سورج دیوتا گایتری چھند منتر کر اخیر مین پرانا یہ سواہا یہ منتر پڑھے اوا وتیدیواے نمہ بھی پڑھے اپان منتر کا گاے کے دودھ کے مانند
شردھا اگن نام رکھو اگن دیوتا انشٹپ چھند بیانا یہ سواہا آگے نمہ اودان منتر کے سارگ روپ سنورنگ اگن تورکھ بایو دیوتا برہتی چھند
اودانا یہ سواہا بایوے نمہ یہ کے سمان بایو منتر کے بدیہ برن بروبک نام اگن اکہ پار جینہ دیوتا جگتی چھند سمانا یہ سواہا پرجاپتے
نمہ یہ پڑھ چھٹی آہت ڈالے آگے والے منتر کے جیشوانر مہا اگن رکھم گایتری چھند آتما دیوتا اونگ برہمنے سواہا پرماتمنے نمہ اسکے طریقہ کو جاننے والا
برہم روپ ہو جاتا ہے یہ پران اگن ہوتر مختصر کہا گیا

ادھیاے تیئسوان [۲۳]

دوہا

تیئسوین ادھیاے مین بھو جانت جو ی | اگر تیہ سکل کرم اور برت بھجن کہون سوی

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ بھوجن کے اخیر مین امرتا پدھان مس سواہا منتر پڑھ اچمن کرے پھر جو جو ٹھا کھانا کچھ لائق ہین انکو برتن مین
بچا ہوا تن پانی سمیت دے اسوقت یہ منتر پڑھے جو کوئی داس یا داسی ہمارے خاندان مین پیدا ہوئے ہین وے سب بھو تل مین جا پڑے
دیے ہوئے آن سے سیر ہون اس منتر سے آن دیکر آگے والے منتر سے پانی دے ہم باپ کے گھر رورو نرک مین مدم اور ارب
برسون کے پڑے ہوئے ارتھیون کو پانی دیتے ہین وہ اچھے ہو جو بھوجن کے وقت پر نرک بیچے بھٹی پہنے ہوے نکال کا ناتھ چھو ڑ کر زمین
مین جھاڑے جو برہمن اُسے پاتر ہی مین چھوڑ دیتا وہ نیک کھلاتا جو برہمن جھٹے منہ کھڑا یا شودر کو جو ٹھا دیتا وہ ایک رات دن جل برت کر
پنچ گبیہ پینے سے شدھ ہوتا جو ایسی ہی انکو چھوتا وہ نہانے سے شدھ ہوتا اور ایک ہت دینے سے گرو جگیہ کا پھل ہوتا پانچ اچمن

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

جگیہ کا پھل ہوگا اور پُران اگن ہوترے جو ان دان کا دینے والا اور کھانے والا دونون نرگ مین جاتے ہین جو برہمن چاندری ورت سوے پاکشتا کی مندی
پھنگی بیہ سے بھوجن کرتا ہو اُسے نہ تقے مین بیچ گیہ بیٹے کے برابر پُن ملتا ہے پوجا کے تینون وقتون مین ترپن برہمن بھوجن یہ بھی برہمچرین ہو برہم
برہمن کو ہمیشہ کرنا چاہیے زمین پر سونا اور کرودھ اور اندریون کو جیتنا میٹھی چیز نکا بھوجن ملا رہنا شانت چت ہونا تینون وقت کا نہانا اچھی بات بولنا
عورت سودر اور اپنے آشرم سے گرے ہوے اور ناستک جو بیٹھے چنڈال سے نہ بولنا یہ ہمیشہ برہمن کرے جب ہوم وغیرہ کرم مین نشکار کہے
کسی سے کچھ نہ بولے اور بھوگ کی بات چیت اور اسکی مجلس کا بیٹھنا تو کبھی منظور نہ کرے اور من کرم بچن سے سب کام مین تینون تیاگ کرنا ہی
برہمچاری کا راج اور گرہست کا برہمچرج یہی ہو کرت کال مین اشنان کی ہوئی اپنی عورت سے جو جگیہ سے بدھان سے بیاہی گئی ہو اسکے
ساتھ رات کو بھوگ کرے اسمین برہمچرج ناس نہین ہوتا کیونکہ تینون برن بنا دے اور بغیر بیٹے پیدا کیے اور بغیر جگیہ کیے جو سکھ کی خواہش کرتا وہ
نرک مین جاتا ہے جگیہ رہت کا جسم بیسے باہر ہوتا ہو اسلیے اے برہمن تینون برنون کا سودھن کرنا چاہیے وہ یہ ہین ویدون سے رکھشن سے ترپن
برہمچرج دھارن کرنے سے رکھیون کے رن سے چھوٹتا ہو لوک دینے سے پترون کے اور جگیہ کرنے سے دیوتون کے رن سے چھوٹتا ہو اسلیے سکو
چاہیے کہ اپنے آشرم کے لائق دھرم کرے چاہے دودھ پیے چاہے پھل کھاوے ساگ کھاوے چاہے بغیر چاہے بھیک مانگی ہوکر جو
چاندراین وغیرہ برت کرے برہمچرین مین کھاری نمک کھائی اندرا اور پھول کے برتن مین بھوجن اور دومرتبہ بھوجن اور تیل وغیرہ رنگ سے
رنگا ہوا کپڑا شرتی اور سمرتی سے برخلاف اور رات مین نیند اور جب یہ کام نہ کرنے چاہیے اور جوا کھیلنے اور استری یاد مین وقت صرف نہ کرے
تاکہ دیوتا کی پوجا استوتر وغیرہ دیکھنے مین وقت صرف کرے زمین پر سونا برہمچرج چپ رہنا ہمیشہ مین ترپہ اشنان سودر کا کرم چھوڑنا ہمیشہ
پوجا کرنا دان دینا آنند سے اشنت اور پاٹ کرنا روزمرہ کی پوجا کرنا اور دیوتا مین یقین جپ کرنے والے کے یہ بارہ دھرم ہین جگیہ کرنے سے نتر
کی سدھی ہوتی ہی ہمیشہ سورج کے آگے کھڑے ہو منتر جپنا یا دیوتا کی پرتما کی یا اگن مین پوجا کرے اور شمشان پوجا جپ دھیان ہوم ترپن کو
نشکام ہو دیوتا مین سب کرم ارپن کرنا وغیرہ نیم برہمچرین کرنے والا کرے اس سے جب ہوم مین لگا ہوا برہمن ہمیشہ خوش رہتا تپسیا اور دھیان
مین لگا ہوا رکھ چاندراون پر رحم کرے عبادت سے نرگ ملتا عبادت ہی سے مکتی ملتا عابد کے ہی کرم سدھ ہوتے نگار کرنا اور مار نہ کھانا
ناس کرنا جس جس سکھ نے جس جگیہ کے لیے دیوتا کی استت کی ہو وہ کام اسکے جس جس طرح سے سدھ ہوتا وہ سب کرم اور انکا بدھان
کہینگے سب کرمون کے سدھ کرنے والے تو پہلے برہمچرین ہی مین سوادھیایا بھیاس جو گایتری جپ ہے اُسکے لیے پہلے پرایاست
بیان کرنا چاہیے پہلے سب بدن کے بال بنا دے اور ناخون کٹوا کر اور نہا کے شدھ ہو رات دن پوتر رہے اور راست باز ہوکر پوتر جاپ
پہلے پرا اوکار وغیرہ گایتری اور اپ نشد وغیرہ جو پاپون کی ناس کرنے والی ہین پھر تھی سوکتی یا وامانی یہ سب کھین کرم کے شروع
اور اگرتین جپنی چاہیے ہزار سو یا دس مرتبہ کی ترتیب سے انکا تین بیاہرتی اور گایتری جپے یا دس ہزار جپے اور رودر کھ چھند انکا ترپن جپے
ہی کرکے رکھ عشق کو چھوڑ سودر وغیرہ سے برہمچرین والا کبھی گفتگو نہ کرے اور حاملہ عورت تپت چاندرال دیوتا برہمن کے دشمن اچارج اور
گرو کی بدنامی کرنے والے اور ماتا پتا سے بگاڑ رکھنے والے ان سے نہ بولنا چاہیے یہ سب کرکے برنون کا طریقہ بھگت کب ہواب پرجاپت
کرچھ سانت پن پاراک چاندراین ان کرچھون کا طریقہ کہتے ہین تین چاندراین کے کرنے سے تر ہو برہم لوک کو جاتا آٹھ چاندراین کرنے سے
سمسکاروالے دیوتون کو کرنے والا دیکھ سکتا ہی پانچ کرنے سے سب پاپ چھوٹ جاتے ہین تب کرچھ سے سب پاپ نشٹ ہوتے ہین بسم ہو جاتے
ہین یا دس چاندراین کرنے سے سب کام سدھ ہوتے ہین کرچھ پراجاپتیہ کا لچھن کہتے ہین تین دن صبح اور تین دن شام بغیر مانگے جو ملے

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

اُسکا بھوجن کرے اور تیجے تین دن کچھ نہ کھاوے اسی کو پراجا پتیہ برت کہتے ہین اور پہلے دن گو موتر گوبر اور گاے کا دودھ اور گاے کا دہی گاے کا گھی کشا کے جل سمیت پنچ گبیہ پیوے اور ایک رات کو اوپاس کرے اسکو سانت پن کرچھ کہتے ہین ایک ایک لقمہ تین دن تک کھاوے اور تین دن برت کرے اسکو ات کرچھ برت کہتے ہین اس طرح تین دن گو موتر تین دن گوبر تین دن دہی تین دن دودھ تین دن گھی تین دن ہوا یہ سب گرم ہی پیوے اسکا تپت کرچھ نام ہو اسمین ایک مرتبہ اشنان کرنا ہوتا ہے اور اور بارہ دن تک بھوجن اور پانی پینے کے بغیر رہنے سے پاراک کرچھ ہوتا جو سب پاپون کا ناس کرتا ہے کرشن پاکھ مین ایک ایک لقمہ بڑھا کر بھوجن کرے اور شکل پاکھ مین ایک ایک بڑھاوے اور اماوس کو کچھ نہ کھاوے تو اسکو چاندرائن برت کہتے ہین صبح کی گرہ باکر چار لقمے صبح کے وقت بھوجن کرے اور چار سورج کے غروب ہونے مین تو اسی سے شش چاندرائن کہتے اور ہر روز دوپہر کے وقت آٹھ آٹھ لقمے کھاوے تو اسے جت چاندرائن کہتے ہین پاس سے گیارہ رودر بارہ سورج آٹھ بسو جی کیا کرتے ہین اسی سے ہمیشہ خوش رہتے اور دیوتا پون پرتھوی بھی اسے کیا کرتے ہین یہ برت ایک ایک دن مین پورا کرتا لیے سات مین دھاتو پوتر کرتا اس طرح برت سے سدھ ہو شبھ کرم کرنا چاہیے یا تین تکب برت یا تین عام برت پہلے کرنے سے کرم کرنیکے لائق ہوتا ہے۔

چوپائی

پرتپچرن بہو یہ ہم گاوا	سب پھل دایک تمھین سناوا
پرتپچرن کا تیرہ کیرا	کہ جو ناشت پاپ گھنیرا
برہم دیس سو من برت کرئی	پرتپچرن نے جیسے سنچرئی
یہی مہوسون جو کرے پرچجا	سکل رتن پاوے جو گرجا
یہ ات گپت کہی پرچجا	کیونہ کا ہو سن من برجا
جا سون ہے یہ برت شرت سا	سب کہون یاسوکرن پیارا

ادھیاے چوبیسوان ۲۴

دوہا

چوبیسوین ادھیاے مین کا سیہ کرم سب بکھانت	کہب سنو تیہ ادھر سنو پراشچت کو رات

نارد جی نے پوچھا کہ اے نارائن جی گاتری کے شانتی وغیرہ پر یوگ بیان کیجیے یہ سن نارائن جی بولے کہ یہ بات نہایت چھپی ہوئی آپ نے دریافت کی ہو مگر اسے دشٹ اور چغل خور سے نہ کہنا ہون کرنے سے شانتی ہوتی ہو جیسے ایک سو آٹھ شمی کی سمدھون سے ہوم کرنے سے بھوت روگ اور گرہ وغیرہ شانت ہوتے اور دودھ والے درخت کی گیلی لکڑیون سے بھی ہون کرنے سے روگ وغیرہ شانت ہوتے ہین اور پانی سے سورج کا ترپن کرے تو بھی شانتی ہوتی ہو اگر بھر پانی مین کھڑا ہو کر جپ کرے سب سدھی پاوے اور گلے بھر پانی مین کھڑا ہو کر جپ کرے پران ناس ہونے کے خوف سے چھوٹتا سب شانتی کے کرمون کے لیے پانی مین جپنا اچھا ہوتا ہو یا سونا چاندی تانبا لوہے کے درخت کے کاٹھ کے برتن مین یا بغیر ٹوٹے مٹی کے برتن مین پنچ گبیہ ہو کے گو دودھ والے درخت کی لکڑیون سے ہوم کرے ہر ایک جپ پر پنچ گبیہ چھووے اور اخیر مین پنچ گبیہ ہی سب جگہ مین چھڑکے اور بلدان کرو بی کا دھیان کرے اسطرح کے کرنے سے کرتا شانت ہو بانی ہو دیو تا

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

پشاچ وغیرہ کے قابو ہونے کے لیے بھی اسی طرح کرے۔ تو سب لوگ اور راج دیس چھوڑ کر قابو ہو جاوین۔ چنانچہ کون نمک گندہ سے شول لکھو ہزار گایتری
جپ کرے کہ مین کا ڈرے سب سدھ ہو جاوے یا سونے چاندی تانبے چاہے جس کا برتن ہو سوت سے لپیٹ کر اچھی جگہ مین رکھکے منتر پڑھتا ہوا پانی
سے بھر دے اور پانی چار دن طرفون کے ترتھون سے لا کر الایچی چندن کافور جاتی جائفل بیلا اور بیل کے پتے تشن کر اتنا سمجھ ہی گوگل سرسون سے حد
درختون کے پتے چھوڑ کر کشا کی کوچی اسمین رکھ کر ہزار مرتبہ منتر جپے اور جسکو بھوت لگا ہو اسکو پلا کر پھر اسکے اوپر گایتری پڑھ پڑھ کے چھڑکے تو
بھوت روگ وغیرہ سے چھوٹ نکلی ہو جاوے اگر موت کے منہ مین بھی پڑ گیا ہو مگر پانی پلاتے ہی چھوٹ جاتا ہے اور جس راجہ کو بہت دن زندہ رہنے
کی خواہش ہو وہ ضرور اسکو کرا دے اگر وہ ابھشیک کے وقت جلیکر انے والون کو تنو گائے دے ایسی دچھنا دے جسمین برہمن لوگ خوش ہو جاوین
یا اپنی طاقت کے موافق دے اور سنیچر کے دن پیپل کے نیچے جو برہمن سو مرتبہ جپتا وہ بھوت روگ سے چھوٹ جاتا ہے اور جو دودھ مین بھگو کر گلوگی
جڑ و نیم کو ہوم کرتا وہ سب بیماریون سے چھوٹ جاتا ہے بخار کے دور ہونے کے لیے آم کے پتون کو دودھ مین بھگو کر ہوم کرنا چاہیے اور
دودھ ہی کے ساتھ بچ کے ہوم کرنے سے چھئی روگ مٹتا ہے اور دودھ دہی ان تینون کے ہون سے راج چھیا روگ مٹتا ہے اور نہین تو پھر نہا کر سورج کو ارگھ
کر ہوم کرے اور باقی راج چھیا کے روگی کو کھلا دے تو بھی اچھا ہو جاوے اور چھیونٹے کی ٹہنی سے اماوس کے دن ہوم کرنے سے چھئی روگ کا س
ہوتا ہے کوڑے کے پھولون سے ہوم کرنے سے کوڑھ مٹتا ہے چھڑے کے بیجون سے ہوم کرنے سے اپسمار روگ جاتا ہے پھر درختون کی لکڑیون
کے ہوم سے اونماد ناس ہوتا ہے اور گولر کی لکڑی کے ہوم کرنے سے جریان کا عارضہ جاتا رہتا ہے اور شہد یا شربت کے ہوم سے جریان منع
ہوتا ہے اور گھی کے ساتھ کیلا کے ہوم کرنے سے مسور کا روگ مٹتا اور گولر برگد پیپل کی جڑون کے ہوم سے ترتیب وار ہاتھی گھوڑے اور گا
کے روگ مٹتے جیتنی اور شہد کی کھیون کے چھتے گھر مین لگ جانے سے سو سو تمی سمدھ سے ہوم کرنا چاہیے اور بجلی زمین پر گری ہو تو جنگل کے
بینٹے سے ہوم کرے جس طرف دشا جل گئی ہو سات دن تک منتر جپ کر ایک ڈھیلا اسطرف مارے تو شانت ہو جاوے اور جو کمین کوئی قید ہوا
ہو دل ہی مین گایتری جپنے سے چھوٹ جاتا ہے بھوت پریت پشاچ وغیرہ کے ستائے ہوئے کو کشا سے چھوکر منتر جپے اور وہی پانی اسکو پلا دے
تو انکی تکلیفون سے وہ چھوٹ جاتا ہے اور بھوت وغیرہ کی تکلیفون سے بھوت لگنے سے چھوٹ جاتا ہے اور لکشمی اور لچھمی پانے کے لیے پھولون
سے ہوم کرے اور جو سونا پانے کی خواہش ہو تو سرخ کمل سے کرے اور جاتی پھول کے ہوم سے لچھمی ملتی ہے اور بیل کے پتون کی سمدہ ہوم سے
بھی لچھمی ملتی ہے شہد ملا کر لاوا سے ہوم کرنے سے اسکی اچھا خاوند پاتی ہے سرخ کمل کے پھول سات دن جپنے سے سونا ملتا اور سورج کے منڈل مین
پانی چھوڑنے پانی مین جو سونا ہے وہ ملتا ان ہوم کرنے سے ان ملتا ہے بچھڑے کے گوبر کے ہوم سے چوپائے ملنے کا پھر اور گھی کے ہوم
سے ارجاپا ملتی ہے پھر سورج کو ہوم کرنے سے انسان کی ہوئی عورت کے بھوجن کرنے سے لڑکا ملتا پلاس سمدھ کے ہوم سے عمر دراز
ہوتی ہے پھر برگد کی سمدھ کے ہوم سے بھی عمر ملتی ہے سرخ کمل کے ہوم سے سو برس تک زندہ رہتا اور دوب دودھ شہد اور گھی کے بھی
ہوم سے شانتی ہوتی سات دن دینے سے بیوقت موت نہین آتی سات دن صرف دودھ پیکر ہوم کرے تو موت کو جیت سے اور تین رات
بھوجن نہ کیے رہکر منتر جپے تو جمراج کے خوف سے چھوٹے اور پانی مین غوطہ لگا کر گایتری جپنے سے اسوقت موت سے چھوٹتا اور بیل کے
پتے سمدھ بھر پیچھے تو راج پاوے اور جڑ پتے پھول سمیت بیل کے ہون سے بھی راج ملتا اور سو کمل ایک مہینا بھر جپنے سے بھی راج ملتا ہے
جیت و ہون کرنے سے ایک گانون ملتا پیپل کی سمدہون کے ہوم سے فتحمند ہوتا ہے مدار کی سمدھ کے ہوم کرنے سے سب جگہ فتح پاتا ہے کھول
اسکے پتے ملا کر گھی سے ہون کرنے سے منہ پرستا اور ناف تک پانی مین کھڑے ہو کر سات دن گایتری جپنے سے بھی برکھا ہوتی پانی مین سورج

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

بسم چینے سے بڑی برکھا ہوتی پلاس سمدھ کے ہون سے برہم تیج بڑھتا اور پلاس کے پھولون کے ہوم سے سب مرادین پوری ہوتین اور
دودھ پاگی کے ہون سے عقل تیز ہوتی ہے پھر برہمی کا رس نیر کے پینے سے بھی عقل تیز ہوتی ہرف پھول کے ہوم سے کپڑا اور دُو دُوسے کے ہوم کرنا
اُسی طرح کا کُڑ ملتا شہد ملا کر نمک بھننے سے دوست قابو ہوتا بیل کے پتے شہد ملا کر بھننے سے بھی دوست قابو ہوتا پانی مین گھس کر ہمیشہ اجلی
انچا اوپر چڑھ گئے سے عقل تیز ہوتی اور تندرستی اطمینان وغیرہ سب ہوتا اور برہمن دوسرے کے لیے کرے تو اُسکی بھی مراد پوری ہوتی ہے اور
ایک مہینہ بھر جو ہے ہر روز ہزار گائتری جپے تو عمر درازی ہو جو عمر درازی اور تندرستی دونون کی خواہش ہو تو دو مہینے تک جپے دولت حاصل ہو
کے لیے تین مہینے تک اور عمر دولت لچھمی بیٹے عورت اور جس چار مہینے جپنے سے ہوتے ہین لڑکا عورت عمر تندرستی دولت اور دوست پانچ
مہینے جپنے سے حاصل ہوتے اور ایک پانون سے کھڑے ہو کر اوپر کو بازو اٹھا کر جو مہینہ بھر تک تین سو فقر ہر روز جپتا وہ سب مرادین پاتا
اسیطرح گیارہ سو جپنے سے سب کام بنتے اور پران اپان باؤ کے روکنے سے مہینہ بھر تین سو فقر ہر روز جپنے سے جو خواہش کرے پاتا ہو ہر روز
جپنے سے بھی مراد پاتا ہو بشوامتر جی کا مت ہے کہ اوپر کو بازو اٹھا کر ایک پانون سے کھڑے ہو کر مہینہ بھر جپنے سے جو چاہے وہ حاصل ہو اسیطرح
ایک ہزار تین سو جپنے سے سب ملتا ہے اسی طرح ایک پانون سے کھڑے ہو کر بازو اوپر کو اٹھا کر جو کہ بھوجن کر سات دن جپنے سے سکھ ہو جاتا دو برس
تک اسی طرح جپنے سے امو گھ پانی ہوتا اور تین برس اسیطرح جپنے سے ترکال درشی ہو جاتا چار برس جپنے سے سورج اُسکے پاس آتے ہین اور ایسے ہی
پانچ برس جپنے سے انما وغیرہ سدھیان ملتی ہین اور چھ برس ایسے ہی جپنے سے جہان چاہے جیسا بھیس بنا کر چلا جاوے سات برس مین ایسا کل
امر ہو جاتا نو برس مین منو بن جاتا اور دس برس مین اندر اور گیارہ برس مین پرجاپت ہوتا بارہ۱۲ برس مین برہما ہوتا اسی جپ سے نارد وغیرہ
نے سب لوک جیت لیے کوئی ساگ کوئی جڑ کوئی پھل دودھ کھیر چھیا بھوجن کرتے تھے اب یہ جانو کہ چھپے ہوئے اور ظاہر پاپ مٹانے کے لیے
تین ہزار جپنا چاہیے سونا چرانے کے پاپ سے ایک مہینہ جپنے سے برہمن چھوٹتا جس برہمن نے شراب پی ہو وہ مہینہ بھر تک تین سو جپے تو شدھ ہو جاوے
اور گرو کی سیجا پر بیٹھنے والا تین سو مہینہ بھر تک جپے تو اس پاپ سے چھوٹ جاتا ہے اور برہم ہتیا کرنے والا جنگل مین کٹی بناوے وہین رہکر تین
روز مہینے بھر تک جپے تو شدھ ہو جاوے اور چاہے جیسا پاپ کیے ہو بارہ دن تک اشنان کر پانی مین ایک ہزار گائتری جپے تو شدھ ہو پرانایام کر کے
تین سو مہینے بھر تک ہر روز جپنے سے مہا پاپی بھی چھوٹ جاتا ہے ہزار پرانایام کرنے سے برہم ہتیا سے چھوٹ جاتا ہے پران اپان چھ مرتبہ اوپر کو کرکے
جو پرانایام کیا جاتا ہے وہ سب پاپون کا ناس کرتا مہینے بھر تک ہزار جپنے سے راجہ شدھ ہو جاتا گائے بدھ ہو جانے پر بارہ دن تک تین ہزار
جپے اور جو عورت بھوگ کرنے کے قابل نہو اسکے ساتھ بھوگ کرنے سے اور چور کے مار ڈالنے سے اور جو چیز کھانے کے لائق نہو اسکے کھانے
پاپ کے چھٹنے کے لیے دس ہزار گائتری جپے تو برہمن شدھ ہو سو پرانایام کرنے سے سب پاپ جاتے ہین جو سب پاپون کو ایکساتھ مٹانا چاہے
تو جنگل مین رہکر ہمیشہ مہینہ بھر ہزار جپے گائتری تین ہزار جپنے سے ایک برت کے برابر پُن ہوتا ہے اور چوبیس ہزار کا جپ کرچھ کے برابر اور چونسٹھ
ہزار چاندراین کے برابر ہوتا ہے دونون سندھیاؤن مین سو سو مرتبہ جپنے سے سب پاپ چھوٹتے ہین پانی مین غوطہ لگا کر ہمیشہ سو گائتری جپے
تو سب پاپون سے چھوٹتا ہے گر سورج روپ دیبی کا دھیان کرتا ہے اے نارد جی یہ ہمنے شانتی اور سدھی کلپنا بہید سے ربہ
کہ ہم تم اسے ہمیشہ چھپا کر رکھنا یہ سداچار کا سنگرہ مختصر طور سے بیان کیا اسکے کرنے سے مایا دُرگا خوش ہوتی ہین جو موافق طریق
کے نت کرم کرے وہ بھگتی مکتی دونون پاتا ہے —

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

چوپائی

پرتھم دھرم آچار کہا نا	دھرم سواسنی دیبی جانا
یہی کہا سب شاسترن مانا	سدا چار سم پھل کچھ ناہین
ہوت سنگتی اور ہنیہ اچاری	ہوت سدا ہم سنیہ نگاری
سدا چار بدھ دیب پرچاوا	دیت سنت جو نیج سنہاوا
وہی ہوت سو سب بدھ نیکے	دو لوک پرلوک بھیکے
سدا چار سے ہوت کہا سب	اب کا سنا چہت پوچھو جب

بارھواں اسکندھ
ادھیائے پہلا

دوہا

کہیں پرتھم ادھیائے میں گاتری کے انگ ۔ رکھیادک شبہ نیاس سو سنو چت دے نیک

ناردجی نے پوچھا کہ آپنے سداچار کا طریقہ بیان کیا اور آپکے پاپوں کے ناس کرنیوالے مہاتم بھی کہے اپنے دیبی کی کتھا بھی کہی اور چاندراین برت بھی بیان کیے مگر وہ سب نہایت مشکل ہیں آسانی سے نہیں ہو سکتے اسلیے جو کوئی آسان تدبیر ہو اور دیبی کو خوش کرے وہ کرم مہربانی سے کہیے اور سداچار بدھ میں جو آپنے گاتری کا انوشٹھان کہا اسمیں کچھ کیا ہو اور زیادہ پُن دینے والا کیا ہو اور جو کہ آپنے گاتری میں چوبیس اچھر بتلائے ہیں انکے رکھ کون کون ہیں اور انکے دیوتا کون ہیں مجھے سب کہیے یہ سن سری نارائن جی بولے کہ جاپ اور انوشٹھان وغیرہ کرے یا کرے گاتری کے جپ میں دل لگانے والا برہمن ترجاتا ہے تینوں سندھیاؤں میں ارگھ دے اور ہر ایک سندھیا میں ہزار گاتری جپے تو وہ تمام دیوتوں سے پوجا جاتا ہے اور نیاس کرے یا نہ کرے بڑی بھگتی سے سچدانند روپ بھگوتی کا دھیان کرے گاتری کے ایک اچھر کی سدھی جو برہمن کرلیتا ہے اسکی مدد بشن شیو برہما سورج چندرمان اور اگنی کرتے ہیں اے برہمن اب گاتری کے اچھروں کے رکھ وغیرہ چھند دیوتا ترتیب سے جو بیس ہیں کہتے ہیں سنو ۔ بام دیو ۔ اتر ۔ بسشٹ ۔ شکر ۔ کنو ۔ پاراشر ۔ بشوامتر ۔ کپل ۔ سونک ۔ شونک ۔ یاگ بلک ۔ بھردواج ۔ جمد گن ۔ گوتم ۔ مدگل ۔ بید بیاس ۔ لومش ۔ اگستی ۔ کوشک ۔ بتس ۔ پلست ۔ مانڈوک ۔ درباسا ۔ نارد ۔ کشیپ ۔ یہ سب اچھروں کے رکھ ہیں اب چھند کہتے ہیں ۔ گاتری اوشنک انشٹپ برہتی پنکتی ترشٹپ جگتی اتجگتی شکری ات شکری دھرتی ات دھرتی براٹ پرستار پنکتی کرت پرکرت آکرت سنکرت اچھر پنکتی بھو بھوہ سوہ اور جوتشمتی یہ چوبیس چھند ترتیب سے کہے گئے اب ترتیب سے سب اچھروں کے دیوتا سنو پہلے کے اگنی دوسرے کے پرجاپت تیسرے کے سوم چوتھے کے ایشان پانچویں کے رودر چھٹے کے سورج ساتویں کے برہسپت آٹھویں کے متراورن نویں کے بھگ دسویں کے ارجما گیارھویں کے گنیش بارھویں کے توشٹا تیرھویں کے پوکھا اور چودھ کے اندر اور اگنی پندرھویں کے بایو سولھویں کے متراورن سترھویں کے بشو دیو اٹھارھویں کے ماتا انیسویں کے بشن بیسویں کے بسُن اکیسویں کے رودر بائیسویں کے کبیر تیئیسویں کے اشونی

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

چوبیس کے یہ چوبیس اچھر لکھے ہوتا کہ جو پاپون سے کے ناس کرنے والے ہین جنکے سننے ہی سے جپ کا پھل ہوتا ہو —

ادھیاے دوسرا

دوہا

کہب دو تیا دھیاے مین برن شکت کے برن | اور مدرا انکو بھانت سون تہے سنو دے کرن

سری نارائن جی بولے کہ برنون کی جو شکتیان ہین انکو ترتیب سے سنو بام دیبی پربا ستیا ایشوا ابجد ربلاسنی پربھاوتی جیا شانتا کانتا درگا سرستی بدرما بشالا شیا بیانی بلا تو پ ہارنی سو بھا ایشوجون جیا انشادہ مالیا پراشو بھا ابجد سا تر یہ یہ چوبیسون اچھرون کی شکتیان کہی گئین ہین اب چوبیس برنون کا رنگ کہتے ہین — چمپلی السی پھول سنیہہ مونگے کا رنگ نئے پتے کے رنگ کے برابر اور ہیم راگ منی کے سمان اندرنیل منی جیسا کہیرے کے برابر اگن کی طرح سرخ بیدورج کے سمان شہد کی طرح ہلدی کے آکار اور کند کے پھول کی طرح اور سورج کی کانتی کے آکار اور طوطے کے پونچھ کی مانند کمل پھول کی طرح بیلے کے پھول جیسا اور کندیل کے پھول کے سمان رنگ یہ چوبیس رنگ ہوئے اب چوبیس اچھرون کے تتو کہتے ہین زمین پانی تیج ہوا آسمان گندہ رس روپ شبد اسپرش اوپستھ گدا پانون ہاتھ بانی ناک زبان آنکھین من کی جلد کان پران ایان بیان سمان یہ ترتیب سے برنون کے تتو ہوے انکے پیچھے برنون کی مدرا کہتے ہین

چوپائی

سنکھ سمپٹ تبت لبستر تا
پنچ مکھ شٹ مکھ اور ادھو مکھ
جم پاشنگ گرتھت شبھ ناما
پرلمبو مشٹک سنیا کرت
سنگھ اکرانت مہا کرانتہ گن
شول جون سر بھی اچھالا
یہ چوبیس برن کی مدرا
مہا پاپ سے چھٹکرے یہ ابھیکن

دونکھ ترکھ جھٹکہ سو سہتا
بیا پک انجل شکت دیکھ
سنکھ او نکھ کرھل ٹھاما
کورم براہ کھونرہ بیاکرت
مدکر لوجال بھانت سن
لنگ کمل سب کہیون بشالا
ترمن گائی سنہو مدرا
کرت کانت داایک من کہین

ادھیاے تیسرا

دوہا

کہب ترتیا دھیاے مین گرہ گائتری کیسرا | سب سے پر اور شبھ کرن منگل کرت گھنیر

نارد جی نے پوچھا کہ اے جگت تم چونسٹھ کلا جاننے والے ہمکو برا شک ہے کہ جوکس تپ کے پاپ سے چھوٹے اور برہم روپ ہو جاوے وشنو دیوتا روپ اور زیادہ کرکے غرروپ ہے اب وہی کرم ہو جس سے پاس کہ جنکو دیوتا ہم سنا چاہتے ہین جب

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

برہم روپ پرانی ہو جاوے سری نراین جی بولے ایک نہایت چھپا ہوا دیبی کا کوچ ہے جسکے پڑھنے سنے کی سبب پاپ چھوٹ جاتے ہین اور سب کام پاکر روپ ہو جاتے ہین اس گایتری کوچ کے برہما رشی اور رہاویر چھند گایتری سام اتھرون چھند اور برہم روپ گایتری پرم دیوتا تت بیج بھرگ شکتی دھیہ کیلک موچھ کے لیے بنیوگ ہے پہلے کے چار اچھرون سے چھاتی چھووے پھر تین حرفون سے پھر چار حرفون سے چوٹی پھر تین سے کوچ پھر چار سے آنکھین پھر چار سے استر اب دھیان کہتے ہین جو بھگتون کی مراد پوری کرتا ہے۔

دھیان کا اشلوک یہ ہے

سول

मुक्ताविद्रुमहेमनीलधवलच्छायैर्मुखैस्त्रीक्षणैर्युक्तामिन्दुनिबद्धरत्नमुकुटां तत्त्वार्थवर्णात्मिकाम् ।
गायत्रीं वरदाभयाङ्कुशकशाः शुभ्रं कपालं गुणं शङ्खं चक्रमथारविन्दयुगलं हस्तैर्वहन्तीं भजे ॥ १ ॥

ٹیکا

موتی۔ مونگا۔ سونا۔ نیل من اور اوجل چھایا سمیت ہر ایک منہ مین تین تین آنکھین ایسے پانچ منہ دھارن کیے اور رتن کے مکٹ مین چندرمان دھارن کیے ہوئے چوبیس حرفون والی ور دینے والی ابھے انکس کشا کپال رسی سنکھ چکر دو کمل ہاتھون مین دھارن کیے ہوئے گایتری کو بھجتا ہون۔

مشرق کی طرف گایتری رچھیا کرے ساوتری شمال کیطرف برہم سندھیا مغرب کیطرف سرسوتی جنوب مین جل تتا نینی پاربتی اگن کون مین جات دھارن بھگتی نیرت کون مین بوان بلاستی بایبہ کون رودرانی ایشان کون مین اوپر برہمی نیچے جتنیوی اسطرح سب طرفون مین رچھیا کرین اور سب انگون مین بھونشیری تت پانوکی رچھیا کرے سیونویہ جانگھون کی برنیم لسبلی کی بھرگ ناف کی دیو سے چھاتی کی دہنی رخسارون کی دہیمہ آنکھون کی پیشانی کی مرکی بردو بات چوٹی کی پاچرت سرکی رچھیا کرے سکار مستک کی بکار آنکھون کی تکار رخسارون کی بکار ناک کی رکار منہ کی نکار اوپر کے ہونٹھ کی بکار نیچے کے ہونٹھ کی ٹھکار منہ کے بیچ کی گوکار داڑھی کی دیکار گلے کی بکار کندھون کی سکار داہنے ہاتھ کی دھیکار بائین ہاتھ کی بکار چھاتی کی ہیکار پیٹ کی دھیکار ناف کی یوکار پسلی کی یوکار گداکی نہ جانگھون کی پرکار گھٹنون کی چوکار پانو کی دکار ٹخنون کی یاکار دونون پانون کی اور نیچے والا تکار یہ سب سے سب انگون کی رچھیا کرے یہ کوچ ہزارون عارضون کا ناس کرنے والا اور چونسٹھ کلا سمیت بریا اور موچھ دینے والا ہے اسکے پڑھنے اور سننے سے ہزار گئودان کا پھل ہوتا اور سننے اور پڑھنے والا سب پاپون سے چھوٹ جاتا ہے اور برہم پد کو جاتا ہے۔

ادھیاے چوتھا

دوہا

کہب پھر ادھیاے مین ہردے گایتری کیر | بھجتا اتھرون بھنت سے شنت سناوے دیر

نارد جی سنکر پوچھا کرے دونون کے اعلیٰ گایتری کا کوچ تو ہمنے سنا اب گایتری ہردے سننے کی خواہش ہے جسکے دھارن کرنے سے گایتری بھجنے کا پھل ہوتا ہو یہ سن نراین جی بولے کہ اے نارد جی گایتری ہردے اتھرون بید مین کہا ہو وہی ہم تمسے کہتے ہین

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

جو بیسے سے رہیہ ہو پہلے براٹ روپ گایتری کا دھیان کرے جو بید دن کی ماتا ہو پھر اُسکے انگون مین جو دیوتا رہتے ہین اُنکا دھیان
کرے جب براٹ روپ مین چت اور برہمانڈ کی ایکتا سے اپنی دیہہ کو گایتری روپ دیکھے تو اپنے دیہہ مین بھی گایتری مین بھی بھاونا کرے جس سے
اُنمین بھاو سا پہلے بید کے جاننے والے لوگ کہتے ہین کہ اور دیوتا کی پوجا نہ کرے اس سے ابھید ہو جاینگے یے اپنے شریر مین ان دیوتون کی
بھاونا کرے اب وہ کہتے ہین کہ جس سے پورا گایتری مین ملجاتا ہو اس گایتری ہردے کے ہم بیجے نارائن رکھ ہین گایتری چھند اور پرتھیوی دیوتا ہین
یہ کر پہلے کے طریقے سے چھ انگ کا نیاس کرے پھر تنہا جگہہ مین آسن لگا اور دل لگا کے دھیان کرے اب ارتھ نیاس کہتے ہین دیو سر مین اور دو آنکھون
مین اشونی کمار سندھیا ہو نتھنون مین اگنی منہ اور زبان مین سرستی گلے مین برہسپت پستان مین آٹھ بسو اتھنون پون چھاتی مین کُنبھ پیٹ مین اکاس
ناف انترچھ کر مین اندر اور اگنی جانگھون مین پرجے گیانی پرجاپت کیلاس اور ملیاچل جانگھون مین بشوے دیو گھٹنون مین اور جانگھ مین
کوشک رانون مین تیرپانون مین پرتھوی اونگلیون مین بنسپت رویون مین رکھنا خونون مین مہورت ہڈیون مین گرہ اور گوشت اور
خون مین رت پلک جھپکنے مین برس سورج چندرمان رات دن پر ورد سہیہ ہزار آنکھون ہین اونگ تت سو ترین کو نمسکار ہے جو پورب
مین طلوع ہو اُسکو نمسکار ہو صبح کے سورج کی پرتشٹھا کو نمسکار ہو صبح کے وقت سمرن کیے گئے سورج رات مین کیے گئے پاپ ناس کرتے
ہین اور شام کے وقت سمرن کیے گئے دل مین کیے ہوئے پاپونکا ناس کرتے ہین صبح اور شام کو دونون وقت جو دھیان کرتا ہو اُسکا ناس کبھی
نہین ہوتا اور وہ سب تیرتھون مین اشنان کر چکا سب دیوتون سے جانا جاتا ہو اور نہ کہنے کے دکھون سے پوتر ہو جاتا جو چیز کھانے کے
لائق نہین اُسکے کھانے سے پوتر ہو جاتا ہو اور جو پرورش کرنے کے لائق نہین ہو اُسکی پرورش کرنے سے پوتر ہوتا ہو اساد ھینے دان
سے پوتر ہو جاتا ہو اور سیکڑون برے دانون کے لینے سے اور ایک پنگت مین بیٹھنے کے دکھون سے اور جو جھوٹ بولنے سے
پوتر ہوتا ہو اور برہم چاری ہوتا ہو اس گایتری ہردے کے پڑھنے سے ہزار جگیہ کرنیکا پھل ہوتا ہو اور ساٹھ ہزار گایتری جپنے کا
پھل ہوتا ہو آٹھ برہمنون کو اچھی طرح سے گرہن کرانا چاہیے تب سدھ ہوتا ہو جو برہمن اسے صبح کے وقت ہر روز پڑھتا ہے
وہ پوتر ہو سب پاپون سے چھوٹ جاتا ہے اور برہم لوک مین پہونچتا ہے یہ بھگوان سری نارائن نے کہا ہے۔

ادھیاے پانچوان

دوہا

کہب پنچم ادھیاے مین گایتری استوتر | سدھ نکاب جاسون لہت پاتکی او سکل کوتر

نارد جی نے پوچھا اے بھگتون کے اوپر دیا کرنے والے پاپون کے ناس کرنے والے گایتری ہردے آپنے بیان کیا اب گایتری استوتر کہیے
نارائن بولے آد شکت جگت کی ماتا بھگتون کے اوپر مہربانی کرنے والی سب جگہہ ملی ہوئی انتاری سندھیا تمکو نمسکار ہو سندھیا گایتری
ساوتری سرستی برہمی جینوی وہ دی رکتا سوتیا کرشنا تمہی ہو صبح کے وقت بال سروپ دوپہر کے وقت جوان اور شام کو بڑھی اور رشیون سے جتائی
جاتی ہو برہمی ہنس پر سوار سرستی گرڑ پر سوار ساوتری بیل پر سوار برہمی رگ بید کا دھیان کرنے والی زمین پر رشیون سے دیکھی جاتی ہو
سرستی جو بید پڑھتی ہوئی انترچھ مین براجمان ہوتی ہین ساوتری سام بید گاتی ہوئی زمین پر سب جیون مین پھرتی ہین ساوتری
رودر لوک مین سرستی بشن لوک مین اور برہمی برہم لوک مین رہتین جو جانداروں کے اوپر رحم کرنے والی ہین سب رکھیو گی

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

پرپنچ پیدا کرنے والی مایا بہت بڑے والی شیو اور شکتی کے ہاتھ اور آنکھوں سے پیدا اور انھیں کے آنسو اور پسینے سے پیدا ہوئی تمھیں ہو جو آنند کی پیدا کرنے والی دس طرح کی درگا پڑھی جاتی ہو وہ یہ ہو۔ برہنیا۔ بردا۔ برشنا۔ ہر برنی۔ گرشنا۔ سبردا۔ برار و با۔ نیل گنگا۔ سندھیا۔ تو بھجا بھوگ دا۔ مرت لوک میں بھاگرتی۔ پاتال میں بھوگ وتی۔ سرگ میں سیتا یعنی تینوں لوک میں رہنے والی دیوی تینوں استھانوں میں موجود ہیں بھور لوک میں دھارن کرنے والی تمھیں ہو بھو لوک میں پاوشکت اور سرگ لوک میں پنچ تمھیں ہو مہر لوک میں مہا سدھی جن لوک میں جنتی تپ لوک تپسونی ست لوک میں سچ بولنے والی بشن لوک میں کلا۔ برہم لوک میں گایتری۔ رودر لوک میں گوری جو مہا دیو جی کے آدھے انگ میں رہتی ہیں اہم مہان پرکرت تمھیں ہو اور گائی جاتی ہو سامبا وستھا تمکا شول برہم روپی تمھیں ہو اسلیے پرپرا شکت تمھیں گائی جاتی ہو اور اچھا شکت کریا شکت گیان شکت تینوں تمھیں ہو اور گنگا جمنا بپاسا ستشتی سرجو دیبکا سندھو نربدا ایراوتی گوداوری شتدرو کاویری کوشکی چندر بھاگا بتستا سرستی گنڈکی تپتی کرتو یا تیرتی یہ سب تمھیں ہو اور اپنگا گھمند۔ گاندھاری جھوا۔ لوکھا اوکھا المبکا گھو سنکھنی ہیران ابھی نشتر میں رہنے والی ناڑیاں تمھیں ہو سر دے کمل میں رہنے والی پران شکت گلے میں سپن شکت تالو میں سدا دھارا بھروں کے بیچ میں سندھ دامنی ہو اور دھارن کنڈلی شکت کیش مول میں بیاپنی گیان کلا میں اُتن کرنے والی پرا تما روپی تمھیں ہو برہم رندھر میں متو بھی اور اودپت کہنے سے کیا ہے جگت تر سے میں جو کچھ ہو وہ سب تمھیں ہو اسے لچھمی جی اور سندھیا جی تمکو نمسکار ہے۔

چوپائی

یہ ستوتر کہا مُن توہی — سندھیا کے تین بھوو رہی
مہا پاپ شمن سدھ دایک — سندھیا پڑھے جو ہی مُن نایک
لے اتپتر دھن ہسینا — دھن پاوے سب بھانت پرچا
سرب تیرتھ تپ دان جگیہ کر — سکل جوگ پھل لے پربہت نر
یہاں بھوگ بھوگے چر کالا — انت موچھ پاوے پچھوالا
اسنان کال تیہوں کرنیا ہی — جہان کہوں پڑھی ہیں سب تاہی
سندھیا تین کر پھل ہوئی — ستے بچن رکھ کہت نہ کوئی
جو نہی بھگت سہت سنے پرانی — پاپ مکت ہوے سنگیہ کہانی

ادھیائے چھٹا

دوہا

کہت شنو اودھیائے میں گایتری کر نیک
سہسر نام استوتر تا دسنو ہوے بیک

نارد جی بولے اے نارائن جی سب دھرموں کے جاننے والے شرتی سمرتی اور پرانوں کا رہسیہ آپ کے مکھ سے سنا جو سب پاپوں کا ناس کرنے والا ہو اسی سے سب مہا پاپی ہیں اب یہ کہیے کہ برہم گیان موچھ کے سادھن کرنے والی کون چیز ہو برہمنوں کی گت کس سے ہوتی اور کس سے موت کا ناس ہوتا اور یہاں وہاں کے سب پھل کس سے ہوتے آپ مہربانی کرکے کہیے یہ سُن نارائن بولے اے نارد جی

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

بت اچیا بت اچیا تمنے اجا پوچھا سنو ہم گیارہ سو آٹھ گائتری کے نام کہتے ہین جو سب پاپون کے ناس کرنے والے ہین سرشٹ کے شروع مین جو برہما جی نے کہے ہین وہی کہتے ہین اس گیارہ سو آٹھ نام کے برہما رکھی ہین انوشٹپ چھند دیوی گائتری دیوتا ہل اچھر بیج اور سر شکتی ماترکا اچھرون سے انگ نیاس کرنیاس ہے سادھکون کے لیے دھیان کہتے ہین ۔

مول

रक्तश्वेतहिरण्यनीलधवलैर्युक्तां त्रिनेत्रोज्ज्वलां रक्तां रक्तनवस्रजं मणिगणैर्युक्तां कुमारीमिमा
म॥ गायत्रीं कमलासनां करतलव्यानद्धकुण्डाम्बुजां पद्माक्षीं च वरस्रजं च दधतीं हंसाधिरूढां भजे

ٹیکا

॥१॥

سرخ سفید ہرے نیلے دھول رنگ کے جواہرات سے آراستہ تین نیترون سے اوجول سرخ رنگ سرخ پھولون کی نئی مالا پہنے کماری کملاسن بیٹھی ہاتھ مین کنڈ کا اور کمل دھارن کیے ہوئے کمل کے برابر آنکھین اور اچھ مالا دھارن کیے اور ہنس پر سوار گائتری کو بھجتا ہون ۔

اب اکارادی تیس نام کہتے ہین اچنت لچھنا ۔ اویکتا ۔ ارتھ ماتر مہیشوری ۔ امرتارنو مدھیستھا ۔ اجتا ۔ اپراجتا ۔ انمادگنا دھارا ۔ ارک منڈل سنستھا ۔ اچرا ۔ اجا ۔ اپرا ۔ ادھرما ۔ اچھ سوتر دھرا ۔ ادھرا ۔ اکارادی چھکارانتا ۔ اری شٹ ورگ بھیدنی ۔ انجنادری پرتی کاشا ۔ انجنادری نواسنی ۔ ادتی ۔ اجپا ۔ اودیا ۔ اروندنبھیچھنا ۔ انتر بہستھا ۔ اودیا دھونسنی ۔ انترآتما ۔ اجا ۔ اجمکھاواسا ۔ اروندنبھانا ۔ اردھ ماترا ۔ ارتھ دانگیا ۔ ارمنڈل مردنی ۔ اسرگھنی ۔ اماواسیا ۔ الچھمی گھنی ۔ انتیجار چتا ۔ اکارادی بائیس نام آدی لچھمی ۔ آدی شکتی ۔ آکرتی ۔ آیتانا ۔ آدتیہ پدوی چاری ۔ آدتیہ پدوی سنستھا ۔ آچار ۔ آورتنا ۔ آچار ۔ آدیمورتی نواسنی ۔ آگنیئی ۔ آمری ۔ آدیا ۔ آرادھیا ۔ آسن ستھتا ۔ آدھار نلیا ۔ آدھارا ۔ آکاشانتر نواسنی ۔ آدیا چھر سماجکتا ۔ انترآکاش روپنی ۔ آدتیہ منڈل گتا ۔ آنترادھوانت ناشنی ۔ اکارادو نام اندرا ۔ اشٹا ۔ اندیورنبھیچھنا ۔ اراوتی ۔ اندرپدا ۔ اندرانی ۔ اندو روپنی ۔ اکچھو کودنڈ سنسکتا ۔ اکوسندھان کارنی ۔ اندرنیل سما کارا ۔ ارا پنگل روپنی ۔ اندرا چھی ۔ ایکار کے دو نام ۔ ایشری ۔ دیوی ۔ ایہاترے ورجتا ۔ اکار کے آٹھ نام ۔ اما ۔ اوشا ۔ اڈنبھا ۔ اروا ۔ اروک چھند ستا ۔ اورچیا ۔ اردھتی ۔ اردھابار سہا ۔ اوکار کے پانچ نام ۔ اوردہ ۔ اوردہ کیشی ۔ اودھادھوگت بھیدنی ۔ اوردہ باہو پریا ۔ اورم مالا ۔ واگرنتھ دایینی ۔ رکار کے تین نام ۔ رت ۔ رکھ ۔ رت متی ۔ رکھ دیو نسکرتا ۔ گبھیدا ۔ رن ہرتری ۔ رکھ منڈل چارنی ۔ ردھ دا ۔ رت مارگا ستھا ۔ رت دھرا ۔ رت پرواہ ۔ رگبھید نلیا رچوی ۔ رکار اور لرکار جو چھپے ہوئے ہوتے ہیں ان کے ناموں کو آگے بیان کرینگے ۔ لپت دھرم پرورتنی ۔ لوتار برجھوتا ۔ لوتار برجھوتا دو کیہا رنی ۔ ایکار کے چار نام ۔ ایکا چھر ۔ ایک ماترا ۔ ایکا ۔ ایکے کنشٹ متا ۔ ایکار کے تین نام ۔ ساپندری ۔ ایراو تارو دھا ۔ سایہ کا تشکٹ پرد ۔ اوکار کے چار نام ۔ اونکار ۔ اوکھدی ۔ اوتا ۔ اوت پروت نواسنی ۔ اوکار کے تین نام ۔ اوربا ۔ اوکھدھ سمپنا ۔ اوپاسن پھل پرد ۔ انکار ۔ اوایک ۔ انڈ منڈل مدھیستھا ۔ ابکار منو روپنی ۔ ککار کے اونتیس نام کاتیاینی ۔ کال راتری ۔ کاماچھی ۔ کام سندری ۔ کملا ۔ کامنی ۔ کانتا ۔ کامدا ۔ کل کنٹھنی ۔ کرکمبھ استن بھرا ۔ کربیر شبھ باسنی ۔ کلیانی ۔ کنڈل وتی ۔ کرچھیتر نواسنی ۔ کرنبدہ کارا ۔ کنڈلی ۔ کمدالیا ۔ کال جہوا ۔ کرالاسیا ۔ کالکا ۔ کال روپنی ۔ کمنیا گن کانتی ۔ کلادھارا ۔ کمدوتی ۔ کوشکی ۔ کملاکارا ۔ کام چار پربھنجنی ۔ کوماری ۔ کروناپانگی ۔ ککوبنتا ۔ کرپریا ۔ کیسری ۔ کیشو نتا ۔ کدمب کسم پریہ ۔ کالندی ۔ کالکا ۔ کانچی ۔ کلشود بھو ۔ ستسنتا ۔ کام ماتا ۔ کرت متی ۔ کام روپا ۔ کرپاوتی ۔ کماری ۔ کنڈنلیا ۔ کراتی ۔ کیرباہنا ۔ کیکیی ۔ کوکلالاپا ۔ کیتکی ۔ کسم پریا ۔ کمنڈل دھرا ۔ کالی ۔ کرم نرمول کارنی ۔ کل ہنس گتی ۔ کچھپا ۔ کرت کوتک منگلا ۔ کستوری تلکا ۔ کمرا ۔ کریندر گمنا ۔ کہو ۔ کرپورلیپا ۔ کرشنا ۔ کپلا ۔ کہراشریا ۔ کوتستھا ۔ کدھراکر پرا ۔ گمبھستا

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

کھکار کے گیارہ نام ۔ کھڑگ ۔ کھیٹ کرا ۔ کھرپا ۔ کھیچری ۔ کھگ باہنا ۔ کھٹوانگ دھارنی ۔ کھیاتا ۔ کھگ راجو پرستھتا ۔
کھلگھنی ۔ کھنڈت جرا ۔ کڑاکھیان پرداینی ۔ کھڑینڈو تلکا ۔ گکار کے چھتیس نام ۔ گنگا ۔ گنیش ۔ گروپوجتا ۔ گایتری گومتی
گیتا ۔ گاندھاری ۔ گان لولپا ۔ گوتمی ۔ گامنی ۔ گاندھا ۔ گندھرب اپسرسیوتا ۔ گووند چرنا کرانتا ۔ گن ترے بھاوتی ۔ گاربی گوری
گورا ۔ گرشیا ۔ گھنا ۔ گی ۔ گھا داسا ۔ گنوتی ۔ گرپاپ پرناشنی ۔ گرودا گنوتی ۔ گھیا ۔ گوترپا ۔ گن داینی ۔ گرجا گومانگی ۔ گڑ
دھوج ولبھا ۔ گر ابھچارنی ۔ گود ۔ گوکلستھا ۔ گدادھرا ۔ گوکرن نلیا سکتا ۔ گھیہ منڈل ورتنی ۔ گھکار کے چودہ نام ۔ گھرما گھنتا
گھنٹا ۔ گھور دانو مردنی ۔ گھورن نتر متی ۔ گھوکھا گھن سمپاد داینی ۔ گھنٹا رو پریا ۔ گھوراتا ۔ گھورن شنشٹ کارنی ۔ گھنٹا رسندلا ۔
گھورنا ۔ گھراچی ۔ گھن ۔ ہمنجی ۔ ڈکار کا ایک نام ۔ گیان دھاتو مئی ۔ چکار کے اونچاس نام ۔ چرچار چرچتا ۔ چاڑ ہاسنی ۔ چنچلا ۔
چندکا ۔ چترا ۔ چترالیہ بھوکھتا ۔ چتربھوجا ۔ چارونتا ۔ چاتری ۔ چترت پردا ۔ چولکا ۔ چتر بستر انتا ۔ چندر منہ کرن کنڈلا ۔ چندر ہاسا
چارو داتری ۔ چکوری ۔ چندر ہاسنی چندرکا چندر دھاتری ۔ چوری ۔ چورا ۔ چنڈکا ۔ چنچد باگیانی ۔ چندر چوڑا ۔ چوربناسنی ۔
چارچندن ۔ چارچندن لپتانگی ۔ چنچام بنجا ۔ چارمدھیا ۔ چارگتی ۔ چنڈلا ۔ چندر روپنی ۔ چارہوم پریا ۔ چارہا ۔ چرتا ۔ چکر باہکا
چندر منڈل مدھیتا ۔ چندر منڈل درپنا ۔ چکرپاکستنی ۔ چیشٹا ۔ چترا ۔ چار بلاسنی ۔ چت سروپا ۔ چندر وتی چندرما چندن پریا
چودیری ۔ چرپرگیا ۔ چاتکا ۔ چارہتکی ۔ چھکار کے چودہ نام ۔ چترپاتا ۔ چتر دھرا ۔ چھایا ۔ چھندہ ۔ پرچھیدا ۔ چھایا دیبی ۔ چھدمکا
چھیندری ۔ لبستی ۔ چھندو اوشنپ پرتی دھوانتا ۔ چھدروپتر وبھیدنی ۔ چھیدا ۔ چھترلیشوری ۔ چھنا ۔ چھرکا ۔ چھیدن چلا
جکار کے چوالیس نام ۔ جننی جنم رہتا ۔ جات بھیدا ۔ جگت متی ۔ جاہنوی ۔ جٹلا ۔ جتیری ۔ جرامرن برجتا ۔ جمبو دیپ وتی ۔
جوالا جینی ۔ جل سالتی ۔ جیتندریا ۔ جت کرودھا ۔ جتامترا ۔ جگت پریا ۔ جات روپ متی ۔ جہوا ۔ جاکی جکتی جرا جیتری
جنوتیا ۔ جگت ترے ہتیشنی ۔ جوالا مکھی ۔ جپتی ۔ بورگھنی ۔ جت لشپا ۔ جاگرانت متی جوالا ۔ جاگرتی ۔ جور دیوتا جوتی
جلدا ۔ جیشٹا ۔ جاگھوشا سپھوٹ دنگمکھی ۔ جمبھنی جرتھسنا جربھا ۔ جولن مانکیہ کنڈلا ۔ جھکار کے چار نام ۔ جھنجھکا جھیرج گوشک
جھنجھاوات بیکنی ۔ جھلی بادیہ کشلا ۔ نیکار کے دو نام ۔ نیکار روپا ۔ بنبھجار ۔ ٹکار کے چھ نام ۔ ٹنک بان سماجکتا ۔ ٹنکنی ۔
ٹنک بھیدنی ۔ ٹنگ کن کرناگھوشا ۔ ٹنکنیہ مہو رسا ۔ ٹنکار کارنی دیبی ۔ ٹھکار کا ایک نام ۔ ٹھٹھ شبد نادنی ۔ ڈکار کے
آٹھ نام ۔ ڈامری ۔ ڈاکنی ۔ ڈمبھا ۔ ڈنڈ ماریک نرجتا ۔ ڈامری تنتر مارگستھا ۔ ڈمرو مرنادنی ۔ ڈنڈیر لسبھاو بھیہ کست کریا
لی پرایتی ۔ ڈھکار کے تین نام ۔ ڈھونڈ گنیش جننی ۔ ڈھکا ہستا ۔ ڈھل برجا ۔ نکار کے پانچ نام نتیہ گیانا ۔ نروپما ۔ نرگنا ۔
نربادھی ۔ تکار کے باٹھ نام ۔ ترگن ترپا سنتری تلسی ۔ ترن ترکرم پدکرانتا ۔ تریہ پدکامنی ۔ ترنا دتیہ سنکاسا ۔ تامسی
تہنا ۔ ترا ۔ ترکال گیان ۔ تمبتا ۔ ترلی ۔ تر لوچنا ۔ ترشکتی ترپا ۔ تنگا ۔ ترنگ بدنا ۔ تمنگل گلا ۔ تیرا ۔ ترسروپا
تامروپا ۔ تامسادنی ۔ تنتر منتر وشیش اگیا ۔ تنو مدھیا ۔ ترشٹپا ۔ ترسندھیا ترستنی ۔ توکا سنستھا ۔ تال پرناہنی ۔ تامبکی
توکارابھا ۔ تنہا چل باسنی ۔ تنتو جال سماجکتا ۔ تارا ہاراولی پریا ۔ تل ہوم پریا تیرتھا ۔ تمال کسمارکرتی ۔ تارکا ۔ ترجتا
تنوی ۔ ترشنکو پربارنا ۔ تلوددری ۔ تروبھاشا ۔ تاٹنک پہر بادنی ۔ ترجٹا تنتری ۔ ترشنا ۔ تربہا ۔ تنا کرتی ۔ تپت کانچن
سنکاشا ۔ تپت کانچن بھوشنا ۔ تریمبکا ۔ ترورگا ۔ ترکال گیان داینی ۔ ترپنا ۔ ترپتدا ۔ ترپتا ۔ تامسی ۔ تمبرستتا ۔ تاڑکیکی

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

ترگن کارا ۔ ترنجنی ۔ تنو ملیہ ۔ تھکار کے تین نام ۔ تھا تکاری ۔ تھار و اتھاتا ۔ دکار کے ستائیس نام ۔ دو ہتی دین تہلا ۔ دانوانت کاری
درگا ۔ درگا ترن سرہنی ۔ دیو ریت ۔ دوار اتری ۔ درویدی ۔ دند بھنما ۔ دیو پالی ۔ درا وا سا ۔ دارد پرا
بھیدنی ۔ دوا ۔ دامودری ۔ دوادپتیا ۔ دگیاسا ۔ دگو موہنی ۔ دند کار نیہ تیا ۔ دنرنی ۔ دیو پوجا ۔ دیو بندیا ۔ دوکھ دام تجینی
دانواکرتی ۔ دینا ناتھ تمنا دیچیا ۔ دیوتا دمرونی ۔ دھکار کے بیس نام ۔ دھاتری ۔ دھنو دھرا ۔ دھنو ۔ دھارنی ۔ دھرم چارنی دھارا
دھرا دھرا دھار ۔ دھندا ۔ دھان دوہنی ۔ دھرم شیلا ۔ دھنا دم بچیا ۔ دھنو ربید لبشاردا ۔ دھرتی ۔ دھنیا ۔ دھرت بیا
دھرم راج پرباد پرواہ ۔ دھوادتی ۔ دھوم کیسی ۔ دھرم شاستر پرکاشنی ۔ نکار کے بچپن نام ۔ نندا ۔ نند پریا ۔ ندرا ۔ نرشتا ۔
نند نامکا ۔ نرما نلنی ۔ نیلا ۔ نکلنیم ۔ ستاثرپا ۔ نارائن پریا نھیا ۔ نرملا ۔ نرگنا ۔ نرمی ۔ نرادھارا ۔ نرونیا ۔ نتیہ شدھا
نرنجا ۔ ناد بند و کلا تیا ۔ ناد بند و کلا تمکا ۔ نرنگھنی ۔ نگ دھرا ۔ نرپ ناگ بھوشتا ۔ نرک کلیش شمنی ۔ نارائن پد وبھوا ۔
نرویا ۔ نرکارا ۔ نارد پریہ کارنی ۔ ناناجیو تسما اکھیا نا ۔ ندھوا ۔ نرملا تمکا ۔ نوسونر دھرا نیتی ۔ نرو پد و کاسنی ۔ نند جا نو ترشنا ۔
دھیا ۔ نیمکھارن باسنی ۔ نونیت پریا ناری ۔ نل جمبو تیہ نستونا ۔ نمکھنی ندی روپا ۔ نیل گروا نشتیری ۔ ناماولی ۔ نشنبگینی ۔ ناگ
لوک نواسنی ۔ نوجیمو ۔ ندپرکھیا ۔ ناگ لوکاودہ دیوتا ۔ نوپرا کا نت چرنا ۔ نرجیت پرسودنی ۔ نمگنا ۔ نرکت نبیا ۔ نرگیات
سم نسونا ۔ نند نودیان سنلیا ۔ نرجیو ہیو پرچارنی ۔ پکار کے ایک سو چھبیس نام ۔ پارتی ۔ پر مودرا ۔ پر برجا تمکا ۔ پنچ کوش ترکتا
پنچ پاتک ناسنی ۔ پرجت بدحاگیا ۔ پنچکا پنچ روپنی ۔ پورنما ۔ پیا ۔ پرتی ۔ پرتیم ۔ پرکاسنی ۔ پوسانی ۔ پورکھی ۔
نیا ۔ پنڈریک پیچھنا ۔ پاتال تل نرگمنا ۔ پریتا ۔ پریت ۔ پور دہنی ۔ پادنی ۔ پادسنا دیتلی ۔ پوناشنی ۔ پرجاپت شیرکا
پرنسین مندلا ۔ پدم پریا ۔ پدم سنستھا ۔ پدماچھی ۔ پدم سمبھوا ۔ پدم نیتر ۔ پدم پیا ۔ پدمنی ۔ پریہ بھاکنی ۔ پالش ۔ پاپش نیرکمنتا ۔
پرمدہری ۔ پور باسنی ۔ پشکلا ۔ پورکھاپرا ۔ پاربجات سمرپیا ۔ پت برتا ۔ پونراکنی ۔ پشپ ہاس پرانیا ۔ پرگیا وتی شنا ۔
پوتری ۔ پترپوجیا ۔ پیسنی ۔ پدوپاش دھرا ۔ پکھی ۔ پترلوک ۔ پرداہی ۔ پرانی پنیہ شیلا ۔ پرن ارت بناسنی ۔ پردومن جننی
پشتا ۔ پتامہ ۔ پرگرہا ۔ پنڈریک پرادرسا ۔ پنڈریک سماتا ۔ پرتھو جنگھا ۔ پرتھو بھوجا ۔ پرتھو پادا ۔ پرتھو دری ۔ پروال ۔
سوبھا ۔ پنگاچھی ۔ پیت واسہ ۔ پرجاپلا ۔ پرداسا ۔ پشٹی دا ۔ پنیا ۔ پرنشٹا ۔ پرنواکتی ۔ پرکاشا ۔ پرنشانی ۔ پادک یونی
پن بھید را لشپ ہاسا ۔ پرچھیدا ۔ پرتھودری پیت انگا ۔ پیت بینا ۔ پیت سیجا ۔ پشاچنی ۔ پیت کریا ۔ پشاچکھنی ۔ پاٹ لاچھی
پٹ کریا ۔ پشا چکھنی ۔ پاٹ لاچھی پٹ کریا ۔ پنچ بھید پرا جارا ۔ پوتنا ۔ پران گیاتنی ۔ پناگون مدبھتا چن تر نکم کھمبونا ۔ پنجاتگی ۔
پرشانتی ۔ پرم البد کارنی ۔ پشپ کانڈ سنتا پوکا ۔ پوکتا کمل لبشٹا ۔ پران پریا ۔ پنچ شکھا ۔ پنگو برشانپی ۔ پنچ اترا تمکا ۔
پرتھوی جھکا ۔ پرتھو دوہنی ۔ پوران نیائے میمانسا ۔ پاٹلی ۔ پشپ گندہنی ۔ پن پرا ۔ پاردا تری ۔ پرارنگ گوچرا ۔ پروال شوبھا
پورناشا ۔ پرنوا پلو ودری ۔ پھکار کے سات نام ۔ پھلنی ۔ پھلدا ۔ پھلگو ۔ پھونکاری پھل کا کرتی ۔ پھیندر بھوگ شیبا ۔
پھن منڈل منڈتا ۔ بکار کے ترپن نام ۔ بال لیلا بھوشتا ۔ بالارکب بنہا اشکار ۔ بل بھدر پریا ۔ بندھا ۔ بردا بدہ ۔
سنستا ۔ بندی دیہی ۔ بلوتی ۔ بڑنگھنی ۔ بل پریا ۔ باندہوی ۔ بودھنا ۔ بدھی ۔ بندھوک کسم پریا بال بھانو پربھا کارا
براہمی ۔ برہمن دیوتا ۔ برہسپت انستا ۔ برندا ۔ برندا بن بچارنی ۔ بالاکنی ۔ بلاہرا ۔ بل باسا بھوکا ۔ بھونیترا بھوبدا

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

بھوگ کرتا — تا نیکا — بھو با بھوجا — پنچ رونی — بھو رونی — بندنا وکلا لاتیا — بندنا و سر ونی — بدھ گرو دھا گتی ترتا — بدیا شرم راجنی — بھو دھا
بر بستا سکندہ — بر تیجی بان پاتی — بر ندا دیجیا — بتنا بھو گیا — بدھ با سنا سنیا — بلو تیر گسستا — بودھ ورو من جارا سا — بر ستھا
بندو دوپیا — بال — بانا سن ونی — بڑوا نن گنج — بھانو بھوستھا — برہم گنگن سوترتی — بھ کار کے اوٹھا لیس نام — بھوانی — بھیشین وتی — بھاونی
بھو ہارنی — بھدر کالی — بھجنگا جی — بھارتی — بھارا تا شیا — بھیروی — بھیشا کارا — بھو تدا — بھوت مالنی — بھاسنی — بھوگ ترتا
بھدر دا — بھو بگرا — بھوت ورسا بھوگتا — بھارگوی — بھو متر ارجتا — بھاگی رتھی — بھوگ وتی — بھو نیشا بھی بھگورا — بھامنی
بھا کا — بھاونی — بھو ورچھا — بھر کا مکا — بھیم وتی — بھو بند بھوجی بھجنیا — بھیم دھارتی — بھو رتھا نتیری — بھجنگ — لبیا — بھیا
بھو ٹندا — بھاگ دہنی — مکار کے چونن نام — ساتا بابا — مدھومتی — مدھو جھوا — مدھو ریا — مہادیبی — مہاجاگا لنی — مین لوچنا — مایا پتا
مدھومتی — مدھو مانسا — مدھو دھروا — مانری — مدھو سمبھوتا — متعلا پر داسنی — مدھو کیٹبہ سنگرتی — میدنی — میگھ مالنی — مندرورتی
مہامایا — منیجل — مشرن پریا — مہا لکھمی — مہا کالی — مہا کینا — مہیشری — ماہیندری — میرو تنیا — مندار — کسار جنا
منجو — منیجر — جرا — موجھدا — منجو بھاکھنی — مدھور دراوتی — مہا طیبا — الیا لوتا — میدھا — مرکت شیاما — ماگدھی — مین کا نجا
مہاماری — مہا لیرا — مہا شیاما — منو ستھا — مارکا — مہر ایکھا سا — گمندیہ پریا — مولادھار ستھا — گدھا — من پورک باسنی — مرگا جھی — مہیکا
مہکا متر مرونی — یکار کے بیس نام — یوگا سنا — یوگ گیا — یوگا — یون گاشریا — یونی — یدھ رستھا — بیتار گ
دھارنی — یجھنی — یوگ گیا بھچاج — یرسوتی — یاترا — یان مدھا گتا — یدھنس سمدبھوا — یکار دھکار نتا — بجھی — گیہ رونی — یاسنی
یوگ ترنا — یانو دھان بھگری — رکار کے ستائیس نام — رکمنی — رمنی راما — ریوتی — رینکا — رت — رو دری — رود بیاگا
رام ماتا — رت پریا — روہنی — راج طاری وا — رمارا جیو — لوچنا — راکیشی — روپ سمپنا — رکت سنگی — سنبہتا — رکت نیلیا
سیر دھرا — رکت گند ھا لولپا — راج ہنس — سمار وڈ ھا — سدا — رکت مل پریا — رینیہ — یگا دھارا — راجا مکل بھوتا — تر ترجم پر جاما
رجھنی — رکت مالکا — راگیشی — روگ شمنی — راول — رومر رکھنی — رام چندر پدا کرانتا — راون چھید کارنی — اکیت لیستر پرچھا
ریقسنا — سکم بھوسا — لکار کے تیرہ نام — لجیا دہ دیوتا — لولا — للنا — لنگ دھارنی — لجھی — لولا — لیپت کیا — لونی لوک لیشرتا
لمبو دری — دیجا تا لوک دھارنی — وکار کے ستائیس نام — بردا — بندتا — بدیا — جینوی — بلاکرتی — باراہی — برجا — برکھا — برچھمی
بلاسنی — بنتا — بیوم مدہستھیا — بارجاسن سنستھا — بارنی — بینو سمبھوتا — بیت ہوترا — برپنی — بایومنڈل مدہستھا
بشن روپا — بدھ کرا — بشن پتنی — بشنو جی — انشا لا کھمی — لبند ھرا — بام دیو پریا — بیلا — بجرنی — نبس دوہنی — بید اچھریری
ناگنی — باچھید — بھل پردا — باسوی — بام نینی — بکیتیچ نلیا — برا — بیاس پریا — برم دھرا — بالمیک پرسیوتا
شکار دو انتیس نام — شاکمبھری شوا — شانتا — شارودا — شرناگتی — شانتو دری — شبھا چارا — شمبھا سر بیرونی — شوبھاوتی
شوا کارا — شنکر ادھ شریرنی — شونا سبھا شیا شہرایش — سندھان کاسنی — شراوتی — شرانندا — شرچیونسنا — شبھاننا — شرجا
شولنی — شدھا — شونڈی — شنکھ دا ہنا — شری منی — شری دھرانندا — شروتا نند دائنی — شربانی — شروری — بھدیا
کمکار کے پانچ نام کھڑ بھاگی — کھڑرت پریا — کھرد ھارا — ستھا — دیبی — کھنکا — پریہ کارنی — کھڑ نگ روپ — ستھی — شراتتر
نمسکرتا — سکار کے ستائیس نام — سرستی — سداد ھارا — سرب منگل کارنی — سام گان پریا — سوچھا — ساوتری

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

سام سمبھوا۔ سرب باساسا۔ سدانند اسُتنی۔ ساگر امبرا۔ سرشٹھ پرپاپ۔ سدھی۔ سادھو بندہ پدکرنا۔ سپتہ رکھ منڈل گتا۔ سوم منڈل باسنی۔ سرگیپا۔ ساگر کرنا۔ سماہ ناد ھک برجتا۔ سربوشنگار رنگ بھینا۔ ست گن۔ سکل اشٹ دا۔ سرسوا۔ سورج تمپا۔ شکیشی۔ سوم۔ سنگمتی۔ ہکار کے چار نام۔ ہرنیہ۔ ہرنا۔ ہرنی۔ ہرنکاری۔ ہنس باہنی۔ کشکار کے تین نام کشوم بستر پری ناگی۔ کشیرا دی۔ تیناکشما۔ یہان تک ہزار نام ہوگئے۔ اب آگنہ نے ترتیب وار کہتے ہین۔ گاتیری۔ ساوتری۔ سپاربتی۔ سرتی۔ بید گربھا۔ باروہا۔ سری گاتیری۔ پرامبکا۔ اتنا کہ نارائن جی بولے کہ اے نارد جی یہ گاتیری کے سہسر نام تمسے بڑے بڑے پاپون کے ناس کرنے والے اور پن دینے والے کہے اس طرح یہ نام گاتیری خوش کرنے کے لیے ہین برہمنون کو چاہیے کہ اسٹمی کے دن اسکو پڑھین پہلے جپ پوجا ہوم دھیان وغیرہ کرکے پڑھنا چاہیے یہ سہسر نام ہر ایک کو نہ دینا چاہیے بلکہ اچھے بھگت شاگرد اور برہمن ہی سے کہنا چاہیے جسکے گھر مین یہ لکھا رہیگا اُسکے گھر مین کسی بات کا خوف نہوگا اور چنچل لچھمی جی ہین مگر اُسکے گھر مین ہمیشہ رہینگی۔

چوپائی

یہ رہسیہ گُہیہ سون گُہیک
ندھ پر دیہیر دلدر نکا ہین
سکل کام کا من کو دیجی
بندھن رہیت مہد ہن ہوئی
سوُرن چور دوج ہتیا کاری
استت پرنگرہ کارک جوتی
اور پاکھنڈ مکھ جو پاپا
نارد یہ رہسیہ مین گاوا

مہاپو ترہن پرشد ہیک
سوچھ پردجھ من ماہین
روگی روگ مکت کر لیسی
سراپان کے رت اگھ کھوئی
گرو ملپک کنہہ ہر اگھ ہاری
بھچھا بھچھ کھات جو ہوتی
تنسے تچھوٹ نرخ دایا
برہم سیجیہ سنت نرپاوا

ادھیاے ساتوان

دوہا

کہب سنپاد ھیاے مین دیچھیا کیر بدھان
سکل بھانت چیت لائکے سنیو لوگ سجان

سری نارد جی نے پوچھا کہ سری گاتیری کا سہسر نام سب پھل کا دینے والا مینے سنا اور ترقی کرنے والا استوتر بھی سنا جو بڑا اچاگ کرنے والا اور سرشٹھ ہو اب مجکو دیچھیا کا حال سننے کی خواہش ہو جسکے گرہن کیے بنا کوئی فرض سدھ نہین ہونا چاہیے برہمن چھتری بیس شودر جو ہو مگر بغیر لیے کبھی نہ ہے اسکا بیان مفصل کیجیے یہ سن سری نارائن جی بولے سنو اچھے سکھیون کے لیے دیچھیا کہتے ہین جسکے بغیر آدمی دیوتا اگن گرو وغیرہ کی پوجا کا ادھکاری نہین ہوسکتا بید اور شاستر کے جاننے والے لوگون نے اسکا نام دیچھیا رکھا ہے جو اچھا گیان دیتی اور پاپون کا ناس کرتی ہو کیونکہ دیچھیا کے لینے مین بڑا پھل ہوتا ہو اسلیے اُسکا ضرور گرہن کرنا چاہیے گرو اور سکھیہ دونون ماتا پتا اور اپنے اچار سے بہت شدھ چاہیین جس دن دیچھیا دینی ہو گرو صبح کو اٹھکر سب حاجت رفع کرکے نہا دھو اور موافق طریقے کے چلا

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

وغیرہ کر کمنڈل ہاتھ مین لیے مون ہو دی سے گھر کو آوے اور جگ کی جگہ پر آ کر اچھے آسن پر بیٹھے اور آچمن اور پرانایام کر کمنڈل مین چندن
اور پھول وغیرہ چھوڑ سات مرتبہ پھٹ منتر کو جپے پھر یہی منتر پڑھتا ہوا اس جل سے سب منڈپ کے دروازے چھڑک دے جو منڈل ہاتھ کا منتر
لینے کے لیے بچھانا چاہیے پھر پوجا شروع کرے دروازے کے اتر کی طرف گنیش جی لچھمی سرستی کی پوجا کرے بائین طرف چھیتر پال اور جمنا کی
پوجا کرے دروازے کے دکھن والے طرف گنگا اور گنیش کی پوجا کرے بائین طرف چھیتر پال اور جمنا کی پوجا کرے چوکھٹ مین پھٹ منتر سے
پھٹ دیوتا کی پوجا کیجاوے پھر سب ہی دروازون پر پوجا کر سب کمین پوجا کر دیوے اور دیبی پھٹ منتر جپ کر سب گھن ناس کرے اسی سے
انترچھ کے بگھن ناس ہونگے پھر پاؤن مار کر پرتھوی کے گھن دور کرے بائین بازو کو پکڑ پہلے دہنا پاؤن چوکھٹ سے آگے اس بارہ حرب منڈپ
مین پرویش کرے کلش استھاپن کر تھوڑا پانی بھرے اس ارگھ جل سے نیرت دشا مین برہما جی کی پوجا کرے اسکے پیچھے بیچ گیہ بنا کر دیبی
کے استھیر تک اس سے پونچھ دے سب دیبی کے دھیان کر کے پھٹ منتر اور مول منتر سے پانی ڈالے اور اسی پھٹ منتر سے جگیہ بھوم
کو مارے پھر ہنگ منتر پڑھ سینک کرے پھر دھوپ کر کے لاوا چندن سرسون راکھ دوب چاول کو انکو بکر کہنے مین جگیہ منڈل مین چھوڑ دے
پھر کشکی برھنی سے بہار ڈالے پھر ٹور کے ایشان کون مین اکٹھا کر دے پھر پنیاہ واچن کر کے جو غریب اور بیوارث لوگ وہان آئے
ہون انھین خوش کرے اور لال لاوا وغیرہ کے اوپر بچھا کر دھر دے پھر اپنے گرو کو نمسکار کر اچھے آسن پر بیٹھے اور مشرق کی طرف منھ کر
جو منتر سنا ہو اسکے دیوتا کا دھیان کرے اور بھوت شدہ وغیرہ جیسے گیارھوین اسکندھ مین لکھ آئے ہین اسی طرح سے کرے پھر جو منتر
دیا ہو اسکے رکھ وغیرہ کا نیاس کرے جو منتر کا رکم ہوا ہے سر سے نیاس کرے منھ مین چھند پروے مین دیوتا گدا مین بیج پاؤن مین
پھر تین تالی بجا کر دگبندھن کرے پھر مول منتر کا پرانایام کر ماترکا نیاس کرے اسکا طریقہ کہتے ہین انتمہ یہ کہہ سر مین نیاس کرے اسی طرح
آنتمہ انتمہ وغیرہ کرے پھر اسی مول منتر کا کھٹ انگ نیاس کرے انگلی چھاتی کے کرم سے ہردیا نمہ شرسے سواہا شکھائے وشٹ
کو چاہیے ہم نیترائے ووشٹ استرائے پھٹ اس ترتیب سے کھٹ انگ نیاس کرے پھر مول منتر کے اچھر سے نیاس کرے جو جس
جگہ چاہیے یہی نیاس کا طریقہ ہو تو اپنے سر مین آسن کلپنا کر دہنے مین دھرم بائین مین گیان نیاس کرے بائین جانگھ مین براگ
دہنے مین ایشریہ منھ مین ادھرم کا نیاس کرے جیسے بائین بغل مین ادھرمائے نمہ ناف مین براگیائے نمہ دہنی بغل مین اگیانائے نمہ اور
انیشریائے نمہ پھر کے دھرم وغیرہ یا دھین ادھرم وغیرہ انگ اس جگہ پلنگ کے بستر وانت کا نیاس کرے اس انت مین پیج
کمل کا دھیان کرے پھر اس کمل مین سورج چندرما اگن کا نیاس کرنا چاہیے ان سب کو کلا سمیت نیاس کرے انکی کلا مختصر بیان
کرتے ہین سورج کی تو بارہ کلا چندرما کی سولہ کلا اگن کی دس ہین ان سمیت یاد کرنا چاہیے اسکے اور ستو وغیرہ گن کا نیاس کر
اور آتما انتر آتما۔ پرماتما۔ گیان آتما سے انکا نیاس پورب وغیرہ دشاؤن مین کرے۔ انگ آتمائے نمہ یہ کہہ کر آسن کی پوجا کرے
پرامبکا کا دھیان کرے پھر جو منتر دیا ہو اسکے دیوتا کی مانسی پوجا کرے پھر مدرا دکھاوے
ہو پھر اپنے بائین طرف گھٹ کون بناوے اسکے اوپر گول کار بناوے اسکے بیچ مین ترکون لکھ کر شنکھ مدرا دکھاوے جس مدراون کے کرنے سے دیبی خوش ہوتی
ہین دینے والے منتر کے کھٹ انگون کی پوجا کرے وہ اگن کی پوجا کرے دہ اگن وغیرہ کونون مین ہوگی تب سنکھ کے بیچ پھر جھون
پھٹ منتر سے پونچھے اور منڈل مین استھاپن کر مم منڈلائے دس کلاتمنے نمہ مسے بر کہ استھاپنائے نمہ یہ سنکھ کے بیچ کے
تن کی استھاپن کا منتر ہو ادھار مین مشرق کے داہنون کی ترتیب سے اگن کی دس کلاون کی پوجا کرے تب مول منتر سے پڑھکر

CC-0. Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

سنکھ مول منتر کو سمرن کرتے ہوئے آدھار مین استھاپن کرے پھر اسوج منڈل سے دوادش کلا تمنے درگا دیرتھ پاتر لیے منہ پر پڑھے
پورش رنگ سفید منتر کو سنکھ مین پانی چھڑک اُسپر سورج کی بارہ کلا تپنی وغیرہ ترتیب سے پوجے اُٹی اس کا اور مول منتر پڑھ کے پانی
سنکھ مین بھرے اُسپر چندرماں کی سولہ کلا کے امرت منتر سے پوجے ادونگ سوم منڈل سے کوش کلا تمنے درگا دیر خارنگیا منا سے بڑھ کر
اس منتر سے کش مدرا سے پانی کی پوجا کرے اسمین تیرتھ کا آواہن کر آٹھ مرتبہ دے اور منتر جپ کر پانی مین کھڑنگ نیاس کرے اور اُدھر
سپردا اس منتر سے پانی کی پوجا کرے پھر آٹھ مرتبہ مول منتر جپ کر شیپدرا سے ڈھکے پاسکے دہنے طرف سنکھ کی رو کھنی دھر دے پھر سنکھ
کو پانی لیکر پوجا کی سامگری اور اپنے بدن پر چھڑکے اسکے پیچھے اپنے آگے بیدی مین منتر ہو بعد ربکر لکھ کر ترکھن کے چاول سے اسکی ترکا بھرے
اسپر کت دھر کر ستائیس کشا کو چاپناکر رکھے اور آدھار شکت سے منتر کے آخر تک پیٹھ کی پوجا کرے پھر سونے یا بغیر کلش استھاپن کر
پھپٹ منتر پڑھ پانی سے پونچھے پھر تین سرخ تاگے کے ڈورے سے اسے لپیٹے اور تن کو بچی اور گندہ وغیرہ اسمین ڈالے ڈالنے کے وقت
تار منتر اونکار پڑھے اور کنکار سے اکار تک اُلٹے حرف پڑھ کے کلش کے بیچ دھر تیرتھ کے پانی سے بھرے اور مول منتر جپ کر
دیوتا مین دل لگا کر پیپل پھل اور آنب کے نازک تہون سے اسے بھرے پھر دو کڑون سے بند کرے پھر اسمین پران پرتشٹھا کی
ریت سے آواہن وغیرہ کرے اور مدرا دکھا کر دیوتا کی پوجا کرے پھر جیسا کلپ مین کہا ہے اُس دھیان سے بھگوتی کا دھیان کرے
جب بھگوتی کو وہان آئی سمجھے تو جیسا چاہے کشل پرشن یعنی خیر و عافیت پوچھے پھر ترتیب سے پادیہ ارگھیہ مدھو پرک اشنان سرخ کپڑا
اور ریشمی دیوے اور پاتر ابرنون سے ہمپٹ منتر سے بھوگی تمام پوجا کرے اور گوگل گندھ کا فور سمیت کشمیر کا چندن اور کستوری وغیرہ ملے اور
گندھ وغیرہ پھول سب دیوی کو ارپن کرے اور اگر کافور اور شیر چندن شکر اسکی دھوپ دے اور شہد بھی ڈالدے یہ دھوپ بھی
بہت پیاری ہو اور کئی مرتبہ دیپک پھر نیبید دکھاوے جو چیز نیبید لگاوے ہر ایک کے پیچھے دھونے کے برابر ہی پانی چھوڑے اُسکے
کلپ کا کہا ہوا انگ اور آورن پوجا کرے سانگ دیوی کی پوجا کرے پھر جیس ہو کرے اسکی ترکیب یہ ہو دہنی طرف چوترا بنا کر اُسپر آگ کے
اسمین بھیجی ہوئی دیوی کا آواہن کر پوجا کرے پھر اونکار سمیت بیاہرتیون سے مول منتر پڑھ کے آہت دیوے پچیس کے بعد بیخ بہنے پھر اور ساکلیہ
بنیے ہون کے لیے چیزون سے پھر گندھ وغیرہ سے دیوی کی پوجا کر کے پیٹھ پر بٹھاوے اگن کا بسرجن کر چارون طرف سے لکڑی وغیرہ کی بل دے
پھر دیوتا کے پارکھدون کی بیچ اور بچا سے پوجا کرے پھر دیوی کے آگے ہزار مرتبہ سنانے والا منتر جپے جپ ارپن کر اشنان کرون مین کر کری
دھر اُسپر ونگاکی پوجا اور ہن وغیرہ کرے پھر پرچھ کے پھپٹ منتر پڑھ کے سب مین پر پانی چھڑکے پھر گرو سکھ کے ساتھ بھوجن کرے
اسی رات کو اسی بیدی پر گرو سووے اب گنڈ اور چوترے کے سنسکار بتاتے ہین مول منتر پڑھ کے گنڈ دیکھے پھپٹ منتر سے پانی
چھڑکے اور اسی منتر سے پیٹ پاٹ دے تین تین مرتبہ پانی چھڑکے اونکار سے دیوی کے بیٹھ کی پوجا کرے آدھار شکتے منتر انگ دیبی
پھاسے منتر پڑھ بیٹھ کے گنڈ مین پوجا کرے اس بیٹھ پر شیو پاربتی کا آواہن کر گندھ وغیرہ سامگری سے پوجا کر اُسوقت رتو اشنان کیے
ہوئے مہادیو جی مین چت لگائے ہوئے کاماتر ایسی دیبی کا کچھ دیر تک دھیان کرے پھر کسی برتن مین آگ لا کر اچھی طرح دیکھ بھال
مول بیج کو اسمین اونکار کہکر سات مرتبہ جنین پوچھت کرے تب گرو - کاسے کی مدرا دکھا دے پھپٹ منتر سے رچھیا کرے ہنگ منتر سے انھٹ
کرے اسطرح گندہ وغیرہ سے پوجا کر اگنی گنڈ پر تین مرتبہ گھما کر اونکار جپتا ہوا گرو پاربتی کی جون مین شیو کا بیج پڑتا ہو ایسا سمجھ کر دیبی کی
جون مین اگن جھونکے مہادیو پاربتی دونون کو آچمن کرادے ۔ من مین وہ دہ بیج نج سر لگا کیا چہیوا ۔ اس حر

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

اگن کنڈ مین چھوڑے جب آگ جلے تو یہ منتر پڑھے -

اشلوک

अग्निम्प्रज्वलितं वन्दे जातवेदं हुताशनम् ॥ सुवर्णवर्णममलं समिद्धं विश्वतोमुखम् ॥ १ ॥

اس منتر سے نہایت عزت سے اگن کی استت کرے تب اگن منتر کا کھڑ نگ نیاس کرے انگ یہ ہین سہسرارچ - سوست پوران اور تشٹھ پور تم - دھوم بیاپی سے - جھو - دھنور دھر - یہ کھڑ نگنگ نمہ سواہا وشٹ - وغیرہ سمیت ہون پھر اگن کا سورن روپ دھیان منتر پڑھ کر دھیان دھرے سپت کند میکھلا کے اوپر سے پھر نل مین کشا بچھاوے پھر ترکون کھٹ کون اشٹ پتر اسطرح کا اگن جنتر جانے اس کے بیچ مین نیچے لکھے ہوئے منتر سے اگن کی پوجا کرے -

منتر

वैश्वानरस्ततो जातो वेदः पश्चादिहावह । लोहिताक्ष पदम्प्रोक्तं सर्व्वकर्म्माणि साधय ॥ २ ॥

دو کونون کے بیچ - ہرنیہ گلنا - رکتا - کرشنا - سپرجا - بہو روپا - اتی رکتا - یہ سات اگن کی جبھا ہین انکی پوجا بھی وہین چاہیے دلون مین ان مورتون کی بھی پوجا ہو - جات بید جیوت - اہن اشو ودسج سنگیہ بیشوانر کو نار تیہ نشو لکھ - دیو لکھ - لیکے سنسکار کر ہوم کرے جسمین سروی سے گھی سے ہتے رکھی کے دہنے حصے سے اگن کے دہنی لوچن مین ہنے - اونگ اگنے سواہا - وغیرہ منتر سے اونگ سوہلے سواہا اس سے کا حصہ گھی کے بیچ مین سے اگن کھو ابیام سواہا اس سے بیچ کے نیتر مین ہنے پھر ہنے جرتے چلکے ہوے اگن منتر سے اہت دے پھر اونگ بھو سواہا اونگ بھوہ سواہا وغیرہ منتر سے آہت کرے بیوہن کریاد ہاں - بیس بن سیت - اتین - جات کرم نام کرم - نشکاسن - آن پراسن - چوڑا کرم - برت بندہ - مہاناتم برت اور بیکھد برت کو دان دا سے بیعہ کے ہوے سنسکار ہین تب شیو بارتی کی پوجا کر لیجن کرے پھر پانچ سمدا گن کے لیے بیٹنے پھر ایک ایک آہوتون کی آہت دے اگن کے منتر سے پھر دس مہا گنش کے منترون سے اگن مین بیٹھ کی پوجا کر سنانے والے منتر کی دیوتا کا دھیان اگن مکھ مین کرے اور پچیس مول منتر سے ہنے اگن اور دیوتا کا ایک مکھ کرنے کے لیے اپنے ساتھ بھاونا کرے جب تک بھوت جانے تو کھر بانگ دیوتاون کے نام سے ہنے اس ہون سے اگن اور بلاے ہوے دیوتا واحد ہو جاتے ہین پھر ایک دیوتا کے اوپر سے ایک اگن کے سے آہت دے پھر باقی بچی ہوئی سامگری پال سے دے کے ایک ہزار آٹھ نام سے ہون کرے اسطرح ہوم کر دیبی آبرت دی اگن ان سبکو خوش بھے لسکے پیچھے اشنان اور سندھیا کیے ہوے سونے کے زیور پہنے کنڈل ہاتھ مین لیے شدھ چت اپنے شکمیہ کو گرو کنڈ کے پاس پراپت کرے تب شکمیہ گرو کی سے دیوتا بھا سدون کو نمسکار کر آسن پر بیٹھے تب گرو اسکو مہربانی کی نظر سے دیکھے اور اسکو اپنی دیہہ مین جتن بھے کہ گویا ہم اور شکمیہ ایک ہی ہین اسکے پیچھے شکمیہ کے ادھوا انکو نکا سودھن کیسے جنکو آگے گنا دینگے ہوم کر کے انکی سدھی ہوتی ہو وہ کرے جس سے کہ شکمیہ سدھ ہو کر دیوتا کی مہربانی کے لائق ہو چھا ادھوا یہ ہین انکی چنتا شکمیہ کے شریر مین کرنی چاہیے جیسے پاؤن مین کلا دھوا لنگ مین تتو ادھوا ناف مین بھونادھوا چھاتی مین برنا دھوا پیشانی مین پدادھوا سر مین منترادھوا شا گرد کو گرو

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

چھو کر منتر پڑھے اور بچارے کہ اسکے آدھوا بیٹھے ہوئے ہیون اسوقت پڑھنے کا یہ منتر ہی - اونگ اسیہ سکھیسہ کلا دھوا نم سو دھیام سوا ہا اس
منتر کو آٹھ مرتبہ پڑھے اسیطرح ہر ایک ادھوا کا نام لیکر کرے جتنا ادھوا برہم مین لین سمجھے پھر پورن آہت کرکے دیوتا کو کلش مین استھن
کرے پھر بیاہرتی ہوم اگنی کے انگ ہوم کرے ایک ایک کو آہت دیکر گرو اپنے مین سبکو لبرجن کرے پھر سکھیہ کے آنکھون مین
اپنے ہاتھ سے کپڑا باندھ دے باندھنے کے وقت وہ کھٹ اس منتر کو پڑھے پھر کنڈ کے نزدیک سے کلش کے پاس چیلے کو لیجاوے خاص
دیوی کے آگے سکھیہ سے پھولون کی انجلی دلواوے پھر آنکھ کھول کر کشا کے وشتر پر بٹھاوے سکھ کی دیہہ مین بھوت شدھ کرے جو منتر دیتا ہے اسکا
نیاس سکھیہ کی دیہہ مین کرے پھر اور منڈل پر سکھیہ کو بٹھاوے ماترکا پڑھ پڑھ کے کلش کے پتے سکھیہ کے سر پر دھرے اور کلش کے پانی
سے اشنان کراوے پھر وہی پانی سے نیچے پھر سکھیہ اٹھکر اور دو کپڑے پہنے اور دیہہ مین بھسم لگا کر گرو کے پاس جاوے تب گرو اپنے ہردے
سے نکلی ہوئی دیوی کو سکھیہ کے ہردے مین پرویس کرتی ہوئی سمجھے اور گندھ وغیرہ سے دیوتا اور سکھیہ کو ایک ہونا جانکر پوجا کرے تب ہاتھ
اپنا سکھیہ کے سر پر رکھ دہنے کان مین منتر سناوے اسیوقت سکھیہ ایک سو آٹھ منتر جپے پھر دیوتا روپ گرو کو ڈنڈوت پرنام کرے اور پران تک
سرب سو گرو کو دیدیوے اور ہون کرنیوالون کو دکھنا دے برہمن کو بھوجن کراوے اور کنواری کنیا اور کنوارے لڑکے کو بھوجن جتنا
شکت کراوے اور غریب و فقیرون کو بھی کھانا کھلاوے مگر کنجوسی نہ کرے اور آپ کو اس دن سے کرتارتھ سمجھکر ہر روز آرادھن کرے

چوپائی

یہ او تم ودھیا بدھ گایا — نارد مین سب جہین سنایا
یہ بچار دیوی پد پنکج — بچ نینش جیہہ نت رد ورلچ
اتیہ دھرم دوج ہت کچھ ناہین — بیدک پوچھ لیہ منو کا ہین
تانترک منتر ریت منو دآتا — بیدک بید ریت ہر کھاتا
جو جیہہ جانت سو تیہہ گاوے — سمجھ گئے جو بچن بجاوے
نارد جو پوچھیو بھرم ہ ناہین — سو سب کہا تشش کچھ ناہین
اب مجھ ودیوی چرن سرو جا — جیہہ سچ ہم نر برت سکر کو جا
کت بیاس جنمیجیا ہین — مجھ سکل اپنے من ماہین
یہی بدھ مو بھوجت نارد پاہین — ناراین کہہ بیٹھے تھا ہین
سبل تین بھگوتی ودھیا ما — نارد ہو تب بہت سدھاما

ادھیاے آٹھوان

دوہا

اکہب اشٹم ادھیاے مین کیتو نکھد یہ — کتھا سنو یہی سکل جن سمجھو بھید سو کیہہ

اتی کتھا سن راجہ جنمیجے جی بیاس جی سے پوچھتے ہین کہ اے مہاراج سب دھرمون کے جاننے والے اور سب شاسترون مین اُتم برہمن

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

پھر ہی بیں انکو بید کے طریقہ سے شکت ہی کی اُپاسنا چاہیے جسمین سندھیا کال مین تینون کال دیبی کی اُپاسنا ہوتی ہے پھر اُس دیبی کو چھوڑ
برہمن اور دیوتا کو کیون پوجتے ہین کیونکہ کوئی بشنو کوئی گانپتیہ کوئی کاپالک کوئی جین دیس کے مارگ مین مشغول ہو درختون کی چھال
دھارن کیے ہوے شیو و گیر بودھ چارواک وغیرہ نظر آتے ہین اور انمین بید کی بھوانی دیبی کی سردھا نہین ہے اسمین کیا سبب ہے
آپ کیسے عقلمند پنڈت طرح طرح کے بحث مین ہوشیار ہین اور ایسے کام کرتے ہین کہ بید مین شردھا نہین رکھتے اور کوئی اپنا کلیان عقل
سے نہین چھوڑنا چاہتا اسکا کیا سبب ہے آپ کہیے کیونکہ بید کے جاننے والون مین آپ سرشٹھ ہین اور میرے اسکندھ سے بارھوین اسکندھ
تک آپنے سن دیبی کی مہاتمت طرح سے بیان کی وہ کس طرح کی جگہ ہے جو دیبی کو نہت پیارا ہے یہی کہیے کیونکہ خوش ہو کر گرو پوشیدہ بات
بھی چیلے سے کہہ دیتے ہین سوت جی اسی کتھا کو شونک ادک منیون سے بیان کرتے ہین کہ اس طرح راجہ کے بچن سن بھگوان بیاس جی
سے کہنے لگے جسکے سننے سے برہمنون کو بید کی طرف سردھا بڑھتی ہے بیاس جی بولے اے راجہ اسوقت تمنے بہت ہی مناسب اور
اچھا سوال کیا کیون نہ پوچھو تم عقلمند اور بید مین سردھاوان ہو اسکے پیشتر مدد دیت ہوے جنھون نے سو برس تک دیوتون سے
تعجب دینے والا جدھ کیا جس لڑائی مین طرح طرح کے ہتیار چلے وہ مایاؤن سے ملا ہوا تھا اور جگت کی ناس کرنے والا ہوا تب
پراشکت کی مہربانی سے دیوتون سے دیت ہارے اور وہ ہارے ہوے دیت بھولوک چھوڑکر پاتال کو چلے گئے تب دیوتا خوش ہو
غرور سے اپنی اپنی طاقت بیان کرنے لگے کہ ہماری فتح کیون نہو کیونکہ ہماری محاسب سے زیادہ ہے یہ نیچ دیت کیسے فتح پاوینگے جنکو
بھی طاقت نہین ہے جو لوگ سرشٹ کی پرورش اور ناس مین ہین تم پھر ہمارے آگے نیچ دیتون کی کیا طاقت ہے دیوتا پراشکت کے
پربھاو کو نہین جانتے تھے بہت موہت ہو گئے تھے انکے اوپر مہربانی کرنے کے لیے جگدمبکا اسیوقت ظاہر ہوئین جنکا تیج کا بھرا ہوا
روپ تھا اور کروڑون سورج اور کروڑون چندرمان بجلی کے مانند روشنی کا بھرا اور ٹھنڈا اور بغیر ہاتھ پانون کے روپ تھا اُن تعجب
دینے والے تیج کو دیکھ متعجب ہو دیوتا کہنے لگے کہ یہ کیا ہے یہ دیتون کا کیا ہوا کچھ ہے یا اور کوئی بڑی مایا ہے جسے دیوتون کے تعجب دلانے کو
پیدا کیا ہے آپسمین سوچنے لگے کہ چلو اس تیج کے پاس چلکر پوچھین کہ تم کون ہو پھر طاقت جانکر تدبیر کرینگے تب اندر نے اگن کو بلاکر
کہا کیونکہ تم ہم لوگون کا مکھ ہو اسلیے تم تیج کے پاس جاکر پوچھو یہ سن اپنا بل جانکر بہت جلد اگن تیج کے پاس گئے اور تیج سے بولے
کہ تم کون ہو تم مین کتنی طاقت ہے اور ہم تو اگن ہین کہ لحظہ بھر مین سنسار کو ناس کر سکتے ہین یہ سن اُس تیج نے ایک تنکا دیا کہ اسے جلاؤ
تو اگن اسکو نہ جلا سکے اسلیے شرمندہ ہو دیوتون کے پاس آکر سب حال کہا کہ ہم لوگون کو ناحق ہی غرور ہے کہ سبکے مالک ہین کچھ کر
نہین یہ سن اندر پون سے بولے کہ تم سب کے پران ہو تمہارے بغیر کوئی زندہ نہین رہ سکتا تمہین جاکر پوچھو یہ کام اوسے ہوگا
اندر کے بچن سن مغرور ہو پون اُس تیج کے پاس گئی اور پوچھنے لگی کہ تم کون ہو اور تم مین کون طاقت ہے یہ سن تیج نے کہا تم مین کون
طاقت ہے پون یہ سن مغرور ہو بولے کہ ہم پون ہین اور ہماری طاقت سے سب چلتے پھرتے ہین جب ہم نکل جاتے ہین تب
کوئی نہین کچھ کر سکتا نہ چل سکتا ہے یہ سن تیج نے کہا کہ تمہارے آگے یہ تنکا دھرا ہے اوڑا دو نہین تو اہنکار چھوڑ اندر کے پاس
چلے جاؤ تیج کے بچن سن پاون اپنی سب طاقت سے اُڑانے لگے مگر وہ تنکا اپنی جگہ سے نہ چلا تب شرمندہ ہو اندر کے پاس آئے اور
کل احوال بیان کیا کہ اس تیج کا پتا نہین ملتا یہ اولکک تیج ہے یہ سن سب دیوتا اندر سے بولے کہ تم دیوتون کے راجہ ہو تمہین جانکر
معلوم کرو آخر یہ سن اندر بڑے غرور سے تیج کے قریب گئے تم انکو دیکھ وہ تیج کہین چلا گیا بھلا ان لوگون سے گفتگو تو ہوئی

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

تھی مگر اندر سے کچھ بات چیت بھی نہوئی اس سے وہ نہایت شرمندہ ہوئے اور بچارنے لگے کہ اب تو ہم دیوتون کے پاس جاکر
اپنی بہتری کا حال نہ کہین گے کیونکہ مہاتماؤن کی عزت ہی دھن ہوتا ہے اب وغیرہ چھوڑدین تو اچھا جو عزت جاتی رہی تو زندگی کس کام کی
ہے یہ سوچ اندر غرور چھوڑ اسی جگہ پر آنکھے سرنگت ہوئے جسکا وہ چہرہ تھا تب اسیوقت آکاس بانی ہوئی کہ ای اندر مایا بیج جپو اسی
سے خوشی حاصل کروگے تب لاکھ برس تک اندر مایا بیج جپتے رہے اچانک چیت مہینے کی نومی کو اسی جگہ پر تیج ظاہر
ظاہر ہوا جس تیج کے گھیرے کے بیچ مین نوجوان کماری سنگ دوپہری کے مانند رنگ کیے کڑوڑ سورج کی روشنی سے بھری ہوئی
کروڑ چندرماؤن کے مانند ٹھنڈ دھارن کیے کپڑے کے اندر اٹھی ہوئین چھاتیان سمیت چترجگی مورت - بر پھانسی - ابھے
آنکس لیے کوملائی جو ہشیری سبھاگت کو کلپ برچھ روپ طرح طرح کے زیورون سے آراستہ و پیراستہ مین آنکھین کیے چنبیلی
کی مالا پہنے ہوئے چارون وشاؤن مین مورت مان جسکی چارون بید اُستت کررہے ہین انار کے مانند دانتون سے پدم راگ
من کے مانند زمین کو کرتی ہوئی خوش آہستہ آہستہ مسکراتی ہوئی کروڑون کامدیو کے مانند سندر روپ سرخ کپڑا اور چندن دھارن
کیے سونے کے سب زیور پہنے شوا نام کرنانی مورت جگوتی کو اندر دیکھ پریم سے گڈگڈا خوش ہو پریم سے آنسو بہا ڈنڈوت
اور پرنام جگوتی کو کرنے لگے اور طرح طرح کے استوترون سے اُستت کر ملائم ہو بولے کہ یہ تیج کیا ہے اور کہان سے پیدا ہوا ہے کہو
سن جگوتی بولین کہ یہ ہمارا برہم روپ ہے جو سب کارنون کا کارن ہے اور مایا کا جائے پیدائش سب کا گواہ نرامی ہے جسکو بید سب
پہچانتے سب تپ جسے کہتے ہین جسکی اچھا کر برہم چریج کرتے ہین وہ پدم سے کہتی ہین سب بیدون مین اونگ یہ ایک اچھر برہم کہا
جاتا ہے اور ہرینگ بھی ایک اچھر برہم ہے یہ دو بیج ہمارے مکھ ہین جس سے ہم مایا بھاگ برہم بھاگ ان دونون بھاگون سمیت
سنسار کو بناتی ہین اس سے پہلا بھاگ تو سچدانند بھاگ دوسرا مایا پرکرت وہ مایا نام کی پرشکت ہے اور ہم الشری شکت کی بھری ہوئی ہین
وہ ہم سے علحدہ نہین ہے جیسے چندرمان مین روشنی یہ مایا ہماری سبھاؤ سناتن کا ہے سب جگت کے پرے ہونے پر وہ ہم ہی مین لین ہوتی ہین جب
سرشٹ ہونے پر ہوتی تو پرانیون کے کرم سے پھر ہو آتی ہے وہی مایا ہے جو ہماری انترمکھ ادسھا ہے وہ مایا جو بہرمکھ ادسھا ہے وہ تم شبد
سے پیدا ہوئی اسی پھر کر تمو روپ سے ستوگن ہوتا ہے پھر سرشٹ کی آدمین رجوگن ہوتا ہے اور برہمالشن مہیش ترگنی ہین انہین سے
برہما مین رجوگن زیادہ ہے بشن مین ستوگن اور رودر مین تموگن زیادہ پھر برہما استھول وغیرہ بشن لنگ وغیرہ رودر کارن وغیرہ اور چوتھی ہم
اس سے علحدہ ہین جو تینون گنون کی ساکھیا دستھا ناکہا مایا ہے وہ چوتھی حالت ہے آسکے اونچے پر ہمارا برہم روپ ہے پھر سرگن اور نرگن
کے بھید سے روپ دو قسم کے ہین نرگن مایا بغیر سرگن مایا سمیت پھر ہم سب جگت بنا کر آسکے انترکرن مین پرمیس کرجاتی ہین
اور جاندار کو اچھے برے کرم کرنے مین اسکاتی چلیے کہ پہلے ہی اسکا کرم تھا اور سرشٹ کی پرورش کرنے اور مارنے میں
برہما بشن اور رودر کو ہم ہی پرینا کرتی ہین ہمارے ہی خوف سے ہوا بہتی ہے سورج تپتے اور جلتے اندر نیا کام کرتے اگن جلاتی موت
مارتی ہے اسلیے ہم سب سے اتم ہین ہمارے ہی پرشاد سے تم لوگون نے فتح حاصل کی تھی ہم ہی تم سبکو کٹھ تپلی کے مانند نچاتی ہین
کبھی دیوتون کی طرف کبھی دیوتون کی فتح جیسے کام دیکھتی ہین کراتی ہین ہم اس سرہانکار تم لوگ بھلا کر اپنے ہی غرور سے
مغرور ہو اور نہایت بیخبر اور غافل ہوئے سو اب ہمارا تم لوگون کے اوپر مہربانی کرنے کے لیے تیج پیدا ہوا ہے اب آج
سے سب طرح کا غرور چھوڑ سچدانند روپی ہماری سرن مین آؤ اسطرح مول پرکرت جگوتی دیوتون سے اُستت کی گئی پھر

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

انتردھیان ہوگئی تب سے غرور چھوڑ جگوتی کا آرادھن کرنے لگے تینون سندھیاؤن مین گایتری کا جپ او جگیہ کے بھاگون سے دیوی کی سیوا سب کرنے لگے ایسطرح سب جگ مین سب لوگ گایتری اونکا ہر تکیجا منتر جپتے تھے نہ تو بید مین لکشمی جی کی پوجا نہ دیکھیا کہین کہی ہے اور ایسطرح نہ شیو کی بلکہ سب بیدون نے گایتری کی ہی پوجا لکھی ہے جس گایتری سے بغیر برہمن نرک مین جاتے ہین اور صرف گایتری کے جپنے سے برہمن نجات پاتا ہے

چوپائی

ان کرے کچھ جپ نہ کرئی	گایتری جپ نر بھو ترئی
تیہی تج ہر ور بھیا لیسین	نرک جا مین نے نرتیہی دیین
تاسون کرت جگ مین سب لوگو	گایتری جپ رت گت شوگو
دیبی پاد کمل کی پوجا	کرت رہے سب رج کے دوجا

ادھیاے نوان

دوہا

کب لوم ادھیاے مین گوتم رن کے شاپ — سون شرو دھا برہمن کی انیو پاسن جاپ

بیاس جی بیان کرتے ہین کہ کبھی کی بات ہے کہ پندرہ برس پرانیون کی تقدیر سے پانی نہ پڑا اسلیے کال پڑ گیا جس سے مُردون کی گنتی نہین ہو سکتی تھی کوئی کوئی گھوڑے سور وغیرہ جیو بھوک کے مارے کھانے لگے کوئی آدمیون کے مُردے کھانے لگے اور لڑکون کی تاک لگے ہوت کو مردکھانے لگے تب برہمن لوگون نے سوچا کہ آج کل بڑے عابد گوتم رکھی ہین وہ ہماری تکلیف کو دور کر دینگے سب ملکر وہین چلو گایتری بہت جپتے ہین سنا ہے کہ وہان سکال ہے کیونکہ بہت لوگ اُنکے مکان پر گئے یہ سوچ کر سب برہمن لوگ اپنے بال بچون اور گؤون سمیت گوتم کے آسرم پر گئے وہان مشرق مغرب جنوب شمال سب طرفون سے یہی بچار کرکے سب لوگ آئے کیونکہ سب جگہ کال ہی تھا گوتم نے برہمنون کی سماج دیکھ آسن وغیرہ سامگری سے سبکی پوجا کی اور خیر وعافیت پوچھکر آنے کا سبب پوچھا اُن بھوکون نے اپنے دکھ کا سبب کہا گوتم نے اُن سبکو دکھی جان بخوف کیا اور کہا کہ اے برہمنو یہ آپ ہی لوگون کی جگہ ہے اور مین آپ لوگون کا داس ہون جب اپنے داس ہونے پر آپ کو کون فکر ہے مین دھنی ہون کہ آپ لوگون کے درشن ہوئے جنکے دیکھنے ہی سے بڑے بڑے کام اچھے کام ہوگئے ہین آپ لوگون نے ہمارے اوپر بڑی مہربانی کی اور مجھے پوتر کیا مجھسے زیادہ دھنی کون ہے آپ سندھیا کرکے سب لوگ یہان سُکھ اسطرح سبکو سمجھا بجھاکر گوتم جی سر جھکا کر گایتری کی پرارتھنا کرنے لگے کہ اے بید کی ماتا پرماتما تمکو نمسکار ہے بیا ہرتی مہا منتر روپنی اونکار روپنی سامیا وستھا تمکا ہر بکار روپنی تمکو نمسکار ہے سوہا سُدھا روپنی جگت کو کلپ برچھ روپ تینون اوستھاؤن مین رہنے والی تمکو پرنام ہے اسطرح جب مُن نے استت کی تو گایتری نے خوش ہوکر درشن دیا اور ایک بھرا ہوا برتن دیکر مُن سے کہا کہ جو چاہو گے سب اسی برتن سے ملیگا اتنا کہکر گایتری انتردھیان ہوگئین اسی برتن سے اناجون کے پہاڑ نکلے جو رسون کے سمیت تھے اور طرح طرح کے تنکے گھاس وغیرہ جانورون کے لیے نکلے کہانتک کہین جو جو مُن چاہتے تھے سب گایتری کے بھرے ہوئے برتن سے نکلتا تھا تب گوتم جی نے سب منیون کو بلا کر دیدیا اور زیور وغیرہ پورن پاتر سے لیکر دیا اور بھینس وغیرہ ہاتھی اُس پورن پاتر سے نکلے جلیکی

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

سامگری سروا وغیرہ نکلیں اُس سے سب برہمن گوتم جی کے کہنے سے جگیہ کرنے لگے جس سے وہ استھان سُرگ کے برابر ہوگیا اور جو کچھ
ترلوکی کے سُندر پدارتھ ہیں سب گایتری کے پورن پاتر سے نکلے منیوں کی عورتیں زیور وغیرہ پہنکر دیوتوں کی عورتوں کے برابر اور منی لوگ
کپڑے وغیرہ سے دیوتوں کے برابر معلوم ہونے لگے اُن کے آسرم پر ہمیشہ اُتساہ ہونے لگے نہ کسیکو بیماری ہوتی نہ دشمنوں سے خوف ہوتا اُس کا
آسرم ستوگُن سے ملول ہوگیا برہمن کو چھوڑ اور ذات اور چوپائے اور دوسرے سب آسرم پر آئے اور اُنکی پرورش ہونے لگی مارے
جگیوں کے کہیں پتا نہیں ملتا تھا جس سے سب دیوتا سکھی ہوئے تھے بلکہ اندر نے دیوتوں کی سبھا میں یہ کہا کہ بڑی خوشی کی بات ہے کہ اُن
اس کال میں ہم لوگوں کے کاپ برہمچی ہوئے جو معزز ہوکر منورتھ پاتے ہیں جو یہ نہوتے تو یہاں زندگی کی امید مشکل تھی وہاں زلیست کی
امید کہاں تھی ــ اس طرح بارہ برس تک گوتم جی نے منیوں کی پرورش کی وہیں اُن نے گایتری کا بڑا استھان بنایا جہاں سب لوگوں
سے پورشچرن کے طریقہ سے دیبی پوجی جاتی تھی اب تک وہاں دیبی صبح کے وقت بال روپی نظر آتی ہیں اور دوپہر کو جوان شام کو
بوڑھی اُسی جگہ پر ایک دن نارد مُن آئے جو مستی نام اپنی بین بجا بجا کر گایتری کے گن گاتے تھے اور آکر منیوں کی سبھا کے بیچ میں بیٹھے اور
گوتم وغیرہ منیوں سے بولے جا کر گوتم کے جس کی کتھا کہنے لگے کہ اے گوتم جی اندر تمہارا جس جو کہ تمنے منیوں کی پرورش کی بہت طرح سے
گایا کرتے ہیں وہی ہم اندر کی بانی سُن تمکو دیکھنے آئے ہیں آپ جگدمبا کے پرشاد سے دھن ہیں اتنا کہہ مُن جگدمبا کے مندر میں جا کر گایتری کی اُستت
کر دیو لوک کو چلے گئے تب مُن لوگ جو گوتم سے پالے جاتے تھے اُنکی تعریف سُن نہ سکے اس سے بڑے رنجیدہ ہوئے اور سوچنے
لگے کہ جس طرح اُن کا ناس ہو وہی کرنا چاہیے مگر جب سُکال ہو کچھ دن پیچھے مینھ برسا تب سبھوں نے سُنا کہ سب جگہ پر سُکال ہوگئی
تب سب ملکر گوتم کو سراپ دینے میں طیار ہوئے ـ ہائے ہائے بڑے رنج کی بات ہے دھن اُن لوگوں کے پتا ماتا جنکی
اس طرح کی بدنیت اولاد ہوئی اے راجہ وقت کی مہاکون بیان کرسکے دیکھے منیوں نے ایک مایا سے بہت بوڑھی گائے پیدا کی وہ
ہوم کے وقت گوتم مُن کی جگیہ کی جگہ میں گئی اُسے مُن نے دیکھ ہُنک ہُنک آواز کہکر روکا کہ وہ مرنے کے قریب تو تھی ہی اُسیوقت
مرگئی اور سب وہ دُشٹ مُن کہنے لگے کہ اس دُشٹ گوتم نے گائے مار ڈالی مُن ہوم کرنے اُٹھے تو بڑے متعجب ہوئے اور
دھیان لگا کر جب اُسکا سبب سوچا تو معلوم ہوا کہ یہ سب منیوں نے کیا تب غصہ سے سُرخ آنکھیں کر گوتم نے منیوں کو سراپ دیا کہ جاؤ
تم بید ماتا گایتری کے دھیان اور جپ سے بمکھ ہوجاؤ اور بید اور بید کے کہے ہوئے دھرم اور اُسکی مارتا میں شیو اور شیو کے منتر اور شیو شاستر
میں اور مول پرکرت سری دیبی اور اسکے دھیان اور کتھا میں اور دیبی کے منتر اور دیبی کے استھان کے انوشٹھان میں اور دیبی کے اُتسا
دیکھنے اور شیو بھگت کے پوجنے میں رودراچھ بیل کے پتے اور شُدھ بھسم میں اور شرتی اور سمرتی سداچار اور گیان مارگ میں اور لاثانی
گیان نشٹھا اور شانتی اور دم میں روزمرہ کی کرم اور اگنی ہوتر سادھن میں گوداں اور پتروں کے شرادھ میں کرچھر اور چاندراین اور
پراسچت میں تم بکھ رہو سری دیبی کو چھوڑ اور دیوتوں میں تمہاری شردھا اور شنکھ چکر وغیرہ سے انکت ہو اور کپالک شاستر اور
بودھ شاستر کا عمل کرو اور پاکھنڈی ہوجاؤ والدین دوست بھائی لڑکی عورت کو بیچو اور دیوتا تیرتھ اور دھرم کے بیچنے والے ہوا اور
برہمن پنچ راتر کام شاستر کپالک مت اور بودھ شاستر میں مشغول ہو اور ماتا لڑکی بہن اور پرائی عورت سے صحبت کرو اور تم لوگوں کی
اولاد عورت مرد سب ہمارے ہی سراپ سے جلے ہوئے تمہارے ہی برابر ہونگے بہت ہمارے کہنے سے کیا ہو سری مول پرکرت گایتری
تم لوگوں پر غصہ ہوا ور اندھ کوپ وغیرہ نرک کُنڈوں میں تم لوگ ہمیشہ رہو اسطرح طرح سے مُن آچمن کر کے گایتری کے درشن کو چلے گئے اور

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

گایتری کو پرنام کیا تب گایتری بھگوتی برہمنون کی یہ حالت دیکھ کر متعجب ہوئی اب بھی وہ صورت متعجب ہی نظر آتی ہے اور بھگوتی متعجب ہو
بولی او گوتم سانپون کو دودھ پلانے سے زہر ہی بڑھتا ہے اب شانت ہو جاؤ کرم کی گت ایسی ہی ہے تب اسطرح دیبی کو پرنام کر اپنے
آسرم پر مُن گئے ان برہمنون کو سراپ کے سبب سب گایتری بھول گئی یہ بڑا ہی تعجب ہوا تب سب نیچے مُنھ کر مُن کو پرنام کر شرمندہ
ہو مُن سے خوش ہو جاؤ کہنے لگے تب مُن جی مہربان ہو بولے کہ خیر اب جاؤ جب تک سری کرشن جی کا اوتار نہو گا تب تک تو اسی طرح
کُنبھی پاک نرک مین رہو کیونکہ ہمارا سراپ جھوٹھا ہونے کا نہین پھر اوتار کے پیچھے کلجگ مین تم لوگون کا جنم ہوگا اور ہمارے سراپ
کے مٹانے کی خواہش ہوگی تو گایتری جپنا اتنا سبکو کہا اور رخصت کر گوتم شانت ہوے اے جنمیجے جی اس سبب جب کرشن چندر
جی اس لوک سے چلے گئے تو وہ برہمن کُنبھی پاک نرک سے آئے اور وہی شاپ پائے ہوے لوگ تینون وقت کی سندھیا او
گایتری اور بید کو چھوڑ کر پاکھنڈ کرنے لگے اور اگن ہوتر وغیرہ اچھے کرم اور سوا ہا سدھا کی بجگات چھوڑ کر مول پرکرت کو کبھی نہین جانتے
کوئی تپت مدرا انکت کوئی کام آچاری کوئی کپالک کوئی کونک بودھ اور کوئی جین ہو گئے پنڈت بھی ہین مگر بُرے چال چلن مین
لگے ہین جو دوسرے کی استری کی خواہش رکھتے ہین وہ کُنبھی پاک سے آئے ہین اور پھر جاوینگے اسلیے اے راجہ سب طرح وہ پرمیشری
پوجا کرنے کے لائق ہے نہ وشن کی پوجا بھلی نہ شیو کی ہمیشہ اپاسنا شکت کی ہے جسکے بغیر نرک کو جاتا ہے اور جو آپنے پوچھا سب مفصلاً
بیان کیا اسکے اوپر مَن دویپ کا بیان کرنے ہین جو آدبھوتی پرم پد استھان ہے

ادھیائے دسوان

دوہا

کرب دشم ادھیائے مین برنن بیدھ پرکار | من دویپ کرچھی سُنت دیبی بھگت لبہار

سری بیاس جی بیان کرتے ہین کہ برہم لوک سے اونچے جو سرب لوک ہے اسیکا مَن دویپ بھی نام ہے جہان دیبی رہتی ہین کیونکہ سب سے
زیادہ ہے اس سے سرب لوک کہلاتا ہے اور اسے پرمیشری پرابہا مول پرکرتی اپنے مَن سے کیلاس سے زیادہ بیکنٹھ سے
بھی عمدہ بلکہ گولوک سے بھی سریشٹھ بنایا ہے کہا تک کہین سب سے زیادہ لوک تھا یا اسکے برابر تینون لوک مین کوئی سُندر لوک نہین
جو تینون لوکون کا چھتر ہے اور سب پاپون کا ناس کرنے والا برہمانڈون کا سایہ پھر اُتم لوک ہے مَن دویپ کے چارون طرف
بہت جوجن لمبا اور اتنا ہی چوڑا سدھا سمندر ہے جسمین سینکڑون لہرین چلتین اور سرخ رنگ کا اچھی ریت بہت سنکھون کا بھرا ہوا لہرین
کے آپس مین لگنے سے لہرے کنون سے شتیل طرح طرح کی دھوجا دن بہت اور طرح طرح کے جانورون کے ادھر اُدھر آنے جانے
سے آراستہ ہے اسکے شمال کی طرف لوہے کا سات جوجن لمبا چوڑا ایک مکان ہے جسمین طرح طرح کے ستر استر دھارن کیے نہایت
نہایت خوش ہوے رکھوالے چارون طرف سے موجود ہین جسمین چار دروازے ہین جنپر سو سو دوارپال کھڑے ہین جہان
طرح طرح کے گنون کے ساتھ دیبی بھگت بہت دیوتا بھگوتی کو دیکھنے کو جاتے ہین اُنکے سینکڑون ہوانون کرکے گھسا جاتا ہے اور وہان
نہایت آواز ہوتی ہے پھر گھوڑون کے ہنہنانے سے طرفون کے مُنھ بھرے ہوے جاتے ہین اور گنون کی کل کل آوازین ہوتی ہین
اور دیوتون کے نوکر ہی نوکر وہان نظر آتے ہین جنکی آواز سے کوئی کسیکی بات نہین سنتا قدم قدم پر میٹھے پانی کے

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

بھرے نالے بھرے ہین اور جواہرات کے درختون سے آراستہ طرح طرح کی پھلواریان موجود ہین اُسکے شمال کی طرف دوسرا مکان ہی
یہ بیچ مین چلنے والے مکان سے سو حصے زیادہ ہی جسمین گوون کے مکان اور طرح طرح کے درخت ہین جو درخت وہان ہین ہمیشہ
پھل اور پھول سمیت بنے رہتے ہین اور نئی بیلین نہایت خوشبودار ہین اکثر یہ درخت ہین کٹھل لگل - لودھ کرنکار - سرسہ -
دیودار - کچنال - آنب - بٹرال - ہینگ کا درخت - لونگ کیمرا - باتی - مچکند - بھلی - جگھنی بھلا - تال مال سال کنکول -
ناگ بھنگ - پنّاگ - بیل - اشوک رن - ہشت کرن - ستال - پرلی - انار - لنکا - بندھو جیو - جمبیر - کٹ سرلیا - چمپا - کنگٹ رم
کالا - گرو - چندن - کھجور - جونھکا - کیمر کا درخت - کندر - املی - کواچ - رنیک - کرنیا - بیل - تلسی اور ملکا دن کے بن کے
بن وغیرہ درختون سے آراستہ ہین اور مین جنمین طرح طرح کی سینکڑون باولیان ہین اور کوکلا اور بھونرے کی آواز سے گونج
رہے ہین اور سب درختون مین عمدہ ہی سایہ ہی اور طرح طرح کے موسم کے درخت طرح طرح کے جانورون سمیت اور
طرح طرح کے جواہرات پیدا کرنے والی ندیون سے آراستہ جہان طوطے مینا وغیرہ پرندون کے جھنڈ کے جھنڈ آواز کر رہے
ہین اور ہنسون کے جھنڈون سے آراستہ ہی جہان خوشبودار ہوا چلتی اور وہان ادھر اُدھر ہرنیان دوڑ رہی ہین اور مور ناچتے اور
گاتے ہین اس کانیہ سال کے جنوب تامر سال ہی جو کوہ اور اُنچائی مین اٹھائیس کوس ہی ان دونون سالون کے بیچ مین کالپ
برچھون کی ایک پھلواری ہی کہ جن درختون مین پھول سونے کے مانند ہین اور اُسکے پتے بھی سونے کے مانند ہین اور رتن بیج روپ
پھل ہین کی خوشبو سب طرف دس جوجن تک جاتی ہی - ان دونون سالون مین ہمیشہ بسنت رہتی ہی جو بسنت پھولون کے سنگھاسن
پر بیٹھا ہوا پھولون کا ہی چھتر دھرے پھولون کے گہنے سے آراستہ پھولون کا رس پیے برات اپنی مدھو سری - اور مادھو سری
دو عورتین سمیت جو کہ آہستہ آہستہ مسکراتی ہوئی کندپ لیلا کر رہی ہین اسکے دس جوجن تک خوشبودار ہوا کے لگنے سے بھرا ہوا ہی جہان
خوشبو کی طلب سے گندھرپ موجود رہتے اور بسنت بھی سے آراستہ کامیون کی کامنا پورن کر رہا ہی - تامر سال سے جنوب کی طرف
سیس سال ہی یہ بھی سات جوجن اونچا ہی اسکے جنوب تیل سال ہی ان دونون سیس اور تیل سالون کے بیچ سنتان باغ کا ہی - جسکے یہ
پھولون کی خوشبو دس جوجن تک جاتی ہی اور سونے کے رنگ کے پھولون سے آراستہ و پیراستہ ہی اسکے پھلون کا رس امرت کے برابر
ہی اس پھلواری کا راجہ گریکم رت ہی اسکی شکر شری اور شیچ شری دو عورتین ہین جہان کہ سنتاپ کے مارے بڑے بڑے
لوگ درختون پر بیٹھے ہین اور طرح طرح کی سدھ اور دیوتون سے بھرا ہوا ہی اور عورتون کے جھنڈ کے جھنڈ تاڑ کے پنکھے پنکھا
کر رہی ہین اسطرح جگہ جگہ ٹھنڈا پانی بھرا ہی سیس سال سے آگے تیل ما سال ہی اسکا پھیلاو سات جوجن کا ہی اسکے اور بیچ دو سال
کے بیچ مین ہرچندن کے درختون کی باغ کا ہی اور اس سال کا راجہ برکھا رت ہی اور اسکا نیگھ یعنی بادل باہن ہی جسکے بجلی کے مانند پیلی آنکھین
چمکدار ہین اور بادل ہی کوچ بچا کر گویا کہ شبد اندر دنبوار کا کے سمیت جو سب طرفون سے پانی کی دھار چھوڑ رہا ہی اسکی نبھس سری
اور نبھسیہ سری عورت سیاما لتی امبا دولا - نرتن آمرتی سیکم نیکھا ہر کہتی - جنیکا - اور بادو حارا یہ بارہ عورتین ہین جسمین نے پتون سمیت
درخت اور گھی اور ہرے ہرے پتے جسمے زمین ڈھپی ہوئی ہی اور ندی اور ندون کے بہاو نہایت زور سے بہ رہے ہین تالابون کا
پانی ڈب ڈبا رہا ہی جیسے کہ رگیون کا دل - اور دیوتا اور سدھ وہان رہتے ہین جو دیبی کا گن گاتے ہین جنہون نے اس لوک
مین کنوان باولی تالاب باولی دیبی کے لیے دیے ہین وہ لوگ نہایت آرام اور خوشی سے رہتے ہین اسکے آگے سات جوجن

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

اونچا پنچ لوہانک سال ہی جسکے بیچ منداربانکا ہو جسمین طرح طرح کے پھول پتّے اور پھل ہین اسکا راجہ سرورت ہی اسکی لچھمی اور اورج لچھمی دو
عورتین ہین اسمین طرح طرح کے سدہ لوگ رہتے ہین اسکے آگے رُوپیہ سالک سات جوجن اونچا ہی جسکے بیچ مین پارجاتو نکا جنگل ہی خوشبو
پھولا اور پھلا رہتا ہی اسکے پھولون کی خوشبو دس جوجن تک جاتی ہی اور وہان کے رہنے والے دیبی کے گُن گاتے ہین وہانکا مالک
بنیت مُرت ہی جو اپنے گنون سمیت وہان رہتا ہی اسکی مینشری اور رہشری دو عورتین ہین اور دیبی کے برت کرنیوالے سدہ لوگ یہان
رہتے ہین روپیہ سال کے آگے سات جوجن اونچا سویرن سال ہی جو سپت ہاٹک سے بنا ہی اسکے بیچ مین کدمب بانکا اُتم پھل او پھلون
سے آراستہ ہی وہان کدمب کے شراب کی ہزارون دھارا بہتی ہین جنکے پینے سے نہایت خوشی ہوتی ہی وہان کا راجہ شتسرت ہی اسکے
تپسری اور تپیہ سری دو عورتین ہین انسے نہایت خوش ہمیشہ شتسرت رہتا ہی اور وہان طرح طرح کے بلاسون سمیت سدہ لوگ بہار
کرتے ہین جنھون نے یہان دیبی کے لیے دان دیا ہی سب اپنے پروار کے ساتھ وہان رہتے ہین سوکرن سال سے آگے سات جوجن
اونچا پشپ راگ اُتم سال ہی جسکا کیسر کے مانند رنگ ہی اور وہان کی زمین بھی پشپ راگ مے اور بن اوپبن سب پشپ راگ
مے ہین اُسکا مکان رتنون کا ہی اور رتن ہی کے درخت بن کی زمین بھی سب رتن مے اور پانی بھی رتن ہی کے رنگ کا ہی منڈپ
ستون تالاب کُل سب جو کچھ اُس مکان مین ہی رتن مے ہی اور نیچ سے ایک دوسرے کی بہ نسبت لاکھ حصہ زیادہ ہین سب جہانڈن
کے لیے دگپال دھان ہی سے بھیجے جاتے ہین اُنکی ایک ایک مورت یہان موجود رہتی ہی اسمین مشرق کی طرف اندر پوری ہی جسمین
طرح طرح کے اوپبن وغیرہ ہین اور اندر وہین رہتے ہین جسطرح اس اندر پوری مین آراستگی ہی اسکے سوچھے زیادہ اندر کی اُس
مَن دویپ والی پوری مین ہی وہان ایراوت پر سوار ہوے دیوتون کی فوج کے ساتھ اندر روشن ہین اور اندرانی دیوتون کے ساتھ
رہتی ہین اور اگن کون مین اگن پوری کے برابر اگن پوری موجود ہی اور سواہا سدھا اپنی عورتون کے ساتھ اگن دھان رہتی ہی
وہان اُنکی سب بہار ہے شمال مین جم پوری ہی جہان ڈنڈ دھارن کیے جمراج اپنے دوتون سمیت رہتے ہین نیرت دشا مین نیرت اپنی
سلح کے ساتھ رہتے مغرب مین برن پوری جہان جادون کے ساتھ برن جی رہتے ہین بایو کون مین بایو لوگ وہان بایو اپنی عورت او
گنون کے ساتھ براجتے ہین اور کبیر کی پوری ہی وہان بڑے موٹے تازے بڑے دھنوان کبیر جی رہتے ہین کبیر کے ساتھ سینا پت پیچ
مَن بھدر- پورن بھدر- مَن مان- مَن کندر مَن بھوکہ- مَن سرگوی- مَن کارنگ دھارک- وغیرہ جو سینا کے مالکون سمیت کبیر
رہتے ہین ایشان کون مین رودر لوگ بہت عمدہ ہی جو بڑے بڑے قیمتی رتنون سے بنا ہی جہان کے مالک رودر ہین جنکے مینو مان
دبیت ہین بھو پرشت ہینکٹ ایسے نام ہین انھین کے برابر اُنکے بے تعداد گن موجود ہین جو نہایت سخت خوف ناک اور آگ
منہ سے نکالتے ہوے جنکے دس ہاتھ جنکے سوکسی کے ہزار اور دس پانو دس گلے اور تین آنکھین ہین اور انترچھ مین چلنے والا
کوئی زمین پر گھومنے والا ہی جو رودر ناد بیائی ہین رودر کہے ہین اور سبھون سمیت بھدر کالی وغیرہ کروڑون رودرانیون سمیت
اور طرح طرح کی شکتیون اور ڈامری بیر بھدر سمیت رودر وہان رہتے ہین

چوپائی

نٹ ڈمال دھر گنگن ناگا بیاگھر چرم دھاری کچ جالا	کندھر ناگ سُت انو راگا او ترہیہ اُور منہ بھو بیالا

چتا بھسم بھوکھت سب انگا ندت اٹ ہاس کر گرجت بھوت سنگ جت بھوتا باسا الشانا شاپت ایشانا	پرتھا وہپ گن بہت کرنگا دنگ نگر بدھر بھوت اور ترت نام مہیشر بت پرکاسا تمان براجت جت بھومانا	

ادھیائے گیارہوان

دوہا

گیارہوین ادھیاے مین جنتا من گو بیچ	پدم راگ آدک رچت پرنو سالن بیچ

بیاس جی بیان کرتے ہین کہ لشپ راگ مے کے آگے کیسر کے مانند سرخ بارہ پدم راگ مے سال ہی جہان کی زمین بھی اُسی قسم کی ہی دس جوجن اونچا ہی گوون کے گھر اور گھرون سمیت ہی اور اُسی پدم راگ من ہی کے سینکڑون کھمبے وہان لگے ہین اُسکے بیچ مین چوسٹھ کلا طرح کے ہتیار دھارن کیے ہوئے جواہرات سے آراستہ وہان رہتی ہین اُن ہر ایک کے وہان علاحدہ علاحدہ لوک ہین اُنکی وہ الگ الگ مالک ہین اور پدم راگ کے چارون طرف ہین اور اپنے اپنے لوک کے لوگون سے سیوا کی ہوئی اپنی اپنی سواریون پر سوار رہتی ہین اُنکے نام کہتے ہین سنو- پنگلاکچی- وشالاکچی- سمردھی- بردھ- سمردھا- شردھا- سدھا- ابھکشیا- مایا- سنگیا- بسندھرا- ترلوک دھاتری- ساوتری- گایتری- تردش ایشوری- سرویا- بھوپردپا- اسکندماتا- اچیوت پریا- بملا- املا- ارونی- آرنی- پرکرتی- بکرتی- سرشٹی- استھتی- سنگرت- سندھیا- ماتا- ستی- ہنسنی- مردکا- بجرکا- دیوماتا- بھگوتی- دیوکی- کملاسنا- ترمکھی- سپت مکھی- اسُرا- سُر اسُر مردنی- لمبوشٹھی- اوردھو کیشنی- بہوشیرکا- برکودری- رتھ ریکھا- ششی ریکھا- گگن- بیگا- پون بیگا- اگنی بھون بالا- مدناتُرا- انگا- انگ مدنا- انگ میکھلا- انگ کسما- انبھوپا- جنبکری- اچیوت اچیوت بادنی- بھوردوپا- سچ بریا- اور آرا- پاکمنی- یہ چوسٹھ ہوتی ہین جو نہایت جلتی ہوئی زبان کے اور طرح طرح کے منہ سے آگ اگل رہی ہین اور کہتی ہین کہ ہم سب پانی پیجنیگی اگن کو بر لینگی ہوا کو روک لینگی سب جگت کو کھا جاونیگی نہایت غصہ سے لیے بجن کہتی ہین سب دھنکہ بان دھارن کیے بڑے جنگ کے لیے طیار رہتی ہین جنکے دانتون کی کٹ کٹاہٹ سے طرفین بہری ہو گئی ہین اور کبھی انکھین کیے لمبے بال رکھانے سب طرح کے تیر اور ترکش لیے ہین ان ایک ایک کی سو سو اچھوہنی فوج ہی ایک ایک شکت کو لاکھ لاکھ برہمانڈ ناس کرنے کی طاقت ہی اسطرح کی ستوا چھوہنی فوج ہی بھلا بھگوتی کیا نہین کرسکتین سب لڑائی کا سامان اُس سال مین موجود ہی رتھ ہاتھی گھوڑے اور ہتیارون کی گنتی نہین ہوسکتی کہ کتنے یہ سب ہونگے اس پدم راگ مے سال کے آگے گومید من سے بنا ہوا دس جوجن اونچا بڑا مکان ہی جو گل دوپہری کے مانند روشن ہی اور اسیطرح اُسکی زمین بھی ہی اور اُسی طرح کے گومید کے بنے ہوئے وہان کے رہنے والون کے مکان بھی ہین اور پرند- کھمبا درخت باؤلی تالاب سب گومید ہی کے وہان بنے ہین اُسکے بیچ مین تیس مہادیوی کی شکتیان ہتیارون کے چلانے مین ہوشیار گومید منیون سے آراستہ ہین ہر ایک لوک مین سے اپنی چارون طرف اپشاچون سے ابوجا کی جاتی ہین اور غصہ کے مارے سرخ آنکھین کیے مار مار بھار بھاڑ کھاؤ ایسے کہے لڑائی مین دل لگائے

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

ہوئے کھڑی ہین ایک ایک مہاشکت کے دس دس اچھوہنی فوج ہے انھین ایک ایک شکت لاکھ لاکھ برہمانڈ ناس کرسکتی ہے انکی مہاسینا
کیسے بیان کیجاسکتی ہے رتھ اور سواریون کی گنتی تو ہوہی نہین سکتی وہان دیبی کا سب لڑائی کا سامان رکھا ہے انکے نام کہتے ہین بیتال
لشٹ پر گیاشی بال - کھور دورا - بیرجا پربھا تند پوکھنی رودہ واشنبھا کال راتری - مہاراتری - کیرتی بکرتی - ونڈنی منڈلی - مدوکھنڈ
اکھنکھنڈنی لشبیہ شنی مکھاسرمردنی - اندرانی رودرانی سنکاررودہ شرسپائی ناری نارائنی ترسولنی پالنی امبکا اہلادنی - یہ شکتیان جگوتی
کی ہین جو غصہ کرین تو برہمانڈ ناس کردین اور شکست تو انکو کبھی ہوتی ہی نہین گو بیدک نے سے آگے عمدہ من کا بنا ہوا دس
جوجن اونچا گوون کے گھر اور دروازون سمیت زنجیر اور کپاٹ سے جڑا ہوا تو درختون سمیت بھول سال ہے اسکے بیچ کی زمین
ہیرے کی ہے اور گھر اور چوتر ہے اور بڑے بڑے رستے درختون کے تھالے درخت بھی اور بڑے بڑے کوئین اور باولی
تالاب سب ہیرے کے بنے ہین وہان سری بھونیشری کی ایک داسی ایک ایک لاکھ دیبیون سے سیوا کی گئی مدگیت رہتی ہین
کوئی پنکھا کوئی آئینہ کوئی پان کوئی چھتر اور کوئی چنور کوئی طرح طرح کے کپڑے کوئی پھول کوئی کیسر کوئی کاجل کوئی سیندور کوئی تصویر بنانیوالی
کوئی پانون دبانے والی کوئی زیورات پہنانے والی اور کہان تک کہین طرح طرح کے سامان لیے سب کھڑی ہین اور دیبی کی مہربانی
کے آگے تینون لوکون کو ناچیز سمجھتی ہین یہ دیبی کی دوتی ہین جو شرنگار کرنے مین ہوشیار ہین انکے نام کہتے ہین تحیفے اننگ رُوپا
اننگ مدنا ندنا تراہون بیگا بھون بالکا سرب ششتر اننگ بیدنا اننگ میکھلا یہ بجلی کے مانند برابر بدن والی کردھنی بجاتے ہوئے اور
بجتے ہوے نوپور پہنے ادھر ادھر اندر باہر آتی اور جاتی ہین اور دوڑ دوڑ کر چیزین لاتی ہین سب اپنے کام مین ہوشیار ہین اور اس کل ن
سے باہر آٹھون طرفون مین انکے رہنے کی جگہ بنی ہے اس بجر سال سے آگے بیدورج من کا سال دس جوجن اونچا گوون کے گھر اور
دروازون سے آراستہ ہے وہان کی زمین گلیان کوچے باولیان کنوین تالاب سب بیدورج من کی ہی بنے ہین وہان آٹھون طرفون مین
براہی وغیرہ ماتاون کی جگہ ہین جو اپنے اپنے گنون سے آراستہ ہین ہر ایک برہمانڈ کی ماتاؤن کی یہ سمشٹ روپ بیان ہوئی ہین
انکے نام یہ ہین - براہی - ماہیشری - کوماری - بیشنوی - باراہی - اندرانی - چانڈا یہ ماتا ہین آٹھوین انکی مہالچھمی جی ہین یہ برہما
رودر وغیرہ دیوتون کے برابر ہین سب یہ جگت کا کلیان کرنے والی ہین اس سال کے چارون حدون پر مہابھاگوتی کے باہن
بجاتے کھڑے رہتے ہین انہین کروڑون ہاتھی کروڑون پالکی نالکی وغیرہ ہنس سنگھ گرڑ مور اور بیلون سمیت کروڑون سواریان
کھڑی ہین اور کروڑون بمان طرح طرح کی چیزون سمیت ہین بیدورج من سال سے آگے دس جوجن اونچا اندرنیل من سے بنا ہوا
ہے اسکے بیچ مین جتنی باولی کنوین تالاب گھر اور پھلواریان ہین سب اندرنیل من سے بنے ہوے ہین وہان سولہ پنکھڑیا ایک کمل ہے
گویا سدرشن چکر ہے ان سولہون مین سولہ شکتیون کے استھان بنے ہین جو سب سامان سے بھرے پُرے ہین ان شکتیون کے
نام کہتے ہین سنو - کرالی - بکرالی - اوما - سرستی - سری درگا - اوکھا - لچھمی - شرتی - سمرتی - دھرتی - سردھا - میدھا - ست
کانت - یہ سولہ ہوئین یہ سب لڑائی کرنے کے لیے ہتھیار اور استر دھارن کیے ہین یہ سب مایا کی سینا کی مالک ہین ہر ایک برہمانڈ
مین رہتی ہوئی شکتیون کی یہ نایکا ہین برہمانڈ کو موہیہ کرانے والی اور طرح طرح کے ہتھیار دھارن کیے ہوے ہمیشہ لڑائی مین
طیار رہتی ہین انکی طاقت سیش جی بھی نہین کہ سکتے اسکے آگے مکتا پراکار ہے جو دس جوجن اونچا موتیون سے جڑا ہے اسمین آٹھ
دیبی کی منتری رہتی ہین سب طرح دیبی کے برابر کام کرنے مین ہوشیار اور پنڈت ہین یہ طرح طرح کے برہمانڈون مین

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

رہنے والے لوگون کے دل کی باتین پہلے ہی سے جان جاتی ہین اُنکے نام کہتے ہین۔ اننگ کسما۔ اننگ کسُما تُرا۔ اننگ مدنا۔ اننگ مدناترا۔ بھون پالا۔ گگن بیگا۔ ششی رکیھا۔ گگن رکیھا یہ سب بھاانسی آنکس برابھو دھارن کیے ہوے سُرخ رنگ ہین اور دیبی کو یہ سب منتری جگت کے متعلق باتین سمجھایا کرتی ہین اس تکنا براکار کے آگے مہامارکت منڈ کادس جوجن اونچا سال سب سے اوتم سولھوان ہی جو طرح طرح کے بھوگ سمیت ہی اسکے نیچے کی زمین اور گھر سب مرکت من کے ہی ہین اس مین بڑے لمبے چوڑے چھٹہ کونے ہین اُن کونون مین رہنے والی دیبیون کا نام سنو مشرق کے کونے مین گایتری جو لکھے برہماجی سمیت طرح طرح کے ہتیار لیے بیٹھی ہین اور گایتری بھی برہماجی ہی کے مانند استر ستر دھارن کیے ہوے ہی اُنکی استت سب بید پوران شاستر سمرت یہ سب مورت دھارن کیے ہوے کرتے ہین جو برہما کے اوتار گایتری کے اوتار بیاہرتی کے اوتار ہین وہ سب ہمیشہ وہان ہی رہتے ہین نیرت کون مین سنکھ چکر گدا کمل وغیرہ دھارن کیے ساوتری اور مہابشن جی کے مچھلی اور کچھوے وغیرہ کے اوتار ہین اور سب اوتار ساوتری کے وہان ہی ہین اور بایو کون مین مہارودر اور سرستی اُسی طرح کی رودر کے جو جو چھناسیا دھبید ہین وہ بھی وہین موجود ہین اور جو گوری کے بھید ہین وہ سب بسے ہین اور جو سٹھ آگم اور جو اور آگم ہین وہ سب مورت دھارن کیے ہوے وہان موجود ہین اگن کون مین رتنون کا گھڑا اور اسی طرح من کی پٹاری لیے کبیرجی طرح طرح کی دولتون سمیت مہالچھمی سمیت موجود ہین مغرب کی طرف رت سمیت کام۔ بھاانسی۔ آنکس تیر ترکش دھارن کیے رہتے جو سولھون سنگارون کی مورت دھارن کیے ہین الیشان کون مین لشٹ کے ساتھ گنیش جی بھاانسی اور آنکس وغیرہ بگھن کے ناس کرنے والے رہتے ہین اور جو گنیش جی کی بھوتیان ہین وہ سب وہان رہتی ہین یہ برہما وغیرہ جگدیشری بھگوتی کی سیوا کرتے ہین اسکے آگے سو جوجن اونچا پروال کا سال ہی جسکا کیسر کے مانند رنگ ہی اور سب وہان کی زمین اور مندر وغیرہ اُسی طرح کے ہین اُسکے بیچ مین پانچ بھوتون کی پانچ مالک رہتی ہین اُنکے نام یہ ہین ہرلیکھا۔ گگنا۔ رکتا۔ کرالکا۔ مہوچکیھا۔ یہ پانچ بھوتون کی برابر روشنی رکھتی ہین یہ بھاانسی آنکس برابھیت دھارن کیے طرح طرح کے زیور دیبی کے برابر پہنے نئی جوانی سے مغرور رہتی ہین اُس پروال سال سے آگے بہت جوجن پھیلا ہوا مہاسال رتنون سے بنا ہوا ہی جہان دیبی کے بہت مندر اور تالاب سب نورتن کے بنے ہوے ہین وہان سری مہادیبی مہابدیا وغیرہ اوتار ہین جنکی کروڑون سورجون کی روشنی ہی اور سات کروڑ مہامنتر کے دیوتا وہان ہین نورتن سے آگے چنتامن مہاگرہ ہی وہان جتنی چیزین ہین وہ چنتامن کی بنی ہین کیا چھوٹی کیا بڑی وہان کے استمبھ سورج چندرمان اور بجلی کی طرح کے پتھرون کے ہزارون بنے ہین جنکی روشنی سے اندر کی رکھی چیزین کچھ نظر نہین آتین۔

ادھیاے بارہوان [۱۲]

دوہا

بارہوین ادھیاے مین من گرہ برنن نیک
کردیبی کردھیان پن برنو سب بدھ ٹھیک

بیاس جی کہتے ہین کہ وہی من گرہ دیبی کا بھون یعنی رہنے کی جگہ ہی جسمین ہزارون ستونون سمیت چار منڈپ ہین اُنکے نام یہ ہین۔ سنگار منڈپ۔ مکت منڈپ۔ گیان منڈپ۔ ایکانت منڈپ جو طرح طرح کی جھنڈیون سے آراستہ اور

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

دھوپ کی خوشبو سے خوشبودار اور کروڑوں سورج کی مانند روشن ہو رہے ہین اُن منڈلون مین چارون طرف - کاشمیر بنکا - ملکا
بنکا گند بنکا مین جہان کستوری کے ہرن ہزارون بھرے ہین اُسیطرح بڑے کنول کے پھولون کا بن ہی جسمین رتنون کے سوپان ہین
اور امرت کے رس سے بھرا ہی جہان بھونرے گونج رہے اور ہنس کا رنڈ سمیت ہی اور ان پھلوارون کی خوشبو سے من دوپ بھر مہک
رہا ہی شرنگار منڈپ مین دیبی طرح طرح کے سرون سے گایا کرتی ہین اور مہادیبی جگدمبکا بیچ مین سنگھاسن پر سبا کرتی ہین مُکت منڈپ
مین بھگوتی سبکو چارون طرح کی مُکتیان دیتی ہین گیان منڈپ مین گیان کا اُپدیس سبکو کرتین چوتھے منڈپ مین منترنیون کے ساتھ بیٹھکر
جگت کی حفاظت کے لیے سری راج راجیشری بچار کرتین اور چنتامن گرہ مین دس سوپان سمیت ایک منچ ہی جس منچ کے برہما بشن رودر ایشر
بھر چار کھر مین اور سداشیو سپلک کے استھان پر ہین اُسکے اوپر بھونیشری مہادیبی رہتی ہین جو دیبی اپنی لیلا کے لیے دو بھاگ
کرتی ہین سرشٹ کرنے کے لیے اُسی بھگوتی کا آدھا حصہ مہیشر نام سے مشہور ہوجاتا ہی جو کام دیو کے درپ ناس کرنے کے لیے
طیار کروڑ کام دیوون کے مانند خوبصورت ہین اور جنکے پانچ منھ تین آنکھین ہین اور من اور زیورون سے آراستہ رہتے ہین برا بھست
کلھاڑا برکو ہاتھون مین دھارن کیے سولہ برس کی عمر کے بیر بتنشر مہیشر براجتے ہین جو کروڑ سورجون کے مانند روشن اور کروڑ دن
چندرمان کے مانند روشن اور کروڑون چندرما کے مانند ٹھنڈے ہین اور مصفا بلور کے مانند سفید تین آنکھون سمیت ہین انھین کی
گود مین سری بھونیشری دیبی بیٹھی رہتی ہی جو نورتنون کا ہار پہنے اور گرم سونے کا بنا ہوا اور بیدورج من سے جڑا ہوا بازو بند پہنے اور
نہایت روشن کانون کے زیورون سے آراستہ اپنی پیشانی کی روشنی سے آدھے چندرمان کو جیتتی ہوئی انار کی سوبھا کی سبزتی کرنیلی
کیسر کستوری کا تلک دیے عمدہ جوڑا من دھارن کیے جسمین رتنون کے سورج بنے ہین صاف ناک مین زیور پہنے موتیون کی مالا
دھارن کیے پاٹی پارسے کا فور اسنتون مین لگائے ہوئے بیش قیمت رتنون کا بنا مکٹ سر پر دھرے بھونرون سے براجت مالاون سے
پاٹی شدھارے کالنگ کی سیاہی چھوڑ جو سرد رت کا چندرمان ہی اُسکی روشنی کے مانند مکھ کمل سے سجی ہوئی گنگاجی کے بھونرے کے مانند
گہری ناف دھارن کیے مانک کے ٹکڑون سے جڑی ہوئی انگوٹھی پہنے کمل کے مانند تینون آنکھون سے سجی ہوئی مہاراگ اور پدم
راگ مینون کے مانند بدن کا رنگ رتنون کی کردھنی اور رتنون ہی کے کنگن پہنے اور من سمیت زیور وغیرہ پہنے چمبیلی کی خوشبو سے بھری
ہوئی چھوٹے سر کے بال بہت اونچی اور سگھن استنون سمیت پھانسی انکس بربیت اور چار ہتیار ہاتھون مین لیے سب سنگھارون سمیت بہت
نازک بدن اور سندرتا کا روپ ہی دھرے کرنا رس سمیت اپنے سُندر کی مدھورتا سے پن کو شرماتی ہوئی کروڑون سورج اور چندرمان
کی کانت دھارن کیے طرح طرح کی سکھی سہیلیون اور دیون سے گھری ہوئی اچھیا شکت گیان شکت کریا شکت سمیت لجیا لپشٹا تشٹ
کیرت کانت چھما و بابدہ میدھا سمرت دھارن کیے جسکی اُستت کرنے کو موجود ہین اور بجیا بجیا اجتا اپراجتا نیتا بلاشنی دودگدھری اگھورا
منگلا یہ بھی شکتیان پرامبا کی سیوا کرتی ہین اور دہنے بائین اور پدم اور سنکھ دو مہاندہ سب جگہ کھڑے رہتے انھین ندھیون سے نوتن
بہنے والی سونا پہنے سات دھاتون کی بہنے والی ندیان بہتی ہین وہ سب سدھا سمندر ہوئی دوپ کے سب شاون مین بھرا ہی اسمین گرتی
ہین ایسی بھونیشانی سری جگدمبکا اُن مہیشر جنکے بائین انگ مین براجتی ہین اسی سے سربیش ہوئے ہین نہین تو کاہیکو ہوتے اے راجہ
اس چنتامن گھر کا اندازہ سُنیے اسکا پھیلاو ہزار جوجن کا ہی اُسکے باہر باہر جو سال بیان کرچکے ہین وہ دوگنے ترتیب سے بڑھتے گئے
ہین یہ زمین مین نہین ہین بلکہ انترچھہ مین ہین یہ بغیر آدھار کے براجتا ہی پرلی مین یہ کپڑے کے مانند سُکڑ جاتا ہی سرشٹ کے وقت

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

پھر پھیل جاتا ہی جتنے سال ہین سب سے زیادہ چنتامن سال ہی جہان سا چھات بھگوتی آپ بیٹھی ہین اور جو دیوی کے پوجنے والے ناگ لوک نرک لوک دیو لوک وغیرہ مین ہین وہ سب اخیر مین اسی جگہ پر پہونچتے ہین اے راجہ جو کوئی دیوی کے پوجنے مین مشغول ہو کر دیبی کے چھترون مین شریر چھوڑتے وہ سب وہان جاتے جہان دیبی کے بڑے بڑے اُتساہ ہوتے ہین اور جہان گھی دودھ دہی شہد امرت سنکہ کیچ جامن آنب اوکھ کے رسون کی ندیان بہا کرتی ہین اور منور تمہ دینے والی باولیان اور کنوین وغیرہ ہین اور وہان بیماریان اور بڑھاپا نہین ہوتا اور نہ وہان فکر غرور غصہ وغیرہ ہین اور وہان کے رہنے والے سب جوان اپنی اپنی عورتون کے ساتھ بھوگ بھوگتے ہین اور سری بھوبنیشری کو بھجتے ہین کسی نے تو سالوک مکت کسی نے سامیپ اور کسی نے سرونتا اور کسی نے سارشٹ پائی ہی اور وہان سات کروڑ منتر روپ دھارن کیے ہوئے رہتے ہین اور سب بدیا بھی اُسی کی اُستت کرتی ہین اے راجہ یہ مین نے دویپ کا بیان کیا جسکے کروڑون آنسون کے انس کے برابر سورج چندرمان کروڑون بجلیان اگنی ان سبکی ملی ہوئی روشنی نہین ہو سکتی جسکی روشنی کہین پدم راگ کہین مرکت منی کہین بجلی کے برابر کہین دوپہر کے سورج کے برابر کہین کروڑون بجلیون کے برابر کہین سیندور کہین نیل اندرمن کے سمان کہین ہیرے کہین داوانل کے سمان کہین تپائے ہوئے سونیکے برابر کہین سورج کے برابر کہین چندرمان کے مانند موجود ہی وہان درخت پہاڑون کی چوٹیان پتے پھول سب رتنون کے بھرے ہین اور مور کبوتر کوکلا طوطہ وغیرہ کے گولون سے بھرا ہوا وہ لوک ہی جگہ جگہ نہایت خوبصورت اور دلچسپ چشمے بھرے ہوئے ہین جنکے بیچ مین بھوے ہوئے رتنون کے کمل ہین جنکی خوشبو سے تمام چمن مہک رہا ہی اور آہستہ آہستہ ہوا چلنے سے آہستہ آہستہ درخت ہل رہے ہین اور چنتامنی کی روشنی سے سب جگہ دہک دہک کر کے جل رہی ہین درختون کے مجموعہ کی خوشبو اور دھوپ کی خوشبو سے سب منی دویپ خوشبودار ہو رہا ہی اور منیون کے جال سے بنا ہوا ہونے کے سبب سب دشا آراستہ ہین کہانتک گناوین سولہ انسرج سنگار سرگنا پراکرم سب سے عمدہ گن سب دیا وہان ہی موجود ہین راجاؤن کے آنند سے برہم لوک تک آنند سب یہان چھپ جاتے ہین

چوپائی

منی دویپ مہا اُتر دوپا
مہا بھگوتی کر یہ سدنو
یاکے سمرن ماترے پاپا
مرن سمے یہی سمرت جوئی
یا ادھیاے پانچ جو کوئی
اُنکون گرہ نہوے جوئی

تم سن مین برنون سب بھوپا
سرپ تم دُکھ گن کر دمنو
سب بھاگت کہ دیبا داپا
نہین لبت دہجن گھ کھوئی
پڑہت سبھو پ سنتہ نہین ہوئی
یہی تب پڑھے سکل شبھ ہوئی

ادھیاے تیرہوان

دوہا

	تیرہوین ادھیاے مین جم جنمیجیہ بھوپ		دیبی مُکھ کہنیو سوئی برنومت انو روپ	

بیاس جی بیان کرتے ہین کہ ای راجہ آپنے جو جو پوچھا وہ سب اور جو جو نارد نے نارائن سے پوچھا وہ سب بیان کیا اِس دیبی کے پُران کو سُنکر آدمی کرتارتھ ہوجاتا ہی اور دیبی کو بہت پیارا ہوتا ہی ای راجہ اب تم اپنے پتا کے اُدھار ہونے کے لیے دیبی جی کا جگیہ کرو جس سے تم اپنے پتا کی دُرگت جانکر رنجیدہ رہتے ہو پہلے آپ دیبی جی کا سب سے اُتم منتر لیجیے جو جنم کی سُپھلتا دینوالی ہی اُسکو بدھ بدھان سے گرہن کرنا ہوگا سوت جی اِسی کتھا کو شونکادکون سے بیان کرتے ہین کہ اُسی منتر کو لیسے بچن سُن اسی کی برار تھنا کرکے ودھیا کی بدھ بدھان سے دیبی پرنومنتر اُنہی سری بیاس جی سے راجہ نے لیا پھر جب نوراتر آیا تو وسومیہ وغیرہ پنڈتون کو بُلا کر امبا جگیہ بہت جلد کیا اور سری دیبی کے آگے یہ پُران دیبی بھاگوت بھگوتی کے خوش ہونے کے لیے برہمنون سے پڑھایا اسکے بعد بے تعداد برہمن اور کنوار یونکو عمدہ بھوجن کرایا اور اولڑکون اور غریب و بے وارثونکو بھی بھوجن کرایا پھر سب کو راجہ نے زر و دولت دیکر خوش کیا جیسے ہی راجہ جگیہ ختم کرکے اپنی جگہ پر بیٹھے ہین کہ ویسے ہی بین بجاتے ہوئے آسمان سے نارد مُن اُترکر وہان آئے جو آگ کی لو کے مانند تیج دھارن کیے تھے اُنکو دیکھ راجہ جھٹ پٹ اُٹھ کھڑے ہوئے اور سب سامگری سے اُنکی پوجا کر خیر و عافیت پوچھی اور آنے کا سبب پوچھنے لگے کہ ای نارد جی کہان سے آئے آپ کا کون کام کرین آپکے آنے سے مین کرتارتھ ہوا ایسے راجہ کے بچن سُن مُن بولے ای راجا آج سُرگ مین ہمنے ایک اچنبھا دیکھا وہی آپ سے کہنے کو آئے ہین آپکے پتا نے کہ اپنے کرمون سے دُرگت پائی تھی وہ آج دیبہ روپ دھارن کر اپسرا اور دیوتون سے استت کیے ہوے عمدہ بمان پر سوار ہو مُن دویپ کو گئے یہ بات صرف اس دیبی بھاگوت کے سُننے اور امبا مکھ کرنے سے ہوئی ہی اسلیے ای راجہ تم دھن ہو تمھاری زندگی سپھل ہوئی جو تمنے نرک سے اپنے پتا کو نکالا تم اب اپنے کل کے زیور ہوے تمھاری دیولوک مین بڑی کیرت ہوئی نارد کا ایسے بچن سُن پریم سے گڑ گڑا کر راجہ بیاس جی کے چرن کملون پر گر پڑے اور بولے ای مہاراج آپکی مہربانی سے ہم کرتارتھ ہوئے اسکے عوض مین آپکا کون کام کرون صرف پرنام کرتا ہون آپ ہمیشہ مہربانی کیجیے اسیطرح سُن آشیرباد دے بھگوان بیاس جی بولے کہ ای راجہ سب چھوڑ دیبی کے چرن کمل بھجو اور ہمیشہ دل لگا کر دیبی بھاگوت پاٹ کرو اور دیبی کا جگیہ ہمیشہ کیا کرو ایسا کرنے سے تم یکبارگی سنسار سے چھوٹ جاؤگے لیکن اور شیو کے اور پُران بھی ہین مگر وہ اس دیبی بھاگوت کے سولھوین حصے کو نہین پا سکتے کیونکہ یہ پُران بیدون کا سار ہی اور کیونکہ اسمین مول پرکرت بھگوتی کا کیرتن ہی اسلیے اسکے برابر اور پُران کیسے ہوسکتے ہین اسکے پاٹ کرنے سے بید کے برابر پُن ہوتا اسلیے اُتم پنڈتون سے پڑھنے کے لائق ہے۔

چوپائی

	دھیو میادک نج گیہ سدھارے کرت چلے گے سب مُن ہنسا راج کرن لاگے سُکھ کھوجو		یہ نرپ سون کہ بیاس پدھارے نگ دیبی بھاگوت پرشنسا راجہ ٹرپت سُنت یہی روجو	

شونک سکل کتھا مین گائی
جنمیجیہ کی نمھین سُنائی

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

ادھیاے چودھوان

دوہا

چودھوین ادھیاے مین بیاس گن پر سوت	سب پوران کر پھل کہیو سو برنون مضبوط

سوت جی سونکادکون سے کہتے ہین کہ جو دیبی بھاگوت آدھا اشلوک دیبی جی کے مُکھ کمل سے نکلا اور بید سدھانت کا بودھ کیتھا اور برگد کے پتے پر بیٹھے ہوے بشن جی سے دیبی نے کہا تھا اُسی کو برہما جی نے اس سب سے پہلے سو کروڑ کا پھلاو کیا اُسیکا سارانس نکالکر سری بیاس جی شکر آچارج اپنے بیٹے کے پڑھانے کے لیے اٹھارہ ہزار اشلوک اور بارہون اسکندہ سمیت دیبی بھاگوت نام پوران بنایا اب بھی یہ پوران دیولوک مین بہت بڑا ہی اسکے برابر پُن دینوالا پوتر اور پاپ ناس کرنیوالا اور پوران نہین اسکے ہر ایک فقرہ مین آدمی اشومیدھ جگیہ کا پھل پاتا ہی جو کپڑے اور النکار اور زیوروں سے آراستہ کرکے پورانک پنڈت کی پوجا کر بیاس روپ سمجھکر برت رکھے اس پوران کو سنتا اور اپنے ہاتھ سے لکھ یا کاتب سے لکھوا کر بھادون کی پورنماسی کو سونیکے سنگھاسن پر رکھکر پورانک کو دیتا اور دچھنا اور بچھڑے سمیت دودھ والی گاے کپڑے اور زیوروں سمیت سونیکی مالا پہنا کر اُسی پورانک کو دیتا اور اخیر مین جتنے اسمین ادھیاے ہین یعنی تین سو اٹھارہ برہمن اور کنواری اور اُتنے ہی کنوارے لڑکون کو بھوجن کرا کے کپڑے اور زیوروں سے آراستہ کر دیبی روپ سمجھکر پوجتا اور کھیر کھلاتا اور خوشبو اور کیسر وغیرہ سے بھی پوجن کر زیادہ نہایت خوش ہوتا اس پوران کے دان سے زمین کے دان کے برابر پُن ہوتا اسیطرح جو سنتا اور پوجا وغیرہ کرتا اس لوک مین سُکھی ہو مرکر دیبی کے پور کو جاتا ہی اور جو ہمیشہ بھگتی سے دیبی بھاگوت سنتا اسکو کبھی کچھ درلبھ نہین بے اولاد اس سے بیٹا پاوے روپیہ چاہنے والا دھن بدیا چاہنے والا بدیا پاوے اور دنیا مین اُسکی بڑی کیرت ہو اور بانجھ یا مرت تبسا یعنی جسکے اولاد پیدا ہو کر مر جاوے اور کاک بندھیا عورت اسے سُنے تو ان دوکھون سے چھوٹ جاتی ہی جسکے گھر مین یہ پستک پوجا کی دھری رہتی ہی اُسکا مندر لچھمی اور سرستی دونون کبھی نہین چھوڑتین اور وہان کا رہنا بیتال ڈاکنی راچھس وغیرہ نہین چاہتے اور جسکو بخار آتا ہو اسکو چھوکر اسے پڑھے تو اُسکا مع سوزش کے بخار جاتا رہتا ہی اسکے نتو پاٹ کرنے سے شوکھے کا عارضہ زائل ہو جاتا جو تینون وقت کی سندھیا کرکے اسکا ایک ایک ادھیاے پڑھتا ہی وہ بڑا گیانی ہوتا ہی اور کام کے ہونے اور نہونے کے بچار مین جو شگون اٹھاتا ہی جسطرح نوین اسکندھ مین کہ آئے ہین وہ اچھے پھل کو پاتا ہی جو کنوار کے نوراترین بھگت سے اسے ہمیشہ پڑھتا اُسکے اوپر خوش ہوکر بھگوتی اپنی خواہش سے زیادہ پھل دیتی ہین اور جو شیو شیو لچھمی پاربتی کے لیے اسے پڑھتے اور سورج اور گنیش کے بھگت انکی شکتیون کی خوشی کے لیے بیدک لوگ گایتری کے لیے نوراترین پڑھتے وہ بھی پھل پاتے ہین کچھ خلاف نہین کیونکہ پوجا تو سبکی شکت ہی کی ہوتی ہی اسلیے شکت کی خوشی کے لیے برہمنون کو ہمیشہ پڑھنی چاہیے اور عورت اور شودر اسکو کبھی نہ پڑھین وہ برہمن کے منھ سے ہمیشہ سُنا کرین اب بہت کہنے سے کیا ہی سارانش کہتے ہین کیونکہ یہ پوران بید کا سارانس ہی اسلیے اسکے پڑھنے اور سُننے مین بیدہی کے برابر پھل ہی سوت جی کہتے ہین کہ اُس سچدانند روپنی گایتری کا پرت پادن کرنے والی ہرنگ مئی دیبی کو پرنام کرتا ہون جو عقل کو پریرنا کریگی

اسطرح سُوت جی کے کلام سُن نیمکھارنیہ کھیت کے رہنے والے رکھیون نے سُوت پورانک کی پوجا بخوبی تمام کی۔

چوپائی

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

چوپائی

دیبی پادکمل کے پوجک
تیر برت پرم پاے سب بچاری
کین پرنام سوت کے مُن گن
تم سنسار جلدہ تارن ہت
یہی بدھ سکل مُنن کے آگے
تنہے سُنائے پوران بھوُن
دے کہنے نمکھ سے سوتہ
بھوسماپت یہ گرنتھ انوپا
ہوے پرتن مُن گن بن دھک
سرون بربھاو پوران بچاری
بار بار کر بہت چھماپن
نو کا روپ سوت بھگونت
گلم گھیہ دُرگم ہت لاگے
نمت مُنن آسکھ کی جھوری
امبا پد رج مدھوپ سپوتا
بیاس بھنت پادن پرت روپا

دیبی بھاگوت کے بارہوں اسکندھ ختم ہوئے

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri

CC-0 Shri Krishna Museum, Kurukshetra. Digitized by eGangotri